فالج اور سکتہ اور نزلہ کے تکرار امور مذکورہ کی کیجائی ہی لیکن ہمنے ایک طریقہ عجیب اختیار کیا ہی اور وہ یہ ہی کہ ہم اس دفتر کے شروع مین
ایک ایسا دستور کلی امراض حادثہ سوء مزاجہای اربعہ سادہ اور مرکبہ کا لائے ہین جو ذکی کے واسطے کافی ہی اور بعد ازان ہم پہلے
ذکر کرنے امراض ہر عضو سے ایک دستور جامع اون امراض کا علی سبیل الاجمال اور ازان پس ہر مرض اوس عضو کے لیے ایک کلام
مفصل کہ جسمین اقسام اور اسباب اور علامات اور معالجات کا ذکر شرح وار ہی بغیر تکرار امور سابقہ دستور عضو کے لاکر بعد اوسکے تدبیر کلی
واسطے اقسام علت کے جسمین ذکر ادویہ نافعہ کل کا یا اکثر کا ہی لائے ہین چنانچہ کھانا اطریفلات کا اور سعوط لؤلؤ محلول کا صداع
اور قطور انزروت کا رمد اور معجون سورنجان کا مفاصل کے لیے ذکر فرمایا ہی گو کہ ہمنے ان اکثر ادویہ کو مخصوص بعض اقسام علت کے
دیکھا ہی لیکن تعمیم اوسکی بجہت متابعت منقول عنہ اور امید عموم نفع اوسکے واسطے خاصیت مخفیہ کے کی ہی مثلاً انطاکی نے فرمایا ہی
کہ دو ورد ضمان یعنی کھیرے اور دہنی کا روغن بادام اور صمغ کے ساتھ سعال کے لیے مجرب ہی اور ہم اوسکو مخصوص یابس دیکھتے ہین
مگر ہمنے اوسکو بدستور عام رکھا ہی اور منجملہ اونکے یہ ہی کہ ہمنے تفحص ادویہ کا کرکے وہ ادویہ پائے ہین جنکی اطبا نے بمثل مجرب یا صحیح
یا ناجب یعنی برگزیدہ یا لاعدیل لہ یعنی کوئی چیز مثل اوسکے نہین یا شدید النفع یعنی سخت نافع ہی یا نافع جدا یعنی نافع تمام ہی کے
تعریف کی ہی پس ہمنے اس دفتر مین جمیع ادویہ مختارہ معتمدہ حکما اطبا کی اوسقدر جمع کی ہین جو دوسری کتاب مین نپائی جاوینگی
اور نسبت اون ادویہ کی بجانب کتب اور حکما اسوجہ سے کی ہی تاکہ ناظرین رغبت کرین اور ہم اونکے مطاعن سے
بر وقت تخلف دوا کے دور رہین اور کسی دوا کی تعریف ہمنے زیادہ اونکی تعریف سے نہین کی اگرچہ شاید یہ دقیقہ ہمارے
بلاغت کے کیونکہ قول ہمارا ان الجنجوش نافع جدا للاستسقاء زیادہ تر بلیغ ہی اونکے قول سے کہ ینفع الجنجوش الاستسقاء
جدا کیونکہ ان مفتوحہ اور جملہ اسمیہ دونون جملہ کا موکد ہی اور ہمنے جو اسمین اہمال کیا ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ اطبا ان دقیقون مین مبالات
نہین کرتے مختصر کلام کا یہ ہی کہ ہمنے جواہر الفاظ مدح کی رعایت کی ہی نہ روابط اور اونکے صلاون کی اور منجملہ اسکے یہ ہی
کہ ہمنے ترک کیا ہی معالجات کو اون ادویہ سے جنکے اجزا ہمارے شہرون مین نہین پائے جاتے کیونکہ ذکر اونکا تطویل
بلا فائدہ ہی اور منجملہ اونکے یہ ہی کہ ہم ایسے غرائب لائے ہین جنسے کتب طب کے خالی ہین جیسے ادویہ نبویہ
علی مقیدہا الوف التحیۃ اور جیسے عزائم اور تمائم اور خواص ادعیہ اور اس دفتر کے لیے چند مقدمات اور مقالات ہین

مقدمہ پہلا فوائد ضروریہ مین

فائدہ جس شخص نے کہ حصر کرنے امراض اور ادویہ کا ارادہ کیا ہی پس اوسنے حصر کرنے قدرت الٰہیہ کا قصد کیا ہی
اور مقصود تدوین طب سے نہین مگر ذکر کرنا ایسی چیز کا جو مانند وسیلہ کے جانب معرفت مرض اور دوا غیر مذکور کے ہو اور جیسا کہ
بعض ادویہ کے لیے خصوصیت بعض اقالیم کے ساتھ ہی پس اسی طرح بعض امراض کے لیے بھی ہی فائدہ جو علامات کہ
امراض کے لیے ذکر کیے جاتے ہین ضرور نہین کہ وہ تمامہا پائے جاوین بلکہ موجود ہونا اکثر کا اونکی معرفت مین کافی ہی
فائدہ بعض امراض ایسے ہین کہ جنکا اچھا ہونا ایکدم مین ممکن ہی جیسا صداع اور درد دندان اور مغص یعنی پیچش

نکلنے فقرون اور گردون کے اور بعضے ایسے ہین کہ جنکا تدارک بجز ابتدا کے ناممکن ہی چنانچہ دق اور جذام پس دفع کرنا ہر مرض کا
علاج سے امکان طب مین نہین گو بدرازی زمانہ ہو جائی کہ ازالہ اونکا جلدی سے ہو پس چاہیے کہ طبیب کے سینے مین مطاعن
جہال سے جرح نہو اور حکایت کی گئی ہی کہ جالینوس مرض سہال مین مبتلا ہوا اور جب اوسمین اہل قریہ نے طعنہ کیا تو اوسنے اونکو جمع کرکے
دوا کو کوزے مین ڈالکر اولٹا یا تو تاثیر دوا سے پانی نہ نکلا اور اوسنے کہا کہ یہ دوا میری ہی مگر شفا اللہ تقدس سے ہی اور عروہ بن زبیر نے
کہا ہی کہ مرض یکبارہ نازل ہوتا ہی اور صحت قدرے قدرے اور کہا گیا ہی کہ وہ حدیث مرفوع ہی اور مخرج اسکا حاکم تاریخ مین اور
دیلمی طریق حرث مین عبداللہ مہتم بالوضع عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی **فائدہ** برگزیدہ علاجات سے تفریح بہ مجالست احباب اور
سماع اغانی اور اخبار مبشرہ اور قصص غریبہ کے اور دیکھنا پھولون کا اور پانیون جاریہ کا اور سونگھنا خوشبویون کا اور نقل کرنا
ایک شہر سے دوسرے شہر کو ہی اور نام اسکا علاج روحانی رکھتے ہین **فائدہ** سیاحون کے پاس ادویہ نہایت کم خوراک اور عظیمۃ المنافع
دستیاب ہوتی ہین اور وہ نہین ہی مگر معدنیات مقتولہ یا نباتات مخفیہ اور وہ کوئی ایسا سر ہی یعنی راز کہ جسکو بجز اہل اکسیر سیاحت کے
نہین جانتے اور حاملان کتب اوس نصیبہ سے محروم ہین اور زنہار اور زنہار یعنی مغرور ہونا اوس نسخے کے ساتھ جو قاتل معدن
قتل ناقص اور رذائل مردمان نقص کامل ہین **فائدہ** اکثر ادویہ ہندیہ گرم اور خشک اور مضر بجز اونکی اقلیم کے ہین اور تحقیق اکثر ادویہ چین
سریع الانجاح بخلاف قیاس پائی گئی ہین اور امید ہی کہ نفع اونکا بخاصیت ہوگا یا مزاج ثانی یا بہ تحلیل مادہ کے جیسے برص جلی
جذام مین اور رشک حب مین پس حاذق پر واجب ہی کہ استعمال اونکا بخوف اور بحافظ اور تدارک ضرر اونکا بجلدی کرے **فائدہ** جہانتک
کہ ممکن ہو علاج بمخدرات نکرین کیونکہ مخالف حرارت غریزیہ اور ارواح اور قوے اور مانع پختگی مواد اور استفراغ ہی اور کبھی قطورہ
اوسکا آنکھ اور کان مین موجب عمے یعنی نابینائی اور صمم یعنی بہرے پن کا ہوا ہی اور جب بسبب قوی کے ناچاری اوسکے لیے
معلوم ہو تو ادویہ غیر ردیۃ الکیفیۃ اختیار کرین مانند افیون اور خشخاش اور خس نہ مثل جوز ماثل اور شوکران اور واجب ہی کہ اصلاح
اوسکی بادویہ مسخنہ اور عطریہ بمانند فلفل اور جند اور زعفران اور قرنفل کر لیوین اور باوجود اسکے زیادہ ضرورت سے تکثیر نفرماوین
فائدہ ادویہ لگانے کے بروقت امتلا کے بجز اسکے کہ پہلے استفراغ کر لیوین استعمال نکرین اور جسم مین بہتر ہو کہ اوسکو بعد
تنقیہ کر لیوین تو وہ قبل تنقیہ کے اکثر مین بسبب جذب کر دینے اوسکے مادہ سائلہ کو یا گرد دینے مادہ کے مضر ہی **فائدہ** جب مرض
موافق مزاج عضو کے ہو تو وہ بے خطر اور علاج مین آسان تر بہ نسبت مزاج مخالف عضو کے ہی مثلا گرم مرض دل مین اور سرد دماغ مین
نسبت اسکے کہ اول مین مرض سرد اور دوسرے مین گرم ہو آسان ہی کیونکہ جو مرض کہ مخالف مزاج عضو کے ہی وہ بغیر سبب قوی کے نہین ہو
اور اسی طرح مخالف سن جیسا فالج جوانی مین اور دق بھی یعنی کم سنی مین اور اسی طرح مخالف فصل کے جیسا محرق سپال مین اور
ربع ربیع مین اور اسی طرح مخالف صناعت کے مثلا جمود حداد یعنی آہنگر مین اور دق گاذر مین کہ بجز سبب قوی کے نہین ہوتی
فائدہ جالینوس نے کہا ہی کہ تغیر مضر ہی اور یہ نکتہ جامع طب کے لیے ہی پس کثرت بھوک سیری اور پیاس اور سیری آب اور حرکت
اور سکون اور نیند اور بیداری وغیرہ مین خیال یقین کیونکہ لائق بکثرت سب کے پرہیز اور دوا اور خوشی ہی اور یہ چیزین جب بغیر افراط
ہو نہین تو مضر نہین لیکن پرہیز اسوجہ سے کہ وہ تیار کرنے والے بدن ہین واسطے اثر قبول کرنے کے ہر دوا سے کہ کم ہو اور ارواح کو
لطیف سریع التحلل کرتے ہین لیکن دوسری یعنی کثرت وایس اس سبب سے کہ بدن کو اس امر کا عادی کرتی ہی کہ بدن [illegible]

ادب واجب ہی کہ متابعت شرع مطہر کی کرے اور تحسین اخلاق کی اور شیرین کلامی اور تواضع اور خوش پیشانی اور پیش آنا
ایسے طور پر کہ جس سے امید اوسکی قوی اور گرانی اوسکی خفیف ہو اور طمع نکرے مگر رضای حق کی اور اگر کوئی چیز بغیر سوال کے
تو رد نکرے کیونکہ رد فتوح کی حدیث مین ممنوع ہی اور مبالغہ کرے نگہ رکہنے آنکھ مین نظر خبث سے کیونکہ حق جل و علا نے
اپنی خلقت پر امین فرمایا ہی اور دیکہنا اوسکا مخدرات اور عورت غلیظہ کا مباح کیا ہی پس چاہیے کہ اوسکی امانت مین خیانت نکرے
اور ہمیشہ خاشع بجناب الٰہی اور متوکل اوس ذات پر رہے اور طلب نصرت اوس حضرت سے بغیر اعتماد علم اور عقل اپنی کے
اور استمداد اہل اللہ احیا اور اموات سے کرے اور بدن کو نظیف اور لباس کو لطیف اور معطر رکھے کہ یہ تینون منجملہ دو
عقل کے ہین اور صدقہ دیوے اور وارثان بیض کو امر بصدقہ فرماوے **ادب** جب اعتماد طبیب کا کتاب پر ہو اور فکر سے
تحری یعنی قصد صواب کا نکرے تو خطا اوسکی کثیر ہوگی کیونکہ مصنفان نے تفصیل کو بسبب اعتماد عقل ناظر کے ترک فرمایا ہی
جیسا کہ قول اونکا ہی کہ حب منتن مفاصل کے لیے جید ہی اور عنب الثعلب ورم کے لیے اور معجون صندل خفقان کے لیے مفید
باوجود اسکے پہلا مخصوص بار د اور دوم بابتدای حار وقت ارادہ رجوع کے اور تیسرا گرم ہی پس اگر استعمال پہلے کا درد صفراوی کے لیے
اور دوسرے کا ورم صلب بلغمی کے لیے اور تیسرے کا خفقان بارد کے لیے کیا جائے تو شر عظیم پیدا ہوگا اور زیان
تمھاری اور پر صاحب کتاب کے ہوگی باوجود اسکے کہ تساہل تمھاری طرف سے ہی پس واجب ہی کہ سبب علت کا بعلامات
اور مزاج دوا کے فن مفردات سے شناخت کرکے مقابلہ ہر سبب کا اوس چیز کے ساتھ کرین جو قاطع اوسکا ہی اور جو طعن کہ آپ اور
او پر باہ اور امساک کے سنتے ہین وہ اسی غفلت سے ہی پس اس قاعدے کو یاد رکھیں **ادب** لائق نہین کہ تم دوسرے
طبیب پر طعن کرو اگرچہ اوس سے تدبیرین صائب زیادہ ہو لیکن اگر اکثر تدبیرات اوسکے غلط دیکھو تو تم پر واجب ہی کہ اوسکو
غلطی پر بوجہ پسندیدہ تنبیہ فرماوو تاکہ مسلمانون کو ضرر لاحق نہووے **ادب** تجربے سے ثابت ہو چکا ہی کہ اعمال عجیبہ
اور داو ویہ ناجیہ جب مشہور ہو جائین اور عامہ اوسکو متداول کرین تو تاثیر اونکی جاتی رہتی ہی پس انھا مشائخ کا اپنے اوراد
اور اہل صناعت کا اکسیر اپنی کو بخل سے نہین اور شعریات سے یہ ہی کہ ڈھانکنا خوشبو چیز کا حافظ اوسکے رائحہ کا ہی اور اگر کھولکر
رکھا جاوے تو خوشبو جاتی رہتی ہی پس مخفی رکھنا دوای عمدہ کا نااہل سے واجب ہی جو شخص کہ جاہل کو علم دیتا ہی پس تحقیق
اوسنے ضائع کیا ہی اور جو شخص کہ لائقان سے منع کرتا ہی پس تحقیق ظلم کرتا ہی اور اسی تقریر سے جمع بین الحدیثین حاصل ہوئی کہ ایک
اونمین سے من سئل عن علم علمہ ثم کتمہ الجم یوم القیمۃ بلجام من نار راوی اسکا ترمذی اور احمد اور ابو داود
اور ابن ماجہ ہی اور دوسری واضع العلم عند غیر اہلہ کمقلد الخنازیر اللؤلوء والذہب راوی اسکا ابن ماجہ
سند ضعیف سے **ادب** ایہا الطبیب ای طبیب خوف کر اللہ سے اور نہ ڈر ملامت کرنے والون سے اور نہو اون طبیبون سے
جو علاج مریض کا ہر وقت بد ہونے اوسکے حال کے اس خیال سے نہین کرتے کہ مبادا اوسکی موت کی نسبت بجانب سوء تدبیر کیجاے
پس فقرات نکلے ہوے کو اپنی جگہہ اسوجہ سے رد نہین کرتا اور سرطان متقرحہ کو مرہم اس غرض سے نہین لگاتا اور نیزہ
چبھے ہوے کو عضو رئیس سے اس سبب سے نہین نکالتا کہ موت پیچھے نزع یعنی نکالنے نیزہ اوسکی کے ہی کیونکہ یہ امر قلت معرفت حق سبحانہ
وتعالی کے ہی اور نہین جانتا کہ وہ قادر ہی شفا دینے مایوس کے لیے اور اخلاق مکارم سے فریاد رسی مضطر اور تفریج

میرے لیے دنیا مین پس فرمایا حضرت نے سبحان اللہ لا تطیقہ ولا تستطیعہ فلا قلت اللھم اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی
الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار بار خدایا دے تو مجھے دنیا مین خوبی اور آخرت مین خوبی اور نگاہ رکھ مجھے عذاب آتش سے
قال فدعا اللہ بہ فشفاہ اللہ کہا ہی پس دعا مانگی اوسنے اللہ سے پس شفا فرمائی اوسکو اللہ تعالی نے راوی اسکا مسلم ہی اور
حدیث مین ہی کہ جو شخص عیادت ایسے مریض کی کرے جسکی موت حاضر نہین ہوئی اور یہ کہے سات مرتبہ اسال اللہ العظیم
رب العرش العظیم ان یشفیک عافیت دیگا اوسکو اللہ تعالی اُس مرض سے راوی اسکا ابو داؤد اور ترمذی اور نسائی اور
ابن حبان اور حاکم مستدرک اپنی مین ہی اور ایک شخص آیا نزدیک حضرت علی کرم اللہ تعالی وجہہ کے اور کہا کہ فلان شخص شاکی ہی پس فرمایا کیا
خوش کرتا ہی تجھے یہ امر کہ وہ اچھا ہو جاے عرض کیا آرے فرمایا کہہ تو یا حلیم یا کریم اشف فلانا کہ وہ اچھا ہو جاویگا راوی
اسکا ابن شیبہ ہی اور علامہ محدث مجد شیرازی نے سفر السعادۃ مین تعویذات نبویہ جو احادیث صحیحہ مین وارد ہوے ہین ذکر
کرکے فرمایا ہی کہ جو شخص انکو مجرب کریگا عظمت و قدر انکی جانیگا پس منجملہ اونکے مترجم کہتا ہی کہ اصل نسخہ وغیرہ مین اسی قدر
لکھا ہی لیکن پیچھے اسکے لکھا ہی کہ ایک صفحہ خالی چھوڑین پس ترجمہ نے سفر السعادۃ سے اتمام اوسکا کیا ہی اور منجملہ اونکے
اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق اعوذ بکلمات اللہ التامات التی لا یجاوزھن بر ولا فاجر
وباسماء اللہ الحسنی ما علمت منھا وما لم اعلم من شر ما خلق وذرأ وبرأ ومن شر ما ینزل من السماء ومن شر
ما یعرج فیھا ومن شر ما ذرأ فی الارض ومن شر ما یخرج منھا ومن شر فتن اللیل والنھار ومن شر طوارق
اللیل الا طارقا یطرق بخیر یا رحمن ہی اور منجملہ اونکے اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر
عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون ہی اور منجملہ اونکے اللھم انی اعوذ بک بوجھک الکریم وبکلمات
اللہ التامات من شر ما انت اٰخذ بناصیتہ اللھم انت تکشف المأثم والمغرم اللھم انہ لا یھزم
جندک ولا یخلف وعدک سبحانک وبحمدک ہی اور منجملہ اونکے اعوذ بوجہ اللہ العظیم الذی لیس شیئ
اعظم منہ وبکلمات اللہ التی لا یجاوزھن بر ولا فاجر وباسماء اللہ الحسنی ما علمت منھا وما لم اعلم من شر
ما خلق وذرأ وبرأ ومن شر کل ذی شر لا اطیق شرہ ومن شر کل ذی شر انت اٰخذ بناصیتھا ان ربی
علی صراط مستقیم ہی اور منجملہ اونکے اللھم انت ربی لا الہ الا انت علیک توکلت وانت رب العرش العظیم
ما شاء اللہ کان وما لم یشأ لم یکن ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اعلم ان اللہ علی کل شیئ قدیر
وان اللہ قد احاط بکل شیئ علما واحصی کل شیئ عددا اللھم انی اعوذ بک من شر نفسی ومن شر الشیطان
وشرکہ ومن شر کل دابۃ انت اٰخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم ہی اور منجملہ اونکے تحصنت باللہ
الذی لا الہ الا ھو الٰھی والہ کل شیئ واعتصمت بربی ورب کل شیئ وتوکلت علی الحی الذی لا یموت
واستدفعت الشر بلا حول ولا قوۃ الا باللہ حسبی اللہ ونعم الوکیل حسبی الرب من العباد حسبی الخالق
من المخلوق حسبی الرازق من المرزوق حسبی اللہ ھو حسبی حسبی الذی بیدہ ملکوت کل شیئ وھو یجیر
ولا یجار علیہ حسبی اللہ وکفی سمع اللہ لمن دعا لیس وراء اللہ المنتھی حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت

وهو رب العرش العظیم ہی اور منجملہ اونکے رقیہ جبریل علیہ السلام کا ہی کہ جس سے حضرت پیغامبر صلی اللہ علیہ وسلم کو رقیہ کیا تھا صحیح مسلم سے بسم اللہ ارقیك من كل شيء یوذیك من شر كل نفس او عین حاسد الله یشفیك بسم الله ارقیك اور منجملہ اونکے یہ کلمات ہین کہ جنسے دفع زخم نظر کا ہوتا ہی ماشاء الله لا قوة الا بالله اور اگر عائن یعنی نظر لگانے والا کہے اللهم بارك علیه تو دفع نظر کا ہوتا ہی **فصل سوم** اعمال مین تحقیق ثابت ہوئی ہی تاثیرات اعمال کی وہ چیز کہ جسمین عقل حیران ہین مگر محمود انمین سے وہ ہین کہ جو متعلق بآیات یا اسماء حسنی یا اسماء انبیا یا اولیا کے ہین غیر شامل اوپر نامشروع کے اور یہ سب موقوف باجازت ہین لیکن بہر حال برکت سے خالی نہین وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان جبریل علمنی دواء یشفی من كل داء وقال لی نسخة فی اللوح المحفوظ تاخذ من ماء مطر لم یمس فی سقف فی اناء نظیف فتقرء علیه فاتحة الكتاب سبعین مرة وآیة الكرسی مثله وسورة الاخلاص مثله وقل اعوذ برب الفلق مثله وقل اعوذ برب الناس مثله لا اله الا الله وحده لا شریك له له الملك وله الحمد یحیی ویمیت وهو حی لا یموت بیده الخیر وهو علی كل شیء قدیر اور بعد روزہ رکھے اور بہرات افطار اسی پانی سے کرے ولی اور مخرج یعنی لے آنے والا اسکا امام محدث ابن اثیر جامع الاصول ہی اور اوسنے مخرج اوسکا ذکر نہین کیا لیکن مجمل کلام کا یہ ہی کہ وہ کتاب جلیل القدر حدیث مین ہی پس کچھ خطر اس سے نہین اگرچہ اوسنے مخرج اسکا ذکر نہین کیا مترجم کہتا ہی کہ مصنف رحمہ اللہ تعالی نے کتاب تریاق مین جو وہ بھی علم طب مین ہی بس از تالیف اکسیر تصنیف کی ہی فرمایا ہی کہ ہم ثبوت اس حدیث مین کچھ اپنے دل مین پاتے تھے باوجود اسکے کہ ابن الاثیر بزرگواران حدیث سے ہین اور کتاب اونکی معتمدات کتب سے ہی تا کہ پایا ہمنے بعضی کتابون مین کہ وہ جس حدیث کا مخرج ذکر نہین کرتے وہ کتاب الجمع بین الصحاح رزین بن معاویہ عبدری سے ہی اور رد معتاہل فی الصحیح ہی کہ موضوع کو لاتا ہی پس ہمنے حمد کی حق سبحانہ تعالی کی اوپر جو الہام کیا گیا تھا اور اہل حدیث نے ذکر کیا ہی کہ پڑھنا حدیث صحیح کا اوپر مریض کے نافع ہی اور اگر او حدیث بخاری اور مسلم کی ہون تو احسن ہی اور ثلاثیات بخاری کے لیے نفع عظیم اور مجرب ہر مرض مین ہی اور بعضے اجلہ نے ذکر کیا ہی کہ یا اللہ یا رحمن یا رحیم بعد نماز عصر کے جمعے کے دن غروب تک بغیر دوسرے کلام کے شفا مجرب امراض سخت سے ہی اور مترجم اسکو آزمایا ہی **فصل چہارم** منترون مین اور وہ کلمات مہمل یا مشوشة المعانی ہین جنسے تاثیرات عظیمہ ظاہر ہوتے ہین اور اہل ہند اسمین بدرجہ نہایت پہنچے ہین اور حکایت کی ہی کہ عابدان انکے مدت تک ریاضت کرکے بعدش منترون کو تالیف دیتے ہین اور باذن الحق سبحانہ موثر ہوتے ہین کیونکہ سائل ریاضت کش اوسکے دروازے سے ناامید نہین پھرتا او تحقیق شارع نے ہر منتر مجہولة المعنی سے بلحاظ اسکے کہ کفر ہو منع فرمایا ہی او تحقیق شہاب ہندی نے تصریح کی ہی کہ اکثر منتر ہند کے کفر ہین لیکن جنکے معنی طیب ہین پس لا باس بہا ہین جیسا کہ حدیث مین ہی اور باوجود اسکے پس احسن یہ ہی کہ اوسپے اکتفا بآیات اور کلمات نبویہ کرین اور زینب عورت عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہی کہ عبد اللہ بن مسعود نے دیکھا گردن میری مین رشتے کو اور کہا کہ یہ کیا ہی پس مین نے کہا کہ یہ رشتہ ہی کہ جسمین منتر پڑھا گیا ہی میرے لیے پس لیا عبد اللہ بن مسعود نے اور توڑ ڈالا اوسکو اور کہا کہ تم آل عبد اللہ کے ہو البتہ بے نیاز ہو شرک سے سنا ہی مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق رقیہ اور ...

اور تمائم جمع تمیمہ یعنی منکے کہ جنکو گلے مین ڈالتے ہین اور تولہ یعنی وہ چیز کہ عورت واسطے محبت مرد کے گردن مین ڈالے شرک ہی
پس کہا مین نے کہ کس طرح یہ فرماتے ہو اور ہر آئینہ بتحقیق کہ آنکھ میری دکھتی تھی اور آمد و رفت میری جو ایک یہودی کے پاس تھی پس ایک
اوسنے منتر پڑھا تو آرام ہو گیا ابن عبد اللہ نے کہا بجز اسکے نہین کہ وہ عمل شیطان سے ہی کہ وہ اوسمین حرکت کرتا تھا پس جب منتر
پڑھا تو حرکت کرنے سے باز آیا اور بجز اسکے کفایت نہین کرتا مگر یہ کہ کہے تو جیسا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے
اذھب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاء لا یغادر سقما راوی اسکا ابو داؤد ہی اور
حضرت عائشہ نے فرمایا ہی کہ جب کوئی آدمی ہم سے شکایت کرتا تھا تو اوسکو مسح فرماتے تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دست راست
اور بعد اوسکے فرماتے تھے اذھب الباس الخ راوی اسکے شیخین ہین اور معوذتین کے لیے تاثیر عجیب ہی کہ رقیہ ہای سے بہتر اثر کرتا ہی
اور ابو سعید سے ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تعوذ جان اور عین انسان بھی فرماتے تھے تا کہ نازل ہوئی معوذتین پس لیا
حضرت نے اونکو اور ترک کیا اونکے ماسوا کو راوی اسکے ترمذی اور نسائی ہین عائشہ نے فرمایا ہی کہ جب کوئی شخص مریض
ہوتا تھا اہل بیت حضرت علیہ الصلوۃ والسلام تو دم فرماتے تھے اوپر معوذات سے راوی اسکا مسلم ہی اور عثمان بن
العاص سے روایت ہی کہ اوسنے شکایت کی خدمت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مین درد سے جو پاتا تھا اوسکو جسد مین اپنے پس
کہا حضرت نے اوسکو کہ رکھو تم ہاتھ اپنے کو اوس جگہ پر کہ جہان درد ہی جسد تمہارے سے ہی اور کہو بسم اللہ تین مرتبہ اور
کہو سات مرتبہ اعوذ بعزۃ اللہ وقدرتہ من شر ما اجد واحاذر کہا راوی نے کہ کیا مین نے اور دور کیا حق تعالی نے
اوس درد کو جو مجھے تھا راوی اسکا مسلم ہی اور ابی سعید خدری سے روایت ہی کہ جبرئیل علیہ السلام آئے خدمت مین
حضرت کی اور کہا کہ یا محمد شکایت کرتے ہو تم پس حضرت نے فرمایا نعم کہا جبرئیل نے بسم اللہ ارقیک من کل شیء
یوذیک من کل نفس او عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک راوی اسکا مسلم ہی اور عبد الملک بن عمیر سے
مرسلا ہی کہا ہی اوسنے کہ فرمایا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فاتحہ الکتاب شفا ہی ہر مرض سے راوی اسکا ترمذی اور بیہقی ہی

مقدمہ چوتھا دستور تعدیل امزجہ مین مشتمل اوپر ایک کلیہ اور چار فصل کے

کلیہ تبرید اور ترطیب خطرناک زیادہ ہی حرارت اور رطوبت سے کیونکہ حرارت اور رطوبت معاون اور مددگار روح
اور یبوست اور برودت مخالف اوسکے ہین اسی وجہ سے ادویہ یا اغذیہ سرد اور خشک کو خطرناک سمجھتے ہین گرم اور تر کو
اور تبرید بنسبت تسخین کے مشکل زیادہ ہی اور تسخین بدن کی ابتدا مین نسبت تبرید کے آسان ہی

فصل اول

تبرید امزجہ گرم مین اور اسباب اسکے چھ ہین پہلا متاثر ہونا بدن کا اوس چیز سے جو بالفعل گرم ہی مانند آفتاب
آگ اور ہوای گرم و حمام کہ موجب حرارت بالفعل کے ہین یا اوس چیز سے جو بالقوہ گرم ہی جیسا فلفل و زنجبیل کہ موجب
حرارت بالقوہ کے ہین کیساہی انکو استعمال کرین کھاوین یا بدن پر لگاوین خواہ سینکین دوسرا باعث حرکت بعضا ہی
عام اس سے کہ حرارت نفسانی ہو جیسا کہ غصہ اور خوشی اور غم کہ انہین روح دماغی متحرک ہو کر باعث تسخین بدن کی ہی
خواہ بدنیہ جیسا ریاضت اور دلک یعنی ملنا بدن کا ہاتھ سے اور غمز یعنی چاپی کرانا اور مجہول بشرط تیسرا باعث غذا
گرم ہی جیسا گوشت اور کھجور چوتھا عفونت کو کہ اصل باعث عفونت کا حرارت ہی لیکن باعث حرارت بھی اسی وجہ سے

کہ بخوبی گرم اوس سے اوٹھتے ہین پانچوان باعث نکالنا غلیظ سرد کا ہی کیونکہ بعد نکل جانے اوسکے جب کوئی چیز روکنے والی
حرارت کی نہین رہی تو حرارت غلبہ کرتی ہی چھٹا تکاثف مسام کا ہی کہ ہوا یا پانی سرد یا اطلیہ قابضہ سے مسام بند
اور بسبب عدم تحلیل کے حرارت غالب ہووے جیساکہ موسم سرما مین حرارت محبوس ہوکر احشا کو گرم کرتی ہی اور اسی وجہ سے قوت باہ
قوی ہوتی ہی۔ اور علامات حرارت کے اگر جبلیہ یعنی مزاجی ہون تو فراخی سینہ کی اور عروق بدن کی اور ظاہر ہونا عروق کا
اور عظم نبض کا اور قوت اور سرعت اوسکی اور گرمی لمس کی اور کمی چربی اور فربہی کی اور جلد پیدا ہونا بالون کا اور کثرت
اور شولیدگی اور غلظت اونکی اور کثرت غضب اور جرات اور سخاوت اور انشاط اور عمدگی ہضم اوسے بھی ہی اور اگر حرارت عارضیہ
ہو تو پیاس اور سوزش بدن اور بیخوابی اور زردی بول وبراز کی یا سرخی اونکی اور سرعت اور عظم نفس او نبض اور فائدہ کرنا
اشیای باردہ کا ہی اور علاج اوسکا یہ ہی کہ کاسنی اور بیخ کاسنی اور تخم خیارین اور خشخاش اور کشنیز اور کاہو اور لعاب
اسبغول اور بہدانہ اور نیلوفر اور بنفشہ اور صندل پیوین اور کافور سے ضماد کرین اور منجملہ ادویہ مذکورہ کے جوادویہ کہ بودار
ہین اونسے شموم کرین اور ماء الشعیر اور پالک اور خرفہ اور کدو اور راجاصیہ اور زرشکیہ اور لیمونیہ اور حصرمیہ سادہ پکا کر اور انار اور خیارین
اور تربوز اور عناب یعنی شجر درخت خرما اور سیب مز یعنی ترش وشیرین سے غذا کرین اور اگر مریض خواہشمند گوشت کا ہووے
تو گوشت تیتر اور بکرے کا اور چوزے کا ترشی ملا کر کھلاوین اور صندل وگلاب عرق گلاب اور کافور اور آس اور
گل سپید مشک اور خیارین سونگھین فائدہ جبتک کہ ضرورت کاملہ نہ پڑے تب تک افراط تبرید مین مبالغہ نکرین اور اگر
تھوڑی سی کوئی چیز گرم اونمین ملالیوین تو مقوی عمل دوا باردہ کی ہوگی فائدہ اگر موجب حرارت کا سدہ ہووے
تو اس موقع مین مبردات سے مفتحات سدہ کے زیادہ تر مفید ہین

فصل دوم تدبیر کلی امراض باردہ مین اسباب اوسکے
نو ہین پہلا سبب یہ ہی کہ خارج یا داخل سے حرارت مفرطہ پہونچکر موجب تخلخل مسام کا اور تحلیل حرارت غریزیہ کا ہو اور
سوای اسکے حرارت خارجیہ مین یہ بھی ہی کہ حرارت غریزیہ ظاہر کیطرف منجذب ہوکر سرد باطن ہو جاتی ہی چنانچہ اسی وجہ سے
موسم گرما مین باضمہ ضعیف اور علاج ساکنان خط استوا کا اور جو شہر کہ قریب اوسکے ہین گرم اور بہتم حرارت اور ولایت کا سرد
ہوتا ہی دوسرا حرارت مفرطہ ہی بسبب تحلیل ہوجانے حرارت کے تیسرا احتباس ہوجانا مسام کا کہ اوسسے حرارت بند ہوکر تحلیل ہوجا
کو کہ حرارت کا ابتدا مین محدث حرارت ہو الا انتہا مین بسبب تحلیل حرارت کے باعث برودت ہو چوتھا پہونچنا اشیا
باردہ کا ہی بالفعل باردہون جیسا برف اور پانی سرد یا بالقوہ جیسا صندل اور کافور بشرطیکہ حد مفرط پہونچ جاوین کیونکہ اگر مفرط ہو وین
تو محدث حرارت ہین نہ مورث برودت پانچوان واقع ہونا استفراغ مفرط کا ہی خصوصا استفراغ منی کا اور خلط گرم کا
چھٹا کمی غذا کا ہی کہ بسبب قلت رطوبات کے جو مال حرارت غریزیہ کے ہین حرارت غریزیہ کم ہوجاتی جیسا کہ چراغ مین
روغن نڈالین تو روشنی اوسکی کم ہوجاتی ہی ساتوان کثرت غذا کی ہی جو موجب امتلا ہوکر باعث اطفای غریزیہ کی ہو
جیسا کہ چراغ مین روغن زیادہ ڈالین تو روشنی بسم ہوجاتی ہی آٹھوان سکون مفرط ہی جو باعث کثرت رطوبات ہو کر
حرارت غریزیہ کو تحلیل کرے نوان شدہ ہی جو مانع نفوذ روح ہوکے باعث برودت کا ہو علامات اسکے برعکس علامات
حرارت کے ہین علاج ابتدا مین تو سہل ہی لیکن انتہا مین مشکل ہوتا ہی اور وہ یہ ہی کہ ادویہ حارہ جن مین تقویت روح کی ہو

جیسا قرنفل اور جوز بویا اور زعفران اور مشک اور عنبر اور بسباسہ اور خولنجان اور کندر اور عود اور مصطگی اور لوبان استعمال کرین خصوص بخار لینا لوبان سے تدبیر جید ہی اور ادویہ مرکبہ سے فلاسفہ اور بلادری اور معجون ثوم فائدہ مند ہی اور غذا کباب گوشت خصوص تیتر اور گوشت کبوتر اور آہو سے کرین اور مرچ اور لونگ اور خردل اور زنجبیل اور زعفران کا مصالحہ ڈالین اور فواکہات انجیر اور کشمش تناول فرماوین اور کستوری اور خوشبوؤن سے عنبر اور گل چنبہ اور گل سیوتی اور زنبق اور نرگس اور عود اور گل کیوڑا سونگہین اور روغنات سے زنبق وغیرہ روغنہای گرم بدن پر ملین اور مناسب اس مقام کے کلام یہ ہی یعنی عوارض جو ہین پس ہم کہتے ہین کہ اگر وہ مع ہبوب الریح ہی الخ نسخ موجودہ کے اسیر مین اسیقدر عبارت مرقوم ہی اور اصل نسخہ مین بعد اس عبارت کے یہ لکھا ہی کہ بر ورق علیحدہ مرقوم ہی لیکن وہ ہم کو نہین پہونچے اور مترجم نے تذکرہ انطاکی سے نقل کرکے لکھا ہی کہ البرد اکثر اطبا نے اسکو مستقل طور پر بیجہ اسکے کہ فلان دوا نافع شقوق برد ہی یعنی اثر سردی کی ہی تحریر نہین فرمایا لیکن ہم کہتے ہین کہ اگر وہ معہ ہوا ہی تو تکلیف اوسکی بسبب سریان زیادہ ہوتی ہی اور اگر بغیر ہوا کے ہی تو صرف ظاہر بدن کو ضرر پہونچتا ہی اور ہر ایک اون مین سے یا رات مین ہی یا دن مین اور یہ دونون ایسے ہین کہ شعاع ستارہ گرم کا پڑتا ہی یا نہین پڑتا اور پھر وہ یا تو شتائی ہی یا ربیعی ہی یا ضد اوسکا اور پھر ہر ایک لاحق مزاج اور سن ہر دو بارد کے شہر سرد مین ہین یا کس طرح پس یہ اقسام اوسکے ہین اور کچھ شک نہین کہ جو سردی کہ مطلقا مخالف اسباب حرارت کی ہی وہ باعتبار حدوث عوارض کے سخت تر اور علاج اوسکا مشکل تر ہی اور برعکس اوسکے ہین انکے مراتب کثیرہ ہین اور وہ سردی بہ تکثیف ہی پس اگر مزاج بارد ہی تو جلدی سے تکلیف حاصل کرتا ہی کیونکہ اول گرم ہو کر بعدش بسبب انحلال غریزیہ کے سرد ہو جاتا ہی جیسا حال کہانے والے مانند افیون کا ہوتا ہی لیکن اس قسم مین صاحب اوسکا بجانب مجری طبعی عود کرتا ہی اوس قاعدے کی رو سے کہ تھوڑی چیز ہمیشہ رہنے والی قوی تر عکس سے ہی اور عوارض اوسکے تغیر رنگ اور تکرج یعنی سخت ہونا بشرے کا ہی اور روزانی سردی کی سقوط شہوت اور بطئی حرارت اور تجمد خون اور ساقط کرنے والی بالون کی یا ضعف اونکی ہی اور امراض اسکے کثیر ہین جیسا شقیقہ اور فالج اور تشنج اور جمود **علاج** دافع سردی کا بدن سے ہر گرم خشک بالفعل جیسا بالقوہ اکہانا اور بخور کرنا وتمریخ کا ہی اور پہننا اوس چیز کا جسکی شان سے یہی ہی اور سزاوار ہی کہ حفاظت کیجاے اوس سے ہر مکان لطیف الہوا مین جیسا موقع اور ہر فعل سے کہ جس سے حرارت قبول کرین مثل حمام اور جماع لیکن پہلے بہل آگ سے گرم نکرین کیونکہ بہت اوقات سفید عضو کی ہوتی ہی بسبب تحلیل کرنے اوسکے باقی کو اور فاسد کرنے اوسکے اوسکو بلکہ لائق ہی کہ پوستینات اور پارچات پشم اور بال پہنین اور کوئی شی واسطے گرم کرنے کے سخت تر آگ گرم سے نہین ہی اور جس شخص کو تکلیف سردی کی پہونچا اور سرگین مین بیٹھے تو حرارت غریزیہ اسکی پھر آتی ہی خصوصا سرگین اسپ مین اور بخور کرنا سوم اور عود اور زرنیخ سے نافع اوسکا تجربہ ہوا **ایضاً** کہانا لہسن اور جوز کا مفید ہی **ایضاً** مثل اوسکے ہی تدہین کرنا زیت یا روغن سے جسمین لہسن اور سداب جوش دیا گیا ہو **ایضاً** شرب لہسن اور زنجبیل کا مفید ہی **ایضاً** مجرب دفع سردی کے لیے طلا کرنا روغن بلسام سے ہی **ایضاً** مشک اور عنبر مطلقا اور کل ادویہ جنسے علاج امراض باردہ کا کیا جاتا ہی

فصل سوم تدبیر کلی امراض رطبہ مین اسباب اسکے تو ہین پہلا پہونچنا رطوبت کا باطن مین مثل دودھ کے پیوین خواہ حقنہ کرین یا خارج مین جیسا طلا کرنا روغن بادام اور حمام معتدل خصوص بعد غذا کے اور ہوا معتدل و دوسرا ترک کرنا استفراغ عادی کا تیسرا انکالدینا صفرا اور سودا کا

چوتھا کثرت تغذیہ کی پانچواں قلت حرکات کی چھٹا کثرت خواب کی ساتواں تفریح معتدل ہی کیونکہ بسبب
پراگندہ کرنے خون کے بدن مین موجب ترطیب کی ہوتی ہی آٹھواں اشیای مسخنہ معتدلہ ہین جو رطوبات جامد کو سیال کرین
نواں منی معتدل ہی جو رطوبات کو تحلیل سے محفوظ رکھے **علامات رطوبت کے** پس ہی رطوبت کے فراجی ہی علامات اوسکے
نرمی چھڑے کی اور فراخی مسام کی اور ڈھیلا ہونا گوشت کا اور سیدھا ہونا بالون کا اور جلدی سفید ہونا اونکا اور سستی ہین کی
اور تلون مزاج کا کہ ایک امر پر قرار نہ پاوے اور علامات رطوبات عارضہ کے کمی پیاس کی اور کمی ہضم کی اور کثرت خواب اور
لعاب و مخاط کی اور ذرب اور تہبج اور حصول صحت کا موسم خریف اور موسم گرم مین اور منتفع ہونا استعمال کرنے اشیای خشک سے
اور مضرت حاصل کرنا اشیای تر سے اور دیر سے خشک ہونا روغن اور پانی کا ہی **علاج** اخلاط رطبہ و رخون اور بلغم کا استفراغ
اور تقلیل طعام او پانی کی کرین اور ملیات اور اطریفلات اور کندر او رپیچ سیاہ اور زنجبیل او ردار فلفل و راکثر او دیہ ہندیہ
استعمال فرماوین اور غذای کباب مصالحہ دار او رخشکار یعنی جو چپاتی کہ جسکا غلہ نہ دھویا گیا ہو اور نہ اوس سے بھوسی نکالا گیا
اور عدس کرین **فصل چہارم** تدبیر کلی امراض خشک مین اسباب اسکے چھہ مین **پہلا** یوبنجا خشک کا ہی خارج سے
جیسا آگ اور ہوای گرم اور ریگ یعنی ریتا یا داخل سے جیسا عدس او رافیون **دوسرا** قلت غذا اعضا کی ہی بسبب کم کھانے
اور ضعف ہضم کے **تیسرا** حرکت مفرط ہی بدنیہ ہو خواہ نفسانیہ اور بیخوابی **چوتھا** کثرت استفراغ کی ہی خصوص نکلنا خون
اور منی اور عرق کا **پانچوان** کثرت سردی کی ہی کہ اخلاط کو منجمد کرے **چھٹا** انسداد مجاری غذا کا ہی بسبب خلط اسود
خواہ یبوست و سختی خوابگاہ کے یا غسل مع پانی ای قابضہ کے علامات اسکے وہ ہین جو خلاف علامات رطوبت کے ہین اور
کثرت سے پھوٹنا چڑے کا اور خشک ہونا اوسکا علاج استفراغ خلط یابس کا کرین اور استعمال لعاب بہیدانہ کا
مع شکر تری فرماوین **ایضا** خسکانہ تخم خرفہ اور تخم خیارین اور تخم کدو **ایضا** نقوع آلو بخارا اور زردآلو **ایضا** شربت بنفشہ
ایضا جلاب یعنی پانی اور گلاب اور مصری ملی ہوئی **ایضا** ماء الجبن منظیر **ایضا** تدہین بروغن بادام اور روغن کدو
اور روغن بنفشہ اور روغن بید مشک اور غذا شوربای چوزہ مرغ اور گوشت گاوسالہ اور بکری کم عمر کا پکا ہوا مع روغن بادام
او رسالک کے **ایضا** بیضہ نیم خام **ایضا** دودھ خصوص دودھ عورت اور گدھی کا **ایضا** مکھن اور جبن تازہ یعنی جو
دودھ کہ منجمد کیا گیا ہو پنیر سے **ایضا** نخود اور شلغم اور گاجر اور گل مع شکر اور میوہ جات تر جیسے انگور اور انجیر اور آلو بخارا اور
زردآلو اور خیارین اور ہندوانہ اور انار شیرین اور بادام اور کمانہ او رپستہ اور نارجیل اور غسل مع پانی معتدل الحرارہ کے کرین
تاکہ رطوبات منجذب ہو کر کھل جاوین اور آبزن خصوص جسمین بنفشہ اور کاہو اور خرفہ اور کشنیز کو جوش دیا گیا ہو مفید ہی لیکن جماع اور دخان
اور خواب کرنے سے سخت پرہیز کرین

مقصد سوم چھٹا تدبیر کلی امراض موسمی مین

اسباب اوسکے یہ ہین کہ پہلے اتفاق کھانے چوزہ مرغ اور بیضہ نیم برشت او رحلویات کا ہوا ہو اور حاصل ہوا ہو اور سن قبیل البلوغ
او راقلیم چہارم اور کنڈنا عصیبیہ کا قصد کرلینے سے ہی علامات اوسکے نقلی اور تنا وسپا او رنگی اوجہہ حسد و حیثیت کے ہو او رکندگی
حواس کی بسبب غلبہ ہے کے اور گرانی بدن کی کیونکہ روح غلیظ ہو جاتی ہی اور حرارت غریزیہ کہ جس سے افعال حرارت کا

بند ہوجاتی ہی اور نیز اسوجہ سے کہ اعصاب تر ہوجاتے ہین اور کثرت گرانی سر کی ہی اسوجہ سے کہ وہ جاے صعود بخار کا ہی اور گرانی دماغ کی ہی بسبب کثرت عروق اوسکے اور گرانی آنکھ کی کیونکہ بوجہ نرمی اعصاب کے وہ جلدی متاثر ہوتی ہی اور امتلا نبض کا اور انتفاخ اوردہ کا اور سرخی زبان کی کیونکہ بوجہ متخلخل ہونے کے اور کثرت عروق کی اوسمین اثر اخلاط کا جلدی سے ظاہر ہوتا ہی اور دیکھنا اشیاء سرخ کا نیند مین اور سرخی بول کی اور خیالات کی اور نکلنا خون کا لینے سے اور دیگر راہ کہ سہل الانصداع ہی اور محل فصد سے اور کھجانا موضع حجامت اور فصد کا اور کثرت شہوت کی اور خوشی اور قہقہہ اور رغبت لباس عمدہ کی اور میٹھا ہونا مزہ دہن کا ہی علاج اوسکا فصد اور حجامت اور لگانا جونک کا ہی اور شاہترہ اور عناب اور زرشک اور جمار یعنی پیہ نخل اور طلع اور عرق کیوڑہ اور انار ترش اور آلو بخارا اور لیموں اور فالسہ اور رطب اور بہدانہ اور عرق گلاب اور ہیچیض یعنی وہی کا وی اور شربت نیلوفر اور گل اشیای ترش اور بے مزہ اور معتدل مزاج رکھنا ہی معجون مذکورہ انطاکی مغنی از فصد نافع ہمیع امراض دمویہ اور مفید اوس شخص کے جو مابین دس برس اور چالیس کے ہو نسخہ عناب زرشک اور زرد آلو ایک ایک رطل تمر ہندی آدھ رطل چارون ادویہ کو پانچ رطل پانی اور دو رطل سرکہ مین جوش دیوین تا کہ پانچوان حصہ باقی رہے صاف کرین اور شکر تری ڈالکر قوام دین اور ادویہ ذیل کشنیز خشک طباشیر صندل سفید تخم کاہو تخم کاسنی ہر ایک سے اوقیہ تخم خرفہ آلو بالو کا گل بنفشہ گل سرخ ہلیلہ سیاہ آدھ آدھ اوقیہ مصطگی مرجان کہربا تین تین درم داخل فرماوین خوراک تین مثقال مزاج اس دوا کا بارد یابس بدرجہ دوم اور معتدل خشکی و تری مین اور قوت اسکی سات برس تک ہی لیکن کثرت استعمال اسکی قاطع باہ اور مصلح اوسکا شہد ہی ایضاً تدبیر مجرب صاحب کتاب الرحمہ نافع جملہ امراض دمویہ صفت اوسکی یہ ہی کہ سرکہ تیز کو علی الصباح پیوین اور مزورہ سرکہ اور انار دانہ استعمال کرین لیکن بغیر اسکے کوئی چیز تین یا سات دن تک نہ لیوین اگر نفع کم ہو تو بضرورت اول فصد خواہ حجامت فرماکر بعد اسکے اودیہ مذکورہ مستعمل کرین

مقدمہ ساتوان تدبیر کلی امراض صفراوی مین

اسباب مولدہ اسکے مانند کھجور اور قند سیاہ اور گوشت اور موسم گرم اور سن جوانی کا اور اقلیم اول و ثانی ہی علامات اسکے تلخی اور خشکی دہن کی اور خشکی ناک کی اور صداع اور سوزش بدن کی اور زردی تمام بدن کی خصوصاً آنکھ اور زبان کی اور شدت پیاس اور ضعف اشتہا اور کثرت غثیان بسبب انصباب صفرا کے معدہ مین اور طافی ہونا صفرا کا جانب فم معدہ کے اور سرعت نبض کی اور متواتر ہونا اوسکا اور صلابت اوسکی اور زرد ہونا بول کا جبکہ صعود مادے کا جانب سر یا خروج اوسکا اسہال سے ہو اور قشعریرہ مانند خلیدگی سوزن کے بخلاف قشعریرہ بلغم کے کہ وہ مثل خلیدگی سوزن کے نہین ہوتا اور لذت اوٹھانا ہوا سرد سے اور زردی خیالات کی اور رویا کی مثل آگ اور بجلی کے اور کبھی حدوث قی کا اور دست کا زرد یا سبز علاج اسکا تین فائدون مین مذکور ہی پہلا منضجات صفرا مین اور وہ کاسنی اور بیخ کاسنی اور نیلوفر اور بنفشہ اور عناب اور املی اور آلو بخارا اور لعاب بہدانہ اور خطمی اور اصل السوس اور تخم کشوث اور پرسیاوشان ہین بلا کثرت استعمال اشیاء ترش کے ایضاً قول محمد ارزانی رحمۃ اللہ علیہ ماء الشعیر مع شکر تری منضج مدوح ہی ایضاً جوشاندہ منضج تخم کاسنی بنفشہ گل سرخ ہر ایک دو مثقال آلو بخارا پانچ دانے مسلوب عنب سات مصری سات درم ایضاً جوشاندہ منضج بمقشر چار اوقیہ خشخاش تخم کاسنی

پیاس زیادہ ہوگی اور وہ پانی سرد سے زیادہ ہو یا پانی گرم یا دوا ہی گرم مثل سندہ اور کشمش کے رفع ہوجاتی ہی اور ضعف ہاضمہ بوجہ
برودت معدہ کے اور استرخا اوسکے اور کثرت خواب کی اور سستی بدن کی بسبب غلیظ ہونے رنج کے اور سست ہوجانے
مسالک اوسکے اور ضعف قوت مفکرہ کا اور حافظے کا اور لین نبض کا اور بطی اور متفاوت ہونا اوسکا اور بول غلیظ کم رنگ
اور مشاہدہ خیالات اور رویا کا مثل پانی یا برسات یا اولے کے علاج اوسکا تین فائدون مین مذکور ہی **فائدہ پہلا** منضجات
مین اور وہ یہ ہین تخم اور بیخ کرفس اور تخم اور بیخ بادیان اور اصل السوس اور بیخ اذخر اور بیخ کبر اور بیخ سوسن اور دارچینی اور
افسنتین اور مویز اور انجیر اور ورج اور بادیان رومی اور عاقرقرحا اور قسط اور چرک اور راوند اور زراوند اور رفوہ اور نانخواہ
اور سداب اور شونیز اور تخم کشوث اور تخم حلبہ اور تخم السی اور سنبل اور پرسیاوشان اور لسوڑہ اور عناب اور شہد اور مصری
ایضاً یہ جوشاندہ بادیان انیسون پرسیاوشان بادرنجبویہ دو دو مثقال انجیر پانچ دانہ جوش دیوین اور دو مثقال گلنجبین عسلی
ڈالکر پی لیوین **ایضاً** بقول محمد زکریا رازی اچھا منضج شربت اصول مع سکنجبین بزوری کے ہی خصوصاً اگر جوشاندہ اصل السوس
کے ساتھ ہو تو نہایت مفید ہوگا **ایضاً** اسی طرح جوشاندہ بیخ کرفس اور تخم بادیان اور تخم انیسون اور انجیر اور مویز اور
اصل السوس اور پرسیاوشان مع سکنجبین بزوری یا شربت لیموں **ایضاً** جوشاندہ منضج بلغم انجیر مویز ہر ایک دو اوقیہ
[illegible] ایک اوقیہ انیسون اصل السوس اور اگر ضیق النفس ہو تو حلبہ اگر سرفہ ہو تو تخم السی اور اصل السوس اور کلونجی و اگر
درد پشت اور مفاصل ہو تو پوست بیخ کبر اور پوست بیخ کرفس اور تخم کرفس و اگر درد گردہ ہو تو تخم شلغم اور تخم مولی پانچ پانچ درم
ایزاد کرین **فائدہ دوسرا** مسہلات مین سے ترنجبین مع حب النیل [illegible] فاسد اور مع زنجبیل اور چینی مساوی الوزن مخرج
غلیظ ہی خوراک دو درم اور شیخ نے ذکر کیا ہی کہ تجربات اس واسطے ہی کہ یہ دوا گرمی دیتی ہی اور نہ پیچش لاتی ہی اور اگر
اسمین مصطگی بڑھا دین تو احسن ہی **مسہل جید** سنا مکی پوست ہلیلہ زرد زنجبیل ترید ہر ایک سے درم جوشاندہ کرین اور
چار درم املتاس ملا کر پیوین **ایضاً** معمول ہندی حب النیل شکر تری ہر ایک سے چار درم سنا پانچ ماشے ایک مرتبہ
پانی کے ساتھ لیکر بعد ایک گھنٹے کے [illegible] کرین **ایضاً** مسہل معمول صاحب مغنی سنا درم تخم معصفر پانچ ماشے
شکر تری مساوی کل حسب طریق سفوف مذکورہ بالا عمل مین لاوین **ایضاً** سفوف شیرین مسہل جید [illegible] دار دانہ الایچی خرد
قرنفل [illegible] زنجبیل دار فلفل فلفل پوست ہلیلہ آملہ سعد وزن برابر ترید بوزن سفوف تین وزن اور شکر تری مساوی کل
[illegible] **ایضاً** حب [illegible] مخرج مواد عمق بدن سے دار فلفل مع ہرتال اور پارہ مع گندھک اور [illegible] مع فلفل سیاہ
اور [illegible] اور یہ مساوی الوزن لیکر سحق کرین اور بعدش حب الملوک [illegible] مساوی کل
ملا کے تین دن تک مع آب لیموں کھرل کرین اگر صاحب مزاج حار ہو اور مع آب گوار بوٹی اگر صاحب مزاج سرد ہو اور
حب بقدر [illegible] باندھ کر سات سے بارہ تک مع [illegible] استعمال کرین **ایضاً** حب بقائی مخرج بلغم کثیر [illegible] یکبارہ
اور نافع امراض اعضائی سفلیہ اور [illegible] مین ہفت [illegible] پوست ہلیلہ زرد [illegible] مساوی مع آب حنظل
[illegible] کھرل کر کے حب بقدر کنار جنگلی باندھین خوراک اوسکی ایک سے سات تک ہی لیکن بعد گھنٹے کے [illegible]
[illegible] مع روغن [illegible] پیوین **ایضاً** حب مبارک کثیر النفع معمول استاد صاحب شفا [illegible] مثقال تربد درم

زنجبیل انیسون مقل رب السوس ہر ایک ربع درم مغز الماس ور روغن بادام کے ساتھ گولی بناکر ایک پہر رات باقی رہے کھاوین
اور وقت فجر کے جوشاندہ ذیل سے تحریک کرین گل بنفشہ بسفائج ہر ایک پانچ درم پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی
ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین درم عود البخور عود صلیب تخم کرفس اپرسیا ہر ایک آدھ درم شکر تری دوا ثیا ور بعد تمام ہو جانے عمل
دوا کے جوشاندہ بادیان ایک مثقال اصل السوس پانچ درم پیوین **معجون عجیب** انفع مقویہ تذکرہ دافع فضول غلیظہ اور ان
امراض کی ہی کہ جنکا مادہ بارد ہی اور نافع امراض معدہ اور فساد ہضم اور انواع قولنج اور قوات لائق اون پادشاہون کے اور
امیرون کے ہی کہ جنکو دوا ئی تلخ اور بدبو سے کراہت ہو **صفتہ** سقمونیا چوبیس درم تربد بیس درم قرنفل دار چینی
گل سرخ تج سنبل سعد زرنب بسباسہ قرفہ ہر ایک دس درم صندل زرد آٹھ درم عود ہندی جنفل ہر ایک پانچ درم الائچی
خرد الائچی کلان خولنجان مصطگی ہر ایک چار درم شکر تری ایک رطل جملہ ادویہ کو روغن بادام سے چرب کرکے آب انار
میخوش اور سداب اور سفرجل اور کرفس اور بادیان ایک ایک رطل سے قوام دیوین اور شہد دو وزن ادویہ سے معجون
کرین خوراک ایک مثقال سے چار درم تک **معجون** علامہ انطاکی مختبر و مجربہ جامع اسرار و جلیل القدر دافع امراض بلغم
ولقوہ و رعشہ و مفاصل و عرق النساء و سردی معدہ و جگر و استسقاء و ریاح و مغص و فساد ہضم و شہوت و زہرہای قاتلہ کی ہی
لیکن استعمال اسکا بعد چہل سال کے آخر عمر تک مستحسن ہی اور بلاد سرد اور موسم سرما مین جائز ہی خوراک آدھ مثقال سے
مثقال تک تربد غاریقون رب السوس شربت تین تین اوقیہ زنجبیل عاقرقرحا ایک ایک اوقیہ شونیز تخم کرفس تخم جرجیر
دارچینی فستق خولنجان انیسون سنا ایک ایک اوقیہ زعفران فلفل ابیض صنوبر زراوند مدحرج قسط ابیض آدھ آدھ
اوقیہ جند بیدستر جوز بوا عود ہندی الائچی کلان سعد کہربا نشاستہ مغز حب القطن تین تین درم عسل تین وزن ایک رطل
آب کرفس یا مرزنجوش سے جسمین آدھ اوقیہ سقمونیا حل کیا گیا ہو آتش نرم پر پکاوین اور ادویہ کو روغن بادام سے چرب کرکے
معجون بناوین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین **شربت** تربد مخرج بلغم اور نافع دردِ اعصاب اور فالج اور صرع اور نزلہ
اور سرفہ کہنہ اور دردِ پشت اور دردِ رحم چار تولہ وقت حیض اور منقی دماغ و مفاصل **صفتہ** تربد ایک رطل تین رطل
پانی مین سو دن تک گرما مین چکنے برتن مین نقوع کرکے جوش دین اور بعد اوسکے صاف کرکے ایک رطل مصری سے قوام دین
اور حسب الاحتیاج پلاوین **فائدہ قیصر** اکثر تدبیرات متفرقہ مین منجملہ ادویہ دافعہ بلغم کے معجون ثوم اور جوارش جالینوس اور
فلاسفہ اور مربای زنجبیل اور مربای ترنج ہی اور منجملہ ادویہ جیدہ نافعہ صحیحہ مجربہ صاحب کتاب الرحمۃ امراض بلغمیہ کے لیے یہ ہی
صفتہ لہسن شہد کے ساتھ ملا کر تین دن یا ہفتے تک قبل الغذا بقدر دو اوقیہ کھاتے رہین اور بعد اوسکے ادویہ ذیل سے مکرر
مسہل فرماوین **صفتہ** سنا دو درم ہلیلہ کابلی پانچ درم شہد بقدر ضرورت غذا نان خمیری یا مع گوشت نیم جسمین مصالحہ
گرم اور تیز ڈالا گیا ہو دیوین اور بھوک اور پیاس نہایت نافع ہی اور کباب جسمین قرنفل اور دارچینی اور جوز بوا اور بہت ادویہ خوشبو ڈالا ہو نافع ہین

مقدمہ نوان تدبیر کی امراض سوداویہ مین

اسباب اوسکے یہ ہین بادنجان گوشت گاو گوشت شتر دال مسور اور نمک اور اشیاے حارہ اور گرمی جگر کی اور تنگی دل کی
اور موسم جاڑہ اور سن کہولت یعنی ادھیڑ پن اور پیاس پی ہونا غم اور رنج کا اور کثرت فکر کی ہی کہ معلوم مین ہو علامات اوسکے یہ ہین

دماغ کے نہین ہوتا گر شاذ و نادر ساتوین رویا یعنی جو خواب کہ صالح ہو اور یاد رہے دلیل صحت دماغ کی ہے اور خوفناک و شور
دلیل حرارت اور یبوست کی اور مندرس اور منقش یعنی بے ربط جو خواب کہ فراموش ہو جاوے اکثر دلیل برودت اور رطوبت کی ہے
اور رنگ اشیا کے جو خواب مین نظر آوین دلیل اوسی خلط کی ہے آٹھوین نیند ہے کثرت اسکی دلیل اس امر کی ہے کہ برودت نے
روح دماغی کو منجمد اور رطوبت کو غلیظ کر دیا ہے تاکہ بوجہ انجماد اور غلظت کے اپنے مسالک مین جاری نہین ہو سکتی اور کمی نیند کی
دلیل اس امر کی ہے کہ یبوست سے اعصاب مسترخی نہین ہوتے یا رطوبت مالحہ سے دماغ متاذی ہوتا ہے نوین نفع مند ہونا
یا ضرر یاب ہونا ہے یعنی نفع کرنا ہوا سرد کا یا نطول یا رائحہ سرد کا اور ضرر دینا اشیای حارہ کا اور ریاضت کا دلیل حرارت دماغ کی
اور برعکس اسکے دلیل برودت کی ہے لیکن علامات مذکورہ دلیل مزاج عارضہ کی ہے ورنہ مزاج اصلی کے دلائل برعکس اسکے ہین
یعنی نفع مند ہونا اشیای مماثل اپنے سے ہے اور نفع دینا استفراغ رعاف اور مخاط کا اور جاری ہونا کان کا علامت رطوبت کی
اور ضرر دینا انکا علامت یبوست کی ہے واگر اشیای مبخرہ ضرر دیوین تو دلیل ضعف کی اور عدم تضرر دلیل قوت کی ہے
دسوین جلدی متاثر ہونا ہے یعنی جب اشیای مسخنہ سے جلدی سے دماغ حرارت قبول کرے تو دلیل حرارت کی
اور اگر بارده سے جلدی سردی قبول کرے تو دلیل برودت کی اور اگر جلدی سے خشک ہو جاوے تو دلیل سخت حرارت یا یبوست کی
اور اگر جلدی سے تری قبول کرے تو دلیل رطوبت یا حرارت معتدلہ کی یا یبوست معتدلہ کی یا برودت کی ہے گیارھوین
حرکات بدن کے ہین یعنی نشاط اور خوشی دلیل حرارت دماغ کی یا خشکی غیر مفرطہ کی اور کسل یعنی سستی بدن کی دلیل
برودت کی اور رطوبت کی اور قلق دلیل حرارت کی ہے لیکن معطل یا مشوش ہونا حرکت کا جیسا فالج اور رعشہ اور تشنج اگر
مخصوص بعضو واحد ہو تو دلیل وجود سبب کا اوس عضو مین ہے واگر تمام بدن یا نصف بدن مین ہو تو دلیل وجود سبب کا
خاص دماغ مین ہے اور اگر تعطل حرکات کا درجہ بدرجہ ہو تو دلیل خشکی کی اور اگر اچانک ہو تو دلیل برودت کی خواہ رطوبت کی ہے
بارھوین درد سر ہے اگر سر مین ایسا درد ہو کہ مثل سوزن چبھے یا کوئی چیز اوسکو کھاتی ہے تو دلیل صفرا کی ہے اور اگر
ایسا ہے کہ کوئی چیز اوسکو دباتی ہے اور گران ہو تو دلیل بلغم اور سودا کی ہے اور اگر ایسا ہو کہ آنکھ کی تہ تک پہونچے اور آنکھ کو منتفخ
کرے تو دلیل خون کی ہے اور اگر ایسا ہو کہ کوئی چیز اوسکو کھینچتی ہے اور ایک جگہ سے دوسری جگہ انتقال کرتا ہے تو دلیل ریح
اور باد کی ہے اور اگر ایسا ہو کہ کسی چیز سے اوسکو کوٹا جاتا ہے اور تپ بھی موجود ہے تو دلیل ورم سخت کی یا خلط یا بخار کی ہے
کہ کسی پردے مین محبوس ہین یا ضعف کی ہے تیرھوین وہ چیزین کہ سر سے برآمد ہو خواہ طبیعی ہو مثل مخاط کے خواہ غیر طبیعی
مثل قروح اور بثور کے اور بہنا کان کا ہے اور ان سب کی رنگت اور مزہ دلیل موافق خلط کے ہے اور اگر اشیای مذکورہ بہت
نکلین تو دلیل کثرت مادہ اور قوت دافعہ کی ہے اور اگر تھوڑی نکلے تو سدر اور صداع اور دوار کے ساتھ دلیل ضعف دافعہ کی ہے
اور بدون سدر و دوار و صداع کے دلیل کمی مادہ کی ہے چودھوین آنکھ ہے رنگت آنکھ کی بہت بڑی دلیل مادہ دماغ کی ہے
مثلا خشکی آنکھ کی دلیل خشکی دماغ کی اور میل آنکھ کا اور جاری رہنا آنسو کا بشرط عدم پیدا ہونے کسی علت کے آنکھ مین دلیل
رطوبت مقدم دماغ کی ہے اور جاری ہونا آنسو کا مرض حار مین دلیل ورم دماغ کی اور اعتدال اوسکی ہے خصوصا اگر ایک
آنکھ سے [illegible] اور بند رہی ہو [illegible] آنکھ کی اور بہت جھپکنا آنکھ کا دلیل حرارت دماغ کی یا جنون کی ہے اور نہ جھپکنا آنکھ کا

دلیل حدوث آفت عظیمہ کی دماغ مین ہی اور ایک چیز پر نگاہ رکھنا دلیل مالیخولیا کی اور جحوظ اوسکا باوجود نہونے قے کے اور طلوع کے
اور بغیر کسی سبب اگرے کے دلیل ورم کی یا امتلای شدید کی ہی اور غرق ہونا آنکھون کا دلیل خشکی کی یا اور بیداری کی اور غشی کی یا اور جرم کی
اور قوی کی ہی پیدا رہتی ہین انسان ہر وقت اگر معدہ صحیح ہو تو رنگت آنکھ کی دلیل خلط دماغی کی ہی اور سبزی اون رگون کی
جو نیچے زبان کے ہین دلیل صرع کی اور پہلے زرد ہونا رگون زبان کا اور بعد اسکے سیاہی اونکی دلیل قرانیطس کی ہی سو ظہور چہرہ
حسن اور فربہی چہرے کی دلیل حرارت اور رطوبت او سمج چہرے کا دلیل بلغم کی اور لاغری چہرے کی مع زردی رنگ کے دلیل
صفرا کی اور مع سیاہی رنگ کے دلیل سودا کی ہی سو ظہور ہین گردن ہی درازی اور فربہی گردن کی دلیل قوت دماغ کی اور
باریکی اور کوتاہی گردن کی دلیل ضعف اوسکی ہی اور بہت ظاہر ہونا بثورات کا اور غدود کا بشرط صحت دماغ کے دلیل ضعف
گردن کی اور بصورت عدم صحت دماغ کے دلیل ضعف باضرہ اور قوت دافعہ دماغ کی ہی **فصل دوسری** علامات امزجہ فطریہ
اور جبلیہ مین علامات اعتدال کی صحت حواس کی اور اعتدال حرکات کا اور اول اشقر ہونا اور بعد ازان سرخ ہونا بالون کا لڑکپن مین
اور سیاہ ہونا بالون کا بغیر اسکے کہ پیچدار اور سیدھے ہوویں جوانی مین اور جلدی سے سفید ہونا بالون کا باوجود پہونچنے
سن سفیدی کے علامت حرارت کی جلدی پیدا ہونا بالون کا اور جلدی سیاہ ہونا اونکا اور پیچداری اونکی اور بہت
چھپکنا آنکھون کا اور ظاہر ہونا عروق اونکا اور جلدی پختہ ہونا نوازل کا اور انتقال کرنا ایک فکر سے دوسری فکر
کیطرف مانند لڑکون کے علامت برودت کی سیدھا ہونا بالون کا اور رنگت اونکی مائل بزردی اور جلدی سفید ہونا
بالون کا اور اصلع ہونا اور پوشیدہ عروق اور بعد ظہور رگون آنکھ کا اور جھپکنا آنکھون کا اس طور کہ جیسے بھنگ پینے والا
جھپکتا ہی اور کثرت نزلہ کی اور زکام اور بزدلی اور سستی بدن کی اور ثابت فکری مثل مشائخون کے علامت یبوست کی
جلدی پیدا ہونا بالون کا اور پیچدار اور قوی ہونا اونکا بسبب کثرت ابخرۂ دخانیہ کے اور کمی نیند کی اور نزلہ اور زکام اور دیر فہمی
اور دیر یاد ہونا کسی چیز کا لیکن اگر یاد ہو جاوے تو پھر نہین بھولیگا اور جلدی سفید ہونا بالون کا علامت رطوبت کی
دیر سے پیدا ہونا بالون کا اور سیدھا ہونا اونکا اور کثرت نیند کی اور نزلہ اور جلد فہمی اور پہلے یاد ہونا اور بعد اسکے بھول جانا
اور کثرت انتقال کی فکرون مین اور سستی بدن کی ہی جب امزجہ مرکب ہوتے ہین تو علامات بھی اسی طرح مرکب ہوتی ہین
پس احتیاج اسکے ذکر کی نہتھی لیکن بسبب کہ اطبا کے لکھے جاتے ہین کہ علامت مزاج گرم تر کی خوبی چہرے کی اور نفخ معدہ کا
اور کثرت اوسکی اور خواب شوریدہ اور کثرت امراض سر کی اور علامات مزاج گرم و خشک کے بہت ہونا بالون کا اور جلدی کرنا
تمامی کامون مین اور ذکا طبیعت کا اور خفت نیند کی اور کمی فضول کی اور علامات مزاج سرد و تر کی بدی حواس کی اور
دیر میں ہونا صلع کا اور کثرت اخلاط کی اور علامات مزاج سرد و خشک کے فساد رنگ چہرہ کا اور ذکا حواس کا جوانی مین اور کندی
اونکی پیری مین ہی **فصل تیسری** تدبیر امزجہ مفردہ مین علامات امزجہ جبلی کے پیشتر مذکور ہو چکے ہین اور علامات
امزجہ عارضیہ کے بالفعل ذکر کیے جاتے ہین لیکن جاننا چاہیے کہ بعد استحکام عوارض کے علامات جبلی بھی اونمین ظاہر ہوتے ہین
اسکا خیال ضرور رکھنا چاہیے پس تدبیر حرارت دماغ کی علامات اسکے چہرا اور قلق اور سوزش اور پریشانی
حواس کی اور جلد فہمی اور کثرت کلام کی اور لحوق درد سر کا ہی چیز گرم بالفعل یا بالقوہ سے علاج چاہیے کثرت [illegible]

اور انار اور اترج اور نیلوفر اور بنفشہ اور آلو بخارا اور سکنجبین کا اور لعاب اسپغول اور بہدانہ اور شیرہ تخم کاسنی خرفہ خیارین رُبّ الرُّب
اور عرق گلاب اور عرق بیدمشک کا اور روغن گل اور روغن گل بیدمشک اور سرکہ بشرط عدم تہیج کے اور آب کو کا اور قطعات کدو کے
اور خیار اور صندل اور کافور اور گل بنفشہ اور آب کشنیز تر اور گل شرفی طلا کریں اور عرق گلاب اور عرق بیدمشک اور صندل
اور کافور سونگھیں اور دودھ کو سر پر ملیں منجملہ یا نہیں مذکورہ اور دودھ سے سعوط کریں اور انطاکی نے لکھا ہے کہ اجود ادویہ
مبردہ کا یہ ہے کہ مرزنجوش مع کشنیز اور کمثری اور شربت خشخاش مع ماء الشعیر پیویں اور خطمی اور برادہ عاج اور جو اور حنا اور
آب کشنیز اور کدو اور گل شرفی سے طلا کریں لیکن خیال رکھیں کہ کثرت سے اشیاء مبردہ سر پر خصوص قمحدوہ پر نہ لگائی جاویں
تاکہ اعصاب کو مضرت نہ پہنچاویں اور غذا مزورہ پالک کا اور خیار خرفہ ماش مقشر ماء الشعیر سویق شعیر سویاں اور وہ طعام
کہ جسمیں پانی انار کا اور انگور ترش اور تمر ہندی اور زرشک ہو اور آلو اور سرکہ سے طیار کیا گیا ہو کریں اور بروقت ضعف کے
چوزہ مرغی کا اور تیتر اور بچہ بکری سے جسمیں اشیاء مذکورہ سے ترشی ڈالی گئی ہو مجوز ہے اور منجملہ فاکہات کے انار اور تربوز اور
توت سرخ کھاویں **تدبیر برودت کی** علامات اسکے ضرر پانا کل اشیاء باردہ سے اور کندی حواس کی اور سفیدی
چہرہ کی اور آنکھ کی یا سیاہی دونوں کی اور بول رقیق اور شفاف اور سبات ہے **علاج** جلنجبین عسلی اور زنجبیل اور دروج
خصوص مربا ہر دو کا اور دار فلفل اور قرنفل اور فلاسفہ کھاویں اور روغن بابونہ اور روغن ہرنولی اور روغن سداب
اور روغن قسط اور فرفیون اور چنبیلی اور نرگس اور بادام تلخ کا طلا کریں اور ریحان اور نرگس اور مشک سے تکمید کریں اور کستوری
اور عنبر بالخاصیت اور زعفران اور جیفل کھاویں خواہ سونگھیں اور عود اور قرنفل سے بخور کریں عمدہ ترین مسخنات اور
منقیات کا بقول انطاکی کے یہ ہے کہ زعفران اور قرنفل اور سنبل اور قسط کو سعوطاً و شموماً اور مُر اور جند بادستر اور خردل
اور فلفل سعوطاً استعمال کریں اور غذا گوشت ہے کہ جسمیں خردل اور لہسن اور فلفل اور الاچی اور زیرہ سیاہ ڈالا گیا ہو یا نخود آب
جسمیں مصالحہ مذکورہ ہوں یا بیضہ نیم برشت یا حلوا مصری اور عسل سے بنا کر کھاویں اور منجملہ فواکہ کے انجیر اور کشمش
اور پستہ اور بجائے پانی کے ماء العسل احسن ہے لیکن بہرحال پانی سرد سے پرہیز کریں **تدبیر رطوبت کی** علامت اسکی
مثل علامت برودت کے ہے اور علاوہ اسکے کثرت لعاب کی اور سیل آنکھ کا **علاج** اسکا مثل علاج برودت کے فرماویں
تدبیر یبوست کی علامت اسکی ذکا حواس کا ہے بشرطیکہ خشکی مفرط نہو اور بیخوابی اور خشکی دہن کی اور ناک کی
اور آنکھ کی اور جلدی سے جذب ہو جانا روغنات کا اور سبقت استفراغ کی اور بھوک اور بیداری ہے **علاج** اسکا
استعمال کرنا حمام دودھوں کا شربا و نطولاً و نشوقاً ہے اور ایسا ہی روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن گل اور روغن بادام اور روغن
[illegible] کا ہے جسطور کہ استعمال کریں اور فالودہ آرد گندم اور جو اور روغن بادام اور زعفران سے کھاویں اور ضماد کریں
اور غذا گوشت بکری اور [illegible] اور مرغی اور بیضہ نیم برشت اور [illegible] اور جو اور پالک سے
[illegible] روغن بادام [illegible] شہد اور [illegible] سے [illegible] بنا کر بروقت [illegible]
استعمال کریں [illegible]
تدبیر دم کی علامت اسکی [illegible] اور سرخی آنکھ کی اور سرخی چہرہ کی [illegible]

اور شیرینی دہن کی اور نعاس اور خواب سرخ ہی **علاج** فصد قیفال کرین اور بوقت سخت احتیاج کے رگ پیشانی اور ناک اور صافن سے
امالہ کرین اور پنڈلیون پہ پچھنہ لگاوین اور شربت عناب اور زرشک اور عرق شاہترہ اور جملہ ادویہ مستعملہ عند الحرارة کا استعمال کرین

تدبیر صفرا کی علامت اسکی سوزش اور بیخوابی بکثرت اور زردی چہرے کی اور آنکھ کی اور زبان کی اور مخاط کی اور پیاس
اور خشکی ناک اور خواب زردی **علاج** اسکا یہ ہی کہ نضج کرین ماء الشعیر سے یا طبیخ بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تخم خطمی آلو گاو زبان سے
اور بعد اسکے مسہل کرین تمر ہندی سے یا التماس سے مع ریوند خطائی کے خواہ جوشاندہ ہلیلہ یا نقوع حامض یا ایارج فیقرا یا حب
ایارج سے مع بعض ادویہ مذکورہ کے اور تعدیل کرین شربت آلو اور انار اور انگور ترش اور تماقی اور ادویہ مستعملہ حرارت سے

تدبیر بلغم کی علامت اسکی کثرت گرانی کی اور سبات اور لعاب کی اور سفیدی رخسارے کی اور زبان کی اور سستی بدن کی
اور دیکھنا پانی اور اوسکے کا نیند مین ہی **علاج** نضج کرین انیسون بالنگو گاو زبان اصل السوس ہر ایک دو درم خلنجبین دو مثقال سے
یا جوشاندہ بیخ بادیان بیخ سوسن بیخ اذخر بیخ کاسنی بیخ کرفس تخم کرفس بادیان انیسون فرنجمشک سلیخہ سداب زوفا پودینہ
اسطوخودوس سے علیحدہ علیحدہ یا سب ملا کر مع خلنجبین عسلی کے اور سکوب کرین انکے بخارات پر اور استفراغ کرین
حب ایارج اور حب قوقایا اور حب افتیمون اور حب شیار اور حب مبارکہ حنظل اور زنجبیل اور تربد اور اسطوخودوس سے اور
غرغرہ فرماوین ادویہ محللہ مقطعہ مثل عاقرقرحا اور صعتر اور زوفا اور خردل اور کلونجی اور فلفل سے مع ماء العسل کے اور
انگبین اور ویسے غلوس کرین اور جملہ تدبیرات برودت کے اس جگہ نافع ہین **تدبیر سودا کی** علامات اسکے سیاہی چہرہ کی
اور آنکھ کی اور وسواس اور فکر فاسد اور بیخوابی اور دیکھنا اوجاڑ کا اور قبور کا اور بادل کا اور اشیاے سیاہ کا اور
خوفناک کا نیند مین ہی **علاج** نضج خلط کا کرین اس جلاب سے بالنگو دو درم اصل السوس گاو زبان
تین تین درم مصری دس درم خواہ اس جلاب سے بنفشہ نیلوفر گاو زبان خواہ اس جوشاندہ سے صفت
بسفائج اسطوخودوس شاہترہ بسوڑہ مع جلنجبین کے اور استفراغ کرین افتیمون مع ماء الجبن سے
خواہ جوشاندہ افتیمون سے خواہ سفوف سودا خواہ سفوف لاجورد خواہ معجون نجاح سے خواہ اس حب
مرکب سے صفت تربد بلتوت بروغن بادام ایک درم اسطوخودوس اور بسفائج ڈیڑھ ڈیڑھ درم بنفشہ دو درم
ہلیلہ سیاہ انیسون تین تین درم عرق بادیان کے ساتھ خمیر کرکے گولی باندھین اور مع جلاب گرم لیوین **ایضاً**
یہ جوشاندہ مستفرغ قوی سوداے دماغی کا اور بہت نافع مالیخولیا کا ہی مجربہ بقائی صفت تربد چار درم بسفائج
پانچ درم سنا سات درم ہلیلہ سیاہ اسطوخودوس دس دس درم کشمش دس دانے تین رطل پانی مین جوش دیوین
جب ایک رطل باقی رہے صاف کرکے دس درم افتیمون اوسمین نقوع فرماوین اور بعد صاف کرنے کے چار درم خربق
سیاہ اور آدھا درم نمک ہندی اور ایک درم مصبر اور تین درم غاریقون ڈالکر تناول کرین اور جملہ تدبیرات خشکی کے
یہان مفید ہین

فصل پانچوین تدبیر تنقیہ دماغ مین اکثر منقیات اسکے وہ حبوب ہین کہ جنمین دو امر کی رعایت ہی
اول یہ کہ مقدار اون گولیون کی بڑی چاہیے تاکہ دیر تک معدے مین رہین اور اونکی تاثیر سے جو مادہ کہ اوپر ہی نیچے کھینچ
جذب ہو وسے دوم یہ کہ رات کو لیوین تاکہ حرکات بیداری سے ہضم نہو جاوین جیسا کہ حب شیار اور حب قوقایا اور ایارج

A bird in a hand is worth two in the bush.

اور دیگر ایارجات نافع ہین لیکن اگر مراد اخراج صفرا کے استعمال کرین تو شربت بنفشہ اور نقوع آلو بخارا کے ساتھ لیوین اور اگر اخراج بلغم کا مطلوب ہو تو صرف پانی یا شربت اصول یا ماء العسل کے ساتھ اور اگر اخراج سودا کا مقصود ہو تو مع شربت اسطوخودوس خواہ جوشاندہ بسفائج کے لیوین اور اس قاعدے کو محفوظ رکھین **ایضاً** مجربات شیخ سے یہ ایارج ہین **صفت** زعفران مرکی حاشا اشق ایک ایک جزو افسنتین دو جزو فلفل سفید فلفل سیاہ دار فلفل چار چار جزو سقمونیا سات جزو شحم حنظل دس جزو **حب القدر** مجربہ ابو البرکات نافع جمیع امراض دماغ اور صداع اور دافع طنین اور بدبوی بینی اور دہن اور کثرت لعاب **صفت** تربد مقشر مع روغن بادام چھ مثقال افتیمون خولنجان سنبل صمغ عربی ایک ایک مثقال فلفل چار عدد کراث کے پانی مین خمیر کرکے گولی بقدر فلفل باندھین اور سات گولی پانی گرم کے ساتھ بلع فرماوین **سفوف مبارک** نہایت نافع تنقیہ دماغ اور اسہال اخلاط ثلثہ خصوص بلغم کے لیے ہی منقول بقائی سے **صفت** زنجبیل سقل انیسون رب السوس ہر ایک ربع درم سنا مکی مقشر ہلیلہ سیاہ ایک ایک درم چینی وزن برابر ادویہ سفوف بنا کر ایک ہی مرتبہ عرق گاؤزبان کے ساتھ لیوین اور آدھ درم مصبر اضافہ کرین تو قوی تر اور انفع ہوگا **حب غاریقون** مجربہ بقائی تنقیہ دماغ اور بدن اور اخلاط ثلثہ کے لیے عجیب چیز ہی **صفت** قرنفل ایک درم اسارون انیسون تخم کرفس سقمونیا دو دو درم آملہ افسنتین غاریقون تین تین درم مصری چار درم افتیمون پانچ درم ہلیلہ کابلی چھ درم تربد سات درم ایارج فیقرا نو درم خوراک تین درم نہایت چار درم **شربت** جملہ مسہلات سے نہایت نفعمند امراض سوداویہ اور باردہ دماغیہ اور معدہ کے لیے ہی منقول بقائی سے سنبل دو مثقال مصطگی اسطوخودوس تخم کشوث چھ چھ مثقال تربد غاریقون افسنتین ہر ایک پانچ مثقال سنا مکی سرخ دس مثقال بنفشہ مثقال عناب لسوڑہ تیس تیس دانہ مصری اور ترنجبین بالمناصفہ ایک سو پچاس مثقال خوراک دس مثقال

فصل چھٹی ضعف دماغ مین اکثر مبتلا اسکے علما اور مدرسین ہوتے ہین علامات اسکے ضعف حواس کا اور کثرت بخور دوسر کا اور زکام اور دوار اور طنین اور مضرت پہنچنا کلام اور فکر اور آواز سخت سے ہی **علاج** منجملہ ادویہ مقویہ مفردہ کے ہلیلہ اور آملہ خصوص مربی انکا اور گل سیب اور گل گلاب اور عرق گلاب اور بادرنجبویہ اور زعفران اور سنبل اور زنجبیل اور سعد اور بلادر اور سفرجل اور گل سفرجل اور قرنفل اور کندر اور گل حنا اور عود اور مروارید اور عنبر اور مغز بادام اور مغز پستہ اور مغز فندق اور مغز چلغوزہ اور مغز حیوانات کے اور گوشت تیتر کا اور گوشت مرغی کا اور دودھ بھیڑ کا اور دودھ گاوی کا ہین اور منجملہ ادویہ مقویہ مرکبہ کے تمامی اطریفلات اور انقروبا اور خمیرہ ہلیلہ اور خمیرہ آملہ اور دواء المسک ہین سوای انکے سونگھنا تمامی خوشبوئیون کا اور تبخیر کرنا اظفار الطیب کا نہایت مفید ہی **ایضاً** گلقند گل سیب کی تقویت دماغ اور دل کے لیے نہایت عمدہ چیز ہی **ایضاً** خمیرہ گاؤزبان نہایت مقوی دماغ اور دل اور دافع خفقان اور رعشہ مجربہ دہلوی کافور دو دانگ مشک آدھ درم زعفران درم گل سرخ صندل سفید سنبل تین تین مثقال بادرنجبویہ پانچ مثقال گل گاؤزبان دس مثقال گاؤزبان بیس مثقال سوای تین ادویہ پہلے کے باقی کو پانی اور عرق گلاب ایک رطل مین بھگو کر جوش دیوین تاکہ آدھا حصہ پانی کا باقی رہے اور ایک رطل مصری کے ساتھ قوام دیوین بعد پختگی قوام کے کافور مشک عنبر کو حل کرکے داخل کرین خوراک دو درم نہایت تین درم مع عرق گلاب اور عرق بیدمشک **ایضاً** خمیرہ

گاؤزبان عجب مقوی دماغ اور کمال مفرح دل اور دافع تمام اقسام مالیخولیا اور خفقان مجربہ کرات و مرات وایضًا صفتہ گاؤزبان آٹھ درم
گل گاؤزبان کشنیز ابریشم بہمن سفید صندل سفید تخم بالنگو فرنجمشک ہر ایک ساڑھے تین درم چار رطل پانی میں جوش دیوین
تاکہ تیسرا حصہ پانی کا باقی رہے دو رطل مصری اور ایک رطل شہد میں قوام دیوین اور بعد اسکے ورق نقرہ اور ورق طلا
چھ چھ ماشہ اور عنبر آدھ درم داخل کرین خوراک دو درم ایضًا نسخہ دیگر مختصر کثیر النفع مجربہ معمولہ بقائی صفتہ عنبر آدھ
مثقال گل گاؤزبان بیس مثقال مصری تین سو مثقال گل گاؤزبان کو عرق بید مشک میں تر کرکے مصری کے ساتھ
قوام دیکر عنبر داخل کرین معجون جامع الاسرار مستعمل اکلاً اور طلاءً اور سعوطًا نافع ہمہ امراض دماغ اور مقوی اور مفتح سدد
اور موجب یاوری عقل اور منقی ریاح اور برودت مجربہ انطاکی صفتہ کابلی ایک جزو غاریقون زنجبیل کشنیز خردل افسنتین
تخم کرفس عصبر ہر ایک آدھ جزو گل سرخ مصطگی سنبل چوتھا حصہ جزو کا زعفران قسط کستوری عنبر لادن آٹھوان حصہ
جزو کا اشیاء لائقہ کوتنے کو کوٹین اور باقی کو عرق گلاب میں حل کرکے برابر ادویہ شہد میں قوام دیوین خوراک مثقال
اور اگر کوئی عرق بادیان اور عرق کرفس کے ساتھ باندھین تو اختیار ہے چنانچہ کبھی ایسا بھی کرتے ہین اور اگر مقدار آدھے وزن
جزو کے تخم خبازی بڑھاوین تو نہایت مفید ہوگا تقلیم افضل ادویہ دماغ کی اور مقوی اور منقی دماغ کا اسطوخودوس ہے اور بعضے اسے
جاروب دماغ کہتے ہین اور شربت اسکا نافع جملہ امراض سر اور دماغ کا ہے صفتہ اسطوخودوس تیسرا حصہ رطل کا اور مصری آدھ
شہد دو دو رطل ایضًا شربت اسطوخودوس مرکب نافع امراض دماغیہ باردہ اور درد سر اور مالیخولیا صفتہ گاؤزبان
اصل السوس بادیان تخم کرفس تخم خطمی بنفشہ گل سرخ تین تین درم اسطوخودوس پرسیاوشان عود صلیب پانچ پانچ درم
کشمش پچاس پچاس دانے مصری دو رطل ایضًا شربت اسطوخودوس بہ نسخہ دیگر نہایت نافع تمامی امراض دماغیہ
اور نسیان اور اختلاط کے لیے اور عجیب المرتبہ تنقیہ سودا اور بلغم خصوصًا جو دماغ کے لیے مجربہ بقائی صفتہ
اصل السوس پانچ درم بنفشہ گل سرخ ہر ایک سات درم پرسیاوشان فادانیا اسطوخودوس گاؤزبان تخم بادیان تخم کرفس
تخم خطمی ہر ایک دس درم مویز منقی بیس درم کسوڑہ تیس دانے مصری اور عسل دس دس رطل خوراک دس درم نہایت پندرہ درم
مع آب گرم ایضًا خمیرہ خشخاش ظاہر النفع بجہت تقویت اور ترطیب دماغ معمولہ باب بقائی صفتہ پوست خشخاش
آدھے جزو کو جوش دیوین اور شیرہ تخم خشخاش مغز بادام اڑھائی اڑھائی جزو عرق گلاب پانچ جزو مصری دس جزو قوام
دیوین اور مقدری زعفران عرق گلاب میں حل کرکے واسطے رنگت کے داخل کرین ایضًا نسخہ دیگر قوی التاثیر صفتہ عنبر
چھ ماشہ صندل سفید چار مثقال عود مصطگی زعفران ہر ایک دو تولہ پوست خشخاش تخم خشخاش ہر ایک ایک آثار عالمگیری
مصری سفید دو آثار خشخاش کا شیرہ اور پوست خشخاش کا جوشاندہ تیار کرکے مصری میں قوام کرین باقی ادویہ کو داخل
کرین لیکن زعفران کو عرق گلاب کے ساتھ آمیز کرین ایضًا سفوف مجرب بقائی نافع دماغ صفتہ بنفشہ ایک جزو مصری
تین جزو خوراک دس درم مع آب سرد علی الصباح لیوین لیکن پیشین تک کھانا نہ کھاوین ایضًا معجون معمولہ ضعف دماغ
اور نزلہ اور [illegible] کے لیے صفتہ مغز چلغوزہ مغز فندق مغز نارجیل مغز پستہ کہنہ مقشر چار مغز خشخاش دو دو درم
پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ سیاہ آملہ کشنیز اسطوخودوس چھ چھ درم مویز منقی سات درم مغز بادام

بادیان پانچ درم روغن بادام کے ساتھ چرب کرین اور سوا رطل شہد سے معجون فرماوین خوراک پنج درم شربت گاوزبان
نہایت مقوی دماغ اور دل اور نافع خفقان وغشی قادری سے صفتہ گاوزبان بیس مثقال گل گاوزبان دس مثقال
بادرنجبویہ پانچ مثقال گل سرخ صندل سنبل الطیب اشنہ تین تین مثقال دو رطل پانی مین جوش دیوین جب نصف باقی رہے
ایک رطل مصری مین قوام دیوین اور بعد اسکے زعفران ایک درم اور مشک آدھا درم اور کافور دو دانگ داخل کرین خوراک
پانچ درم مع عرق گلاب اور بید مشک **مفرح عجیب** مقوی دماغ اور دل اور رافع وسواس مجربہ قادری **صفتہ** گاوزبان
کشنیز بسد مروارید بہمن سفید پوست اترج کہربا ابریشم سوختہ تخم خرفہ مساوی الوزن کافور آدھا وزن ایک جزو کا شیرہ
آملہ کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو درم **تتمہ** بیان اشیا ضرر دینے والی دماغ کی مین اور وہ تمامی اشیا بخار انگیز اور
مخدرات مثل افیون اور مسکرات اور اشیای سخت سرد اور کثرت جماع اور فکر ہین جو مضر دماغ کی ہین اور لگانا لوہے کا سر کو
بقول اہل تحقیق کے بالخاصیۃ مضر اور موجب تاریکی آنکھ کا اور خشکی دماغ کا اور بیداری کا ہی اسلیے نہ مونڈنا بالون کا افضل
کہتے ہین اور اگر ضرورت ہو تو چالیس دن مین ایک دفعہ کافی سمجھین **فصل ساتوین** اون ادویہ کے بیان مین جو مانع
صعود ابخرے کے بجانب سر ہین اور جو امراض کہ صعود ابخرہ سے حادث ہوتے ہین یہ ہین صداع اور سدر اور دوار
اور طنین اور دوی اور تاریکی آنکھ کی وغیرہ اور حابس اسکے باندھنا بازوون کا اور ملنا انکا پاؤن کی طرف ہین خصوص
پانی گرم مین اور ملنا ہتھیلیون کا کسی چیز سخت سے اور استعمال کرنا اطریفلات کا اور اصلاح کرنا اوس عضو کا جس سے صعود
بخار کا ہی اور خصوص اصلاح کرنا معدہ اور رحم کا نافع عظیم ہی اور کشنیز تمام نافع ہی اور سفوف بخار کمال مفید ہی **شربت ابخرہ** عجیب اور
مجرب تقویت دماغ اور معدے کے لیے اور رافع ابخرہ اور موجب صفای حواس **صفتہ** ہی کشنیزی ایک ایک جزو
نعناع صعتر مرزنجوش کشنیز اسطوخودوس ہر ایک آدھا جزو صندل انیسون ہر ایک چوتھا حصہ جزو کا دس حصے پانی مین
جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے اور سوا وزن مصری اور چوتھا حصہ وزن آب لیمون سے قوام دیوین **ایضاً**
سفوف حابس ابخرہ صفتہ کشنیز بنفشہ گل سرخ برابر مصری مساوی کل خوراک دو درم اور پیشانی اور صدغین پر یا جو پھل اور گل انار
اور اقاقیا عرق گلاب کے ساتھ لگاوین اور سعوط کرنا جوشاندہ کو سے مع روغن بنفشہ خواہ نیلوفر اور دودھ عورتون کے
نافع کمال ہی اور بخلخہ کرنا اس دواسے یعنی روغن گل سادہ اور روغن گل بنفشی جو روغن بنفشہ سے بنایا گیا ہو ہر ایک جزو
آب کاہو آب کشنیز سبز اور آب کدو ہر ایک آدھا جزو سرکہ چوتھا حصہ جزو کا مفید عظیم ہی ❊

کلام صداع یعنی درد سر مین اور اوسکے بیان مین دو مقدمے اور چند فصلین ہین

مقدمہ پہلا

جاننا چاہیے کہ درد سر کی دو قسم ہی ایک مخصوص یعنی سبب اوسکا خاص دماغ مین یا پردہ دماغ مین یا عروق دماغ مین ہووے
دوسری شرکی یعنی اسباب اوسکے خاص اجزای سر مین نہووین بلکہ کسی دوسرے عضو مین ہوین اور بسبب شراکت کے
سر کو اذیت دیوین اور فرق ان دونون مین یہ ہی کہ پہلی قسم مین درد سر لازم اور حواس مختل ہونگے بخلاف دوسری قسم کے
کہ اسمین زیادتی اور کمی درد کی بموجب حال عضو مشارک کے ہوتی ہی اور سبب اسکا یا تو صرف کیفیت ہی کہ بواسطہ اعصاب کے

دماغ کو ضرر پہونچے جیسا کہ تشنج اور درد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور ریاح افرسہ مین اور ہر وقت کاٹنے کسی جانور زہر دار کے کسی عضو کو اور پینے زہر کے یا صعود بخار ردیہ کے معدے یا رحم یا جگر سے جیسا کہ فصل پانچوین مین بشرط خواہش الٰہی تعالیٰ کے مذکور ہوگا اور علاج کلی شرکی کا اصلاح ہونا اوس عضو مشارک کا ہی جو مبدء فساد کا ہوا اور جو ادویہ کہ فصل سترھوین مین انشاء اللہ تعالیٰ مذکور ہونگے اونکو مستعمل فرماوین

مقدمہ دوسرا

غالباً وقوع صداع کا سوء مزاج سے ہوتا ہی بجز سوء مزاج رطب کے کہ وہ عند المحققین موجب درد نہین ہوتا لیکن چونکہ اقسام سوء مزاج دماغی کے مع علامات اور معالجات اوسکے دستور سابق مین مذکور ہو چکے ہین اعادہ اونکا لاحاصل سمجھکر بعض امور مختصہ کو جنکا بیان ضروری ہی ذکر کیا جاتا ہی۔ اور مجمل علامات سے یہ ہی کہ مادی مین گرانی سر کی اور رطوبت بینی کی بشرط عدم غلظت مادے کے کذا قال الشیخ لیکن ذکر کرنا رطوبت ناک کا علامات مادہ مطلقہ مین مشکل ہی کیونکہ علامات صفراوی مین ذکر کرتے ہین کہ سوراخ ناک کے خشک ہوتے ہین اور بموجب اطلاق کے چاہیے تھا کہ اسمین بھی تر ہووین اس حار مع سرخی اور حرارت اور رطب مع سبات اور نزلہ اور زکام اور خشک مع کمی درد اور کم گرانی اور کثرت سہر کے یعنی بیخوابی اور سرد مین کمی سوزش اور درد کم ہوتا ہی لیکن دلیل پکڑنا سرخی چہرہ سے اور آنکھ سے تصور ہی کیونکہ ورم مین اگرچہ سبب اوسکا سرد ہوتا ہی خلط غالب کو جذب کرتی ہی اور وہ خون ہی **فصل پہلی** صداع گرم مین اور وہ دو قسم ہی **پہلی** ساذج ہی کہ جسکا حدوث اسباب خارجیہ مثل آفتاب یا آگ یا حمام یا آواز سخت یا بو ہای گرم یا تناول گرم خصوص اشیای مضرہ دماغ مثل ثوم اور بصل اور شراب سے ہوتا ہی علامات اسکے بیخوابی اور رقت بول کی اور خشکی آنکھ کی اور ناک کی ہی لیکن بعضے اوقات سمی مین آنکھ اور ناک خشک نہین ہوتی اور ہیجان اوسکی مین وقت پڑتی ہی **علاج** اوسکا اشربہ باردہ ہین اور جو پانی کہ دہی پر ہوتا ہی نہایت مطفی حرارت کا ہی اور صندل اور کافور اور گلاب اور سرکے کا سونگھنا اور طلا کرنا اوسکا اور ڈالنا پانی سرد کا سر پر سریع النفع ہی **ایضاً** شفای عاجل مین لکھا ہی کہ لعاب اسبغول کا اور تھوڑا سا سرکہ برف پر سرد کیا ہوا طلا کرین کہ بعد گھنٹے کے آرام ہوجاویگا اور طبری نے کہا ہی کہ طحلب منقطعن کا رکھنا سر پر عمل ابن سیار کا ہی اور عورتون کا دودھ سر پر چوا کر بعد اسکے پانی تازہ سے دھو ڈالنا معمول بغدادیون کا ہی دوسری مادی ہی طبری نے لکھا ہی کہ سبب سے یہ صداع خطرناک اور اکثر جالب سرسام اور تشنج اور انتشار نور کا ہی بسبب کھینچے جانے طبقات آنکھ کے علامت اسکی گرانی سر کے اور ضربان اور انتفاخ شرائین صدغ کا اور ادماغ کا اور سرخی چہرے کی ہی **علاج** دونون خلطون کا تنقیہ کرین اور بیجا اشیای مذکورہ قسم ساذج کے تعدیل فرماوین لیکن بعضے اوقات ویسی ہی فصد سر کی کفایت نہین کرتی اس صورت مین فصد اربعہ کی اور حجامت قفا کی اور پنڈلیون کی بھی کرین اور اگر رگ پیشانی کی کھلواوین تو بلا تخلف نافع ہوگا اور ارکاغانی نے لکھا ہی کہ اگر فصدات مذکورہ نفع نہ دیوین تو کاہل پر پچھنہ لگا کر خون کثیر نکالین اور حجامت پر نمک چھڑکین **دوای نافع** عناب تر خشک ایک ایک رطل تخم کشوث تخم کاسنی ایک ایک کف دست اور تین درم پانی مین نقوع کرکے موسم گرم مین دن دھوپ مین رکھین اور موسم جاڑہ مین پانچ دن بعد اسکے ایک پیالہ مع دس درم شربت عناب اور رقہ کے سرکہ ہر روز پیتے رہین **ایضاً** عصارہ گل گلاب دو تہائی رطل کی مع ایک اوقیہ مصری خواہ ترنجبین کے نافع ہی

ایضاً جو شاندہ شاہترہ کشنیز کشمش منقی دو دو درم ایضاً بقول رازی کے کھانا دھنیا کا اور سونگھنا افیون کا اور چبانا کرنا اوسکا ناک پر اور صدغ پر فوراً مفید ہی اور شربت عناب کا اور جو شاندہ بادنسہ کا مع شہد مفید ہین اور صفراوی مین علاج اوسکا یہ ہی سکنجبین پانی گرم مین ملاکر قی کرین کہ اوسی وقت نجات ہوگی اور اسہال کرنا پانی انار مز یعنی شیرین اور ترش سے کوع پوست اور چھلکے اوسکے نکالا گیا ہو اوسی دن آرام دیتا ہی ایضاً زرشک اور خیار محلل اور سونگھنا نیلوفر کا مع طلا ہای سرد عاجل النفع ہی ایضاً معمولات بقائی سے ہلیلہ زرد بیس درم دو رطل پانی مین جوش دیوین جب دو ثلث باقی رہے صاف کرکے ستر درم اسکے پانی مین تیس درم شیرخشت حل کرین اور اگر شیرخشت نہ موجود ہو سکے تو چالیس درم ترنجبین ملاکر پی لیوین ایضاً مجربہ شارح قانون تخم خیارین تخم خرفہ تخم کشنیز کدو برابر اور مصری برابر کل خوراک و نصف دست یا تین ایضاً قرص بنفشہ نہایت مفید ہی ایضاً سقمونیا چار درم پوست ہلیلہ زرد رب السوس دس دس درم تربد مجوف بیس بنفشہ چالیس خوراک دو مثقال مع بیس درم مصری کے بیان ادویہ مطلقہ نافع صداع گرم مین دوا مجربہ علامہ انطاکی جلنجبین تین اوقیہ معجون بنفشہ ایک اوقیہ عناب لسوڑہ آلو بخارا عرق گلاب روغن گل ایک ایک اوقیہ چار سو درم پانی شیرین مین جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے صاف کرکے استعمال کرین ایضاً نافع کثیر بقول شیخ سرکے مین پانی ملاکر بھیوین ایضاً بےنظیر ہر چہار طرف سر کے آٹا لگاکر یا بین اوسکا روغن گل سے پر کرین ایضاً افضل اوسکے دودھ اور روغن بنفشہ اور روغن گل ہین سرد کرکے سعوط کرین ایضاً مجرب تحفہ سرکے کو سر پر طلا کرین ایضاً سرکہ اور روغن گل کو ملاکر یا گرم تکمید کرین ایضاً شفاہی عاجل مین لکھا ہی کہ عرق گلاب کا اوسی وقت فائدہ دیتا ہی سونگھین اور طلا کرین ایضاً مجرب صاحب تحفہ جو مقشر کرکے خوب پکاوین تاکہ گل جاوین اور آدھا وزن اوسکا خشخاش ملاکر لیوین ایضاً جوشاندہ مفید بنفشہ نیلوفر تخم کاسنی تین تین درم مصری ترنجبین ہر ایک دس دس درم ایضاً آملی ہلیلہ زرد مساوی الوزن خوراک تین اوقیہ بیس درم مصری کے ساتھ جوش دیکر پی لیوین اور اگر افسنتین اور شاہترہ اور مصبر اضافہ کرین تو افضل ہوگا ایضاً پانچ درم کشنیز ایک درم چینی ملاکر سفوف بناوین اور پانی کے ساتھ لیوین ایضاً نقوع مجربہ بقائی عجیب النفع درد سر گرم اور ابخرہ اور سوزش احشار اور اقسام تپ گرم کے لیے گل بنفشہ پانچ درم آملی دس درم گل نیلوفر تین عدد آلو بخارا سات دانے عناب پندرہ ۱۵ دانے ایضاً تدبیر مجربہ فوراً نافع ایک گھنٹہ کسی جگہ سرد مین بیٹھین اور بعد اوسکے پانی سرد مین غسل کرین اور مکان سرد مین بدستور آرام کرین ایضاً آخر الحیل مجرب افیون روغن گل کے ساتھ ملاکر سعوط کرین ایضاً نافع فوراً افیون اور پوست کوکناہو کے پانی کے ساتھ ملاکر ضماد کرین ایضاً مفید صندل اور آب کشنیز اور عرق گلاب اور سرکہ سے لخلخہ کرین ایضاً سکنجبین بزوری سرد کثیر النفع نافع درد سر گرم اور تعب و پیاس اور رقی ہی صفت کاسنی دس درم کو پانی اور سرکے تیس تیس ۳۰ درم مین جوش دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے اور شیرہ تخم خیارین تخم خرفہ بیس بیس ۲۰ درم اور مصری سفید تیس استار ملاکر قوام دین ایضاً مجربہ عماد شیرازی خصوص مع تپ کاسنی کو عرق گلاب و پانی خالص کے ساتھ سحق کرکے طلا کرین گو کہ بادی النظر مین حقیر ہی لیکن نافع عجیب ہی ایضاً صندل سے طلا کرین ایضاً کافور سونگھین ایضاً طلا نافع ہمہ درد مفرط اور صداع حار صفت صندل سرخ اور سفید

اور انزروت ایک ایک درم اجوائن خراسانی آدھا درم افیون دو دانگ زعفران دانگ انسے طلا کرے ایضاً روغن لبوب سبعہ
عجیب النفع طلا اور سعوط صداع اور برسام اور خشکی دماغ کے لیے صفت مغز تخم کدو مغز تخم خیارین تخم کاہو خشخاش مغز بادام
کنجد مساوی الوزن اور یہ روغن برسام اور خشکی دماغ کے لیے بھی بہت نافع ہی خصوصاً اگر اسکا سعوط کرین ایضاً نافع درد سر حار
مثل آگ سرطان کو جوش دیکر مع روغن مغز تخم کدو کے کان مین قطور کرین ایضاً سویق جو اور اسپغول پانی عصی الراعی کے
ساتھ ملا کر طلا کرین **تنبیہ** موضع ضماد کا سر مین مقدم سر مقرر ہی اور بعضے کہتے ہین یافوخ لیکن بہرحال قمحدوہ پر ضماد
نکرین تاکہ برودت ادویہ کی اعصاب کو مضرت نہ بخشے اور سوائے اسکے وہ جگہ سخت ہی چندان فائدہ اوس جگہ کے طلا سے نہین ہوتا

فصل دوسری صداع سرد مین اور یہ درد بسبب زیادہ سرد ہونے کے مائل موخر سر ہوتا ہی اور وہ دو قسم ہی پہلی ساذج ہی
بسبب سردی ہوا کے یا چلنے باد شمال کے یا پینے پانی سرد کے یا غسل کرنے کے اوس سے اور نہونا اوسمین سرخی اور کثرت
درد کی بلکہ عارض ہونا دوی کا یعنی آواز نرم کا کان مین اور کندی حواس کی اور غالباً بعد اسکے زکام ہو جاتا ہی **علاج**
تسخین کرین پینے اور سونگھنے اور ٹکور سے اور قلت اکل اور شرب کی کرین **ایضاً** شفا مین ہی کہ اوستاد میرا امر کرتا تھا اوسکے
پینے شربت بنفشہ کے اور اگر کفایت نکرتا تھا تو شربت اسطوخودوس پلاتا تھا **ایضاً** جلنجبین اور مربای زنجبیل اور
لعوق کرنا شہد کا نافع ہی **ایضاً** مجرب شفا سے **صفت** بابونہ سے ایک کو پوٹلی بناوین اور چھان گرم کرکے اوسمین
ڈالین اور ٹکور کرکے بعد اوسکے گرما گرم سر پر باندھین اور نیند کرین درد رفع ہو جائیگا **ایضاً** زنجبیل طلا کرین **ایضاً**
مربای زنجبیل کھلا دین فوراً نافع ہوگا **ایضاً** شلغم پکا کر گرما گرم کھانا اور انکباب کرنا اوسپر نافع اوس درد کے ہی جو پینے
پانی سرد سے پیدا ہوا ہو **دوسری قسم** مادی بسبب بلغم خواہ سودا کے ہی لیکن وقوع بلغمی کا اکثر اور سوداوی سخت تر
اور دیرپا ہی اور فرق یہ ہی کہ بلغمی مین رات کو شدت اور دن مین خفت مع تمدد اور تکدر حواس کے خصوص قوت شامہ
اور خارش سر اور سدر اور دوار ہوتا ہی **علاج** دونون خلطون کا تنقیہ کرین لیکن بلغمی مین اطریفل صغیر مع سنا خواہ
ایارج فیقرا اور اسطوخودوس مفید ہی اور یہ جوشاندہ بھی فائدہ کرتا ہی **صفت** بادیان تین درم اصل السوس پانچ درم
جلنجبین دس درم اور اگر اس جوشاندہ مین اسطوخودوس دو درم اور منقی بیس دانے بڑھا دین تو نافع تر ہوگا **ایضاً** مجربہ گیلانی
اجوائن انیسون دو دو درم سعد بلیلہ بلیلہ آملہ تین تین ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی سات سات منقی پانچ تین سطل پانی مین
جوش دیوین تا کہ ایک رطل باقی رہے دو ثلث اس کے مع ایارج فیقرا اور تربد ایک ایک درم کے پیوین **ایضاً** شفا سے مربای
ہلیلہ مربای آملہ فوراً نافع ہین **ایضاً** سکنجبین مین پانی مولی کا ملا کر قے کرین **ایضاً** نافع فی الحال پاشویہ کرین **ایضاً** زنجبیل
مع شکر تری سنے سعوط کرنا اوسی وقت اچھا کرتا ہی **ایضاً** ہلیلہ زنجبیل کشنیز ایرج مساوی الوزن جوشاندہ کرکے پیوین
ایضاً قرنفل اور زنجبیل آور فلفل اور دار فلفل سر پر طلا کرین **ایضاً** عود قرنفل مشک کافور سے مع روغن گاو سعوط
کرین **ایضاً** گوشت شکار خصوص خرگوش کا عجیب غذا ہی لیکن سوداوی کا علاج فصد ہی اور جوشاندہ افتیمون کا **ایضاً**
جوشاندہ گاوزبان تین درم بادرنجبویہ اصل السوس چار چار درم مصطگی دس درم اور اگر پانچ دانہ عناب اور بیس دانہ سپستان اور
دو درم افتیمون اضافہ کرے تو احسن ہوگا **ایضاً** نقوع صبر چار دانگ افسنتین پنجدرم تین اوقیہ پانی مین تین دن تک

آفتاب مین رکھین اور روغن بھی ہمراہ روغن البلسم شیرین ملا کر چوین ایضاً تخم قصب الذریرہ تین تین درم شکاعی پاؤ آدھ اور پانچ پانچ
ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی آملہ اصل السوس آدھ پوست بیخ کبر بیخ بادیان ہر پانچ رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے اور دس
درم مصطکی سمین حل کرکے تھوڑا تھوڑا پیا کرین بعد اسکے دس درم نہایت مفید ہم خوراک ہین **افادہ بیان ادویہ نافع اقسام صداع سرد مین**
صفت دوا المسک تلخ کھلاوین **معجون** مجربہ انطاکی منجملہ اسرار پوشیدہ اطبا نافع اقسام صداع سرد اور منقی دماغ اور مقوی
اونسیان اور مصلح معدہ شربا وطلاء و بخوراً اور اگر دودھ اور روغن گل بعد کھانے اسکے پیوین تو امراض گرم مین بھی مفید ہی
صفت انیسون گل بنفشہ سات سات درم عود ہندی پانچ غاریقون کبابہ چار چار زعفران مرحلتیت تین تین شہد تین وزن
اور یہ مراد حلتیت کو سرکے مین حل کرکے ڈالین خوراک ایک مثقال چار درم تک **ایضاً** نافع چھان کنگھی سے ٹکور کرین
بلکہ ٹکور کنگھی کی تمام مفید ہی کیونکہ لطیف اور معتدل التام ہی اور اگر امتلا نہو تو سر کو آفتاب مین رکھین **ایضاً** اور یہ مجرب خصوصاً
خردل سے ضماد کرین **ایضاً** مجربہ قانون خاکستر کو سرکے کے ساتھ ملا کر ضماد کرین **ایضاً** عرق روغن بادام کے ساتھ
ملین **ایضاً** مجرب مشک اور سعط اور عنبر سے سعوط کرین **ایضاً** قاطع لہسن کھلاوین **ایضاً** کاغذ پر سپند اور لگا کر
ایسا پیچ دیوین کہ میانہ اسکا خالی رہے اور ایک طرف آگ لگاوین اگر شقیقہ ہو تو ایک طرف ناک مین و اگر عام ہو تو دونون طرف
ناک مین دھوان دیوین **ایضاً** سفوف دافع نزلہ اور درد سر اور مقوی آنکھ ہلیلہ بلیلہ آملہ مصری متساوی الوزن خوراک
کف دست وقت صبح **ایضاً** سعوط مجربہ دہلوی دافع صداع اور شقیقہ سرد اور امراض باردہ آنکھ اور نزول **صفت** دواء
گندم پر دودھ آگ کا اتنا ڈالین کہ بقدر دو انگشت اوپر آجاوے اور سایے مین خشک کرکے اور سحق کرکے سعوط کرین
ایضاً مجرب دارچینی طلا کرین **ایضاً** طلا شیخ نے کہا ہی کہ یہ دوا جید ہی **صفت** فلفل فرفیون ایک ایک مثقال
روغن زعفران ایک مثقال اور تیسرا حصہ مثقال کا پشک کبوتر دو مثقال سرکہ تیز کے ساتھ طلا کرین **ایضاً** سعوط
مدوح اطبا صفت زہرہ گاوی تین درم مومیائی دو دسک ایک کافور آدھا اور اگر بیخوابی ہو تو روغن شبت کے ساتھ
استعمال کرین **فصل تیسری** صداع خشک مین کہ جسکو خوابی اور خفہ کہتے ہین لحوق اسکا بعد وقوع استفراغ کے
خصوصاً نزکام اور رعاف اور کثرت جماع اور ریاضتون اور روزہ اور بیخوابی اور غم اور فکر کے ہوتا ہی اور اکثر
ناقہان مدرسین کو ہوا کرتا ہی علامات اسکے ضعف دماغ کا ہی اور خشکی دہن کی اور ناک کی اور گرانی نیند کی لیکن ظاہر یہ ہی
کہ برعکس ہوگا یعنی گرانی نیند کی نہوگی اور رہ مودی بہ ضعف عقل اور چشم ہی جالینوس نے کہا ہی کہ اسمین بہ نسبت سرد
اور گرم کے درد کم ہوگا **علاج** اسکا یہ ہی کہ جو ادویہ مرطبہ دستور مین مذکور ہین اوس سے سعط کرین اور غذا گوشت چوزہ
اور کبک اور تیہو اور فالودہ جات مرغنہ اور لوزینہ اور خشخاشیہ کا استعمال فرماوین اور روغن بادام اور روغن کدو اور
مغز ساق بکری کا اور بچہ گاوی کا اور دماغ کا اور مسکہ گاوی اور مسکہ بکری سے سعوط کرین اور دودھ تازہ سے
ہر چار طرف سر کے آٹا لگا کر باندھین اور اسکا پر کرین **فصل چوتھی** صداع ریحی مین سبب اسکا بند ہو جانا ریح کا ہی جسمین ریاح
اور مولد اسکی حرارت ہی جو مادہ سرد مین عمل کرتی ہی کیونکہ جو مادہ کہ گرم ہی اوسمین پیدایش باد کی نہین ہوتی بلکہ ابخرے
پیدا ہوتے ہین علامت اسکی دوی اور طنین اور رطوبت قرقرہ چشم کا اور نقل کرنا درد کا ایک جگہ سے دوسری جگہ مین

اور ضربان اور منقطع ہوتا وداجون کا ہی اور اکثر نخس یا حالت مثل ٹال کے ہی علاج اسکا یہ ہی کہ ادویہ مذکورہ صداع حار کو
استعمال کرین اور تنقیہ معدے کا فرماوین اور جوشاندہ منقطگی کا اور سفوف اصول اور کاسنی اور کوفی اور روار السیاہ تخم
اور سبز پینا اور فلاسفہ لیوین اور چندا اور مشک اور شونیز سے شموم اور سعوط کرین ایضاً روغن بادام تلخ بینی مین ٹپکاوین
اور قبل غذا حمام مین جاوین ایضاً پیچ ہرنولی پیشانی پر اور پیرونکے تلوون پر لین **فصل پانچوین** صداع بخاری ہی یا
اور وہ جبشت کرتا ہی تو مع سدر اور دوار اور خیالات فاسدہ اور ضربان شرائین ہوگا اور سوا اسکے اگر خلط بخاری
خاص دماغ مین ہو تو درد لازم اور بوقت بھوک یا تشنگی برابر اور تنفخ و قراقر نہوگا اور اگر تمام بدن مین ہو تو درد تمام
سر مین اور اگر جگر مین ہو تو درد مائل بجانب راست سر اور اگر طحال مین ہو تو جانب چپ اور اگر گردے مین ہو تو مائل بجانب
پشت اور اگر مراق مین ہو تو جانب پیشانی اور اگر رحم مین ہی تو یافوخ مین ہوگا بعد وضع حمل یا بندش خون حیض کے ہو
سنی کے اور اگر اطراف مین ہو تو صعود ابخرے کا مثل چلنے مورچے کے اوس عضو سے محسوس ہوگا اور اگر معدہ مین
ہو تو یافوخ سے شروع ہو کر بعد اسکے مائل بمیان سر ہوگا پہر مائل بجانب پشت ہو جائیگا علاج اسکا یہ ہی
کہ تنقیہ اور اصلاح عضو مشارک کا اور تقویت سر کی اور دوام تلین کی کرین اور واسطے حبس ابخرے کے اطراف
یعنی ہاتھ پاؤن کو باندھین اور ملین خصوص پانی گرم مین اور رکھنا مغز کشنیز کا چینی کے ساتھ اکثر مین کفایت کرتا ہی
اور اطریفلات اور کمونی مفید ہی لیکن بروقت لحوق حرارت کے شربت لیمون اور آلو بخارا اور املی اور بنفشہ استعمال
کرین اور سفوف اسپغول مع چینی خصوص بالای طعام مفید ہی اور اگر معدہ قوی ہو تو لعاب اسپغول و حلوہ تخم [illegible]
مع چینی اور غذا کھانا مع سرکہ کے مفید ہی اور منجملہ فواکہ کے بہی اور انار اور سیب ترش پہلے دورہ کرنے درد سے کھاوین
اور اگر موجود نہووین تو پانی سرد پیوین **سفوف معمول صداع** بخاری اور حمازی اور وسواس کے لیے گاؤزبان
گل سرخ صندل سفید ایک ایک جزو آملہ دو جزو تخم کشنیز چار جزو چینی دہ جزو طباشیر تخم خرفہ گل گاؤزبان ابریشم
تین آدھا آدھا جزو مروارید ستر حصہ جزو کا زہر مہرہ چوتھا حصہ جزو کا کافور چھٹا حصہ جزو کا **ایضاً** نافع جلد ترکیب
کے پیسے روٹی کو انار میخوش یعنی ترش اور شیرین اور فاکہات ترش مین بھگو کر کھاوین **تذنیب** ظاہر ہی کہ جو درد
تپ اور امراض حادہ مین لاحق ہوتا ہی وہ اقسام شرکی سے ہی اور علاجات مختلفہ اوسکے یہ ہین کہ سرکہ اور روغن گل
تشویق اور طلا اور جوشاندہ جو اور خشخاش اور بنفشہ اور گل سرخ سے نطول اور ابتدا مین ضماد کرنا اسپغول اور کشنیز اور
روغن گل سے اور انتہا مین بابونہ اور خطمی اور بنفشہ اور بھنگرے سے نافع ہی **ایضاً** الہ نہایت مفید ہی اور جو ادویہ کہ
قسم دوسرے گرم مین مذکور ہین فائدہ مند ہین **فصل چھٹی** صداع معدی مین یہ ایک قسم بخاری کا ہی علامات لازمہ اوسکی
[illegible] اوسکا اور بہضم کا اور کرب اور فائدہ مند ہونا قے سے اور ضربان نا [illegible] اور [illegible] اور اکثر بلغمی [illegible]
[illegible] ہونا درد کا بوقت [illegible] اور [illegible] مین [illegible] بھوک کے ساتھ تشنگی اور [illegible]
لیکن اگر انصباب [illegible] کا اور [illegible] ساتھ [illegible] کا بھی [illegible] ہوگا اور اگر بلغمی ہی تو مین [illegible] کرنا
[illegible] کا [illegible] اور [illegible] بھوک [illegible] پیاس اور [illegible]

الا کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب اوٹھنے ابخرے کے رطوبات سے گرسنگی مین زیادتی اور بعد کہانے غذا کے بسبب بند
ہوجانے مسالک ابخرہ کے آرام ہوجاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ فم معدے کا ضعیف ہوجاتا ہی اور اوسمین اخلاط ردیہ
مجتمع ہوکر بوقت بھوک کے اور وقت صباح کے ابخرے اوس سے اوٹھتے ہین اور فم معدہ جلتا معلوم ہوتا ہی اور
غثیان اوسی سبب سے پیدا اور ارتفاع بروقت کہانے کے حاصل ہوتا ہی علاج اسکا قی اور اسہال اور اودیہ مستعملہ
بخاری کے ہین اور جلنجبین بہت سودمند ہی خصوص مع مصطگی اور انیسون اور کشنیز کے ایضاً دوای جید النفع اطریفل صغیر ہی
سکنجبین صبری ظاہر النفع ہی صفراوی کے لیے صفت تخم کاسنی تخم کشوث شاہترہ گل سرخ دس دس درم مصبر تین
اوقیہ جملہ ادویہ سوای مصبر کے دو رطل پانی اور پانچ رطل سرکہ کہنہ مین جوش دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے اور
تین آثار چینی کے ساتھ قوام دیکر اوسمین حل کرین خوراک دس درم سے بیس درم تک مع پانی سرد کے اور جو درد بوقت
بھوک کے زیادتی کرتا ہی اوسمین جلدی سے روٹی مع اشیای ترش خواہ شربت مع پانی انار کے کھلاوین اور اگر
اشیای ترش مخالفت کرین تو مع جلاب اور اجساد کے [illegible] کھلاوین اجسادی [illegible] شوربا کھانا سونگھنا [illegible]
بہی کا نافع ہی تتمہ ایک قسم صداع معدی سے وہ ہی کہ بعد تنفس کے حادث ہوتا ہی علاج اسکا وہی ہی جو واسطے
دردسر حادثہ بعد بھوک کے ذکر کیا جاتا ہی پس جلدی سے کوئی چیز کھلاوین اور پیشانی اور صدغ پر خاکستر خصوص
خاکستر انجیر مع سرکہ ضماد کرین [illegible] اقسام صداع بخاری مین سے ایک قسم صداع معدی سے ہی جو باعث اسکا
فاسد ہونا شراب کا معدے مین ہی اکثر ہوتا ہی اور وہ جلدی رفع ہوجاتا ہی لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب گرم پہنچنے دماغ کے ابخرہ
گرم [illegible] دماغ کو [illegible] دیر تک رہتا ہی علاج سکنجبین مین پانی گرم خواہ جوشاندہ شبت اور تخم [illegible]
قی کراوین [illegible] کرین طبری نے کہا ہی اگر تقویت دماغ اور معدہ مین مصروف ہوں تو اس سے امن ہوگا اور
پانی گرم سے نطول اور بنفشہ اور صندل اور عرق گلاب سے طلا اور دودھ عورتون اور روغن گل اور روغن بنفشہ
[illegible] اور تازہ کدو اور صندل اور کافور اور عرق گلاب سے شموم کرین لیکن اصل علاج اسمین یہ ہی کہ آرام اور نیند فرماوین
تاکہ شراب ہضم ہوجاوے اور علامت ہضم شراب کی یہ ہی کہ قارورہ رنگین آویگا اور آب ترش اور آب انار اور [illegible]
بالکل نفع مند ہین اور فقاع جو بالخاصیت مفید ہی خصوص نبل کے ساتھ اور جب تک کہ غثیان آتا ہے روغن گل سے
[illegible] کرتے رہین اور بعد کم ہوجانے غثیان کے روغن بابونہ سے تاکہ جو مادہ کہ سر مین ہی تحلیل پاوے اور اگر مفید نہووے
تو روغن سوسن نہایت مجرب ہی ایضاً دوای خمار صاحب قانون سے صفت زرشک پاک صاف بے دانہ تمر ہندی
عدس مقشر گل سرخ طباشیر تخم کاسنی تخم کرنب مساوی الوزن خوراک تین درم مع ایک قیراط کافور اور تین اوقیہ آب انار
خواہ ترشی اترج کے استعمال کرین اور اسماعیل نے ذکر کیا ہی کہ دوای مذکورہ بعد قی کے نہایت نافع ہی ایضاً سفوف
مفید صداع خماری اور حرارت جگر اور اسہال صفراوی کافور درم صندل سفید ڈھائی درم تمر ہندی تخم حماض عدس مقشر
زرشک تخم خرفہ تخم کاہو خشخاش پانچ پانچ درم گل سرخ دس درم طباشیر بیس درم خوراک تین درم مع شربت انگور ترش
خواہ آب انار ایضاً عجیب الاثر کناش [illegible] سے پانی سرد ہی کہ سر پر نطول کرکے بعد اسکے سر کو اوڑھین اور نیند کرین

ایضاً صاحب انیس الاطباء نے لکھا ہی کہ یہ عرق گاؤزبان فادزہر شراب کا اور حافظ معدے کا اور دماغ کا ایذای شراب سے ہی
خواہ پہلے شراب سے لیوین خواہ بعد اسکے خواہ ساتھ اسکے ایضاً پہلے شراب پینے سے شربت افسنتین کا پینا نافع
خمار کا ہی ایضاً شربت خمار نے نظیر بقائی سے آب انار ترش اور شیرین اور آب سیب اور آب لیموں آدھا آدھا رطل
املی آلو بخارا ہر ایک رطل عناب پنجاہ دانہ دو رطل چینی کے ساتھ قوام کرین اور غذا ترکاری سرد اور دال مسور اور
کرفس سے خواہ کبوتر سے کہ وہ بانچا صینہ سفید ہی فرماوین اور اگر صداع بخاری مزمن ہو جاوے تو فصد قیفال خواہ
پیشانی کی کھلاوین خواہ اسہال کرین **فصل آٹھوین** صداع بحرانی مین یہ ایک قسم بخاری کا ہی بسبب حرکت بدن کے
علاج اسکے کی چندان ضرورت نہین کیونکہ جلدی سے رفع ہو جاتا ہی ہان اگر اشتداد کرے یا کچھ بقیہ اوسکا رہ جاوے
تو علاج اوسکا مثل علاج درد سر گرم کے کرین اور صندل سرخ پر عرق گلاب اور آس لاغر کے سرکے سے طلا کرین اور کبھی تدبیر
اسکی اس طرح ہوتی ہی کہ طبیعت کی اعانت کیجاتی ہی تاکہ بحران ہو جاوے مثلاً اگر غثیان یا دوار ہو تو نیم گرم پانی کے
ساتھ قی کراوین اور اگر قراقر یا نفخ ہو تو آلو اور املی اور شیرخشت کے ساتھ اسہال کرین اور اگر خیال سرخ نظر آوین تو
رعاف سے آوین اور اگر گرانی اور درد کان ہو تو دوا جاذب مثل نعناع اور کرفس مع روغن زرد کے ضماد کرین اور
پچھنے لگاوین **فصل نوین** صداع ضربی مین یعنی جو صداع کہ بسبب پہونچنے صدمہ سر کے پیدا ہوتا ہی سبب اسکا
یہ ہی کہ جو پردہ کہ اوپر دماغ کے ہی یا اوسکے اندر ہی اوسکو یا قحف کو ایذا پہونچے یا دماغ متزعزع یعنی ہلجاوے اور اوسکے پراگندہ
ہو جاوین **علاج** اسکا پانچ تدبیرون مین مذکور ہی **تدبیر پہلی** منع ورم کرین یعنی فصد قیفال کھلاوین اور ہاتھ پاؤن پر
پچھنے لگاوین اور خوب باندھین اور املتاس آلی آلو عرق کاسنی عرق مکو سے تلیین اور آب آس اور گلاب اور
بابونہ اور اکلیل سے طلا کرین اور سرکہ مع روغن گل سونگھین **تدبیر دوسری** رفع ورم مین مشغول ہوون
علامت ورم کی اختلاط عقل کا ہی اور علاج اوسکا مثل سرسام کے ہی اور کبھی جب قوت یا ستے غشیہ کیا جاتا ہی بشرطیکہ
حرارت نہو تو صندل سرخ اور سفید اور آب دھنیا اور عرق گلاب اور روغن گل اور سرکہ سے تخلیہ اور ابتدا مین پوست انار
گل انار سور گل سرخ سے ضماد اور بعد اسکے طرفا اور کنار اپر ادکرین ایضاً نہایت مسکن صداع اور محلل اورام گرم کو ہی مع
شجہ یعنی زخم ہو کناش سے صفتہ برگ خبازی اسپغول مدقوق روغن گل مین جوش دیکر خطمی سفید اور آٹا جو کا ملا کر
ضماد کرین **تدبیر تیسری** شجہ یعنی زخم مین حدوث زخم کا خالی نہین کہ یا تو قحف مین ہی یا پردہ ہای داخلی مین یا جرم
دماغ مین اعظم انہین سے زخم قحف کا ہی اور باقی خطرناک علامت شجہ کی سوای قحف کے درد ثاقب ہی یعنی ایسا درد کہ گویا
سوراخ اوسمین کیا جاتا ہی اور رعاف اور نفث الدم **علاج** یہ ہی کہ ظاہری زخم پر فوفل و صندل سرخ اور زعفران اور
گل ارمنی اور صبر اور طحلب اور عنب الثعلب ضماد کرین اور اگر خون بند نہووے تو صبر اور انزروت ہر ایک جزو
دم الاخوین مرصافی ہر ایک آدھا جزو پشم خرگوش اور سفیدی بیضہ کے ساتھ اوس پر لگاوین ایضاً دوای مجرب واسطے جمہور
اطبا رعاف اور نفث الدم کے پینے دماغ یعنی مغز مرغی کا کھلاوین اور صاحب تحفہ نے لکھا ہی کہ یہ دوا مجرب ہی اگر
پیچھے اسکے آب انار ترش پلاوین تو احسن ہی ایضاً مسکن درد سر اور مندمل زخم مجربات سے موم اور روغن بنفشہ

ملا کر سفیدہ شستہ اور تھوڑی سی سفیدی بیضہ اوسمین داخل کرین بعد اسکے پانی سرد سے خوب دھو وین اور تمامی سر پر ضماد
کرین تدبیر چوتھی تزعزع دماغ مین وقوع اسکا صدمہ یا حرکت مزعجہ سے ہوتا ہی علامت اسکی تمدد اعصاب کا ہی اور رگہای
سر کا اور سدر اور نسیان اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تمامی روایح ایک ہی رایحہ سے معلوم ہوتے ہین اور وہ غالبا مہلک ہی
علاج اوسکا مثل منع ورم کے اور دفع اوسکے ہی اور بعد اسکے یہ ہی کہ اشیای خوشبو سونگھین اور روغن خشخاش اور روغن بنفشہ
اور دودھ عورات کا مع روغنون کے سعوط کرین اور آرام کرنا اور پشت پر سونا اور سپینا الانا روغن گرم سے جسین روغن سے
چاہین نہایت عمدہ علاج ہی ایضا شربت اسطوخودوس مع ماء العسل تمام مفید ہی فصل دسوین صداع ورمی مین
حدوث اسکا اکثر سرسام مین ہوتا ہی اور غالبا بفور بہنے ناک اور کان کے دفع ہو جاتا ہی بیان اسکا انشاء اللہ تعالی
سرسام مین ہوگا فصل گیارھوین صداع جماعی مین یہ تین وجہ سے خالی نہین اول یہ ہی کہ پہلے بسبب ضعف کے
اعصاب متاذی ہوکر بعد اسکے دماغ بوجہ مشارکت متاذی ہووے علامت اسکی کندی حواس کی اور ضعف حرکات کا
اور رعشہ وقت جماع کے اور انقباض دماغ کا بجانب پشت خواہ پیشانی کے ہی اور طبری نے کہا ہی کہ کبھی یہ درد منجر
بسکتہ یا موت مفاجات کے جماع مین ہوتا ہی دوسری یہ کہ بسبب حرکت کرنے کے مواد متبخر ہووین خصوص معدے سے
تیسری یہ ہی کہ دماغ کو خشکی پہونچے اور علامت امتلا کی اور خشکی کی فارق ان دونون مین ہی علاج اسکا یہ ہی کہ دوسری
قسم مین ترک جماع کا کرین خصوص بروقت امتلا کے اور بروقت بھوک کے دو قسم باقیہ مین اور استعمال کرنے اشیای
مولدہ منی مین مثل ماء اللحم اور بیضہ نیم بریان کے مداومت کرین اور اگر امتلا کثیر ہو تو دوسری قسم مین استفراغ کرین اور تمامی
اقسام مین تقویت دماغ کی اور اعصاب کی اور آرام اور سعوط مبرود کا فرماوین اور روغن گل اور آس طلا اور اشیای
خوشبو سونگھین اور بنفشہ اور نیلوفر اور نازبو وغیرہ ریحانات سے ضماد کرین فصل بارھوین اوس صداع مین جو ضعف
دماغ خواہ ذکای حس سے حادث ہوا کرتا ہی اور وہ ادنی سبب سے مثل بخار ہضم سے اور گرمی اور سردی سے اور آواز
سخت سے ناشی ہوتا ہی اور غالبا یہ قسم مع ضعف معدہ اور کثرت ابخرہ اوسکے ہوتی ہی اور فرق مابین دونون قسمون
یہ ہی کہ ضعیفی مین کدورت حواس کی اور ذکائی مین قوت حواس کی خصوص قوت شامہ کی اور حادث ہونا غثیان کا بروقت
سونگھنے بوی کریہہ کے ہوتا ہی علاج یہ ہی کہ ادویہ مستعملہ جودت ہضم کے بکار لاوین اور بعد اسکے پہلی قسم مین تقویت دماغ کی
بموجب دستور مذکور ضعف دماغ کے کرین اور دوسری قسم مین تغلیظ حواس کی باستعمال ہریسہ اور مچھلی اور گوشت گاوی اور کلہ
اور پاچہ کے اور خشخاش اور کاہو اور بقول سرد اور سعوط جو کے فرماوین فصل تیرھوین صداع دودی مین یعنی جو
صداع کہ بسبب پیدا ہونے کرم کے نواحی دماغ اور منخرین مین حادث ہوتا ہی علامت اسکی بدبوی اور سختی درد کی
بروقت حرکت کرنے کے اور بھوک کے ہی اور یہ نادر ہی بلکہ بعضے اطبا منکر ہین علاج اسکا یہ ہی کہ تنقیہ بلغم کا کرکے
ادویہ قاتلہ اور دافعہ بدبو سے مثل ابوال خر سے اور صبر سے اور آب برگ شفتالو سے سعوط کرین ایضا بقول شیخ
ایارج فیقرا سے ایک ہفتے مین چند مرتبہ سعوط کرنا نافع ہی ایضا کثیر النفع معمولہ صاحب بقائی آب برگ نیم سے مع
روغن بادام اور کدو کے سعوط کرین ایضا آب شاہترہ اور عصارہ بیخ توت کا نافع ہی فصل چودھوین

صداع رواعی مین یعنی جو درد سر کہ بسبب سونگھنے کسی چیز بدبو یا خوشبو کے پیدا ہو لیکن بدبو والا انہین سے مضر کمال ہی بلکہ
اکثر اوقات بوجہ دماغ کا اوس سے متقلص یعنی باہم ہو جاتا ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ دماغ اور معدہ اور رحم کو اشیای خوشبو سے
نہایت شوق اور اشیای بدبو سے تنفر ہی اور حدوث درد سر کا خوشبوئی سے بوجہ کیفیت گرم کے یا سرد اوسکے سے ہوتا ہی
اور تعدیل انکی آسان ہو سکتی ہی علاج یہ ہی کہ پانی گرم سے نطول کرین اور بعد اسکے اوس درد مین جو سونگھنے اشیای
بدبو سے ہوتا ہی خوشبوی سرد مثل کافور اور صندل اور عرق گلاب کے سونگھا دین لیکن اگر حدوث اوسکا بدبوی سرد
مثل بوی پیونہ کے ہو تو مانند کستوری اور زعفران اور قرنفل کے سونگھین اور جو درد کہ سونگھنے اشیای خوشبو سے
ہوتا ہی اوسمین تعدیل حرارت کی یا برودت کی بموجب دستور مذکورہ کے اور تعدیل یبوست کی مع روغن بنفشہ اور روغن
بید مشک اور روغن کدو کے بطور سونگھنے کے اور سعوط کے کرین لیکن اشیای بدبو کو نہ سونگھا دین فصل پنجم در خوذہ
صداع بیضیہ اور خوذہ مین بعضے اطبا کل سر کو جو شامل تمامی سر کے ہووے مثل خوذہ کے اوسکو بیضیہ اور خوذہ کہتے ہین
لیکن جمہور کے نزدیک مشہور یہ ہی کہ سوای شمول درد سر کے یہہ بھی ہو کہ درد مزمن ہو اور بعضے کہتے ہین کہ نوبت اسکی
شاید اس منزل تک ہو وین کہ معلوم ہووے کہ گویا سر پھٹتا ہی یا ہتوڑہ کے ساتھ کوٹا جاتا ہی یا موچنے کے ساتھ
دماغ پکڑا جاتا ہی اور رنج ہونا درد کا ادنی سبب سے ہو مع کراہت روشنی اور آواز اور کلام کے اور دوست رکھنا
تاریکی اور خلوت کو اور درد ہی گویا کہ جب آواز سنتا ہی تو اوسکے سر مین بند ہو جاتی ہی سبب اسکا ابخرہ بلغمیہ یا غالبا
سوداویہ بند ہو جاوین اور بسبب ضعف دماغ کے جو اونکو دفع نہین کر سکتا وہ ابخرہ پردہ داخلی یا مجلل مین بند ہو جاوین
اور فرق یہ ہی کہ پہلی قسم مین درد سخت تر ہوتا ہی اور درد اوسکا آنکھ تک پہونچتا ہی اور کھولنا آنکھ کا مشکل ہو جاتا ہی خصوصا
روشنی مین کیونکہ طبقہ صلبیہ اسی پردہ داخلی سے ہی اور بسبب نور کا اسکے ساتھ متصل ہی پس بوجہ بندش ابخرے کے اوس
پردہ سے مین آنکھ کو بھی تشنج ہوتی ہی اور کھولنا نہین ہو سکتا اور اکثر یہہ بھی ہوتا ہی کہ آنکھ کھلی رہتی ہی اور بند کرنا اوسکا
دشوار ہوتا ہی اور کبھی اختلاط عقل کا بھی پیدا ہوتا ہی اور دوسری قسم مین ظاہر ہونا درد کا لمس قحف مین اور متغیر ہونا
بشرے کا اور متمدد ہونا اوسکے چہرے کا ہوتا ہی کیونکہ یہ پردہ شامل ہی اور محیط استخوان چہرہ اور ناک اور لبون کے ہی اور کبھی
حدوث اس درد کا بسبب پیدا ہونے ورم گرم کے یا ورم سخت کے ایک ان دونون مین اور غالبا ورم صلب سے بعد
انتقال ورم گرم کے ہوتا ہی اور بقراط کہتا ہی کہ کبھی لاحق ہونا اس درد کا بوجہ فرو کرنے سر کے پانی سرد مین بسبب ضعف
دماغ کے بھی ہوتا ہی کیونکہ پہلی قسم مین بسبب تکاثف مسام کے ابخرے تحلیل نہین ہوتے اور دوسری قسم مین قوت
محللہ کو طاقت تحلیل کی نہین ہوتی علاج اسکا ابتدا مین بموجب خلط مغیرہ کے باوجود لحاظ تقویت سر کے کرین اور بعد
مزمن ہو جانے اسکے تدبیرات صداع بارد کے استعمال مین لاوین کیونکہ مقرر ہی کہ اگرچہ درد سر کا بسبب حرارت کے پیدا ہوا ہو تاہم
لیکن بعد مزمن ہو جانے کے سرد ہو جاتا ہی بلکہ اکثر مضمون مین اسی طرح ہوا کرتا ہی لیکن رعایت کرنا اصل سبب کا ضرور ہوتا ہی
اور استفراغ کے لیے حب قوقایا اور ایارج ادویہ کہ قائل اسکے ہین لیوین الغرض نافع تر اوس سے حقنہ خیار شنبر مع روغن
ہرنولی کے ہی بارد کے لیے اور حار کے لیے مع روغن بادام کے اور مشک اور عنبر سے شموم اور سعوط کرین اور ابتدا

سر وہین جلنجبین عسلی اور کابلی اور اسطوخودوس اور گرم مین گلقند اور پوست ہلیلہ زرد اور بنفشہ کی مداومت کرین اور پہلی قسم مین
طلا کرنا مصبر کا اور زعفران کا اور مر کا اور پانی نمک کا اور دوسری مین افیون کا اور سرکہ کا اور عرق گلاب کا مفید ہی
اور قسم اول مین صرف مشک اور عنبر اور قسم دوم مین مع کافور شموم کراوین اور سومیائی سے مع روغن بنفشہ اور دوا المسک کے
مع دودھ عورت کے خصوص وقت بیخوابی کے سعوط فرماوین اور جوشاندہ اذخر سے اور بابونہ سے اور نعناع سے نطول کرین
اور بوقت شدت درد کے کوئی مخدر شربًا وطلاءً وسعوطًا استعمال کراوین اور ابو علی سینا نے لکھا ہی کہ صداع بیضیہ کے لیے
جبتک ادویہ قوی التحلیل اور قوی الاسخان یعنی جسمین تحلیل اور گرمی بہ تقویت ہو استعمال نہ کیجاوے دفع نہین ہوتا ایضًا
منجملہ مجربات اطبا کے استعمال کرنا شسفرودیطوس کا ہی ایضًا نہایت نافع کل صداع مزمن اور شقیقہ اور بیضیہ کے لیے یہ کہ یوم سر کو
تراش کر کے نمک اور حنا ملین ایضًا نقوع صبر یتائی سے اور اوسنے اس حد تک مبالغہ کیا ہی کہ یہ نقوع بالکل قالع بیضیہ
رطوبیہ کا ہی حتی کہ جب دوسری دوا سے زائل نہووے تو اس دوا سے ضرور رفع ہو جاتا ہی صفحۃ عود و درج زرنباد مقل
ازرق تین تین درم مصبر دس درم عسل کشمش تین تین درم نقوع کر کے دھوپ مین رکھین تاکہ جوش کرے خوراک ایک پیالہ
مع تین درم روغن بادام تلخ کے اور کناش طبری مین مذکور ہی کہ اگر باعث حدوث بیضیہ و خلیہ کا خون ہو تو فصد کرین اور
بنفشہ سونگھین اور روغن بنفشہ سے سعوط کرین ایضًا سعوط عجیب النفع صفحۃ سوسن زرد کشنیز تر خواہ گل کشنیز اور شاخ زرم
انگور مع سرکہ اور روغن گل کے جوش دیوین تا روغن باقی رہے اور اگر صفرا ہو تو روغن بنفشہ اور پانی ططع کا ملاوین ایضًا
واقع درد مذکور بلا شک انشاء اللہ تعالی صفحۃ دودھ عورتون سے سعوط کرین اور اگر بلغمی ہو اور یہ مبطل قوت ذائقہ کا ہوتا ہی
تو روغن مصطگی سے سعوط کرین ایضًا سعوط عجیب النفع روغن گل خیری مین گل اترج کو جوش دیکر استعمال کرین اور اگر
سوداوی ہو اور یہ مشکل سے دفع ہونیوالا منجر بجنون ہی اور بلا تا آنکھ کا اوسمین دشوار اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا آنکھین نیچے کو
کھنچی جاتی ہین تو عمدہ سعوط اوسمین یہ ہی روغن بنفشہ مین کاہان کہل ایک دانگ اور مرکب باز تنگ باور تجویہ مرزنجوش
ایک ایک درم جوش دیکر سعوط کرین **فصل سولھوین** شقیقے مین یعنی آدھے سر کا درد خواہ جانب راست ہو خواہ
جانب چپ کے اور وہ بسبب ابخرے کے یا ریاح کے یا اخلاط کے ہوا کرتا ہی جو غالبًا شرائین مین یا عضلات مین یا
اوردہ مین ہوتے ہین اور بوجہ قلیل ہونے مادے کے طبیعت اوسکو جانب شق ضعیف دفع کرتی ہی تاکہ تمام سر مین
نہ پھیل جاوے جیسا فالج اور نزول الماء مین اور غالبًا خزانہ اسکا صدغ مین ہوتا ہی کہ بعد زکام اور نزلے کے اس
موضع مین نازل ہو جاتا ہی یا معدے سے بعد غثیان کے اور فاسد ہونے اوسکے افعال کے طرف اوسکے صعود کرتا ہی
یا تمام بدن سے صاعد ہوتا ہی اور سامین قلق اور بہنا آنسوون کا اور منتفخ ہونا اون شرائین کا جو نیچے کان کے واقع ہین
ہوا کرتا ہی یا جگر یا طحال سے بسبب فساد انکے چڑھتا ہی بعدش اکثر مین یہ درد مزمن اور بار روز زیادہ تر دیر پا اور جا ہی
لحاظ ہوتا ہی تاکہ نزول الماء نہو جاوے اور بعضے کہتے ہین کہ مابین شقیقہ اور بیضیہ کے کچھ فرق نہین بجز اسکے کہ شقیقہ
خاص بیک طرف ہوتا ہی اور بیضیہ عام **علاج** فصد قیفال اور باسلیق اور فصد پیشانی کی کرین اور فصد کرنا رگ
ناک کا تمام نافع ہی اور اسہال کرنا ایارج فیقرا سے اور توقا پاسے مانع تمام اقسام کا ہی ایضًا مجربات مجوزہ انطاکی سے

شقیقہ اور اقسام صداع کے لیے اکثر اوقات مین معجون ہی صفت سنا قرنفل تباسیر انیسون ایک ایک جزو گل سرخ آدھا جزو
زعفران چوتھا حصہ جزو کا مشک آٹھوان حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درم ایضاً مصطگی کو
مضغ کرین اور دھو کے ساتھ جوش دیکر پیوین ایضاً روغن گل اور روغن مصطگی سے سعوط فرماوین ایضاً صدغ کو
پارچہ سخت سے دلک کرے بعد اوسکے اگر درد گرمی سے ہو تو ادویہ مخدرہ اور اگر سردی سے ہو تو ادویہ محمرہ اور
خردل اسمین ملاوین کہ عجیب النفع ہی ایضاً قریب اسکے نفع مین تھوم مصبر کندر زعفران صرف خواہ مع افیون ایضاً
مثل اسکے برشعثا مع آب کاہو کے ہی ایضاً مانند اسکے فلفل اور انزروت مع عرق گلاب کے ایضاً صدغ کے
شریانون کو دفع کرنے مین ... اور طریق اوسکا یہ ہی کہ اوسپر پٹی باندھین خواہ لازوق لگاوین خصوص ایسا
لازوق کہ اوسمین افیون ہو ایضاً لازوق عاجل النفع صفت افیون زعفران صمغ ایضاً مجرب معمول الوی شقیقہ اور
صداع کے لیے صفت صمغ تخم کاہو خشخاس کاسنی افیون دم الاخوین حضض گل سرخ افیون زعفران سفیدی
بیضہ کے ساتھ معجون فرماکے کاغذ پر طلا کرکے موضع صدغ پر لگاوین ایضاً عجیب النفع سیاہی لکھنے کی لگاوین
ایضاً الطلا کی سے عجیب النفع سر درد کے لیے صفت شحم حنظل حنا کباب اس سرکے کے ساتھ کہ جسمین اشق اور
مصبر حل کیے گئے ہون طلا کرین ایضاً سعوط عجیب آب سلق اور روغن مع تخم خربوزہ سے سعوط فرماوین ایضاً
معمول و مجرب صاحب بقائی بعد از تنقیہ مراو عہر و قلقطار اور آب حصرم تین تین درم قلقدیس ... درم زعفران
شب ... صمغ عربی ... درم سرکے کے ساتھ قرص باندھ کر بعد اسکے سرکے کے ساتھ یا زردی بیضہ کے ساتھ
طلا کرین ایضاً قرطی جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ مجھکو اس دوا کے ساتھ دوسری دوا کی احتیاج نہین ہوئی صفت
روغن بیت ایک رطل موم سرخ چوتھا حصہ جزو کا افیون ایک اوقیہ بعد تنقیہ کے استعمال کرین ایضاً مجرب صاحب قانون
درد سر مزمن کے لیے قثاء الحمار اور افسنتین کو پانی اور روغن زیتون مین خوب جوش دیوین اور اوسکے پانی سے نطول
اور تنفل اور وسے ضماد کرین ایضاً مفید بالخاصیت موضع درد پر جونک لگاکر اوسی خون سے طلا کرین ایضاً سداب کو
پانی مین باندھ کر گلے مین لٹکاوین ایضاً ہڈی کتے کا دھوان لیوین کہ بزعم اطبا کے اوسی وقت اچھا ہو جاتا ہی
ایضاً سعوط مجرب وسج فلفل دار فلفل زنجبیل ایضاً سعوط عصارہ کٹائی یعنی کندیری ایضاً سعوط مجربہ
ارزانی سمندر پھل سے جانب مخالف کے سعوط کرین کہ دوسرے مرتبہ کی احتیاج نپڑیگی ایضاً سعوط مجربہ ارزانی
زنجبیل اور شہد مع تھوڑے دودھ کے نافع ہی اگرچہ مزمن ہو ایضاً زعفران اور ہر تولی ایضاً سعوط برگ آک پر روغن
طلا کرکے آگ پر گرم کرین اور ہاتھ سے نچوڑ کر ناک مین ڈالین انشاءاللہ آدمے سے دفع ہو جاویگا ایضاً طلا نافع صفت
زنجبیل بیخ ہر تولی صندل سفید ہی ایضاً مجرب صاحب نقشبندی شورہ سے جانب مخالف مین سعوط کرین فی الفور
درد دفع ہوگا ایضاً سعوط مجرب شورے کے ساتھ تیسرا حصہ اوسکا دار فلفل ملا کر جانب مخالف مین سعوط کرین ایضاً
سعوط مجرب اگرچہ مزمن ہو تو بھی دفع ہوگا دار فلفل مع چوتھا حصہ اوسکے نمک سانبھر ملا کر جانب ... ڈالین ... وسلاوین
ایضاً سعوط مجرب اور مترجم نے بھی اسکی آزمایش کی ہی کہ بلا تخلف ہی صفت دانہ الائچی خورد اور کباب وزن برابر لیکے

سعوط کرین ایضاً سعوط نہایت مجرب صفحہ مومیائی کستوری کافور جند بیدستر ہر ایک بقدر دانہ عدس مع روغن کنجد
سعوط کرین ایضاً کحل مجرب گل گیری کہ جسکو گیرو کہتے ہین ہلدی وار ہلد تخم ہین بجہل پانی مین حل کر کے آنکھ مین ڈالین
ایضاً سعوط مجرب اہل ہند بقائی سے فلفل بین انگندہ مگس اوس عورت کے دودھ کے ساتھ کہ جسکا پسر ہو حل کر کے
سعوط اور کحل کرین کہ اس سے استیصال مرض ایسا ہوگا کہ پھر احتیاج نہ پڑیگی اور بعضے کہتے ہین زنجبیل اور زاقی افیون
بیخ سوسن برابر لیکر پانی کے ساتھ طلا کرین مجرب ہی ایضاً آخر حیلہ اسمین یہ ہی کہ شریان صدغ کو اور اوس شریان کو جو
پیچھے کان کے واقع ہی اور اوس شریان کو جو ان دونون سے بڑی ہی اور لمس اوسکا زیادہ گرم ہی اوسپر داغ دیوین اور
سہوندا قطع کرنا اوس شریان کا جو نیچے کان کے واقع ہی موجب فقدان باہ اور نسل کی ہی لیکن سہل خطرناک ہی کیونکہ اکثر
اوقات موجب حول اور سیلان لعاب کی ہوتی ہی

فصل سترھوین عصابہ مین

اور وہ عبارت درد پیشانی سے
اور ابرو سے ہی جو ایک طرف مین ہو یا دونون طرف مین ہو اور کبھی متحرک ہونا آنکھ کا اور اوٹھانا پلک کا نہین ہو سکتا
سبب اسکا محتبس ہونا ابخرہ تیز کا یا اخلاط کا ہی بوجہ بند ہو جانے مسام کے اور اسی وجہ سے لحوق اسکا بوجہ پہنچنے سردی سے
ہوتا ہی خصوصاً اگر پہلے آفتاب یا آگ سے گرم ہو کر سردی مین جاوے اور اکثر یہ درد تابع آفتاب کے ہوتا ہی یعنی جب صبح
نکلتا ہی تو درد بھی شروع ہوتا ہی اور جیسا آفتاب بلند ہوتا جاتا ہی اوسی طرح درد بھی زیادتی کرتا ہی تا کہ بعد زوال کے کمی
کرتا جاتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ جو تدابیر رعاف سے آگے نوالے کے ہین بکار لاوین تا کہ رعاف واقع ہووے اور قیفال
فصد ہو اور بعد اسکے کافور کو مع سرکہ کے سونگھین اور روغن بادام سے سعوط کرین اور تفتیح کرنا مسام کا اور تبرید کرنا اور
دھونا اطراف کا اور ملنا اونکا مفید ہی مؤلف رحمہ اللہ کہتا ہی کہ صداع طلوعی کثیر الوقوع ہی خصوصاً بعد اوس زکام کے کہ
جسمین مواد نکلے اور اوسمین یہ خصوصیت نہین کہ پیشانی مین ہو بلکہ یہ کہ مواد نہ نکلے بلکہ کبھی شقیقہ اور کبھی تمام سر مین ہو جاتا ہی اور
علاج اوسکا اطریفلات اور معطسات اور درد شقیقہ سے کرین خصوص سعوط مرچ اور فلفل سیاہ اور فلفل دراز اور زنجبیل سے
مجرب ہی اور عوام لوگ روغن شلغم سے سعوط کرتے ہین ایضاً عجیب النفع بشرط احتیاج تجدید کے اسمین سعوط روغن گل مع
افیون ایضاً نقل کرنا ناریل کے مع چینی کے مفید ہی سادہ رمنتر اور حیلے عورتون کے ادویہ سے جلد تر مفید ہین
منجملہ ملحقات صداع کے ایک اور عارضہ ہی کہ مؤلف نے اوسکو اس جگہہ ذکر نہین فرمایا اور باوجودیکہ وہ کثیر الوقوع ہی
نام اسکا اطبا نے نہین رکھا اور وہ یہ ہی کہ مریض مین بدون صداع کے یا کسی درد کے ایک ایسی حالت پیدا ہوتی ہی کہ
جسمین خارش کرنا سر کا اور زور سے پکڑنا اور کوٹنا اوسکا اور نطول کرنا پانی گرم سے پسند کرتا ہی تا کہ سوا اسکے آرام نہین کرتا
اور سبب اسکا ابخرہ متخلخل ہین جو بجانب دماغ صعود کرتے ہین اور رطوبات اوسکے مجتمع بوجہ حدت و تیزی کے اذیت
دیتے ہین جیسا کہ جرب مین ہوا کرتا ہی لیکن چونکہ مقدار اونکی قلیل ہی اس واسطے موجب صداع نہین ہوتے علاج مبدأ سے
تبدیل مزاج کی کرین یعنی ماء الجبن مع ماء الرائب اور لعاب اسبغول اور تخم کنوچہ مع شربت خشخاش او بنفشہ استعمال فرماوین
اور ادویہ مرطبہ مثل دودھ بکری کے مع چینی کے اور آب تربوز کے اور کدو کے اور آب جو کے مداومت کرین اور غذا پالک فرماوین
اور بعد اسکے جوشاندہ اہلیلہ آلی افسنتین افتیمون اور افشردہ شاہترہ کا مع چینی اور ادویہ مدرہ بول کے بکار لاوین اور اگر

ضرورت فصد کی پڑے اور کوئی مانع نہووے تو فصد کریں اور بعد تبدیل مزاج دماغ کے اطلیہ اور روغنات اور نطولات سرد استعمال کریں

فصل اٹھارھویں علاج اقسام صداع میں

امورات مفیدہ اسمیں یہ ہیں استراحت اور کثرت خواب کی اور قلت کلام کی اور قلت طعام کی اور قلت حرکات نفسانی و بدنی کی اور تجوید ہضم کی اور استعمال اطریفلات کا تاکہ ابخرے کو باز رکھیں اور ہاتھ اور پاؤں کے ملنے سے اور پاشویہ سے امالہ کریں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب ہاتھ پاؤں پر پانی ڈالیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ درد نیچے کیطرف رجوع کرتا ہے تاکہ بالکل سر سے رفع ہو جاتا ہے اور نیز سخت باندھنا پٹی سے چڑھنے ابخرے سے مانع ہے اور اشیائے نفاخ اور مبخر اور دیر ہضم متروک کریں اور جملہ افاویہ خصوصاً قسط اور زعفران اور روائح طیبہ اگرچہ ابتدا میں بسبب تبخیر کے محدث دردسر کی ہیں الا آخر میں بلغمی کو مفید ہیں اور اشیائے ترش کی کثرت نکریں کیونکہ کل چیز ترش خصوصاً سرکہ سوائے صفراوی خصوصاً معدی کے مضر دماغ اور اعصاب ہیں اور اگر ضرورت پڑے تو کوئی چیز گرم اسمیں ملاویں اور قی کرنا بجز معدے کے جو اسمیں نافع ہے دیگر اقسام دردسر میں سخت مضر ہے اور اگر دردسر کے ساتھ بدن میں درد ہو تو پہلے تسکین بدن میں سعی کریں اور اگر نزلہ ہو تو اشیائے مبردہ بالکل سر پر نہ لگاویں **معجون مجربہ نقشبندی** نافع اقسام صداع اور مسہل بتدریج صفت گل سرخ گاؤزبان بادرنجبویہ بنفشہ ایک ایک تولہ لسوڑہ انجیر بارہ بارہ عدد منقیٰ بیس دانہ جوش دیویں اور آدھا رطل مصری کا قوام کرکے دو تولہ سنا اسمیں ڈالیں **ایضاً** حب عافیت مجرب صداع اور شقیقہ اور گرانی سر اور درد چشم اور مفاصل کیلیے بقائی سے تربد جزو سورنجان پوست ہلیلہ زرد آدھا آدھا جزو گل سرخ بنفشہ افتیمون نمک ہندی انیسون محمودہ بوزیدان مقل غاریقون ہلیلج تین تین جزو خوراک اڑھائی درم **ایضاً** حب مجربہ قلانسی ایارج فیقرا ہلیلہ کابلی غاریقون برابر خوراک دو درم شبیار کے مانند استعمال فرماویں **طلا** مجرب بقائی سے بے نظیر اور معمول اقسام شقیقہ اور صداع خصوص سرد کے لیے صفت صندل اور پوست بیخ ہر ایک تولہ کو اوس پانی کے ساتھ کہ جسمیں چاول سرخ دھوئے ہوں سحق کرکے طلا کریں **ایضاً** مجربہ دہلوی اطریفل شنائی ہے **ایضاً** مجرب قادری حب الشفا ہے **ایضاً** شفتالو سے دردسر کو ایک دن میں نفع ہو جاتا ہے **ایضاً** شربت نافع اقسام صداع اور ضعف دماغ اور آنکھ کے لیے بقول انطاکی کے ہے تو بیخ آدھ سیر مصری سے حسب دستور شربت بناویں **ایضاً** حب ہندی مجرب اور معمول دردسر شقیقہ اور سفید کیلیے اور نافع امراض چشم بقائی سے صفت قصب الذریرہ مصبر ایک ایک ماشہ جوز بویہ دو ماشہ زیرہ سفید اجمود چھوہارا تین تین ماشہ آب گشنیز کے پانی کے ساتھ چودہ گولی بناکر ایک فجر اور ایک شام کو لیویں **ایضاً** مجربات ناچیز سے ایک گھنٹے میں آرام ہو اگرچہ درد مزمن ہو یہ ہے کہ مروارید محلول سے سعوط کریں **ایضاً** مجرب دہلوی کبابہ کو عرق گلاب سے ملاکر طلا کریں **ایضاً** مجرب کرات و مرات نافع صداع مزمن اور شقیقہ کے لیے ہرینہ کو سحق کرکے ایک دو قطرے سعوط کریں **ایضاً** طلا مجرب گو کہ درد مزمن ہو سقمونیا کو عرق گلاب کے ساتھ طلا کریں **ایضاً** کحل مذکورہ فوس سے یہ ہے کہ اثمد اور اقلیمیا اور صندل مصطکی سے کحل کریں **ایضاً** طلا نافع درد حار اور بارد صفت مرکی زعفران افیون بذرالبنج کندر مساوی الوزن لیکر صدغین پر ضماد کریں **ایضاً** مجربہ تذکرہ یہ ہے کہ کچھ تلخ سے پاؤں کے ملنے پر مداومت کریں **ایضاً** ضماد مجربہ تحفہ پوست خشخاش سے ضماد کریں **ایضاً** مجربہ شفا روغن تخم شفتالو سے پیشانی اور صدغ راست کو طلا کریں

ایضاً ضماد مجرب تخم کاہو پانی میں پیس کاہو کے ملا کر مغز تخم شفتالو اوسمین سحق کرکے طلا کرین ایضاً مجرب زنجبیل و زعفران مصری ملا کر
مع روغن گاؤ می کے سعوط کرین ایضاً مجرب للساعة قانون سے بخور مریم آٹھ جزو اصل السوس دو جزو بورق ارمنی ایک جزو سعوط
کرین ایضاً قانون سے مومیا جوز بویا عنبر کافور مشک مساوی روغن زنبق اور کچھ تھوڑا سے روغن بلسان سے خمیر کرکے
چھوڑتی اوس سے پانی کے ساتھ حل کرکے سعوط کرین ایضاً ورمین ہر کہ تعلیق کرنا مجیہ کا فورا نافع ہی ایضاً سعوط
مجرب رسالہ ضیا سے صفحہ گشنیز زعفران آدھا آدھا درم روغن السی یا روغن گاؤ می کے ساتھ سعوط کرین ایضاً مجرب
انطاکی صفحہ گل [illegible] پوست [illegible] اصل السوس گل حنا [illegible] صرف شدید روس آدھا آدھا جزو دس [illegible]
پانی مین اور چار حصے روغن کنجد میں جوش دیوین اور روغن صاف کرکے ملین ایضاً نافع انطاکی سے روغن بابونہ
روغن بادام تلخ نافع ہی ایضاً سعوط کرنا مُر سے پانی کے ساتھ حل کرکے یا شراب کے ساتھ فائدہ مند ہی ایضاً چندن اور
زعفران اور چھتیانا کندر کا مع سفیدی بیضہ کے اوسی طرح فائدہ کرتا ہی ایضاً طلا نافع نوازل و درد سر کے لیے صفحہ
کتابہ قرنفل برگ دھتورہ برگ ہر لولی برگ حنا رات کو لگاوین اور تمامی اجزای حنا کو اسمین نفع تمام ہی روایت ہی
کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی اوترتی تھی تو درد سر حضرت کو ہو جاتا تھا پھر حنا کو سر مبارک پر لگاتے تھے ابن ماجہ
مذکور ہی کہ حنا درد سر کے لیے نافع ہی بحکم خدای تعالی لیکن مجد الدین شیرازی رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ مراد درد سر سے درد
جا ریا فح ہی روایت ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم الف مرة کی حدیث مین جو آدمی شکایت درد سر کی کرتا تو امر فرماتے تھے
واسطے حجامت کے اور اگر شکایت درد پاؤن کی کرتا تھا تو حضرت ارشاد فرماتے تھے کہ حنا سے خضاب کر ایضاً
جس درد سر کا سبب معلوم نہو وے تو سر پر مُر سے شراب یا سرکہ کے ساتھ طلا کرین

فصل انیسوین اعمال مین

صاحب حیوة الحیوان فرماتے ہین کہ یہ عمل مجرب ہی اح الشح ع ح اح کسی کاغذ یا لکڑی پر لکھکر صاحب صداع کو
کہین کہ سر پر ہاتھ رکھے اور ایک میخ لوہے کی لیکر پہلے حرف اول پر رکھین اور اوسکو ٹھوکین اور وقت ٹھوکنے کے
آیت شریفہ وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ هُوَ الَّذِي جَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا کو پڑھین اور مریض سے پوچھین
کہ شفا ہوگئی ہی یا کس طرح اگر شفا ہو جاوے افضل ہی ورنہ دوسرے حرف پر مذکور میخ ٹھوکین علی ہذا القیاس
اگر شفا نہووے تو باقی حروف پر بھی ٹھوکین اور حافظ ابن عساکر نے کہا ہی کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا أَلَمْ تَرَ إِلَىٰ رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ
وَلَوْ شَاءَ لَجَعَلَهُ سَاكِنًا كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ [illegible] لله من نعمة على عبد شاكر وغير شاكر وكم من نعمة الله
فی کل عرق ساکن وغیر ساکن اذهب ایها الصداع بعزة الله وبنور وجه الله وله ما سكن في
الليل والنهار وهو السميع العليم لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم وصلى الله على سيدنا خاتم
النبيين وعلى آله واصحابه اجمعين کسی کاغذ پر لکھین اور سر پر باندھین کہ بعض نے کہا ہی کہ وہ عجائب سے ہی
ایضاً عجائب سے ہی کہ حکایت کی گئی ہی کہ ایک بادشاہ نے ایک قلعے کو کہ اوسمین انصاری تھے محصور کیا اور
ایک دن صداع سے بیمار ہوا تو قلعہ والے لوگون سے پوچھا کہ کیا سبب ہی کہ آج بادشاہ ہمارا سوار نہین ہوا تو کہون

کہا کہ اوسکو درد سر ہی اسواسطے سوار نہیں ہوا قلعہ والون نے کہا کہ ہمارے پاس ایک چادر ہی اوسکو پہنے سے تو اچھا ہو جاویگا
چنانچہ بادشاہ نے اوس چادر کو اوڑھا اور اچھا ہو گیا پس بادشاہ نے اوس چادر کو اچھی طرح دیکھا تو اوسمین ایک کاغذ
تھا اور اوسمین یہ چند آیات لکھے ہوئے تھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاِذَا سَاَلَکَ
عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
سلیمان الوک متعجب ہوئے اور کہا کہ یہ آیات قرآن مین نازل ہوئے ہین تمکو کہان سے ملے ہین اونھون نے جواب دیا
کہ سات سو برس ہو چکے ہین کہ آگے بعثت پیغمبر تمہارے کے ان آیات کو ایک پتھر عبادتخانے مین کھودے ہوئے
پائے تھے ایضا مجرب آیت جامع حروف تہجی کے ہین کہ اوسپر پڑھین یعنی ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ
اَمَنَۃً نُّعَاسًا یَّغْشٰی طَآئِفَۃً مِّنْکُمْ وَطَآئِفَۃٌ قَدْ اَھَمَّتْھُمْ اَنْفُسُھُمْ یَظُنُّوْنَ بِاللّٰہِ غَیْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاھِلِیَّۃِ
یَقُوْلُوْنَ ھَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَیْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ کُلَّہٗ لِلّٰہِ یُخْفُوْنَ فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ مَّا لَا یُبْدُوْنَ لَکَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ کَانَ
لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَیْءٌ مَّا قُتِلْنَا ھٰھُنَا قُلْ لَّوْ کُنْتُمْ فِیْ بُیُوْتِکُمْ لَبَرَزَ الَّذِیْنَ کُتِبَ عَلَیْھِمُ الْقَتْلُ اِلٰی مَضَاجِعِھِمْ وَلِیَبْتَلِیَ
اللّٰہُ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ وَلِیُمَحِّصَ مَا فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ سات مرتبہ پڑھین اور سر پر دم
کرین ایضا اس شکل کو لکھین اور سر پر باندھین ہ ۱۱۱ لم [شکل] ۱۱۱ ح اور اگرچہ یہ حروف پڑھے نہین جاتے
لیکن اسکو خاتم عظیم الشان کہتے ہین اور لکھتے ہین کہ یہ اسم اعظم ہی اور اسی طرح منقول ہی جیسا کہ لکھا گیا ہی حضرت
سلیمان علیہ السلام اپنی ہتھیلی پر لکھکر دعا مانگتے تھے اور جرجیس علیہ السلام کو جب کفار قتل کرتے تھے تو اس اسم اعظم کی
برکت سے پھر زندہ ہو جاتے تھے اور صدارت کسری مین یہ حروف منقوش تھے جب کوئی شخص اوسپر ہاتھ رکھکے جھوٹی
قسم کھاتا تھا تو اوسکے ہاتھ بند ہو جاتے تھے اور حاکم بامر اللہ عباسی نے انکی برکت سے بہت سا شہر السمون واسطے فتح
کئے تھے سوا اسکے یہ تعویذ نافع نقصان بھی ہی اور صداع اور نزف الدم کے لئے بھی مفید ہی اور سانپ اور بچھو سے بھی
حافظ ہی باسم اللہ تعالی علامہ دمیری نے حکایت کی ہی کہ اسامی سات فقیہون مدینہ منورہ کے نافع اسکے ہین پڑھین اور
سر پر باندھین چنانچہ نظم عربی مین مذکور ہین نظم الا کل من لا یقتدی بائمۃ + فقسمتہ ضیزی عن الحق خارجۃ +
فخذہم عبید اللہ عروۃ قاسم + سعید ابو بکر سلیمان خارجۃ + فصل ششم درد سر کی انذارات صداع مین یعنی
جو امورات کہ اونسے معلوم ہو جاوے کہ درد سر ہونے والا ہی سب سخت مین بول کا رقیق ہونا اور بے رنگ ہونا مستدر
ہو درد سر کی اور بول کا مشابہ بحر کے ہونا دلیل درد ماضی کی یا حال کی یا مستقبل کی ہی جب موسم گرما مین باد شمال کی چلتی رہے
اور مینہ تھوڑا برسے یا بہت خریف مین باد جنوب چلتی رہے اور مینہ بہت برسے تو دلیل اس امر کی ہی کہ موسم جاڑہ مین درد سر بہت
ہو گا اور اگر شدید ہونا صداع کا مرض حاد مین باوجود ضعف قوت کے اگر علامات ردیہ ہون تو علامت ہلاکت کی ہی
اور اگر علامات ردیہ نہون تو اسپر کہا ہی کہ مین حتی تک رعاف ہو گا اور پیدا ہوگی ناک یا کان سے پیپ بہنے کی یا فرج ہوگا

اور اگر پہلے دن سے تپ نوبتی مین صداع شروع ہو تو چوتھے اور پانچوین دن شدت کرکے ساتوین دن رفع ہو جاویگا اور
اگر تیسرے دن شروع ہو تو پانچوین دن درد ہو کر گیارھوین دن رفع ہوگا اور جب بعد حدوث تپون گرم کے درد سر باقی رہے
تو دلیل اس امر کی ہی کہ کچھ مادہ باقی رہا ہی اور طبیعت بسبب عجز کے دفع نہین کرسکی اور منذر سبات اور سکتہ اور جنون اور سرسام
اور کزاز کے ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سختی درد سر سے مبدأ اعصاب کے ایسے متاذی ہوتے ہین کہ تشنج پیدا ہو جاتا ہی یا معدہ
متاذی ہو کر موجب فواق اور غثیان اور فقدان اشتہا اور ہضم کا ہوتا ہی اور بہت اوقات یافوخ لڑکے کا بسبب درد کے نرم
ہو جاتا ہی اور بقراط نے لکھا ہی کہ سخت ہونا درد سر کا بسبب بہنے ناک سے اور کان کے جاتا رہتا ہی

کلام سرسام مین

ارزانی نے لفظ سر کو بالکسر صحیح لکھا ہی اور مشہور فتح ہی اور لفظ سرسام کا اگر معرب کب فارسی اور یونانی سے کہا جاوے تو
معنی اسکے ورم سر یا مرض سر کے ہین اور اگر معرب فارسی اور عربی سے تو بمعنی موت سر ہوگا کیونکہ عربی مین سام کے معنی
موت ہین اور وہ یعنی سرسام عبارت اس سے ہی کہ دماغ یا تینون پردون مین سے ایک بسبب کسی خلط کے متورم ہو جاوے
اور بعضے اطبا اسکو مخصوص بورم حار سمجھتے ہین اس گمان سے کہ یہ لفظ تصحیف سرنیوس کا ہی اور معنی اسکے ورم گرم
دماغ کے ہین اور تصحیف ہونا الفاظ کا متقدمین کے کلام مین بہت ہی اور بعضے مخصوص بہ دموی کہتے ہین اور علامات
لازمہ تمامی اقسام کے تپ اور اختلاط عقل کا ہی اور سخت تر اسکا دماغی ہی اور بعد اسکے وہ ہی کہ جو ام لینہ مین ہوتا ہی اور
بعد اسکے وہ ہی کہ جافیہ مین ہوتا ہی اور بعد اسکے وہ کہ جو تجلل مین ہوا کرتا ہی پس اگر حدوث ورم کا مقدم دماغ مین ہوتا ہی
تو خیال فاسد ہونگے یعنی جس چیز کا وجود خارج مین نہین اوسکا خیال کریگا اور ایسا فعل کہ جس سے پایا جاوے مثلاً مکھی کو
چلاتا ہی یا کسی چیز کو چنتا ہی کریگا اور اگر درمیان مین ہو تو زوال فکر کا ہوگا اور واہی وجہ سے بغیر سوچ کے بیہودہ کلامی کریگا اور
اگر موخر مین ہو تو حافظہ بالکل جاتا رہیگا تا کہ پانی طلب کرکے پھر بھول جاویگا لیکن اکثر وقوع اس ورم کا مقدم مین اور بعض
اوقات اوسط مین ہوا کرتا ہی اور کبھی تینون بطن دماغ کو شامل ہوتا ہی اور تفصیل اوسکے اقسام کی بفضلہ تعالی آگے فصلون مین
مذکور ہوگی فصل پہلی قرانیطس مین یہ لفظ فا اور قاف دونون سے پڑھا جاتا ہی معنی اسکے بیہودہ بکنا ہی یا مغز فرو ہین
کیونکہ قرانیطس کے معنی ذہن کے ہین اور وہ عبارت ورم گرم سے ہی جو خون صفراوی سے یا صفرای طبعی یا محترق سے پیدا
ہوتا ہی منجملہ مقدمات اسکے درد سر کا اور گرانی سر کی اور خواب شوریدہ اور بیخوابی اور غم اور فراموشی اور سرخی آنکھ کی
اور تپیدن رگ گردن کی اور برا سمجھنا روشنائی کا اور قبض شکم کا ہی اور اگر بعضے علامات مذکورہ کے ساتھ تپ تیز اور بول رقیق
کم رنگ ہو تو پھر یقین کیا جاتا ہی کہ قرانیطس ضرور ہوگا جالینوس نے کہا ہی کہ منجملہ جوالب یعنی کھینچنے والے اسکے شرب اور
آفتاب اور بیخوابی اور گوشت اور حلویات ہین اور علامات عامہ دونون قسمون کے تپ تیز لازم ہی جو غالباً وقت عصر
اور بیٹھنے کے اور شام کے زیادہ ہوا کرتی ہی اور بعضے اوقات بہت بکنا اور بعضے اوقات سستی کرنا اور ہنسنا اور بولنے کو
برا سمجھنا اور بعض آواز کا اور شعاع کا اور نفس عظیم غیر منتظم اور بیخوابی اور خواب مضطرب اور رویای خوفناک دیکھکر
فریاد اور قلق کرکے بیدار ہونا اور ملنا آنکھون کا اور ہاتھون سے بہت کھیل کرنا اور غالباً آنکھون کو بند رکھنا یا ایک ہی

چیز پر نظر کر کے دیر تک دیکھنا اور ابتدا مین آنکھ کا خشک ہونا اور انتہا مین آنسو کا بہنا اور سختی زبان کی اور سیاہی اوسکی بعد اسکے
کہ پہلے سرخ یا زرد ہو اور اضطراب زبان کا بلکہ اکثر اوقات کاٹ لینا اوسکا اور زبان کا متورم یا مشقوق ہونا ہی اور کبھی ہاتھ
اور پاؤن سرد اور نبض صلب ہو جاتی ہی بسبب حدوث ورم عصبیت کے کسی عضو عصبی مین اور کبھی بسبب احتیاج کے
جو علیم یا متواتر یا مختلف اور مرتعش ہو کر منقطع ہو کر غشی یا تشنج ہوتی ہی اور علامات خاصہ دموی کے یہ ہین ہنسنا اور عظم نبض کا
اور نفس کا اور انتفاخ عروق کا اور قطرات رعاف کے اور نہایت سرخی چہرے کی اور آنکھ کی اور خیالات سرخ اور کثرت
سے ضرورت اوٹھنا بیٹھنا اور کبھی آنکھ سے خون کا آنا اور مست ہونا تخیلات کا علامات خاصہ صفراوی کے
سخت ہونا علامات عامہ کا اور غضب کرنا مثل جانور درندہ کے اور سوزش خصوصاً سر کی اور اضطراب اور غشیان اور
بہت سیح کرنا آنکھون کا اور خیالات زرد اور خشکی ناک کی اور لاغر ہو جانا ناک کا اور زردی ملتحمہ کی اور چہرے کی اور زبان کی
اور کھنچا جانا پیشانی کا اور بیہوشی اور پیشینگوئی کرنی اشیای خطرناک یہ ہی کہ بہت اوقات آگ مین جا پڑتے ہین بھی نہین ڈرتا
علاج یہ ہی کہ فصد قیفال یا رگ پیشانی اور ناک کی کھلا دین اور کبھی اماله کیا جاتا ہی فصد صافن سے ادرار اور باسلیق سے اور
اگر آنکھ بہت سرخ ہو تو رعاف سے آرام ہی لیکن تدبیرات مذکورہ اوس حالت مین کیے جاتے ہین کہ جب غشی نہو اور علامات
اوسکی نبض تنفس اور تنفس اور مخالف ہو ابو منصور نے کہا ہی کہ جب حالت سخت ہو جاوے تو خون نہ نکالو بلکہ جب
کہ تلیین کرین جو چیزین کہ صفرا نکالتی ہین اونسے تلیین کرین اور رازی نے اس تدبیر کو تدابیر جیدہ سے گنا ہی کہ رات کو
املتاس بھگوئین اور صبح کے وقت جوشاندہ ہلیلہ پلاوین اور واسطے اطفای حرارت کے شربت انگور یا شربت آلو آلوبخارا اور لیمون
سکنجبین اور قرص کافور اور قرص طباشیر کا پلاوین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ لعاب اسپغول کا جلاب کے ساتھ نہایت
مفید ہی ایضاً دودھ عورات اور روغن بادام اور روغن کدو اور روغن نیلوفر اور روغن گل اور عرق گلاب اور آب بہی
اور آب کاہو اور زعفران اور کافور اور صندل سب ملا کر اور بخارات ذکر کیے پلاوین اور بخلاف اشیای مذکورہ کے قطرات کدو اور
خیار اور آب بکو سے ملا کر اور موگھنا بخارات باردہ کا اور برف کا اور شیب کا خصوص اگر انگور عنزران سے پیدا ہوا ہو تو
مفید تمام ہی اور یافوخ پر بوقت قوت کے دودھ بکری کا اور بوقت ضعف کے دودھ عورتون کا چواوین اور بہرہ
جوشاندہ بنفشہ اور بابونہ سے دہوا وین اور زبان کو چٹنی اور لعابون سے صاف کرین کیونکہ باقی رہنا رطوبات
فاسدہ کا زبان پر مضر ہی اور ضروری امر یہ ہی کہ مرطبات مذکورہ سے مریض کو نیند لے آوین لیکن ادویہ مخدرہ استعمال نکرین
اور اگر کبھی احتیاج پڑے تو تخم کاہو اور خشخاش سفید اور شربت خشخاش ماء الشعیر کے ساتھ پلاوین اور جوشاندہ گل سرخ
اور جو اور پوست خشخاش اور تھوڑے بابونہ سے نطول کرکے ثفل انکا سر پر ضماد کرین ایضاً رازی کے نزدیک کھلانا
افیون کا مفید ہی مگر جمہور اسکو بد سمجھتے ہین اور کہتے ہین کہ کھلانا اسکا بوقت ضعف کے موجب ہلاک کا ہی اور
ماء الشعیر اور ترکاری سرد اور حنا اور تربوز کھلاوین اور کبھی محض سکنجبین پر اکتفا کیا جاتا ہی اور بعد اسکے تدریجاً تدریجا
ماش اور چپاتی میدہ تک جسکو پانی سرد مین نقوع کیا ہو پہنچا کر بعد اسکے بیضہ نیم برشت اور بعد اوسکے چوزہ اور تیتر
کھلاتے ہین اور احتراز کیا جاوے تعب اور بھوک اور پیاس تمام سرد اور اکیلے بیٹھنے سے بلکہ جو شخص کہ مونس ورفیق مریض ہو

اوسکے پاس بٹھلاوین تاکہ امور نالائقہ سے عتاب کرے اور سخت ضربہ دینے والا اسکو دھوپ اور بدہضمی ہی بلکہ بدہضمی
موروث دق اور تپ عفنی ہوتی ہی اور نیز بدہوا سے بلکہ جہان مریض کی نشست کراوین اوس جگہہ کی ہوا کو تعدیل فرماوین
اور ساوہین ریاحین مثل نیلوفر اور گلاب اور بنفشہ جن پر گلاب چھڑکا گیا ہو فرش کرین تنبیہ بڑا مقصود قسم دوسری مین یہ ہی کہ
خون بہت نکالین اور صفراوی مین سردی اور تری بکثرت کرین اور برعکس اسکا مضر ہی بلکہ طبرانی نے لکھا ہی کہ صفراوی مین
استفراغ اور تلطیف کرین اور جب مرض فرو ہو جاوے تو جائز ہی کہ فصد کرین تا تذنیب کبھی ترکیب قرانیطس صفراوی کی
مع مالیخولیا کے ہوا کرتی ہی اور اوسکو صبارا کہتے ہین پس معلوم ہوا کہ ورم اور جنون دونون مستجمعاً مادے سے پیدا ہوتے ہین
بخلاف قرانیطس خالص کے کہ حدوث جنون کا اوسمین ورم سے ہی اور منجملہ مقدمات اسکے بیخوابی اور ارادہ اور نیند قلق اور ڈرنا نیند مین
اور تواتر نفس کا اور نسیان اور جواب مخالف سوال کے اور سرخی آنکھ کی خواہ زردی اوسکی اور اضطراب اور گرانی آنکھون کی
اور درد گردن کا پیچھے سے اور گشش اوسکی اور بہنا آنسوؤن کا بغیر ارادے کے ایک آنکھ سے فقط اور خشکی اور صلابت اوسکی
بروقت مستحکم ہونے علت کے اور کم ہو جانا آثار جنون کا بروقت ضعیف ہونے علت کے بجز بیہودہ بکنے کے ہی
باوجود اسکے کہ طاقت اوسکی بھی نہین رکھتا اور ضعف نبض کا اور صفرا اوسکا اور صلابت اوسکی علاج اسکا مثل سرسام
صفراوی کے ہی مع زیادتی ترطیب اور مداومت باندھنے اطراف کی **فصل دوسری** لیثرغس مین بکسر لام و ضم تا و غین
معنی اسکے نسیان خواہ ورم سرد و تر کے ہین اور اسکو لیثرغس بتقدیم غین اور پیرا کے بھی کہتے ہین یعنی ورم اور وہ
عبارت اوس ورم بلغمی سے ہی کہ جسکو صفرا لازم ہی تاکہ اوسکو تلطیف کرکے پردون مین پہونچاتا ہی مگر بعضے اطبا
کہتے ہین کہ یہ ورم پردون مین نہین ہوتا کیونکہ سرایت کرنا خلط غلیظ کا پردون مین نہین ہوتا بلکہ جوہر دماغ مین
خواہ جہاں کہ روح مین ہوتا ہی علامات اسکے تپ نرم اس قدر تک کہ مریض کو بھی معلوم نہین ہوتی اور تھوڑا سا درد سر کا لیکن
اگر سوداوی خلط مذکورہ کے ساتھ ملجاوے تو درد سخت ہوتا ہی اور گرانی سرکی اور سفیدی زبان کی اور تنگی نفس کی اور ضعف
اور تفاوت اوسکا ہی اور کبھی ضیق ہوتا ہی اور کثرت تثاوب کی اور لعاب کی و نیند خراٹے اور سستی بدن کی زیادہ حد سے بحدیکہ
کلام کرنا اور دیکھنا بھی دشوار ہوتا ہی اور فراموشی تاکہ پانی طلب کرکے بھول جاتا ہی اور بروقت تثاوب کے منہ کھول کر
بند کرنا فراموش کر دیتا ہی اور کبھی آنکھین رعشہ اور پسینا ہاتھ پاؤن کا بھی ہوتا ہی اور بول مثل بول گدھے اور گاوی کے
اور نفس مرتعش اور متموج اور بروقت قوت کے عظیم اور بروقت ضعف کے صغیر ہوتا ہی منذرات اسکے گرانی
سرکی اور بہت اختلاج اور فراموشی اور سستی بدن اور دیکھنا پانی کا خواب مین اور منجملہ جالب یعنی کھینچنے والے اسکے
بدہضمی اور کثرت مستی خصوص شراب سے اور میوجات تر اور دودھ علاج اسکا مثل صداع بلغمی کے ہی لیکن حکمت
رعایت تپ کے اور دوا زیادہ گرم نہ دیوین اور بعد نضج کے حقنہ نکالنے والے بلغم کا استعمال فرماوین حقنہ کثیر النفع
قادری سے صفت تخم حنظل لوبیا تخم السی تخم اونگن توست بیخ کبر ایک ایک مشت بونہ ایک مشت مین طل
پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک طل باقی رہے آدھی دوا سے مع ایک اوقیہ روغن زیتون کے حقنہ کرین اور اگر حقنہ
نہ فرماوین تو ایارج فیقرا یا حب ایارج لیوین اگرچہ بہت مرتبہ لینے پڑین اور بعد اسکے تقویت معدہ کی مع خلنجبین اور

فصد لگی اور انیسون اور ورج مرنبہ کے فرماوین اور کبھی فصد یا حجامت بلا شرط کی احتیاج گردن کے پچھلی طرف پر پڑتی ہی اور اگر
قی کرنا آسان ہو تو پر مرغ کو خردل اور عسل سے آلودہ کرکے قی کرین اور ابتدا مین بغرض ردع کے سرکہ اور روغن گل اور عرق
گلاب سے اور بال سوختۂ انسان سے سرکے کے ساتھ طلا کرین اور بعد گذرنے تیسرے دن کے جند اور عاقر قرحا اور پودینہ اور
عود صلیب اور فستمتین مع نمک اور خردل کے جو اس باب مین مخصوص ہی اور ادویہ لاو عطاس مین زیادہ فرماوین اور انمین سے
سعوط اور او نکے بخارون سے انکباب کرین اور ہاتھ اور پاؤن کو باندھین اور ملین خصوص بعد غذا کے لیکن اگر ایسا مین
کہ دکھنے لگین اور سرخ ہو جاوین تو نہایت فائدہ دیگا اور مریض کو چھوڑین کہ نیند کرے بلکہ بیدار رکھین تا کہ اگر بیدار
رکھنے کے لیے اصداغ کو کھینچنا اور آواز سخت کرنا پڑے تو اوس سے فرق نکرین اور ادویہ لاو خہ مثل فرفیون اور تخم حنظل سے
نفوخ اور مکان روشن کے سکون سے اور ادویہ نہایت مسرد اور پانی سرد سے احتراز کرین اگر مرض طول الت پکڑے
اور احتیاج مسہل کی پڑے تو چند بید ستر مع سقمونیا خصوص اگر رعشہ ہو تو استعمال کرین اور اگر مریض کو بول اور براز کرنا
فراموش ہو جاوے تو اوسکے شکم اور پیڑو ران پر جوشاندہ بابونہ اور اکلیل اور بنفشہ اور اصل السوس سے نطول کرین اور علامات
مہلکہ اسمین کثرت سے آ اپسینے کا اور سختی عوارض کی اور علامات بشرہ امین ورتی نفس کی اور پیدا ہونا ورم کا نیچے کان کے ہی
فصل تیسری شقاقلوس مین یعنی مرجانے عضو مین اور وہ عبارت ہی ورم سوداوی سے علامت اسکی باطل ہونا
حس کا اور خوف کہانا نیند اور بیداری مین اور یاد کرنا مردون کا اور نہایت بیہودہ بکنا اور بیخوابی اور گریہ اور قلق اور
درد سر شدید اور خشکی منہ کی اور ناک کی اور آنکھ کی اور ورم لینا مثل مخنوق کے اور نبض صغیر اور جلد اور کھلا رہنا
آنکھون کا ہونا اور زیادتی کرنی عوارض کی بطور مربع کے ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جو شخص اوسکے نزدیک ہوتا ہی اوسکو
کاٹ لیتا ہی اس صورت مین مریض کو منع کرین اور عتاب فرماوین تا کہ ایسی حرکت نکرے اور ابو منصور نے کہا ہی کہ یہ بہت
سخت آفت ہی اور دیر مین اچھی ہونے والی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ مین دن تک اسمین خوف ہلاکت کا ہی پس اگر تجاوز
کرے تو امید نجات کی ہی اور علاج اسکا مثل قرانیطس کے ہی مگر مع تلیین اور ترطیب اور تحلیل مثل شبت اور بابونہ اور بنفشہ
اور تخم کدو اور تخم خربوزہ اور روغن گل اور دودھ عورات اور ادویہ مرطبہ سر اور ناک اور ناف اور تلیون پر رکھین اور
قبل نضج کے تنقیہ ممنوع ہی اور منجملہ اغذیہ کے ماء الشعیر اور سکنجبین اور جلاب پر کفایت کرین اور ادویہ باردہ کی کثرت
مطلقاً نفرماوین فصل چوتھی تدبیر عام اقسام سرسام کے لیے اور وہ یہ ہی کہ فصد فرماوین کیونکہ وہ تنقیہ کلیہ ہی اگرچہ مادہ سرد
ہو اور دوا قم نے تلیین کی کہین کسواسطے کہ قبض سخت مضر ہی اور بعضے کہتے ہین کہ قی تمام مفید ہی اور لگانے محجمہ کے پاؤن پر دو
اور عضلات ران کے اور نیچے پاؤن کے اما کرین اور زیادہ مفید یہ ہی کہ دونون پنڈلیون پر محجمہ مع شرط لگاوین اور
ہاتھ پاؤن کو باندھین اور نیچے کیطرف پانی گرم سے ملین خصوص جوشاندہ بابونہ اور بنفشہ مین ملنا نافع تر ہی ایضا
مجربات ترہتہ سے جوشاندہ چھپان اور نمک سے پاشویہ کرین کہ تمام مفید ہی اور کبھی برگ بیر ترش بھی اسمین بڑھائے
جاتے ہین ایضا مجربات ترہتہ سے قطعات کدو اور روغن بادام اور دودھ عورتون کا اور زعفران سر پر طلا کرین اور یہ
دوا قسم گرم مین تمام مفید ہی ایضا دوای عمدہ روغن گل مع سرکہ ایضا معمول ہی سرسام اور درد سر کے لیے مجرب ہی

صفوفہ گل بنفشہ صندل سفید سحوق مع عرق گلاب ہر ایک ساڑھے تین درم دودھ عورتوں کا سات درم خراطین دس عدد
آردماش سبز ساڑھے دس درم پانی تازہ کے ساتھ ضماد کرین ایضاً عجیب سریع الاثر معمول دہلوی نافع اقسام سرسام اور موجب
افاقہ غشی ہے گو کہ دس دن بھی گذرے ہوں صفوفہ ماش سبز آدھا رطل دودھ گاوی آدھے رطل سے ایک طرف کی روٹی پکاوین
اور جانب خام پر روغن گل گرم گرم لگا کر سر پر باندھیں اور بعد تین گھنٹے کے تازہ کرتے رہیں ایضاً مجربہ صاحب تحفہ سے
پھیپھڑہ بکری کا گرم سر پر باندھیں ایضاً نہایت مجرب قوی التاثیر مرغی زندہ لیکر مریض کے سر پر شکم اوسکا چاک کرین تاکہ
خون اوسکا اوسکے سر پر لگے اور بعد اسکے اوسکے سر پر باندھیں تاکہ سرد ہوجاوے ایضاً باندھنا مچھلی کا سر پر قریب النفع ہے
ایضاً طلا مجرب ہند صفوفہ آرد جوار اور خاکستر کدو کاہی بیخ کوٹ کر طلا کرین اور اطباے ہند نے سعوطات کی
بہت تعریف کی ہے مگر وہ قلیل النفع ہیں بلکہ کبھی مضر بھی ہیں صفوفہ اجوائن خراسانی ایک وزن تخم کاہو آدھا وزن خشخاش سیاہ
حصہ وزن کا اسمین روغن بنفشہ ملا کر گھلاوین اور طلا کرین فصل پانچویں بیچ میں انذارات اور بحران سرسام میں ابن سینا نے
کہا ہے کہ جب بعد افاقہ کے ہذیانات کو یاد کرے تو علامت نجات کی ہے اور کہا ہے کہ اگر ایک مرتبہ بند ہوے اور دوسری
مرتبہ کرے یہ تو علامت ردی ہے اور کہا ہے کسی نے نہیں کہا کہ جس شخص کے نواحی دماغ میں ورم ہو اور بول اوسکا مائی
کہا چھا ہوا ہو اور کہا ہے کہ اگر گرانی سر کی اور گردن کی لازم رہے اور بعد اوسکے تشنج اور رنگ زنگاری پیدا ہووے تو
علامت نزدیکی موت کی ہے کہ وہ مر جاوے جلدی علت نہو کی الا جو شخص قوی ہوگا تو دو روز سے تجاوز کریگا اور اسی طرح علامت
قریب موت کی ہے کہ جب آنکھیں کھلیں رہیں اور بعد اوسکے بار بار قے سبز آوے اور کہا ہے کہ اکثر موت صاحب سرسام کی
بسبب وقوع آفت کے سانس میں سے ہوتی ہے کیونکہ یہ دونوں رئیس مشارک ہیں اور بقراط نے کہا ہے کہ پیدا ہونا
سرسام کا بعد ذات الریہ کے ردی ہے اور کہا ہے کہ انتقال اختلاط عقل کا بادشاہی کی نسبت اسکے کہ ساتھ تپ کے ہو اسلم اور
اچھا ہے اور کبھی صاحب سرسام کا بول متقاطر یا پیدا اور براز بھی بند ہوجاتا ہے سبب اسکا یا تو تخدیر ہوتی ہے یا آفت
عضلہ کی یا فقدان عقل کا اور ... لکھا ہے کہ تقاطر بول کا تپ میں بڑی بیماری کی دلیل ہے اس امر کی کہ سرسام ہوجاوے گی
اور دفع احتباس کا اس طور ممکن ہے کہ مثانہ پر روغن بابونہ اور روغن شبت طلا کرکے مثانے کو دباوین اور بحران
سرسام کا غالباً پسینا سرسے یا رعاف سے یا بثور سے ہوا کرتا ہے اور کبھی دفع ہونا مادے سے جانب انگلی کے یا زبان
یا کان کے اور اگر مسکن ہوجاوے تو اچھا ہونا مشکل ہے اور کبھی جانب اعصاب کے جاتا ہے پس حس اور حرکت میں خلل
آجاتا ہے اور کہتے ہیں اگر مریض کا حال ردی ہو کر پیچھے اوسکے تخفیف حاصل ہووے اور عقل اوسکی بحال ہووے تو
مہلک ہے اور اگر تخفیف اور بحالی عقل ہوجاوے تو علامت محمود ہے کیونکہ یہ تشنج بحرانی ہوگا اور اکثر وقوع بحران کا
سرسام گرم میں اکیسویں دن ہوتا ہے اور کبھی انتقال قرانیطس کا جانب جنون یا دق یا ذات الجنب کے ہوا کرتا ہے اور بعد سیلان
بواسیر کے اچھا ہوجاتا ہے اور بہت اوقات انتقال اوسکا جانب لیثرغس کے ہوتا ہے مگر یہ اوسوقت ہوا کرتا ہے کہ جب اشیاء
سرد بکثرت استعمال کیجاوین اور باعث اسکا یہ نہیں کہ صفرا بلغم ہوجاتا ہے بلکہ وجہ اسکی یہ ہے کہ بسبب استعمال اشیای باردہ کے
تولد بلغم کا مستعد ہوگیا ہے اور اگر دونوں آنکھیں صاحب قرانیطس کی غائر ہوجائیں اور لعاب اور زبد بکثرت پیدا ہووے

پہلے فصد قیفال کی اور حجامت سر کی کرکے بعد مثل ماء الشعیر اور قرطم اور املی اور سکنجبین اور عناب پیویں اور آب کشنیز اور
سرکہ اور روغن بنفشہ سے تشوق کریں اور جو صفراوی ہو جوشاندہ ہلیلہ اور گل بنفشہ اور سکنجبین اور شربت لیموں اور میٹھا ...
اور عرق گلاب اور آب کدو اور بلغمی میں ایارج مع ماء العسل پیویں اور روغن بابونہ لگاویں اور سوداوی میں جوشاندہ
افتیمون مع لاجورد اور حنظل اور شاہترہ اور اسطوخودوس پیویں اور اس قاعدہ سے کہ مسہلوں کا رکھیں حب ... [illegible]
کرات مرات اگرچہ مزمن ہو صفت شہد چار تولہ سنا شکر ہر ایک ساڑھے تین درم زیرہ سیاہ الاچی [illegible] مصطگی [illegible]
آدھا درم قرنفل تین دانے اور بعضے کہتے ہیں چھ دانے موویں پیس گولی باندھکر مثل [illegible] کے ساتھ خوراک کریں اور ...
ترش اور منفخات اور روغن کثیر سے احتراز کریں ایضا مجرب والد صاحب قبلہ صفت اوشداروی [illegible] نسخہ [illegible] مثقال
سعد سنبل بہمن سرخ عود پوست اترج کابلی زرنباد قرنفل الاچی دارچینی مشک طرا اشیع دو دو مثقال ہلیلہ سیاہ گل سرخ
زعفران مصطگی اسطوخودوس ابریشم لولو تین تین زرشک پانچ آملہ مربی چالیس مثقال ورق نقرہ ایک سو صد دشہد اور
قند بالمناصفہ تین مثل ادویہ کے ایضا نسخہ دیگر تدبیر مشترک سدر اور دوار میں بموجب ادویہ مذکورہ [illegible]
اور تعدیل کریں اور تلیین لازم سمجھیں اور رعاف اور [illegible] بخصوص اگر مادہ دموی ہو تو حجامت کریں شیخ نے کہا ہے کہ [illegible]
کرنا اوس رگ کا جو پیچھے کان کے واقع ہے سبب انقطاع مادے کا علاج ہے اور ایسا ہی داغ دینا اوسکا ایلاقی طبری نے
کہا ہے کہ داغ دینے میں خوف تشنج حجاب کا اور حصول جنون کا اور ہلاک کا ہے اور تقویت دماغ کے لیے ادویہ خوراکیہ اور
طلائیہ اور ضمادیہ استعمال کریں کیونکہ جسقدر دماغ ضعیف ہوگا اوسی قدر ابخرے سے ضرر پاویگا اور ہاتھ اور پاؤں کا
باندھنے سے اور ملنے سے اور پاشوئے سے اور پنڈلیوں پر حجامت کرنے سے امالہ کریں اور جو اشیا مضرہ دماغ اور
صرع کے ہیں خصوصا مجرہ سے اور دیکھنا اشیا گردش کرنے والی سے اور اوپر سے نیچے اوترنے سے اور نیچے سے اوپر چڑھنے
احتراز واجب اور اصلاح عضو مشارک کی فرماویں اور معدی میں قے کرنا دوسرے علاج سے مغنی ہے ایضا مجرب اور [illegible]
نافعہ کے یہ دواہی صفت ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ زنجبیل کنجد مقشر مصری مساوی روغن گاوی سے چرب کرکے
شہد کے ساتھ معجون بناویں ایضا مصطگی انیسون پانچ پانچ درم گل سرخ ایک [illegible] سنا دس درم شاہترہ بیس درم
ہلیلہ آملہ مقشر بیس درم کابلی تیس درم ہلیلہ زرد چالیس درم روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناویں
ایضا مجرب حادی اور صفراوی کے لیے نہایت صبح کے وقت آب لیموں اور چینی لیکر قے کریں اور غذا او چاول و گندم سے
مع دودھ گاوی کے فرماویں اور اگر بروقت بھوک کے زیادتی کرے تو فورا روٹی کو کسی چیز ترش خصوصا آب انگور [illegible]
اور سرکہ اور لیموں میں تر کرکے کھلاویں اور قسم ریحی میں تسخین کرتے ہیں اور تنکید کرتے ہیں اور سرکے ملنے میں اہتمام
رکھیں اور انجذاب کرنا اور جوشاندہ محللات کے لازم سمجھیں ایضا نافع سدر اور دوار گرم کے لیے صفت املی اور آلو بخارا
اور سکنجبین اور لیموں ہیں کیونکہ یہ سب مجرب الخاصیت ہیں اور ماء الشعیر اور شربت ورد اور کشنیز خصوصا اگر سرکے میں نقوع
کیا گیا ہو اور خشخاش اور بنفشہ اور نیلوفر اور عرق گلاب شربا اور شما اور طلاء استعمال کریں ایضا حریرہ نافع صفت
خشخاش مغز بادام الاچی چینی سے حریرہ بناکر کھلاویں اور مقدار ادویہ کی حسب مزاج طبیب کے ہے ایضا سدر اور دوار

بارد کے لیے ایارجات اور شحم حنظل اور دواء المسک اور قرص لک مع ماء العسل اور حب صبر مع آب کشمش اور زراوند
مدحرج اور ریوند اور بہمن اور افتیمون اور خولنجان کھلاویں اور مشک عاقرقرحا شونیز زعفران سونگھاویں اور کھلاویں اور
مومیائی مع روغن بادام سعوط کریں **ایضاً** منجملہ مجربات صاحب سالہ کے صفت فلفل ایک جزو عاقرقرحا آدھا جزو عسل بقدر
ضرورت خوراک آدھا درم وقت صبح اور وقت شام کے لیویں اور اشیای ترش اور مروح سے یعنی ریح انگیز سے احتراز کریں
ایضاً جامع النفع حار اور بارد کے لیے اطریفلات اور اسطوخودوس ہیں **ایضاً** مثلہ فندق مع پوست اوسکے ہے **ایضاً**
مفرح بارد مجربہ صاحب تحفہ سدر اور دوار اور اختلاج کے لیے صفت صندل سفید طباشیر گل ارمنی بادرنجبویہ پوست بیرونی
پستہ پوست اترج دو دو جزو زرشک بیدانہ تخمی سیاہی تین تین تخم خرفہ گل سرخ گاوزبان پانچ پانچ شربت سیب ایک
جزو خوراک دو مثقال اور اگر آدھا مثقال عنبر اور ایک ایک مثقال ورق طلا اور ورق نقرہ اور فادزہر اور پانچ مثقال آملہ
بڑھاویں تو نہایت مقوی ہوگا **ایضاً** مجربہ الفاکی شربت انجرہ ہے **ایضاً** منجملہ مجربہ اہل ہند کے یہ ہے کہ دھنیا مع
جوشاندہ اطریفل خواہ پانی لیموں کے میں یوں کہ نافع سدر اور دوار مرض کے لیے ہے **ایضاً** خشخاش کشنیز مغز بیدانہ ابریشم مقرض چند

کلام سبات میں

بفتح میں بمعنی آرام ہے چنانچہ کلام مجید میں واقع ہے وجعلنا نومکم سباتا یعنی کیا ہمنے نیند تمھاری کو آرام اور یہ بھی
معنی لیے ہیں یوم السبت یعنی روز آرام کیونکہ یہود اوس دن طاعت حق سبحانہ میں مشغول ہو کر تکلیفات دنیاوی سے
آرام کرتے تھے اور نام رکھا گیا ہے سبات سے اوس نیند کا جو دراز اور مستغرق اور مشکل سے دفع ہونے والی ہو سبب اسکا
ایک ایسا امر ہے جو روح نفسانی کو بدن میں چلنے سے روکتا ہے اور اکثر وقوع اس امر کا مقدم دماغ میں ہوتا ہے کیونکہ
پہلے پہل جو چیز کہ اس امر سے ضرر پاتی ہے وہ کان اور آنکھ ہیں حرکت اور لمس اور ضرر دینا اس امر کا حس کو نسبت حرکت کے
سخت تر ہوتا ہے اور کبھی موخر دماغ میں بھی متجاوز ہوتا ہے اور بیان اسکا چند فصلوں میں ہے **فصل پہلی** اقسام کے بیان میں
واضح ہو کہ جس سے وہ مشتبہ ہے سمجھنا چاہیے کہ اشتباہ اس مرض کا سکتہ اور غشی سے ہوتا ہے اور فرق یہ ہے کہ شروع ہونا
سبات کا نیند گران سے ہوتا ہے جو درجہ بدرجہ استغراق تک پہونچتی ہے لیکن اگر سبب اوسکا کبھی امتلا یا سردی کے ہو تو دفعۃً اغراق
کرکے بعد اسکے دراز ہوتی ہے اور بیدار کرانا ممکن ہوتا ہے اور آنکھ اسمیں کھلی ہوتی ہے اور اکثر نبض اور نفس درست ہوتے ہیں اور
چہرہ مثل نیند کرنے والوں کے ہوتا ہے لیکن کبھی مائل بسبزی اور تشنج ہو جاتا ہے اور ملانا سر کا اور پاؤں کا اور بدن کا ہو سکتا ہے
اور کبھی مریض منقلب ہوتا ہے ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر لیکن سکتہ یکبارہ واقع ہوتا ہے اور مریض مانند مردہ پڑا رہتا ہے اور
حس اور حرکت اور بیدار ہونا اوسمیں ناممکن ہوتا ہے اور غشی میں نبض ضعیف اور ہاتھ اور پاؤں سرد اور رنگ زرد ہوتا ہے
اور اختناق الرحم یکبارہ واقع ہو کر نوبت بہت دراز نہیں کرتی اور کلام کرنے اور سمجھنے کلام سے غیر مانع ہوتی ہے بلکہ دشواری
کے ساتھ ہو سکتا ہے اور جمود یکبارگی حادث ہوتا اور اوسمیں آنکھ کھلی رہتی ہے اور نبض ٹلی اور صلابت بیداری بالکل نہیں ہوتی
فصل دوسری بیان اسباب اور علاج میں اور اسباب اسکے دو ہیں پہلا سردی ساذج دوسرا رطوبت ساذجہ
یا مادہ ہیں جو مقدم دماغ میں واقع ہو کر روح کو منجمد اور غلیظ کرکے ضرر پہونچاویں اور گذرگاہ روح کو تنگ اور

سمت کرین یا برودت ہی اور وہ تیسرا سبب منجملہ اسباب کے ہی نزدیک شیخ کے اور رطوبت اوسکی تابع ہی جیسا کہ سہر مین
تیسرا سبب اوسکا خشکی ہی اور گرمی اوسکی تابع ہی اور اسی وجہ سے شیخ نے انکار کیا ہی اوس شخص پر کہ جسنے کہا ہی کہ بردی نسبت
رطوبی کے خفیف ہی بخلاف طبری کے کہ اوسنے بجز رطوبت کے دوسری قسم ذکر نہین کی اور علامات برودت کے یہ ہین
نبض صلب متمدد ونہایت متفاوت اور سیاہی رنگ کی اور مائل ہونا رنگ کا سبزی اور حادث ہونا ایک ایسی حالت کا جو
مشابہ خرافت کے ہو اور پہلے اتفاق ہونا استعمال اشیای باردہ کا شرباً او رطلاً اور پہونچنا پانی سرد کا یا ہوا سرد کا
اور اسی قسم یعنی برودت سے ہی وہ سبات کہ استعمال اشیای مخدرہ مثل افیون اور جوز ماثل اور شوکران اور بیخ سے حادث
ہوتی ہی اور وہ سبات کہ اور شیر سے جو معدے مین منجمد ہو جاتا ہی پیدا ہوتی ہی نبض اوسمین ضعیف نکلی کسی وقت متواتر اور کسی وقت
متفاوت اور عوارض بد مانند اختناق اور سردی اطراف اور بدن کے اور فاسد ہونا اونکے رنگ کا اور ورم زبان کے
اور دیگر حالات جو باب سموم مین انشاء اللہ تعالی مذکور ہونگے ہوتے ہین علامات رطوبت کے گرانی پیشانی کی
اور آنکھ کی اور پلکون کی اور متہیج ہونا اونکا اور اختلاج ابرو کا اور نبض لین عریض موجی اور لزوجت تہوک کی اور
مخاط اور سفیدی زبان کی اور پہلے واقع ہونا امتلا کا اور بدہضمی کا ہی اور رو برگردانی اسکے علاج مین بجز دوا لیجا اور لقوہ
اور صرع اور سکتہ ہوتی ہی علاج جو تدبیرات کہ دستور مین از قسم تعدیل وتنقیہ مذکور ہین کرین اور جو تدبیرات کہ صداع
سرد کے لیے ہین قسم اول مین اور تدبیرات مذکورہ بلغمی کے اور لیثرغس کے قسم دوسری مین اور مخدرات کے لیے تریاقات مخصوصہ
اونکی کام مین لاوین اور اچھا نافع تمامی اقسام کے پلانا معجونات گرم کا ہی جیسا مثرودیطوس اور دوا سفہ اور بلادری اور
سونگھنا مشک اور جند اور شونیز اور عنبر کا اور نفوخ کرنا اور ضماد کرنا اونکا مع فلفل اور قسط اور رابہل اور فربیون کے اور
تکمید کرنا نمک اور لنگنی سے ہو تیسرا سبب بخاری ہی اور اکثر حدوث اسکا خون سے ہوتا ہی مع انتفاخ اوداج اور سرخی
چہرہ کے اور آنکہ کے اور یہ قسم موسم ربیع مین اکثر ہوتا ہی یا بخار ردی مفسد مزاج روح کا ہی اور وہ ابخرے یا تو بدن سے
صعود کرتے ہین جیسا پتون مین یا معدے سے جیسا بدہضمی اور مستی مین اور سہمین سدر اور دوار اور طنین بھی ہوتا ہی
یا ورم جگر اور ورم سپلز اور ورم سینہ سے یا دیدان معا سے یا منی اور حیض سے ہوتا ہی جو بند ہو گیا ہی اور اکثر اوقات یہ بخار
مستحیل بآب ہو جاتے ہین جیسا قرع اور انفین ہین ہوا کرتا ہی علاج ازالہ کرنے سبب مین سعی کرین اور فصد قیفال
اور فصد صافن کھلواوین اور پنڈلیون پر پچھنہ لگاوین اور جو تدابیر کہ قرانیطس دموی کے گذر چکے ہین کام مین لاوین
اور تمامی اقسام مین باندھنے اور ملنے ہاتھ اور پاؤن کے سے امالہ فرماوین اور تقویت دماغ کی باستعمال روغن گل
مع سرکہ فرماوین مگر صرف روغن گل کو نہ لگاوین کیونکہ وہ نیند پیدا کرتا ہی اور بعد اسکے ادویہ محللہ استعمال فرماوین
چوتھا سبب تحلیل ہو جانا روح کا ریاضت خواہ استفراغ مفرط یا درد سخت ہو یا سہر کے جمع ہو کر انتشار نہین پاتا
علاج دفع سبب کا کرین اور پیدا کرنے والے روح کے مثل ماء اللحم کے اور چوزہ وغیرہ کے استعمال کرین اور عرق گلاب کا
اور سیب اور دوا المسک سے انعاش قوت کا فرماوین اور خوشبو سونگھین اور بیدار کرنے مین تکلیف نہین پانچوان
سبب متوجہ ہونا طبیعت کا مرض پر بسبب بحران وغیرہ کے ہی تا کہ اسی وجہ سے استعمال حواس سے روگردانی کرے

چھٹا سبب یہ ہی کہ کوئی صدمہ سر پر پہونچکے دماغ کو ایذا پہونچاوے اور اوسکو انقباض حاصل ہووے علاج ان دونونکا
یہ ہی علاج کہ تدبیر مرض کی اور ضرب کی کرین لیکن خبردار کہ قسم ادویہ معطسہ ضربی مین ہرگز استعمال نکرین ورنہ سختی درد
موجب غشی کا ہوگا **فصل تیسری** علاج مشترک مین تمامی قسمون مین سوای قسم رابع کے بیدار رکھنے بیمار مین
جس طرح کہ ہو سکے جہد فرماوین تاکہ بال اوسکے چنین اور ادویہ معطسہ مثل کندش اور فلفل اور نکچھکنی سے سعوط اور اخبار
غم اور دیگر اخبار جو روح دماغی کو تحریک کرین سناوین اور اعضای سافلہ کو سخت باندھین اور سرکہ سونگھاوین اور اوسکے
تخم پر چھڑکاوین اور اُس سے بخار لیوین اور ناک پر قلقند اور شونیز طلا کرین اور سر پر جوشاندہ شبت اور بابونہ سے نطول اور
نقل اوسکا سر پر باندھا کرین **ایضاً** مجرب یہ ہی کہ کستوری مع عرق گلاب کے ناک مین ٹپکاوین **ایضاً** نفوخ
جند بیدستر ہر روز نفوخ کرین **ایضاً** سرکہ اور آب آس سے سعوط کرین **ایضاً** نافع قسم مادی اور بخاری کے
اطریفلات ہین **ایضاً** انیسون [illegible] تخم حبیل شونیز سے مع عسل مفید ہی اور جوز اور نارجیل اور قلیہ گوشت کہ
جسمین مصالح ڈالے گئے ہون بہت نافع ہین الایلا ہر فائدہ اسکا سرد تر ہونا معلوم ہوتا ہی **ایضاً** دفع غلبہ نیند کے لیے
قہوہ پیوین **ایضاً** تمباکو سے ناس لیوین **ایضاً** نقل مع لعاب اسپغول آنکھ مین لگاوین **ایضاً** کمترسنگ فلفل [illegible] مساوی الوزن سفوف کرین

کلام در سہر یعنی

اور وہ عبارت بیخوابی مفرط سے ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ موروث جنون اور تشنج کی ہی چنانچہ جالینوس نے کہا ہی کہ مین نے
ایک شخص کو دیکھا تھا کہ بمحافظت انگور کے بیٹھے بالکل نہ سوتا تھا آخرکار اوسکو جنون ہو گیا اور مشہور ہی کہ سخت بیخوابی مع
کھانسی خشک کے مہلک ہی کیونکہ دماغ اور سینہ پر خشکی غالب ہو گئی ہی لیکن یہ مطلق نہین اور بیخوابی مفرط کے چار سبب ہین
بعض اونمین سے جو اکثر الوقوع ہی غلبہ حرارت کا اور یبوست کا دماغ پر ہی کیونکہ پہلی قسم مین حرارت موجب تسخین روح اور
متحرک ہونے اوسکے جانب مجاری کے ہوتی ہی اور دوسری قسم مین مانع استرخای اعصاب کی اور شیخ نے کہا ہی کہ
سخت تر باعث سہر کا حرارت ہی اور اکثر مصنفون نے [illegible] دوسرے سبب کا ذکر نہین کیا اور بعض اونمین سے بلغم
نمکین ہوتی ہی فرق یہ ہی کہ پہلی قسم مین پیاس و خشکی [illegible] دوسری مین [illegible] ہوگی اور بلغم نمکین کا [illegible]
ہوگا **علاج** دونون قسمون مین پہلے تعدیل و تنقیہ کرین بعد اسکے قسم اول مین تبرید اور ترطیب زیادہ اور قسم دوسری مین
کم فرماوین اور سہر مشایخ کی کبھی بسبب نقصان رطوبت اصلیہ کے ہوتی ہی پس دفع اوسکا مشکل ہی لیکن جو سہر کہ بسبب رطوبت نمکین کے
ہوا کرتی ہی اوس سے شفا ہو جاتی ہی اور جالینوس جب بوڑھا ہوا تھا تو ہر رات خس سلطیب کھایا کرتا تھا اور بعض اونمین سے
بخار ردی تپ سے یا بدہضمی سے یا کسی [illegible] خصوصاً [illegible] یا فکر سے یا غم سے یا درد یا ورم دماغ سے ہوتی ہی
علاج اوسکا یہ ہی کہ دفع اسباب مین سعی کرین لیکن دفع ہونا ورم سرطانی کا مشکل ہی **فصل** بیان تدبیر [illegible]
عامۃ النفع مین اور وہ پینا ماء الشعیر کا اور دودھ بکری کا اور کھانا مغز بادام کا ہی اور مفید بالخاصیت کھانا چاول کا اور
حلبہ کا ہی اور خشخاش کا اور نقوع پوست خشخاش کا اور دیاقوزا کا اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر ہی **ایضاً** روغن
بنفشہ روغن نیلوفر روغن کدو روغن شبت سر پر اور ناک مین اور تلیون اور ناف اور مقعد اور خصیہ پر ملا اور کان

سعوط کرین ایضاً روغن بنفشہ جسکو روغن بادام سے تیار کیا ہو فائدہ مند ہے روغنات سے ہے اور کبھی اسمین زعفران اور تھوڑی سی
افیون سے تقویت کی جاتی ہے ایضاً کاہو کا پانی اور تخم اوسکا جس طور کہ استعمال کرین مفید ہے ایضاً ریحان پر گلاب پانی
چھڑک کر سونگھین ایضاً سونگھنا عنبر کا مفید ہے ایضاً سونگھنا خشخاش بیابان کا اور بنفشہ کا اور نیلوفر کا اور افیون کا
مفید ہے ایضاً دودھ کو سر پر چھوڑین خصوص اگر عورت یا بھیڑی کا ہو ایضاً شفای عاجل ہے عورتون کے دودھ سے کپڑا اور
پنبہ ترکرکے سر پر رکھین کہ نہایت مفید ہے خصوص اگر بیداری تپ سے ہو ایضاً تکیے کے نیچے رکھین اور زعفران
اور مر اور صبر اور رشنہ اور اقحوان رکھین کہ ایسا تکیہ بالخاصیہ مفید ہے ایضاً جالینوس نے کہا ہے کہ کھانا ارچینی کا
اور تخم شبت کا اور کاہو کا بالخاصیہ منوم ہے ایضاً اسی طرح زعفران دانگ کندر عود ایک ایک درم تخم کاہو پانچ درم
تخم خشخاش دس درم چینی ۲۰ درم خوراک ایک درم ایضاً تحفہ سے قوی العمل خصوص بیداری کرنے کے لیے [illegible]
ایضاً تحفہ سے کھانا زہرہ خرگوش کا اسقدر جب نیند کا ہو کہ بدون تشوق کے بیداری نہیں جاتی ایضاً مجربہ قانون
صفحہ سلیمہ افیون زعفران ناک پر طلا کرین ایضاً ادویہ مذکور کو روغن گل کے ساتھ مقدم سر پر طلا کرین ایضاً
علاو شیرازی نے لکھا ہے کہ بنفشہ کو پانی مین حل کرکے سعوط فرماوین اور صدغین پر طلا کرین ایضاً منجملہ حیلون کے جو
نیند لاتے ہین یہ ہین ہاتھ پاؤن مریض کے ایسی سختی سے باندھین کہ درد کرین اور مقدم سر کے بالون کو کچھ آہستہ آہستہ
دینا شروع اور قیمہ خوانون کو حاضر کرین لیکن چنگی آنے نہ دین جب ناچار ہو جاوے اوس وقت ہاتھ پاؤن کو کھول کر
چراغ کو گل کرکے یکبارہ متفرق ہو جاوین ایضاً اس حد تک ریاضت کراوین کہ تکلیف معلوم ہووے اور حمام مین
جاوین بعد اوسکے طعام کھلاکر سلادین ایضاً حیلہ مذکورہ محمد رازی علیہ الرحمہ یہ ہے کہ مریض چراغ ہاتھ مین لیکر بازار مین
جاوے اس خیال پر کہ گویا نیند کو طلب کرتا ہے جب کوئی شخص پوچھے تو کہے نیند مانگتا ہون اور چراغ کو گل کرکے گھر مین
آکر آرام کرے کہ نیند آجاوے گی ایضاً مجربہ افلاکی خلاصہ اسرار عجیبہ مجربہ درد سر اور بیخوابی کے لیے جسطرح کہ استعمال کیا جاوے
یہ ہے صفحہ گل اور برگ اور بیخ اور پوست اور تخم کاہو اور خشخاش اور بھنگ مساوی الوزن کل حصہ اس باقی آدھا آدھا جز
صبر زعفران جسقدر کہ میسر ہو پانی مین خوب جوش دیوین تا کہ گل جاوین اور صاف کرکے کسی روغن کے ساتھ پکاوین
تا کہ روغن باقی رہے اور اگر عنبر سے اسکو خوشبو کرین تو نہایت مفید ہوگا اور ضماد کرنا اسکے ثفل کا بھی مفید ہے اور اگر
اس روغن سے فائدہ نہووے تو پھر امید اوسکی نرکھین ایضاً دعا ہے سہارا ارشاد حضرت صلی اللہ علیہ وسلم الف الف
مرۃ سے اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ
الشَّیَاطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لَنَا جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ یَّبْغِیْ
عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰهَ غَیْرُکَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ روایت کیا ہے اسکو ترمذی نے اور تضعیف کیا ہے اور
اسی طرح جزری نے حصن حصین مین اوسط طبرانی اور مستدرک الحاکم سے نقل کیا ہے اور بعد اوسکے بروایت ابن سنی کے
مرفوعًا ذکر کیا ہے اَللّٰهُمَّ غَارَتِ النُّجُوْمُ وَهَدَأَتِ الْعُیُوْنُ وَاَنْتَ حَیٌّ قَیُّوْمٌ لَا تَأْخُذُکَ سِنَةٌ
وَلَا نَوْمٌ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَهْدِئْ لَیْلِیْ وَاَنِمْ عَیْنِیْ روایت کیا اسکا ابن سنی نے عمل الیوم واللیلہ مین بیان اغذیہ

صاحب سہر کے مین اور وہ یہ ہین لقبول سیر اور کدو اور لوفہ یہ آور فالودہ اور روحلوی جو خشخاش اور جیبی اور شہد اور روغن سے مرتب کیا گیا ہو اور کل اشیاے نمکین اور تیز اور ترش اور جماع اور ریاضت سے احتراز اور آرام اور تاریکی لازم سمجھین کیونکہ روشنی سے روح باہر کیطرف میل کرتی ہی اور یہی وجہ سے او سبحانہ تعالی نے رات کو سکن اور دن کو معاش فرمایا ہی **فصل** بیان بیخوابی لڑکے مین اور اوسکے رونے مین اور اوسکے تین سبب ہین **پہلا سبب** فساد دماغ کا اور روح کا ہی اور اکثر وقوع اوسکا ابتدا مہینے مین ہوا کرتا ہی اور سند رباقم الصبیان ہی **علاج** جند عود صلیب کھلاوین اور سونگھاوین اور گلے مین ڈالین **دوسرا** فساد ہضم کا ہی علامت اسکی قی کرانا دودھ فاسد کا اور نفع وبناقی کا اور بھوک کا ہی **تیسرا** درد کان کا یا شکم یا بدن کا ہی بسبب سختی قی کے **علاج** اوسکا بحسب سبب کے ہین اور سبب اخیر مین روغن اور جوشاندہ بلدی کا شکم پر ملین **ایضاً** منجملہ تدبیرات نافعہ اقسام کے یہ ہی کہ جھولے مین تحریک اور لعب اور بازی کے ساتھ مشغول کرین اور تخم خشخاش تخم کاہو تخم بنگ بریان سونگھاوین اور سر کے نزدیک رکھین اگر کفایت نکرے تو مرضعہ کو بقوع پوست خشخاش کا پلاوین اور محمد رازی نے پلانا پوست کا لڑکے کے لیے جائز رکھا ہی

سہر سباتی اور سبات سہری مین

اور وہ عبارت اس سے ہی کہ ایک مرتبہ بیخوابی زیادہ از حد اور ایک مرتبہ سبات یعنی نیند مفرط لاحق ہوا کرنا اور [illegible] مین جو مرض کہ غالب ہو اوسکو مقدم کیا جاتا ہی سبب اسکا سرسام مرکب قرانیطس اور لیثرغس سے ہی علامت اور علاج اوسکا مثل اوسکے ہی پس اگر سہر غالب ہو تو علامت اوسکی مثل بیخوابی کے اور بیہودہ گوئی اور جلدی بیدار ہونا تھوڑے سبب سے وغیرہ پائے جاوینگے اور اگر سبات غالب ہے تو علامات سبات کے اور مشکل کھلنا پلکون کا اور سستی وغیرہ ہونگے اور اگر سہر اور سبات برابر ہونگے تو علامات برابر ہونگے اور منجملہ عوارض اوسکے متہیج ہونا چہرے کا یعنی بھر بھراہٹ اوسکی اور مائل ہونا اوسکا سبزی اور سرخی کے اور سیاہی مائل باغیر طبیعی اور غطیط یعنی جو آواز کہ سویا ہوا کرتا ہی اور غالبا کھنچا جانا پلکون کا اور پپوٹون کے اور اگر کھولے گا تو بغیر جھپکنے کے بلند ہونگی اور کبھی بندش بول کی اور جاضروری کی یا لمبی اوکی اور ضیق النفس ہوتی ہی اور نبض کا سریع اور متواتر ہونا صفرا مین اور نبض ہین اور قصیر ہونا بلغم مین ہی اور کبھی اس مرض کا اشتباہ اختناق الرحم سے ہوتا ہی اور فرق یہ ہی کہ اختناق الرحم مین چہرہ اپنی حالت پر رہتا ہی اور بیدار کرنا اوسکا یعنی [illegible] کا اور تنفس اوسکی [illegible] اور نبض اوسکی متشنج اور متفاوت ہوتی ہی **علاج** اسکا مثل علاج قرانیطس اور لیثرغس کے ہی [illegible] نسبت دونون [illegible] اور فصد کھلاوین اور بعد اوسکے نمک اور بورق آدھا آدھا درم [illegible] تین درم [illegible] یا مثقال چار درم [illegible] یا پنج درم اکلیل یا بونہ سات سات درم خیارشنبر دس درم اور شیرج اور شہد [illegible] جوش دیکر [illegible] ایک کف وستا **ایضاً** صاحب سبات سہری کے لیے بتقائی سے [illegible] درم [illegible] ایک درم نمک [illegible] بادیان تخم کرفس آدھا آدھا درم سقمونیا ڈیڑھ دانگ اس وزن کو ایک خوراک یا دو خوراک کرین اور سبات مین [illegible] اور [illegible] وفا اور جو اور سداب اور برگ بید سے نطول کرین اور سہر مین بنفشہ اور بابونہ اور اکلیل اور جو اور [illegible] اور عرق گلاب نطول فرماوین اور اسی طرح کل نطول اور سعوط مین مزاج دوا کا خیال فرماوین **ایضاً** مجربات انطاکی دونون مین [illegible]

روغن بنج ہی کہ جسکو شیرج یعنی روغن کنجد سے یا روغن زیت سے بنایا ہو اور بیخودی اور قلق اور مالیخولیا اور بہت سیدھا سونا اور بھول جانا
کہانے اور پینے کا علامات دیتے ہین اور اگر پانی سے سر دہووے تاکہ پانی ناک سے نکلے تو بہت فائدہ دیتا ہی

کلام آفات خیال اور فکر اور حفظ یعنی یادداشت مین

مقدمہ پہلا

سمجھنا چاہیے کہ حکماے طبیعیین کے نزدیک حواس باطنہ پانچ ہین اور اطبا انکو ملاکر تین بتاتے ہین اور مجموع کا نام عقل اور ذہن رکھتے ہین اور اسکی جودت کا نام ذہن بتلاتے ہین پہلا انمین سے خیال ہی اور وہ مقدم دماغ مین ہوتا ہی اور فعل اوسکا یہ ہی کہ جو امورات پانچون حسون سے معلوم ہوتے ہین وہ جلدی اسمین منطبع ہو جاتے ہین مثلاً شکل اور نقش اور آواز اور نغمہ بمجرد احساس کے خیال مین آجاتے ہین تاکہ جب عمارت اور نقشون کو دیکھتا ہی تو اوسکی وضع اور نسبت کے سمجھنے مین اوسکو دوسرے مرتبے کے دیکھنے کی حاجت نہین پڑتی اور اسی طرح جو آواز سنی جاتی ہی یا جو چیز کہ زبان سے چاشنی اوسکی لی جاتی ہی بفور حس کرنے کے اوسکو سمجھ جاتا ہی اور اگر کسی غائب کا خیال کرے تو بلا تکلف اوسکی شکل کا خیال کر لیتا ہی اور تشویش اوسکا یہ ہی کہ جو چیز کہ وجود اوسکا خارج مین نہو اوسکو معلوم کرے مثلاً ایسی چیز دیکھے یا سنے کہ دوسرا آدمی اوسکو نہ دیکھتا ہی اور نہ سنتا ہی اور ہاتھ سے کوئی ایسی چیز چننے یا مکھی کو ہٹاوے جو خارج مین نہین جیسا قرانیطس مین اور بطلان اسکا یہ ہی کہ بالکل خیال اور محسوسات غائبہ کی صورت خیال مین نہ آسکے اور رویا بالکل دکھلائی نہ دیوے اور اگر دکھلائی دیوے تو جلدی فراموش ہو جاوے اور نقصان اوسکا یہ ہی کہ امورات مذکورہ کم ہونگے دوسری فکر ہی اور وہ بطن میانہ دماغ مین ہی اور فعل اسکا یہ ہی کہ مصالح دنیا اور آخرت پر احاطہ اور معلومات کا ادراک جلدی سے کرے اور تشویش اسکا یہ ہی کہ جو امورات لائق بولنے اور کرنے کے نہون اونکو بولے یا کرے اور فکر ایسی کرے جو صاحب مالیخولیا کرتا ہی اور نام اسکا اختلاط عقل ہی اور نقصان اسکا یہ ہی کہ مثل لڑکون کے اور خرفون کے یعنی جیسا کہ بوڑھے لوگون کی عقل فاسد ہوتی ہی ویسا ہی مزاج رکھے اور محاسبہ اور دقیقہ علوم مین قدرت نہ رکھے نام اسکا حمق اور بلادت اور رعونت ہی اور بطلان اسکے کا نام ذہاب العقل ہی تیسرا حافظہ ہی اور وہ پچھلی طرف سر کے ہوتا ہی اور فعل اسکا ظاہر ہی اور تشویش اوسکا یہ ہی کہ جو امر نگذرا ہو اور واقع مین نہوا ہو اوسکو یاد کرے اور نقصان اسکے کا نام نسیان ہی لیکن بہت اطبا مع اہل تحقیق جیسا کہ طبری اور رازی کے ہین نسیان کا اطلاق نقصان ہو جانے دو قسم اولین کے اوپر کرتے ہین اور اسمین کچھ ضرر نہین کیونکہ سب کا علاج ایک ہی طرح پر ہی

مقدمہ دوسرا

کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ان تینون قوتون مین آفت واقع ہوتی ہی اور کبھی بعضے مین اس صورت مین جو شخص کہ نفع اور ضرر کا امتیاز اور امر لائق اور غیر لائق کو سمجھے اور جو امورات کہ پہلے واقع ہو چکے ہین اونکو یاد کرے لیکن باوجود صحت آنکھ اور کان کے ایسی چیز دیکھے یا سنے کہ واقع مین نہین ہی تو پایا جائیگا کہ یہ آفت خاص مقدم دماغ مین ہی چنانچہ جالینوس حکایت کرتا ہی کہ ایک حکیم باوجود صحت فکر کے اور شناخت کرنے اوس شخص کے کہ جو اوسکے پاس آتا تھا وہی کہتا تھا کہ گھر کے

گوشے مین ایک ایسی قوم ہی جو آلات لہو کے بجاتی ہی اور سرود کرتی ہی انکو ہٹا دو اور اسیطرح استغفار کرتا تھا اور جو شخص کہ
خیال اور حافظہ اوسکا درست ہو لیکن حسن اور فہم مین انتہا نکرے تو معلوم ہوگا کہ آفت خاص بطن اوسط دماغ کے ہی چنانچہ
طبری سے روایت ہی کہ ایک مجنون کو اوسنے کوئی چیز خوشبو عطا کی تھی اور بعد اسکے کہ چند برس گذر گئے تھے جب پھر اوسکو
کوئی اور چیز دی تو اس مجنون نے اوس چیز پہلی کا نام بتا دیا تھا کیونکہ حافظہ اوسکا سالم تھا اور جو شخص کہ خیال اور
فکر اوسکی صحیح ہو لیکن فراموشی اوسکو ہو تو پایا جایگا کہ آفت موخر دماغ مین ہی اور یہ مرض کثیر الوقوع ہی اسمین کسی مثال لانے کی احتیاج نہین ہی

مقدمہ تیسرا

اکثر طبیب اس بات پر متفق ہین کہ سبب تشویش تینون قوتون کا حرارت ہی اور بیشتر عرض اگرچہ بلغم سے ہو لیکن وجود حرارت کا
اسقدر کہ مادے کو پردون مین داخل کرے بھی ضروری ہی علاج اوسکا وہ ہی جو مالیخولیا مین مذکور ہی اور نقصان انکا
سردی سے ہوتا ہی اور اس جگہ یہی مقصود ہی اور بعضے کہتے ہین کہ کبھی سبب نقصان کا بسبب نقصان جوہر دماغ کے
یا ضعف دماغ کے ہوتا ہی اور شیخ نے اس امر کو بعید نہین سمجھا اور کبھی حدوث تشویش کا اور نقصان کا بسبب پہونچنے کسی صدمہ سر کے
ہوتا ہی اور یہ جلدی چلا جاتا ہی یا لازم رہتا ہی اور جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ ایک مرتبہ حبش مین بڑی جنگ واقع
ہوکر موجب وبا ہوئی اور اوسی وبا نے حبشہ سے یونان تک بسبب چلنے باد کے انتقال کیا اور وہان ایسی فراموشی پیدا
ہوئی کہ کوئی شخص نام اپنا اور نام باپ اپنے کا نہ بتلا سکتا تھا اور انطاکی نے لکھا ہی کہ جلدی منقوش ہونا اور بعد دیر کے
زائل ہونا علامت خون کی ہی اور برعکس اسکے علامت بلغم کی اور جلدی منقوش ہونا اور جلدی سے زائل ہونا دلیل صفرا کی
اور دیر مین زائل ہونا اور دیر مین منقوش ہونا دلیل سودا کی ہی لیکن برخلاف اور طبیبون کے سبب اکثر ہی اسکا سردی کو
بتایا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ جلدی منقوش ہونا اور جلدی سے زائل ہونا دلیل رطوبت کی ہی اور جلدی سے منطبع ہونا
اور مشکل سے زائل ہونا دلیل حرارت کی ہی اور برعکس اسکے برعکس اور مؤلف نے کہا ہی کہ ہم بسبب متابعت اکثر اطبا کے
کہتے ہین کہ سبب نقصان کا یا سردی محض ہی یا سردی مع رطوبت یا سردی مع خشکی لیکن سردی سبب بالذات ہی اور دونون
پچھلے بالعرض ہین کیونکہ وہ خود موجب اسکے نہین ہوتے لیکن برودت اسوجہ سے ہی کہ وہ مضعف غریزی کی اور کند
کرنے والی قوی کی اور کثیف کرنے والی روح کی ہی علامات اسکے سدر اور خدر مع یبوست بوجہ مانع ہونے انتقاش کے ہی جیسا کہ پتھر مین اور
علاج اس قسم کا مشکل ہی علامات اسکے بیخوابی اور یاد رکھنا امورات ماضیہ کا نہ امورات حالیہ کا اور خشکی منھ کی اور
آنکھ کی اور ناک کی اور مشکل سے ادا کرنا اوس کلام کا ہی جو جلدی سے بولا جاوے اور کبھی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا نقش
دیا جاتا ہی اور دماغ اوسکا منقبض ہی اور رطوبت بسبب عدم بندش کے ہی جیسا کہ عدم انتقاش پانی مین ہوتا ہی علامات
اسکے سبات اور بھلانا امورات ماضیہ کا اور رطوبت آنکھ کی اور ناک اور کان کی اور منھ کی اور لزوجت تھوک کی ہی اور
منجملہ مجربات اطبا کے یہ ہی کہ واسطے جانے حمام کے امر کرین پس اگر ذکا زیادہ ہوجاوے تو سبب اوسکا خشکی ہی اور اگر
کم ہو تو رطوبت ہی اور برعکس اوسکے سوچ اور بیست ہی اور اکثر نقصان خیال کا اور فکر کا خشکی سے اور حافظے کا رطوبت سے
ہوتا ہی کیونکہ مقدم دماغ کا نرم ہی تاکہ محسوسات سے جلدی متاثر ہووے اور موخر اسکا سخت ہی تاکہ محسوسات کو بند کر

پس تمامی قسمون مین آفت فصد سے لاحق ہوتی ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ تعدیل و استفراغ سوداکا اور بلغم کا ایارجات سے
کرین لیکن بقدر اطلاق بدون حقنہ کے اور چیز کا استعمال کرنا منع کیا ہی اور تقویت دل و دماغ کی فرماوین بعد اسکے خشکی کیلیے
دودھ بھیڑ کا اور گوشت اور مغزیات کھلاوین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور روغن کدو ہر سر پر ملین اور ناک مین ٹپکاوین
اور بکثرت تدہین کرین اور جوشاندہ بنفشہ اور بابونہ اور ریحان سے نطول فرماوین اور نیند اور حمام اور ریاضت معتدلہ
لازم کرین اور سدر اور ترسک کیلیے فلاسفہ اور بلادری اور دوا المسک کھلاوین اور کستوری اور قرنفل اور جیفل
اور زعفران اور گل چنبیلی اور جندبیدستر کہ یہ بالخاصیۃ نافع ہی اور سیاہ اور کمال پتر اور کندر اور فلفل کھلاوین اور سونگھاوین
اور تنکور کرین اور جوشاندہ خردل اور شونیز اور عاقرقرحا سے ماء العسل کے ساتھ غرغرہ اور بیداری اور سکون مکان و تن کا
اور کمی غذا کی مستعاد فرماوین ایضاً مجوزہ مین مطلقاً فندق اور پستہ اور زنجبیل اور مصطگی اور جلنجبین اور اطریفل خصوصاً
مربا انکا اور ابریشم اور کبابہ اور دارچینی اور اسطوخودوس اور اذخر اور بادرنجبویہ اور زعفران اور مصبر اور بورہ علاج
اور کشمش اور رب یونند اور عسل بر ہیر ہین اور گوشت تیتر کا بالخاصیۃ مفید ہی ایضاً تذکرہ سے گوشت مرغی کا بھرنے والا
جوہر دماغ کا اور عقل کا ہی اور تدرو نیز اسی طرح ہی ایضاً اور کوندر عقل کہتے ہین اور وہ نہایت مفید ہی مگر اسمین افراط
حرارت کی ہی ارزانی سے لکھا ہی کہ دوام کرنا آدھا بالدر کا نسیان اور تمامی امراض دماغی سرد کے لیے نہایت فائدہ مند ہی
ایضاً سعد اور زنجبیل مساوی الوزن کشمش مین معجون بنا کر خوراک دو درم کرین ایضاً معجون محدوحہ منسوبہ جانب
امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ صفت پستہ کشمش منقی سعد کندر جملہ مساوی الوزن خوراک دو مثقال لیکن ریاضت اور کمی
غذا کی ملازمت کرین پس جو چیز کہ سنے گا وہ نہ بھولے گا ایضاً نافع سفوف اسطوخودوس کا ہی ایضاً معجون مجربہ نسیان کی
نسیان اور صرع اور فالج اور لقوہ اور رعشہ کے لیے صفت اسطوخودوس چنبیلی ہلیلہ کابلی سات سات درم مصبر شونیز
مصطگی فلفل سفید فلفل سیاہ دارچینی چار چار درم ریوند غاریقون کندر پستہ سکبینج تین تین درم مشک عنبر دس دس
قیراط شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال اور اگر غلبہ حرارت کا ہو تو سعد بوزن مصبر اور عاج اور زنجبیل
ہر ایک بوزن اسطوخودوس اور اگر بہت بڑا ہے سفیدی بالون کے استعمال کرین تو ہلیلہ جات اور براوہ آہن زیادہ
کرین قوت اس معجون کی سات برس تک ہی ایضاً مجربہ قانون درج ہونے اور دوار فلفل بہ تنہا ہی بلکہ درج نہایت قوی ہی
چنانچہ تمامی اطبا اسکی تعریف کرتے ہین ایضاً مجربہ قانون حسن کندر سعد فلفل سفید زعفران مرصاف برابر شہد کے
ساتھ معجون بناوین خوراک ایک درم ایضاً مجربہ قانون فلفل جزو کندر تین جزو خوراک ایک مثقال ناشتا کھاوین
ایضاً مجربہ قانون فلفل زہرہ ہر ایک دو جزو چینی تین جزو ایضاً فلفل عسل بلادر ایک ایک جزو فلفل سیاہ
درج سعد جو دو زیرہ پانچ جزو شہد دو وزن کل ایضاً مجربہ مقاصد فلفل مع چینی کے لیوین اور اوپر اوسکے
ماء العسل پیوین ایضاً مقاصد سے کندر اور چینی آدھا آدھا مثقال ناشتا کھانا نہایت مفید ہی ایضاً مقاصد سے
کوئی زنجبیل تمام مفید ہی ایضاً مقاصد سے تعلب پستہ چینی نہایت مفید ہی ایضاً شفا سے کندر زنجبیل چینی
ایضاً سفوف کبریت مقوی دماغ اور رئیسہ اور غریزہ اور حافظہ بالخاصیت نگہبان کرتے ہین کہ دوام اسکا موجب زیادتی عمر کا ہی

صفت دیگر زنجبیل فلفل ایک ایک جزو کندھک زرد منقی دودھ مین چار جزو جوز بوا پانچ اجوائن چھ جزو چینی تین وزن ادویہ خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک اور ترشیات اور دودھ اور اشیاے ترش سے احتراز کرین ایضاً مجربہ تحفہ حصی اللبان مع زبیب ہی ایضاً سعوط مجربہ تحفہ روغن پستہ مع کستوری ہی ایضاً مجربہ تحفہ ایک مثقال کندر کو نقوع کرکے پی لیوین ایضاً دواے بلبناس نافع حافظہ وبرص وجذام صفت دار فلفل درج برابر روغن گاو کہنہ سے چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً تمام مفید طب اکبر سے صفت غاریقون چوبیس ماشے مصبر تیس ماشے بلادر افتیمون ساڑھے سات ماشے فرنج زرآوند مدحرج زعفران دارچینی مصطگی چھ چھ شہد کے ساتھ معجون کرین ایضاً مجربہ دہلوی نفع نسیان اور تقویت دماغ اور دل کے لیے صفت فلفل دار فلفل زنجبیل چھ چھ ماشے دارچینی بہمن سرخ بہمن سفید سنبل الطیب حب بلسان عود بلیلہ مصطگی زعفران کندر اصل السوس وسورنجان اسطوخودوس کبابہ چینی اسارون دو دو ماشے فندق تین ماشے کابلی نارجیل چار چار ماشے ابریشم بیس ماشے کشمش پندرہ دانے مصری چوبیس درم شہد آدھا رطل ایضاً معجون لوبان کندر ودرج سعد ایک ایک جزو فلفل زنجبیل آدھا آدھا جزو شہد مضاعف خوراک ایک مثقال ایضاً سلسلہ شہاب ہندی نے لکھا ہی کہ علماء ہند کے متفق ہین کہ جو شخص نو درم روغن مالکنگنی کو پانی کے حوض مین کھڑے ہو کر وقت کسوف شمس کے پیوے تو جو چیز سنے گا یاد رکھے گا اگر بہت وقت ہضم نہین ہوتا اور گرم مزاج کو نہایت نقصان دیتا ہی اس صورت مین چاہیے کہ وزن اسکا بالکل کم ہو اور جو کسوف کہ برج حارہ مین ہو اوسمین نہ پینا چاہیے اور قبل اسکے اور بعد مصلحات ضرر کا استعمال فرماوین ایضاً مجرب شہابی صفت روغن گاو کو شیشے مین ڈالین اور مومیا منقی اوسمین ڈالکر چالیس روز غلہ جو مین دفن کرین بعد اوسکے روغن زرد کو علاحدہ کرکے شہد ڈالین اور بدستور غلہ جو مین دفن کرین اور اسطرح پانچ مرتبہ شہد نیا ڈالین اور چھٹے مرتبہ شہد مین محفوظ رکھین اور تین درم کشمش ہر ایک دن لیتے رہین جو سنے گا نہ بھولیگا ایضاً مجربہ بقائی ایک رتی پارہ کو اوپر برگ پان کے ڈالین اور مع روغن مالکنگنی کے کشتہ کرین اور کھایا کرین اور ہمیشہ اسی طرح کرتے رہین اگر کفایت نکرے تو پہلے تنقیہ فرماوین ایضاً بلادری کبیر جالینوس نے اسکی صفت یہان تک کی ہی کہ جھوٹ سمجھا جاتا ہی یعنی اوسنے لکھا ہی کہ جب اسکو استعمال کیا جاتا ہی تو جو چیز کہ سال بھر مین یاد ہوتی ہی ایک دن مین یاد ہو جاتی ہی ایضاً منجملہ مفادات شیخ ہمارے حضرت شاہ کلیم اللہ دہلوی قدس سرہ کے یہ ہی کہ اتوار کے دن جو شخص اور چاند منزل سعید مین ہو اور نظر نحوسہ سے سالم ہو تو باریک خوانچے اوپر کاغذ کے لکھین اللّٰہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم اور ناشتا گل جاوین اور دوسرے اتوار مین اللّٰہ یعلم حیث یجعل رسالتہ اور تیسرے اتوار مین اللّٰہ لطیف بعبادہ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز اور چوتھے اتوار مین المص کھیعص حمعسق حم پانچوین اتوار مین یس حمعسق حم اور چھٹے اتوار مین طسم طس الم اور ساتوین اتوار مین ص ق ن انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون اس سے ایسی یادداشت ہوگی کہ بیان سے باہر ہی فائدہ بیان مضرات حافظہ مین اور وہ تمامی اشیا مبخرہ مثل ثوم اور بصل اور تمامی اشیاے پیدا کرنے والی بلغم کی مانند بقول سرد و ترکے اور دودھ اور دہی اور اشیاے مخدرہ

یعنی بچپن کرنے والی دماغ کی اور شیا یہ مسکرہ ہین اور جماع اور حجامت نقرہ کی اور سیر ہوکر کھانا یا پینا خصوص پانی سرد سے
اور بہت نین کرنا خصوص بعد سیری کے اور بیخوابی بکثرت ہی کیونکہ یہ دونون دماغ کو ضعیف کرتی ہین اور موجب تبخیر
ہوتی ہین اور غسل کرنا پانی سے ہی کیونکہ جو پانی کہ گرم ہی وہ مرخی ہی اور جو پانی سرد ہی وہ باعث تخدیر اور مفرح ہی
اور شیا موجبہ نسیان کی بالخاصیۃ کھانا روٹی گرم کا اور مسور کا اور سیب کا اور دھنیا کا بالخاصیۃ اور پڑھنا الواح کا
جو قبرون پر ہوتی ہین اور چلنا مابین دو عورتون کے اور دیکھنا مصلوب کا یعنی جو شخص کہ سولی پر چڑھایا گیا ہو اور
پہننا نعلین سیاہ کا ہی حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہی کہ بہت دیکھنا فرج کا باعث نسیان کا ہی اور منجملہ
موجبات فراموشی کے ترک کرنا پاکی بدن کا ہی تاکہ محاورہ مین بھی موثر ہی اور منجملہ باعثات فراموشی کے گناہ کرنا ہی
جیساکہ حدیث مین وارد ہی اور بعضے علمانے اسکو نظم فرمایا ہی شکوت الی حکیم سوء حفظے شکایت کی مین نے
پاس کسی حکیم کے عدم یاد داشت سے فاوصانی الی ترك المعاصے پس نصیحت کی اوسنے مجکو واسطے ترک گناہون کے
فان العلم فضل من الٰہ کسواسطے کہ علم فضل اللہ تعالی سے ہی وفضل اللہ لا یعطے لعاصے اور فضل اللہ کا کسی گنہگار کو
عطا نہین ہوتا خاتمہ بیان عمل یاد کرنے قرآن مجید مین حضرت افضل المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم وعلی آلہ
واحبابہ واصحابہ الف الف صلوۃ وسلام دائماً ابداً سے منقول ہی کہ رات جمعہ کو جب تیسرا حصہ رات کا باقی رہے بیدار
ہووے کیونکہ یہ وقت مشہود ہی یعنی ملائکہ اسی وقت حاضر ہوتے ہین اور دعا مقبول ہوتی ہی اگر اوسوقت بیدار
نہوسکے تو آدھی رات کو اگر اوسوقت بھی بیدار نہوسکے تو اول شب کو چار رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت مین بعد فاتحہ کے
یٰس اور دوسری مین حم الدخان اور تیسری مین الم تنزیل السجدۃ اور چوتھی مین تبارک الذی بیدہ الملک پڑھے
اور بعد التحیات کے حمد اور ثنا جناب پروردگار اکرم عزوجل کی اور صلوۃ اوپر جناب کریم عزیز جلیل صلی اللہ علیہ وسلم اور
تمامی انبیاء علیہم السلام کی پڑھکر تمامی مومنین اور مومنات کی اور تمامی بھائیون کے لیے جو ایمان کے ساتھ فوت
ہوئے ہین طلب بخشش کی کرے اور بعد اوسکے کہے اللھم ارحمنی بترك المعاصی ابدا ما ابقیتنی وارحمنی
ان اتکلف مالا یعنینی وارزقنی حسن النظر فیما یرضیك عنی اللھم بدیع السموات والارض ذالجلال
والاکرام والعزۃ التی لا ترام اسئلك یا اللہ یا رحمن بجلالك ونور وجھك ان تلزم قلبی حفظ کتابك
کما علمتنی وارزقنی ان اتلوہ علی النحو الذی یرضیك عنی اللھم بدیع السموات والارض ذالجلال
والاکرام والعزۃ التی لا ترام اسئلك یا اللہ یا رحمن بجلالك ونور وجھك ان تنور بکتابك نور
بصری وان تطلق لسانی وان تفرج بہ قلبی وان تشرح بہ صدری وان تغسل بہ بدنی فانہ
لا یعیننی علی الحق غیرك ولا یوتیہ الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اسی طرح تین جمعہ
یا پانچ جمعہ یا سات جمعہ کرے انشاء اللہ تعالی دعا قبول ہوگی اور بعد اسکے حضرت نے فرمایا کہ مجکو قسم ہی اوس خدا کی
جسنے مبعوث بحق فرمایا ہی مجکو کہ ہرگز یہ دعا خطا نکریگی راوی اس دعا کا ترمذی اور حاکم مستدرک مین ہی اور صاحب
حصن حصین کا جو ملتزم صحت حدیث کا ہی اسکو بھی لایا ہی ایضاً محمد بن سائب کلبی امام تفسیر کے بیٹے کو قرآن مجید یاد

نہوتا تھا پس اوسنے خواب مین دیکھا کہ اسکو کہا گیا ہی کہ کسی برتن پاک مین لکھو الرحمٰن علم القران خلق الانسان علمہ البیان الشمس والقمر بحسبان والنجم والشجر یسجدان لاتحرک بہ لسانک لتعجل بہ ان علینا جمعہ وقرانہ فاذا قرأناہ فاتبع قرانہ ثم ان علینا بیانہ بل ھو قران مجید فی لوح محفوظ اور آب زمزم کے ساتھ حل کرکے پی لیوے چنانچہ محمد بن سائب نے اسی طرح عمل کیا اور تھوڑے دنون مین قرآن مجید یاد ہو گیا **ایضاً** سورہ الم نشرح کے خواص مین اسی طرح ذکر کرتے ہین **ایضاً** جو شخص کہ مابین سنت اور فرض فجر کے ستائیس مرتبہ پڑھے یاقیوم فلا یفوت شیٔ من علمہ یاقیوم نہایت ذکا اور قوت حافظہ ہوگی **ایضاً** محدثین کی عادت جاری ہی کہ جب حدیث کا درس فرماتے ہین تو اپنی چادرون کو فراخ کرکے بعد ازفراغت اپنے سینے پر لگاتے ہین اس گمان پر کہ یہ فعل مانع نسیان کا ہی اور اصل اسمین وہ حدیث ہی جو صحیح بخاری وغیرہ مین بصحت آچکی ہی کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے شکایت کی جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت مین اس بات کی جو سنتا ہون وہ فراموش ہوجاتا ہی پس امر فرمایا حضرت نے کہ چادر اپنی کو فراخ کرے جب کوئی کلام کیا جاوے پس کیا اوسنے اسی طرح اور نہ فراموش کیا اوسنے بعد اسکے لیکن مفہوم سیاق حدیث سے یہ ہی کہ یہ امر معجزات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی مگر بہرحال برکت سے خالی نہین **ایضاً** اوٹھانا اونگلی شہادت کا بروقت پڑھنے کلمہ شہادت کے التحیات مین اوس نسیان کے لیے جو نماز مین واقع ہوتا ہی مفید ہی اور وہ امر مسنون ہی کیونکہ کیا ہی اسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ اور ائمہ مذاہب اربعہ نے لیکن مکروہ کہا ہی اس رفع کو متاخرین فقہا نے واسطے مخالفت شیعہ کے الامؤلف رحمہ اللہ فرماتے ہین کہ ہمکو کوئی وجہ معلوم نہین کہ جب اہل بدعت فعل مسنون کو کرین تو اوسکو ترک کیاجاوے اور سواے اسکے یہ بھی ہی کہ مخالفت اہل بدعت وضلال کی ہر امر مین واجب نہین

کلام سکتہ مین

اور وہ زائل ہونا حس کا اور حرکت کا ہی یکبارگی اور پڑا رہنا بیمار کا ہی مثل مردہ کے سبب اسکا یہ ہی کہ سدہ کامل بطون دماغ مین واقع ہوکر مانع نفوذ روح نفسانی کا بدن مین ہوتا ہی **مقدمات** اسکے یہ ہین درد سر کا شدید اور سدر اور دوار اور نیند بیخبری کی اور خواب پریشان اور ایک دوسرے پر رگڑنا دانتون کا اور تاریکی آنکھون کی اور منتفخ ہونا اوداج کا اور سردی ہاتھ کی اور پانون کی اور سستی اور اختلاج اعضا کا اور گرانی بدن کی زیادہ حد سے اور بعضے کہتے ہین کہ پیدا ہونا تشنج کا مع دوار لازمہ کے منذر اسکا ہی اور جو شخص کہ اوسکے منہ پر کف آوے بسبب گرم ہونے دل کے اور غطیط بوجہ بند ہوجانے مجاری نفس کے اور عاجز ہونے اوسکے فراخ ہونے سے اور ایسی آواز کرے جیسے کہ مخنوق کرتا ہی تو امر مشکل ہی لیکن طبری اور ابو منصور کے نزدیک علامت یاس کی ہی اور جو شخص کہ نفس اوسکی ساقط ہو اور سانس اوسکی ایسی کہ گویا مردہ ہی تو نہایت مشکل ہی اور طبری نے برعکس اسکے فرمایا ہی یعنی اس قسم کو پہلی قسم سے ارجی کہا ہی فی الجملہ یہ مرض نہایت مشکل اور بچنا اس سے امر نادر ہی اور اگر منحل ہووے تو اکثر مفلوج ہو جاتا ہی کیونکہ نہایت مجاہدہ طبیعت کا اسقدر کار کرتا ہی کہ ایک جانب بدن کو مرض سے بچا رکھتا ہی اور کمتر مشہر مین وہ شخص ہر کہ

سانس اوسکی آسانی آوے اور اوسکے حلق مین جو دوا ڈالی جاوے ناک سے نہ نکلے اور قسطانی نے کہا ہی کہ مریض کو عطسہ دیا جاوے
اگر عطسہ جلدی ہی آوے تو شفا جلدی ہوگی اور اگر دیر سے آوے تو شفا دیر سے ہوگی اور سکتہ مین قسم ہی پہلی قسم مردہی اور یہ
قسم کثیر الوقوع ہی اور غالب حدوث اسکا بلغم خام سے یا سودا سے یا برودت ساذجہ سے ہی کہ دماغ اور مجاری کو قبض کرتا ہی
اور شیخ نے کہا ہی کہ اکثر حدوث وقوع اس قسم کا مشایخین اور شہرون سرد مین ہوتا ہی اور اگر مزاج گرم مین حادث ہووے
تو مشکل ہی بوجہ قوی ہونے سبب کے علاج اوسکا یہ ہی کہ استفراغ مادہ کا حقنہ سے خواہ ایارج سے اور آب افسنتین سے
کرین اور قی کرانا اسمین بہت مفید ہی بوجہ گرم کرنے اوسکے دماغ کو اور پاک ہو جانے معدہ کے اوس چیز سے جو دماغ سے
معدے مین پہنچتی ہی اور تدبیر قی کی اس طرح ہی کہ اونگلی پر پارچہ کو لپیٹ کر آب افسنتین اور مصبر سے تر کرکے آخر حلق کو
اوس سے غمز کرین خواہ ایارج سے تحنیک کرین اور واسطے تحلیل مادہ موجودہ دماغ کے تمامی کرین نکور کرنے
اور نطول کرنے اور تدہین کرنے سے بعد حلق کرنے سر کے اور بعد اسکے خردل اور جند اور فرفیون اور زنجبیل اور عاقرقرحا اور
فلفل اور شونیز اور جوزبویا اور قرنفل اور بسباسہ اور درج اور سداب کو سرکے کے ساتھ ملا کر طلا کرین اور نکور کراوین اور
جوشاندہ ادویہ مذکورہ سے غرغرہ اور خربق اور کندس سے عطسہ کراوین اور کبھی اطبا نے رخصت دی ہی بغرض تسخین
دماغ کے اس امر کی کہ آہن کو گرم کرکے سر پر رکھین اگرچہ بال بھی جل جاوین اور سر اور بدن پر روغنات گرم خصوص روغن
سداب مع عاقرقرحا اور جند لگاوین اور مشرودیطوس اور بلادری اور سنجرینا اور ایک مثقال جند یا حلتیت مع ماء الشعیر
حلق مین ڈالین ایضاً تدبیر جید جوشاندہ افیمون کا اور مصطگی کا ہی غرض کہ وہ بیٹھنے تک یہی تدبیر کرین اور بعد اسکے
ماء الاصول سے جسکے ساتھ روغن ہرنولی اور حلیبی ملایا گیا ہو نضج اور بعد اوسکے ایارجات سے مسہل فرماوین
ایضاً منجملہ مجربات انطاکی تریاق الذہب ہی مع عرق بادیان اور افیمون اور زیرہ کے ایضاً منجملہ مختارات مجربہ
انطاکی کے صفت فلفل سفید فلفل سیاہ دارفلفل دارچینی آملج دس دس درم تخم کرفس غاریقون مصطگی صنوبر پانچ پانچ
جندبیدستر شحم حنظل تین تین شہد سہ چند معجون بناکر تین درم تک استعمال فرماوین ایضاً منجملہ مجربات اوسکے
روغن مبارک ہی کیسا ہی استعمال فرماوین صفت شوم شامی ایک اوقیہ حلبہ شونیز آدھا آدھا جندبیدستر فلفل سفید
فلفل سیاہ تین تین درم مع روغن زیت تین حصہ ادویہ کے سحق کرکے مقطر کرین ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ نیل اور
کندش مساوی الوزن لیکر بقدر فلفل گولی باندھکر مین گولی مع پانی زنجبیل تر کے حل کرکے حلق مین ٹپکاوین اور تحنیک
کرین اور کہا ہی کہ مجمہ لگا کر بیٹھا تیلیہ کو لڑکے کے بول کے ساتھ سحق کرکے سر پر لگاوین پس جلدی سے ہوش مین آجاویگا
ایضاً فلفل کندش جندبیدستر تین تین شونیز خردل قرنفل دو دو واشق مشک آدھا آدھا پانی کرفس کے ساتھ خمیر کرکے
گولی بناوین اور روغن نرگس کے ساتھ حل کرکے ہر روز سعوط فرماوین دوسرا دموی ہی کہ بوجہ یکبارہ اوترنے خون کے جانب
بطون مین اور ممتلی ہو جانے اوسکے حادث ہوتا ہی اور یہ قسم نادر الوقوع ہی علامت اسکی نہایت سرخی آنکھون کی
اور چہرے کی اور عرق آنا بدن پر خصوص پیشانی پر اور دماغ سیاہ یا سرخ نکلنی چہرہ اور بدن پر اور کھنچا جانا
اوداج کا اور رگون گردن کا اور ہونا غلبہ اسکا ہی علاج یہ ہی کہ فصد سے خون بہت لیوین ہر دو قیفال او ر

رگ پیشانی اور رگ ناک اور دونون پنڈلیون پر مچھنے لگانے سے کہ ایک دم مین اچھا ہوجاویگا بغیر اسکے کہ بعد مرض فالج
پیدا ہو تیسرا ابتدائیہ ہی کہ بسبب ضرر پہونچنے دماغ کے اور سستی ہونے اوسکے بسبب وقوع صدمہ کے خواہ کسی کیفیت رنج
دینے والی کے پیدا ہووے **علاج** بموجب سبب کے کرین **تتمہ بیان امتیاز سکوت کے اور میت کے بین**
شیخ نے کہا ہی کہ بہت آدمی دیکھے گئے ہین کہ مثل مردہ ہوکر بعد اوسکے اچھے ہوکے جیتے رہے ہین اور اسی وجہ سے اطبا نے
حکم دیا ہی کہ صاحب سکتہ کو جلدی سے دفن نکرین اور بہرحال بہتر ساعت سے پیشتر دفن نہ فرماوین باوجود یکہ ہونا
زندگی کا باوصف پوشیدہ ہونے سانس کے امر بعید ہی لیکن شاید کہ بسبب کم ہوجانے حرارت کے احتیاج سانس
لینے کی کم ہوجاتی ہی اور مسکوت زندہ رہتا ہی اور فیصل اسمین یہ ہی کہ پلکون کو منقلب کرکے نظر کرین اگر میت ہی تو حدقہ
غائب ہوگا اور اوسمین خیال معلوم ہوگا یا پارے کو یا کاسہ پانی کو پر کرکے اوسکے شکم پر رکھین یا پنبہ مندوف کو ناک کے
سامنے رکھین اگر متحرک ہووین تو زندہ ہی ورنہ مردہ ہی اور کہتے ہین کہ مقعد مین ایک شریان ہی جبتک کہ زندگی باقی ہی
تب تک وہ حرکت کرتی رہتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ شیشہ ناک کے سامنے رکھین اگر مکدر ہوجاوے تو زندگی باقی ہی

کلام جمود مین

اور اسکو تنخوص اور اخذہ بھی کہتے ہین اور وہ یہ ہی کہ حس اور حرکت مریض کی یکبارہ جاتی رہے بسبب اسکا سرد ری
دماغ کی ہی خصوصاً پچھلی طرف سر کے اور تمامی اعضا جس ہیات پر پہلے تھے ویسے ہی منجمد ہوجاتے ہین یعنی جو باز و کہ
کھلا ہوا تھا وہ بند نہوسکا یا جو بند تھا وہ کھل نسکا اور یہی مراد ہی قول بعض اطبا سے جو اونھون نے لکھا ہی کہ اگر مثلاً جو شخص کہ
لکھتا تھا تو اوسیطرح رہا یا سیتا تھا تو ویسا ہی رہا اور سوئی ہاتھ مین رہی نہ کہ وہی کام کرتا رہے گا کیونکہ کام کتابت کا اور
خیاطت کا بدون سلامتی حواس کے لاممکن ہی اور اسی طرح باقی رہینگی آنکھین مریض کی کھلی ہوئی اور شاخص یعنی اوپر
کیطرف کو تاکتی ہوئی اور اسی وجہ سے اسکو تنخوص کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ رہیگا مریض اوس حالت پر جو آگے تھی یعنی
اگر آنکھ کھلی تھی یا بند تھی تو ویسی ہی کھلی رہیگی یا بند رہیگی اور غالباً حلق مین کوئی چیز نہین جا سکتی اور نبض اسکی ابلی اور صلب
ہوگی اور کبھی مشابہ موت کے ہوتا ہی اور بہت اوقات مریض کو اضطراب اور آواز مثل مخنوق کے ہوا کرتی ہی اسلئے بہت سے
فرق مابین سکتہ اور تنخوص کے بعد اسکے کہ کمال مشابہ ہین یہ ہی کہ جمود دافع سوغ کا یعنی کوئی چیز حلق مین نہین جاتی اور مانع
استمرار کا یعنی ہچکی کھانے اور فراخ ہونے سے ہوتا ہی اور مسکوت پہلے سے بیہوش پڑا رہتا ہی اور نیز یہ ہی کہ تنخوص مین آنکھ کھلی
رہتی ہین اور فرق مابین جمود اور سرسام کے یہ ہی کہ سرسام مع تپ ہوتا ہی اور کم ہونا حرکت کا اسمین بالکل نہین ہوتا اور فرق
مابین جمود اور سبات کے یہ ہی کہ سبات مین اعضا سلامت رہتے ہین اور آنکھ بند ہی ہوتی ہی اور اسباب اسکے
ایک سدہ جو پچھلے بطن دماغ مین واقع ہو اور غالباً تمامی بطون مین ہوکر محدث سکتہ ہوتا ہی اور یہ رد حدوث اسکا
سودا سے ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ کبھی بلغم سے بھی ہوا کرتا ہی اور اکثر وقوع اسکا اون لوگون مین ہوتا ہی جو حسب
ہووین اور وہ ہین کہ دودھ اور خربوزہ بہت استعمال کرین خصوصاً بعد ہضم یا بی غذا کے مثل ہریسہ کے اور اشیا ی چرب
مثل فربہ وغیرہ کے اور انطاکی نے منجملہ جوالب جمود کے ان امور کو شمار کیا ہی کثرت حمام کی بغیر ورزش کرنیکے اور کثرت غم

فالج کی طرف بھی ہوتا ہی اور پیدا ہونا تپ کا اسکو نفع دیتا ہی اور اسیطرح کل تشنج مادی مین بھی مفید ہی کیونکہ جیسا تشنج عضو
خاص کا صرع اوس عضو کا ہی ایسا ہی صرع تشنج عام ہی اور اکثر اوقات مین بحران اسکا تپ مزمن خصوص تپ ربع سے اور لرزہ
قوی سے جسکے بعد پسینا آوے ہوتا ہی **فصل پہلی** صرع دماغی مین اکثر سبب اسکا شیخ کے نزدیک خلط سرد و تر خصوص بلغم ہی اور
بعض کے نزدیک سودا ہی **علامت** اسکی ہمیشہ گرانی سر کی اور زبان کی اور دوار اور کند ہونا حواس کا خصوص آنکھ کا اور
فراموشی اور کند ہونا ذہن کا اور زردی زبان کی بروقت نوبت کے اور اختلاج زبان کا پہلے پیدا ہونے دورے کے ہی
اور وہ مانند اخلاط کے چار قسم ہی **پہلی قسم** بلغمی ہی علامات اوسکے بروقت لاحق ہونے نوبت کے کثرت کف سفید کی اور
مخاط اور فراموشی اور بیدلی اور گرانی اور ٹوٹنا بدن کا بعد نوبت کے ہی لیکن اگر بلغم طبیعی مین بعد نوبت کے ضعف
سخت اور سبات بہت دیر تک رہے تو نہایت بد ہی اور اگر بلغم مالح ہوگا تو حرکت بخفت اور سبات قلیل ہوگی
دوسری قسم سوداوی ہی اور وہ قسم ردی ہی اور اوسمین علامات مالیخولیا اور خفقان کے اور پریشانی اور بہت
کھانا اور خشک ہونا منھ کا اور ناک کا ہوگا پس صفرا محترقہ سے ہی تو جنون اور بہت بکنا اور کبھی پیدا ہونا تپ کا ہوگا
اور یہ بات کہ بلغمی اور سوداوی سے کون سی قسم کثیر الوقوع ہی پس شیخ کے نزدیک بلغمی کثیر الوقوع ہی اور جمہور کے نزدیک سوداوی
تیسری قسم صفراوی ہی اور یہ قسم نادر ہوتی ہی علامات اسکے اضطراب سخت اور کرب اور اختلاط اور کوتاہی نوبت کی اور کبھی تشنج کی
اور ام الصبیان کو اسی قسم سے سمجھتے ہین **چوتھی قسم** دموی ہی لیکن وہ صرف خون سے نہین ہوتی جبتک بلغم یا سودا اسکے
ساتھ نملے **علامات** اسکے سرخی آنکھون کی اور منتفخ ہونا وداجون کا ہی اور بہت ہوتا ہی کہ ناک سے خون نکلتا ہی
علاج جیسا کہ دستور مین مذکور ہوچکا ہی تنقیہ دماغ کا کرین اور عمدہ تر مسہل بموجب قول شیخ کے خربق اور
شحم حنظل اور سقمونیا اور ایارج اور جوشاندہ تمار ہندی کا ہی ایضا بلادری صغیر نافع تمام بلغمی کے لیے ہی اور فلافلی
اور شربت اسطوخودوس اور نقوع جندبیدستر اور فلفل ہی ایضا ارزانی رحمہ اللہ نے کہا ہی کہ دونون کہف یا پر دودھ آک کا طلی
اور فلفل اور پیاز ... [illegible] ... آگ کا ... [illegible] ... ہی
اور سوداوی کے لیے ... [illegible] ... ایضا ... [illegible] ... شحم حنظل
اسطوخودوس چند ... [illegible] ... ایک ایک درم ... [illegible] ... اور تقویت دماغ کے لیے عنبر اور
عرق گلاب سونگھین اور ... [illegible] ... بدن کے لیے شوربا ... [illegible] ... اور صفراوی کے لیے جوشاندہ فواکہ کا مستعمل
فرماوین اور ... [illegible] ... بدن فرماوین اور دموی کے لیے ... [illegible] ... ہو جاوے ... [illegible] ... کھلاوین
اور پنڈلیون پر اور پچھلی طرف گردن کے پچھنے لگاوین اور اگر امتلا شدید ہو تو فصد قیفال اور اوس رگ کو جو زبان کے نیچے
واقع ہی اور خصوص بہتر ہی اور بعض شریان سر کو کھلاوین لیکن جالینوس نے کہا ہی اگر فصد کرین تو پاؤن کی کرین
فصل دوسری معدی مین پیدائش اسکی بسبب امتلا معدہ کے خلط فاسد سے ہوتی ہی **علامت** اسکی اختلاج
معدہ کا اور کاپنا اوسکا اور لذع اوسکی خصوص بروقت بھوک کے اور غثیان اور کرب اور نفع مند ہونا قے سے اور
ضرر یاب ہونا بدہضمی سے بشرط پیدا ہونے اوسکے کم بخارسے اور بھوک سے بشرط ردی ہونے غذا کے اور متمدد ہونا

دونون دواجون کا اور منتفخ ہونا سوراخ ناک کا مثل مخنوق کے اور منھ سے جاری ہونا لعاب کثیر کا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی
کہ بسبب تشنج ہونے اجزون کے اعضای نفس مین ابتدا ہی مین آواز کرتا ہی اور کبھی بول یا براز یا منی بے اختیار نکل جاتی ہی
علاج فصد ہفت اندام اور باسلیق کھولین اور جو مادہ کہ غالب ہو اوسکا اسہال کرین اور خاص اسمین قی کرنا تمام
مفید ہو مگر باقی اقسام مین مضر ہی اور تقویت معدہ کیلیے اطریفلات اور جوارش مصطگی اور فلافلی کھلاوین اور سنبل اور گل سرخ اور مصطگی اور
کندر کو شراب ریحانی سے ملاکر معدہ پر ضماد کرین **فصل تیسری** صرع اطرافی مین سبب اسکا وہ خلط ہی کہ بعض عروق اطراف مین مع جسبیدہ ہو کر
مانع روح حیوانی ہووے اور خون کو بارد اور فاسد کرے اور بعد اسکے اوس سے ریح سمیہ کہ جیسکے چڑھنے سے مثل چلنے چیونٹیون کے معلوم
ہوتا ہی صعود کرتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہاتھ اور پانون مریض کے مثل بدن مردہ کے ہو جاتے ہین اور بوقت
نوبت کے انگلیان متشنج اور دونون پیر منقلب ہو جاتے ہین اور آنکھین شخص جس سے آنسو بہتے ہین اور سیاہی
چہرے کی اور پہلے واقع ہونے نوبت سے تمطی اور تثاوب ظاہر ہوتے ہین اور سبب تخصیص ہاتھ اور پانون کا یہ ہی
کہ وہ معدن روح سے دور اور مجاری انکے تنگ ہین اور استفراغ مواد کا انسے مشکل ہوتا ہی **علاج** پہلے واقع ہونے
نوبت سے اوپر کی جگہ فساد کو اچھی طرح باندھین اور آگ سے گرم کرین اور ادویہ جاذبہ جیسا عاقرقرحا اور چترہ اور
خردل اور فلفل سے ضماد کرین اور محجمہ لگانا تمام مفید ہی اور کبھی اوس جگہ پر داغ دیکر بلادر شہد اور فرفیون اور
خردل اور ہیتوم اور اشق کبوتر اور دودھ انجیر سے قرحہ کیا جاتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ایک شخص کو دیکھا تھا کہ
اوسکے پیر کے ابہام سے باد سرد صاعد ہوتی تھی اور وہ اوسکو معلوم کرتا تھا اور جب اوسکے دل اور دماغ کو پہونچتی تھی
تو اوسوقت اوسکو صرع واقع ہو جاتی تھی اور اگر قبل نوبت کے اوسکی پنڈلیون کو سخت باندھا جاتا تھا تو صرع واقع
نہوتی تھی اور جب اوسکے ابہام پر داغ کیا گیا تو اچھا ہو گیا اور جسقدر کہ بعد داغ کے مواد کو اوس سے نکلواوینگے
ویسا ہی نفع اوسکا زیادہ حاصل ہوگا اور ہمیشہ تنقیہ بلغم کا اور تحلیل ریاح کا کرتے رہین **فصل چوتھی** اقسام صرع کی مین
سمجھنا اوسکے رحمی ہی کہ بسبب بند ہو جانے حیض یا منی کے واقع ہوتی ہی **علامات** اسکے درد عانہ کا اور درد پشت کا اور
درد گردے کا اور اکثر یہ مرض حاملہ عورتون کو لاحق ہو کر بعد وضع حمل کے رفع ہو جاتا ہی اور کبھی برعکس ہوتا ہی **علاج**
اسکا مانند علاج اختناق الرحم کے ہی شاید کہ اختناق الرحم صرع ہو یعنی گمان ہوتا ہی کہ اختناق الرحم ہی صرع ہو گئی اور
معجون نجاح اسمین مفید ہی ایضًا نافع ہی بادیان بیخ کرفس ہر ایک دو درم تخم کرفس تخم بادیان انیسون زراوند طویل
زراوند مدحرج قنطوریون دقیق [?] فاوانیا حرمل تین تین درم سونٹھ [?] دس درم تین رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ
تیسرا حصہ باقی رہے اور چار اوقیہ اس سے لیکر ایک مثقال دحمرثا [?] اور دس مثقال روغن بادام شیرین سے ملاکر پیوین
اور منجملہ اقسام صرع کے ایک قسم لسعی ہی کہ کسی جانور زہردار نے عضو پر کاٹا ہو اور کیفیت موذیہ اوسکی دماغ پر صعود کرے
علاج تریاقات استعمال کراوین خصوص تریاق اربعہ کہ مع جوشاندہ بادیان اور جلنجبین اور منجملہ اقسام صرع کے
ایک اور قسم ہی کہ اوسکو دیدانی کہتے ہین یعنی امعا مین کرم پیدا ہوکر صرع لاوین **علامات** اسکے محسوس ہونا صعود بدن کا
اور درد سخت اور پیدا ہونا صرع کا بوقت گرسنگی کے ہی اور منجملہ اقسام صرع کے کبدی اور طحالی اور مراقی ہی **علاج** انکا

زائل کرنا سبب کا ہی تذنیبیل بدترین اقسام صرع سے وہ قسم ہو کہ جسکو ابلیمیا کہتے ہین اور اس قسم مین تشنج نہایت سخت اور مریض شاید
سکتہ والے کے ہوا کرتا ہی سبب اسکا ممتلی ہونا بطون کا اور اعصاب کا سودا سے یا صفرا سے ہی اور نجات اس سے مشکل ہی صاحب اکسیر
فرماتے ہین کہ ہمنے ایک عورت کو دیکھا تھا کہ اوسکو بطور نوبتون کے پہلے شکم مین درد ہوتا تھا اور بعد اوسکے آواز کرتی تھی اور
عقل اوسکی جاتی رہتی تھی بدون اوسکے کہ منھ پر کف اور تشنج واقع ہو اور جلدی سے اچھی ہو جاتی تھی اور مجھکو ایسا گمان ہوتا ہی
کہ یہ قسم صرع معدی کی ہی اور مادہ اوسکا لطیف اور تیز ہی فصل پانچوین علاج عام اقسام صرع مین واجبات مین یہ ہی کہ
تقویت دل کی اور دماغ کی اور تنقیہ اوسکا کرات مرات کرین اور پنڈلیون پر اس مراد سے کہ دماغ کی طرف اخرے نہ چڑھین
حجامت کرین اور ایسے اطریفلات کہ جنمین اسطوخودوس اور دھنیا ہو استعمال کرین اور تریاق الذہب پر ہمیشہ مداومت فرماوین
کہ وہ مجرب ہو چنانچہ الیضاً مرو کہاوین اور گلے مین لٹکاوین کہ مفید ہی الیضاً دواء المسک مفید ہی الیضاً بلادری نافع ہی
الیضاً منجملہ مجربات کے بالاتفاق عود صلیب کا کہانا اور گردن مین لٹکانا اور دھوان لینا اور نشوخ کرنا ہی خصوصاً لڑکیون
اور شیخ نے لکھا ہی کہ عود صلیب اور غاریقون اور زراوند مدحرج پر مداومت کرین الیضاً لکھا ہی کہ صدغ اور نتھیون اور
سینے پر فوق ساق شتر کا اور روغن گل مین الیضاً سینگی لگانا سر پر اور داغ دینا سر پر اور قفا پر اور رسمہ غمین پر صرع جدید
کے لیے مفید ہی الیضاً اسکندر نے کہا ہی کہ عجیب دوا اسمین یہ کوئی ہی صفت سعتر مثقل برابر مجموع وہ چوتھا حصہ ایک کا گولی
باندھکر اوسکے لیے اکتھا سے قیراط اور بالغ کے لیے ایک مثقال استعمال کرین الیضاً قسطاکی نے کہا ہی کہ یہ سفوف نہایت
صفت ہلیلہ کابلی اسطوخودوس سقمونیا پانچ برابر خوراک دو درم الیضاً تذکرہ سے مجرب وبن انگور یعنی دوشاب اوسکا مع
الیضاً اسماعیل نے کہا ہی کہ ایک مثقال ... کا مع شربت شہد کے ایسا مسہل ہی جیسا کہ حنظل الیضاً ابو منصور نے
کہا ہی استعمال کرنا چوتھائی درم ... صرعی ہین چنانچہ اکثر صرعی اس سے اچھے ہو گئے ہین الیضاً ابو منصور
کہا ہی کہ ... مفید اور مجرب ہی الیضاً بقول اوسکے عیسیٰ ابن عیسیٰ اور شربت افسنتین جملہ
اشربہ سے فائق ہی الیضاً ... استعمال سے اکثر مصروع اچھے ہو گئے ہین اور جوکہ امید نہیت
اونکی کی تھی الیضاً بقول ... بڑا نافع ہی مقدار خوراک کی ایک ملعقہ ...
الیضاً افضل اودیہ سے عود صلیب ہی الیضاً ثابت کرتا ہی کہ تدبیر صرع کی کھلانا معجون نجاح کا ہی اور عمدہ دوا اس سے
تریاق اربعہ اور افضل اس سے تریاق ثمانیہ ہی قدر خوراک انکی ایک مثقال ہر ایک دن الیضاً مجرب بقائی سے شربت عود کہ
صفت جو حل ایک رطل تیس رطل پانی مین انگور کے جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے خوراک پندرہ مثقال سے تیس مثقال تک
الیضاً انطاکی نے کہا ہی کہ یہ معجون مجرب اور مختار ہمارا ہی صفت اسطوخودوس کشنیز دس دس درم سداب سات درم
غاریقون پانچ درم خاکستر سر خر چار درم خون مرغی مرارہ مرغی مرارہ بکری حجر البقر دو دو درم مر وعنبر مشک آدھا آدھا درم
عرق گلاب مین کستوری کو حل کرکے اور ادویہ مذکورہ اسمین ملاوین خوراک ایک مثقال مع چوتھائی فیتمون خواہ آب کشمش کے
الیضاً معجون زبیب معتدل مجرب صاحب تحفہ صرع اور امراض عصبانی کے لیے صفت ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد بالیلہ آملہ
اسطوخودوس ہر ایک دس درم عود صلیب پانچ درم عاقرقرحا تین درم کشمش مساوی کل خوراک دس مثقال تک الیضاً

صاحب شفای عاجل نے لکھا ہی کہ معجون جالینوس کی منجملہ اسرار الاطبا کے صرع اور ام الصبیان کے لیے نہایت مفید ہی یہانتک
کہ لکھتے ہین کہ ایک ہی مرتبہ کافی ہی عاقرقرحا ایک وزن سرکہ ثقیف یعنی تند و تیز مین جو برابر اسکے ہو سحق کرکے شہد کے ساتھ
معجون بناکر خوراک دو درم مع آب گرم دس مثقال اسکے کے ایضاً شفاے عاجل سے صفت افیمون عاقرقرحا بسفایج اسطوخودوس
مساوی الوزن کشمش کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک جوزہ بروقت نوبت کے ایضاً نسخہ بابادری قادری سے نہایت
مفید ہی صفت ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ کشنیز اسطوخودوس ہر ایک پانچ درم جند فادانیا صعتر عسل بلادری تین تین درم روغن
چہار مغز کے ساتھ چرب کرین او تین حصہ شہد مین معجون بناوین ایضاً معجون مرکبہ اطباے گیلان فرمایشی بعضے بادشاہون
صفت آملہ چھہ درم روغن بادام پانچ درم دارچینی چار درم کابلی تربد زنجبیل مصطگی عود صلیب تین تین درم اسطوخودوس ایکدرم
شہد سہ چند خوراک ایک مثقال بعد چالیس دن کے ایضاً حب مجرب صاحب مجربات اکبری صفت آملہ آٹھ درم حبشی
سات درم بلیلہ چار درم ہلیلہ دو درم اصل السوس دارفلفل طباشیر نمک سنگ ایک ایک درم روغن گاو کے ساتھ چرب کرین
اور گولی باندھین خوراک تین درم بیان بعضے اشیای مفیدہ بالخاصیہ وغیرہ کا دوای مجرب اہل ہند کی یہ ہی کہ
پیرون کے تلوون پہ آک کا دودھ ملین اور فلفل وسپند پیسکر چھڑکین اوپر برگ آک اوپر باندھکر موزہ پہنین تاکہ تمام رات رہے
اور اسی طرح چالیس دن تک لیکن پیرون کو نہ دھووین ایضاً مذکورہ نقشبندی لیکن یہ قول منجملہ خرافات کے پایا
جاتا ہی اوسکی شان سے یہ قول بعید ہی صفت آٹھ عدد عقرب یعنی بچھو زندہ کو لیکر مع چالیس عدد فلفل کے مینا چالیس
دن تک سرگین اسپ مین دفن کرین اور تھوڑا سا صاحب صرع کی ناک مین پھونکین تمین عطسے لیوین دماغ سے باہر آوینگے
اور اخیر عطسہ مین ایک کیڑا نکلیگا اور بفور نکلنے اوسکے شفا ہوجاویگی ایضاً محمد ارزانی نے کہا ہی کہ بیخ کاول سات
حصہ کرین اور ایک حصہ کو بریان کرکے یکشنبہ کے دن کھاوین اور اسی طرح سات ہفتے مین کھاوین اور کہا ہی کہ پانی
تخم کسٹائی خار وار سے سعوط کرین مجرب ہی ایضاً کہا ہی کہ جس آگ مین اتوار کے دن مردہ جلایا گیا ہو اوسمین روٹی پکاوینا
اور تھوڑی سی روٹی چند دنون مین کھاوین ایضاً کہا ہی کہ کباب گوشت عرس کا نافع ہی ایضاً کہا ہی کہ کباب گوشت شتر بچہ کا
واقع صرع مزمن کا ہی ایضاً کہا ہی مجرب اکثر اقسام کے لیے یہ ہی کہ ناڑی کو خشک کرین اور برابر اوسکے فلفل ملاکر پیسین اور
بروقت نوبت ناک مین پھونکین ایضاً کہا ہی کہ فلفل سرخ کابلی سے عرق ٹپکاوین اور بیس درم پیوین لیکن اگر صبح تازہ ہو
تو افضل ہی ایضاً دیمقراطیس نے کہا ہی کہ چشم راست گرگ کی گلے مین ڈالین ایضاً مرارہ گرگ سے مع روغن بنفشہ کے
سعوط کرین ایضاً قویس نے کہا ہی کہ استخوان دل گوزن کا تعلیقاً اور تاج مرغ سفید کا بخوراً اور زہرہ مرغ بری تاجدار کا
سعوطاً تمام نافع ہی ایضاً ابن ماسویہ نے خچر کے داہنے پیر کے سم سے چھلا بناکر انگلی مین ڈالین کہ موجب امان کا صرع سے ہی
ایضاً ہرن کے سینگ کو زہر کا جگر بریان کرکے ناشتا کرین ایضاً بلیناس نے کہا ہی کہ جو استخوان کہ زانوی اسپ پر زیادہ ہوتا ہی اوسکو
گلے مین ڈالین ایضاً ابن سراپیون نے چربی شیر سے تیرھوین تاریخ مہینے مین وقت نوبت کے بخور کرین ایضاً ہرریس
ایک ٹکڑہ چرم شیر کا مع بالون کے قبل بلوغ کے گلے مین ڈالین ایضاً منجملہ مجربہ صاحب تحفہ نہایت مفید صرع اور مفاصل
اور عرق النسا کے لیے ہڈی جلی ہوئی آدمی کی لیکر برابر اوسکے چینی ملاوین اور تین دن کھلاوین لیکن اوستنا سن دواکی

موجب نابینائی اور امراض ردیہ کی ہی ایضاً محمد ارزانی نے کہا ہی کہ ہڈی آدمی کے سر کی جو جلی ہوئی نہو اوسکو سحق کر کے مثل غبار کے
کرین اور دو دو درم ناشتا کھاوین تین دن تک امید ہو کہ یہ مرض عود نکریگا اور اگر عود کرے تو سات عدد نرگس کے پانی کے ساتھ
حل کر کے سعوط کرین یقین کہ بفضل تبارک و تعالی عود نکریگا ایضاً نقشبندی نے کہا ہی کہ ہڈی قحف کی فلفل کے ساتھ ملا کر
کوٹ کے مثل ناس کے بناوین اور بعد افاقے کے سعوط کرین مجرب ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی سعوط کرنا ونج کا پانی سداب کے ساتھ مثل [illegible]
ایضاً ونج کو شراب مین حل کر کے استعمال کرنا نافع اوس صرع کا ہی کہ جس سے طبیب عاجز ہو گئے ہوں ایضاً ونج مخلوک کو
کستوری کے ساتھ تین مرتبہ نفوخ کرین ایضاً منجملہ خواص کے یہ ہی کہ سداب اور مغز ہدہد اور دُم موش کو اور ہر ایک کو گلے مین
لٹکانا مفید ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ منجملہ خواص مجربہ کے یہ ہی کہ جس وقت آفتاب اور ماہتاب سرطان مین جمع ہوویں
اور طالع زہرہ ہو تو سونا اور چاندی ایک ایک مثقال ایکجا گلائین اور ایک بوتے مین جس پر شیر کی صورت اس طرح تحریر ہو
کہ اوسکے گلے پر سانپ اور اوسپر ایک ایسے آدمی کی صورت کہ جسکے ہاتھ مین انار ہو بناکر اوسکے گلے مین ڈالین کہ صرع
بالکل نہوگی ایضاً بقول انطاکی کے خواب کرنا اوپر چمڑے گینڈے کے مجرب ہی بشرطیکہ صرع کو چار برس نگذرے ہوویں
ایضاً بقول انطاکی کے بائین سم گاوی سے مندری بناکر بائین ہاتھ مین ڈالین ایضاً بقول انطاکی کے دو مثقال
چار رتی چاندی اور سونے مین فادزہر ملاکر اپنے ساتھ رکھین صرع نہوگی ایضاً بقول انطاکی کے جب سورج اور
چاند برج آتشی مین ہوں تو سونا اور چاندی ایک ایک مثقال گلاکر پارچہ سرخ مین لپیٹکر سر پر رکھین تو صرع اور خفقان
اور انقطاع الرحم نہو دینگے خاتمہ بیان ہم اشیای افاقہ لانے والی اور ہوش لانے والی مصروع مین
مصروع کے ہاتھ اور پاؤن کو سخت باندھین اور کسی پارچہ سخت خواہ خردل محروق سے ہاتھ اور پاؤن کو خوب ملین [illegible]
عاقرقرحا اور جندبیدستر اور کندش اور [illegible] اور تھوڑی سی اسطوخودوس اور مغز [illegible] اور [illegible] پیسی ہوئی ایکجا ناس کے مانند
بناکر ناک مین ڈالین تاکہ چھینک آوے ایضاً اسکندر نے کہا ہی کہ سر [illegible] کرین ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ [illegible] جند کا
اوسکے سر پر ڈالین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ جوشاندہ بادیان اور انیسون اور زیرہ کرمانی کا مع جلنجبین اوسکے حلق مین ڈالین
ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ [illegible] کے ساتھ ملاکر سعوط کرین ایضاً آخر حیلوں کا یہ ہی کہ ناخن
دوا بدن کے داغ دیوین جیسا کہ عنقریب مذکور ہوگا فصل چھٹی ام الصبیان مین اور اسکو ریح الصبیان بھی کہتے ہین [illegible]
اسکی بقول جامع یہ ہی کہ وہ صرع [illegible] ہی کہ جسمین شرط نہین کہ کف ضرور ہو اور وہ متولد صفرا سے یا بلغم سے یا دونو خلطوں [illegible]
اور اس حد تک صحت کو پہنچتی ہی کہ کبھی طبقات کی [illegible] بھی پھٹ جاتی ہین اور سوای اسکے اسمین بہت اختلاف ہی بعضے کہتے ہین
کہ وہ صرع نہین اور انطاکی نے علامت اسکی یہ بیان کی ہی کہ صرع اسواسطے نہین کہ [illegible] نہین ہوتے اور بعضے کہتے ہین
کہ وہ صرع صفراوی ہی اور تائید اسکی صاحب شفائی [illegible] مرتب کے فرمائی ہی تاکہ بعضے اطبا اسکو [illegible] کرتے ہین
اور بعضے کہتے ہین کہ صرع بلغمی ہی اور محمد ارزانی رحمۃ اللہ نے فرمایا ہی کہ اکثر یہی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وہ اوس رطوبت
غلیظ سے ہوتی ہی جو دماغ مین ہوا کرتی ہی اور تنقیہ اوسکا کبھی رحم مین اور کبھی بعد ولادت کے بوجہ پیدا ہونے قروح اور ورم
سر مین ہو جایا کرتا ہی اور اسلیے جو سے نکلنا قروح کا سر مین صرع سے امان ہی اور اگر اتفاقاً دونون طور پر وہ رطوبت نہ نکلی

تو نفس ویرصرع واقع ہوتی ہی تاکہ وہ حرارت غریزیہ کے سبب باعث تحلیل ہوئے اور بخارات متصاعد ہوتے اسکے روتا لڑکے کا بغیر سبب کے اور دبی
نفس کے اور ہلانا سر کا ہی اور اکثر ہیجان ابتدا میں ہوا کرتا ہی بہتر یہ ہی کہ مرضعہ کے دودھ کی اصلاح کرین اور جماع سے
اوسکو روکین اور حمل نہونے دین اور ثقیل اور اشیای بخرہ اور ترشیاں غلیظہ اور اشیای مضرہ صرع سے پرہیز اور ریاضت کرائین
اور بروقت خلو معدہ کے امر باہتمام فرماوین تاکہ بغیر علاج کے چین اور نیند کے بشرط عدم اتفاق ہونے کسی دوا و تدبیر کے زائل ہو جائے
اور حق یہ ہی کہ بلوغ تک انتظار نکرین اور ادویہ واقع صرع کا استعمال کراتے رہین کیونکہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہلاک کرتی ہی یا مزمن
ہوجاتی ہی اور تدبیر قسم گرم کی یہ ہی کہ کان پر شرط یعنی پچھنے لگاوین اور اطماس سے تلیین کرین اور شربت انار اور شربت
عناب اور شربت آلو بخارا اور شربت خشخاش اور رب التمر ہندی اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول پلاوین اور روغن کدو اور
روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سر پر ملین اور سعوط کرین ایضاً صاحب شفا فرماتے ہین کہ یہ دوا مجرب ہی صفتہ ترنجبین ۶ ماشہ شربت
لیمون آب گاوزبان اور عرق اصل السوس کے ساتھ پلاوین اور اگر تپ محرقہ ہو تو دودھ کو مخصوص دودھ اور اسکا سر پر
ٹپکاوین بلکہ بابونہ کو تر کر کے سر پر رکھین کہ نہایت مفید ہوگا ایضاً برادہ کدو کا سر پر رکھین اور تدبیر قسم سرد کی یہ ہی کہ
گلقند اور رب العسل کھلاوین فائدہ جلیلہ تدبیرات عامۃ النفع مین واجب ہی کہ مثل اطماس اور شیرخشت سے ہمیشہ تلیین
کرتے رہین ایضاً دوای مجرب عجیب معمول لڑکون کے تمامی امراض کے لیے خواہ گرم ہو خواہ سرد ساذج ہو خواہ مرکب ہو
اورام الصبیان اور درد سر اور سرسام اور ماشرا اور باد شنام اور کہانسی اور ضیق النفس اور سوء الہضم اور درد شکم اور نفخ اور
قبض اور قولنج اور مغص کے واسطے جیسا کہ بقائی مین مذکور ہی صفتہ ہلیلہ زرد پودینہ نباتی تربد سفید مساوی الوزن خوراک
اگر لڑکا ایک برس کا ہو تو ایک ماشہ اور اگر دو برس کا ہو تو دو ماشہ علی ہذا القیاس اور اسکو تریاق الصبیان کہتے ہین اور
وہ باوجود آسان موجود ہونے اوسکے چھوٹے لڑکون کے واسطے نہایت مفید ہی اور حکیم اسمٰعیل نے ذکر کیا ہی کہ یہ نسخہ مجرب
اوسکا اور اوسکے باپ کا اور دادے کا ہی ایضاً جند بیدستر مشہور النفع ہی پیوین اور سونگھین اور گلے مین ڈالین اور ہتھیلیون پر
اور کانون کے اندر اور ناک مین دین ایضاً وج کرنا صعتر اور جند اور کون سے ایک ایک رتی لیکر دودھ کے ساتھ
تمام مفید اور جلد موثر ہی ایضاً حجر التیس بالخاصیت مفید ہی ایضاً نفخ گوش بقدر ایک دانگ کے یا کم و بیش ایضاً
منجملہ ادویہ مجربہ اطبا کے جیسا ہی استعمال کرین عود صلیب ہی ایضاً منجملہ مجربات دہلوی اور صاحب اختیارات کے
بیمثل ہی اگرچہ بیہوشی بہت دیر تک رہتی ہی تو افاقہ ہو جاتا ہی ایک دانگ جدوار کا دودھ والدہ کے ساتھ دیوین ایضاً
اسمٰعیل نے کہا ہی کہ سونگھنا دوا المسک کا عجیب مفید ہی ایضاً شاہترہ تازہ سے عرق نکالین اور پلاوین نہایت مفید ہی
ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے سیب ایک جزو عناب نیم احمر جزو کا بو مقشر ربع جزو جوش دیکر مصری کے ساتھ شربت
بناکر مداومت کرین ایضاً بیمثل ہی انیسون اور تخم کرفس اور تخم گاجر مع چینی پیوین ایضاً جوشاندہ برگ کنجد کا اور
گدہے کا دودھ گدھی مین جوش دیکر پیوین اور اگر دودھ مذکور موجود نہو تو دودھ عورت کا اگر یہ بھی موجود نہو سکے تو دودھ
بکری کا کافی ہی اور ادویہ مذکورہ کو روغن بنفشہ کے ساتھ ملا کر طلا کرنا اچھا ہی ایضاً بعضے اطبا فرماتے ہین کہ عدا ناخن الشفا کا
خواہ حافظ العصم کا [illegible] ایک ایک روز کے تمام مفید ہی ایضاً مجرب اردانی نے لکہا ہی کہ اگر قوت دراز واقع ہو

اور باقلا اور کھجور اور اخروٹ اور سداب اور پینا دودھ کا ناشتے پر اور ہر وقت نیند کے اور شراب خصوص جدید اور کثرت شیرینی کی
اور اشیاء دسم یعنی جسمین چکنائی ہو اور جالینوس نے فطر کی نہایت مذمت کی ہی

کلام کابوس مین

اوسکو خانقہ اور جاثوم بھی کہتے ہین اور وہ گرانی ہی جو پایا جاتا ہی اوسکو سوتے وقت بالخصوص سینے پر پس بند ہوجاتی ہی سانس اوسکی
اور منقطع ہوتی ہی آواز اور حرکت اوسکی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حالت مذکورہ اوسکو نعاس کے ساتھ لاحق ہوتی ہی پس دیکھتا ہی
اور دیکھتا ہی مگر قدرت آواز کی اور دیکھنے کی نہین رکھتا یہانتک کہ پلک بھی نہین ہلا سکتا سبب اسکا یہ ہی کہ بخار غلیظ صفراوی یا
دوسرے اخلاط جو دماغ سے منحدر ہوکر سانس کے اعضا اور سینہ اور عضلات پر جن سے حرکت پلک کی اور زبان کی ہی
کرتے ہین یا بدن سے بخصوص معدے سے ابخرے اوٹھکر دماغ مین پہونچکے زیادہ غلظت حاصل کرکے اعضای مذکورہ پر
نازل ہوتے ہین اور فرق یہ ہی کہ پہلی قسم مین دماغ گران اور افعال اوسکے فاسد ہونگے اور معدہ صحیح بخلاف دوسری
قسم کے کہ معدہ خراب اور دماغ درست اور افعال اوسکے صحیح ہونگے اور بعضے کہتے ہین کہ پہلی قسم مین ایسا معلوم ہوگا کہ گویا
کہ مادہ اوپر سے نازل ہوتا ہی اور دوسری قسم مین برعکس الاعلی الاطلاق یہ فرق نہین ہوسکتا کیونکہ ممکن ہی کہ بروقت بیداری کے
ابخرے صعود کرکے نیند کے وقت اوترین اور موجب پیدا ہونے کابوس کا نیند مین ہووین اور باعث واقع ہونے اسکے کا
نیند مین اور کثرت اوسکے کا رات مین یہ ہی کہ دن سے اور بیداری سے ابخرے تحلیل پا جاتے ہین نہ نیند اور رات مین اور
تجربے سے ثابت ہی کہ رات کو ابخرے غلیظ ہوتے ہین اور جو ابخرے کہ دن مین صعود کرتے ہین وہ رات کے وقت منحدر
ہوتے ہین اور راہین مابین زمین و آسمان کا جسکو عسر ہی بین جو کہتے ہین اور ابدان برابر ہین اور یہ ابخرے بسبب رجوع
طبیعت کے یا بیداری کے جو تیز دار کرنیوالی حرارت غریزیہ کی ہی تحلیل پا جاتے ہین علاج اسکا مجملاً یہ ہی کہ ادویہ خفیفہ منجملہ
سعالجات صرع استعمال کرین چنانچہ اسی وجہ سے بعضے اطبا نے کابوس کی فصل کا علیحدہ ذکر نہین کیا اور اکثر اطبای محققین نے
اسکو ایک قسم صرع کی شمار کی ہی اور مفصل علاج یہ ہی کہ جس قسم مین مادہ دماغ سے اوترتا ہی اوسمین فصد قیفال کرین اور
اگر بدن سے صاعد ہووے تو فصد ہفت اندام کی اور حجامت پنڈلیون کی فرماوین اور صاف مطلقاً یعنی دونون قسمون کو
نافع ہی اور ایارجات اور شبیار اور حب اسطوخودوس اور حب شاہترہ افتیمون سے اسہال فرماوین اور اگر مادہ بلغمی ہو تو سولی اور سکنجبین
قی فرماوین اور تقویت دماغ کے لیے اور روکنے ابخرے کے لیے جمد فرماوین اور غذا لطیف اور کم فرماوین اور اطریفلات اور
فادانیا کھلاوین ایضاً جوارش مصطکی نہایت مفید ہی صفت اطریفل اصل السوس ایک ایک جزو مصطکی دارچینی دو دو جزو
گلقند شکری تین جزو [illegible] ہمراہ روغن بادام یا روغن گاو سرشت کرکے معجون بناوین اور بقدر چھ درم کے
ہمیشہ کھاتے رہین لیکن استعمال اسکا بعد فصد [illegible] پانچ درم ہلیلہ سیاہ دو درم
اور جوز القی اور نمک سنگ سے [illegible] طفل کا [illegible] ایک یہ ہی کہ غذا
فاسد ہو جاوے اور [illegible] کوشش کرین علاج اوسکا یہ ہی کہ
تقویت ہضم کی کرین اور بعد غذا اسکے [illegible] حرکت دیوین اور شہد اور مصطکی کھلاوین

دوسرا کابوس ہی علاج اوسکا مثل ام الصبیان کے دیا دین تقطیر اور علاج یا کسی چیز سے بیداری مین ہی اور لیچ ہونا اوسکا
خیال مین علاج اوسکا یہ ہی کہ خوف کو زائل کرین کھانے سے اور مشغول کرنے سے کسی اور امر مین تاکہ وہ خیال فراموش
ہو جاوے ایضاً نافع ہی اقسام صفحہ چاول کو نقوع کر کے پلا دین ایضاً سرطان سوختہ چھپتی کے ساتھ مین ڈالین اور
اسی طرح تخم خرفہ یا کشنیز مقشر سفوف مع چینی کے اور مرضعہ کی غذا چاول کرین

کلام مالیخولیا مین

اصل مین بعد لام مفتوح پہلے کے نون ہی اور تصحیف کرکے لام کو مکسور اور نون کو یا کے ساتھ بدلتے ہین معنی اسکے یونانی مین خلط
سیاہ ہی اور ابن سراپیون کے نزدیک اسکے معنی فزع ہین اور مراد اوس سے واقع ہونا تشویش کا قوت متفکرہ مین بسبب فساد سودا کے
از روی مقدار کے یا از روی کیفیت کے ہی اور چونکہ روح نفسانی نورانی اور مزاج اوسکا گرم و تر ہی اور مادہ سوداوی تاریک
اور سیاہ اور مزاج مین سرد و خشک ہی پس بسبب مخالفت ذاتی کے روح نفسانی کو مکدر اور مشوش اور افعال اوسکے کو
فاسد کرتا ہی اور مورث غم اور وحشت ہوتا ہی جیسا کہ تاریکی ظاہری مین محسوس ہی بلکہ یہ اوس سے سخت تر ہی اور اسوجہ سے
صاحب مالیخولیا کا ردی الافکار اور ترسان اور غمناک اور جلدی سے غضبناک اور حاسد اور لجاجت کش اور ترشرو
اور دوستدار تنہائی کا اور خرابات کا اور قبور کا ہوتا ہی اور تخیلات صاحب مالیخولیا کے غیر محصور ہین بعضے وہ ہین
کہ گرنے آسمان سے ڈرتے ہین کہ مبادا اوپر گر پڑے یا زمین اونکو نگل جائے اور بعضے موت کو دوست رکھتے ہین یہانتک
کہ اپنے آپ کو مار ڈالتے ہین اور بعضے گمان کرتے ہین کہ لوگ اوسکو قتل کرتے ہین یا وہ جانور درندہ ہی یا چارپایہ ہی اور پھر
اوسی طرح آواز کرتا ہی اور بہت انمین سے گمان کرتے ہین کہ وہ عارف باللہ ہین اور جو چیز کہ یقین کرنا اوسکا واجب ہی
یہ ہی کہ جسوقت نفس انسان کا علائق دنیاوی سے فارغ اور تدبیرات بدنیہ سے غافل ہو جاتا ہی عالم قدس سے قرب
اوسکا زیادہ ہوتا ہی اور بعض اشیاء مخفیہ جیسے ارواح اور جن اور فرشتے اوسپر منکشف ہوتے ہین چنانچہ اسیوجہ سے
بعضے دیوانے خبر غیب کی دیتے ہین اور دعا اونکی موثر ہوتی ہی اور منجملہ مقدمات مالیخولیا کے وہم اور خیال فاسد
اور بیخوابی اور بہت کلام کرنا اور شبق اور اختلاج اعضا کا اور بدخلقی ہی اور منجملہ اسباب اسکے یہ ہین اشیائی مولدہ
سودا اور اشیائی محرقہ اخلاط کے اور غم اور بیخوابی اور فکر بہت اور ترہب اور ریاضت سخت اور ترک کرنا استفراغات کا
اور موسم خریف کے اور موسم ربیع کے اور بہت ہوا کرتا ہی کہ مالیخولیا منتقل بصرع ہوتا ہی اور بعضے محققین نے ذکر کیا ہی کہ
وہ غالبا بسبب حرارت دل اور جگر کے اور رطوبت دماغ کے ہوا کرتا ہی کیونکہ حرارت لطیف کو خشک اور غلیظ کو محترق کر دیتا ہی
اور مستعد اسکے اکثر وہ لوگ ہین جو الثغ ہوں یعنی قاف کی جا کاف پڑھتے ہین اور را کو لام اور شین کو سین بولتے ہین اور جو
لوگ سبک زبان ہین اور آنکھ کو بہت جھپکاتے ہین اور لب اونکے غلیظ ہین کیونکہ یہ امور دلیل رطوبت دماغ کے ہین اور جو لوگ
کہ بال اور عروق اونکے موٹے اور فراخ کتف یعنی شانہ اور سینہ چوڑا اور بہت بال اور سرخ رنگ یا گندم رنگ ہین کیونکہ یہ
امورات دلائل گرمی دل کے اور جگر کے ہین تعلیم بیان دلالت اخلاط مین پہچاننا چاہیے کہ جو سودا کہ موجب
مالیخولیا کا ہوتا ہی یا تو طبیعی ہی یا وہ ہی کہ جلنے کسی خلط سے حاصل ہوا ہو لیکن وہ سوی مع ہنسنے اور خوشی اور سرخی آنکھوں کے

اور امتلاء عروق کے ہوا کرتا ہی اور اکثر حدوث اوسکا موسم ربیع مین اور سن جوانی مین اور بند ہوجانے خون جاریہ معتاد کے سے ہوا کرتا ہی
اور صفراوی مع بدخلقی مانند درندون کے اور بیخوابی اور چیخ مارنے کے اور اضطراب کے اور حرارت لمس کے اور زردی رنگ کے اور
سرعت سانس کے ہوتا ہی اور بلغمی مع نیند اور سستی اور آرام اور تھوڑے کلام کے اور رطوبت ناک کے اور منہ کے ہوتا ہی لیکن یہ قسم
قلیل الوقوع ہی اور سوداوی مع فزع اور غم اور بدخلقی اور رونے اور دوست رکھنے اکیلے رہنے کے اور قبرون کے ہوتا ہی اور یہ
قسم مشکل سے دفع ہوتی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ اختلاط عقل کا مع ہنسنے کے علامت اچھی ہی اور مع غم کے علامت بد ہی او ر
فائدہ امتیاز خلطون کا یہ ہی تاکہ منضج اور مسہل اور معدل مین ہر ایک خلط کی رعایت ملحوظ رہے تعلیم اون دلائل مین ہی
جو محل علت پر دلالت کرتے ہین وجود سودا کا یا تو فقط دماغ مین ہی اور یہ قسم بد ہی اور یا فقط بدن مین ہی کہ بخرہ مظلمہ یہان سے اوٹھکر
دماغ کو لگین یہ قسم سلیم ہی خصوص موی یا دونون جگہ مین ہی یہ قسم نہایت ردی ہی یا مراق مین ہی اور اسکے بیان کے لیے
فصل علیحدہ ہی علامات دماغی کے یہ ہین کثرت وسواس کی اور فکر کی اور ایک ہی چیز کو بہت دیر تک دیکھنا اور فرحہ نا ہونا آنکھو کا
اور لاغری چہرے کی اور سیاہی اوسکی اور بطی ہونا نفس کا اور صغیر ہونا اور مختلف اور صلب ہونا اوسکا اور رقیق ہونا بول کا
اور صفائی اوسکی اور پہلے ہونا بیخوابی کا اور طبری نے علامات خاصہ اوس سے ان امورات کو مذکور کیا ہی چیخ مارنا مثل
مرغون کے اور پرندون کے اور اکثر اوقات سر پر بہت پگڑی باندھنا ہی بخیال اسکے کہ جو مادہ دماغ ہی وہ دفع ہوجاویگا اور یہ
اکثر لاحق اوسکا اون لوگون کو ہوتا ہی جو امورات دقیقہ مین فکر کرنے والے ہین نقل کرتے ہین کہ یہ قسم افلاطون کو اور معلم ثانی کو
لاحق ہوئی تھی اور یہ امر عجایبات قدرت الہی سے ہی اور طبری نے اطبا کے عظام کے اسامی کو شمار کیا ہی کہ جنھون کو افراط مطالعہ العلم
اور تدریس سے جنون لاحق ہوا تھا اور بازار مین لڑکے اونکے ساتھ کھیلتے تھے اور کہتے ہین کہ فارابی کا ایک شخص حلوا فروش پر
گذر ہوا تو پوچھا کس طرح بیچیگا اوسنے کہا کہ ایک رطل اتنے کو لیں جوش کھا کر چاہا کہ اوسکو مارے لیکن لوگون نے اوسکو بچا کر
حلوائی کو فارابی کے شر سے محفوظ رکھا اور فارابی سے کہا کہ مین نے اس سے کیفیت کا سوال کیا اور اوسنے مقدار سے
جواب دیا تدبیر اسکی یہ ہی کہ مصاحبان خوش طبع اور خوبرویون کے ساتھ مجلس کرین اور سیر وچمن مین اور باغات اور پانی جاری کا
دیکھین اور علامات بدنی کے یہ ہین لاغری اور سیاہی اور تقشف اوسکا اور پیچدار ہونا بالون کا اور پہلے اتفاق ہونا
ریاضت سخت کا اور صلابت نبض کی اور صاف ہونا بول کا مائل سبزی بغیر سیاہی کے خصوص دماغی مین مگر غالبا بعد
نضج مادہ کے اور فائدہ بیان فرق کا مابین دماغی اور بدنی کے یہ ہی کہ تنقیہ اور طلا مین موضع مقصود کو ملحوظ رکھین
علاج عام اقسام مالیخولیا کا یہ ہی کہ فصد کرین اور اسہال اور ترطیب اور تفریح فرماوین تفصیل اونکی چھ تدبیرون مین مذکور
کی ہی تدبیر پہلی فصد مین اطباء محققین فرماتے ہین کہ فائدہ اسکا عام ہی نہ کہ خاص سوداوی مین لیکن دماغی مین رگ سر رو
اور رگ پیشانی اور بدنی مین رگ باسلیق خصوص ابطی اور ہفت اندام کی فصد کرین اور امالہ کے لیے فصد صافن کی
فرماوین خصوص بوقت بندش حیض کے اور بعضے کہتے ہین کہ ابتدا مین قیفال اور مزمن مین ہفت اندام کھولین اور
پہلے فصد کرنے سے نضج کرین اور سوراخ فصد کا فراخ رکھین تاکہ خون غلیظ اور سیاہ نکل جاوے اور اگر خون سرخ
نکلے تو باندھ دیوین اور بعد سوداوی منضج کرکے بعد اوسکے فصد کرین اور کبھی بوجہ غلبہ ضعف کے اور خشکی کے فصد نہین کیجاتی

تدبیر دوسری اسہال ہی اور اسہال کرنے مین رعایت اوس خلط کی ملحوظ رکھین جو تحصیل سودا کی ہوئی ہی پس اگر سوداوی ہو تو عناب اور شاہترہ اوسمین بڑھاوین اور اگر صفراوی ہو تو ہلیلہ زرد اور املی اور آلو اور اگر بلغمی ہو تو تربد اور غاریقون اور ایارج زیادہ کرین اور اسہال درجہ بدرجہ بعد نضج تام کے اور ترطیب کے کرین تا کہ خشکی غلبہ نکرے جالینوس نے کہا ہی کہ ادویہ قویہ اسہال کرین کیونکہ اجابت خلط کی دشواری ہی اور اسکندر نے کہا ہی کہ ایارجات اور جو حبوب کہ سخت گرم ہین بالکل استعمال نفرماوین کیونکہ موجب زیادتی احتراق کے اور خشکی کے اور جنون کے ہوتے ہین اور اسمٰعیل نے کہا ہی زیادہ نافع یہ ادویہ ہین مارالجبن یا افتیمون کا نقوع کیکے پیوین اور ہلیلہ ہندی مع شربت شاہترہ اور روغن بادام کے ایضاً جوشاندہ مسہل نہایت مفید دہلوی ہے تربد کھلا ہوا چار چار درم افسنتین گل سرخ چھ چھ درم سنا شاہترہ سات سات درم آلی پندرہ دو درم ہلیلہ زرد بیس ۲۰ درم آلو بخارا بیس دانہ چار رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ ایک رطل باقی رہے اور گرما گرم ایک ماشہ سقمونیا اور چار دانگ غاریقون کے ساتھ ملا لیوین ایضاً سفوف لاجورد معمولہ دہلوی اور اوسکے اجداد کا صفت سنگ ارمنی لاجورد ہلیلہ سیاہ دو دو جزو بادرنجبویہ تین جزو کابلی ہلیلہ زرد چار چار درم تخم شاہترہ چھ درم افتیمون بسفائج سات سات درم گل بنفشہ سنا پانچ پانچ درم چینی ستائیس درم خوراک ایک مثقال ایضاً مجربہ اور معمولہ دہلوی اور اوسکے باپ کا صفت سنا افتیمون دس دس جزو اسطوخودوس دو جزو غاریقون لاجورد بادرنجبویہ تین تین جزو ریوند بسفائج تربد ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد پانچ پانچ درم خوراک ایک مثقال سے چار مثقال تک ایضاً شربت نافع اقسام مالیخولیا اور صرع معمول و مجرب دہلوی اور اوسکے باپ کا صفت سعوط حلیب غاریقون ایک ایک جزو بادیان بربسیاوشان انیسون گاؤزبان بادرنجبویہ دو دو جزو گل سرخ اسطوخودوس بسفائج ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی تخم کرفس تخم کشوث تین تین جزو گل بنفشہ عنب الثعلب تربد چار چار جزو سنا چھ جزو مشمش آٹھ جزو کشمش دس جزو دو رات تک اسکا نقوع کرین اور ترنجبین اور مصری باسٹھ باسٹھ جزو کے ساتھ قوام دیوین ایضاً اطریفل نافع اقسام مالیخولیا دہلوی سے صفت سنا کشنیز چوبیس چوبیس درم ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ چار چار درم ابریشم تین درم شاہترہ لاجورد مغسول مصطگی دو دو درم گل گاؤزبان بادرنجبویہ اسطوخودوس ایک ایک جزو روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے تین وزن شہد کو لیکر جوشاندہ سنا کے ساتھ قوام دے کے ادویہ داخل کرین ایضاً اطریفل افتیمون نافع اقسام مالیخولیا مجرب شیخ صفت تربد سفید تین درم افتیمون ایک درم پانچ قیراط آدھا درم روغن کے ساتھ چرب کرکے تیار فرماوین لیکن بدون مارالجبن کے ہرگز استعمال نفرماوین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ یہ دوا ہماری ادویہ مختارہ اقسام مالیخولیا کے لیے ہی صفت سنا بیس درم صبر اسارون افتیمون بسفائج سات سات درم گل سرخ چھ درم مروارید چار درم لاجورد تین درم عنبر کستوری آدھا آدھا مثقال مصری پانچ وزن مصری کو بکری کے دودھ کے ساتھ قوام دیکر ادویہ داخل کرین خوراک تین درم تین دن ایضاً اطریفل مجرب علوی خان نافع اقسام مالیخولیا صفت ترنجبین شیرخشت عسل ہر ایک ایک سو ستانوے درم عرق گاؤزبان اور دارچینی اور فرنجمشک اور عرق گلاب ایک ایک رطل سے لیکر قوام دیکے چالیس درم روغن بادام اور دس درم ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ زرشک اور سات سات درم گاؤزبان شاہترہ افتیمون اسطوخودوس افسنتین فرنجمشک سنا بادرنجبویہ اور بسپایج پانچ پانچ درم بسفائج تربد حجر ارمنی سنگ لاجورد بہمن تخم حنظل زراوند مدحرج ریوند

انیسون سنبل اور تین درم غاریقون اور دو دو درم حب بلسان عود صلیب اور چینی مصطگی نار مشک نام پودینہ زیادہ کرین خوراک
دو مثقال ایضاً مجرب حکیم مسیح الزمان نے کہا ہی کہ یہ دوا منجملہ مجربات ہمارے کے ہی کہ بہت لوگ اس علاج سے اچھے ہوئے ہین
صفت لاجورد مغسول کو روغن بادام کے ساتھ گولی بناوین اور بعد اوسکے اوس ماء الجبن مین کہ جو دو سو مثقال دودھ بکری سے
اور بیس مثقال سکنجبین سادہ اور ایک مثقال نمک ہندی سے تیار کیا گیا ہو اوسمین ایک سو مثقال سکنجبین افتیمون ڈال کر
تین دفعہ مین بتفاوت دو دو گھنٹہ اور چلنے چالیس قدم کے پیوین اور اسی طرح پانچ دن خواہ چھ دن استعمال فرماوین اور
بعد اوسکے سفوف ذیل مع دو قاشق ماء الجبن کے دو ہفتہ پیوین صفت سکنجبین مذکور اسطوخودوس بادیان تخم شاہترہ ہر ایک
پانچ جز افتیمون بسفائج سنا ہلیلہ کابلی ہر ایک دس جز و سرکہ پچاس جز و مصری ایک سو تیس جز و ایضاً سفوف مجرب صفت
ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ دو دو مثقال تربد مرغن مع روغن بادام پیوند ہر ایک آدھا مثقال مصطگی ایک دانگ محمودہ آدھا
دانگ قوی مزاج کے لیے ایک خوراک ہی تدبیر تیسری ترطیب مین یہ امر بہت ضروری مقصود ہی خصوص قبل استفراغ کے
اور بعد اوسکے اور وہ یہ ہی کہ آب خشخاش اور پالک پینا تطاول کرین کیونکہ بیخوابی نہایت مضر ہی اور ماء الشعیر اور ماء الجبن اور
جیتل ہین اور حمام اور لبابات اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اور شربت نیلوفر اور عرق گلاب اور عرق بید مشک
اسمین مفید ہی ثابت نے کہا ہی کہ کوئی دوا مرطب دماغ کی شراب کثیر المزاج سے نافع تر نہین ہی ایضاً سر پر روغن
ملین کہ وہ عجیب ہی ایضاً روغن بادام روغن کدو گل یا کرم ملین ایضاً اسپ اور عورت کے دودھ سے سعوط کرین ایضاً
تخم خشخاش اور تخم کدو نیلوفر سے ضماد کرین اور یافوخ پر دودھ چھینٹا دین لیکن مخفی نرہے کہ یہ تدبیر مذکور بالا دماغ
کے لیے مخصوص ہین اور بدن کے لیے یہ تدبیر ہی کہ تمام بدن کو روغن ملین اور حمام مرطب نہایت نافع ہی خصوص بعد ہضم
غذا کے اور بعد اوسکے کہ چار گھنٹہ گذرے ہوں مع ملنے بدن کے لیے اعتدال کے تدبیر چوتھی تفریح ہی اور وہ چنانچہ کہ شربت
آب سیب اور بید مشک اور گل سرخ اور گاؤزبان اور تمامی مفرحات اور یاقوتیات بارد مائل باعتدال استعمال کیا کرین
ایضاً خمیرہ گاؤزبان عنبری تمام مفید ہی ایضاً دواء المسک تلخ مع آب گاؤزبان عمدہ علاج ہی ایضاً دوا ...
مع آب بادرنجبویہ مفید ہی اور ریحانات سرد سے شموم کرین اور راوند خوشبو و خوشبو مشک بید یا کستوری اور کافور تا ادویہ مفرحہ
مثل روغن بنفشہ کے تعدیل کرین اور آواز خوش سماعت فرماوین اور آب ہائی جاری اور سبزے اور گل کو نظر فرماوین
اور باغ شکار اور شطرنج کے بلا افراط شغل کرین اور پارچہائی سفید پہنین ایضاً ملاقات کرنا دوستون سے نہایت نفع مند ہی
کیونکہ کبھی اوسکو عتاب کرینگے اور کبھی اوسکی موانست لیکن خلوت کرنا اور فراغت نہایت مضر ہی تدبیر پانچوین معالجات
متفرقہ مالیخولیا مین علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ پہلے فصد صافن اور بعد اوسکے ہفت اندام کھلاوین اور مرغی اور بیضہ اور
دودھ تازہ اور کاہو اور کدو سمیت مع روغن بادام کے غذا کرین ایضاً ہر صبح ایک قیراط بندق ہندی سے مع قدری سکنجبین
اور روغن تازہ کے سعوط فرماوین ایضاً ہر ایک ہفتہ مین لاجورد و افتیمون ایک ایک مثقال ماء الجبن کے ساتھ اور پانچ درم
اسپغول مع پندرہ درم مصری اور تیس درم عرق گلاب کے علاج مجرب ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ منجملہ اون ادویہ کے
جو مین نے بارہا تجربہ کیا ہی اور مریض اچھے ہوگئے ہین صرع اور جذام سے تریاق الذہب ہی ایضاً یاقوتی شیخ رئیس کی

جسکے نفع پر اطبا نے اتفاق کیا ہی اور شرف الدین نے کہا ہی کہ مین نے تجربہ اسکا بہت لوگون پر اہل مراق اور مالیخولیا سے کیا ہی اور دوسری تدبیر کے محتاج نہین ہوے اور مین نے اوسمین دو درم یاقوت رمانی زیادہ کیا ہی پس بہت لوگون کو بعد اس کے نفع دیا ہی طلا مسکن صفت جدوار دو دانگ کافور عنبر بہمن سرخ بہمن سفید عود ہندی حجر ارمنی مشت آجورشستہ مصطگی سلیخہ دو دو دانگ دار چینی زعفران آلاچی خرد آلاچی کلان بسباسہ ایک ایک مثقال ابریشم سرطان سوختہ ایک ایک مثقال لولو دو دانگ کہربا بسد افتیمون ڈیڑھ ڈیڑھ درم سافج سنبل گل سرخ چار چار درم گاوزبان تخم کاسنی پانچ پانچ درم ترنجبین بیس درم شہد کے ساتھ قرص باندھین یا معجون بناوین اور اگر ارادہ حفظ قوت کا ہو تو افیون اور جند ہر ایک پانچ مثقال زیادہ فرماوین اور گرم مزاج مین مشک عنبر آدھا آدھا مثقال اور بجای افتیمون کے چار درم سنا اور تین درم شاہترہ اور علاوہ انکے آٹھ درم گل سرخ اور تخم بقلہ مقشر پانچ درم اور تخم کاہو صندل سفید تین تین درم طباشیر دو درم زیادہ کرین اور سرد مزاج مین بسباسہ اور کافور اور پوست اترج زنجبیل عود بلسان تین تین درم جند دو مثقال اضافہ فرماوین ایضاً کہا ہی اجوائن خراسانی ایک حصہ تخم کاہو آدھا حصہ تخم خشخاش تیسرا حصہ سب روغن نکالکر کام مین لاوین کہ تریاق مالیخولیا اور وسواس کا ہی شہرہ دوم وقا و سعوطاً اور مجرب ہی ایضاً شربت مجرب طبیبی کہ ہزارہا مریض اسکے استعمال سے اچھے ہو گئے ہین اور عام اس سے ہی کہ بعد تنقیہ اور یا رایجین کے استعمال کرین خواہ بدون تنقیہ اور بدون یارایجین کے صفت گاوزبان سات درم تخم فرنجمشک بادرنجبویہ بالیلہ سیاہ اسطوخودوس سنا افتیمون بسفایج ہر ایک اڑھائی درم مقشر دو درم گل سرخ سوا درم مصری عرق گلاب ہر ایک آدھا رطل [illegible] اگر بجای مصری کے ترنجبین اور شیر خشت بالمناصفہ ڈالین تو تمام مفید ہوگا ایضاً اطریفل بقائی نے حکایت کی ہی کہ تمام اقسام مالیخولیا کے لیے معمول اور سلمخون کا اور دافع نزلہ کا اور مانع ابخرہ کا ہی صفت قرفہ شاہترہ الاچی خرد سلیخہ مصطگی ایک ایک درم گل سرخ اصل السوس دو دو مثقال ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ ہلیلہ زرد تربد تین تین تولہ روغن گاوی کے ساتھ چرب کرین اور آدھ سیر نبات یا مصری لیکر قوام دیوین خوراک ایک تولہ نہایت دو تولہ ایضاً خمیرہ مروارید جسکو یاقوتی بھی کہتے ہین مجربہ حکیم معصوم علیخان صفت لولو بہمن سفید بہمن سرخ تودری سرخ تودری سفید زعفران عنبر کستوری ایک ایک جزو زہر مہرہ بادرنجبویہ دو دو جزو گاوزبان دس جزو عرق گلاب عرق بیدمشک ہر ایک اسی جزو مصری ایکسو سات جزو ایضاً شربت معمولہ والدی صفت گاوزبان بادرنجبویہ اسطوخودوس برابر مصری کے ساتھ قوام کرین خوراک دس مثقال ایضاً رازی نے کہا ہی کہ کوئی علاج بالغ تر نہین اشتغال اضطراری سے جسکے منافع عظیمہ ہون یا خوف عظیم سے کہ جسمین اشتغال نفس کا تمام ہو اور سفر کرنے سے بیشک تحقیق اچھی ہوئی ہی بہت خلق ہدم اور آتش اور غرق اور حرب سے ایضاً منجملہ واجبات کے یہ ہی کہ دوا المسک اور اون ادویہ سے کہ جن پر سردی غالب ہو تقویت دل کی کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ ممکن ہی کہ مبدا اس مرض کا دل ہو گو کہ دماغ مین مستحکم ہوا ہی کیونکہ جب روح نفسانی اور حیوانی باہم متواصل ہین تو ایک کے فساد سے دوسری مین بھی فساد آجاتا ہی و نیز منجملہ واجبات کے یہ ہی کہ معدہ کی اصلاح کرین کیونکہ اگر خواہش طعام کی کم ہو یا ہضم بد ہو تو خشکی بہت ہو جاویگی اور طحال کو ملین اور اوسپر محجمہ لگادین تاکہ لاغر ہو جاوے اور ریاضات قویہ سے

اور پسینا لانے سے اور سورج مین بیٹھنے سے اور کثرت جماع سے پرہیز کرین لیکن تھوڑا جماع بروقت کثرت نعوظ کے مفید ہی اور
بھوک اور پیاس سے احتراز کرین اور مریض کو بالکل چھوڑین کہ جیسا اوسکا جی چاہے کرے بلکہ اوسکو قید رکھین اور عتاب
کرین اور بہت اتفاق ہوا ہی کہ اوسکے سر پر جھوکا گیا ہی اور عقل اوسکی پھر آئی ہی اور بہتر بہتر اغذیہ ہین اور لطیف مادہ رقیق
ہین جیسا شوربا جات گوشت فربہ سے مانند گوشت بکری کے اور تیتر کے اور کبک کے اور بھیڑی کے اور چڑیا کے اور مرغ
چوزہ کے اور فالودجات بنے ہوئے نشاستہ اور مصری اور خشخاش اور روغن بادام اور دودھ گاوی اور روغن گاوی سے اور
دہی گاوی شیرین اور کدو اور دھنیا سبز اور شلغم اور پالک اور کھیرا اور ککڑی اور انار اور انگور اور انجیر اور سیب اور توت
اور شفتالو اور بہی کے مگر سب اون مین سے شیرین استعمال فرماوین اور چار مغز اور بادام اور چلغوزہ اور تربوز اور دودھ تازہ
اور بالائی زردہ اور بیضہ نیم برشت اور ماء الحمص اور ماء الحلبیہ اور روٹی خمیری اور ماء الشعیر ہین اور گوشت گاوی سے اور ہرن سے
اور مرغ آبی سے اور کباب اور سنبوسہ اور ہریسہ اور بادنجان اور باقلی اور مسور اور دودھ تازہ اور گوشت خشک اور
شراب غلیظ اور کل چیز نمکین اور تیز اور سخت بدبو اور ترش سے احتراز فرماوین تنبیہ مالیخولیا کا علاج ابتدا مین
آسان ہی اور جب مزمن ہو جاتا ہی تو مشکل ہوتا ہی ابو منصور نے کہا ہی کہ اگر حصول صحت مین دیر ہووے تو علاج مین
توقف نکرین کیونکہ خلط موجبہ اسکی دیر سے قبول کنندہ علاج کی ہی اور جب سودا متحرک اور قبول کنندہ طبع سے
ہو تو علامت اسکی ہی اور شناخت کرنا اوسکے محرک کا اوسکے ظاہر قے مین اور براز اور بول مین اور رعشہ اور کلف اور
دوالی اور داء الفیل مین بھی ہوتا ہی روفس نے کہا ہی کہ پیدا ہونا اسکا مردون مین بسبب گرمی انکے دلون کے بڑا اور
عورتون مین نہایت بد ہی کیونکہ مخالف اونکے مزاج کے ہی پس سوائے سبب قوی کے نہوگا اور لڑکون اور خواجہ سراؤن مین
کم ہوتا ہی اور جو اشخاص کہ کہول یعنی ڈھلوا اور مشائخ ہین اونمین یہ مرض کثیر الوقوع ہی اور گویا کہ عرض لازم انکا ہی اور
بقراط نے کہا ہی جب امراض دوالی اور بواسیر کے صاحب مالیخولیا کو لاحق ہوتے ہین تو مالیخولیا جاتا رہتا ہی اور
رازی نے کہا ہی کہ اسوقت علاج انکا نکرین اگر کرینگے مالیخولیا عود کریگا اور اسکندر نے کہا ہی کہ جب بدن صاحب
مالیخولیا کا متقرح ہو جاوے مانند چیچک کے تو علامت موت قریب کی ہی **خاتمہ بیان اقسام مالیخولیا مین**
اگرچہ کلام سابق مین جو تدبیر کہ مذکور ہو چکی ہی اوسمین کفایت تھی لیکن اس سبب سے کہ بعضے اصورات مخصوص اسکے تھے
اس لیے ذکر کیے جاتے ہین قسم پہلی قطرب ہین اور وہ لغت مین ایک چھوٹے جانور سیاہ کو کہتے ہین جو پانی پر
ہمیشہ شناوری کرتا رہتا ہی اور حرکات اوسکے مختلف ہوتے ہین اور مترجم کے ملک کی زبان مین اوسکو شتاری بولتے ہین اور
علامہ دمیری نے کہا ہی کہ قطرب ایک طائر کا نام ہی کہ تمام رات نہین سوتا اور منجملہ امثال امثلہ یہ ہی کہ بیدار تر ہی قطرب سے
اور بعضے گرگ کو کہتے ہین یا سعالی کے مذکر کو کہتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ وہ ایک حیوان ہی زمین مصر مین کہ اکیلے
آدمی کو پکڑ کر جبرا جماع یا ہلاک کرتا ہی اور مراد اوس سے وہ جنون سخت ہی کہ جسمین سے مریض لوگون کا خوف کھا کر ہر وقت
چلتا رہتا ہی اور قبور اور مکانات خراب کو دوست رکھتا ہی اور ترش رو اور زرد رنگ اور ہر وقت پیاسا اور زبان اوسکی
خشک اور رخسار ہوتی ہی اور رات کو گردش بہت کیا کرتا ہی اور اگر گرتا اوسکو کاٹے تو کہا تا ہی تو علیحدہ رہتا اور فساد دماغ سے

پنڈلیان اوسکی زخمی ہوکر مندمل نہین ہوتین سبب اسکا محترق ہونا صفرا کا خواہ سودا کا ہی اور اکثر لاحق ہونا اس مرض کا
سہر سباتین ہوتا ہی **علاج** اوسکا شیخ نے کہا کہ فصد بافراط کرین تا کہ بیہوش ہوجاوے اور ترطیب اور نیند لانے مین
سعی کرین اگرچہ افیون سے ہو **ایضًا** بطیخ ہندی اور شمش اسکے لیے مفید ہی **ایضًا** مجربہ دہلوی یافوخ پر داغ لگاوین
نوع دوسری مانیا ہی اور اسکو مانو یا بھی کہتے ہین یعنی جنون مثل درندہ کے اور انطاکی نے کہا ہی کہ مراد اس سے داء الکلب ہی
لیکن یہ قول خلاف جمہور کے ہی چنانکہ عنقریب معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالی اور وہ مع نہایت اضطراب اور توثب یعنی
کودنے کے اور اخلاق کے مثل درندون کے اور دلیر ہونے کے موت پر ہوتا ہی کیونکہ پیدایش اوسکی بسبب احتراق صفرا کے
خواہ سودا کے مقدم جوہر دماغ مین ہی بخلاف دوسرے اقسام مالیخولیا کے کہ مادہ اونکا رگون مین اور فضاؤن مین ہوتا ہی
نہ جوہر دماغ مین اور اکثر لحوق اوسکا فصل خریف مین اور جوش اسکا بروقت چلنے ہوا شمال کے ہوا کرتا ہی اور اکثر ہوتا ہی
کہ وہ بسبب پیدا ہونے بواسیر کے اور دوالی کے اور استسقا کے رفع ہو جاتا ہی اور اسی طرح قے سے بشرطیکہ شرکت معدہ کے
پیدا ہوا ور سوداوی اوس ست جسوقت جوش کرتا ہی تو انطفا ہونا اوسکا اور صحت ہونا اوس سے غیر ممکن ہی اور روفس نے
کہا ہی کہ کاٹنا اوسکا قاتل ہی جیسا کہ حیوان باولا کاٹے اور ذکر کیا ہی کہ ایک عورت نے جسکو یہ مرض تھا ایک شخص پر
اوسنے بول کیا تھا تو وہ شخص ہلاک ہوگیا تھا **علاج** ترطیب کرین اور نیند لاوین اور جب آرام مرض سے ہوجاوے
اوسوقت قیفال کھلاوین اور اسہال کرین **قسم تیسری** داء الکلب ہی اور جمہور کے نزدیک صاحب اس مرض کا کبھی غضب
اور کبھی مہربان ہوتا ہی کیونکہ سبب اسکا احتراق خون کا اور تھوڑی سی دوسری خلط ہی اور **مقدمات** اسکے سے کابوس اور
امتلا پانؤن کا خون سے اور سرخی اونکی اور بستہ ہونا خون کا عورت کی پستانون مین ہی **علاج** اوسکا مانند قطرب کے
اور مانیا کے اور خفیف تر مانیا سے ہی غرض کہ تینون اقسام کا علاج وہ ہی کہ تدبیرات ستہ مین مذکور ہی لیکن ترطیب زیادہ
کرین **ایضًا** دوائی جید عمدہ اور قوی یہ ہی بلکہ کبھی ایسے جنون سے آرام دیدیتا ہی جو ہائج طول حرارت کے ساتھ ہو
ایک دن مین آرام دیدیتی ہی افیون آدھا درم ماء الشعیر کے ساتھ دیوین **ایضًا** دواے عمدہ مجرب والاثر یہ ہی کہ جس مادۂ خر کو
بجاے گھاس کے خشخاش تر اور جو اور نشاستہ اور روغن بادام اور شکر تری کھلایا جاوے تو وہ دودھ اوسکا مانیا اور
داء الکلب کے لیے بعد تنقیہ کے نہایت نافع ہی **قسم چوتھی** وسواس ہین اور اسکو حدیث نفس اور خیال فاسد بھی کہتے ہین
اور اسکے اقسام ہین منجملہ اونکے ایک قسم وہ ہی جو پاکی بدن مین اور نماز مین ہوا کرتا ہی مؤلف اکسیر رحمۃ اللہ نے لکھا ہی کہ
مجھکو لڑکپن مین یہ قسم پیدا ہوئی تھی بین باوجود کثرت وضو کے اور پاکی بدن کے اور کپڑون کے دل مین اطمینان نہوتا تھا
لیکن یہ قسم مالیخولیا سے خفیف ہی اور اکثر اوقات موذی بقسم صعب بلکہ اکثر اوقات عارض اوسکا ہوتا ہی **علاج**
یہ ہی کہ تقویت دل مین اور دماغ مین اور حتی الامکان رفع وسواس مین سعی فرماوین **ایضًا** نسخہ واسطے رفع فکر و وسواس کے
شارح قانون سے **صفت** کہربا ابریشم لاجورد محرق مغسول جدوار زراوند درونج ہر دو بہمن ہر دو صندل مروارید
طباشیر زرشک عود و مصطگی ایک ایک مثقال مروارید اور کہربا کو سحق کرکے باقی ادویہ کو کوٹ کر ایک پوٹلی مین باندھین
اور گاؤزبان اور نعناع اور گل سرخ اور برگ اترج اور حبق ریحانی اور پرسیاوشان ہر ایک چار درم اور زبیب

تین تین عدد لیکر پارہ پارہ کرکے خشک کرین اور مع جملہ ادویہ اٹھارہ رطل پانی مین جوش دین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے
اور اسی طرح ثفل ادویہ کو دوسرا جوش دیکر دونون پانی ملا کر دس رطل شہد مین قوام دیکر ایک درم کستوری داخل کرین
ایضاً تمامی مفرحات نافع ہین ایضاً جملہ ادویہ خفقان کے مفید ہین ایضاً یاقوتیات سودمند ہین ایضاً مجرب آیت
سکینہ ہی کہ ابتدای سورت فتح مین واقع ہی پڑہین اور گلے مین ڈالین

کلام مراقی مین

اور اوسکو نافخہ بھی کہتے ہین اور اطبا رنے اوسکو بسبب پیدا ہونے کثرت وسواس کے مالیخولیا کی قسم سے قرار دیا ہی
لیکن اس قسم مین عقل زائل نہین ہوتی بخلاف اقسام باقیہ کے کہ اونمین عقل جاتی رہتی ہی اسیلیے افضل یہ ہی کہ اسکو اوسمین
شمار نکرین اور بعضے اطبا اسکو امراض معدہ سے شمار کرتے ہین اور پہچان اس مرض کی مشکل ہی اور وقوع اسکا بہت ہی
اور بعضے اطبا رنے اسکے لیے رسالہ علحدہ تصنیف کیا ہی اور مرزا شطاری نے بھی اسکا رسالہ بنایا ہی اور ہمنے ملخص اوسکا
اس کتاب مین مذکور کیا ہی **فصل پہلی** ماہیت اور اسباب مراقی مین اور وہ تشنج ہی مراق مین اور معدہ سے مین سبب
مجتمع ہونے خلط محترق کے اور وہ اکثر مین خون ہی کہ اوس سے ریاح غلیظہ نفاخ اور ابخرۂ مظلمہ مورث وسواس پیدا
ہوتے ہین اور مشہور یہ ہی کہ پہلے خلط جگر مین محترق ہو کر بعد اسکے طحال کیطرف دفع ہوتی ہی اور اسیوجہ سے صاحب
مراق کا اکثر طحول ہوا کرتا ہی اور طحال سے مراق کیطرف اور فم معدہ کیطرف اور اوس سے قعر معدہ کیطرف پہونچتی ہی
اور بقول محققین کے بواب کے نزدیک ورم سرد پیدا ہوتا ہی کیونکہ اگر ورم گرم ہوتا تو تپ اور پیاس اور قی صفراوی
لاحق ہوتی اور یہ بھی ممکن ہی کہ بغیر واسطہ طحال کے مادۂ مذکورہ وریدون سے معدہ مین اور مراق مین جگر کو پہونچے
اور بعضے کہتے ہین کہ احتراق مادہ کا ماساریقا مین پیدا ہو کر بعد اسکے معدہ اور مراق مین جاتا ہی اور روفس اور
روفلس کہتے ہین کہ سبب اسکا متورم ہونا بواب کا ہی اور بعد اسکے بہت ٹھہرنے سے غذا اوسمین فاسد اور سوختہ
ہوجاتی ہی اور وجہ قبض کی بھی یہ ہی اور اسجگہہ اختلافات بہت ہین مگر اونکے ذکر مین کچھ فائدہ نہین اسواسطے
متروک کیا گیا **فصل دوسری** علامات مین علامات لازمہ اسکے یہ ہین ضعف ہضم کا اور نفخ شکم کا اور ڈکار ترش
اور دخانی اور کثرت بزاق کی اور وسواس اور خیالات فاسدہ اور کبھی بائین دونون شانون کے سبب نیچے ہوجانے
مادہ کے ثقل سے درد پیدا ہوتا ہی خصوص بعد طعام کے اور نفرت اندھیرے سے اور خفقان اور جلدی کرنا اون
کامون مین جو دیرطلب ہین اور دیر کرنا اون کامون مین جو جلدی طلب ہون اور غضب اور غم اور ان سب
امورات کا سبب خلط سوختہ ہی اور سختی آنکھ کی اور خشکی ناک کی بسبب یبوست کے اور ایک چیز کو دو دیکھنا بوجہ اون
ابخرون کے جو طبقات کو تنگ کر دیتے ہین اور محسوس ہونا سردی کا پشت مین اور بازو مین اور اطراف مین
بلکہ تمام بدن مین بوجہ تھوڑی ہونے حرارت غریزیہ کے اور کبھی گرمی بدن کی بسبب بخار کے اور اختلاج بدن کا
خصوص قسم معدہ مین اور مراق مین اور اعالی بدن مین اور خلش مثل چلنے مورچہ کے یا خلش مثل سوزن کے
خصوص پشت اور سر و بازو مین اور قشعریرہ یعنی کھڑا ہونا بالون کا خصوص ان دونون مین اور لرزہ اور ماندگی اور

بھاری ہونا بدن کا اور درد اعضا مین مانند کوفت کے اور سانس و خانی اور جلنا حلق کا اور فم معدہ کا اور دماغ کا
اور کھینچنا مراق کا اوپر کو اور معدے کا ادھر اودھر اور ہونا درد کا سر مین اور پیدا ہونا کانون مین آواز نرم اور سخت
اور فراموشی اور بیداری اور سبب ان سب کا ریاح اور ابخرے ہین اور بھوک جھوٹی بسبب اوترنے سودا کے
اور غثیان اور تہوع اور فواق اور قراقر اور درد شکم بسبب خلط فاسد کے اور سانس دوبارہ اور تنگ ہونا چھاتی کا
بسبب حائل ہو جانے ابخرون کے حجاب مین اور جلنا ہتھیلیون کا بسبب تیز کرنے حرارت کے اوسطرف کو اور کبھی
بسبب ضعف حرارت غریزیہ کے سرد ہوتی ہین اور نرم ہونا پاخانہ کا بسبب نہ پہنچنے جانے کیلوس فاسد کے اور
کبھی سخت بند ہو جاتا ہے تا کہ دو دو روز یا تین روز نہین آتا ہے بوجہ متورم ہو جانے باب کے اور شہوت بہت بسبب نفخ
کرنے اعضای سافلہ کے اور اکثر مین عوارض مذکورہ بسبب بدہضمی کے زیادہ ہوتے ہین اور ہر وقت اچھے ہونے
ہضم کے کم اور بول سفید بسبب عدم پختگی کے اور اوپر جانے حرارت کے اور کبھی سرخ ہوتا ہے **فصل تیسری**
بیان امراض متشابہ اسکے مین سمجھنا چاہیے کہ یہ مرض بسبب نفخ کے اور غثیان کے اور کھینچ جانے معدے کے
اطراف کو اور درد سینہ کے اور تنگی نفس کے مشابہ ریح البواسیر ہوتا ہے اور خلش مین اور کشش مین اور اختلاج
اعضا مین اور صعود ابخرہ مین مشابہ خفقۃ الکبد کے اور لرزہ اور قشعریرہ مین مشابہ تیز الکبد کے اور معلوم کرنے
خلش کے مانند سوئی چبھن کے مشابہ خدر کے اور حرارت نرم اور لاغری سے مشابہ دق کے اور درد اور بدبو سے
ڈکار کے اور خشکی موہنہ سے مشابہ قرحہ مری کے اور معدے کے اور بثور مری کے اور معدے کے اور غثیان کے اور
غم اور غثیان مین مشابہ کرب معدی کے ہوتا ہے اس صورت مین طبیب کو ضرور ہے کہ علامات مذکورہ مین نظر دقیق
کرے لیکن چونکہ علامات ہر ایک کے اونکی جگہ مین مذکور ہین دوبارہ احتیاج اونکے ذکر کی نہین دیکھی گئی **فصل چوتھی**
علاج مین اسمین بڑی فکر درکار ہے کیونکہ اگر ادویہ سرد اور تر استعمال کرین تو مورث ضعف ہضم کا اور معدے کا
ہوتا ہے اور اگر ادویہ گرم اور خشک کرین تو موجب ازدیاد احتراق کا ہے اور واجب ہے کہ اسکے علاج مین دیر کرین
نہین تو اکثر ایسا ہوتا ہے کہ یکبارہ غلبہ پاکر یکبارہ محدث عارضہ ردیہ کا ہوتا ہے اور جلدی بھی نکرین کہ یہ دیر مین
دفع ہوتا ہے بلکہ جو تدبیر کہ آسان ہے اوسپر مداومت کرین اور تفصیل اسکی چند فائدون مین مذکور ہے **فائدہ** پہلا تنقیہ مین
باسلیق خواہ صافن ہر ایک چالیس دن مین کھولین لیکن قی نکرین کیونکہ مضعف معدہ کی اور باعث تہنشین ہو جانے
خلط کی ہے اور جب تک ممکن ہو مسہل بنظر رعایت معدے کے نفرادوین خصوص قوی سے اسہال کرنا بالکل مضر ہے
بلکہ کبھی باحداث تشنج کے اور خشکی مفرط کے قاتل ہے اور اگر ضرورت کا ملہ پڑے تو رفق اور مدارات بعد نضج کے اس دوا یعنی
گاؤزبان اور بالنگو اور بادیان اور جلنجبین سے مسہل لیوین **صفت** پانچ درم سنا دس درم مصری مع پانچ مثقال عرق
خیار شنبر کے خود مع جوشاندہ گاؤزبان بادرنجبویہ افتیمون اور تھوڑی سی افسنتین کے مع خیار شنبر اور شربت وردکے
دیوین **ایضاً** مسہل بہ نفع مند بشرط عدم حرارت کے رسالہ سے **صفت** گل سرخ بیس درم افسنتین دس درم ہلیلہ زرد تین
چار چار درم سنبل سلیخہ اونہ سانج صبر دو درم جوشاندہ کرکے بیس درم مصری کے ساتھ پیوین **ایضاً** مسہل منضج خلط

تلیین بھی بغیر اسکے کہ ابخرے کو پیدا کرے یا ضعف معدہ یا ضعف جگر کرے بلکہ جو مادہ کہ صاحبان مزاج خشک مین دیگر
ادویہ قویہ مسہل سے خارج نہین ہوتا اس دوا سے برآمد ہوتا ہی اور مدد اسکی پانی تمام سرد سے بلکہ پانی برف سے کیجاتی ہی
صفتہ بیخ کاسنی دس ماشے بنفشہ سپستان پرسیاوشان بستان افروز دو درم تخم کاسنی اصل السوس گاوزبان نیلوفر
تین تین درم ترنجبین سات درم املی بارہ درم املتاس مغز مع روغن بادام چودہ درم شربت ورد مکرر بائیس درم حسب دستور
جوشاندہ کر کے پیوین اور رسالہ مراد شطاری مین ہی کہ سنا سے لحاظ نکرین کسواسطے کہ وہ بالخاصیۃ مسہل مواد سوختہ کی
عمیق بدن سے ہی بغیر اسکے کہ کسی خلط کو جوش مین لاوے یا گرم کرے **ایضاً** تدبیر نہایت عمدہ نافع امراض سوداویہ
مراقی اور بواسیر اور ریح البواسیر کے لیے صفتہ پانچ مثقال افتیمون کو ستر مثقال ماء الجبن مین جوش دیکر ہاتھ سے خوب
ملین اور بیس مثقال شیرخشت اور تین قاشق نقوع آلوبخارا کے ساتھ پیوین **فائدہ دوسرا** تدبیرات متفرقہ مین منجملہ
واجبات کے یہ ہی کہ تقویت دل کی اور دماغ کی اور معدے کی ضرور سکنجبین اور ادویہ موٹے کرنے والے بدن کے استعمال کرین
کیونکہ قوی دافع ان امراض کی ہی اور تفریح طبیعت کے واسطے ماء الشعیر اور شربت انار اور بہی اور گاوزبان اور بادیان
اور شاہترہ اور لیمون اور ریباس اور سیب اور سکنجبین مع عرق گلاب اور عرق بیدمشک اور بادرنجبویہ پلاوین اور ادوین
ادویہ مسہلہ سے جو مضعف معدے کی ہین جیسا شربت خشخاش اور عناب اور نیلوفر اور شیرہ تخم خرفہ اور تخم خیارین اور
کاہو بغیر اسکے کہ اونکو ادویہ مقویہ سے تقویت دیوین بالکل احتراز چاہیے کیونکہ ضرر انکا بسبب ضعیف کرنے معدے کے
گرمی اور خشکی کے ضرر سے زیادہ سخت ہی اور واسطے شکست ریح کے تخم کرفس اور انیسون اور زیرہ استعمال کرین لیکن کبھی ادویہ
قویہ کی احتیاج پڑتی ہی جیسا تخم سداب تخم سنبھالو بشرطیکہ حرارت سخت نہو اور رات کے وقت جلاب جالینوس کا دیوین
اور وہ یہ ہی عرق گلاب مین برگ بادرنجبویہ اور عود کو جوش دیکر مصری ڈالین **ایضاً** منجملہ ادویہ نافعہ کے مربای ہلیلہ اور یہ
مربای آملہ ہین بسبب قوت دینے معدے کے اور دفع کرنے ابخرون کے **ایضاً** دوای محمود خمیرہ ہلیلہ ہی **ایضاً**
طبرانی نے کہا ہی کہ گرم مزاج کو چاہیے کہ ماء الشعیر پیوے مع شربت خشخاش کے اور صاحب مزاج سرد کا جلنجبین پر التزام کرے
ایضاً رسالہ مین مذکور ہی کہ شاہترہ نہایت مفید ہی **ایضاً** نہایت مفید چای خطائی ہی **ایضاً** مجرب باتفاق اطبا کے
افسنتین ہی روفس نے کہا ہی کہ استعمال کرنا افسنتین کا مراقی کے لیے مفید ہی اور عماد شیرازی نے کہا ہی کہ وہ تمامی امراض
سوداویہ کے لیے مفید ہی خصوص شربت مجربہ شیخ کا اور وہ یہ ہی افسنتین سو درم تین سیر پانی مین جوش دیوین تاکہ تین استار
باقی رہے اور دس استار آب سفرجل سے جو خمیر مین مشوی کی گئی ہو ساڑھے سات استار شہد کے ساتھ قوام دیوین خوراک
پانچ درم اور عماد الدین نے کہا ہی کہ مداومت اسکی مع معجون نجاح کے بعد استفراغ کرنے ماء الجبن کے بڑی عمدہ تدبیر ہی
فائدہ تیسرا مفرحات مین دواء المسک نافع مراقی اور ابخرہ اور ریاح اور مواد سوداوی اور مقوی معدہ اور دل اور جگر
مجربہ حکیم عبدالملک صفتہ صندل چار ماشے مشک سات ماشے زعفران دس ماشے سنبل ایک درم بسد درونج بہمن سفید
اور سرخ فرنجمشک ساذج زرنب اشنہ زرنباد بادرنجبویہ گل گاوزبان پوست اترج الائچی خرد ورق نقرہ دو دو درم
مروارید کہربا ابریشم تین تین درم مصری آدھا رطل شہد تین پاؤ گرم مزاج اسکو عرق بیدمشک کے ساتھ استعمال کرین

ایضاً معجون مکرم خانی نہایت مجرب اور بغایت عمدہ تقویت دل اور معدہ اور اشتہا اور ہضم اور دافع ابخرہ معدہ اور
مراق اور سوزش احشا اور ہیضہ اور اسہال معدہ کے لیے صفت کافور ربکی ماشہ فلفل آدھا درم سنبل درم زرشک مصطگی
تین تین الائچی چار مروارید پوست پستہ پانچ پانچ درم پانی انار کا اور پانی بہی کا دس دس شیرۂ آملہ بارہ زرشک بیدانہ
بیس سرکہ انگوری چالیس عرق گلاب رطل چینی اڑھائی رطل خوراک درم ایضاً معجون فلاح مؤلفہ صاحب رسالہ
کہ جسکی بڑی تعریف اونہے کی ہی اور کہا ہی کہ اسرار خدا ہی تعالیٰ سے ہی اور بار ہا تجربہ کیا گیا ہی اگرچہ بغیر تنقیہ کے استعمال
کیجاوے تاہم نافع اقسام مالیخولیا کی ہی اور احتراق اخلاط کی اور وسواس کی اور صعود ابخرہ کی اور خدر کی اور قشعریرہ کی
اور اختلاج کی اور اوس عارضے کی جو مانند رفتار موریچے کے مراق میں معلوم ہوتا ہی اور مقوی اعضاء رئیسہ اور معدہ ہی اور
مراق اور اشتہا اور ہضم کی ہی صفت الائچی خرد کافور ایک ایک درم مشک مثقال ورق نقرہ آٹھ ماشے تخم خیارین تخم گاؤزبان
بہمن سرخ بہمن سفید زعفران تین تین درم تخم شاہترہ ریحان مقشر کاہو کاسنی گاؤزبان عود بیخ یعنی گونڈی طباشیر مصطگی بسد
بادرنجبویہ درونج صندل سرخ صندل سفید کشنیز چار چار درم بسفائج گل بنفشہ تخم بالنگو لاجورد مغسول پانچ پانچ درم برگ بید
اسطوخودوس گل سرخ سنگ یشم چھ چھ درم شاہترہ بھنگرہ برگ ارقون سات سات درم ہلیلہ سیاہ مغز بروغن بادام شیرۂ آملہ
دس دس درم شربت زرشک شربت لیموں شربت انار ترش رب بہی ہر ایک آدھ آدھ پاؤ شربت انار شیریں شربت
سیب شربت عناب پاؤ پاؤ عرق گلاب آدھ سیر مصری تین پاؤ عرق بید مشک آب عصی الراعی یعنی سکرو ایک ایک سیر
خوراک ساڑھے تین درم نہایت چار مثقال ایضاً یاقوتی جسکو صاحب رسالہ نے شیخ سے نقل کیا ہی مقوی دل اور دماغ
اور زینت افزای چہرہ اور حواس اور نہایت مفید ضعف قوی اور بیہوشی اور نقاہت کے لیے ہی صفت لعل شفاف
زہر مہرہ مرجان یشم عقیق بسد ابریشم دارچینی مصطگی زرنباد درونج کبابہ تمال تبر خولنجان قاقلہ تخم بالنگو کشمش سعد
اسارون قرنفل اسطوخودوس افتیمون گاؤزبان فادزہر حیوانی عنبر مشک ایک ایک مثقال تخم ریحان ڈیڑھ مثقال
کہربا مروارید ورق طلا یاقوت زمرد سنبل زراوند جوزبوا بسباسہ ثعلب کشنیز طباشیر خشخاش عود ہلیلہ سیاہ دو دو مثقال
پنیرمایہ شتر زرشک الائچی تخم شلغم تخم خربزہ تخم خیار تخم کاسنی تخم خرفہ مقشر نارجیل صنوبر بادام پستہ تین تین مثقال ثعلب
صندل مسحوق مع آب گلاب ایک سو پچاس عرق گلاب دو سو شہد مصری ہر ایک ڈیڑھ حصہ خوراک ایک مثقال دو مثقال تک
ایضاً معجون راحت مؤلفہ صاحب رسالہ نافع سودا صفراوی اور مراق اور تپ گرم اور سرفہ گرم اور مقوی معدہ
اور جگر اور دافع ابخرہ اور دافع سوزش صفت کافور دو مثقال الائچی خرد الائچی کلاں طباشیر چھ چھ درم صندل سفید
تخم خیارین تخم تربز تخم کدو تخم خیار تخم شاہترہ بارہ بارہ درم تخم کاہو تخم خرفہ آملہ صمغ زرشک گل سرخ رب السوس
اٹھارہ اٹھارہ درم تخم کاسنی کشنیز تیس تیس درم ترنجبین چھتیس رب بہی آب انار شیریں ایک ایک رطل پانی گلاب اور
تربز اور کدو بریاں دو دو رطل مصری تین رطل دودھ بکری کا چار رطل اسی عناب منقوع بدستور قوام دیویں
ایضاً حکیم مسیح الزمان نے ذکر کیا ہی کہ ایک شخص منجملہ ہندوستان اوسکے دکن کیطرف گیا اور بہت پینے شراب قندی سے
اوسکو مراق پیدا ہوا اور اطبای اوس طرف نے دوا یہ مبردہ اوسکے جگر پر لگانے شروع کیے لیکن اصل مرض سے بیخبر رہے

پس معدہ اوسکا ضعیف اور اشتہا طعام کی باطل ہوگئی اور وہ بالکل صاحب فراش ہوا ہمارے پاس آیا تو ہمنے اوسکے واسطے یہ
معجون بنائی اور کہا کہ ماء الجبن چند روز پیوے اور بعد اوسکے تین دن یہ معجون کھاکر بعد اسکے ماء الجبن استعمال کیا جاوے
اور اسی طرح کیا اور کہا کہ چند دن معجون نہ کھاوے اون دنون مین مفرحات معتدلہ مائل ببرودی اور دوا المسک معتدل استعمال
کرتا رہے اور غذا ماء الشعیر مزور مع کدو و پالک اور روغن بادام کے کھاوے چنانچہ اس تدبیر سے بالکل اچھا ہوگیا اور سوای اسکے
یہ معجون مقوی دل اور دماغ کی اور معدہ اور جگر کی اور مراق کی بے مثل اور مخرج فضولات سوختہ کی اعضای مذکورہ سے اور
منعش حرارت غریزیہ کی اور دافع ملال اور وحشت کی بھی ہے صفت کافور ریاحی تخم بادرنجبویہ قرفہ طباشیر سنبل ناردو مشک
کمال بہر الایچی خرد ہر ایک ڈیڑھ مثقال عنبر کستوری ورق نقرہ ورق طلا اڑھائی اڑھائی مثقال لاجورد شستہ سات سات
تین تین زعفران ریوند ہر ایک چار مثقال یاقوت سرخ لعل شفاف سنا مکی پانچ پانچ بسد سرخ مروارید کہربا گاؤزبان ہندی
دارچینی ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد سنبلج ابریشم پوست اترج بہمن سفید کچور زرشک بیدانہ تخم خرفہ تخم کشنیز تخم خیارین تخم کاہو
تخم کدو ہر ایک سات اسطوخودوس آٹھ آملہ افتیمون خشخاش تخم کاسنی ہر ایک دس صندل سحوق مع عرق گلاب عرق بید
ہر ایک ساڑھے دس عرق بیدمشک عرق گلاب دو رطل آب انار اور شہد مصفی آدہ آدہ سیر شربت بہی اور مصری
ایک ایک سیر خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک فائدہ چوتھا اون ادویہ مین جو اوپر لگائے جاتے ہین پس
جگر پر ادویہ سرد اور مراق پر سرد اور محلل دونون اور تجربہ مراق پر اور طحال پہ لگاوین منجملہ سرد و محلل کے یہ ہے صفت
بنفشہ نیلوفر برگ کاہو برگ خرفہ جو آدہ کدو ہر ایک دس دس جزو بابونہ اکلیل سنبل اسارون ایک ایک جزو اور کبھی اسمین
واسطے زیادتی قوت کے برگ آس اور سفرجل بھی داخل کرتے ہین ایضاً سعد اذخر قصب الذریرہ بنفشہ حلبہ ہر ایک دو درم
مصطگی سنبل تین تین درم گل سرخ پانچ درم بابونہ حنظل آرد جو سات درم لعاب تخم کتان کے ساتھ ضماد کرین ایضاً
دوای معدہ جید دار مع افشردہ کشنیز اور روغن گل اور سرکہ کے ہو ایضاً عجیب النفع محلل بریاح اور ابخرہ بابونہ اکلیل
برگ اترج جوش دیکر نطول کرین ایضاً مجرب انجیر محلل مع روغن گل ایضاً دوای عمدہ افشردہ کاسنی اور دھنیا اور
گل سرخ مع قدرے صندل ایضاً نطول کرنا بابونہ اور اکلیل اور برگ اترج کا محلل ریاح اور ابخرے کا ہے اور بہترین
بابونہ اچھی چیز ہے ایضاً نطول مفید پانی شیرین تازہ سے بر وقت خواب کے معدہ پر نطول کرنا نافع ہے اور جو جگہ کہ بہ جاوے
اوسپر افسنتین اور شبت اور پودینہ اور زیرہ اور انیسون اور صعتر سے تکمید فرماوین لیکن اختیار ہے کہ ادویہ مذکورہ خشک
خواہ جوش دیکر کسی جانور کے مثانہ مین ڈالکر تکمید کرین ایضاً نہایت مفید ہے ورزش ہتھیلیون کے پہ حنا کو پانی کاسنی کے ساتھ لگاوین ایضاً
سر اور قدم پر روغن بنفشہ اور روغن کدو ملین ایضاً جب مریض نیند مین ہو تو چاہیے چربی تازہ ذبیحہ کی پانون پر ملین کہ نافع عظیم ہے ایضاً
نافع یہ ہے کہ پانون کو ملین اور بیٹھے اور قے روک کو گرم کرین اور حرکت معتدلہ فرماوین فائدہ پانچوان بیچ بیان تفصیل اغذیہ جو کہ
نافع یا مضر ہین پہلے مالیخولیا مین مذکور ہو چکی ہین لیکن بعضے طبیب کہتے ہین کہ غذا ایک قسم کی چاہیے تاکہ ہضم اوسکا مشکل نہووے اور
اگر بھوک بہت لگے تو ماء الشعیر مطبوخ بخشخاش مناسب ہے اور تمامی ادویہ قابضہ اور ترشی اور سرد اور گرم اور مرغن سے پرہیز کرین اور
جماع بکثرت مضر ہے اور قلیل نافع ہے خصوصاً اگر بہ شرائط محبوب کے ساتھ واقع ہو تو تمام فائدہ مند ہے کیونکہ منعش حرارت غریزی ہی اور

مستفرغ مواد محترقہ کا ہی فصل تیسری حکایات مین جو مقصود ہین طبری سے منقول ہی کہ امیر اہواز کو مراقی پیدا ہوئی اول
بسبب جمع ہونے بخر سے کے اور خامی ماوے کے بول اوسکا سفید تھا اور تشنہ تھا قے ہی اور ہضم فاسد اور ما بین ترقوہ اور
مونڈھون کے درد پیدا ہوا اور طبیبون نے اسپر گمان کیا کہ مرض سرد اور ریحی ہی غلطی کہا کر سب مسخن دیا اور مرض نے
زیادتی کی اوسپر پہلا امیر نے حکم دیا کہ طبیب کو قتل کر ڈالین اور بعد اسکے حسب سفارش حکم دیا کہ قید کرین اور حکیم ابو نوح کو
فارس سے بلوایا اوسنے بھی مرض سرد اور ریحی گمان کیا اور مسہل پلایا اوسپر بھی امیر نے غضب کیا اور یہان تک اوسکو
مارا کہ بیہوش ہوگیا بعد اوسکے وہب یہودی کو بلوایا اوسنے بھی مسہل پلایا اور کہا کہ بعد مسہل کے حمام مین جانا چاہیے اس سے
امیر بیہوش ہوگیا اور بعد افاقے کے یہودی کو حمام مین قید کیا اور بہت سی دوا اوسکو پلائی حتی کہ یہودی جب حمام سے
نکالا گیا تو قریب الموت ہوکر ایک برس تک فراش پر پڑا رہا اور تمام چہرہ اوسکا اوتر گیا اور یہودی نے طب سے
توبہ کی بعد اسکے امیر مذکور نے ابو عبد اللہ ترمذی کو لکھا اگر کوئی طبیب ہو تو بھجوا دین اوسنے مجکو بھجوایا اور ہمین نے
اوسکو ماء الشعیر اور حسو خندروس دیا اس تدبیر کرنے سے آثار صحت کے ظاہر ہونے لگے اور بعد بیداری کے جو بست دنون
نہ سوا تھا چند روز آرام کیا بعد اسکے چند روز گذرے تھے کہ ایک عورت طبیبہ عالمہ کتابہای بقراط اور جالینوس کی یہان
پہونچی اور اوسنے کہا کہ دودھ گدھی کا اوسکو پلا دین اور ہمین نے اوسے مذکورہ کو مع دودھ گدھی کے استعمال کرایا
اور وہ اچھا ہوگیا ایضا طبری نے کہا ہی کہ ایک اور شخص تھا کہ اوسکو بھی یہی مرض لاحق ہوا تھا اور جب طبیب نے اوسکو
ایارج اور ایسا اطریفل کہ جسکو جب ایارہ سے تقویت دی گئی تھی استعمال کرایا تو قریب مرگ ہوگیا بعدہ ابو ماہر نے
اوسکو ماء الشعیر اور حریرہ خندروس و تخیلی صغری اور شراب سفید مائی اور آبزن خفیف استعمال کرایا اور وہ تھوڑے ایام مین اچھا ہوگیا

کلام عشق مین

اسکو امراض دماغیہ مین شمار کرتے ہین کیونکہ اسکا تعلق مع خیال ہی اور مالیخولیا کی طرف منجر ہوتا ہی اور کبھی اوسکو مالیخولیا کی
قسم بتاتے ہین اور وہ حب مفرط معشوق کے ساتھ ہی جو موجب انہماک قوت ہای عقلیہ کی اور روگردانی غیر سے ہوتی ہی اور
بعد اسکے منجر باحتراق اخلاط اور زوال عقل کے ہوجاتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ سبب اسکا بخار ہی محتبس کا ہی مولف
فرماتے ہین کہ مین اس دلیل کو بعید نہین سمجھتا کیونکہ غالب وجود اسکا بدون شہوت کے نہین ہوتا جہان شہوت ہوتی ہی
تو پیدا ہوتا ہی والا نہ اور ایسا ہی جب شدت اور ضعف شہوت مین دائر ہوتا ہی اور یہی وجہ ہی کہ عشق مرد کا عورت پر اور
عورت کا مرد پر اور مرد کا امرد پر ہوتا ہی اور نہ امرد عاشق امرد اور نہ عورت عاشق عورت یا امرد اور نہ مرد عاشق مرد اور
نہ خصی عاشق کسی کا ہوتا ہی اور کثیر الوقوع انہین مجرد لوگ مین یعنی جنکے عورت نہین ہوتی اور نیز جوانون مین ہوتا ہی اور جو شخص کہ
جماع کرتا رہتا ہی اور مشایخین مین تھوڑا ہوا کرتا ہی اور جو اشخاص کہ جنکا نکاح کرنا ممنوع ہی اونپر بالکل نہین ہوتا اور بعد اسکے
محبت اور عشق شہوت پر غالب ہوجاتا ہی اور وہم اور خیال اوسپر اور نشان اوسکا نہین رہتا تا کہ اگر عاشق کو واسطے
نکاح معشوق کے کہا جاے تو انکار کرتا ہی اور کمال اوسکا یہی ہی اور یہ عشق تمامی امراض سے سخت ہی اور بقراط نے کہا ہی
کہ عشق نصف مرضون کا ہی کیونکہ یہ عارضہ نفس کا ہی اور باقی لاحق بدن کے اور معلم ثانی نے کہا ہی کہ یہ مرض دو ثلث

امراض کا ہی اور باقی ایک ثلث کیونکہ اس سے بوجہ ہزال اور تغیر رنگ کے اور لزوم خفقان کے بدن بھی متغیر ہو جاتا ہی علامات
اسکے ابتدا مین دوست رکھنا زینت کا ہی اور مطلب اوسکا اس سے یہ ہوتا ہی کہ محبوب کی آنکھون مین اچھا معلوم ہو دوسرے اور
لذت پانا غزل اور شعرون سے ہی اور بعد اسکے تھوڑا کھانا اور زردی رنگ کی اور غائر ہونا آنکھون کا اور خشکی اونکی سوا رونے کے
اور بیداری اور آہ سرد اور جھپکانا پلکون کا مع تھوڑے سے مسکرانے کے اور وجہ مسکرانے کی یہ ہی کہ جب اوسکو خیال مین
محبوب دکھلائی دیتا ہی تو اوس سے لذت لیکر مسکراتا ہی اور صفائی بول کی اور اختلاف نبض کا خصوص بروقت یاد کرنے
محبوب کے ہی بلکہ بعضے اطبا دانایان نے یقین کرنا نام محبوب کا اسی حیلے سے کیا ہی یعنی نبض اوسکی ہاتھ مین لیکر نامون کا
لینا شروع کیا اور بعد اسکے اقسام صنائع اور حرفت کا اور بعد اسکے شہرون کا اور بعد اسکے محلون کا اور نبض پر خیال رکھا
جب دیکھا کہ فلانے نام یا صنعت یا شہر یا محلے سے نہایت اختلاف ہوا ہی بلکہ بالکل منقطع ہو گئی ہی تو دوبارہ اوسی طرح کہا تاکہ
یقین ہوا کہ فلانی جگہ اسکا عشق ہی چنانچہ اس حیلے کو مجرب کر چکے ہین اور اچھا قول بقراط کا یہ ہی کہ بعض الیسی کبل ہی کہ بالکل
جھوٹ نہین کہتی علاج اطبا متفق ہین کہ تدبیر اسکی جماع کرنا ہی خصوص اگر بوجہ شرعی معشوق سے میسر ہو ورنہ صورت عدم موجب
فساد کا ہی کیونکہ قاعدہ ہی کہ آدمی حریص اوس چیز پر ہوتا ہی کہ جس چیز سے منع کیا جاتا ہی اور سوای محبوب کے اگر میسر ہو تو بھی
مفید ہی خصوص اوس عورت سے جو مشابہ محبوب سے ہی کیونکہ موجب اصلی کو جو شہوت ہی توڑ دیتا ہی اور بعضے کہتے ہین
کہ معشوق کے ساتھ جماع کرنا غیر جائز ہی اسوجہ سے کہ فراق بعد الوصال تمام دشوار ہی اور کبھی یہ حیلہ کیا جاتا ہی کہ معائب
معشوق کے اوسکے پاس ذکر کرتے ہین تاکہ متنفر ہو جاوے اور حکما سے عجائز کو اس باب مین بسبب تجربہ کاری کے بڑا حیلہ دار
اور تجربہ کار سمجھا گیا ہی اور کوشش کرین کہ علوم دقیقہ مین جیسا حساب اور تکرار مین اور شطرنج اور تجارت اور سفر اور سماع
اشعار مین کہ جنمین ذکر موت کا اور فنای عالم کا اور قیامت کا ہو اشتغال کراوین لیکن غزلیات کا سننا نہایت بد ہی اور
درازی مفارقت کی اوس قبیل سے ہی کہ یا تو بالکل نسیان ہو جائیگا یا بسبب غم کے ہلاک ہو جائیگا جیسا کہ اچانک
وصال کا ہونا بسبب کمال خوشی کے موجب ہلاکت کا ہی اور جو لوگ کہ ذوی العقل اور عاقل ہین اونکے لیے ملامت کرنا مفید ہی
خصوص قبل استحکام کے ورنہ ویسا ہوگا جیسا کہ شاعر نے کہا ہی اجد الملامۃ فی ھواک لذیذۃ پاتا ہون ملامت کے
تیری دوستی مین لذیذ حبا لذکرک فلیلمنی اللوم واسطے دوستی یاد کرنے تیری کے پس چاہیے کہ ملامت کرے
مجھے ملامت کرنے والا ارسطو نے کہا ہی کہ لیٹنا عاشق کا اوس مقام مین کہ جہان استر لیٹا ہو مفید ہی لیکن اگر عورت ہو تو لیٹنا مقام
لیٹنے استر مادہ کے اور اگر مرد ہو تو مقام نر کے لیے لیکن انطاکی نے برعکس اسکے ذکر کیا ہی اور کہا ہی کہ [illegible] آدمی کی [illegible]
کرکے ایک دانگ کھلا دین [illegible] مخلص ہی مگر بشرطیکہ عاشق کو [illegible] اس بات کا [illegible] کا اوس [illegible]
کہ گردن معشوق [illegible] ہو کر پلا دین ایضاً انسل ہندی [illegible] ایضاً [illegible]
[illegible] کا بھی [illegible] اسکے بغیر علم معشوق کے [illegible] مقتول کی [illegible] ایضاً
بقول صاحب [illegible] سیاہ کا [illegible] کے عاشق کے دل [illegible]
التحقیق العجیب عاشق ہونا مع خیال [illegible] نقصان ایمان کا ہی [illegible] مبارک [illegible]

نظر کرنا ایک تیر زہرناک ہی منجملہ تیرون شیطان کے اور پیدا ہونا عشق کا عفت کے ساتھ بڑی عمدہ ریاضت دل سخت کے لیے
اور نہایت قوی جالب مکارم اخلاق کا اور عشق حقیقی کا ہی آور ارسطو نے کہا ہی کہ وہ دلیر کرنے والا بزدلون کا اور سخی کرنے والا
بخیل کا اور سرفراز کرنے والا غبیون کا ہی اور اگر تم تواریخ صالحان مثل تاریخ مصلح الدین شیرازی اور عین القضاۃ فخرالدین عراقی
وغیرہ دیکھو تو ہر آینہ عجائب مشاہدہ کروگے اور اصل اسمین فرمودہ عاشق اور معشوق صادق مصدوق صلی اللہ علیہ وسلم کا ہی کہ
من عشق فعف فکتم فمات مات شہیدًا یعنی جو شخص کہ عاشق ہوا اور پاکدامن رہا اور مخفی رکھا عشق کو پھر مرگیا تو شہید ہوگا
مخرج اسکا دیلمی ہی فردوس مین اور خطیب تاریخ مین ابن عباس سے ہی اور حاکم نے تاریخ بغداد مین اور ابن عساکر نے تاریخ
دمشق مین اس لفظ مات شہیدًا کے ساتھ ذکر کیا ہی اور خطیب نے ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعًا بلفظ من عشق
فعف ثم مات مات شہیدًا اخراج فرمایا ہی اور دیلمی بلا اسناد لایا ہی کہ العشق بلا ریبۃ کفارۃ للذنوب اور مجمل کلام کا
یہ ہی کہ اس حدیث کے طرق بہت ہین اور محدثین نے اونکو قبول کیا ہی اور حافظ علامہ جلال الدین سیوطی نے رسالہ
اسباب الشہادۃ مین لکھا ہی اور ابن حزم نے کہا ہی کہ **نظم** فان اهلك هوىً هلك شهيدًا + وان تمنن لقيت قر عين
روى هذا لنا قوم ثقات + نئوا بالصدق عن كذب ومين اور ابن ربیع نے کہا ہی **شعر** تعفف اذا ما تحمل
بالحمل عالما يكون الهي عالما وشهيدا اور خبر حضرت مختار علیہ صلوات اللہ وسلامہ بالتکرار مین ہی من عف
كاتما هواه اذا مات مات شهيدًا اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو امر باخفا فرمایا ہی اوسکی وجہ یہ ہی کہ یہ لذیذ تر اور
مشکل زیادہ نفس پر اور موجب کمال عفت کا اور موافق شرع کے ہی بعد اسکے یحیی بن معین نے انکار اس حدیث کا سوید بن
سعید سے کیا ہی کیونکہ جب روایت اس حدیث کی یحیی کے پاس کی گئی تھی کہا ہی کہ اگر میرے پاس گھوڑا اور نیزہ ہوتا تو مین
سوید کے ساتھ غزا کرتا تو وہ انکار غیر معتمد ہی کیونکہ سوید کو احمد وغیرہ نے ثقہ کہا ہی اور مسلم نے صحیح مین اوس سے روایت
فرمائی ہی اور جزری نے حصن حصین مین اس حدیث کی تصحیح پر کہ ماء زمزم لما شرب لہ سوید بن سعید کی حجت پکڑی ہی پس
اگر کوئی شخص اعتراض کرے کہ جب اصل اسکی شہوت ہوئی تو صالحان مین کسطور پایا جاتا ہی اور کسطرح شارع علیہ السلام نے
اسکی تعریف فرمائی ہی تو جواب اوسکا بعد تسلیم کے یہ ہی کہ صالحون کا عشق اور قسم کا ہی کیونکہ وہ مطلق کو مقید مین اور ظاہر کو
مظہر مین دیکھتے ہین اور ذو النون نے کہا ہی کہ جو شخص خداوند پاک کے ساتھ اُنس رکھے گا وہ ہر شی نمکین اور ہر چہرہ حسین سے
انس پکڑیگا کیونکہ سوای محبوب حقیقی عز شانہ کے کوئی حسین نہین اور کیا اچھا کہا ہی عارف بن فارض نے **نظم** وكل
مليح حسنه من جمالها + معار له بل حسن كل مليحة + اور عفیف تلمسانی قدس سرہ نے فرمایا ہی نظرت اليها
والمليح يظنني + نظرت اليه لا وميسمها الالماء + ولكن اعار الله التي الحسن نعتها + صفات جمال فادعى ملكها
ظلمها اور ضمیر تانیث کی باعتبار ذات الہی تقدس اسمہ کے ہی اور وہ کاملین مین محبت اور شہوت سے مرکب ہوا کرتا ہی پس
اگر شہوت غالب ہو تو اوسمین ہمارا کلام نہین اور اگر محبت غالب ہو اسطرح کہ صاحب اوسکا شہوت سے مطلع نہو تو وہ
ممدوح ہی کیونکہ سالک ہونا جناب حق سبحانہ کی طرف اوسوقت ہوتا ہی کہ جب طبائع حیوانیہ منکسر ہو جاوین اور اسی وجہ سے
گمان کیا گیا ہی کہ صوفی بعد تیس برس کے مرد ہوا کرتا ہی پس عشق ممدوح فی الحقیقۃ قاہر شہوت کا ہی نہ طالب شہوت کا

اور محققین نے کہا ہی کہ ملک صرف عقل ہی اور بہیمہ محض شہوت اور انسان دونوں سے مرکب ہی پس جو شخص کہ عقل اوسکی شہوت پر غالب ہو
تو وہ ملک سے افضل ہی اور جو شخص کہ شہوت اوسکی عقل پر غالب ہو وہ بہیمہ ہی پس ظاہر ہوا کہ عشق عفیف ایک بحر زخار اون
طبائع کے لیے ہی جو عفیف محارم اور متصف بمکارم اور مخلوق بہ حیا اور نصیحت کرنے جہان کے لیے منظور ہین اور جو شخص کہ
غیر اوسکا ہی اگرچہ ابتدا اگر بعفت رہتا ہی الا بعد اوسکے راجح بفجور ہو جاتا ہی کیونکہ شیطان کے مکائد بہت ہین اور قسم ہی
مجھے عمر اپنی کی کہ جو شخص مباحات مین توسع کرتا ہی بعد اسکے محرمات مین پڑتا ہی مگر وہ شخص کہ جسکو خدای تعالی معصوم رکھے
اور مخفی نرہے کہ پورا ادراک کرنا محاسن کا موقوف اعتدال ذکا ہی اور دائم ہونا عشق کا منحصر باخلاق حسنہ ہی اور بقراط نے
کہا ہی کہ غلیظ طبع اور فاسد مزاج اور کم ہمت آدمی کو عشق نہین ہوتا اور ریونس نے کہا ہی کہ جو شخص کہ سماع اور تار سے طرب
نہین کرتا اور تامل گلزار سے وجد مستی مین نہین آتا اور آب و پرندہ اوسکو شغل مین نہین لاتا تو مائین اوسکے اور عشق کے ایک سد ہی یعنی لوا

کلام مشترک مابین فالج اور لقوہ اور رعشہ اور تشنج اور تمدد اور کزاز اور خدر کے

اور انکو امراض عصبانی کہتے ہین اور اونکے بیان مین ایک مقدمہ اور چند فصلین مذکور ہین

مقدمہ بیان کرنے ماہیت امراض مذکورہ مین

مخفی نرہے کہ حامل قوت حاسہ کا اور محرکہ کا روح نفسانی ہی جو اوسکو دماغ سے اوٹھا کر بدن کی طرف لیجاتی ہے لیکن قوت
حس کی بجز سوت کے کہ وہ اعصاب گردن سے حاصل ہی اعصاب دماغ سے ہی اور قوت محرکہ اعصاب نخاع سے ہی پس جب
نفوذ روح کا اعصاب حس مین نہو تو خدر اور اگر اعصاب حرکت مین نہو تو فالج اور رعشہ اور اگر عصبہ اپنے مبدا کی طرف
متقلص یعنی سکڑ جائے تو تشنج اور اگر دونون طرف سکڑ جائے تو تمدد اور کزاز لاحق ہوتے ہین اور منع کرنے والی روح کے
نفوذ سے غالبا سردی اور تری ہی کیونکہ سردی مخالف مزاج کی اور کثافت اوسکی اور تنگ کرنے والی مجاری کی ہی اور رطوبت
گندہ کرنے والی اعصاب کی اور سست کنندہ اونکی ہی اور یہ امراض مذکورہ مشائخ مین عسیر البرء یعنی مشکل سے جانے والے ہین
کیونکہ ارواح اونکی ضعیف اور سرد اور تر ہی اور اسی طرح اگر جانب چپ مین ہو تو ویسا ہی عسیر الزوال ہی بوجہ دوری اوسکے
پہونچنے دوا سے اور ضعیف ہونے اوسکے کے خلقت مین اور اگر قوت طبیعیہ باطل اور عضو لاغر اور رنگ فاسد ہو جاوے
تو علامت ناامیدی کی ہی اگرچہ حدوث انکا لڑکے مین بوجہ رطوبت کے ہو تو اکثر بروقت مانع ہونے اوسکے کے بسبب تحلیل
ہو جانے رطوبات کے یہ امراض زائل ہو جاتے ہین اور اکثر حدوث انکا موسم سیال اور ربیع مین ہوا کرتا ہی **فصل پہلی**
سعالجے مین بموجب اسباب اونکے سمجھنا چاہیے کہ جملہ اسباب اسکے بارہ مین پہلا بلغم ہی اور وقوع اسکا اکثر ہی **علامات**
اسکے لاحق ہونا مرض کا یکبارہ اور نہ جذب ہونا روغن کا جلدی سے مگر اوس وقت کہ کوئی گرمی غریبہ بدن کو پہونچے اور اسباب
اسکے بدہضمی اور کمی ریاضت کی اور جمع کرنا مانند خربزہ اور دودھ کے ہی **علاج** اگر مرض ضعیف ہو تو چار دن تک خواہ ہفتہ تک
نضج کرین اور اگر قوی ہو تو دو ہفتہ تک مع تعدیل و تلطیف بمضغ مصطکی اور عاقرقرحا اور زنجبیل اور فلفل اور کندر اور ورج اور
پودینہ اور عاقرقرحا کے اور بعد اسکے متفرق طور پر تنقیہ مین ترقی کے ساتھ پس از نضج تام مسہل لیوین کیونکہ جو مادہ کہ عصب مین
ہوتا ہی بدون نضج نہین نکلتا اور تحلیل وسکا بدیر ہوتا ہی اور مسہل قوی لینے کی قبل از نضج کامل کے بالکل مبادرت نکرین اور

جو مادہ کہ رقیق ہی وہ نکل کر غلیظ اخشک ہو جائیگا اور حقنہ کرنا ان مرضون مین بہرحال مجوز ہی گو کہ مرض کی ابتدا ہو اور **منضجات**
انکے یہ ہین ماء الاصول ماء البزور شربت اصول شربت بزور شربت اسطوخودوس شربت زوفا ماء العسل سکنجبین گلقند عسلی خصوصًا کمونی
اور جوشاندہ انیسون اجواین تخم شبت مصطگی بیخ بادیان بیخ کرفس اصل السوس بیخ اذخر بیخ کبر ہین پس جو دوا کہ انمین میسر ہو سکے
کام مین لاوین **مسہلات** انکے وہ تمامی ادویہ ہین جو منقی دماغ کے ہین جیسا حب ایارج اور حب اصطمیخقون اور شیخ نے کہا ہی کہ نافع تر
ادویہ سے حب فرفیون اور شبیرج اور حب منتن ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ حب مثل ہی صفتہ حنظل بقدر مساوی فرفیون آدھا جزو
ماء الکرفس کے ساتھ گولی باندھکر بارہ قیراط کھاوین لیکن بعد ہفتے کے اٹھارہ قیراط کھاوین اور ایسا ہی ہر ایک ہفتے کے بعد چھ
قیراط بڑھاتے جاوین کہ نہایت مقوی عصب ہی اور بعد اسکے فلافلی اور مربای وج اور مربای زنجبیل پر مداومت کرین اور
بلادری بالخصوص بنیظیر ہی آور جو ادویہ کہ پہلے واسطے منضج کے مذکور ہو چکے ہین اونکے جوشاندہ سے اور خردل اور شونیز
اور حرمل اور صعتر اور ایرسا اور مویزج اور ایارج فیقرا اور فلفل اور دار فلفل سے غرغرہ کرین اور بعضے ادویہ مذکورہ اور
صبر اور نوشادر اور دار چینی سے عطسہ لاوین **ایضًا** سعوط عمدہ کندش ہی **ایضًا** سعوط نافع شحم حنظل اور فلفل اور اسطوخودوس
اور جندبیدستر اور کندش دو جزو **ایضًا** سعوط کرنا کل جانورون کے زہرہ سے مفید ہی خصوصًا زہرہ باز سے اور زہرہ کرگس
اور بکری سے اور اگر سعوط کھینچنے سے دماغ کو اذیت پہونچے تو روغن بنفشہ اور دودھ تازہ خصوصًا عورت سے تھوڑی سی
چینی کے ساتھ سعوط کرین اور پہلے طرف سر کے رکھین **ایضًا** ارنب یعنی خرگوش اور روباہ اور ضبع زندہ کو پانی مین جوش
دیکر اونکے جوشاندہ مین بٹھین اور پچھلے طرف سر کو اور فقرات کو اور عضو ماؤف کو کسی پارچہ سخت سے خوب ملکر بعد اسکے
روغن سرنول (?) اور روغن خردل اور روغن سداب اور روغن عاقرقرحا اور روغن فرفیون اور روغن قسط ملین کہ نہایت
فائدہ مند ہی لیکن خیال رکھین کہ عضو متقرح نہو جاوے بلکہ قدر مین مریض کو قرحہ ہونا معلوم نہین ہوتا پس اوسمین جب عضو
نہایت سرخ ہو جاوے تو مالش موقوف رکھکر بعد اسکے اعادہ کرین اور اغذیہ یہ ہین کہ دو دن تک ماء الحمص سے معسل
اور زیرہ اور خردل کے غذا کرین اور بعد اسکے چوزہ مرغی کا اور کنجشک اور کبوتر اور تیتر اور ہرن اور خرگوش خصوصًا
دماغ اوسکا جسمین مصالحہ دار چینی اور قرنفل اور خردل سے ڈالا گیا ہو غذا کرین اور کھانا روٹی کا شہد کے ساتھ بہرحال
مفید ہی اور کھانا پستہ کا اور جوز شامی کا اور جوز ہندی کا اور حلغوزہ کا پانچ صبح مفید ہی اور انجیر اور کشمش سے نقل کرین
اور بجای پانی کے ماء العسل پیوین خصوصًا اگر پانی بارش سے تیار کیا گیا ہو تو بہت احسن ہی اور بھوک اور پیاس پر صبر کرین
اور رات کا کھانا معطل رکھین و سمر اسباب اسکا خشکی ہی جو عصب کو قبض کرتی ہی اور وقوع اسکا درجہ بدرجہ بعد اتفاق استفراغ
قوی کے از قسم فصد اور اسہال اور مسہلات اور نزف اور امراض مزمنہ حادہ کے اور تپ محرقہ کے خصوصًا سرسامی کے اور
ریاضت مشکلہ کے اور بیداری کے اور بھوک کے ہوا کرتا ہی علامات مختصہ اسکے واقع ہونا اسکا درجہ بدرجہ ہی کیونکہ جو مرض
مادی ہوتا ہی تو وقوع اوسکا یکبارہ ہوتا ہی اور جلدی جذب ہو یا روغن کا ہی علاج اسکا باوجودیکہ مشکل یا متعذر ہی کیونکہ رطوبت
اصلیہ فانی ہو چکی ہی مثل معالجہ تپ دق کے ہی لیکن لڑکون مین علاج ہو سکتا ہی کیونکہ رطوبات انکے بکثرت ہین پس اگر
مدت تک تدبیر اسکی کرتے رہین تو نفع حاصل ہو جائیگا اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ روغنات اور لعابات اور شربتون اور دودھ

اور قیروطیات سے ترطیب کرین شربا اور سعوطاً اور دلوکاً اور قریب ہی کہ تشنج مین تدبیرات کافیہ مذکور ہونگے لیکن خبردار خبردار
اسمین استفراغ اور تسخین کرین کہ فوراً اہلاک ہی تیسرا سبب سودا سدہ ہی علامت اسکی سیاہی عضو کی اور کھنچا جانا عضو کا
اور واقع ہونا مرض کا اچانک مثل بلغمی کے ہی علاج استفراغ سودا کا کرین اور بعد اسکے علاج مرکب اون ادویہ سے جو بلغمی اور
یابس مین مذکور ہین فرماوین چوتھا سبب خون ہی اور وہ کم واقع ہوتا ہی علامات یہ ہین سرخی موضع کی اور
انتفاخ اوداج کا علاج عمدہ اوسکا فصد ہی مگر بعد تشخیص تام کے اور روغنات مقویہ ہین پانچوان ہے باد غلیظ
علامت اسکی یہ ہی سدر اور دوار اور طنین اور جلدی سے عارض ہونا اور جلدی سے زائل ہونا اور مینے
ایک عورت کو دیکھا تھا کہ اوسکو فالج اور تشنج اور خدر بطور نوبت کے اچانک لاحق ہو کر بعد چند ساعات کے
زائل ہو جاتے تھے اور اسی طرح چند مراتب اوسکو عارض ہوتے تھے علاج اوسکا مانند بلغمی کے ہی بدون اسکے کہ
نضج کامل شرط ہو اور روغنات کا ملنا مفید ہی چھٹا سبب پیدا ہونا ورم کا مبداء عصب مین خواہ اوسکے شعبہ مین
خواہ عضلات مین ہی بسبب امتلاء کے خواہ جرح کے خواہ ضربہ کے علامات اسکے تدریجاً تپ اور درد اور ایذا
پہونچنا حرکت اور حس کرنے مین اسطرح کہ کوئی چیز اوس سے منع کرتی ہی بعد اسکے اگر وقوع اسکا حرارت سے ہو
تو وجع سخت درد اور تپ سے ہوگا اور اگر برودت سے ہی تو درد اور تپ خفیف ہوگی اور بلغمی مع خدر ہوگا لیکن شیخ
کہتا ہی کہ پہچان اسکی مشکل ہی اور اگر ورم منجمد اور صلب ہو جاوے تو اوس محل مین مانند گرہ کے معلوم ہوگا اور پہلے سے
درد بھی ہوگا اکثر حدوث ورم کا بعد ضربہ کے ہوتا ہی اور کبھی حدوث لقوہ کا یا فالج کا دونون ہاتھون مین خواہ ایک
ہوا کرتا ہی بسبب شکستہ ہو جانے عصبہ فقرات کے علاج اسکا یہ ہی کہ فصد کرین اور ادویہ مرخیہ اور محللہ ورم کام مین لاوین
غرض کہ تدبیرات اوسکے استعمال کرین ساتوان سبب زائل ہونا فقرات کا داہنی کو یا بائین کو نہ آگے اور پیچھے کو ہی کیونکہ
آگے کو یا پیچھے کو ہو جانا فقرات کا اعصاب کو ضرر نہین دیتا سوا اسکے کہ محل خروج انکا سوای فقرات عجز کے داہنی اور
بائین مین ہی اور اکثر مین یہ قسم قاتل ہی اور حیلہ اسکا یہ ہی کہ فقرات کو اپنے اپنے محلون مین رد کرین آٹھوان کاٹا جانا عصبہ کا
خواہ عضلہ کا ہی چوڑائی مین اور وہ یکبارہ عارض ہوتا ہی علاج اسکا کچھ نہین لیکن اگر درازی مین کاٹا جاتا ہی تو مضر نہین
اور کبھی لحوق اسکا بسبب ورم کے جو قطع سے حادث ہوا ہی ہوا کرتا ہی پس اس صورت مین زوال اسکا زوال ورم پر
منحصر ہی نوان وقوع ایسے ضربہ کا ہی جو عصبہ کو قطع یا بالکل کوفتہ کرے علاج کرنا ان دونون کا ناممکن ہی اور اگر وقوع
ضربہ سے متورم ہو جاوے یا فقرہ سے خارج ہو جاوین تو علاج ورم کا اور فقرہ کا کرین دسوان وہ ہی کہ یا تو عوارض
نفسانیہ سے مثل غضب یا خوف یا غم کے واقع ہوتا ہی کیونکہ ان امور سے یا تو فضلات متحرک ہوتے ہین یا وہ روح کو
ضعیف کرتے ہین چنانچہ بعضے اصحاب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بروز وصال حضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقعد
ہو گئے تھے اور یہ قسم خود بخود زائل ہو جاتی ہی اور کبھی حاجت تنقیہ کی اور ملنے تیل کی بدن پر پڑتی ہی یا اسباب خارجہ سے ہی
مثل باندھنے عضو کے اور بہت دیر تک [illegible] اگر وقوع اسکا بسبب [illegible]
[illegible]

اور تمدد مین عضو کا ہی گیارھوان بحران ہی کہ جس سے مادہ طرف عصبون کے دفع ہو اور وقوع اسکا سکتہ اور صرع اور اختناق الرحم
اور تپ محرقہ مین اور سرسام اور قولنج مین ہوتا ہی اور وہ اکثر اون امراض سے ہی کہ جنسے فالج بحرانی ہوا کرتا ہی حکایت کی گئی ہی
کہ ایک سال مین قولنج بکثرت واقع ہوا اور اکثر لوگ ہلاک ہوئے لیکن جس شخص نے نجات پائی تو وہ مفلوج ہو گیا علاج اوسکا
یہ ہی کہ تنقیہ کرین لیکن بہت تسخین نفرماوین مبادا کہ مادہ منتشر ہو جاوے بلکہ تقویت اور تبرید اور ردع کا خیال رکھین مانند
بابونہ کے اور اکلیل کے اور پودینہ اور رب السوس اور تخم کاسنی کے اور روغن نرگس اور روغن زنبق کا اور ہرنولی کا
ملین اور مجربات سے روغن جوز کا بالخاصیۃ ہی بارھوان غلیظ ہو جانا عصبہ کا ہو اور ہیجان اوسکی سختی اوسکی سے اور
شکل سے فراہم ہونے سے اور فراخ ہونے اوسکے سے ہوتی ہی علاج اوسکا ملنا روغنات مرطبہ کا اور مرخیہ کا اور محللہ کا
جیسا کہ روغن بادام اور روغن بابونہ ایضاً مرہم داخلیون اور باقی تدبیرات ورم صلب کے نافع ہین فصل دوسری
اون ادویہ مین جنکا اطبا نے علی العموم ذکر کیا ہی لیکن اکثر انہین سے مخصوص لقوہ سرد و تر پائے جاتے ہین منجملہ اونکے معجون فوم
اور مثرودیطوس اور سوطیرا اور دوار المسک گرم اور معجون کچلہ بالخاصیۃ اور مربای درچ اور فلاسفہ اور تریاق اور جالینوس کی
جوارش ہی ایضاً بلادری اہمین بےنظیر ہی ایضاً معجون خمیری مجرب فالج اور لقوہ اور کل مرض سرد کے لیے اکلاً اور طلاً عاقرقرحا افیون
فرفیون جند بیدستر دارچینی بنگ سفید سنبل زنجبیل زعفران مساوی الوزن شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضاً مجرب
انطاکی معجون قیصر اور معجون مذکورہ نسیان ہی رازی نے کہا ہی کہ منجملہ اون ادویہ کے جو نہایت نفع ان امراض کی ہین یہ ہی
صعتر جند ڈیڑھ ڈیڑھ جزو زنجبیل فلفل ترنج شونیز قسط تلخ اور مرصاف پانچ پانچ سداب اور بھنگ عدد دو دس درم
شہد کے ساتھ معجون کرین خوراک ایک جزو ہر روز مع جوشاندہ تخم کرفس اور نانخواہ اور برگ شونیز اور پنجنگشت اور سنبل
جنکا وزن برابر ہو استعمال کرین ایضاً مجرب تحفہ فالج اور رعشہ اور تشنج کے لیے ایک درم سداب یا تخم سداب پیر دوست کہین
ایضاً مجرب مذکورہ اور مغنی حب الصنوبر بالخاصیۃ مفید ہی اور اسی طرح تخم ہرنولی پھیل گل لیوین اور ایک عدد سے
سات عدد تک درجہ بدرجہ پہونچاوین ایضاً عرق نافع امراض مذکورہ اور تمامی امراض سرد کے لیے صعتر جوزبوا بسباسہ
ایک ایک جزو ساذج اسطوخودوس قرنفل خولنجان چار چار جزو گل سرخ بلیلہ طالیسفر زنجبیل پانچ پانچ سنا چھ جزو دارچینی بارہ
بیس بیس جزو شہد چالیس مشک ایک ماشہ مقطر کرکے ایک اوقیہ پیوین ایضاً مجرب معمول امراض مذکورہ کے لیے اگرچہ مفرمین ہون
صعتر زنبق تخم جوز ماثل ہیش ایک ایک جزو بیس جزو روغن کنجد مین بعد اسکے کہ جوش دیا گیا ہو حل کرین اور خوب طور پر اونکا
ملین ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے روغن مبارک مذکورہ سکتہ ہی ایضاً روغن خشت پختہ کھانا اور لگانا نہایت نفع مند ہی
ایضاً روغن ہرنولی اور روغن جوزا اور روغن حرمل اور روغن سداب اور روغن شونیز اور روغن عاقرقرحا اور روغن قسط جب انکو جوش دیکر روغن تمام
مطبوخ کرکے پانی کو خشک کیا جاوے اور روغن محلب اور روغن کلانج اور روغن قلقطار اور زنادین کا ملنا نافع ہی ایضاً اسطرح ہی روغن
مقطر بادام تلخ بیس درم اور کلونجی بیس درم سے ایضاً مثل اوسکے زنجبیل چہارم حصہ رطل کا اور حرمل ایک رطل دونون کو تھوڑے سے پانی مین
منقوع کرکے چار رطل روغن کنجد مین جلاوین اور صاف کرکے بیس عدد جوز بالفلفل کو اوس مین خوب حل کرین ایضاً دو عدد پکا ہوا
کہ ہر قسم کی بادی کو اس مفید ہی پس خیال کرنا چاہیے کہ کھانا ایکو بہت سا مفید ہی فصل تیسری تدبیرات مرض مذکورہ مین جبکہ

حرارت ہووے مخفی نرہے کبھی یہ امراض مع حرارت اور تپ کے مجتمع ہو جاتے ہین اور وجہ اسکی یہ ہی کہ خود یہی حرارت موجب تحریک
مادہ کی ہوتی ہی یا اس وجہ سے کہ جسوقت دماغ سے خلط سرد اعصاب پر پڑتی ہی تو اوسوقت حرارت دل و جگر کے لیے کوئی
مقابل قوی نہین رہتا کہ اوسکو روکے پس وہ حرارت دماغ پر اور اخلاط پر غلبہ پکڑ جاتی ہی اور جالینوس نے دعوی کیا ہی کہ یہ امر لازم ہی
اور بعض اسمین شاہد ہی اور متصل اور بول غلیظ سرخ ہوگا اور اگر باوجود تپ کے بول سفید ہو تو بسبب ضعف حرارت کے ہی اور کبھی فالج مین
دونون طرف کا حال مختلف ہوتا ہی یعنی جو جانب کہ صحیح ہی وہ ایسی معلوم ہوتی ہی کہ آگ مین ہی اور جو جانب کہ ماؤف ہی وہ برف مین ہی
باوجود اسکے کہ نبض ساقط ہوتی ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ پہلے ازالہ حرارت کا کرکے بعد اسکے ادویہ معتدل الحرارۃ منجملہ ادویہ
مرض کے استعمال کرین کیونکہ اگر ادویہ تمام گرم کام مین لاوین تو مورث سرسام کا ہوتا ہی پس اس صورت مین پہلے شربت بنفشہ
اور شربت لیمون اور گاؤزبان اور اسطوخودوس اور بہمن واذا اور لعاب اسپغول اور ماء الشعیر دینا چاہیے اور شیخ نے کہا ہی کہ
سکنجبین مع خانجبین بہت خوب دوا ہی اور اسکندر نے کہا ہی کہ کاسنی اور نکا ہوا اور پینا پانی کا مابین طعام کے اور استحمام
اور فرفیون مفید ہی اور کبھی روغن گل اور روغن بنفشہ اور دودھ عورتون سے سعوط کرتے ہین اور روغن گل کہ سرکہ مین جوش
دیکر سر پر ڈالین تاکہ بغیر ضرر دینے اعصاب کے تقویت بخشے اور اہل ہند کے نزدیک استعمال کرنا مبردات کا بالکل حرام ہی
اور ہماری ولایت مین موافق بھی امر ہی لیکن اگر احتیاج ہو پڑے تو قدرے مبردات جائز ہین **فصل چوتھی** ادویہ مقویہ
عصب مین اور مضرہ اوسکے ہین ادویہ مقویہ اسکے شیطرج اور دارچینی اور درونج اور فلفل اور عاقرقرحا اور زنجبیل
اور شونیز اور اسارون مین کہانا اور دلشاد ان ادویہ کا مقوی اور پیدا کرنے والا حرارت کا ہی اور افتیمون اور ایرسا
اور خوشبو اذخر یعنی گندن اور بہمن اور آملہ اور حب الصنوبر بالخاصیت اور دماغ خرگوش کا کہانا مقوی ہی اور غاریقون تحلی بجوہر
نہایت مقوی اور منقی ہی اور اسطوخودوس اور تخم حنظل اور سکبینج تقویت اور تنقیہ کرنے والے ہین اور قریب قریب انکے مقوی کے
باب مین تربد اور حب النیل ہی اور جوزکہ تریاق عصب کا کہتے ہین جس طرح کہ استعمال کرین اور روغنات گرم کا ملنا خصوص
وہ روغنات کہ ضعف باہ مین مذکور ہین مفید ہی اور ادویہ مضرہ اوسکے یہ ہین کل اشیاء ترش خصوص سرکہ اور ایسا ہی شراب
بوجہ اسکے کہ مبادا ترش ہو جاوے اور کثرت جماع کی اور سونا امتلا پر اور پانی سرد شربا اور غسلا اور سردی اور تمامی
اشیاء سرد تفتہ اور قہوہ یہ ہیئت اور مسکرات بھی ضرر دیتے ہین

کلام فالج مین

اور فالج عبارت ہی باطل ہونے حرکت عضو سے بوجہ نافذ ہونے روح محرک کے اعصاب دماغ مین اور متقدمین تخصیص
کرتے ہین اسکو نصف بدن کے ساتھ جو طول مین ہی کیونکہ فالج کے معنی لغت مین شق کرنا ایک چیز کا دو نصف مین ہیں باعتبار
معنی اول کے فالج مترادف استرخا کے اور باعتبار دوسرے معنی کے ایک قسم اوس سے ہی مگر یہ اختلاف کچھ مضر نہین کیونکہ
علاج ایک ہی بعد اسکے دیکھنا چاہیے کہ اگر مادہ بطون مؤخر مین ہی تو تمام بدن مفلوج ہوگا اور اگر ایک شق مین منجملہ دو شق
بطون مؤخر کے ہی تو آدھا بدن مفلوج ہوگا اور اگر سب اجزاء مقدم مین ہی تو بجز سر کے تمام بدن مفلوج ہوگا اور سر مین تخدیر
ہوگی کیونکہ حس اوسکی [illegible] اور اگر ایک دو شق جزء مقدم مین ہی تو نصف بدن مفلوج ہوگا مع تخدیر نصف سر کے اور اگر

میان شق اوسط مین ہی تو بعض ضعف کا اور اگر کسی عصب کے مبدا یا شعبہ عصب مین ہی تو کسی خاص عضو مین ہوگا اور قسطا قی نے
کہا ہی کہ اگر کلام علیل کا مضطرب ہو تو علت دماغ مین ہی و صورت حرام مغز مین اور پہلی قسم مشکل زیادہ ہی اور نبض مفلوج کی
ضعیف مع البطو اور متفاوت اور بروقت ضعف کے مع التواتر اور ذو الفترہ و بلا انتظام اور بول اوسکا غالباً سفید ہوتا ہی
اور کبھی بسبب ضعف حرارت جگر کے یا جاذبہ عروق کے یا بسبب حرارت کے سرخ ہوتا ہی اور سبز ہونا بول لڑکے کا مقدمہ فالج
یا تشنج کے ہی تعلیم بقراط نے کہا ہی کہ دفع ہونا فالج سخت کا غیر ممکن ہی اور ضعیف کا جانا بھی دشوار ہی اور کہا ہی کہ اکثر وقوع
اسکا مابین چالیس اور ساٹھ کے ہوتا ہی بخلاف جالینوس کے کہ وہ کہتا ہی کہ بعد پچاس کے فالج نہین ہوتا اور بقراط نے
کہا ہی کہ جو شخص کہ شراب سے مست ہو کر اچانک مفلوج ہو کر کلام اوسکا بند ہو جائے تو مرجائیگا لیکن اگر اس حالت مین تپ
یا بعد بیہوشی کے اطلاق شکم ہو جاوے تو نہین مریگا اور کہا ہی کہ بند ہو جانا کلام کا ساتھ استرخا کے ردی ہی اور کہا ہی
کہ جب زوال فقرات کا ایک طرف کو ہووے تو فالج صرف ہاتھون تک پہونچیگا اور دوسرے اعضا مین تجاوز نکریگا
اور اگر جانب داخل کے زوال ہوا ہو تو فالج نہوگا لیکن جالینوس نے کہا ہی کہ یہ امر اوس وقت ہی کہ نخاع منکسر نہو جاوے ورنہ
تمام بدن جو اوس سے اسفل ہی مفلوج ہو جائیگا اور روفس نے کہا ہی کہ وقوع فالج کا بسبب نکل جانے فقرہ کے قاتل ہی
اور رازی نے کہا ہی کہ اگر فالج درجہ بدرجہ واقع ہووے تو اوس سے امید صحت کی ہی اور اگر اچانک ضربہ یا صدمہ سے
واقع ہو تو امید صحت کی نہین ہی اور ارزانی نے کہا ہی کہ فالج مع اختلاط عقل کے اور فواق کے مہلک ہی اور جو فالج کہ جانب
راست مرد کے اور جانب چپ عورت کے واقع ہوتا ہی تو وہ نہایت ردی ہی علاج اسکا غیر مزمن مین اور قبل اسکے کہ عضو
لاغر ہو جاوے اور رنگ اوسکا فاسد ہو ویسے ممکن ہی ورنہ ناممکن ہی کناش سلیمش مین مذکور ہی کہ سریع النفع دوا اسکے لیے
یہ ہی کہ ایک مثقال ایارج ہر روز مع فلفل پانی کے ساتھ نگل لیوین اور پیاس پر صبر کرین اور حجامت رکھین اور عاقرقرحا اور
اونٹنگن اور فلفل سے طلا کرین ایضاً صاحب ریاض نے ذکر کیا ہی کہ عمدہ دوا اسکی یہ ہی کہ خربق سفید مع کنجد مقشر اور
چینی کے لیوین اور درجہ بدرجہ ایک دانگ سے مثقال تک لیجاوین ایضاً ہمیشہ معجون اوزاقی ہی کہ جسکو صاحب تحفہ نے
ذکر کیا ہی ایضاً ہر ہفتہ تین مثقال حب الصنوبر عسل کے ساتھ تین دن تک ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ کوئی چیز مانند تریاق
مثرودیطوس کے نہین ہی اور افتر دیا بالخاصیتہ مفید ہی ایضاً نہایت نافع حلتیت ہی ایک دن مین دو مرتبہ کھاوین
اور طلا کرین ایضاً جند بیدستر نافع عجیب ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ عظیم النفع اس باب مین شیطرج کا ضماد کرنا ہی ایضاً
اصل السوس عمدہ چیز ہی ایضاً لگانا اون محجمونکا کہ جنکے سر تنگ اور کشش اونکی سخت ہو اور بہت دیر تک رہین اور یہ ہر
عضلات کے نہایت مفید ہی ایضاً نفوخ نافع بدرجہ اتم کندش ہی ایضاً طبری نے کہا ہی کہ مدار علاج کا یہ ہی کہ فم معدہ کا
سینہ محفوظ رکھین یعنی جو ادویہ استعمال کرین اونمین زوفا اور ایرسا زیادہ کرین تاکہ ریزش رطوبات خالقہ سے
محفوظ رہے ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ تھوم اور شہد اور عود الفرح اور سداب کی کثرت کرین جس طرح کہ استعمال
ہوسکے ایضاً منجملہ مجربات ارزانی کے روغن دارچینی ہی ایضاً منجملہ مجربات ارزانی کے روغن البسی روغن مشمش
روغن ہر نولی مساوی اور عصارہ جوز ماثل جسکو تمامی اجزا کے ساتھ نچوڑا ہو تمامی ادویہ کے برابر [illegible]

تاکہ روغن خشک ہوجاوے پس عضو معطل پر تین سو مرتبہ طلا کرکے اوپر اوسکے برگ جوز ماثل یعنی دھتورہ خواہ ہر قولی خواہ آک باندھین **ایضاً** مجربات قادری کے فالج کے لیے جو جانب راست مین ہو اور زبان اوسمین بند ہو یہ ہی صفت سکبینج جاوشیر مقل ازرق فرفیون جند ایک ایک جزو سورنجان حب النیل ڈیڑھ ڈیڑھ جزو ایارج فیقرا چھ جزو صمغات کو مارالکراث میں حل کرکے ادویہ باقیہ کو ملاکر گولی باندھین خوراک تین ماشہ پانی گرم کے ساتھ

کلام تشنج مین

اور وہ عبارت اس سے ہی کہ عضو منقبض یعنی بند ہوکر انبساط یعنی کھلنے سے عصیان کرے بسبب تقلص یعنی سکڑ جانے عصبہ کے اور عضلہ کے اور مقدمات اوسکے سے صغر نبض کا اور تفاوت اوسکا اور تشنج اوسکا ہی اور رستدر اسکا تپون مین واقع ہونا بول کا اور سرخی رنگ کی اور سیاہی اور سبزی اوسکی اور صریر دانتون کا اور تیرہ بینا نیند مین اور ضربان کرنا رگون کا اور صدغ کا ہی عوارضات اوسکے یہ ہین نبض تشنج مختلف صعود اور نزول اور سرعت اور بطوء مین اور بیداری اور پسینا اور درد ہاتھ مین دونون کتفون کے بروقت پیدا ہونے تشنج کے ہاتھ مین اور قریب قطن یعنی زیر ناف کے بروقت پیدا ہونے تشنج کے پاؤن مین اور کبھی آنکھین درد سر کا اور رعشہ اور شکل مانند ہنسنے والے کے اور بندش بول و براز کی خواہ نکلنا ان دونون کا بغیر ارادے کے بسبب تشنج ہوجانے لیف ماسکہ کے پہلے مین اور دافعہ کے دوسرے مین اور بول خونی بسبب کھل جانے کسی رگ کے اور پیچ کھانا گردن کا اور ایک دوسرے پر گھسنا دانتون کا اور تنگی سانس کی اس حد تک کہ بسبب بند ہوجانے سانس کے مخنوق ہوجاتا ہی اور اسی وجہ سے بعد مرجانے کے ایک گھنٹے تک بدن اوسکا گرم رہتا ہی اور تشنج نے کہا ہی کہ ظاہر ہونا ریاح کا اور نفخ کا شکم مین ردی ہی خصوص اوسکی ابتدا مین اور کہا ہی کہ جو تشنج کہ پلکون مین اور زبان مین اور لب مین پیدا ہوا کرتا ہی وہ ردی ہی کیونکہ سبب اوسکا دماغ مین ہی اور نا بول تیز کا ردی ہی اور ایسا ہی اختلاج اور ضربان **فصل** بیان اقسام تشنج مین مع بیان علاج اوسکے اور یہ تین قسم ہی پہلی قسم امتلا ہی کہ بسبب اخلاط غلیظ کے عصبہ کو یا عضلہ کو چوڑائی مین زیادہ کرتا ہی اور اسوجہ سے طول اونکا کم ہوجاتا ہی لیکن بسبب غلاظت خلط کے عصب اوسکو تشرب نہین کرسکتا کیونکہ اگر تشرب کرتا تو عضو مین فالج پڑتا نہ کہ تشنج بلکہ وہ صرف فرج عصب مین واقع ہوتا ہی اور سبب اکثر اسکا بلغم اور سودا ہی اور وقوع اسکا اچانک ہوا کرتا ہی اور وہ خواص امتلا سے ہی اور پہلے اس سے اکثر انھون سے غفلت واقع ہوتی ہی اور کبھی پیدائش اسکی فصد کرنے سے بعد امتلا کے مثل غذاے ہریسہ کے ہوتا ہی اور فرق مابین بلغمی کے اور سوداوی کے یہ ہی کہ اگر نبض عریض اور بول غلیظ اور بدن ڈھیلا اور لمس نرم اور نیند زیادہ ہو تو بلغمی ہی در صورت عکس سوداوی ہی اور خون اور صفرا سبب تشنج کے نہین ہوتے مگر اوسوقت کہ عضلات کو متورم کرکے درجہ بدرجہ واقع ہو وین علاج اسکا تنقیہ کرنا اور تربیت ملنا روغنات کا ہی اور آبزن کرنا ہی اون ادویہ کے جو شاندہ سے جو واسطے جاننے اور غرغرہ کرنے کے کلام مشترک مین مذکور ہوچکے ہین دو مرتبہ دن مین لیکن زیادہ اس سے بسبب سستی کے وبیشی قوت کے مضر ہی اور حجامہ بلا شرط گردن اور فقرات لگاوین اور تنور مین یا ریگ گرم مین پسینا لاوین اور ایک قسم امتلا کا بحرانی ہی اور اکثر وہ بعد سرسام کے اور خناق کے اور ذات الجنب کے ہوا کرتا ہی اور اگر بعد حدوث تشنج کے عوارض خفت پکڑین تو وہ بڑی عمدہ دلیل ہی اور استعمال اسکے در وجود دو

دینے والی عورتون کو بسبب رطوبت دودھ کے یا جمود اوسکے کے لاحق ہوتا ہی اور کافی علاج انکا یہ ہی کہ مفاصل پر اصل السوس اور
انیسون تھوڑی سی زعفران کے ساتھ ضماد کرین اور روغن بابونہ ملین اور منجملہ اوسکے وہ ہی کہ شراب کے مست کو بوجہ مستعد ہونے
آلات ضعیفہ اوسکے بسبب انصباب سودا کے واقع ہوا کرتا ہی اور منجملہ اوسکے ریحی ہی اور وہ جلدی سے زائل اور واقع ہوتا ہی جیسا تثاوب مین
اور کبھی بسبب غلظت ریح کے ایک دن یا آدھے دن تک رہتا ہی کافی علاج اسکے لیے تمریخ ہی دوسری قسم خشک ہی جو بدرجہ
بعد اتفاق اسباب مجففہ کے حتی کہ جماع کرنے سے وقت گرسنگی کے واقع ہوتا ہی اور شیخ نے اوس تشنج کو جو غم یا خوف یا غضب سے
حادث ہوتا ہی اسی قسم سے شمار کیا ہی کیونکہ یہ سبب ریاضتہای نفسانیہ ہین اور بعضے کہتے ہین کہ یہ امتلائی ہی اور بوجہ تحریک کرنے
اسکے مواد کو پیدا ہوا ہی علاج اسکا مشکل ہی لیکن نوجوانون مین اور قبل استحکام کے ہوسکتا ہی اور نافع اسمین [illegible] کرنا ہی اور نطول
بنفشہ اور نیلوفر کے اور شربت زعفران کے مطلقا نافع ہی اور شوربا چوزے کا مع روغن بادام کے اور پستہ اور ماء الجبن مع عسل
موسم سرد مین اور مع چینی موسم گرم مین غذا کرین اور آبزن کرنا دودھ سے عمدہ دوا ہی ایضا مجربہ صاحب تحفہ یہ ہی کہ الیہ کو
یعنی دنبہ کی دنب کو چاک کرکے عضو پر باندھین تاکہ متعفن ہوجاوے ایضا مجربہ صاحب ناظر یہ ہی عضو کو درمیان روغن کنجد خواہ
مکھن کے جو گرم یا گرم ہو رکھین ایضا شیخ نے کہا ہی کہ حقنہ کرنا عصارات سے اور دہنات سے تمام مفید ہی اور پلانا ترنجبین کا
خصوص لڑکے مین سودمند ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ایک قسم اس سے وہ ہی جو علاج اوسکا آسان ہی اور وہ بسبب پیدا ہونے
خشکی کے دماغ مین ہوا کرتا ہی اور وجہ اسکی یہ ہی کہ خشکی سے رطوبات اعصاب کے خشک ہوجاتے ہین اور جب دماغ مین رطوبت
حاصل ہوجاتی ہی تو اعصاب کو بھی رطوبت بخشتی ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ایک شخص بسبب لحوق مرض اور کثرت غم کے گرفتار تشنج
ہوا تھا اور فالج کے دینے سے معتاد ہوگیا تھا لیکن جب اوسکو اوپر رطوبہ دی گئی تو اوسنے شفا پائی تیسری قسم ایذائی ہی اور
وہ بسبب کاٹے جانے دماغ کے اور عصبہ کے اور عضلات کے ہی اس لیے کہ موذی سے بھاگتے ہین ہوا کرتا ہی اور یہ چند انواع ہین منجملہ
اوسکے قطع ہی بقراط نے کہا ہی کہ اگر مجروح کو تشنج واقع ہو تو علامت موت کی ہی اور کتاب ہندی مین لکھا ہی کہ اوسکو شعاع سورج
اور چاند سے تشنج واقع ہوتا ہی اور کوئی علاج اوسکا بجز فاروق کے نہین اور منجملہ اسکے سم ہی مثل کاٹنے عقرب کے اور سانپ کے
اور رتیلا کے منجملہ عصب ہی اور پینے فرفیون کے اور خربق کے اور شوکران کے علاج اسکا تریاقات ہین اور منجملہ اسکے [illegible] ہی
جو معدے مین ہی اور وہ ہیضے مین اور قی بخاری مین واقع ہوتا ہی اور جبکہ یعنی قی بخاری تنہا ہو مہلک ہی تو تشنج کے ساتھ
بطریق اولی مہلک ہوگی اور مثل خون کے اور دودھ جامد کے ہی کہ یہ سبب موذی فم معدہ کے ہین خصوص اگر ضعیف یا ذکی الحس ہو
تو فم معدہ منقبض اور دونون ساق اور ساعد بسبب اتصال عصبہ کے تشنج ہوجاتے ہین علامت اسکی غشی اور کرب اور منقبض ہونا
معدے کا ہی علاج اسکا قے ہی اور ردی نجاست بخشنے والی اس سے ہی اور تقویت فم معدہ کی اور ضماد و غیرہ [illegible] کا مفید ہی
اور منجملہ اسکے سردی سخت ہی داخلی ہو خواہ خارجی اور تحلل ہی کہ رطوبات منجمد ہوجاوین اور [illegible] کم ہوجاوے علاج اسکا گرم
کرنا ہی بدن کا اور وہ خور الکبہ سے اور تکمید سے اور کبھی اوس تشنج کو جو مخدرات کے پینے سے حاصل ہوتا ہی اسی قسم سے شمار کرتے ہین
اور شاید کہ وہ قسم سمی سے ہی یا سببی سے ہی اور منجملہ اسکے درد سخت اعضای عصبیہ سے ہوا کرتا ہی جیسا معدہ اور امعا اگرچہ
اوسمین درد ہون اور رحم اور مثانہ ہی کہ بسبب مشارکت کے دماغ کو اور اعصاب کو اذیت پہونچے اور کبھی بسبب پیدا ہونے

دبیلہ کے احشا مین لاحق ہوتا ہی علامت اسکی بول قیحی اور قشعریرہ مع تپ او پسینہ سرد اور تاریکی آنکھون کی ہی اور منجملہ اسکے بحرانیہ ہین کہ احشا اور اطراف سے یا حیض محتبس اور منی محتقنہ سے صاعد ہوتے ہین علاج اسکا دفع کرنا موذی کا ہی اور منجملہ اسکے ضربہ ہی علاج اسکا ارخا ہی مع بابونہ کے اور خطمی کے اور حلبہ کے اور آرد جو کے اور اگر خوف ورم کا ہو تو فصد کرین

فصل ادویہ کے بیان مین جنکے واسطے تشنج مطلق کی تعریف کرتے ہین اور حق یہ ہی کہ بموجب مزاج استعمال کرین شیخ نے کہا ہی کہ عجیب مجرب سے الیہ ہی کہ الیہ کو یعنی دنبہ کو بسبب تدبیر مذکورہ کے عضو پر باندھین **ایضاً** کہا ہی کہ مجرب یہ ہی کہ شلجم لیکر عضو پر خوب طور باندھکر روغن گرم بہت سا اوسپر ڈالتے رہین لیکن یہ دونون ادویہ تشنج یابس مین مناسب معلوم ہوتے ہین **ایضاً** حمام خشک بہت مفید ہی **ایضاً** ٹکور کرنا مسہل اعصاب پر عمدہ چیز ہی **ایضاً** جاوشیر بہت نفع کرتا ہی خوراک اسکی قوی آدمی کے لیے ایک مثقال ہی لیکن ضعف معدہ کا لاتا ہی **ایضاً** کھانا حلتیت کا مع ماء العسل کے نافع ہی **ایضاً** جند بہت نفع کرتا ہی معدہ کو مضر ہی خصوص بعد طعام کے **ایضاً** نافع تمام مالش روغن ہرنولی کا خواہ سداب کا خواہ قسط کا خواہ عاقرقرحا کا ہی **ایضاً** ضماد کرنا فرفیون کا ہی لیکن ادویہ مذکورہ تشنج سرد و تر کے لیے موافق ہین **ایضاً** ملنا روغنات کا گرم نافع تمام اقسام کو ہی **ایضاً** شفاء عاجل مین مذکور ہی کہ ایک مرغی سیاہ لیکر گلا اوسکا خفہ کرین اور اوسی طرح دیگچہ سنگی مین تھوڑے سے پانی مین ڈالکر منہ اوسکا بند کرین اور تمام رات اوسکے نیچے آگ جلاوین تاکہ تمام و کمال منحل ہو جاوے بعد اوسکے پانی صاف کرکے پیوین بارہا مجرب ہی اور ایکدن مین نجات دیتی ہی **فائدہ** ضرور یہ کبھی سبب تشنج کا دماغ مین واقع ہوکر موجب تشنج تمام بدن کا ہو جاتا ہی شفا مین ہی کہ عمدہ علاج یہ ہی کہ پانی مین غوطہ لگاوین کیونکہ حرارت غریزیہ باطن مین جمع ہوکر مادہ کو تحلیل کر دیتی ہی اور یہ دوا کلام بقراط سے ماخوذ ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ اس تدبیر سے ایک قوم نے عافیت حاصل کی تھی اور کہا ہی کہ تنقیہ کرنا دماغ کا عطسہ سے نہایت مفید ہی **تفہیم** احکام تشنج مین جب مع تپ واقع ہووے ہرگاہ تشنج اور اور تپ مع اختلاط ذہن کے اور فواق کے جمع ہووین تو علامت ردیہ ہی اور اطبا کہتے ہین کہ تشنج بعد تپ کے بد ہی اور تپ بعد تشنج کے اچھی ہوتی ہی پہلی قسم کی وجہ یہ ہی کہ تشنج بعد تپ کے یبسی ہی اور وہ اچھا نہین ہوتا اور کبھی بوجہ ریزش اخلاط کے عصبہ پر خواہ معدہ سے پر سبب بحران کے ہوتا ہی اور وقوع اسکا اچانک ہوتا ہی اور زوال اسکا اسہال سے بآسانی دفع ہو جاتا ہی جالینوس نے کہا ہی کہ ایک قوم کو مین نے دیکھا تھا کہ تپ سے مبتلا ہوکر اچانک تشنج مین مبتلا ہو گئی تھی لیکن ہرگاہ اونکو دست آئے قی کی تو اچھی ہو گئی اور وجہ دوسری قسم کی یہ ہی کہ کل تپ خصوص تپ ربع سے تشنج تحلیل پا جاتا ہی اور اسی وجہ سے بعضے اوقات احتیاج لانے تپ کی پڑتی ہی شیخ نے کہا کہ جند اور حلتیت عسل کے ساتھ جالب تپ کے ہین اور سرفی الفور تشنج کو تحلیل کر دیتے ہین

خوراک ایک چونہ **ایضاً** روغن ہرنولی **ایضاً** ماء العسل مع حلتیت

کلام متقدمین

اور دو صورت مین عکس تشنج کا ہی کیونکہ تمدد مین وراثی عضو کی اورا اوسکا انقباض سے ہوتا ہی او سبب اور علاج مین اوسکے مماثل ہی بلکہ وہ مرکب دو تشنجون سے ہی کہ دونون طرفون مین پڑتے ہین اور متفرع اسپر یہ ہی کہ وہ تشنج بسیط سے زیادہ سخت ہی اور بحران اوسکا جلد تر ہوتا ہی اور جائز ہی کہ سبب اسکا مثل خلط کے ایک جانب مین اس حیثیت سے ساتھ واقع ہوا ہی کہ جو آلہ کہ جس سے انقباض ہوا اوا

ہوتا ہی اوسکو خلط مذکورہ ایسا اثر کرتی ہی کہ وہ پیچ کھلنے مین محتاج انضغاط کا ہو کر آلت کو ایذا پہونچاتا ہی یا سخت ہو جانے آلت سے بسبب واقع ہونے خلط جامد کے اوسمین ہوتا ہی یا خشکی ہی اور ان سب مین یہ شرط ہی کہ درازی عضو مین نقصان پہونچے اور یہی سبب تشنج خشک رہی زیادہ تمدد خشک سے ہی یا واقع ہونے کسی موذی کے اوسکے مبدا مین یا درمیان اوسکے مین ہی اور وہ اوسمین دراز ہو کر پھیلتا ہی اور حرکت اوسکو ایذا دیتی ہی اور موذی اوسکا یا ضربہ ہی یا ورم ہی یا قطع ہی یا چلنا ہی یا سونا زمین سخت پر ہی یا اوٹھانا چیز گران کا ہی بعد اسکے سمجھنا چاہیے کہ منجملہ تمدد کے وہ ہی کہ جو مخصوص بہ عضو واحد ہی اور منجملہ تمدد کے وہ ہی کہ تمام بدن کو شامل ہی اور بدن اوسمین ایسا ہو جاتا ہی کہ گویا مفصل اوسمین نہین ہی اور ایک تختہ ہی اور اکثر شروع اسکا گردن سے ہوا کرتا ہی اور سبب اوسکا دماغ مین ہوتا ہی

کزاز

اور وہ تشنج خواہ تمدد خاص گردن مین ہی اور کبھی اسکو مراد دونون کا کہتے ہین اکثر وقوع اسکا ایسے ریاح غلیظہ سے ہوا کرتا ہی جنکا تحلیل مشکل سے ہوتا ہی اور کبھی تمام بدن مین تجاوز کر جاتا ہی اور عوارض اوسکے یہ ہین مشابہ ہونا موہنہ کا مخنوق سے اور سرخی یا سبزی اوسکی اور باہر نکلنا آنکھون کا اور جلدی سے جھپکنا آنکھون کا اور آنسو ہین اور لازم اسکی بیداری اور مشکل نکلنا کسی چیز کا اور مشکل سے التفات کرنا اور رو دخصوص بایں دونون مونڈھون کے اور بول مثل پانی کے جسمین سبب ریاح کے کف بہت ہوتا ہی اور کبھی موہنہ بند اور ایک دوسرے پر گرنا دانتون کا اور باطل ہونا کلام کا ہوتا ہی اور بعد ان اعراض اگر تشنج آگے مین ہوتا ہی تو سر نگون اور اختناق بکثرت ہوگا اور اکثر اسمین بول محتبس یا سلس البول واقع ہوتا ہی بسبب وضع تشنج عضلہ مثانہ کے اور اگر تشنج پیچھے مین ہی تو سر اور دونون مونڈھے اوسی کی طرف کھنچ جاینگے اور جو چیز کہ رودہ مستقیم مین ہی وہ محتبس نہین ہوتی اور جو چیز کہ رودہ دقیق مین ہی وہ منحدر نہین ہوتی اور منجملہ مقدمات کزاز کے یہ ہی کہ اختلاج اور سختی عضلات کی اور فقرون کی اور خارش ایسی ہی کہ جس سے لذت حاصل ہو اور گرانی کلام کی ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ بول قیحی اور مدی مع قشعریرہ اور غشاوہ آنکھ کے یعنی پردہ آجانے اوسکے اور پسینا کے سر مین اور گردن مین منذر بکزاز ہین کیونکہ ایسے مادے کا استفراغ سافل کی طرف اچھی طرح نہین ہو سکتا بلکہ اس مادے سے کچھ اوپر کو صعود کرتا ہی اور جو کزاز کہ ضربہ وغیرہ سے پیدا ہوا کرتا ہی اوسکے ساتھ فواق کا اور غشی کا اور اختلاط عقل کا ہونا قاتل ہی اور محقق طبری نے سبب تمدد اور کزاز کا سوائی خشکی کے اور کچھ نہین سمجھا اور کہا ہی کہ پہلے اسکے تپ تیز اور سیاہی زبان کی اور پیاس اور کرب اور اختلاط مانند برسام والے کے ہوتا ہی اور آغاز اوسکا گردن سے ہو کر بعد اسکے عام ہو جاتا ہی اور لڑکون مین بہت ہوتا ہی کیونکہ رطوبات انکے جلدی سے تحلیل پا جاتے ہین اور اگر بروقت بلوغ کے زوال نہ پاوے تو اچھا نہوگا اور بول اسکا رقیق اور تیز اور نبض اسکی صلب اور منشاری ہوتی ہی علاج اسکا مانند تشنج کے ہی منجملہ اون ادویہ کے کہ نافع زیادہ ہین مادی کے لیے ریوند اور فلفل اور صعتر ہی شربتا اور روغن ہر نولی کا ہی تمریخا ایضا منجملہ اون ادویہ کے جو خشک کے لیے اثر عمدہ رکھتے ہین یہ ہین کہ گدھی کے دودھ کو مع مغز پنڈلی گاو کے اور مغز پنڈلی بکری کے اور مغز پنڈلی بکبیر کے اور روغن بنفشہ کے اور چربی ونبہ کے اس حد تک جوش دیوین کہ وہ مخلوط ہو جاوین اور بعد اسکے قیروطی موم اور روغن بنفشہ اور روغن گل خیری کے ساتھ

ملاکر بعد اسکے کہ آبزن بنفشہ اور برگ خطمی اور خبازی اور اسپغول اور السی سے کیا گیا ہو حمام مین یہ ملین

کلام لقوہ مین

اور لقوہ بفتح یا بکسر لام کے عقاب کو کہتے ہین اور چونکہ منقار یعنی چونچ اوسکی ٹیڑھی ہوتی ہی اسلیے اوسے موتھ کو جو اکثر بسبب تشنج عضلات کے یا استرخی ہو جانے عضلات کے ٹیڑھا ہو جاتا ہی اسی نام کے ساتھ اوسکو بولتے ہین پس صاحب لقوہ نہ تو تھوک اچھی طرح نگلتا ہی اور نہ نفخ یعنی پھونک سکتا ہی اور نہ دونون آنکھون کو بند کر سکتا ہی اور نہ دونون لبون کو ملا سکتا ہی اور اکثر اسمین دردسر بھی ہوا کرتا ہی اور کبھی اسمین ایک طرف موتھ کی ڈھیلی اور دوسری طرف متشنج ہوا کرتی ہی اور کیا عجب کیا ہی ارسطاطالیس نے کہ علت لقوہ کی سردی دل کی بتائی ہی اور کہا ہی کہ وہ موجب ہی اوس عصب کی ہوتی ہی جو مابین دماغ اور باہر دونو فک کے ہی اور تابعین ارسطو کے کہتے ہین کہ اسکا نام خروج القلب الی البرودۃ ہی اور مشہور قول جالینوس اور بقراط کا ہی کہ وہ کہتے ہین کہ سبب اسکا وہ مادہ ہی جو دماغ سے آلات پر پڑتا ہی اور شمعون نے کہا ہی کہ مقدمات اسکے سے پھڑکنا موتھ کا اور اوسکی ہڈیون کا اور تخدیر اوسکی خصوص آدھے موتھ مین ہی اور علامات استرخائیہ کے یہ ہین ضعیف ہونا حرکت کا اور مکدر ہونا حواس کا خصوص قوت ذائقہ کا اور بہنا تھوک کا اور ڈھیلا ہونا موتھ کا اور نرمی اوسکی نہ تمدد اوسکا اور آنسو بہنا اور نہ متحرک ہونا پلکون کا اور سستی ہونا اوس پلک کا جو نیچے ہی اور منحنی ہو جانا ناک کی یعنی نتھنو کا اوس طرف سے کہ جس طرف علت ہی اور مائل ہونا جبڑے کا پچھلی طرف گردن کے اور مشکل سے واپس ہونا اوسکا اپنی جگہ کو اور علامات تشنج کے یہ ہین دردسر کا اور نہ مکدر ہونا حواس کا اور نہ بہنا تھوک کا ہی لیکن یہ سب علامات اکثر ہین اور وجہ قلت تھوک کی ابتدائی مین صلابت مادہ سے بیان کرتے ہین اور متحرک کرنا پلکون کا وقت سونے اور کم ہو جانا پیچھا یعنی شکون پیشانی کا بسبب تمدد اونکے اور پیدا ہونا اونکا یعنی پیچون کا اوسی طرح اور پچھلی طرف گردن مین اس حیثیت کے ساتھ کہ واپس کرنا جبڑے کا اوسطے مشکل ہوتا ہی اور کبھی استرخائی اور تشنجی دونون یکجا جمع ہوتے ہین وجہ اسکی مختلف ہونا مادہ کا قوام مین ہی کیونکہ جو مادہ کہ رقیق ہی اوس سے ایک طرف مین استرخا اور جو مادہ کہ غلیظ ہی اوس سے دوسری طرف تشنج حادث ہوتا ہی لیکن مخفی نرہے کہ پہچان جانب تشنج کی جانب ماؤف سے مشکل ہی شیخ نے اسکی پہچان کے لیے یہ کہا ہی کہ اگر ماؤف کو ہاتھ سے کھینچا جاوے تو دوسری جانب اپنی طرف مین بآسانی رجوع کرتا ہی اور بعض نے یون کہا ہی مرض اوس طرف مین ہی کہ جس طرف آنکھ بند نہین ہو سکتی اور بعضے کہتے ہین کہ اوس طرف مین ہی کہ جس طرف کو کھینچ کر کیا گیا ہی کیونکہ جو طرف کہ تشنج ہی واسطے برابر کرنے کے اپنی طرف کھینچ لیتی ہی علاج اسکا مثل فالج کے اور تشنج سر کے لیکن چاہیے کہ چار دن خواہ سات دن تک نضج کر لیوین کسی دوائی قوی سے مادہ کو متحرک نفرماوین اور نہ خوف وقوع ہو فالج اور سکتہ کا اور تشنج کا ہی ہان اگر علامات فالج کے اور سرسام کے اور سکتہ کے ظاہر ہوجائین تو اوسی وقت حقنہ یا مسہل دینے مین جلدی کرنی چاہیے یا اگر قبض شکم شدید ہو تو دوسرے دن حقنہ خواہ مسہل کرین اور بعضے کہتے ہین کہ کملا مسطگی قیفرا مین اگر مانند شیاف کے سکنجبین کے ساتھ ہر روز استعمال کی جاوین تو کچھ مضائقہ نہین اور بعد تنقیہ کے غرغرہ اور سعوط اور عطوس دیوین کیونکہ ابن سرابیون نے تصریح کی ہی کہ یہ تینون تمامہ امراض مین بہت مفید ہین اور جلدی

بغیر شرط کے پچھلی طرف گردن پر لگاوین اور گردن اور عضلات زنخدان اور صدغ پر طلا فرماوین اور روغنات سے خصوص
قسط اور جوزماثل سے بدن کو ملین اور ماش سیاہ کی روٹی پکاکر ایک طرف اوسکی خام رکھین اور اوسپر روغن ہرتولی کا اور روغن
کنجد کہ جسمین عاقرقرحا اور ورچ ڈالا گیا ہو لگا کے سر پر باندھنے کی مداومت کرین اور ایک ٹکڑا حیقل کا بغل کے اوسکو جیباوے
جانب آفت رسیدہ مین محفوظ رکھین کہ وہ مجرب اہل ہند کا ہی ایضاً مجربہ قانون زنجبیل اور ورچ کو شہد کے ساتھ ملا کر بقدر
ایک جوز کے رات اور دن کو کھلاوین یا ایضاً نافع اوسکے زنجبیل زیرہ سیاہ سات سات جزو ورچ بیس جزو عسل چالیس جزو خوراک
ایک مثقال بعد تنقیہ کے ہی ایضاً مجربہ عماد شیرازی غاریقون اسارون مغز بادام ہر ایک پانچ درم انجیر سفید خشک دو درم پانچ
دن مین کھلاوین اور موتھہ مین رکھین اور یہ دوا بلا شک سکتہ ورد کو بھی ہی ایضاً مجربہ عماد شیرازی جوزہ کبوتر کے گوشت کو دودھ گاوی مین
جوش دیکر کھلاوین اور بیمار کرین تین دن تک اور طریقہ ضماد کرنے گوشت کا اسطور ہی کہ گوشت کو اچھی طرح کا ٹکڑے یون سے صاف
کرکے خوب کوٹین اور سر اور گردن اور موتھہ پر ضماد کرین ایضاً مجربہ اہل ہند کا یہ ہی کہ گوشت گورخر اور ضبع اور ایل سے ضماد کرین
ایضاً گوشت ہرن کا مفید ہی ایضاً شیخ نے کہا کہ گوشت خرگوش کا اور ثعلب یعنی لومڑی کا عمدہ علاج ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی
کہ سعوط کرنا ہریتہ کا خصیہ اوپر کے چھلکے اوسکے کا مجرب ہی اور بعضے کہتے ہین کہ تین دن مین اچھا کردیتا ہی ایضاً عجیب اثر خاتی
کے لیے یہ کہا ہی کہ سرکہ مین خردل ڈالکر موتھہ کو دہلاوین ایضاً سعوط مجربہ تحفہ سے روغن بیتہ سے کستوری کے ساتھ سعوط
کراوین ایضاً طلا مثل خردل کو روغن کے ساتھہ ملین اور ایک روایت مین بجای خردل کے فلفل مع روغن منقول ہی
ایضاً خضر یعنی علی سے منقول ہی کہ ایک شخص غیر طبیب علاج کرتا تھا لقوہ والون کا روغن سے اور اکثر اچھے ہوجاتے تھے
اور کبھی بعضے ہلاک بھی ہوجاتے تھے کیونکہ اوسکو علم طب کا تو نتھا اور وہ اس دوا کے بتلانے مین بخل سے پیش آتا تھا پس
قاضی شیخ الدین نے اوسکو پکڑ کر تہدید کی اور اوسنے نسخہ مذکورہ بتلادیا صفت حلبہ اور شونیز برابر لیکر کوٹین اور ان دونون
طبیخ پر رکھ کے نرم آگ دیوین تاکہ نصف بریان اور نصف خام رہے اور اوپر اوسکے تین حصہ روغن زیت کا ڈالین
تاکہ جذب ہوجاوے اور بعد اسکے قرع منکوس مین روغن اوسکا نکالین اور نام اسکا روغن مبارک اور روغن لقوہ ہی اور
عطار کہتے ہین نے کہا ہی کہ یہ روغن عجیب اور مجرب بمراتب ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ آثار اسکے مثل روغن نفط کے ہین
اور وہ ثابت رکھنے والا ارواح کا اور بستہ کرنے والا اونکا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ سداب اور خبازی اور ریحان
اور بابونہ کو آٹے مین لپیٹ کر جوش دیوین اور اوسکے بخار پر انکباب فرماوین اور جب پسینا خشک ہوجاوے تو روغن مبارک کہ
جو پہلے سکتے مین مذکور ہوچکا ہی سعوط کرین تین دن مین صحت ہوجاتی ایضاً لکڑی اکانہ کی نافع فالج اور لقوہ کو کر
کھلاوین خواہ بخور کرین خواہ اوسکے برتن مین پانی پیوین ایضاً انطاکی سے ہی کہ حروف آتشی کو علحدہ علحدہ کرکے
برتن اکانہ مین اوس وقت لکھین کہ جب وقت چاہا اون دونون برج گرم مین ہوا اور ہر وقت دیکھین اور وہ حروف یہ ہین
ا ہ ط م ف ش ذ کیونکہ جو حرف پہلا ابجد سے ہی وہ ناری ہی اور دوسرا ہوائی ہی اور تیسرا آبی اور چوتھا خاکی بموجب ترتیب
کے گردن کے اور اسی طرح باقی ہین منقطع تک ایضاً مشہور یہ ہی کہ صاحب لقوہ کو خانہ تاریک مین بٹھلا کے شیشہ یا آئینہ مصقل مین
موتھہ کو دیکھتے رہین اور آنکھون اور موتھہ کو برابر کرتے رہین ایضاً منجملہ ادعیہ کے نافع وہ علم ہی کہ بسم اللہ لکھین کو مین

نافع مرض جنون مع ماء العسل ہی **ایضاً** معجون مجرب بنا ہے سے صفت اسطوخودوس فنطوریون قرنفل ورس کابلی صعتر دارچینی ہلیلہ سیاہ
تربد غاریقون حلتیت جند بیدستر چار چار زعفران عاقرقرحا تین تین شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو مثقال مع ماء العسل
گرم **ایضاً** حب عجیب الخاصیت مجربہ دہلوی صفت عاقرقرحا جند بیدستر شیطرج اجوائن خراسانی تین تین سکبینج حنظل چار چار یا پانچ
پیسکر یا پانچ خوراک اڑھائی درم **ایضاً** مجرب نافع رعشہ اور مفاصل اور کھجن کے لیے صفت قرنفل چوب چینی فرفیون کشنیز
مصطگی ناگکیسر ایک ایک جزو دارچینی بادرنجبویہ عاقرقرحا خولنجان دو دو جزو شہد اور آب لہسن کے ساتھ معجون بناوین
ایضاً اسارون زنجبیل فلفلمویہ مع شہد کے **ایضاً** مجرب رعشہ سر کے لیے صفت اسطوخودوس دو درم علیحدہ خواہ مع ایارج فیقرا
لیکر بعد اسکے شربت عسل پی لیوین **ایضاً** مجربہ قانون رعشہ سر کے لیے صفت جب توقایا دس دن ہر دم تک دس دن مین
ایک مرتبہ لیوین اور غذا اوسکی یہ ہی کہ ایک مرغ پورا لیکر مع تخم معصفر اور خردل پکاوین تاکہ مضمحل ہوجاوے اور کھلاوین
یا گوشت خرگوش کا یا سر خرگوش کا ہی کہ بالخاصیہ مفید ہی اور مغز خرگوش نہایت نافع ہی اور طلا اسکا بھی فائدہ مند ہی
ایضاً جوز بحیل اور زنجبیل کھلاوین **تتمہ** پیدا ہونا رعشہ کا مشائخ مین لاعلاج ہی اور جو رعشہ کہ جانب چپ ہوتا ہی یا کہ پیدا
اوسکا جانب چپ کے ہی علاج اوسکا مشکل ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ مشائخ مین جلدی سے بادنے سبب پیدا ہوا کرتا ہی
اور جوانون مین بسبب سردی سخت کے پیدا ہوجاتا ہی اور بہت پینے شراب سے یا پیدا ہونے تخمہ دوری سے یا ممتلی
ہونے کسی طعام سے مدت تک اور نکرنے ریاضت کے اور کہا ہی کہ رعشہ خشک لاعلاج ہی اور کہا ہی کہ جو رعشہ کہ تپ محرقہ مین
پیدا ہوتا ہی انحلال اوسکا اختلاط ذہن سے ہوتا ہی لیکن جالینوس نے اسکا انکار کیا ہی اور کہا ہی کہ سات دن تک صاحب رعشہ کو
مسہل سخت نہ دیوین بلکہ تدریجا تدریجا مسہل نرم پلاوین اور ریاضت کرین اور مریض کو بھوکا اور پیاسا رکھین

کلام خدر مین

اور وہ عبارت ہی نقصان قوت حاسہ سے یا بالکل کم ہوجانے اوسکے سے بسبب عدم نفوذ کرنے روح حس کرنے والی کے
کلاً یا بعضاً عصبہ مین اور شیخ نے تحقیق کرکے لکھا ہی کہ جب روح حس کرنے والی نفوذ نہین کرتی تو غالباً حرکت عضو کی نہین ہو سکتی
اور یہی وجہ ہی کہ خدر قوی منجر بہ رعشہ اور استرخا اور کبھی منجر بصرع اور تشنج اور کزاز ہوا کرتا ہی اور جب استفراغ سے تجاوز
اور بعد اسکے دوا پیدا ہووے تو منجر بسکتہ اور دیوانگی مین منجر بلقوہ ہی اور اگر سبب اسکا دماغ مین ہو تو تمام بدن مین
واقع ہوتا ہی اور اکثر ایک دن مین قاتل ہوا کرتا ہی یا اگر ایک شق دماغ مین ہی تو خاص نصف بدن مین ہوگا اور اگر عصب مین
یا کسی شعبہ مین ہووے تو ایک عضو مین یا بعض عضو مین ہوگا اور اکثر اوقات حدوث اسکا بعد ذات الجنب کے اور دوام تپ
اور سرسام ہر دو کے ہوا کرتا ہی اور مانع نفوذ روح کا یا تو کوئی خلط اسود ہی اور وہ اکثر خون ہوا کرتا ہی اور بعد اسکے سودا
اور بعد اسکے صفرا ہوتے ہین یا برودت خارجی یا داخلی ہی جو موجب کثافت ہوتی ہی یا خشکی ہی جیسا کہ ہونٹون مین تیزی سے اطراف
تحذیر حاصل ہوتی ہی اور وہ رودی ہی یا حرارت سخت ہی جیسا کہ پیدا ہونا خدر کا اوس شخص مین ہوتا ہی جو حمام سخت گرم میں آرام
کرتا ہی یا تحلیل ہوجانا جوہر عصبہ کا ہی اور یہی وجہ ہی کہ پاؤن مین بنسبت ہاتھ کے تحذیر سخت ہوتی ہی یا ضرب ہم پہنچنے مین یا
خواہ کوئی چیز زہردار نے کاٹا ہو یا منضغط ہی سکڑ جانا عصب کا ہی اور ستاذی ہونا اوسکا بسبب جلنے عصبہ کے یا

باندھنے کے یا ٹوٹ جانے اوسکے یا قطع ہو جانے اوسکے یا خطا ہونے فصد کے یا پہونچنے صدمہ کے ہوتا ہی اور جب وہ چیز کہ ضغط کرنے والی ہی رفع کیجاتی ہی تو حس پھر آجاتی ہی اور بہت اوقات بسبب ضغط کے اور درد عضو کے مادہ بھی پہونچکر موجب سدہ کا ہوا کرتا ہی اور اکثر مین یہ مادہ خون ہوتا ہی اور اسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا چیونٹی بدن پر چلتی ہی یا ضعف قوت کا جیسا کہ بعد امراض نقیہ کرنے والے کے ہوتا ہی اور وہ قبل غشی کے اور موت کے حادث ہوتا ہی علاج یہ ہی کہ ازالہ اسباب کا کرے اور شیخ نے کہا ہی کہ سبب اور علاج اوسکا مثل رعشہ کے ہی لیکن اگر خون سے ہو اور علامت اوسکی سرخی مائل بسیاہی ہو تو فصد کرین کہ فی الفور نفع مند ہی اور ضرور ہی کہ عضو کو ملین اور ہاتھ سے دباوین اور تدریج مع روغنات گرم کرین کہ بعد تنقیہ کے بہت عمدہ علاج ہی ایضاً مجرب مولف اقائی اور آزمودہ اوسکا اور اوسکے باپ دادے کا کرات مرات ہی صندل سفید پارہ ممتد تیلیا ایک ایک جزو فلفل چہار جزو تخم جوز مائل سیاہ سوختہ آٹھ جزو پہلے دونون ادویہ کو جمع کرکے باقی ادویہ کے ساتھ سحق کرین اور بعد اسکے عصارہ برگ آک کے اوسمین ملا کر طلا فرماوین کہ بعد تنقیہ فائدہ کثیر دیتا ہی ایضاً مجرب نوشادر نیلہ توتیا پانی لیمون کے ساتھ ایک [illegible] بادورنہ طلا کرین لیکن پہلے اوس جگہ پر شرط لگاوین ایضاً مجرب دل اور پھول گاؤدی اور سرکہ سے دھووین ایضاً [illegible] نے کہا ہی کہ شربت لیمون کا مع پانی گاؤزبان کے بہت مفید ہی مگر نفع اسکا گرم سے [illegible] ہی ایضاً مجرب [illegible] پانی [illegible] ایضاً زہرہ گاؤدی اور روغن کنجد برابر ملا کر چپڑین ایضاً [illegible] تحلیل اور [illegible] ایضاً [illegible] ایضاً [illegible] تخم [illegible] گاؤزبان [illegible] سنبل [illegible] مستگی [illegible] شونیز [illegible] الائچی خرد [illegible] سورنجان [illegible] دارچینی چہار چہار [illegible] برابر سب کو کوٹکر [illegible] شراب یا عرق [illegible] ایضاً معجون [illegible] بادام مغز [illegible] زعفران قرنفل [illegible] مصطگی [illegible] سورنجان [illegible] گاؤزبان [illegible] فلفل [illegible] دارچینی [illegible] فلفل [illegible] لسان العصافیر [illegible] شکر [illegible] ساتھ ساتھ مثقال [illegible]

کلام اختلاج میں

اسکو امراض دماغ سے شمار کرتے ہین لیکن [illegible] اوس سے نہین یا شاید یہ کہا جاوے کہ وہ مشترک ہی امراض دماغ ہی یا مثل رعشہ کے ہی اور اسمین وہ متحرک ہونا بعض عضو کا بغیر ارادہ کے اس طرح پر ہی کہ وہ مانع حرکت ارادیہ کا نہین ہی اور سبب اوسکا مادہ بخاری ہی یا بادی جو غالباً بلغم سے پیدا ہو کر بسبب غلیظ ہونے کے خواہ بوجہ [illegible] مسامات کے محبوس ہو جاتی ہی اور جب اوسکو طبیعت دفع کرتی ہی تو جبتک تحلیل ہو جاوے حرکت پیدا کرتی ہی جیسا کہ زلزلہ زمین مین پیدا ہوتا ہی خصوصاً [illegible] اور محل اسکا عضلہ اور گوشت اور عصب ہی لیکن وہ چیز کہ بالکل سخت ہی جیسا استخوان یا نہایت نرم ہی جیسا دماغ اسمین اختلاج واقع نہین ہوتا کیونکہ استخوان مین حرکت اور دماغ مین [illegible] نہین ہوتی اور اکثر وقوع اسکا [illegible] مین اور اونہین کہ بدن کو اچھی طرح نہ ملین اور ریاضت نکرین اور بعض حالات مین پانی سرد کے [illegible]

نکاثف مسام کے واقع ہوتا ہے اور خاص ہونا اسکا ایک جگہ مین یا تو بوجہ ضعف کے ہے یا اس وجہ سے کہ مادہ اسی مین ہے یا حوالی اوسکے
مین ہے اور وہ موتہ بہن منذر ہے مالیخولیا اور صرع اور لقوہ اور لبون مین منذر بہ صرع اور لقوہ یا قی کرنے کے ہے کیونکہ ہونٹھ فم
معدہ کے ساتھ مشترک ہین اور ضلع یعنی سر استخوان پہلو کے مین منذر بذات الجنب و ذوات الصدر ہے اور اگر تمام بدن مین ہو تو
منذر بسکتہ یا کزاز یا موت کے ہے اور اس ذکر سے ظاہر ہوا کہ وہ قول کہ جالینوس نے لکھا ہے کہ جو عضو کہ اوسمین اختلاج واقع
ہوتا ہے وہ تمامی اعضا سے صحیح تر ہے کیونکہ اگر اوسمین قوت نہوتی تو اوسمین بخار بند نہوتا اور اسی وجہ سے غالبا کزاز بیمارون مین
ہوتا ہے تندرستون مین وہ قول فاسد ہے اور وجہ فساد کی یہ ہے کہ اگر مراد اوسکی قوت عضو سے بند ہوجانا مسام کا ہے تو وہ مرض ہے
اور اگر مراد صحت مزاج کی ہے تو وہ موجب احتقان نہین ہوتی بلکہ اوترنا اور قرار پکڑنا مواد کا عضو ضعیف مین ہوا کرتا ہے اور جو مثال کہ
اوسنے دی ہے وہ فاسد ہے کیونکہ نرم زمین بنسبت زمین سخت کے صحیح تر زیادہ ہے علاج یہ کہ کسی چیز سخت سے ملین اور نمک اور
لنگنی اور زنجبیل اور کلونجی سے خواہ پانی گرم سے مثانہ مین ڈالکر خواہ کسی پارچے کو گرم کرکے ٹکور کرین اور روغن قسط اور ر
خردل اور بابونہ ملین اور بلا جند کا مع روغن زنبق کے باخاصیت مفید ہے ایضا ارزانی نے کہا ہے کہ روغن ناردین کا بعد
تنقیہ کے مجرب ہے اور مولدات باد سے اور بخار سے اور بلغم سے بالکل احتراز کرین اور عسل اور مربای زنجبیل اور فلنجبین عسلی بکثرت
استعمال فرماوین خصوص مع جوشاندہ بادیان کے اور اگر ادویہ مذکورہ نفع نبخشین تو دوام تنقیہ کا مفید ہے ایضا طبری نے
کہا ہے کہ قوی تر ادویہ سے یہ ہے صعتر انیسون کرفس ابہل فقط ناخواہ آدھا آدھا درم تخم حنظل شیطرج حب الغار تین تین
سکبینج تین درم شراب صاف کے ساتھ گولی باندھین اور تین درم قبل خشک ہونے گولی کے کھلاوین اگر کفایت کرے
فبہا ورنہ پانچ مرتبہ اعادہ پانچ پانچ دن کے پچیس دن مین کھلاوین ایضا حب الاختلاج منقول بقائی جندبیدستر حنظل
مقل انیسون مصطگی ایک ایک دانگ عصارہ غافث افسنتین ڈیڑھ ڈیڑھ دانگ افتیمون آدھا درم چار دانگ
اور یہ ایک خوراک ہے ایضا مجرب انطاکی اختلاج کے لیے صعتر کشتری عناب مین بیس دانہ پرسیاوشان تخم کاسنی
دس دس درم گل سرخ انیسون پانچ پانچ درم دو رطل پانی کے ساتھ جوش دیوین جب چوتھا حصہ باقی رہے پی لین
ایضا مجرب انطاکی کباب چینی برابر خوراک تین درم ہر ایک دن ایضا اختلاج پلک کے لیے دارچینی طلا کرین
ایضا زعفران اور بسباسہ نکتہ عجیبہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب اختلاج کرنے ہر ایک عضو کے احکام سعادت اور نحوست کے
اعتبار کرلیتے ہین اور حکم دینا سعادت کا اور نحوست کا منسوب ہے دودیدرس اور اسکندر اور اقلیدس اور حکیمان ہند کے
کرتے ہین اور کبھی حضرت امام جعفر صادق علیہ و علی آبائہ الصلوۃ والسلام سے بھی نقل کرتے ہین اور ظاہر یہ بات لا اصل ہے
اور کبھی اسکی توجیہ مین یہ کہتے ہین کہ تعلق اعضا کا ستارون سے ہے پس جائز ہے کہ حرکت عضو کی تابع وضع آسمان کے
ہو کہ کسی حکم پر دلالت کرے اور حاصل کلام کا یہ ہے کہ قادر حکیم سے ایسے احکام کا صادر ہونا کچھ بعید نہین اور کہتے ہین کہ
اختلاج کرنا جز اعلی سر کا سوای محدودہ کے رزق اور خوشی ہے لیکن اختلاج کرنا محدودہ کا مردون کے لیے غم اور زنان
ناکتخدا کے لیے تزویج ہے اور پیشانی مین عزت اور غلبہ اور آبروی ہے اور ... مین رزق اور بلندی اور آبروی بھنون مین محنت اور پلک
بالای راست مین عزت اور پلک اسفل مین غم اور پلک بالای چپ مین باہر سے آنا کسی غائب کا اور اسفل مین غم و درد

اور چشم راست مین غم اور چشم چپ مین خوشی اور جانب راست ناک مین نجات اور جانب چپ اوسکی مین اور پھڑکنے سکے مین
دلیل حصول مطلوب کی اور صدغ راست مین دلیل موت کی اوس شخص کی کہ جسکو اختلاج ہو یا اوس شخص کی کہ جس شخص کے لیے
سعی کرے اور صدغ چپ مین بشارت اور مال اور کان راست مین سماع کرنا خبر خوش کا اور نرمہ گوش راست مین نصرت
اور چپ مین رزق اور نرمہ ہر دو گوش مین باہر سے آنا کسی غائب کا اور رخ یعنی رخسارہ راست مین غم اور چپ مین خوشی اور
رخسارہ راست مین صحت اور نصرت اور چپ مین مرض کہ نتیجہ اوسکا صحت ہی اور لب بالا مین خصومت نافعہ اور لب
پائین مین رزق اور دونون لب مین باتون کا کرنا محبوب کے ساتھ یا کھانا اشیای مرغوبہ کا اور زبان مین خصومت اور
زنخدان مین برکت اور گردن مین شر یا معانقہ محبوب کا اور دوش راست مین رزق بہت اور چپ مین خواب کرنا
کسی جا ہی بیگانہ مین اور دونون عاتق مین بہتری ہی اور بعضے کہتے ہین کہ جانب راست مین وہ قید ہی کہ جسکے بعد
خلاص ہی اور مرفق راست مین رزق و سفر اور جانب چپ مین رنج اور ذراع مین رزق تکلیف یا خصومت اور دونون
ہاتھ مین آنا سونے کا خواہ چاندی کا ہاتھون مین اور انگلیون ہاتھ راست کی تعبیر یہ ہی کہ انگشت نر مین قربت بادشاہ کی
اور انگشت سبابہ مین کلام فاحش اور انگشت درمیانہ مین خصومت اور نصرت اور بنصر مین رزق اور خنصر مین حظ یعنی بعد کام [illegible]
اور انگلیون ہاتھ چپ کے مین یہ ہی کہ انگشت نر دلیل غنی کی اور سبابہ مین غم اور درمیانہ اور بنصر مین مثل سبابہ ہاتھ
راست کے ہی اور اختلاج تمام راست کا دلیل کثرت مال کی اور ہاتھ چپ کا عزت اور اختلاج ہونا سینہ مین ملاقات
محبوب کی اور خاصرہ اور شکم مین دلیل خوشی کی اولاد وغیرہ سے اور ناف مین اور زیر ناف مین اور فرج مین اور دونون
سرین مین اور دونون خصیہ مین راست مین برکت کی اور حصول بہتری کی اور مجتمع ہونے کی دوستون سے اور [illegible]
اور مقبول ہونے کی عورتون مین اور ران راست مین اور پنڈلی چپ مین دلیل ہی اوس مرض کی کہ جسکے بعد صحت ہو اور
ران راست مین رزق [illegible] اور پاؤن مین [illegible] اختلاج کرنا پای راست کا سفر اور قدم کا خوشی اور انگشت نر کا رزق
خواہ آنا غائب کا اور سبابہ کا مرض سخت اور درمیانہ کا خصومت اور بنصر کا دلیل کوشش کرنے کی نیکوئی مین اور خنصر کا [illegible]
اور اختلاج کرنا پای چپ کا اور انگشت نر کا دلیل سفر کی اور ابہام کا دلیل اس امر کی ہی کہ کسی اچھے کام مین سعی کریگا
یا جنازے مین جائیگا اور سبابہ کا دلیل غم کی اور درمیانہ کا کوئی مکان غریب اور بنصر کا کسی گناہ مین سعی کرنا اور خنصر کا آفت کی

کلام لوے مین

اور وہ کھچنا عضلات کا اور عروق کا ہی بسبب ممتلی ہونے اونکے خلط سے یا بخار سے یا باد سے اور بعد اسکے طبیعت کہ
مشتاق اس امر کا پیدا ہوتا ہی کہ [illegible] بدن کو کھینچے تاکہ بدن اعانت طبیعت کی کرے اور منجملہ عوارض اسکے [illegible] ہونا
انگلیون کا اور [illegible] کی اور سوکھ کی علاج اوسکا یہ ہی کہ تنقیہ خون کا اور صفرا کا [illegible]
اور [illegible] اس باب مین [illegible] چھینکنے سے ہی اور کبھی پسینہ پانی سر وسے فوراً زائل ہو جاتا ہی [illegible]
[illegible]
[illegible] تو مواد تحلیل ہو جاتے ہین [illegible]

اسکو ممنوع سمجھتے ہین اور کہتے ہین کہ بند کرنا اس حد تک کہ غشی واقع ہوجائے نکرین بلکہ صرف اس قدر کہ دم بند ہوجائے

کلام زکام اور نزلہ مین

کبھی اسکو مجازاً امراض ناک مین شمار کرتے ہین اور انطاکی نے اسکو امراض عصب مین شمار کیا ہی کیونکہ مسلک اسکا عصب ہی اور زکام یہ ہی کہ مقدم دماغ سے فضلات مندفع ہوکر دونون زائدۂ شم مین اور بعد اسکے خشوم مین اور بعد اسکے ناک مین پہنچین اور اسی وجہ سے آہین قوت شامہ ناقص اور آواز غنہ ہوجاتی ہی اور کبھی آہین بطن میانہ دماغ کا بھی مشارک ہوتا ہی مگر صرف بطن میانہ کے سبب ہونے سے انطاکی نے انکار کیا ہی کیونکہ میانہ بطن اسکے مقابل نہین ہی جبتک کہ بطن مقدم اسکا شریک نہین ہوتا تو زکام نہین ہوتا کیونکہ طریقہ خالی فضول کا وہی ہی نہ بالعکس اور نزلہ یہ ہی کہ دماغ کے کسی رستہ سے فضول مندفع ہوویں پس اس صورت مین نزلہ عام ہوگا اور بعضے کہتے ہین کہ نزلہ وہ ہی کہ بغیر ناک کے کسی دوسری طرف سے اندفاع پاوے پس اس صورت مین انمین مباینت ہوگی لیکن ہرگاہ علاج دونون کا ایک طرح سے ہی تو ایک ہی مرض شمار کیے جاتے ہین اور نزلہ اور زکام دماغ کے لیے ایسی نسبت رکھتے ہین جیسا کہ ذیابطیس گردہ کے لیے اور زلق امعا کے لیے ہی کیونکہ بوجہ کثرت رطوبات منجذب کرکے اور ضعف کے سبب حرارت یا برودت کے ہضم نہین کرسکتا اور حرارت کا فعل یہ ہی کہ رطوبات دماغیہ کو تحلیل کرکے دیگر مواد کو دماغ کی طرف کھینچتی ہی اور مواد بدن سے کہ بخار ہوکر اوسکی طرف صعود کرتے ہین اور قوت دافعہ دماغ کی اونکو بغیر ہضم کے دفع کرتی ہی پس سبب اسکا یا تو سوء مزاج حار ہی یا آفتاب ہی خواہ آگ ہی خواہ باد سموم ہی خواہ حمام کے نزدیک رہنا ہی خواہ غصہ ہی خواہ غم ہی خواہ حرکت قویہ ہی خواہ اوٹھانا بار گران کا ہی خواہ سونگھنے کسی چیز مفتح کا اتفاق پڑتا ہی جیسا مشک اور عنبر اور زعفران اور جند اور سوا اسکے گل یاسمین اور گل سرخ یا انکا عطر جاذب اسکے ہین اور برودت کا فعل یہ ہی کہ دماغ کو ہضم اور تحلیل سے ضعیف کرکے رطوبات کو نچوڑتی ہی اور بخار سے کو غلیظ کرکے پانی کو جذب کرتی ہی جیسا کہ قرع انبیق مین ہوا کرتا ہی سبب اسکا یا تو سوء مزاج سرد ہی خواہ پہونچنا ہوا سرد کا بخصوص باد شمال ہی اور خصوص بعد کھلے سر کے اوس وقت کہ مسام بسبب حمام کے خواہ ریاضت کے خواہ پسینہ سے متخلخل ہوں اور علامہ انطاکی نے یقین کیا ہی کہ برودت اسباب سابقہ سے ہی کیونکہ جب حرارت سے کہ مواد پگھلتے ہین وہ اونکو بند کردیتی ہی اس صورت مین اور وہ مطلقاً سبب واصل اسکا ہی اور فرق یہ ہی کہ جو حرارت سے لاحق ہی وہ نہایت رقیق اور جو برودت سابقہ سے ہی وہ بخلاف اسکے ہوتا ہی اور کبھی پیدائش ان دونون کی فصد کثیر سے ہوا کرتی ہی کیونکہ بدن متخلخل اور قابل حرارت اور برودت کے ہوجاتا ہی اور اکثر پیدائش زکام کی اور نزلہ کی موسم سرما مین ہوا کرتی ہی خصوص اگر موسم گرما گذشتہ مین باد شمال بلا بارش بہت چلتی رہی ہو اور خریف مین باد جنوبی اور بارش رہی ہو اور بوقت چلنے باد شمال کے بعد باد جنوب کے ہوتی ہی کیونکہ باد جنوبی سے مادہ متحلل اور شمالی سے منعصر ہوتا ہی تنبیہ زکام اور نزلہ عند الاطبا دو قسم ہی ایک گرم اور دوسرا سرد لیکن آہین اختلاف ہی کہ حرارت اور برودت صفت مادہ کی ہی یا کسی سبب محرک کی اور فائدہ اختلاف کا یہ ہی کہ جب بسبب حرارت آفتاب کے بلغم یا سودا متحرک پاتے ہین اور دوسری سیال سے بخار سے خون کے یا صفرا کے متحقق ہوتے ہین تو پہلی قسم مین علاج اشیای گرم سے کیا جائیگا اور دوسری

قسم مین شیاف بارد سے بموجب مذہب پہلے کے اور برعکس اسکے بموجب مذہب ثانی کے لیکن رای مؤلف اکسیر کی یہ ہی کہ دونون
قاصر ہین بلکہ ضرور یہ ہی کہ رعایت مادہ کی اور محرک کی دونون کی کرین **فصل بیان تدبیر زکام اور نزلہ گرم مین** علامات اسکے
سرخی آنکھ کی اور موتھ کی اور رقت اور حدت اور حرارت سائل کی اور جلنا ناک کا اور حلق کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ
درد سر کا اور آنسو کا جاری ہونا اور خارش اور دغدغہ ہی اور علامات خونی کے یہ ہین پیدا ہونا ایک حالت کا مثل
سدر کے اور رہا ہین خواب اور بیداری کے اور دغدغہ لہوات کا اور ناک کا اور موتھ کا اور سرخی اوس چیز کی ہی جو باہر
نکلتی ہی علاج دموی مین حجامت اور فصد کرین خصوص اگر کھانسی مع تھوڑے بزاق کے ہو پس اگر امتلا سر کا ہو تو
فصد قیفال اور اگر امتلا بدن کا ہو تو فصد باسلیق اور اگر دونون ممتلی ہون تو ہفت اندام کھلا دین لیکن بعضے طبیب کہتے ہین
کہ قبل نضج کے فصد نکرین اور بعد اسکے تمامی اقسام مین نضج کرین مع شربت خشخاش کے کہ وہ بہت نافع ہی خواہ بنفشہ کے
خواہ عناب کے مع ماء الشعیر کے کرین اور بنفشہ اور عناب اور نیلوفر اور تخم خطمی اور بیخ خطمی اور سپستان اور آلو بخارا اور [illegible] اور
انیسون اور پرسیاوشان اور اصل السوس علیحدہ علیحدہ خواہ مجموع مع خیارشنبر اور شیرخشت اور ترنجبین کے جوشاندہ یا نقوع
کرکے اسہال کرین اور موضع ناف اور مذاکیر پر اور مفاصل پر اور اطراف پر اور ہتھیلیون پر روغن بنفشہ اور کدو کا اور روغن
نیلوفر کا ملین اور حمام مین جانا ابتدا اور انتہا مین نافع ہی اور عمدہ ترین تطولات کا تطول کرنا بابونہ سے اور اکلیل سے
اور بنفشہ سے ہی ایضاً بلیغ النفع چھان جو اور باقلا اور صندل سفید اور گل سرخ اور بنفشہ لو ربائین آدھا آدھا درم
کافور چوتھا حصہ درم کا عرق گلاب سے گولی باندھ کر گولی بقدر چنے کے بنا کے بخور کرین اور غذا اسکی پالک اور کدو اور
بتھوا اور مرسے اور لونگ اور حریرہ آب چھان اور نشاستہ اور عدس اور خشخاش اور روغن بادام سے اور ماء الشعیر مطبوخ
مع خشخاش اور عناب اور لسوڑہ سے اور مزورہ دال ماش اور انار شیرین سے کرین اور کبھی اسمین روغن گاوی تازہ ڈالنا بھی
نافع ہی **فصل بیان تدبیر زکام اور نزلہ سرد مین** علامات اسکے غلیظ ہونا اوس چیز کا ہی جو برآمد ہوتی ہی اور سردی اور
سفیدی خواہ سبزی اور سیاہی اوسکی اور کشش پیشانی کی اور سخت بندش خیشوم کی اور غنہ ہونا آواز کا اور نفع دینا
تپ کا ہی علامات بلغمی کے یہ ہین اور یہ بہت واقع ہوتا ہی گرانی سر کی اور مکدر ہونا حواس کا خصوص ذائقہ کا اور تعسر
سخت کلام مین اور بہت آنا تھوک کا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ نیند مین زبان کٹی جاتی ہی علامات سوداوی کے یہ ہین
اور یہ بہت تھوڑا واقع ہوتا ہی خشکی آنکھ کی اور درد سر اور معلوم ہونا مزہ کسی چیز سوختہ کا ہی جو بو اوسکی مانند دخان کے
ہوتی ہی علاج شربت اسطوخودوس خواہ زوفا خواہ بنفشہ پلاوین خصوص اگر اوسمین شہد ڈالین تو نہایت مفید ہی
خواہ جلاب سے مع اصل السوس خواہ جوشاندہ شیرین خواہ جوشاندہ کرفس اور کشوث اور [illegible] اور زوفا اور
انیسون اور بادیان سے نضج کرکے ایارجات سے یا اطریفل صغیر سے جسکو ایارج اور اسطوخودوس اور سنا سے تقویت دی گئی ہو
مسہل کرین یا ان گولیون سے صفحہ مصبر و مصطگی آدھا درم بادیان رب السوس دو دانگ مقل ایک دانگ جوشاندہ
کرفس کے ساتھ بناوین اور چھان اور کنگنی اور نمک اور بارجات سے بھانتک ٹکور کرین کہ عمق دماغ مین گرمی محسوس ہو
اور اگر بعد اسکے روغن بابونہ لگاوین تو بہت مفید ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ پسینا لانا حمام مین اور آفتاب مین نزلہ کا ہی اول

وہ مخصوص بہیر اور بعد تنقیہ کے ہی اور مشک اور عنبر اور جند اور کلونجی بو دادہ خصوص مخلل بسکنجبین اور عود اور تخم السلی اور سویا اور
حرمل اور کندر اور قسط اور لادن اور کلونجی سے تبخیر کرین ایضاً نافع زکام اور نزلہ کے اور ربو اور ضیق النفس کے لیے معجون
زروفا کی ہی صفت رب السوس زروفا پرسیاوشان ورق مین زراوند انجرہ بادام تلخ پانچ پانچ قوما فلفل تین تین شہد دو چند
خوراک دو مثقال تک غذا اسکی یہ ہی کباب گوشت لطیف کے جو بہت فربہ ہووے اور روٹی اور اگر دونون کے ساتھ شہد
ملا کر کھاوین تو اختیار ہی ایضاً حریرہ آرد گندم اور رب العسل اور روغن بادام سے بنا کر کھاوین ایضاً شفا ہے مسکہ اور
چینی اور اشیاء شیرین اور روغن ہی لیکن یہ تجربہ سے ثابت ہی کہ کل دسومات سوای روغن بادام کے مضر ہین ایضاً بوقت
ضعف کے بیضہ نیم برشت اور چوزہ بریان سے غذا فرماوین ایضاً فاکہات اور بقولات سے انجیر اور کشمش اور شلغم اور گاجر
اور پھل مشوی کھلاوین ایضاً بادام اور پستہ اور چلغوزہ اور شہد بہت کھاوین ایضاً کھانا مچھلی نمکین کا اور بعد اسکے
نہ پینا پانی کا بہت مفید ہی **فصل** تدبیر خاص زکام مین اور غالباً حدوث اسکا صرف امتلای سر سے ہوتا ہی یا صرف بدن کے
امتلا سے یا دونون سے اور مشکل ترین اقسام کا قسم اخیر ہی اور آسان دونون مین سے قسم دوسرا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ
بدترین مخاط کا گرم مین زرد اور سرد مین سبز اور بعد اسکے سیاہ ہی اور جو الب اسکے سے نہین کرنا دن مین ہی خصوص سیال مین اور پینا
پانی سرد کا بعد ریاضت کے اور پسینے کے اور کھانا اشیاء مرغنہ کا اور بہت کھانا فواکہ تر کا مانند خربزہ کے ہی اور روغن کے ہی
جالینوس نے کہا ہی کہ جلدی پیدا ہونا زکام کا علامت ضعف دماغ کی ہی اور اگر زکام مین تپ پیدا ہو جاے تو نضج اوسکا
جلدی ہو جاویگا اور حدیث ضعیف مین ارشاد ہی کہ پیدا ہونا زکام کا امان ہی جذام سے کیونکہ جب مادہ رقیق ہوا اور
رطوبت غالب ہوئی تو جذام کس طرح ہوگا اور کثرت زکام کی منجر بجانب الیخولیا اور ضعف دماغ کے بسبب پیدا ہونے
خشکی کے ہوتی ہی **علاج** یہ ہی کہ ابتدای زکام مین غلیظ سے احتراز کرین کیونکہ مانع نضج کا ہی لیکن پیچھے نضج کے عطوسات نہایت
مفید ہی اور نیند باد سر سے خصوص باد شمال سے اور نیز پانی سرد کے پینے سے اور غسل کرنے سے و نیز نیند بہت کرنے سے
اور بپس پشت کے سونے سے احتراز کرین اور کوشش اس امر کی کرین کہ مادہ ناک کیطرف جذب ہووے اور عدس اور پوست انار اور خشخاش
اور پوست خشخاش سے غرغرہ کرین تاکہ حلق سے مادہ واپس ہووے ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے جو زکام گرم کے لیے
جلدی مفید ہی یہ ہی کہ شعیر دو اوقیہ عناب سپستان بنفشہ ہر ایک ایک اوقیہ اصل السوس تخم خشخاش کزبرہ البیر آدھا آدھا اوقیہ
چار سو درم پانی مین جوش دیوین تاکہ پچاس درم باقی رہے اور شربت انار یا شربت ورد یا بنفشہ کے ساتھ پیوین کہ نہایت
نفع دماغ کا ہی ایضاً مجرب برگ بید اور برگ سیب کو عرق گلاب سے تر کر کے سر پر رکھین ایضاً کافور سے تجویر اور طلا
فرماوین ایضاً لتہ کتان کو آب کاسنی مین تر کر کے سر اور جگر پر رکھین کہ فی الحال زکام گرم کے لیے مفید ہی ایضاً ایک خیار
ہر روز کھاوین ایضاً آفتاب سے احتراز کرنا مانع زکام کا ہی ایضاً مجربہ انطاکی زکام سرد کے لیے انجیر تین اوقیہ
شبت اور کرفس اور تخم شبت اور تخم کرفس اور بابونہ ہر ایک آدھا اوقیہ ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ سوداوی کی تدبیر مانند
بلغمی کے ہی لیکن اسمین نضج اور ترطیب بوہ چاہیے پس شوربای نخود اور جوشاندہ انجیر اور عناب اور لسوڑہ کا پلاوین اور
روغن بادام اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ ملین اور کہا ہی کہ یہ اختراع عجیب مجرب ہمارا ہی کہ ہمیشہ کسی

طبیب نے نہین کیا ایضاً جوشاندہ نہایت مفید زکام اور سرفہ اور نکالنے مواد بلغمیہ کے لیے قاری سے صفت اصل السوس
بعدانہ اسپغول بنفشہ پانچ پانچ درم انجیر پانچ پانچ دانے عناب دس دانے کشمش تخم خطمی پرسیاوشان ولاروس درم سپستان
بیس دانے تین رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے خوراک ہر ایک دن تین اوقیہ مع بنفشہ ۲ ایضاً شفا
حاصل ہے پانی نہایت گرم سے نطول کرنا اور منہ پر ہوکے اور نشوق کرنا فوراً مفید ہی ایضاً مجربہ تحفہ شونیز ہی خصوصاً اگر
مدقوق ہو کیونکہ تکمید کرنا فوراً مفید ہی ایضاً مجربہ تحفہ باوجود عطسہ لانے کے شونیز بو وادہ ہی کہ روغن زیت کے ساتھ سعوط
کرین ایضاً مجربہ تحفہ کہ جس سے فوراً سیلان بند ہو جاتا ہی یہ ہی کہ سندروس سے بخور کرین ایضاً مجربہ انطاکی چینی کا
بخور کرنا ہی اور اگر سندروس اور چینی دونون کو جمع کرکے بخور کرین تو قوی زیادہ ہوگا ایضاً مجربہ عماد شیرازی یہ ہی
کہ چھان کو پہلے سرکے مین مدبر کرکے اور بعد اسکے خشک کرکے بخور کرین اور منجملہ اشیا سے بند کرنے والے منفذ کے
کافور اور کبریت اور روا چینی اور رائین اور باقلا ہی بس چاہئے کہ اسنے مل سکے اوس سے بخور کرین ایضاً کاغذ کا دہوان
لیوین ایضاً چھان اور کشنیز سے تکمید کرین ایضاً نفوخ کرنا لوبان مصعد کا الاجی مصعد کے ساتھ عجیب ہی ایضاً
بعضے اطبا لکھتے ہین کہ نیند کے وقت اثمد سے سرمہ لگاوین کہ وہ خشک کرنے والا زکام جدید کا ہی ایضاً چونا اور
نوشادر کو ہاتھ مین ملین اور سونگھین کہ فوراً نافع ہوگا فصل بیان تدبیر نزلہ کی مین اور اوسکو حاد بھی کہتے ہین اور ذکر
اسکا دو فائدون مین ہی فائدہ پہلا اندر ذات نزلہ مین اور مشہور یہ ہی کہ نزلہ ام الامراض ہی اور تفصیل اوسکی یہ ہی کہ جب
مادہ اسکا دماغ مین مجتمع ہوتا ہی تو اگر دافعہ اوسکی ضعیف ہوتی ہی یا مجاری مسدود ہوتے ہین یا مادہ غلیظ ہوتا ہی
تو وہ مادہ جوہر دماغ مین پلٹ دے اوسکے مین باقی رہکر ورم پیدا کریگا تو سرسام ہوگا اور اگر ورم پیدا نکریگا تو سبات ہوگا
اور اگر اوسکے تجاویف مین بند ہوا تو اگر مادہ کثیر ہی تو موجب سکتہ کا اور اگر قلیل ہی تو باعث صرع کا ہوگا اور اگر عروق سر مین
مجتمع ہی تو مادہ قلیل موجب صداع اور شقیقہ کا ہوگا اور اگر کثیر ہی تو محدث مالیخولیا مع الاحتراق ہوگا اور اگر غیر محترق ہی
تو مورث سدر کا اور دوار کا اور طنین کا ہوگا اور اگر دافعہ اوسکی قوی ہی تو پس اگر مادہ اوسکا آنکھ پر پڑتا ہی تو موجب رمد کا
اور خیال کا اور نزول الماء کا ہوگا اور اگر کان اور دانتون پر ہوتا ہی تو موجب وردان دونون کا اور کرمے کا اور فساد
دانتون کا اور لثہ کا ہوگا اور اگر خیشوم مین پڑے تو موجب خشم کا اور اگر حلق اور حنجرہ مین تو موجب خناق کا اور اگر کام مین
پڑے تو موجب سقوط لہات کا اور اگر ریہ مین پڑے تو باعث کہانسی کا اور ربو کا اور سل کا اور ذات الریہ کا اور اگر حجاب مین پڑے
اور اضلاع مین پڑے تو موجب ذات الجنب کا اور ذات الریہ کا اور شوصہ کا اور اگر مری مین پڑے تو موجب حرقہ
مری اور تہوع کا اور اگر معدہ مین پڑے تو موجب ضعف کا اور جوع الکلب کا اور روزبہ کا اور اگر امعا مین پڑے تو موجب
اسہال ماغصی کا اور سحج کا بشرط حدت مادہ کے اور قولنج کا اگر مادہ خام ہو اور اگر گردہ خصیتین مین پڑے تو موجب قیلہ کا اور
اگر مفاصل مین پڑے تو موجب وجع مفاصل کا اور اگر فقرات مین پڑے تو موجب حدبہ کا اور التوا کا اور اگر عظام مجوفہ مین پڑے تو موجب
ریاح افرسہ کا اور اگر دونون پیرون مین پڑے تو موجب دوالی کا اور داء الفیل کا ہوگا اور باقی کا اسی طرح قیاس کرین لیکن
تفصیل بیان کرنے نہ شکی ہی کہ حصر کیا جاوے اور جالینوس نے کہا ہی کہ اگر نزلہ منشا جنون مین پیدا ہووے تو امید فتح کی

نہین ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ زکام کا پیدا ہونا اکثر طحال سے امان ہی بوجہ میلان مادہ کے دوسری طرف کو اور نیز اس وجہ سے
پیدا ہونا نزلہ کا بسبب رقت مادہ کے ہوتا ہی اور طحال کا بسبب غلظت کے پس ان دونون کا مجتمع ہونا محال ہی اور کہا ہی کہ برف اور
پانی سرد اور اشیاء باردہ مورث نزلہ کی ہین **فائدہ دوسرا** علاج مین منجملہ تدبیرات منع نزلہ کے قی کرنا ہی پس روفس نے کہا ہی کہ قی
کرنے سے نزلہ خشک ہو جاتا ہی اور نیز سر کو بہت حلق کرایا کرین اور بعد اوسکے مثل خردل و فرفیون اور عاقرقرحا کے منجملہ جواذب کے
ہوون مع زعفران منجملہ قابضات کے طلا کرین اور بعضے اطبا نے نزلہ اور زکام اور صداع سرد کے لیے اس دوا کی صفت
لکھی ہی دودھ آک کا اور روغن کنجد برابر دونون ملاکر جوش دیکر طلا کرین **ایضاً** مجربہ نقشبندی سرطان اور دھنیا مع سفیدی بیضہ کے
گرم مین اور مع زردی بیضہ کے سرد مین ہی اور مادے کو ناک کی طرف مائل کرین تدبیر اوسکی یہ ہی کہ ادویہ معطسہ دین **ایضاً** نافع نزلہ کا
بارد مین مشک اور عنبر اور یاسمین ہی کہ سونگھاوین اور گرم مین نرگس کو سونگھاوین **ایضاً** مجربہ نقشبندی **صفت** لم نیز نبات کر
کشنیزی تخم سرخ ہر یک پانچ زعفران ایک کستوری آٹھوان حصہ جزو کا ہی کہ نفوخ اسکا کرین **ایضاً** نہایت نافع سرد کے لیے
صفت جوز بوا زفت تین تین درم سم گندھک آدھا آدھا دقیہ قرص بناوین اور پیشانی پر طلا کرین **ایضاً** حب مومیائی مجرب
معمول نزلہ اور تقویت دماغ اور اعصاب کے لیے **صفت** مومیائی ایک جزو مصطگی بہمن سرخ بہمن سفید دو دو جزو قرنفل دارچینی
لوبان صمغ عربی عود ربالسوس تین تین جزو ابریشم چار جزو مومیائی بعد سائیدہ چھ جزو روغن بادام کے ساتھ حب کرین اور پانی
پوست خشخاش کے ساتھ گولی بقدر نخود باندھین **ایضاً** مفرح تام مفید اعضاے رئیسہ و نزلہ گرم اور ابخرہ سوداویہ کے لیے منقول
بقائی سے **صفت** مشک کافور آدھا آدھا مثقال عنبر ایک مثقال زرشک تخم کاہو مقشر کشنیز گل سرخ نیلوفر بہ کہا نقرہ دو دو مثقال
تخم کدو تخم خیار تخم تربز گل مختوم ابریشم بہمن سرخ بہمن سفید پوست اترج گل گاوزبان فاد زہر معدنی طباشیر پانچ پانچ مثقال
آلہ مرغی مع عرق گلاب خشخاش تخم خرفہ کشنیز بیس بیس مثقال ترنجبین شیرخشت شربت سیب چار سو مثقال سے معجون بناوین
اور سوا اسکے بعضے اوقات عنبر ایک مثقال ورق طلا دو مثقال مروارید کہربا مرجان چار چار مثقال اضافہ کرتے ہین **ایضاً** معجون
تریاق النزلہ مجرب مخترع صاحب تحفہ نزلہ اور کھانسی کے لیے **صفت** اسطوخودوس پانچ جزو گل گاوزبان حب الآس کتیرا مقشر
دس دس جزو تخم کاہو بیس جزو اجواین خراسانی پوست خشخاش تیس تیس خشخاش سفید چالیس نقوع کرکے جوش دیوین اور
ایک سو تیس مثقال مصری کے ساتھ قوام دیوین اور اوس مین گل سرخ کشنیز رب السوس نشاستہ صمغ عربی کتیرا مصافی پانچ پانچ
ڈالکر خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک ہی **ایضاً** مجربہ تحفہ اطریفل زمانی کا استعمال ہمیشہ کرتے رہین **ایضاً** شربت مجرب
نزلہ گرم اور سرد کے لیے معمولہ بقائی اور اوسکے باپ کا **صفت** بنفشہ نیلوفر چار چار درم فراسیون پانچ درم پرسیاوشان
اصل السوس زوفا بیخ بادیان جو مقشر تخم خطمی تخم خبازی تخم کتان گاوزبان سات سات درم انجیر زرد دس دانہ عناب
تیس دانہ کشمش چالیس دانہ لسوڑہ پچاس دانہ تین رطل پانی مین نقوع کرکے جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے اور ترنجبین
ایک رطل و مصری سفید دو رطل مین قوام دیوین خوراک سات درم تک **ایضاً** شربت منقول از بقائی مجرب اوسکے والد کا
نزلہ گرم کے لیے اور رفع قبض کے لیے **صفت** عناب بیس دانہ انجیر تین دانہ لسوڑہ پچاس دانہ پرسیاوشان تین درم
حب الآس کتیرا پانچ پانچ درم خطمی سات درم اصل السوس خشخاش دس دس درم جو مقشر بنفشہ مرفی تین درم ترنجبین

تیسرا حصہ رطل کا خوراک دس درم ایضاً جوب کثیر النفع معمول نزلہ اور سرفہ کے لیے اور مقوی اعضاے رئیسہ و معدہ اور یہی لو مسک صمغ
مشک ڈیڑھ جزو عنبر تین جزو کہربا بسد چھ چھ جزو بادام مقشر عود نشاستہ لولو یاقوت بارہ بارہ جزو ورسالسوس صمغ عربی قند
سفید بیخ بنفشہ افیون ہر ایک چوبیس جزو عرق گلاب کے ساتھ گولی باندھیں ایضاً سفوف مجرب نزلہ گرم کے لیے اور نافع
سل اور دق کی کھانسی کے لیے صمغ تخم خطمی گل ارمنی اقاقیا دو دو درم بادام تین درم کتیرا نشاستہ صمغ عربی مغز تخم کدو
مغز تخم تربز مغز تخم خیار بہدانہ مقشر گل ارمنی عصارہ لحیتہ التیس چار چار درم اقلیمیا مقشر سات درم خشخاش سرطان محرق
دس دس درم خوراک تین مثقال ایضاً نافع تمام نزلہ گرم کے لیے صمغ پوست خشخاش مع خشخاش دو سو عدد نقوع اور جوش
دیکر ایک سو پچاس درم چینی یا شہد کے ساتھ قوام دیویں اور اقاقیا او عفص و زعفران اور لحیتہ التیس ایک ایک درم اضافہ
کریں تو نہایت مقوی ہوگا ایضاً اگر نزلہ گرم کے ساتھ پیاس سخت ہو تو لعاب بہدانہ او اسپغول کو مع جلاب یا شربت
انار شیرین کے قوام دیکر شربت بنا کر استعمال کریں مخفی نرہے کہ بعضے اوقات نزلہ گرم میں ایسا ہوا کرتا ہی کہ رطوبات صالحہ
اوسمین منجذب ہوکر موجب خشکی اطراف کا اور خارش شدید کا اور جلن سخت اور حالت مثل تپ کے اور سردی کے ہوتا ہی
اور برف سے آرام ہو جایا کرتا ہی تدبیر اوسکی یہ ہی کہ ادویہ سرد اور تر بلا فرصت استعمال کریں اور اطراف پر روغن بادام ملیں
اور تمامی تدبیرات دق کے استعمال میں لاویں فائدہ تیسرا اکثر اوقات بسبب نزلہ کے درد یا ورم مونھ میں اور گردن میں
اور کان میں اور سینہ میں پیدا ہوتا ہی علامت ورم گرم کی سرخی موضع کی اور بلغم کی سفیدی بلا ورم چنانکہ مادہ گرم اوسکے
ساتھ شامل ہووے علاج گرم میں فصد قیفال کی اور شربت ورد مکرر بیس۳۲ درم کہ جسمین بیس درم ترنجبین اور بیس درم
خیار شنبر اور روغن بادام ایک درم ڈالا گیا ہو استعمال کریں اور موضع درد پر خیار شنبر روغن بادام سے ملا کر اور بعد اوسکے مازو اور
گل سرخ اور گلنار اور اقاقیا سے نطول اور دلوک کریں ایضاً منجملہ ضمادہ محللہ مادہ گرم کے جو فوراً مفید ہو یہ ہی صندل اور آس
اور پوست خشخاش اور آٹا جو کا سرکہ کے ساتھ ملا کر ضماد کریں ایضاً ضماد کرنا آب دھنیا کا مع روغن بادام کے اور دودھ عورت کا بھی
مفید ہی اور سرد میں تنقیہ کریں جیسا کہ پہلے مذکور ہو چکا ہی ایارجات سے ایضاً باقلا کہ سرکہ میں مدبر اور خشک کیا گیا ہو اور حنا
ہر ایک جزو کبریت آدھا جزو فلفل عاقرقرحا برگ دھتورہ چہارم حصہ جزو کا ضماد کریں کہ یہ محلل تمامی اورام کا اور نافع تمامی نزلات کا ہی
ایضاً پوست خشخاش و بابونہ اور شبت اور اکلیل سے نطول کریں فائدہ چوتھا تدبیر نزلہ متفرقہ میں کبھی ایسا ہوتا ہی کہ منہ تھارے
ناک میں اور کام یعنی تالو میں قرحہ ہو کے سوراخ ہو جاتا ہی اور جب پانی پیا جاتا ہی تو پانی ناک سے اور ہر وقت پھونکنے کے
سانس بھی ناک سے نکلتی ہی اور کبھی غضروف بھی اوسکی گل جاتی ہی علاج سید نقشبندی نے اس باب میں تریاق الحمرہ کی جو باد فرنگ میں
مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالی یہانتک تعریف کی ہی کہ ایک شخص کہ حلق میں چار سوراخ تھے اور جب اوسنے یہ دوا استعمال کی تو بالکل اچھا ہو گیا
اور مترجم نے بھی اس تریاق الحمرہ کو ایک شخص جوان کہ موسم گرم میں استعمال کرایا تھا دو سوراخ اوسکے تالو میں تھے وہ بالکل بند
ہو گئے مگر اثناے علاج میں اوسکو حرارت شدید پیدا ہوئی تھی اور تشنگی بہت ہوئی تھی اوسمین شربت بنفشہ اور شربت عناب
استعمال کرایا گیا تو حرارت بھی جاتی رہی ایضاً معمول نقشبندی دواے سلیمانی ایضاً مجرب مامیران چار قیراط فلفل سیاہ
آٹھ قیراط علی الصباح استعمال کرتے رہیں چالیس دن تک اور پرہیز روٹی سے نمک اور روغن زرد سے کریں ایضاً مجرب

پوست ہرستہ مقشر یہ کل ایک ایک زہرہ کو زن زعفران دو درم تھوڑے سے پانی کے ساتھ سعوط کرین بعضے طبیب لکھتے ہین
کہ تین دن نقوع جوز القئ سے سعوط کرین اور ایک دن زہرہ کو زن کے ساتھ اور پھر اسی طرح اعادہ کرین تین مرتبہ تک اچھا
ہوجائیگا ایضاً مجرب کتھہ سفید بازو اور چینی برابر نہایت مہین کرکے نفوخ کرین **فائدہ پانچوان** مخفی نرہے کہ کبھی نزلہ
کے لیے احتیاج داغ دینے کی پڑتی ہی لیکن پہلے تنقیہ دماغ کا اس گولی سے کرین صفت صبر مغسول تربد رب السوس
مساوی الوزن اور بعد داغ کے بفاصلہ دس دن کے استعمال کرتے رہین کیونکہ آگ سے رطوبات جذب ہوجاتے ہین ابو منصور نے
کہا ہی کہ مین نے دیکھا ہی ایک شخص کو کہ جسکو داغ دیا گیا تھا تو اوسکو بعد بیس دن کے سکتہ پیدا ہوا اور اسی سے مرگیا اور ایک دوسرے
شخص کو دیکھا ہی کہ بعد دو مہینے کے داغ دینے سے قریب مرگ ہوگیا تھا لیکن جب ادویہ منقیہ سر کے اور ادویہ مدرہ استعمال
کیے گئے تو اچھا ہوگیا **فصل** بیان تدبیر مشترکہ زکام اور نزلہ مین اور وہ تین فائدون مین تمام ہوتی ہی **فائدہ پہلا** تدبیرات ضروریہ زکام اور
نزلہ مین اور یہ سات ہین پہلی اصلاح کرنا دماغ کا ہی یعنی تنقیہ اور تقویت فرماوین کیونکہ ضعف اوسکا تیار کرنے والا مادہ نزلہ
ہوا کرتا ہی اور کل اشیاء سرد بالفعل جیسا پانی اور ہوا سے احتراز کرین اور اسی وجہ سے مناسب ہی کہ سر کو ڈھکا رکھین گو کہ مرض
گرم ہو دوسری اصلاح معدہ کی کرین تاکہ معدے سے بخارات نہ چڑھین اور استعمال کرنا اطریفلات کا مصلح دونون عضوون کا ہی
تیسری تنضیج کرین یعنی مادہ رقیق کو غلیظ اور غلیظ کو رقیق فرماوین اور منجملہ مغلظات کے دیاقوزہ اور کتیرا اور صمغ ہی اور وہ اشیا ہین
کہ پوست خشخاش اور عناب اور لسوڑہ اور بہدانہ اور اسپغول اور خطمی اور مانند اسکے سے بنائے گئے ہون شربت اونکا اور لعوق اونکا
اور حبوب اونکے خصوص اگر تخم کاہو اور اجواین خراسانی سے مقوی کیے گئے ہون مفید ہین کیونکہ وہ یا تو مادہ کو لزج کرکے انصباب سے
باز رکھتے ہین یا تنفیث کردیتے ہین اور منجملہ ادویہ رقیق کرنے والے مادے کے وہ ہین جو ادویہ ملطفہ سے بنائے گئے ہون جیسا
زوفا اور فودنہ اور افسنتین اور بابونہ اور انیسون پیوین اور اونسے انکباب کرین ایضاً سونگھنا مثل شونیز کا اور عطسہ لانا اور
کما کرنا مفید ہی چوتھی نگاہ رکھنا احشا کا ہی مبادا کہ سل اور فساد معدے کا اور دوسرے امراض واقع ہووین پس [illegible]
عطسہ لانے والے کے فرماوین اور پشت پر سووین اور انکباب کرنا اسمین افضل ہی اور جوشاندہ عدس سے اور پوست خشخاش
اور حب الآس اور آب گل انار اور گل سرخ اور کشنیز سے غرغرہ کراوین اور اگر مادہ احشا مین پڑتا ہی تو جو چیز کہ معدہ مین ہی
اوسکا اسہال فرماوین اور جو چیز کہ سینہ مین ہی اوسکو بطریق نفث جیسا کہ ذات الجنب مین مذکور ہی نکالین اور عمدہ ادویہ سے
جو تنفیث مین کام مین لاتے ہین بار الشعیر ہی اور معجون بنفشہ استعمال کرین ایضاً حب رب السوس فلفل سیاہ چینی پانچوین
تدبیر یہ ہی کہ رطوبات کو خشک کرین یعنی جو چیز کہ رطوبت پیدا کرتی ہی جیسا کہ گوشت فربہ اور دودھ اور دہی اور روغن زرد
استعمال نکرین اور ادویہ افیونی کھلاوین ایضاً مقولہ شیخ کا ہی کہ پیاس اور بھوک اور بیداری اسمین بڑا علاج ہی ایضاً
کبھی سر پر وہ ادویہ جو مجفف اور مفرح ہین جیسا خیرول اور دودھ انجیر کا اور فرفیون یا وہ ادویہ جو مجفف اور قابض ہین
جیسا کہ افیون اور زعفران اور صمغ ضماد کیے جاتے ہین چھٹی سدہ خیشوم کا ازالہ کرین اور علامت سدہ کی یہ ہی کہ نہ سانس
ناک سے آتی ہی اور نہ کوئی چیز نکلتی ہی اور نہ بوی روائح محسوس ہوتی ہی اور منجملہ نافع ترین ادویہ کے بخورات مفتحہ ہین جیسا
تخم پیاز اور کراث اور مصطگی اور قسط اور سعد ایضاً بخار سرکے کا ہی کہ اوپر اینٹ کے یا پتھر گرم پر ڈالکر بخار لیوین ایضاً

سرکہ جسمین چھان جوش دیا گیا ہو اور باقلا محلل سفید ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ چیز گرم مین صعتر و صندل اور گل سرخ اور چینی ہی
اور سرد مین کستوری اور سندروس اور عود اور کندر ہی ایضاً شموم سفوف شونیز کا نافع ہی ایضاً سعوط کرنا اوسکا نہایت
مفید نزلہ اور زکام اور صداع مزمن کے لیے ہی ایضاً جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ تخم حرمل اور فلفل سفید سے نفوخ فرماوین
ایضاً مقدم سر پر خردل سے طلا کرین لیکن ادویہ معطسہ سے احتراز کرین کیونکہ بہت اوقات اونکے سبب جذب مادہ کے
ازدیاد نزلے کا ہوتا ہی مگر عطسہ ہا مین مفید ہی ساتوین پرہیز کرنا ہی اور وہ یہ ہی کہ کثرت خواب سے خصوص دن مین اور ہر وقت
پر ہونے معدے کے احتراز کرین اور اگر بیداری مفرط ہو تو پلانا شربت خشخاش کا مجوز ہی اور نیند کرنے سے پس پشت پر
اور تکیہ بلند سے اور کثرت جماع سے اور اشیاء ہی حیوانی سے جیسا روغن زرد اور دودھ اور گوشت سے سوائے کباب کے
پرہیز فرماوین اور تیز بو سے جیسا کہ شراب اور سیر اور پیاز اور بصل ہی اور نیز سر کو چرب کرنے اور روغنات سے محترز رہین اور
اسکندر نے کہا ہی کہ جو شخص بہت روغن لگاتا ہی آخر زکام اور نزلے کے ساتھ مبتلا ہو جاتا ہی اور ننگے ہوا سرد سے اور ننگا کرنے
سر سے اگرچہ مادہ گرم ہو اور پینے پانی بہت سے اور سرد سے ممانعت ہی مین **فائدہ دوسرا** بیان ادویہ نافعہ زکام اور
نزلے کے ہین منجملہ عمدہ تر ہین ادویہ کے جو کھلائے جاتے ہین اطریفلات ہین کہ ہر وقت نفع دیتے ہین بعد اوسکے خشخاش ہی
اور جو چیز کہ اوس سے بنائی گئی ہی اور منفعت اونکی یہ ہی کہ مادے کو خشک کرکے مجاری کو تنگ کر دیتے ہین اور مادے کو سائل
ہونے نہین دیتے لیکن بر وقت ضرورت تنقیے کے مضر ہین اور افیون اور برشعثا اور فلونیا اس امر مین مثل ہین اور پوست
خشخاش کو جوش دیکر چینی ڈالکر پینا قریب منفعت افیون وغیرہ کے ہی اور دیہاتی لوگ پوست کو دودھ مین جوش دیکر قند سیاہ
ڈالکر پینا مفید بتلاتے ہین ایضاً حب جدوار نافع زکام اور نزلہ اور صداع صفت دارچینی کندر رب السوس صمغ عربی تین تین
جدوار زعفران افیون سات سات حب بقدر نخود بعرق گلاب بناوین ایضاً مجرب دہلوی صفت جند بید ستر زعفران ایک ایک
جزو افیون دارچینی تین تین جزو کتیرا نشاستہ صمغ عربی پانچ پانچ جزو بقدر فلفل گولی بناکر دو گولی کھاوین ایضاً جوشاندہ
مجرب صفت پوست خشخاش دو ماشے بہدانہ زنجبیل اصل السوس کاکڑا سنگی چار چار ماشے خشخاش دس ماشے چینی سترہ درم
ایضاً معجون فلاسفہ دافع نزلہ اور زکام اور مقوی قلب اور دماغ اور جگر اور حافظہ اور باہ کی ہی صفت جوز بوا بسباسہ مشک
ثعلب قرنفل الاچی خرد ایک ایک درم فلفل دار فلفل پیپلا مول آملہ شیطرج زرباد مصطگی زعفران تخم بالنگو ایک ایک مثقال زنجبیل
چلغوزہ بادام پستہ خشخاش تین تین درم کشمش دس درم شہد سہ چند ایضاً حبوب ہندیہ مجرب سادات نقشبندیہ زکام اور نزلے
اور کھانسی اور درد سر کے لیے صفت حب الفیل کو سات شربت پانی مین جوش دیکر برابر اوسکے زیرہ سفید بھنا ہوا دانے لیکے شیرہ کیلے
پانی کے ساتھ بیر کے برابر گولی بناوین اور ایک گولی صبح کو اور ایک گولی شام کو استعمال کرتے رہین ایضاً جوشاندہ معمولہ بیتانی
گرم اور سرد کے لیے صفت بہدانہ درم اصل السوس دو درم عناب سات دانہ لسوڑہ تین دانہ ایک رطل پانی مین جوش دیوین تا آدھا
باقی رہے سات درم شربت بنفشہ کو ڈالکر پیوین ایضاً لعوق مجرب اور مخترع والد بقائی جلیل القدر سریع الاثر زکام اور نزلہ
اور کھانسی کے لیے اور نا سازی سے آنے والا نفث کا بغیر تنفیض اور خشکی کے ہی صفت کتیرا صمغ نشاستہ تخم کدو بادام مقشر دو تولہ
چینی سفید سات درم **فائدہ تیسرا** نفوخات مین اکثر ادویہ نفوخ کے وہ ہین کہ جو معطس ہین اور نفع اوسکا بعد عطسہ کے ہوتا ہی

نفخ مجرب زکام اور نزلہ اور درد سر کے لیے منقولہ نقشبندی سے صفت مشک ایک جزو الاچی خرد چھ جزو نکچھکنی چھ جزو
دار شیشعان برگ کشمیری بارہ بارہ جزو تنباکو چوبیس جزو ایضا عجیب مشک ایک جزو زعفران ڈیڑھ جزو شونیز لوبان سندروس
چھ چھ جزو پوست بیخ دفلی سات جزو پوست بیخ آک نکچھکنی تخم کتانی تین تین جزو ایضا نافع تمامی امراض سرد دماغی اور
زکام اور صداع سر کے لیے صفت مشک جزو زعفران دو جزو قرنفل تین جزو دارچینی چار جزو زنجبیل پانچ جزو دار شیشعان
چھ جزو برگ ریحان سات جزو اسطوخودوس آٹھ جزو تنباکو نو جزو ایضا مجرب کٹھ مازو الاچی خرد گل سرخ چینی برابر ایضا
مجرب نزلہ اور زکام مزمن کے لیے صفت لادن اور لوبان او مصطگی کندر زرفت رومی گل بابونہ سنبل ایک ایک جزو موم سفید
روغن گل روغن نرگس چار چار جزو مرہم بنا کر لیتہ پر ضماد کرکے لگا دین

کلام عطسہ مین اوسمین تین فصل ہین

فصل پہلی اوسکے سبب اور نفع اور ضرر مین اور وہ یہ ہی کہ دماغ واسطے دفع موذی کے آگے کو حرکت کرتا ہی مثل کھانسی کے
ریہ کے لیے اور مانند فواق اور تہوع کے معدے کے لیے اور وہ پہلے پیچھے کو حرکت کیا کرتا ہی جیسا کہ جب کوئی شخص کودنا
چاہتا ہی تو وہ پیچھے کو متحرک ہوکر پھر آگے کو حرکت کرتا ہی اور ان دونون حرکتون مین سر بھی تابع دماغ کے ہوجاتا ہی اور
بعضے طبیب ہندی ذکر کرتے ہین کہ عاطس کو چاہیے کہ سر اوسکا برابر رہے نہ نیچے کرے اور نہ پس پشت کے لیکن حق یہ ہی
کہ اوسکو تابع دماغ کے کرنا چاہیے اور وقت عطسہ کے جو حاجت کھینچنے ہوا کی ہوتی ہی اوسمین کئی وجہ مذکور ہین پہلی یہ ہی کہ جب
دماغ پیچھے کو منقبض ہوتا ہی تو بسبب پیدا ہونے خلا کے احتیاج ہوا کی پڑتی ہی دوسری یہ ہی کہ حرکت کرنا ہوا کا منہ اور
خیشوم مین باعث حرکت واقعہ دماغ کے ہوتا ہی تیسری یہ ہی کہ جو خلط موذی ہی استحالہ اوسکا ہوا ہوجاتا ہی اور نکلنا اوسکا
بدون اسکے کہ ہوا استنشاق اوسکے ساتھ ملے دشوار ہی لیکن یہ وجہ بالکل کچھ نہین مخفی نرہے کہ آنا عطسہ کا بقدر اعتدال
دلیل قوت دماغ کی اور موجب ذکا حس کی اور نشاط کی اور خفت سر کی ہی اور اسی پر دال ہی وہ روایت جو ابوہریرہ نے
کی ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی کہ عطسہ کو خداوند تعالی نے دوست رکھا ہی اور اسی وجہ سے شریعت مبارکہ مین
بعد عطسہ کے امر بہ حمد کیا ہی کیونکہ عطسہ ایک نعمت ہی اور جو مریض کہ اوسکے مرنے اور اچھے ہونے مین شک ہو تو اگر دوائی
معطس کے دینے سے اوسکو عطسہ نہ آوے تو یقین کیا جاتا ہی کہ یہ مریض ہلاک ہونے والا ہی کیونکہ دماغ اوسکا زندہ نہین رہا
لیکن کثرت عطسہ کی مضر ہی خصوص ابتدا سے زکام اور نزلہ مین اور وجہ ضرر کی یہ ہی کہ عطسہ سے خلط متحرک ہوتی ہی اور مطلوب
یہ ہی کہ خلط آرام مین رہے تاکہ نضج پاوے اور ایسا ہی ورمون سینہ مین اور حجاب مین اور ریہ مین مضر ہی کیونکہ اخلاط کو
اونکی طرف حرکت دیتی ہی اور بعضے اوقات موجب رعاف سخت کی ہوتی ہی اور کہا گیا ہی کہ جب عطسہ ایک یا تین پر بڑھے
تو وہ شیطان سے ہی اور مقصود یہ ہی کہ وہ اچھی نہین اور نہ اوسکا جواب دینا مسنون ہی چنانچہ روایت ہی سلمہ بن الاکوع سے
کہ ایک شخص کو حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روبرو عطسہ آیا تو حضرت نے فرمایا یرحمک اللہ اور بعد اسکے جب دوسری مرتبہ اوسکو
عطسہ آیا تو حضرت نے فرمایا کہ اس شخص کو زکام ہی راوی اسکا مسلم ہی اور بعض روایات مین وارد ہی کہ تیسری مرتبہ یہ لفظ فرمایا تھا
عبید بن رفاعہ نے فرمایا ہی کہ فرمایا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بھائی اپنے کو تین مرتبہ تک تشمیت کرو پس اگر زیادہ ہو

ہووے تو اختیار ہی تشمیت کرے یا نکرے راوی اسکا ابوداؤد اور ترمذی ہی ابوہریرہ سے ہی کہ فرمایا ہی حضرت نے کہ تشمیت کرو بھائی
اپنے کی تین مرتبہ اور اگر زیادہ ہووے تو وہ زکام ہی راوی اسکا ابوداؤد ہی اور کہا ہی کہ مین اسکو نہین جانتا کہ مرفوع ہی لیکن آنا عطسہ کا
بڑے زور سے اور بڑی آواز سے اگرچہ دلیل قوت دماغ کی ہی کہتے ہین کہ وہ شیطان سے ہی کیونکہ دلیل اس امر کی ہی کہ جو چیز اوسکے دفع کرنے والی ہی
وہ قوی ہی **فصل** دوسری تدبیر افراط عطسہ مین اسباب اسکے چار ہین پہلا اسکا سبب خارجی ہی جیسا دھوان اور غبار اور ادویہ
عطسہ مین جیسا فلفل سیاہ اور تنباکو **علاج** اسکا وقت افراط کے سونگھنا روغن نیلوفر اور روغن گل کا ہی دوسرا حرارت دماغ کی ہی
کہ وہ رطوبات [illegible] کرنے والے کو نکال کے باہر نکالتی وہ کہ رطوبت تحلیل کرتی ہی **علاج** اسکا سونگھنا روغن بید مشک اور نیلوفر
سے ہی تیسرا اکثر رطوبت کی ہی جیسا کہ زکام اور نزلہ مین ہوتی ہی **علاج** اسکا منقیہ مع ایارج ہی اور تکمید کرنا گرون کا چھان سے ہی
چوتھا ورم کا پیدا ہونا دماغ مین خواہ قریب اوسکے ہی اور اکثر ظہور اوسکا ان دنون مین ہوتا ہی بیان اسکا سرسام مین ہو چکا ہی اور وہ
یا خود عطسہ [illegible] لاتا ہی وقت آنے عطسہ کے بند کرنا اوسکا ہی اور [illegible] دوسرے کا ہم مقصود مین اولملنا کان وکامعنی تالو کا او
ناک کا اور اطراف کا ہی اور ایک طرف سے دوسری طرف منقلب ہونا ہی اور خواب غرق کرنا اور کھانا شوربا گرم کا اور نطول کرنا پانی گرم
اور ٹپکانا روغن گرم کا دونون کانون مین اور رکھنا ہاتھ کا اوپر تکیہ گرم کے اور نہ کھولنا آنکھ کا اور ساتھ بکری کا اور ملنا عضلات دونون
زنخدان کا روغن [illegible] سے اور رکھنا اوپر موضع [illegible] اور کھولنا مونھ کا ہی جہانتک کہ ممکن ہو اور رازی نے کہا ہی کہ رکھنا مجمرہ کا
اور [illegible] عطسہ [illegible] خارش ناک کے لیے مجرب ہی **ایضاً** سفید [illegible] روغن گل سونگھنا **ایضاً** نفع روغن بید مشک سے سونگھنا
ایضاً انطاکی نے [illegible] کہا ہی کہ [illegible] اس باب مین [illegible] لیکن ظاہر خلاف ہی **ایضاً** اگر دودھ بکری کا [illegible] جوکہ
ٹپکانا پانی [illegible] کی ناک مین نافع ہی اور سر کو پوشیدہ رکھین اور [illegible] کو جلاب گرم پلاوین **فصل تیسری** ادویہ
عطسہ مین اکثر اوقات [illegible] عطسہ لانے کے احتیاج پڑتی ہی جیسا کہ امراض دماغیہ باردہ مین [illegible] تنقیح کے اور فواق بادی مین
اور [illegible] حال مریض کے لیے پیشتر ذکر ہو چکا ہی اور جالب [illegible] ہین نفوخ اور
نشوق اور [illegible] لیکن ٹپکانا دوا کا ناک کے اندر [illegible] ہی جیسا [illegible] سفید اور [illegible] اور فلفل اور دار فلفل اور عاقرقرحا اور صبر
اور چند بید ستر اور کندش اور [illegible] اور شورہ اور نوشادر اور [illegible] حنظل اور دار شیشعان اور تخم شونیز
ایضاً دوائی چند برگ تنباکو سے [illegible] **ایضاً** [illegible] اور سونگھنا افیون اور گل سرخ کا ہی

کلام امراض باقیماندہ سر مین

ایک ان مین سے **اجتماع الماء فی الراس** ہی یعنی جمع ہونا پانی کا سر مین اور یہ مرض لڑکون مین کثیر الوقوع ہی اور وجہ
اسکی یہ ہی کہ جب دایہ [illegible] زور سے پکڑتی ہی تو اوسکی رگون کے مونھ کھل جاتے ہین **علامت** اسکی رونا
اور بیداری ہی پس اگر داخل قحف کے اور پردہ سخت کے ہی تو علامت اسکی گرانی غائر اور مشکل سے باہم ہونا پلکون کا اور بہت آنا
آنسوون کا ہی بلکہ اکثر اوقات آنکھ کھلی رہتی ہی اور یافوخ منتفخ ہو جاتا ہی اور یہ مرض لاعلاج ہی اور اگر باہر قحف کے ہو تو علامت
اسکی یہ ہی کہ کوئی چیز باہر نکلی ہوئی ایسی ہوگی کہ اگر اوسکو دبایا جاوے تو آسانی سے دب جاتی ہی اور رنگت اوس جگہ کی بحال خود
رہتی ہی اور اسی طرح لمس کی حالت اصلی پر ہوگا اور اکثر یہ درد [illegible] نہین ہوتا بخلاف ورم کے تمامی امور مین

علاج اگر پانی تھوڑا ہو تو تنقیہ اور ضماد محلل کفایت کرتے ہیں جیسا بابونہ اور اکلیل و شبت اور چھان اور زعفران اور اگر پانی بکثرت ہو
تو شق کر کے پانی کو نکالیں اور تین دن تک اوس پر شراب اور زیت لگاویں اور اگر کفایت نکرے تو مرہم رکھیں اور اگر التیام بدیر
ہووے تو تھوڑا سا ہڈی کو خالی کر دیں تاکہ گوشت پیدا ہو جاوے دوسرا حکۃ الدماغ ہے یعنی خارش کرنا دماغ کا بسبب بخارات
لذاعہ کے مخفی نرہے کہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اوس مرض کا نام حکۃ الدماغ بیان فرما کے ذکر کیا ہے اور رازی رحمۃ اللہ علیہ نے
اسطور بیان فرمایا ہے کہ اٹھائیسویں فصل ایک مرض دماغی کے بیان میں جو اکثر ہو جاتا ہے اور اوسکا نام حس ہے اور وہ یہ ہے کہ اوسکی
دماغ میں ایک خارش بے صداع اور بے الم پائی جاتی ہے اور اگر اوسکا سر دباویں یا کوئی بھاری چیز اوسکے سر پر آہستہ ماریں
یا گرم پانی ڈالیں تو لذت پاتا ہے پس وجہ تسمیہ کی حکۃ الدماغ نے مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے اوسکی علامت سے لیا ہے اور مترجم نے
اگرچہ اوسکی شان ترجمہ سے یہ بات نہ تھی کہ علاوہ ازکلام مصنف کے دیگر امورات داخل کرے الا بسبب لازم رکھنے اس امر کے
اس مرض کو تبعیت اپنے مصنفان رحمہم اللہ کے بعد صداع کے درج کر کے تبعاً للمصنف رحمۃ اللہ بیان بھی ذکر کیا ہے اور
وہ دبانے سر سے اور ڈالنے پانی گرم سے اور مارنے مشت سے لذت پاتا ہے علاج یہ ہے کہ جو اخلاط غلیظ تیز ہیں اونکا
استفراغ اور جو تدبیر کہ جرب اور حکہ عامہ میں گذر چکی ہے اوس سے تعدیل اور اشیا پینے کے اور لگانے کے استعمال کریں
چھٹا سر ہو جانا سر کا ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ باد یا اخلاط داخل استخوان میں ہو کر اوسکے شیئون کو علیحدہ کریں اور اسمیں ایسا
درد ہوتا ہے کہ ہاتھ لگانے سے معلوم نہیں ہوتا اور کبھی انفراج متصل کا اور اکثر اوقات تپ بھی ہوتی ہے یا باہر استخوان میں کچھ
اور اوسمیں ہاتھ لگانے سے درد معلوم ہوتا ہے علاج دفعیہ بدفعہ استفراغ خلط کا کریں اور ضماد و ادویہ محللہ جیسا کہ زیرہ اور
کلونجی اور بابونہ ہو اور نمک پیدا نمک اور گنگنی سے گرم کریں اور کبھی اوپر سر کے ادویہ قابضہ ضماد کیے جاتے ہیں جیسا مازو اور
پوست انار مع سرکہ کے اور آخر حیلوں کا یہ ہے کہ شق کریں پیچ ساتواں چھوٹا ہونا سر کا ہے اور وہ بسبب سدوں کے جو غذا کو منع کرتا
ہو جاتا ہے علاج ادویہ مفتحہ مانند کاسنی اور کرفس اور بشنین کے استعمال کریں یا بسبب خشکی کے ہوتا ہے علامت اوسکی لاغری
بدن کی ہے علاج اوسکا یہ ہے کہ روغن بادام اور روغن کدو اور روغن پستہ کھلاویں اور طلا کریں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا نور السموات والارض اتمم لنا نورنا ونور بتجلیات جمالک المنیر صدورنا وصل علی انسان
العین وعین الانسان وآلہ وصحبہ مادام المقلۃ تحت الاجفان بعد حمد و صلوۃ کے پس یہ مقالہ دوسرا بیان
امراض آنکھوں میں و تیسرے کتاب اکسیر اعظم عربی سے ہے وہو الموفق للاتمام وولی الانعام

دستور کلی تدبیر آنکھ میں

مخفی نرہے کہ امراض اسکے بہت ہیں اور شمار انکا مشکل ہے چنانچہ بعضے اطبا نے پانچ ہزار امراض اسکے
شمار کیے ہیں اور انطاکی نے جملہ ایک سو دو مرض میں خلاصہ کیا ہے چنانچہ چالیس مرض لکھ کے اور باقی مقالہ کے اور
باقی کیے اور پہلے بیان دستور کلی جامع اونکے علاج کا چند فصلوں میں مذکور کیا ہے فصل پہلی تعدیل میں اور وہ بدل
بگڑ جاتی ہے او پہ سوء المزاج آنکھ کے لمس سے ازروی حرارت کے اور برودت کے اور خشکی اور نرمی اوسکے اور

کرکے بعد اوسکے ادویہ لگانے کے استعمال کرین ورنہ ضرر ہوگا لیکن اصلاح معدہ کی اور دماغ کی بہرحال واجب ہی و اسیطرح
تقلیل غذا کی اور تجویز ہضم کی اور ترک کرنا بخارات کا بھی ضرور ہی اور پہلے تنقیہ کرنے خاص سے تنقیہ عام کرلیوین یعنی پہلے
فصد سر دکرکے بعد ش فصد ماق او پیشانی او ر رعاف او رعطوسات کی طرف متوجہ ہو وین فائدہ کہا گیا ہی کہ ڈالنا دوا کا
آنکھ مین اختراع فیثاغورث حکیم کا ہی کیونکہ اوسکے سامنے جو سانپ کہ سبب نہین کے پڑے رہنے کے اندھے ہو گئے تھے
وہ بسبب ملنے آنکھون کے بادیان کی بوٹی پر اچھے ہو گئے تھے اور انطاکی نے تصحیح کرکے کہا ہی کہ اصل اوسکی وحی ہی
فائدہ آنکھ کی دواؤن کے لیے اسامی ہین یعنی جو دوا کہ میل سے اوٹھائی جاتی ہی اوسکو کحل اور جس دوا کو دو انگلیون مین لیکر
آنکھ مین چھڑکتے ہین اوسکو ذرور اور جس دوا کو ادویہ سرد سے بناتے ہین اوسکو برود اور جس دوا کو لمبی لمبی گولی بناکر
بروقت احتیاج کے پانی سے سحق کرکے آنکھ مین ڈالتے ہین اوسکو شیاف کہتے ہین اور مقصود شیاف بنانے سے یہ ہوتا ہی کہ
قوت دوا کی محفوظ رہے اور دراز اسواسطے بناتے ہین تاکہ آسان سحق ہووے یا اس واسطے کہ گولی کھانے والی سے ممیز رہے
اور بعضے اطبا نے ان سبکا نام کحل رکھا ہی لیکن اصطلاح مین کچھ خوف نہین اور ہم اسی اصطلاح پر اس کتاب مین چلینگے
فائدہ کحل کرنا بروقت امتلاے بدن کے اور دماغ کے کسی دوا سے جائز نہین بجہت اسکے کہ وہ دوا جذب ہو
جیساکہ اثمد اور دوا تیز سے بعد ایک مرتبہ کے دوسرے مرتبہ استعمال نفرماوین جبتک کہ تیزی اوسکی جو استعمال پہلے سے حاصل
ہوئی تھی فرو ہو جاوے ورنہ سرخی اور رمد پیدا کریگی اور جب ورم سخت ہو تو استعمال دوا کا بطریق ذرور کے خواہ
قطور کے فرماوین کیونکہ گرانی میل سے ورم زیادہ ہو جاتا ہی فائدہ کہا گیا ہی کہ افضل اوقات کا ذرورات کے بنانے کے لیے
آخر ربیع کا اور شیافات کے لیے اول ربیع کا ہی مگر جو دوا کہ عصارات سے بنائی جاتی ہی اوسکو تھوڑا سا آگے ڈالنے سے تیار کرین
اور جو دوا کہ معدنیہ ہین وہ بہت مدت گذرنے سے ضعیف نہین ہوجاتین فائدہ سب سرمہ دانیون سے وہ بہتر ہی کہ نہ کچھ
دیوے اور نہ کچھ لیوے جیسا کہ شیشہ اور چینی یا قوت بعضے مخلصین جیسا کہ جاذبی اور سونا اور روپا اور افضل سرمہ دانیون سے وہ ہی
کہ ان تینون سے ہو خصوص دو پہلون سے اور پیر باس ہونے کا آنکھ مین نفع مند ہی اگرچہ بغیر دوا کے ہو فائدہ دوا کو اسطرح
سحق کرین کہ غبار سے محفوظ رہے اور کھرل صاف سے ہو یا چقماق سے اور اگر کھرل کرنے والا با وضو ہو اور آیت نور یا
درود شریف پڑھتا رہے تو احسن ہی فائدہ اگر دوا اور مزاج دونون گرم ہووین تو رات کو یا وقت فجر کے ڈالین اور اگر
سرد ہو تو وقت دوپہر کے اور اگر ایک سرد اور دوسرا گرم ہو تو کوئی وقت اسکا مقرر نہین اور بعضے کہتے ہین کہ آخر دن کا
افضل ہی اور انطاکی نے منع کیا ہی کہ دوا کو رات مین ڈالین اور بعد اوسکے نیند کرین کیونکہ آنکھ اسوقت بغیر حرکت ہوتی ہی
اور دوا گرانی سے اوس مین نشین ہو جاتی ہی لیکن اثمد کو بسبب حدیث شریف کے اس سے مستثنی سمجھنا چاہیے اور اگر ارادہ
چھڑکنے رطوبت کا ہو تو بروقت بھوک کے اور اگر ترطیب کا ہو تو بروقت سیری کے کحل کرین اور حکماے ہند نے استعمال
کرنے سے گرسنگی مین اور بعد اسکے کہ رات مین بیدار رہا ہو اور بعد اسکے کہ دن مین نیند بہت کی گئی ہو اور غم مین اور حیض مین
اور جماع کثیر مین اور جس دن مین کہ قے کی گئی ہو اور اسہال مین منع کیا ہی فائدہ بروقت ارادہ استعمال کے اگر جہت سبل
و نزول کے اور سفیدی پلک اور پرکے ہو تو ہیئت استلقا کی یعنی پشت پر سونے کی اختیار فرماوین اور اگر سفیدی پلک

برقع بناوین اور آنکھون مین دودھ چوا وین اور بروقت نیند کرنے کے بادام شیرین پلک پر لگاوین اور بعضے اوقات ایسا ہوا ہی کہ جس شخص نے برف مین مسافرت کی ہی اوسکو قمور لاحق ہوگیا ہی اور باعث اسکے دو امر جمع ہوتے ہین ایک سفیدی دوسری سردی اور بسا اوقات بسبب بندش مادہ کے اور بہنے آنسو کے رمد پیدا ہوتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ جوشاندہ تین یعنی سبوس گندم سے قطور کرین یا شہد اور عصارہ تہوہر سے یا رطوبت بریان کیے ہوئے سے یا غوہ مطبوخہ سے تحمل فرماوین اور ادویہ محللہ سے جیسا کہ زوفا اور اکلیل اور بابونہ اور شلغم اور برگ تہوم اور قشور اوسکے اور چھان اور نمک ہی اسکے جوشاندہ سے یا نبیذ پر کہ جسکو گرم پتھر پڑا لا ہو انکباب کرین ایضا تکمید کرنا پانی گرم سے تمام نافع ہی ایضا دارچینی اقلیمیا قشیشا دہی ایک ایک دانگ سے سرمہ بنا کر استعمال کرین ایضا انزروت مربی اور مامیران اور اثمد برابر لیکر پانی بادیان مین اور شراب تازہ مین بار بار پرورده کرکے عمل مین لاوین اور کبھی آنکھین احتیاج استفراغ کی ایارج سے پڑتی ہی پس بہوین خواہ غرغرہ کرین اور شلغم سے جو گوشت مین پکایا گیا ہو بعد کم ہوجانے مرض کے غذا فرماوین پانچوان دیر تک مقام کرنا اندھیرے مین ہی اور یہ دو قسم ہی پہلی کثیف ہوجانا انجرے کا ہی جو روشنی سے تحلیل پا جاتے ہین پس نور بھی کثیف ہوجاتا ہی یا واقع ہونا سدے کا ہی یا کدر ہوجانا طبیعت کا ہی علاج جو محلل کہ لطیف اور محلل ہین جیسا پلیتون اور زہرہ جانورون کا اور جو ادویہ کہ عشا مین اور شبکور مین مذکور ہونگے استعمال کرین دوسری یہ ہی کہ اچانک اندھیرے سے نکلے اور روح بسبب ضعف کے اور اچانک دیکھنے روشنی سخت کے یا بسبب حرکت تو یہ کہ جو واسطے طلب نور کے کرتا ہی تحلیل ہوجاوے اور اکثر آنکھین تفتہ فراخ ہو جاتا ہی پس ضرور ہی کہ جب روشنی ضعیف سے روشنی سخت کی طرف باہر آوین تو درجہ بدرجہ آنے کا لحاظ رکھین علاج تدبیرات مذکورہ قمور کے استعمال فرماوین اور کھانا رات کا اور روزہ اور جماع ترک کرین چھٹا بہت دیکھنا اشیا مہین کا ہی جیسا کہ خط اور نقش خصوص اگر کسی جسم چمکیلے پر ہو وین اور کیا خوب کہا گیا ہی کہ لکھنے والا آنکھون اپنی کا تاوان کہتا ہی علاج ترک سبب کا کرین اور روبان البر اور دوا الکحل کہ عنقریب بفضلہ تعالی مذکور ہونگے کام مین لاوین ساتوان واقع ہونا کسی آفت کا عنبیہ مجوفہ مین ہی جیسا کہ قطع ہوجانا اوسکا کسی صدمے سے اور وہ پہلے موجب محفوظ کا یعنی باہر نکل آنے آنکھ کا اور بعد اوسکے موجب ظاہر ہونے اوسکا ہوتا ہی اور جیسا کہ واقع ہونا سدے کا رہ سے خواہ خلط سے ہی علامت پہلے کی سرخی اور تپکنا اور گرانی اور بانند خشکی لاغر کردینے والی کے ہی اور علامت دوسرے کی کھچ جانا آنکھ کا نیچے کو ہی جیسا استرخا لیکن مخفی نہ رہے کہ ان تمامیون مین سوا قسم پہلی کے ظاہر آنکھ کا بالکل سالم ہوتا ہی اور علاج اسکا بسبب دوری محل کے دوا سے مشکل ہی اور کبھی آنکھین استفراغ مادے کا ایارج سے اور فصد باسلیق یعنی رگ گوشۂ آنکھ سے اور جونک لگانے سے اوپر صدغ کے اور حجامت کرنے سے اوپر پنڈلیون کے کیا جاتا ہی آٹھوان پیدا ہونا کسی آفت کا جلیدیہ مین ہی جیسا کہ فساد مزاج کا اور اکثر مین وہ سوء مزاج رطب ہوتا ہی اور جیسا کہ دور ہو جانا اوسکا مقابل ثقبہ کے سے بسبب صدمہ کے خواہ ورم کے اور یہ تمامی مشکل ہین نوان فاسد ہونا مقلہ کا ہی بسبب شور حدری کے خواہ قرحہ رمد کے خواہ صدمے کے خواہ آتشک زدگی کے اور یہ سب لاعلاج ہین

فصل دوسری اقسام ضعف بصر مین پہلا اونمین سے دیکھنا شی نزدیک کا ہی نہ دور کا بسبب کم ہونے روح کے

اور رقیق ہونا اوسکی گرمی اور خشکی سے تاکہ بغیر پہونچنے چیز بعید کے تحلیل ہوجاتا ہی اور بروقت دیکھنے کے احتیاج جھپکانے
پلکون کی پڑتی ہی تاکہ جو روح کہ ضعیف ہی مجتمع ہوجائے علاج اسکا باوصف مشکل ہونے کے یہ ہی کہ بدستور تعدیل کرین اور
ترطیب کرنا اسمین نہایت مقصود ہی اور باچہ اور کلہ کھاوین تاکہ روح کو غلیظ کرے اور کبھی سبب اسکا کثرت ایسی رطوبت کا
ہوا کرتا ہی جو روح کثیر کو نکلنے نہیں دیتی علاج اسکا تنقیہ ہی اور تحلیل کرنا اون ادویہ سے جو عشا مین مذکور ہین قسم دوسرا
دیکھنا دور کا ہی نہ قریب کا بسبب غلیظ ہوجانے روح کے ابخرہ رطبہ سے تاکہ حرکت سے تحلیل پاوین علاج رطوبات کا
تنقیہ کرکے خشک کرنے اونکے مین بحسب دستور مذکورہ اور جیسا کہ عشا مین مذکور ہی سعی کرین تیسرا دیکھنا چیز کا برا اوسکے
اندازہ سے ہی بسبب ہونے رطوبت صاف کے آنکھ مین کیونکہ جب وہ چیز پانی مین آنکھ کے اور اوس چیز کے کہ جسکو دیکھا
جاتا ہی حائل ہوجاتی ہی تو وہ چیز بڑی خیال کیجاتی ہی جیسا کہ مناظر مین ثابت ہی علاج اسکا وہ ہی کہ دوسری قسم مین
مذکور ہی چوتھا برعکس قسم تیسری کے ہی بسبب تنگ ہونے عصبہ مجوفہ کے یعنی دیکھنا چیز بڑی کا چھوٹا اور ذکر اسکا کلام
علیحدہ مین ہوگا انشاء اللہ تعالی **فصل تیسری اشیاء مقویہ آنکھ مین** اور اسکے اقسام ہین پہلی قسم اشیاء خوردنی ہین
چنانچہ گوشت دنبہ کا اور گوشت سانپ کا اور بادام اور ترمس اور شلغم خصوص شلغم خام ابو منصور نے ذکر کیا ہی کہ ایک
شخص کی بینائی قریب زوال ہوگئی تھی پس اوسنے شلغم خام اور بریان بکثرت کھایا تو حق تعالے نے اوسکو اچھا فرما دیا
اور انطاکی نے کہا ہی کہ آملہ مع چینی اور روغن بادام کا علی الصباح کھانا مجرب ہی کہ تقویت بخشا کرتا ہی اور ارزانی نے کہا ہی
کہ بادیان اور چینی مجرب ہی کہ نابینائی سے محفوظ رکھتی ہین ہر روز ایک چار درم رات کو کھاوین ایضاً [illegible]
دو درم فولاد مکلس فلفل دار فلفل طباشیر چار چار درم ہلیلہ کابلی السوس آٹھ آٹھ درم آملہ سولہ درم روغن گاو چوبیس درم
شہد چالیس درم چینی چوالیس درم معجون بناکر چار درم رات کو کھاتے رہین کہ قوت باصرہ کو تقویت دیتی ہی اور اکثر امراض
آنکھ کو مفید ہی اور اطبا بہت سے اسکو رسائن سمجھتے ہین ایضاً نافع افیون ہی بادیان مساوی چینی برابر خوراک
سات درم رات کو کھاوین دوسری قسم کحل ہی جو کحل کہ مرکب ہین اونکی فصل علیحدہ مذکور ہوگی اور کحل مفرد یہ ہین توتیہ
مروارید مرجان مرتشیشا اقلیمیا عقیق شادنج سنگ بصری سنگ زعفران بالخصوص چینی صبر آنکو زہرہ اور زہرہ ہای جانوران
خصوص پرندون کا اور رطوبت خنافس کی اور ابریشم محرق اور خطاف محرق اور اشک سوسمار اور شنہ کہ یہ تمام مفید ہین
اور پانی ترب کا اور بصل کا بھی نہایت نافع ہی اور مع شہد کے وقت رات تمامی امراض آنکھ سے محفوظ رکھتا ہی اور خون بیضہ
کبوتر سفید کا اور خاکستر مینگنی کبوتر سفید کی اور سرطان اور آس اور سنبھالو اور گل لالہ اور یاسمین لیکن اسکی بڑی تعریف کرتے ہین
اور ہلدی اور خستہ خرما سوختہ اور ہلیلہ سوختہ ہین شارح قانون نے لکھا ہی کہ برگ بادنجان کا آنسو لاتا ہی اور آنکھ کو تیز کرتا ہی
ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ پیچ کتائی کبیرہ کی آب لیمون کے ساتھ آنکھ کو اچھا روشن کرتی ہی اور دافع بیاض کدورت کی اور مجرب
من الاسرار ہی ایضاً کہا ہی کہ جست مکلس اور پھٹکری بریان نہایت مفید امراض آنکھ کے لیے ہی ایضاً نسخہ مین ہی کہ مرصافی شہد
کے ساتھ مجرب ہی ایضاً شیح سوختہ مغسول شہد کے ساتھ نہایت منور ہی ایضاً اثمد بڑا عمدہ سرمہ ہی حدیث مبارک مین وارد ہی
کہ عمدہ کحلون تمہارے کا اثمد ہی اور ایک روایت مین ہی کہ اکتحلوا بالاثمد فانہ یجلو البصر وینبت الشعر یعنی سرمہ

اثمد سے کہ وہ جالی بصر کا اور پیدا کرنے والا بالون کا ہے اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحویل فرماتے تھے
پہلے خواب کرنے سے اثمد سے تین مرتبہ ہر ایک آنکھ میں اور دوسری روایت میں ہے کہ عَلَیْکُمْ بِالْاِثْمِدِ یعنی لازم پکڑو اثمد کو
یہ سب روایات شمائل ترمذی میں ہیں اور منجملہ امثال عرب کے یہ ہے کہ اَبْصَرُ مِنْ زَرْقَاءِ الْیَمَامَہ یعنی زیادہ دیکھنے والی ہے زرقا
یمامہ سے اور وہ ایک عورت تھی جو دیکھتی تھی فاصلہ دور سے اور خبر دیتی تھی قوم اپنی کو دشمن کے قبل از آنے اوسکے پس دشمن نے
قوم نے یہ حیلہ کیا کہ درختوں کی شاخین کو سر پر رکھ لیا اور اوس عورت نے کہا کہ سبزی کو دیکھ رہی ہوں جو تمہاری طرف چلی آتی ہے
لیکن قوم نے نمانا اور کہا کہ یہ عورت نادان ہو گئی ہے پس لشکر نے پہونچکر اوس قوم کا استیصال و قتل کیا اور اوس عورت کی آنکھ کو
نابینا کیا اور ناچانک اوسکی آنکھیں سرمہ سے بھری ہوئی پائی گئیں کیونکہ وہ عورت اثمد کو آنکھ میں بہت ڈالتی تھی ایضاً حدیث
مبارک میں ہے کہ اَلْکَمْأَۃُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُھَا شِفَاءٌ لِّلْعَیْنِ روایت کیا اسکو بخاری اور ترمذی اور احمد نے یعنی سماروغ منّ الٰہی سے ہے
اور پانی اوسکا شفا ہے آنکھوں کے لیے اور ابو ہریرہ نے کہا ہے کہ اخذت ثلثا اکموا او خمسا او سبعا فعصرتھن وجعلت ماءھن
فی قارورۃ وکحلت بہ جاریۃ لی عمشا فبرءت روایت کیا اسکو ترمذی نے مجمل معنی اوسکے یہ ہیں کہ پانی کھمبی کے لگانے سے آنکھ میں
ایک عورت نابینا اچھی ہو گئی تھی اور شیخ محی السنہ نووی نے ذکر کیا ہے کہ ہمنے دیکھا تھا ایک نابینا کو جو اوسنے پانی سماروغ کا
یعنی کھمبی کا آنکھ میں ڈالا تھا اور اچھا ہو گیا تھا غرض کہ پانی کھمبی کا بموجب حدیث مبارک کے نہایت نافع ہے تاکہ بعضے
اشخاص اہل عقیدہ نے استعمال کیا تھا اور اچھے ہو گئے تھے ایضاً نہار آدمی کا نابینائی کو دفع کرتا ہے ایضاً سیری وہ چیز ہے
کہ کھانا اور کحل کرنا اوسکا مفید ہے جیسا ہلیلہ آملہ دارچینی مامیران بادیان انار بلیلہ قرنفل فلفل … جوارش … چوتھی
وہ اشیا ہیں جو سونگھی جاتی ہیں اور وہ کل اشیا خوشبودار خصوص مشک و عنبر یاسمین اور عنبر و سونگھنا ہیں پانچویں وہ اشیا ہیں کہ جو دیکھنا اونکا
مفید ہے اور وہ چیز سیاہ ہے خصوص سبز اور نارنجی اور کہا گیا ہے کہ پہلا فرش یعنی سفید ہوا اور دوسری صحت … اور چیز سبز … اور چیز
سرخ ایضاً آب رواں کو دیکھنا بالخاصیت مفید چیز ہے ایضاً حدیث میں وارد ہے کہ دیکھنا خوبرو کا نافع آنکھ کا ہے اور بعضی روایت میں آیا ہے
کہ دیکھنا خوبرو عورت کا اور سبزہ کا مقوی آنکھ کا ہے لیکن سند اسکی ضعیف ہے چند عملیات ہیں چنانچہ بہت پڑھنا
درود شریف کا نہایت نافع ہے خصوص یہ درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَیْنِ الْاَعْیَانِ وَاِنْسَانِ عَیْنِ
جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ایضاً اگر بعد نماز فجر کے ستر مرتبہ یا نور پڑھکر ہاتھ پر دم
کرکے آنکھوں کو مسح کرے تو بفضلہ تعالیٰ نابینائی اور درد سے محفوظ رہیگا ایضاً حضرت مشائخ ہمارے چشتیہ سے منقول ہے
کہ بعد نماز عشا کے خواہ مغرب کے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں پانچ مرتبہ سورہ کوثر پڑھے اور بعد اوسکے اَللّٰھُمَّ
مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ پڑھکر ابہام پر پھونک کر آنکھوں کو مسح کرے اور اسی طرح تین مرتبہ
کرے اور بعد اسکے آیۃ الکرسی بسورہ کو اور بعد اسکے وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اوسی طرح اور بعد اسکے
کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ پڑھکر اونگلیوں سے آنکھ کو مسح کرے لیکن ہر ایک حرف پر اونگلی کو منعقد کرے تین مرتبہ ایضاً امام محمد
غزالی صاحب احیاء العلوم فرماتے ہیں متوجہ ہوکر بیٹھنا قبلہ شریف کیطرف منور ہے اور یہ امر رو برو ہونے سے مخصوص نہیں
فصل چوتھی کحلہا ہی منورہ و حافظہ صحت میں کحل سافج عجیب نافع اکثر امراض آنکھ اور حافظ صحت اور دافع سفیدی

اور آنسو اور خارش جو شخص کہ بروز شنبہ اور پنجشنبہ آنکھ مین ڈالے گا نابینائی سے محفوظ ہو گا بفضلہ تعالیٰ صفت سرمہ توتیا نقرہ
اثمد ہر ایک چار درم قلیمیا نقرہ بسد دو دو درم کمال پتر لولو زعفران آدھا آدھا درم مشک چار قیراط ایضاً مجرب
عمدہ صحیحون اور مریضون کے لیے صفت زیبق مسکہ توتیا مصبر چینی برابر کافور اور کستوری ہر ایک بقدر مناسب اثمد برابر
تمامی ادویہ ایضاً مجرب صاحب کتاب الرحمۃ صفت کافور مشک لولو طلا ایک ایک جزو نقرہ دو جزو زیبق تین جزو
چار جزو اثمد برابر تمامی ایضاً مجرب ابتدائی تنویر کے لیے صفت مغز خستہ ہلیلہ بلیلہ آملہ دار چینی سنگ بصری اول ور
برابر وقت نیند کے سرمہ کرین ایضاً مجرب دلوی ضعف اور سبل اور رمد کے لیے صفت صدف سوختہ چار جزو مصری
چھ جزو توتیا کرمانی مغسول بیس جزو ایضاً عجیب مقوی اور نافع اکثر امراض صفت اثمد تیس جزو لولو دو جزو مرجان
سوا جزو بصری ایک جزو مامیران آدھا جزو ورق طلا تین جزو تمامی ادویہ سوا جزو آخر کے پانی ہلیلہ کے ساتھ چار دن تک سحق
کرین اور بعد اسکے چار دن عرق گلاب کے ساتھ بعد اسکے ورق طلا ملا کر ایک دن سحق کرین اور برتن چینی خواہ طلائی مین رکھین ایضاً
دواء الکابت حافظ اور مقوی آنکھ اور خشک کنندہ رطوبات صفت کافور دانگ ہلیلہ زرد آدھا درم مامیثا زرد آلو یعنی تخم گل سرخ
آب حصرم یعنی پانی انگور ترش ایک ایک درم اثمد مربی مع آب بارش دو درم ایضاً شیاف علائی مجرب کثیر الفائدہ نافع جرب اور حکہ اور بقایا
رمد بقائی سے صفت توتیا کرمانی مغسول اصماغ ہلیلہ زرد کثیرا پانچ پانچ مثقال عروق تین مثقال زنجبیل نصف مثقال صمغ عربی ماثیا
دو دو مثقال دار فلفل مامیران رسول ڈیڑھ ڈیڑھ مثقال نمک ہندی زعفران صبر ایک ایک مثقال نوشادر ایک دانگ
آب غورہ کے ساتھ شیاف بناوین ایضاً شیاف بارنج مجرب حفظ صحت کے لیے اور نافع سرخی و جرب و حکہ و رمد عمدہ اور
زوال امراض بلک کے لیے صفت توتیا مربی مع آب بادیان وسق سفیدہ قلعی پوست ہلیلہ زرد مغز خستہ دو دو جزو
کثیرا نشاستہ انزروت گل سرخ مصبر رسول ایک ایک جزو افیون چہارم حصہ جزو کا ایضاً کحل زعفران عمدۃ الاثر نافع
اور خارش اور رمد کے لیے صفت عفص تین درم زعفران سنبل دو دو درم دار فلفل درم نوشادر آدھا درم فلفل سفید
دانگ کافور قیراط ایضاً ضعف بصر اور سلاق اور بقایا ے رمد کے لیے صفت بارہ درم خار چینی کو کرچھے آہنی مین ڈالین
اور لعاب کو اوبوٹی مین سرد کرین سات مرتبہ اور دو برتن آہن مین خوب سحق کرین تا کہ سکس ہو جاوے اور بعد اسکے
سحیق سنگ بصری بوزن اوسکے اور مامیران آدھا درم سحق کرین اور اسکو کحل سفید کہتے ہین اور کبھی وقت ڈالنے خار چینی
اٹھارہ درم برگ نیم اور بقایا لیمانیہ اور فلفل بارہ بارہ درم زیادہ کیے جاتے ہین پس خاکستر مذکورہ کو مع قرنفل و فلفل کے
دو دن تک سحق کرین اور اسکو کحل اسود کہتے ہین اور پہلی دوا کو موسم گرما مین اور دوسری دوا کو موسم سرد مین استعمال کرین
ایضاً عمدہ مجرب صفت شنگرف سرنج سفید کف دریا نوشادر دو دو ماشہ فلفل سوختہ تین ماشہ پارہ اوسکا اور قلعی اور
دار چینی ایک ایک تولہ اور زہرہ آہو ایک عدد اگر نہ مل سکے تو زہرہ روہو داخل کرین اور تین دن تک مقوع عرق اور
گل لالہ اور زیرہ سفید اور بادیان اور پوست خشخاش چھ چھ ماشہ کے ساتھ سحق کرین اور قرنفل اس سے قوی عرق
بادیان کا ہو ایضاً نافع اکثر امراض آنکھ کا نقشہ بدستہ صفت اثمد تولہ سنگ بصری آدھا تولہ قرنفل الاچی سولہ سولہ
عدد ورق گلاب کے ساتھ سحق کرین ایضاً مجرب والد صاحب بقائی اکثر امراض کے لیے صفت فلفل دار فلفل قرنفل

طوطیا سبز ایک ایک جزو مامیران مرگی کستوری رسول دو دو جزو سنگ بصری اثمد سفید اثمد سیاہ دس دس درم پانی لیموں کے ساتھ سحق کریں اور شیاف بناویں ایضاً معمول اکثر امراض کے لیے بقائی ہے صفت روسختج کافور شنگ مامیران کف دریا مرقشیشا توتیا سبز سنگ بصری برابر کھرل سنگین میں سحق کریں اور بعد اسکے برتن تانبے سبز قلعی میں سحق کریں ایضاً شیاف مجرب معمول اکثر ضمون کے لیے صفت پھٹکری چودہ درم رسول سات افیون تین سفیدہ توتیا سبز پوست عدد قرچا ایک ایک جزو پانی کے ساتھ شیاف بناویں اور ناخنہ اور بیاض اور بقایا رمد میں کے لیے کحل کریں اور دمعہ اور انصباب مواد کے لیے طلا کریں ایضاً شیاف عنبر نہایت مفید تاریکی کے لیے صفت توتیا مغسول بیس درم رسول تین درم عنبر دو دانگ شک قیراط ایضاً کحل الجواہر بےنظیر تاریکی کے لیے صفت کافور زنجبیل ایک ایک دانگ اقاقیا نشاونہ رسول مامیثا سرطان بحری اقلیمیا ایک ایک درم توتیا طباشیر ورنج ایک ایک مثقال لعل فیروزہ مارقشیشا سفیدہ نشاستہ دو دو درم لولو بسد ہلیلہ زرد تین تین درم انزروت چار درم آب غورہ انگور پانچ درم اثمد آٹھ درم ایضاً کحل الجواہر نسخہ دوسرا مجرب بہت نافع صفت شک دانگ مرقشیشا اقلیمیا نقرہ اور طلا فیروزہ زمرد ورنج لاژورد لولو بسد کہال چیر دار فلفل دو دو درم مامیران یاقوت لعل سرطان بحری تین تین توتیا کرمانی پانچ درم اثمد صفاہانی دس درم ایضاً کحل مبارک منسوب بطرف حضرت امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ اور اولاد اونکی کے صفت اثمد دو درم توتیای کرمانی نمک اندرانی ایک ایک درم مامیران چوتھا حصہ مثقال کا کافور بقدر جو پانچ عدد ہلیلہ کو جوش دیکر اور اونکے پانی کے ساتھ سحق کریں ایضاً کحل السالکین معمولہ سادات نقشبندیہ صفت توتیا ایک جزو صدف سوختہ بارہ جزو خستہ ہلیلہ خستہ خرما سوختہ اثمد ہر ایک چوبیس درم ایضاً اثمدی ذرور مجرب مقوی آنکھ اور نافع امراض سرد و مزمن اور اختلاج صفت مامیران زنجبیل فلفل دار فلفل توتیای کرمانی مساوی مغسول مغز عروقی برابر محفوظ ہو

فصل پانچویں تدبیرات متفرقہ میں جو شخص کہ آنکھ کا محفوظ ہونا چاہے اوسپر واجب ہے کہ معدے اور دماغ کی اصلاح کرتا رہے یعنی ایارجات سے تنقیہ اور اطریفلات وغیرہ سے تقویت اور ہمیشہ کحل استعمال اور غذا جید اور قلیل مثل روٹی گندم کے اور گوشت چوزہ کے اور دراج کے اور روغن کے اور شہد کرے ایضاً مجرب کتاب الرحمۃ صفت شہد اور روغن گاوی اور جلاب برابر لیکر حلوا بنا کر رات کو غذا کرتا رہے کہ موجب زیادتی نور آنکھ کا بدرجہ کمال اور مقوی دماغ کا ہے ایضاً پانی شیریں اور جاری میں وقت فجر کے آنکھ کو کھولیں لیکن کثرت اسکی نکریں کیونکہ بعضے اصحاب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے جیسا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ جو ہر وقت وضو اور غسل کے واسطے پہونچانے پانی کے آنکھ میں کوشش فرماتے تھے اونکی روشنائی جاتی رہی تھی ایضاً صاحب تحفہ نے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص نابینا ہوگیا تھا اور اوسنے تنباکو اور برگ سنبھالو کو برابر لیکر حقے میں پینا شروع کیا تو اچھا ہوگیا تھا

فصل چھٹی اشیاے مضرہ آنکھ میں اور وہ غبار اور دخان اور ہوای گرم اور سرد و مفرط اور بادہای عاصف اور نمی اور بہت دیکھنا کسی چیز کا بدون اسکے کہ آنکھ کو چھپاوے اور دیکھنا چیز براق کا اور مشتعل کا خصوص آفتاب کا اور خود اوسمیں جو جیز اسکے کہ گاہے واسطے ریاضت کے دیکھے اور بہت لکھنا نقش کا اور کتابت کا خصوصاً میں حصر اور غبار کے اور بہت فصد کھلوانا اور حجامت کرنا اور حمام میں جانا اور نیند میں پشت کرنا اور تکیہ چیز سخت پر کرنا اور طعام سے ممتلی ہونا

خصوص رات مین اور سیر ہوکر خواب کرنا قبل ہضم سکے اور بہت پنیا پانی کا اوپر طعام کے اور جماع کرنا بعد نیند دراز کے اور کھانا اشیا
بخرہ کا اور تیز کا اور ترش کا اور غلیظ اور نہایت خشک کا جیسا وال مسور کی اور تھوم اور پیاز اور شبت اور کراث اور باقلا اور
گوشت گاوی اور ہریسہ اور سیب ترش اور انار ترش اور سرکہ اور صفرات یعنی جغرات اور نمک اور بادنجان اور دانہای خام
اور بریان اور جیسا چھوہی جسمین سے مسکہ نکالا گیا ہو اور سخت مضرت ہے بہت جماع کرنا اور شیا ہی سکرہ اور گریہ کرنا اور نیند کرنا اور بیخوابی ہو

کلام خیالات مین اور یہ دو فصل مین مذکور ہین

فصل پہلی ماہیت اور اسباب خیالات مین اور وہ ایسے رنگ ہین کہ ہوا مین متحرک خیال کیے جاتے ہین بسبب زائل ہوجانے
شفافیت اون طبقات اور رطوبات کے کہ اوپر جلیدیہ کے ہین پس جو چیز کہ دیکھی جاتی ہی جب سامنے اس جگہ کے ہوتی ہی تو
آنکھ اوس چیز کو نہین دیکھ سکتی اور گمان کرتی ہی کہ وہ ایسے اشیا ہین جو جو مین یعنی مابین آسمان اور زمین کے ہین اسباب
اسکے پانچ ہین پہلا نہایت قوت باصرہ کا ہی جو بخرہ سے غذا کو اور ذرات کو دیکھتی ہی اسکا علاج نکرین لیکن کبھی ایسا
ہوتا ہی کہ بوجہ تشویش طبیعت کے جو اشیا مغلظ جہر مین مذکور ہین استعمال کرائے جاتے ہین دوسرا یہ ہی کہ جب طبقات مین
قرحہ چیچک یا رمد کا مندمل ہوجاتا ہی تو اوسکا اثر وہان باقی رہجاتا ہی اور یہ ہمیشہ ایک ہی حال پر رہتا ہی اور کچھ فصر نہین دیتا
اور نہ کم ہوتا ہی لیکن اگر بتائید بخارات کے خواہ رطوبت کے زیادہ ہوجائے تو جائز ہی تیسرا یہ ہی کہ سوء مزاج ساذج طبقات اور
رطوبات مین واقع ہوکر شفافیت اوسکی کو بگاڑ دیوے پس جو مادہ اسکے گرم ہی وہ جوش دینے سے اور پیدا کرنے کف کے اوپر
اوسکے مزیل شفافیت ہوتا ہی اور جو مادہ کہ تر ہی وہ بوجہ غلیظ کر دینے کے اور جو مادہ کہ سرد اور خشک ہی بسبب کثیف کر دینے کے
شفافیت کو زائل کرتا ہی علامات اور معالجات اسکے سابق دستور مین مذکور ہوچکے ہین چوتھا یہ ہی کہ بخارات معدے سے درمیان
اون رگون کے جو مابین معدے اور آنکھ کے واقع ہین صعود کرے یا تمام بدن سے خواہ دماغ سے اوتریں پس اگر امتلائی
تو دیر تک ٹھہرینگے اور اگر کسی سبب محرک سے جیسا قی اور آواز اور غضب اور بحران سے پیدا ہوتے ہین تو بغیر علاج کے زائل
ہوجائینگے اور جیسا کہ بخار صاعد یا نازل ہوا کرتا ہی خیال بھی ویسا ہی معلوم ہوتا ہی اور رنگ خیال کا دلیل خلط بخری کی ہی اور یہ قسم
ایک آنکھ کے ساتھ مخصوص نہین ہوتی اور امتلا اور بخرات اور حرکات اور سوء ہضم سے بڑھتا ہی اور بہت اوقات اوسکے ساتھ
دوار اور سدر اور طنین بھی ہوتا ہی علاج واجب ہی کہ اغذیہ جیدہ کھاوین اور تقویت ہضم کی اور ترک اشیای بخرہ کا کرین
اور بعد اسکے صاعد مین ایارج اور افسنتین اور مصطگی سے تنقیہ معدہ کا فرماوین اور صبر اور سنبل اور مصطگی اور سپاری اور جو اور
غورہ ترش سے ضماد فرماوین **ایضا مجربہ** انطاکی صفت سنا اور تربد اور شبرم ایک ایک جزو اور تخم کرفس اور تخم کاسنی اور
نخشخاش اور تخم شاہترہ آدھا آدھا جزو مصطگی چوتھا حصہ جزو کا پانی مین جوش دیوین اور سوداوی مین چینی کے ساتھ اور
بلغمی مین شہد کے ساتھ اور صفراوی مین شربت بنفشہ کے ساتھ پیوین اور بارد مین یعنی جو کہ نیچے کو آتا ہی اوسمین اصلاح دماغ کی
کرین **ایضا مجربہ** انطاکی صفت سنا زبیب تخم کرفس دس دس درم مرزنجوش پانچ درم ہلیلہ تین درم مثل جوشاندہ مذکور کے
استعمال کرین اور دونون قسمون مین اطریفلات اور سفوف نجار کا اور شربت الاسحرہ اور جو مادہ کہ اسحرہ دماغ مین اور
صداع بخاری مین مذکور ہین اوسکا استعمال کرین پانچوان رطوبت بادی ہی اور وہ مقدمہ نزول کا ہی اور یہ قسم تحت بدو

اور جلد ہی نابینا کر دینے والی ہی علامت اسکی برابر ہونا خیال کا بھوک اور پیاس اور بدہضمی اور خوش ہضمی مین ہی اور ابتدا مین
صاف ہونا آنکھ کا بروقت استلقا کے یعنی پشت پر سونے کے اور اکثر خاص ہونا اوسکا ایک آنکھ مین اور ہمیشہ بڑھتا جانا اوسکا
ہوتا ہی تا کہ چھ مہینے یا سات مہینے تک اوترآتا ہی اور قریب اجماع اطبا کے یہ بات ہی کہ اگر خیال چھ یا سات مہینے سے تجاوز کرے
تو بخار ہو اور بعض حد اسکی تین مہینے تک کرتے ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ اگر برس یا دو برس سے تجاوز کرے تو یقینا معدی ہی اور
پہلا قول جمہور کا ہی فائدہ منجملہ فوائد کے کہ جسکا یاد رکھنا ضرور ہی یہ ہی کہ بخار ہی سکے علاج مین دیر نکرین کیونکہ بسبب گذرنے
مدت کے اور تکاثف کے بخار متحیل بہ رطوبت غلیظہ ہو جاتا ہی اور عادت اطبا کی بطور جاری ہی کہ مریض سے سوال کرتے ہین
کہ اس خیال پر چھ مہینے گذرے ہین یا نہین اگر کہے کہ چھ مہینے گذر چکے ہین تو اوسکو خوش خبری دیتے ہین کہ کچھ ڈر نہین اور
نہین سمجھتے کہ نابینائی او سپر اوترنے والی ہی کو کہ بعد برسون کے ہو چنانچہ بار ہا تجربہ ہوا ہی اور قیاس سے صحیح ہو چکا ہی علاج
جاو یہ کہ نزول الماء مین مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالی استعمال کرین **فصل دوسری** خیالات غریبہ مین پہلا یہ ہی کہ مثل
قوس قزح کے حوالی چراغ کے اور چاند کے دکھائی دے اور سبب اسکا رطوبت رقیقہ ہی یا ابخرہ رطوبی اور یہ اکثر اوقات
بعد نیند کے ہوتا ہی لیکن جب ابخرے تحلیل پا جاتے ہین تو وہ بھی زائل ہو جاتا ہی دوسرا متعدد دیکھنا ہلال وغیرہ کا ہی بسبب
منتشر ہونے تارون رطوبات کے جو حائل ہین تیسرا ظاہر ہونا خیال سفید کا ہی بعد عطسہ کے یا متحرک ہونے آنکھ کے بسبب
پیدا ہونے بلغم شفاف کے مقدم دماغ مین یا آنکھ مین اور یہ جلدی زائل ہو جاتا ہی علاج تینون کا یہ ہی کہ تنقیہ دماغ کا
بلغم سے کرین اور جو اکحال کہ خشک کرنے والے رطوبات کے ہین حسب دستور استعمال فرماوین چوتھا دخان ہی کہ صعود
کرتا ہی اور ابخرہ سوداویہ کو مثل دھوین متفرق کرتا ہی علاج یہ ہی کہ تنقیہ سودا کا کرین اور جو شریان کہ صدغ پر اور پیچھے کان کے
واقع ہی اوسکو داغ دیوین پانچوان شعلہ آگ کا ہی بسبب امتلای شریانون کے خون سے علاج فصد کھلاوین اور
خون بہت نکالین کیونکہ اکثر اوقات تھوڑا نکالنا خون کا ضرر دیتا ہی اور بعد اسکے اسہال کرین کیونکہ بیشتر منبع ہی اور
علاج اسکے ہین دیر نفرماوین ورنہ تخوف ہوتا ہی کہ دماغ یا دل پر پڑے اور سکتہ یا غشی سے قتل کرے چھٹا معلوم ہونا
شبح کا داہنی یا بائین آنکھ کے بسبب متکدر ہونے بیضہ کے ایک طرف سے اور وہ اس حد تک پہونچتا ہی کہ اکثر اوقات
اوسطرف التفات کیا جاتا ہی کہ شاید کوئی آدمی داہنی یا بائین کھڑا ہوا ہی علاج تنقیہ کرین اور کحل جلا دہندہ مستعمل
فرماوین ساتوان ایسا معلوم ہوتا کہ کوئی چیز سامنے اوسکے اوپر سے گرتی ہی اور اکثر اوقات اوس سے خوف کھا کر
پیچھے کو ہٹتا ہی وجہ اسکی نازل ہونا بخرے کا یا خلط کا ہی علاج استفراغ کرین اور ادویہ مانع نزلہ کے استعمال فرماوین

کلام نزول الماء مین اور وہ چند فصلون مین مذکور ہی

فصل پہلی ماہیت اور اسباب اوسکے مین اور وہ ایسی رطوبت ہی جو طبقہ عنبیہ مین مابین بیضیہ و قرنیہ کے واقع
ہو کر مانع نکلنے کی اور منطبع ہونے اشباح کی بالکل یا قدرے ہوتی ہی اور وہ رطوبت یا دماغ سے یکبارگی اوترتی ہی یا درجہ بدرجہ
نازل ہوتی ہی یا ابخرے غلیظہ اسکی طرف استحالہ کرتے ہین اور طبری نے یہ تصحیح کی ہی کہ نزول الماء عبارت ہی [illegible]
اور تغلظ اور منعقد ہونے اوسکے سے بسبب رطوبت غریبہ کے اور اسی وجہ سے اوسکو امراض بیضیہ سے شمار کیا ہی

اسی طرح ایضاً نافع او سکے شیاف مرکبہ زہرہ گاو تخم شبت تخم مرزنجوش مر اور زعفران کے ہے ایضاً زعفران روغن بلسان ہر ایک
دو جزو اقلیمیا چار فلفل آٹھ صمغ دس صحیح سے ولی آب باو یان ہنر کے ساتھ معجون بنا کے ایک مرتبہ آب باو یان اور دوسری مرتبہ
پنشہ سے استعمال فرماویں ایضاً نافع ماء النزول اور ضعف بصارت کے لیے بلاد سوختہ ایک عدد پھٹکری بقدر دو نخود اور افیون بقدر نخود
دو لیموں کے پانی میں سحق کر کے استعمال کریں ایضاً کھارا پانی کو رقیق اور پراگندہ کرتا ہے مجربہ ابو القاسم صفت حب القطن
او ضعف بصر کہ ببکو درختوں سے پکڑا ہو برابر جابا کر استعمال کریں **فصل پانچویں تدبیرات متفرقہ میں** شیخ نے کہا ہے کہ
ایک شخص نے علاج اپنے نزول الماء کا باستفراغ کیا او حجامت اور قلت غذا اور پرہیز شور باجات اور شیاف
مرطبہ سے او اقتصار کرنے اشیاء بریان پر او رقال یا پر او استعمال کرنے حلوان باطنہ محللہ سے کیا تھا بصارت اوسکی
اچھی طرح ہو گئی تھی ایضاً نقشبندی نے کہا ہے کہ عطر اذخر نافع ہے چار قیراط وقت فجر کے او چار قیراط وقت شام کے
کھاویں اور ہر روز بعد حجامت سر کے او سیر طین اور ایک قیراط او سی سے وقت فجر کے سعوط کریں اور ہر وقت آنکھ
آنکھ میں ڈالیں اور جہاں تک ممکن ہو کھانا رات کا اور دودھ اور فواکہ اور مچھلی اور گوشت غلیظ اور کل چیز غلیظ اور
بخیر او جو کا تقویت دے او جماع اور چھینک سے پرہیز کرے اور قریب بیٹھنے آگ سے اور سر پر پانی ڈالنے سے اور
بہت پینے پانی سے احتراز کریں **فصل چھٹی داغ میں** اور پانی ختم کرنے کے لیے وہ بہت احسن ہے اور محل اوسکا اعظم
شریانین کا ہے اور رازی نے فرمایا ہے کہ شریان ہمیشہ پر داغ دیا جاوے اور جلد تر یہ ہے کہ سوئے کو آگ میں گرم کر کے
شریانوں کو جلا کر اوپر اسکے تین دن تک مرہم لگاویں اور بعد اسکے پنبہ کو روغن گل سے تر کر کے رکھیں لیکن اسمین خیال
نزول الدم کا ہے اور طریق اسلم یہ ہے کہ خفیف سا داغ دیویں یا نشتر لگاویں اور بعد اسکے جواو یہ کہ نہ زیادہ گوشت کو بہین
اوسکا غذ پر جو دو مرتبہ تحلیل پر تپا و رنگ سے لگا کر رکھیں اور دو مرتبہ لعاب بہی تھوک لگاتے رہیں تا کہ شریان متعفن ہو کر کٹ جاوے
یا خشک ہو جاوے اور جس قدر کہ ترشح زیادہ ہو گا اوسی قدر نافع تر ہے ایضاً منجملہ تدبیرات جیدہ اور معمولہ سے اوسکے ہندی
یہ ہے کہ پیشانی اور چاکم پر نشتر یعنی پچھنے لگا کر پیستان دوا سے فیل لگاتے رہیں جو بہت الثمار سفیدہ بیضہ ہر وزن برابر ہے
شیاف بنا دیں اور سحق کر کے ایک قطعہ کاغذ پر جو اوسی قدر قطع کیا گیا ہو لگا کر اوپر اوسکے رکھیں اور تازہ بتازہ تھوک
لگاتے رہیں کہ یہ عمل کا ہے اور بعد اسکے مرہم فیل بیس دن لگاتے رہیں صفت روغن شرف ایک وزن آل آدھا
وزن اور موم سفید اور سفیدہ ایک پونڈ ہر ایک چوتھا چوتھا حصہ جزو کا مرہم بنا کر بیس دن تک لگاویں کہ تنقیہ کریگا اور جذب
گوشت فاسد کا اور تحلیل کریگا اور مسہلہ مرہم کا بھی یہی نسخہ ہے **فصل ساتویں قدح میں** تحقیق ہے کہ جب نزول مستحکم
ہو جاوے تو بجز قدح کے اور کوئی علاج نہیں ور دو چار فائدوں میں مفصلا مذکور ہے **فائدہ پہلا** اون اقسام میں
جو قابل قدح کے ہیں اور قابل ہونا اسکا وہ ہے کہ ہوائی شفاف اور رقیق اور تنگ ہو اور وہ عطسہ آنے سے اور سر کے
حرکت دینے سے اور کسی عضو کے ملنے سے متحامل ہو جاتا ہے بعد اسکے وہ ہے کہ سفید مثل مروارید کے ہو اور بعد اسکے وہ ہے
کہ تھوڑا سا ازرق ہو اور دوسرا رنگ ہوا سکے نہ ہو اور جو پانی کہ رقیق اور معلق ہے یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ منقطع ہے
منفصل ہوا ہے کہ تھا اور غیر رقیق ہو اور جو پانی کہ زرد اور سرخ اور غبار ناک اور فیروزی اور تمام اقسام ...

پس جب محاذی ثقبہ کے پہونچے تو پانی کو نیچے کی طرف دفع کرین تا ثقبہ کھل جاوے اور بعد اسکے انتظار کرین اگر دوسرا پانی
آجاوے تو اوسکو بھی نیچے ڈالین اور اسی طرح جو خون کہ سبب قدح کے نکلا ہی اوسکو بھی دور کرین کیونکہ اگر منجمد ہو جاوے
تو تحلیل ہوگا بعدہ ہمت کو آرام سے نکالین پس اگر رطوبت کثیرہ بغیر افراط کے نکلے تو بہتر ہی اور اگر بعد چند روز کے
پانی اعادہ کرے تو ہمت کا اعادہ کرین کیونکہ شق اوسکا جلدی سے ملتحم نہین ہوتا اور اسوقت آنکھ پر زردی بیضہ کی مع
[illegible] آگیا ہو تو [illegible]
ہفتہ مین رکھین اور جو آنکھ کہ تندرست ہو اوسکو باندھ رکھین تا کہ حرکت نکرے اور تنہا کرنا پس پشت پاؤن اور آرام کرنا تاریک مکان مین
جو معتدل الہوا ہو تین دن تک لازم ہین اور اگر ورم یا درد ہو تو سات دن تک اور بعد پانچ دن کے زردی بیضہ
اور روغن گل اور آب گل اشرفی اور اسپغول اور بارتنگ سے ضماد کرین اور جسوقت پٹی کھولین اوسوقت سرکہ اور گلاب
اور پیہم اسکو بکرین اور غذا ماء الشعیر اور شوربا جات قلیلہ سے کرین لیکن جو چیز کہ محتاج مضغ کی یعنی چبانے کی ہو
وہ نہ کھاوین اور رات کے کھانے سے اور اشیاء بخرہ سے اور نفیلہ سے اور کثرت کلام سے اور حرکت سے اور
جماع سے اور غضب سے اور گریہ سے احتراز کرین اور بعد اسکے ہر فصل مین استفراغ کیا کرین اور ریاضت معتدلہ
اور پرہیز اور تقویت دماغ کا اور معدہ کا اور آنکھ کا خیال رکھین اور بعضے اطبا گمان کرتے ہین کہ جو پانی صاف ہو
اوسمین یہ امر کافی ہی کہ دونون صدغ پر محجمہ رکھین اور شریان صدغ چیرا ہوا ہو پیتل کا رکھکر آنکھ پر پٹی باندھین
زور کے ساتھ چپین اور بعد اسکے پانی گرم سے غسل کرین اور جب پانی رقیق ہو جاوے تو شیاف زہرجات کا اور
شیاف بہرہ یاتا استعمال فرماوین

کلام انتشار مین

اور وہ یہ ہی کہ نور متفرق ہو کر مرئیات کیطرف برابر اور سیدھا نجاسے یا تو اس وجہ سے کہ صرف ثقبہ عنبیہ فراخ ہو گیا ہی
یا عصبہ مجوفہ کا منھ بھی اپنی اصلی حالت سے جو سوئی اور مین وشواری سے جا سکتی تھی فراخ ہو گیا ہی لیکن دوسری
قسم اکثر اطبا کے نزدیک لا علاج ہی کیونکہ غائر ہی اور دوا اسکے پہونچنے سے دور ہی اور کبھی خاص اسکا نام اتساع
رکھتے ہین اور یہ انتشار دو قسم ہی ایک خلقی کہ پیدائش مین اسی طور پر ہو دوسرا عرضی اور اوسکے کئی اسباب ہین
پہلا پیدا ہونا کسی مرض کا عنبیہ مین اور وہ یا تو ورم ہی کہ اوسکو کھینچتا ہی یا خشکی ہی کہ اجزا اوسکے کو محیط کی طرف
یعنی احاطہ کرنے والی جانب تقبض کرتی ہی جیسا کہ چمڑے تر سوراخدار مین ہوا کرتا ہی جب کہ اوسکو خشک کیا جاوے
علاج اسکا یہ ہی کہ دفع ورم مین اور ازالہ خشکی مین سعی کرین دوسرا یہ ہی کہ کوئی صدمہ سر پر خواہ آنکھ پر پہونچے اور اتصال
اوسکے کو متفرق اور متخلخل کرے شیخ نے لکھا ہی کہ یہ قسم لا علاج ہی لیکن پھر ایک شخص نقشہ سے منقول کرتا ہی کہ علاج سے
یہ مرض تھوڑے سے دنون مین رفع ہو گیا تھا علاج اوسکا یہ ہی کہ فوراً فصد کرین اور حب الصبر کھلاوین اور بعضے کہتے ہین
کہ فصد قیفال کرکے پنڈلیون پر حجامت کراوین اور حقنہ مسہلہ استعمال کرین لیکن پلانے ادویہ مسہلہ سے احتراز رکھین اگر
زور بدن ہو تو بہ پیر والی کا ساتھ دن آنکھ مین چواوین خصوص شیر زنان مین اور بنفشہ اور خطمی اور باقلا اور آب جو کا اور زردی

بیضہ کا ضماد فرماوین اور جب ورم کم ہونے لگے اوسوقت بابونہ بڑھاوین اور شیاف سفید مع سفیدی بیضہ آنکھ مین
ٹپکاوین مطلب یہ ہی کہ تدبیر بدرجہ عادی کی کرین تاکہ ورم زائل ہو جاوے اور بعد اوسکے روشنا اور باسلیقون اور شیاف مرکبہ کندر
اور زعفران اور مر ایک ایک جزو اور سنج آدھا جزو سے بناکر استعمال مین لاوین اور پانی گرم سے تکمید فرماوین **تیسرا**
بسبب خلط غلیظ اور بخار غلیظ کے ہی جو تمدید کرتے ہین اور اکثر مادہ اسکا غالبًا عروق شبکیہ مین ہوتا ہی جیسا کہ بعد ضرب
سخت کے خواہ سر یا گرم کے خواہ آواز سخت کے ہوا کرتا ہی شفا مین لکھا ہی کہ یہ قسم اکثر بسبب فراخ ہو جانے عصبہ کے
اچھی نہین ہوتی لیکن اگر تھوڑا سا نور باقی رہے تو حفاظت اوسکی اسطور سے چاہیے کہ ازالہ امراض مذکورہ کا اور تنقیہ
دماغ کا اور استعمال کحل نزول کا کرین اور علاج کلی انتشار کا بجز قسم خشکی کے یہ ہی کہ فصد قیفال کی اور ساق کی اور صدغ کی
اور حجامت کاہل کی اور قفا کی بالخصوص اور اسہال مع ایارجات خواہ فوقًا یا ہر ایک عشرہ مین مطلوب ہی اور بعد اسکے کھانا
حلتیت کا اور قطور کرنا سفیدی بیضہ کا اور روغن گل کا اور لطوخ کرنا زعفران کا اور نشاستہ کا مفید ہی

کلام ضیق عین

اور یہ برعکس انتشار کے ہوتا ہی اور خلقی محمود ہی کیونکہ جامع بصر کا ہی اور عارضی ردی ہی اور وہ اس حد تک پہونچتا ہی کہ نور
نہایت تھوڑا باہر نکلتا ہی اور بتمامہ مبصر کو نہین دیکھ سکتا بلکہ شبح کو دیکھتا ہی نہ شکل کو اور نہ رنگ کو اور کبھی انہین ثقبہ
مل جاتا ہی اور نابینائی عارض ہوتی ہی سبب اسکا یا تو رطوبت ہی کہ عنبیہ کو ڈھیلا کرتی ہی جیسا کہ منخل یعنی چھلنی کو جب تر
کیا جائے تو سوراخ اوسکے بند ہو جاتے ہین یا بعض ثقبہ کو بند کرتی ہی اور یا تو خشکی ہی کہ اوسکو جمع کرتی ہی یا یہ مندمل ہونا
قرحہ قرنیہ کا ہی یا تو اوسپر آجانا ظفرہ کا ہی یا ناقص ہونا بیضیہ کا ہی کہ بعد اوسکے بسبب عدم موجودگی اوس چیز کے کہ جسپر عنبیہ
تکیہ کرتی منضم اور جمع ہو جاتی ہی اور یہ قسم زرقت اور سبل سے خالی نہین ہوتی اور اکثر بعد سرسام کے اور شانحین مین
حادث ہوا کرتی ہی یا زائل ہونا ثقبہ کا محاذات جلیدیہ سے ہی کہ بسبب پیدا ہونے ورم ضاغط کے اسمین برابر نہین دیکھ سکتا
بلکہ بصورت التفات کے دیکھا جائیگا علاج یہ ہی کہ اسباب کے ازالہ مین کوشش فرما کے بعد اسکے رطب مین کحل نزول الماء
استعمال فرماوین ایضًا مجربہ تذکرہ سعیدیہ نمک ہندی عاقرقرحا جزو نگار جاوشیر ہر ایک چہار حصہ اسمین روغن کا اور خشکی کے لیے
دودھ اور لعاب اور روغن بیوین اور سعوط اور قطور کرین لیکن قطور مین ہوا شیا کہ اونمین تھوڑی سی حرارت ہو ملالیوین
تاکہ جذب غذا کا کرے اور رمد اور موضع کو ملین اور پہلے جو اوس سے اکتحال کر کے بعد اسکے مرطبہ دہوین

کلام عشا عین

اور وہ یہ ہی کہ رات کو دکھائی تھوڑا دیوے یا بالکل دکھائی نہ دے اور وہ یکبارہ یا تدریجًا بسبب غلیظ ہو جانے باصرہ
روح کے اور رطوبات کے خصوص بیضیہ کے ابخرہ سے واقع ہوتی ہی پس دن کی روشنی سے اور گرمی اوسکی سے
ابخرہ مذکورہ لطیف ہو جاتے ہین اور رات کو بسبب تاریکی اور سردی اوسکے کثافت حاصل کرتے ہین اور ہر گاہ بسبب سخت
ہوا کرتا ہی تو جسدن ابر ہوتا ہی اوسدن بھی وہی حال ہوتا ہی اور کبھی بسبب بہت پہونچنے آفتاب کے جسکے سبب سے
سوا او ابخرے جانب آنکھ کے اوٹھتے ہین حادث ہوتی ہی اور اکثر حدوث اس مرض کا کحل مین ہوا کرتا ہی کیونکہ آنکھین

انکی طلب ہین اور چھوٹی آنکھ والون ہین اور اوس شخص ہین کہ اشیاے براقہ اوسکو تخیل ہوتے ہین علاج فصد قیفال کی اور بردہ
گوشہ چشم کی اور حجامت پنڈلیون کی اور تنقیہ دماغ کا اور تنقیہ معدہ کا اور تقویت اون دونون کی اور جودت ہضم کی اور
لطافت غذا کی اور منع بخارون کا کرین اور قبل طعام کے شراب آرزوفا اور بعد اسکے شہد مع صعتر کھاوین اور غرغرہ
اور ادویہ معطسہ کام مین لاوین اور تانبہ کو گرم کرکے اوسپر پانی بادیان کا ڈالکر انکباب بخار لیوین یا بخار ادویہ محللہ ملطفہ سے جیسا کہ
بابونہ اور اکلیل اور شیح اور بادیان اور فلفل ہی جوشاندہ کرکے انکباب کرین اور تیز اسکے کو ترکرین خصوص پہلے استعمال کرنے
کحلون سے ایضًا منجملہ مجربات صحیحہ کے باتفاق یونان اور ہند کے یہ ہی کہ رطوبت جگر مشویہ سے اکتحال اور اوسکے ابخرے پر
انکباب کرین اور فضل اونمین جگر بکری کا ہی خصوص پہاڑی کا اور بعد اسکے بھیڑی کا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ جگر
خرگوش کا مفید ہی اور فضل اوس سے قوت مین زیادتیان جگر کی ہین اور اوسپر قبل اسکے کہ بریان کرین پہلے خواہ پیچھے
صرف فلفل سفید خواہ مع دارچینی اور زنجبیل خواہ دارفلفل اور رہچ کہ ان دونون کی بہت تعریف کرتے ہین خواہ نمک ہندی
اور دارفلفل ذرور فرماوین خواہ دارفلفل کو دہین چبھو کر بریان کرین اور بعد اسکے نکالکر تھوڑی کستوری کے ساتھ
سحق کرکے رطوبت مشویہ سے معجون بناوین اور اوس سے کحل فرماوین یا دارفلفل و زنجبیل برابر لیکر اوسکے ساتھ سحق کرین یا یہ
اور دارفلفل پہلے جگر پر ذرور کرکے بریان کرین جب سرد ہو جاوے تو اوپر سے جو چیز کہ مثل پارچہ سوختہ کے ہو اوٹھا لیوین
اور اچھی طرح سحق کرکے کام مین لاوین یہ سب تدبیرات محمود ہوا ونکے مین ایضًا مجربہ انطاکی کی یہ ہی کہ بنام صاحب علت کے
بکری سیاہ کو وقت طلوع آفتاب کے بدھ کے دن یا سنیچر کے دن بوقت ٹھہرنے روشنی چاند کے ذبح کرکے رطوبت مشویہ
اوسکے جگر کی جو بوقت بریان کرنے کے ظاہر ہوتی ہی آنکھ مین ڈالین ایضًا انطاکی نے کہا ہی کہ اگر اوسکے جگر مین فلفل اور
زنجبیل چبھو کر بریان کرین اور بعد اسکے سحق کرکے کام مین لاوین تو نہایت اچھا ہوگا ایضًا جگر گاوی لیکر [illegible] مین
جوش دیکر اوسکے بخار پر انکباب کرین اور کھاوین ایضًا شیخ نے ذکر کیا ہی کہ فلفل و دارفلفل قنبیلہ برابر ہو ایضًا [illegible] نے
کہا ہی فلفل سیاہ فلفل سفید دارفلفل مجمعًا نہایت نفع مند ہین ایضًا قوی تر اوس سے شہد مع تھوڑی ہی [illegible]
نوشادر کے ہی ایضًا معالجات سے یہ دوا ایک دن مین اچھا کردیتی ہی انشاء اللہ تعالی حضض مرآو ماہودہم دارفلفل
حضض جگر بکری کا سوختہ مصبر ایک ایک درم شادنج دو درم سحق کرکے شراب سے معجون بنا کر [illegible] تانبے کے
چسپان کرین جب خشک ہوجاوے تو پانی بادیان کا ملاوین اور اسی طرح مکرر چسپان اور سحق فرماکے کحل مین لاوین ایضًا
طبری نے کہا ہی جیسا کہ جگر بالخاصیت مفید ہی ویسا ہی پانی لید گھوڑے کا بالخاصیت فائدہ مند ہی خصوص اگر [illegible]
قوقایا کے اور حجامت پنڈلیون کے استعمال کیا جائے تو فوراً فائدہ ہوگا اور یہ معمول ابن سینا کا ہی اور [illegible] الرحمۃ
گمان کیا ہی کہ سبب شبکوری کا یبس ہی اور لگانا اسکا لگادی کا رات کو تین رات تک مجرب ہی لیکن یہ خلاف [illegible]
یہ کہا جاوے کہ اسکا بالخاصیت سود مند ہی مترجم کے نزدیک یہ اعتراض اور جواب غیر وارد ہی کیونکہ جب صاحب [illegible] الرحمۃ
سبب اسکا خشکی کا بتلایا تو تب اسکا فائدہ خاصیت پر حمل کرنا کوئی وجہ نہین رکھتا ایضًا مترجم نے تجربہ کیا ہی کہ
کان کی میل رات کو آنکھ مین ڈالنا بہت مفید ہی

کہ آنکھ کی جڑ مین درد معلوم ہوتا ہی اور بیمار ایسا جانتا ہی کہ آنکھ اوسکی نیچے کیطرف کھنچی جاتی ہی علاج بارد اور آنکھ کی
ترطیب کے لیے سعی کرین اور بکری کا دودھ سر پر دوہین اور ناک مین ٹپکاوین اور روغن ناک مین ڈالنا نہایت مفید ہی
اور آنکھ کو باندھے رکھنا ضرور ہی تاکہ خشکی نہ بڑھے کیونکہ ہوا اور حرکت سے آنکھ گرم اور رطوبت تحلیل ہوجاتی ہی اور منجملہ
اوسکے التواے طبقہ کا ہی یعنی لپٹ جانا اوسکا سبب ورم خواہ رطوبت مرخیہ کے ہی کہ بوجہ استعمال اشیاے سمیہ مجففہ کے یا سخت
باندھنے کے پیدا ہوا ہو اور اسمین درد کھینچنے والا ایک طرف مین محسوس ہوتا ہی علامت اسکی میل آنکھ کی ایک طرف مین
مع تنگی باصرہ کے اور لاغری حدقہ کے ہی علاج اسکا یہی ہین ترطیب بخصوص شیاف سفید سے مع دودھ اور رطوبی مین
تخفیف ہی خصوص اون اشیا سے کہ جنمین مشک داخل ہوتا ہی اور بھر اونسکین درد کے گل سرخ اور عدس جوشاندہ کرکے
مع شراب خواہ سفیدی بیضہ مع روغن گل اور زعفران استعمال کرین منجملہ اوسکے استرخا طبقہ صلبیہ کا باعث
رطوبت کے ہی اور اسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا آنکھ نیچے کو منقلب یعنی نیچے کو نکلی آتی ہی اور چھت کا دیکھنا دشوار ہوتا ہی اور
علاوہ اسکے مادی مین درد بھی ہوا کرتا ہی علاج اسکا مانند فالج کے ہی طبری نے کہا ہی کہ کوئی چیز زیادہ تر مفید عطسہ
لانے والی سے نہین ہی اور پانی گرم کی ٹکور اور بروقت درد کے قیفال ہی اور احمر حاد کا مع جوشاندہ زوفا کے قطور کرنا
مفید ہی امراض طبقہ مشیمیہ مین اکثر امراض اسکے دموی ہوتے ہین کیونکہ وریدات اسکے بہت ہین علامت اسکی
سرخ ہونا پچھلی طرف آنکھ کا ہی مع درد ہونے کے پہلے اوس جگہ مین علاج اوسکا مانند رمد کے ہی اور ضماد کرنا اطلاع کا
اور ابیقول کا اور مسور کا اور روغن گل کا اکثر مفید ہی اور پانی کو مین حضض اور شیاف سفید جوش دیکر قطور کرین
امراض طبقہ عنکبیہ کے اور یہ سخت ہین لیکن بشرط تدبیر صاحب کے آسان ہین کیونکہ فضلہ انکا بآسانی جذب ہوتا ہی اور
دوا اسمین بسبب بہت طریقون کے آسانی سے پہونچتی ہی علامت لازمہ یہ ہی سرخ ہونا پچھلی طرف آنکھ کا اور فصد
اسمین بہت ضرور ہی بسبب کثرت عروق کے اور منجملہ اون مرضون کے سدہ اوسکا ہی کہ جلیدیہ اور زجاجیہ کیطرف غذا کو
جانے نہین دیتا اور آنکھ غائر یعنی اندر کو جاتی ہی اور آنسو خشک ہوجاتے ہین مع درد قابض کے اور رازی نے کہا ہی
کہ کچھ درد آنکھ مین معلوم ہوتا ہی علاج شربت اصول اور بزوری اور سکنجبین اصولی اور بزوری سے تنقیہ اور تفتیح کرین بعد
اسکے ترطیب اور منجملہ امراض اسکے شق طبقہ اسکا ہی اور یہ صداع مین مذکور ہوچکا ہی اور منجملہ اسکے درد پیچ ہی اور یہ بھی
مذکور ہوگا اور منجملہ اسکے یرقان دماغی ہی اور یہ امراض جگر مین مذکور ہوگا امراض رطوبت جلیدیہ اور زجاجیہ کے
علاج انکا مشکل ہی اور استعمال کرنا کافور کا خواہ بطور سونگھنے کے ہو خواہ بطور لگانے کے ہو طبری نے اسمین منع کیا ہی پس
منجملہ اونکے یہ ہی کہ غذا اونکو نہ پہونچے بوجہ خشک ہوجانے اون رگون کے کہ جلیدیہ کو غذا دیتی ہین یا واقع ہونے سدہ کے
اوسمین پس آنکھ غائر اور خشک ہوگی اور پھیلنا آنکھ کا مشکل ہوگا اور ایسا معلوم ہوگا کہ اوسمین کوئی غبار چھپا ہوا ہی یا کوئی
چیز ٹیڑھی ہوئی ہی اور آفتاب کو نہ دیکھ سکے گا اور اسطرح مین کبھی آنسو بے ترتیب بہتے ہین اور کبھی کانون سے کوئی چیز بہہ نکل
قیح کے جاری ہوتی ہی یا مونہہ مین کوئی چیز بدمزہ آتی ہی علاج اوسکا تفتیح اور ترطیب ہی اور منجملہ اونکے مجوفا آنکھ کا بغیر
ورم کے ہی یعنی پھیلنا اسکے کہ آنکھ مین ورم ہو وسیع بڑی ہوجاوے اور آنکھ کے پھیلنے مین مریض کو دیر معلوم ہو اور ایسا گمان کرے

کہ آنکھ باہر نکلی جاتی ہی اور یہ عنقریب مذکور ہوگا امراض رطوبیہ جلیدیہ کے منجملہ انکے خشونت ہی یعنی سختی آنکھ کی ہی اور علامت
یہ ہی کہ بینائی ضعیف ہو جاتی ہی اور بوقت ہلانے آنکھ کے سختی محسوس ہوتی ہی باعث اسکا غلیظ یا منجمد ہی اور اوسمین آنسو جاری
ہوتے ہین علاج اسکا تنقیہ دماغ کا اور ترطیب اور منع کرنا حرکت کا ہی منجملہ انکے خشکی اوسکی ہی کہ تمام یا بعض اوسکا خشک
ہو جاوے اور اوسی قدر دیکھنے مین مانع ہووے علاج ترطیب کرین منجملہ اوسکے متغیر ہونا رنگ اوسکا ہی باعث اسکا منصبت
ہونا اخلاط کا ہی یعنی پڑنا اخلاط کا تا کہ رنگ اوسکا مبصر پر یعنی جو چیز کہ دیکھی جاتی ہی اوسمین متخیل ہوتا ہی علاج تنقیہ کرین منجملہ اوسکے
منضغط ہونا اوسکا بوجہ واقع ہونے ورم کے طبقات مین ہی اور وہ مع درد سخت کے ہوتا ہی خواہ حوالیق مین یعنی وقوع ورم کا
پلکون کے اندر کیطرف سے ہی اور بغیر درد کے ہوتا ہی اور یہ دونون مع آنسو اور چرک کثیر کے اور عطسہ کے اور مشکل ہونے
حرکت کے ہوتے ہین اور کبھی نابینائی ہو جاتی ہی علاج مانند رمد کے کرین اور شیاف سفید مع دودھ عورتون کے
نافع ہی منجملہ اوسکے حول ہی اور یہ مذکور ہوگا امراض طبقہ عنکبوتیہ مین منجملہ اونکے ورم طبقہ عنکبوتیہ کا ہی اور اوسمین
آنکھ نہایت دقیق ہوتی ہی منجملہ اسکے انصباب اخلاط کا اوپر اوسکے ہی اسمین دہنین بائین دیکھنا آگے سے بیشتر ہوگا اور ایسا
معلوم ہوگا کہ نیچے کو آنکھ کھنچی جاتی ہی علاج تنقیہ کرین اور آنسو لے آوین منجملہ اسکے تشنج ہی یعنی کھنچا جانا اسکا ہی رطب ہو
خواہ یابس ہو اور دو ہی اکثر الوقوع ہی اور اسمین ایک مرتبہ آنکھ ضعیف اور دوسری مرتبہ درشت ہو جاتی ہی اور مقلہ مین
اختلاج اور لرزہ اور محسوس کرنا مثل خار کے ہوتا ہی علاج اسکا مثل تشنج کے ہی اور انکباب کرنا اوپر جوشاندہ جو اور بنفشہ
اور خبازی اور گل اشرفی کے دونون قسم کو اچھا کر دیتا ہی اور شیاف سفید اور انزروتی ان دونون مین کمال مفید ہی
امراض رطوبت بیضیہ منجملہ اوسکے زیادتی اوسکی یعنی بڑھجانا بیضیہ کا ہی اسمین دور سے اچھا دکھلائیگا بہ نسبت قریب کے
اور جب نیچے کریگا تو ایسا معلوم ہوگا کہ آگے اوسکے دود سیاہ ہتا ہی کیونکہ یہ رطوبت سیال ہی علاج تنقیہ دماغ کا کرین
منجملہ اوسکے نقصان رطوبت کا ہی اور وہ مع ضعف بصر اور زرقت اور چھوٹے ہونے حدقہ کے اور غائر ہونے اوسکے
اور بیداری کے ہوتا ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ آگے اوسکے کوئی چاہ ہی کیونکہ اوس جگہ مین خلا ہی علاج ترطیب کرین
اور بعضے اطبا گمان کرتے ہین کہ قدح سے یہ مرض زائل ہوکر پھر عود کرتا ہی بخلاف اعضاے اصلیہ کے منجملہ اوسکے تکدر
رطوبت مذکور کا ہی بوجہ رطوبت غریبہ کے اور نزدیک محقق طبری کے وجہ نزول الماء ہی اور اسمین اشیاے مرئیہ کل کو یا بعض کو
جیسے کہ اونکی وضع ہوتی ہی نہین دیکھ سکتا اور اون اشیا پر رنگ اخلاط کا معلوم ہوتا ہی امراض طبقہ عنبیہ کے
منجملہ اوسکے امتلا اوسکا ہی رطوبت سے یعنی پر ہو جانا اوسکا رطوبت سے اور جو سیاہی آنکھ مین ہی وہ فراخ اور مقلہ بڑا
اور ممتد و اور آنکھ ضعیف ہو جاتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یہ نزول الماء ہی علاج تنقیہ کرین اور آنسو لے آوین منجملہ اسکے
زائل ہونا اوسکا اپنے محل سے ہی بسبب واقع ہونے ورم کے اوسمین خواہ مجاور اوسکے مین اور وہ مع درد اور آنسو اور
گرانی اور دیکھنے اوس چیز کے کہ اوپر ہی برابر اور سیدھا اور مکدر ہونے آدھے حصہ قرنیہ کے ہوتا ہی اور کبھی آنکھین ایک
دوسری پر پلک نہین آسکتی طبری نے کہا ہی کہ یہ جلد ہی زائل ہو جاتی ہی اگرچہ کوئی دوا نکرین اور یہ مرض ایک شخص کو
حادث ہوا تھا بس آدھا قرنیہ اوسکا صاف تھا اور آدھا مکدر بس ہمیشہ صفائی اوسکی بڑھتی جاتی تھی اور تکدر کم ہوتا گیا

تاکہ اچھا ہو گیا تھا علاج تنقیہ کرین اور اوسپر ایسی پٹی باندھین کہ درمیان اوسکے سوراخ ہو اور منجملہ اوسکے انتشار اور ضیق
اور قرحہ ہی اور یہ مذکور ہونگے امراض طبقہ قرنیہ کے منجملہ اوسکے خشونت اوسکی ہی اسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ پلک
کسی چیز سخت پر ہی علاج ترطیب کرین اور تنقیہ خلط خشک کا کرین اور سکہ کو ملین اور اوسکی جڑ کو مع روغن بنفشہ
آنکھ مین ڈالین ایضاً لعاب بہدانہ مع روغن بنفشہ خواہ روغن بادام مفید ہی ایضاً طبری نے کہا ہی کہ خون چوزے کا
آنکھ مین ڈالین کیونکہ وہ نرم کرتا ہی اور اسی وجہ سے طرفہ کو بھی نافع ہی کیونکہ طرفہ عبارت خشونت سے ہی جو خون کو بند
کر دیتی ہی ایضاً طبری نے کہا ہی کہ کوئی لڑکا زبان سے اوسکو چاٹے لیکن شیخ یا بچہ نہ چاٹے منجملہ اوسکے نتو اوسکا ہی یعنی
باہر نکلنا اور اونچا ہونا اور اوبھر آنا اوسکا طبقہ سے وجہ اوسکی یا تو داخل ہونا کسی خلط کا ہی یا ریح کا ہی اور فرق
مابین شترہ اور نتو اوسکے یہ ہی کہ یہ ایسی سخت ہوتی ہی کہ ہاتھ سے نہین دبتی اور نہ اسمین ضربان ہوتا ہی اور نہ آنسو
بخلاف شترہ کے کہ تینون عوارض اوسمین موجود ہوتے ہین علاج تنقیہ کرین اور آنسو لے آوین اور پٹی کتان کی
عرق گلاب سے اور عرق کو سے تر کرکے باندھنا عمدہ چیز ہی اور حمام اور ٹھنڈا پانی کا سر پر اور آب کرنا
اوسپر اور تکمید کرنا اوس سے مفید ہی ایضاً ذرور کرنا بلیلہ زرد کا نافع ہی ایضاً روغن [illegible]
کے ساتھ سعوط کرنا فوراً نافع ہی بشرطیکہ حرارت نہو منجملہ اوسکے سرطان ہی یعنی ورم سخت اوسکا ہی اور وہ مع ورد و سرخی
درد سخت ناخس یعنی چبھنے والا ایسا کہ دونون صدغ تک پہونچے ہوا کرتا ہی خصوصاً بروقت حرکت کرنے کے اور کم ہونا
خواہش طعام کے علاج اوسکا باوجود اسکے کہ مشکل ہی تنقیہ ہی اور شیاف ابیض ہی اور برگ خطمی اور خبازی اور کو
مع روغن بنفشہ ضماد کرین منجملہ اسکے بثور اوسکے ہین اور یہ قروح مین مذکور ہونگے منجملہ اسکے بثور سرخ اور بیاض ہی
یہ دونون انشاء اللہ تعالے مذکور ہونگے منجملہ اسکے پیدا ہونا مدہ کا یعنی پیپ کا نیچے اوسکے مشابہ ناخن کے ہی اور جو کہ
مدہ فراخ ہوتا ہی وہ ردی ہی اور بہت اوقات اکال ہوا کرتا ہی علاج مثل بیاض کے اور ناخن کے ذرور اصفر
مع دودھ عورتون کے استعمال کرین اور اقلیمیا نقرہ اور مرقشیشا مفید ہی ایضاً شربت شہد اور عصارہ حلبہ ایضاً
شیاف کندر مع زعفران ایضاً اکحل اور لعاب السی اور ترب تازہ مطبوخ مفید ہین اور یہ سب اوسوقت استعمال
کرین کہ ریم نہو وے اور اگر ریم ہو وے تو پہلے اوسکے زائل کرنے مین سعی کرین امراض طبقہ ملتحمہ کے منجملہ اسکے
سرخی اوسکی بلا ورم ہی بسبب فساد خون کے مقدار مین یا کیفیت مین ہی پس وہ سرخی لاتی ہی اور عروق اوسمین ظاہر اور
گرانی اور قدرے درد اور جریان آنسو کا ہوتا ہی اور کبھی باعث اسکا صفرا ہوتا ہی علاج فصد اور اسہال فرماوین اور
شیاف مفید استعمال کرین ایضاً مجربہ کتاب الحنیانی قرہ منی سے قطور کرین اور پلک اور چہرہ پر رات کو طلا کرکے سووین
کہ صبح کو خیریت ہوگی اور شاذ و نادر ہی کہ احتیاج تکرار کی پڑے ایضاً نافع سرخی باقیہ بعد رمد کے لیے انزروت دس جز و
زعفران سنبل صبر ہر ایک جز و منجملہ اوسکے صلابت اوسکی ہی علامت اسکی مشکل سے حرکت کرنا اوسکا ہی اور وہ مع سرخی
اور درد کے ہوتی ہی علاج پانی سے بخار پر خصوصاً جوشاندہ بنفشہ اور بابونہ پر آنکھ بابسا اور روغن بنفشہ اور زردی بیضہ
طلا کرین اور بالیقون اور احمر لین سے آنسو سے آنا مفید ہی منجملہ اوسکے انتفاخ ہی یعنی اوبھرنا اور پھولنا اوسکا فرق مابین

انتفاخ اور ورم کے یہ ہی کہ ورم ہر ایک جزو مین ہوتا ہی بخلاف انتفاخ کے کہ مابین اسکے اور مابین طبقات کے ہوتا ہی اور یہ دو قسم ہی ایک ریحی اور وہ بعد خارش گوشۂ کلان کے ہوتا ہی جیسا کہ مکھی کے کاٹنے سے دفعۃً واقع ہوتا ہی اور دوسرا بلغمی ہی کہ حدوث اوسکا درجہ بدرجہ ہے آنکہ درد کثیر ہو ہوتا ہی اور اثر دبانے کا بوجب غلظت مادہ کے محفوظ رکھتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ ادویہ محللہ سے ضماد کرین اور بخار لیوین بابونہ اور بنفشہ سے اور مصبر سے طلا کرین اور شیاف اسود اور باقی مذکورہ تدبیرات رمد بلغمی اور ریحی سے استعمال فرماوین

کلام رمد مین

اور وہ ایک مقدمہ اور چند فصلون مین مذکور ہی اور مقدمہ مین چار نکتے ہین نکتہ پہلا ماہیت اور علامات اقسام اوسکے مین رمد عبارت ہی ورم ملتحمہ سے اور کبھی اسکو ورم گرم کے ساتھ خاص کرتے ہین جیسا کہ تکدر کو بارد کے ساتھ مخصوص فرماتے ہین اور کبھی ہر درد کو جو اوسمین واقع ہوتا ہی رمد کہتے ہین اور حدوث اسکا چارون خلطون اور ریاح سے ہوا کرتا ہی پس ردی ہونا رمد کا کیفیت اوسکی سے اور بڑا ہونا اوسکا مقدار اوسکی سے ہوتا ہی بعد اسکے علامت ہر دو رطب کی چرک اور آنسو اور گرانی کثیر اور انتفاخ اور چپٹنا آنکھون کا خصوصاً بعد سونے کے ہوتا ہی اور ہر دو خشک بالعکس اور رمد گرم مین درد اور سرخی بہ نسبت بارد کے زیادہ ہوتی ہی اور علامت دموی کی یہ ہی سخت سرخی مع ٹپکنے صدغون کے اور ظاہر ہونا رگون کا اور بہ ہونا چرک کا زیادہ آنسو سے اور علامات بلغمی کی بالعکس ہین اور وہ مع کثرت آنسوؤن کے اور چرک کے اور تہیج مونہہ کے اور سرخی مائل بسفیدی کے ہوتے ہین اور انطاکی نے کہا ہی کہ رات کو چپٹنا پلکون کا خاصہ رمد بلغمی کا ہی اور ایک نوع اسمین وہ ہی کہ جسمین ملتحمہ اوپر قرنیہ کے آجاتی ہی اور وہ مع چرک بغیر آنسوؤن کے ہوتی ہی اور علامات صفراوی کے درد سخت اور سوزش مع آنسو گرم رقیق کے اور سرخی مائل بہ زردی بغیر چپٹنے کے ہی اور کبھی اسمین آنکھ خشک ہو جاتی ہی اور کبھی اسمین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ آگ اوسپر پڑی ہی اور علامات سوداوی کے کدورت اور کم آنسو اور یہ قلیل الوقوع اور مزمن ہی اور اعراض اسکے خفیف ہوتے ہین اور اسکے ساتھ صلابت اور درد سر کا اور اکثر سرخی پلکون کی ہوتی ہی بلکہ کہتے ہین کہ درد سر کا اور سرخی پلکون کی لازم اسکے ہین اور اسکا نام رمد یابس رکھتے ہین اور اکثر اوقات پلک باہم نہین ہوتی نکتہ دوسرا چرک اور آنسو مین لیکن چرک اگر دانہ دار اوسکا چھوٹا اور رقیق مع گرانی آنکھ کے اور ابتدا مین ہو تو باعث اسکا غلظت مادہ کی ہی اور اگر بالعکس ہو تو بسبب نضج کے ہی اور جیسا کہ مقدار اوسکی بڑی ہوگی اور غلیظ اور مائل بزردی مع خشکی اور تھوڑی سی خارش کے ہوگی تو یہ بڑی دلیل امید ہوگی اور بقراط نے کہا ہی کہ رطب اوسکی سلیم دیر سے رفع ہونے والی ہی اور یابس جلدی سے دفع ہونے والی اور مضر بقرحہ ہی اور اگر رنگ اوسکا سبز اور آنسو گرم ہون تو دلیل قرحہ کی ہی اور اگر مزمن مع ورم اور آنسو کے ہو جائے تو دلیل قرحہ کی یا انقلاب شعر کی ہی لیکن آنسو پس سرد بسبب خامی مادے کے ہوتے ہین اور بہت ہونا آنسو کا اور گرمی اوسکی علامت جلد منتہی ہونے اوسکے کی ہی اور خشکی اوسکی بسبب نضج کے ہی نکتہ تیسرا خاص اور شرکی مین رمد یا تو خاص آنکھ کے سبب سے ہی یا باشتراک دماغ کے ہی علامت اسکی یعنی اشتراک دماغ کی پہلے ہونا درد سر کا اور گرانی کا اور [illegible] کا یا باشتراک معدے کے ہی علامت اسکی تہوع اور بدہضمی اور کرب ہی یا باشتراک رحم ہی علامت اسکی بند ہونا حیض کا یا سوء مزاج

کہ جنمین حرارت بکثرت ہو اور زیادہ استعمال کرنا سردی کا موجب انجماد مادہ کا اور مانع نضج کا اور تحلیل کا ہوتا ہی بلکہ بہت اوقات بعد
استعمال ایسے ادویہ کے درد سخت ہو جاتا ہی اور پنبہ کو تر کرکے ہر ایک گھنٹے مین آنکھون کو دوا سے پاک کرتے رہین تا آنکہ مرتبہ
دن مین صاف کیا کرین لیکن بہترین روادع کا سفیدی بیضہ ہی قطورًا اور قریب اسکے دودھ عورتون کا ہی کیونکہ یہ دونون
مسکّن درد کے ہین اور شیافات سفید مع سفیدی بیضہ کے خواہ دودھ کے معمول اطبا کا ہی اور سماق رادع اور قوت دہندہ ہی
تحصین مع عرق گلاب کے اور منجملہ روادع کے مفصّل یعنی رسوّل اور صندل اور اقاقیا اور تخم گل سرخ اور عرق گلاب اور
خرفہ اور بکاوا اور دھنیا سبز اور سعیر جو کا اور صمغ اور کتیرا اور اثمد ہین اور زیادہ قوی انسے پوست خربزہ اور بانوہ اور گل انار ہی
اور اگر مادہ غلیظ اور سرد ہو جاوے تو اوسکے ساتھ صبر ملاوین اور سنبل اور زعفران اور مرّ اور کندر اور دانہ روت اور تھوڑا سا
تانبا ہی اور پھٹکری مانند روادع کے ہین اور تسکین درد مین بہت مفید ہی خصوص مع ستو جو کے لیکن منضجات پس تمامی دودھ
اور لعاب اسپغول کا اور السی کا ہی اور قوی تر انسے لعاب بہدانے کا ہی اور عمدہ انمین مادہ جو کہ تحلیل مادہ کو بغیر جذب کے
کرتا ہی اور درد بھی ساکن کر دیتا ہی پانی حلبہ کا ہی اور کمتر اس سے روغن گل ہی لیکن ادویہ محللہ پس انزروت مربی کیا ہوا
خواہ مع جوشاندہ اکلیل کے خواہ مع پانی حلبہ کے اور بادیان کے ہی لیکن چاکسو پس وزن دراوسکا کافی ہی اور محلل عمدہ بعد
پاک ہو جانے اوسکے کو کرنا اور حمام کرنا ہی اور علامت ابتدائی یہ ہی کہ بعد اسکے درد نہو گا لیکن قبل اسکے پس سبب اسکا
یعنی حمام کا اور تکمید کا تحلیل سے اکثر ہوتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ حمام اسمین عمدہ علاج ہی اور تکمید کرنا پانی گرم سے پارچہ
سفنج ہی اور جوشاندہ حلبہ کا اور اکلیل کا بڑا عمدہ ہی اور قوی تر انسے مر اور زعفران ہی ایضًا انطاکی نے کہا ہی کہ اگر درد
مع ورم ہو تو آرد حلبہ سے اور خشخاش اور آرد باقلا سے مع سفیدی بیضہ کے ضماد کرنا گرم کرکے بیحد مشکل ہی ایضًا عصارہ
گل کدو اور گل اشرفی سے مع دودھ عورتون کے کھل کرنا اور طلا کرنا مفید ہی اور بارد کے لیے زردی بیضہ سے اور روغن
گل اور صبر اور زعفران سے طلا کرین ایضًا دم الاخوین اور زعفران اور بابونہ اور اقاقیا اور صبر برابر اور افیون آدھا جسن
گل اور طلا کرین ایضًا شوربا اور روغن بادام اور قثا الحمار سے سعوط کرنا بغایت مفید ہی کو مطلقًا تحلیل کر دیتا ہی فائدہ تسہیل
اون ادویہ مین جنکو اطبا نے مطلقًا مذکور فرمایا ہی لیکن حق یہ ہی کہ استعمال انکے بعد انتہا کے اور بعد تنقیہ کے کرین ایضًا عموما
نافع اقسام رمد کے لیے ذرور چاکسو کا ہی صفت چاکسو مقشر دو جزو نبات سفید جزو اگر نہ مل سکے تو بدل اسکا انزروت کافی ہی
ایک ایک جزو ایضًا اشیاف مستعمل اطبا کا یعنی بہرامیوم یعنی ایک دن مین اچھا کر دیتا ہی بفضلہ تعالی اور منجملہ اسکے نسخون کے
یہ ہی صفت اقلیمیا سوختہ مغسول تو تیا شستہ چار چار مثقال اقاقیا صمغ عربی چھ چھ درم بارش کے پانی کے ساتھ شیاف بناوین
اور مع سفیدی بیضہ کے استعمال کرین ایضًا نسخہ دیگر صفت گل سرخ چار درم زعفران آٹھ درم صمغ سات درم افیون
سنبل دو دو درم پانی بارش کے ساتھ بناوین ایضًا قوی التحلیل یعنی قوت سے تحلیل کر دیتا ہی صفت مرمکی اقاقیا بارہ بارہ درم
اصفہانی مغسول اقلیمیا اور ہی اکدا اثمد روسختج مغسول چار چار [illegible] افیون ایک [illegible] ایضًا مجرب عجیب صفت دم الاخوین [illegible]
اقاقیا شیاف ماميثا زعفران افیون صمغ عربی پانی کاسنی سبز کے ساتھ شیاف بناوین ایضًا شیاف جالی ہین کہ ذرور [illegible] بعد
نضج کے ایک دن مین اچھا کرتا ہی بفضلہ تعالی ایضًا اوسی مین ہی کہ شیاف مع سفیدی بیضہ کے تر کرکے لگانا [illegible] مین

سفیدہ ہی صفتہ یا مینا آنکھ انزروت زعفران سفیدہ ایک ایک افیون آدھا پانی بارش کے ساتھ شیاف بناوین ایضاً نافع شدت رمد
کے لیے لیکن آنکھ کو اس دوا سے محفوظ رکھین صفتہ تانبا سوختہ زعفران ایک ایک جزو افیون فلفل سفید آدھا آدھا جزو پانی
بارش کے ساتھ شیاف بناوین ایضاً مجربہ ازانی اقسام رمد کے لیے صفتہ ایلوا خام کو برتن لوہے مین کوٹین او ضماد کرین
ایضاً مجربہ نقشبندی صفتہ شب مشوی سے چھٹوان حصہ زہرہ کے سحق کرین تا کہ سیاہ ہوجاوے اوسکو گاؤگھی کے ساتھ
ملاکر پلک پر لگاوین ایک گھنٹہ مین دفع ہوجاتا ہی ایضاً گولی سرخ مجربہ مولوی محلل مواد آنکھ او رنافع کل امراض آنکھ کی غشاوہ
بقایا رمد کے لیے اور سبل کے لیے صفتہ گل سرخ یعنی گیرو چار جزو افیون ایک جزو زنجبیل صمغ ہر ایک چوتھا حصہ جزو کا ورم
کے لیے پانی دھنیا سبز کے ساتھ اور انصباب مواد کے لیے پوست خشخاش کے ساتھ گولی بنا کر ضماد کرین ایضاً حب جمیع
امراض مذکورہ کے لیے صفتہ حضض چار درم پھٹکری دو درم افیون درم برگ نیب پنج عدد زعفران پانچ رتی پانی سے
سحق کر کے آگ پر دھرین تا کہ غلیظ ہوجاوے گولی باندھکر کام مین لاوین اور کبھی اسمین صبر زیادہ کرتے ہین ایضاً اقسام رمد
خصوص ہر دو گرم کے لیے صفتہ ہلدی اور دار ہلدی دو دار برابر لیکر دودھ عورتون مین خواہ دودھ بکری مین جوش دیکر [illegible]
اوسکے سے کحل کرین ایضاً ایک حصہ ہلیلہ اور دو چند اوسکے لودھ لیکر پانی کے ساتھ سحق کر کے پنبہ کو تر کر کے آنکھ پر باندھین
ایضاً لیمون کے پانی کو دو برتن لوہے مین سحق کرین تا کہ غلیظ ہوجاوے اور طلا کرین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ اس
باب مین دودھ اور انزروت مثل ہین ایضاً ممدوحہ شیخ شیاف لوبیہ مع سفیدہ بیضہ کے ایک دن مین اچھا کر دیتا ہی
صفتہ تانبا سوختہ اقاقیا حضض چند کشہ ایک ایک جزو زعفران چوتھا حصہ ایضاً مجرب اقسام رمد کے لیے صفتہ انزروت
سفیدہ بیضہ کے ساتھ معجون کر کے لکڑی کی ظرف کے بیچ بریان کرین اور چینی ایک ایک جزو زعفران کشمیر ہر ایک آدھا جزو
ایضاً نافع اقسام رمد کے ہرکولیب یاد اور افیون ایک ایک جزو لودھ پھٹکری دو دو جزو اور ربنائی نے اسمین ہلدی ایک جزو
اضافہ کی ہی اور کہا ہی کہ اقسام رمد کے لیے معمول ہی ایضاً سریع النفع صفتہ شب چار جزو نوشادر افیون ایک ایک جزو
علیحدہ سحق کر کے لوہے کے برتن مین پانی لیمون کا ڈالکر جوش دیوین اور گولی بنا کر وقت حاجت کے پانی لیمون کے ساتھ حل
کر کے ضماد کرین ایضاً نافع رمد اور ورم ظاہری اور باطنی کے لیے صفتہ بصری اثمد سفیدکت و رسوت تیا سبز شب نوشادر ہلیلہ
سیاہ ایک ایک جزو زحل سولہ جزو آب لیمون کے ساتھ سحق کر کے طلا کرین ایضاً نہایت مفید مجربات اکبری سے صفتہ
انار دانہ ترش کو پانی مین منقوع کر کے صاف کرین اور پھٹکری اور تھوڑی سی افیون ڈالکر جوش دیوین تا کہ غلیظ ہوجاوے
اور گولی بنا کر وقت احتیاج کے پانی خواہ عرق گلاب کے ساتھ استعمال کرین ایضاً برگ بوٹہ کپاس کو دودھ مین جوش
دیکر استعمال کرین ایضاً روایت ہی کہ عمر بیٹے عبید اللہ بیٹے معمر تیمی کی آنکھ مین رمد ہوا تھا اور ارادہ کیا تھا کہ کحل کرین پس
ابان بیٹے عثمان نے اوسکو منع فرمایا اور کہا کہ صبر کا ضماد کرین اور حضرت عثمان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی ہین کہ
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حالت احرام مین اسکو کیا تھا ایضاً خواص سے یہ ہی کہ وہ بیت نذر کا اور ستارہ قطب کا دیکھنا نافع رمد کا
اور مجرب کا ہی ایضاً خواص سے یہ ہی کہ منتر ابو جوش کہلانے والی ہین وہ یہ ایضاً کلمات ہین جو کہ دیکھنا سبب رمد کا
اسکو پڑھے اللّٰھم متعنی ببصری واجعلہ الوارث منی وارنی فی العدو ثاری وانصرنی علی من ظلمنی

فائدہ چوتھا ادویہ آرام دینے والے درد کے ہین سبب درد کا متاکل ہونا طبقات کا کیفیت خلط سے ہی خواہ متعدد ہونا اوسکا
اوسکی مقدار سے ہی اور قسم پہلی اکال ہی علاج اسکا ادویہ لعابیہ اور تبریدیہ ہی اور دوسری قسم ممدد ہی اور تدبیر اسکی ادویہ نرم
کرنے والے اور تحلیل کرنے والے ہین اور دونون قسمون ہین ادویہ مخدرہ بلا خوف پلا دین لیکن قطور کرنے اسکے ہین
یہ خطر ہی کہ مبادا آنکھ کی بصر کی او طوالت علت کی سبب کند کر دینے حس کے کرین او بعدم نضج لا دین اور لعاب جالب کا
مسکن و محلل اور زائل کرنے والا خطر و واسے مخدر کا ہی ایضا ماء العسل دفع کرنے والا خطرہ مخدر کا ہی ایضا جالینوس نے
کہا ہی کہ بروقت سختی درد کے یہ قرص کھلاوین صفتہ افیون اجوائن خراسانی زعفران اور مر بقدر برابر قلقلا ایضا انہی نے
کہا ہی کہ یہ قرص خواہ شربت خشخاش خواہ بقدر راک نخود کے افیون کھلانا بعد تنقیہ کے عمدہ تدبیر ہی اور بعد اسکے خواب یا
منضج بلا خطر ہی ایضا سالم ترین قطورات سے سفیدی بیضہ کی تنہا خواہ مع جوشاندہ خشخاش کے ہی اور شیخ نے کہا ہی
کہ جبتک ان دونون پر اکتفا ہو سکے دوسری دوا نکرین ایضا شیخ نے کہا ہی کہ استعمال کرنا افیون کا مادہ اکالہ مین جلدی
مفید ہی ایضا دودھ عورتون کا اکیلا خواہ مع لعاب بہدانہ کے خواہ افیون کے سریع النفع ہی ایضا حب بہت مفید
درد کے لیے ابتدا مین صفتہ تخم گل بقدر مناسب صبر اور زعفران اور رسول عرق گلاب کے ساتھ معجون بناکر ضماد
کرین اور اگر جدوار کے ساتھ طلا کرین تو درد اور تہیج پلک کو بھی مفید ہوگا ایضا مجربہ ارزانی پلک پر افیون اور پھٹکری
بریان جسکو دو برتن لوہے مین سحق کیا ہو پانی لیمون کے ساتھ طلا کرین ایضا شیاف درد یہ مجدو حشیخ او ارزانی ہی کہ درد
سخت کے لیے ایک گھنٹے مین فائدہ مند ہی صفتہ گل سرخ بندرہ درم افیون دس درم زعفران آٹھ درم سنبل دو درم
صمغ ایک درم پانی بارش کے ساتھ طیار کرین ایضا قادری سے ایک گھنٹے مین سود مند ہی صفتہ لودھ نشاستہ روغن گاو
چار چار درم چار غلولہ بناکر ایک غلولہ کو سفال پر آگ نرم پہ دھرین جب گرم ہو جاوے تو آنکھ پہ رکھین تاکہ سرد ہو جاوے اور
اسی طرح گرم کرکے ٹکور کرتے رہین ایضا ضماد نافع عجیب شفا سے عاجل سے یہ ہی کہ بھنگ تازہ اکیلا خواہ مع ستو جو کے ضماد کرین
ایضا شیاف ناجی واقع درم ایک گھنٹے مین او رافع درد ایک دن مین صفتہ مصبر اسدا قاقیا ہر ایک چالیس درم تانبہ سوختہ
مشستہ چودہ درم سفیدہ آٹھ درم اقلیمیا چھ درم سنبل سول چار چار درم جند افیون قلقطار سوختہ دو دو درم جوشاندہ گل سرخ کے
ساتھ خمیر کرکے سفیدی بیضہ کے ساتھ استعمال کرین ایضا مغنی سے ضماد جید صفتہ کشنیز سبز افیون زردی بیضہ
روغن گل زعفران اکلیل خشخاش مع پوست لیکر دوا دویہ اخیرہ کو شراب اور پانی مین خوب گلا کر پیالنے ادویہ کے ضماد
کرین ایضا مجربہ شیخ دافع حرارت اور درد او رطوبت صفتہ پوست انار شیرین تازہ گل سرخ عدس پانچ پانچ درم ایک رطل
پانی مین اچھی طرح جوشاندہ کرکے تھوڑا سا عرق گلاب اور روغن گل ملاکر طلا کرین ایضا مجربہ دہلوی صفتہ لودھ اور آنبہ
جسکو روغن زرد مین بریان کیا ہو آب سرد کے ساتھ طلا کرین ایضا مجربہ تنہا ایک گھنٹے مین آرام دیتا ہی صفتہ دنبہ کے
گوشت سے جسمین چربی نہو قطعہ پاک بقدر کاغذ بناکے دونون ہاتھون مین لیوین اور آنکھ اور پیشانی پر رکھین ایضا
مجرب درد سخت کے لیے صفتہ گل سرخ اور تخم حلبہ پر طلا کرین ایضا ارزانی نے کہا ہی کہ پانی برگ کٹائی کا جلدی سے
درد کو آرام دیتا ہی ایضا مجربہ ارزانی سرخی اور درد کے لیے صفتہ زنجبیل صندل سرخ کچوہ پرا کھندہ اور بلیلہ زرد برگ

چڑھین اور اشیاء سے آسمانگونی اور سیاہ اور سبز کو دیکھین بلکہ اونکو موتیہ پر لٹکاوین اور تکلیف سے خصوص جماع سے اور کثرت
کلام سے اور روشن لگانے سے کہ وہ سخت مضر ہے بوجہ پیدا کرنے نزلات کے پرہیز کرین اور بال سر کے سخت مضر ہین بجز اون بالون کے
کہ درحلق ہین کیونکہ وہ جاذب مواد کے ہین اور پہونچانے پانی سے خصوص ابتدا مین کیونکہ وہ خلط کو خام کرتا ہی اور موجب ورم
ہوتا ہی تا کہ شیاف کو بھی اسمین حل نکرین بلکہ وہ دودھ عورتون خواہ سفیدی بیضہ مین خواہ عرق گلاب مین حل کرین اگر موجود
نہو سکین تو پانی بارش سے یا اوس پانی سے جو برتن لوہے مین جوش دیا گیا ہو شیاف بناوین اور بیداری اور خواب دونو سے
خصوصًا ان مین احتراز کرین لیکن خواب معتدل بہتر ہو اور بوہاے غالبہ سے خصوص بوے اشیاء وہ سوختنے سے جیسا کہ سراج ہو اور
کباب سے دور رہین بلکہ مجرب ہونا کاپر ہو کہ وہ موجب شہ پاؤن کے ہین اور ہاتھ لگانے سے رمد پر پستہ کہ وہ سخت مضر ہو
اور سر نیچے کرنے سے محفوظ رہین بلکہ ایک ایسا تکیہ بلند بنا کر اوسپر تکیہ کرین کہ گویا پیٹھ پر تکیہ کیا ہوا ہو **فصل نفع مین اغذیہ**
رمد مین اغذیہ ایسی کہ وہ ہین جو سریع الہضم اور مولد خلط صالح کے ہین پس گرم کے لیے مانند کدو اور پالک اور انار
اور ماش [illegible] ہین اور [illegible] بہت نافع ہوا [illegible] وقت [illegible] مع چپاتی اور شربت خشخاش کے اور [illegible] وقت
نزلہ کے مع شربت خشخاش [illegible] اور [illegible] وقت [illegible] کے بعد [illegible] کے دراج اور مرغی اور چہدی بھنی ہوئی گوشت کھانے کی
رخصت ہے اور بلغمی کے لیے یہ چارون اشیا اور [illegible] اغذیہ گرم کے لیے ہین نافع ہین **فصل** [illegible]
رمد اطفال مین اور ادویہ اسکی وہ ہین جو تمام لطیف [illegible] ہین اور کبھی حاجت تنقیہ کی بھی پڑتی ہے اور وہ دوائی اور
درد رمد کے لیے [illegible] جو ناک لگاوین کہ یہ عمدہ موثر ہوا اور تین دن تک کوئی چیز آنکھ مین نڈالین بلکہ اگر
آنکھین سخت چپٹ جاوین تو پنبہ کو عورتون کے دودھ سے تر کرکے یا قوخ پر رکھین اور باندھنا رون [illegible]
درد سخت کے لیے اور رمد بالکل کے لیے نہایت مفید ہے اور آنکھ کا دھونا اول گرم سے کمال موثر ہو اور [illegible]
[illegible] اور [illegible] برابر لیکر [illegible] دونون [illegible] ٹھوک کے ساتھ لین تا کہ [illegible] ہوجاوے اور
پنبہ پر رکھکر اوسپر دودھ ڈالکر [illegible] اور [illegible] آنکھون کے لیے [illegible] ہین اور [illegible] کے لیے
تمام مفید ہی **ایضًا** نافع تمام [illegible] دودھ میں طلا کرین اور دونون مین دو بار [illegible] **ایضًا**
[illegible] چاکسو تمام نافع ہو اور اگر [illegible] ہون کوٹکر مین [illegible] پانی مین [illegible] اور اوپر باندھین تو تمام
نافع ہو اور اوپر اوسکے قرص مٹی گرم کا [illegible] وغیرہ نہو باندھین تو جلدی نفع ہوگا **ایضًا** عجیب الاثر نافع
انزروت دس جز اور چاکسو تین جز **ایضًا** معمول سریع النفع اور سختی پلکون کے لیے [illegible] انزروت سرخ مدبر خواہ
غیر مدبر ایک جز سنگ بصری دو جز چاکسو چار جز [illegible] اور طلا کرین اور اوسپر آرد گندم سے اور روغن [illegible]
چینی سے قرص بنا کر رکھین اور اگر حرارت غالب ہو تو برگ انار کا اور [illegible] سے قرص بنا کر رکھین **ایضًا** نہایت
نافع رمد اور درد کے لیے [illegible] افیون کاٹ [illegible] رسول ہر ایک جز [illegible] چار جز آب لیمون آٹھ جز و
آگ گرم پر رکھکر اوسمین [illegible] تا کہ حل ہوجاوے اور بعد اوسکے طلا کرین

یہ ایک قسم سُدّے کی شدید ہے تا کہ ملتحمہ قرنیہ پر بلند ہو کر باہم پلکون سے مانع آنکھ کھولنے کا ہوتا ہی بلکہ دیکھنا نہیں ہو سکتا ہے سبب
اسکا یا تو یہ ہی کہ بسبب فراخی رگون شبکیہ کے خون بہت نازل ہو کر ملتحمہ کیطرف پہونچتا ہی یا کہ اُسمین پاس مین کوئی رگ
کھل جاتی ہی لیکن اسمین پلک منقلب ہو جاتی ہی اور نام اسکا انقلاب الاجفان کہتے ہین اور صاحب انیس نے اسکو
امراض جفن مین شمار کیا ہی اور صاحب معالجات نے امراض شبکیہ سے اور اکثر اطبا نے اسکو ملتحمہ سے ایک قسم کہی
یا مغایر اوسکا لکھا ہی بعد اسکے اکثر مین یہ مرض خون سے ہوتا ہی اور بعضے اطبا چار خلطون سے ہونا اسکا تجویز کرتے ہین
اور شیخ نے اسکا انکار کیا ہی اور صاحب شفا نے ہر دو خلط گرم سے اور بعض نے ہر دو سرد سے انکار کیا ہی اور انطاکی نے
ہر دو خشک سے خصوص سرد سے بلکہ دعوی کیا ہی کہ اطبا نے اجماع کیا ہی کہ سرد اور خشک سے یہ مرض نہین ہوتا اور یہ
مرض لڑکون مین کثیر الوقوع ہی اور کبھی اس نام کو خاص مرض لڑکون سے کرتے ہین اور بڑے آدمیون کے لیے نام سبلی ہی
علاج اسکا مانند رمد کے ہی لیکن کبھی احتیاج بہت فصد کرنے کی اور حجامت قفا کی اور دونون کتفون کی پڑتی ہی
اور کبھی احتیاج کاٹنے شریان صدغ کی اور شرط لگانے کی کان پر اور دونون پانوٴن پر اور جونک لگانے کی
دونون شحمہ پر ہوتی ہی اور یہ لڑکون کے لیے تدبیر عمدہ ہی اور بڑے آدمیون کے لیے استعمال کرنا صفرا کا مثل جوشاندہ ہلیلہ
وغیرہ مفید ہی اور لڑکون کے لیے لعوق گل بنفشہ اور عناب اور ترنجبین سے استعمال کرین اور تین دن تک کوئی چیز قطور نہ
کرین سوا اسکے کہ صرف دودھ عورتون سے خواہ شیاف سفید سے قطور کرین اور خصخاش اور صبر اور زردی بیضہ اور زعفران
اور نیلوفر اور عدس اور آرد جو اور شحم انار اور گل سرخ اور عرق گلاب اور روغن گل اور پانی دھنیا سبز اور کاکنج سے طلا
کرین اور دفع اشتعال کے لیے عرق گلاب کا اور روغن گل اور لعاب بہدانہ اور افیون کا استعمال کرین اور بعد تین
دن کے ملکایا اور بعد نصف ہفتہ کے اور بوقت انحطاط اسکے اسفیداج اور بوقت مقرح ہونے پلک کے غبار استعمال
فرماوین ایضاً نافع درد پیچ اور گل ایسے رمد سخت کے لیے کہ جسمین درد کمال ہو یہ ہی صفت لعاب حلبہ مغسول اور تخم
السی مغسول خشک کی ہوئی سے ایک جزو اور زعفران اور افیون آدھا آدھا جزو دانہ عدس کے موافق شیاف بناوین
اور ایک دانہ عورتون کے دودھ مین حل کر کے قطور کرین ایضاً طلا نافع صفت افیون ایک دانگ پوست چاندی کے
رو سنج آدھا درم زعفران اقلیمیا ایک ایک درم شیاف مامیثا دو درم انزروت سفید دس درم لیکن بعد گھنٹے کے
پانی سرد سے دھو ڈالین اور پھر لگاوین

کلام ظرفہ یعنی ظلمت اور تاریکی مین

اور یہ نام اوس نقطے کا ہی جو ملتحمہ پر پہلے سرخ پیدا ہو کر بعد اسکے سیاہی مائل خواہ ازرق خواہ سیاہ مزمن ہو جانے سے
ہو جاتا ہی سبب اسکا کشادہ ہو جانا کسی رگ کا ہی جو اوسمین ہی یا اون طبقون مین ہی جو نیچے اوسکے ہین خصوص شبکیہ مین
اور بعد اسکے وہ خون شبکیہ کو چھوڑ کر ملتحمہ کیطرف آجاتا ہی اور تغیر کرنے والا یا امتلا ہی یا ضربہ ہی یا آواز سخت ہی یا حرکت
سخت ہی یا تھوع ہی یا طلق ہی اور کبھی حدوث اسکا بسبب نزلہ قدیم کے ہوتا ہی اور اگر ضربت مین باریدگی آنکھ کی معمام
ہو جاوے تو علاج اسکا مشکل ہی لیکن اگر ملتحمہ مین ہو تو آسان ہی اور کہتے ہین کہ جب اسکے ساتھ دمعہ جاری ہو تو معلوم ہو گا

اور وہ غدہ عصبیہ ہی کہ مادہ لزج سے پیدا ہو کر ملتحمہ پر آجاتا ہی اور وہ مادہ یا تو ملتحمہ سے یا حجاب سے جو محیط بآنکھ ہی ہوا کرتا ہی اور
اکثر شروع اسکا ماق اکبر سے ہوتا ہی اور فرق مابین ظفرہ اور سبل کے یہ ہی کہ یہ ایک طرف سے ہوتا ہی بخلاف سبل کے کہ دونوں
طرف سے ہوا کرتا ہی پس بعض اس سے وہ ہی کہ صلب ہوتا ہی اور بعض لین اور بعض سرخ اور بعض زرد اور بعض سیاہ اور
بعض سخت اور ایسا متصل جو ناخن کبیر سے قطع نہیں ہو سکتا اور بعض ضعیف اور بعض واقف تیز و اکلیل کہ جس سے آنکھ کو
مضرت نہیں ہوتی اور بعض متعدی جانب قرنیہ کے کہ مانع بصر کا ہوتا ہی اور بعض مضاعف لیکن یہ نادر ہی اور ظاہر اسکا
ملتحمہ سے اور باطن اسکا صلبیہ سے ہوا کرتا ہی اور کاٹنا اسکا باعث تشنج کا اور کزاز کا اور نابینائی کا ہوا کرتا ہی اور بعض
سفید مانند جھلی کے اور سخت مانند ناخن کے ہوتا ہی اور کوئی علاج اوسکا سوا اسکے کاٹنے کے اور کسی چیز سے نہیں ہوتا
علاج تنقیہ کریں اور بعد اسکے ادویہ جالیہ جیسا کہ روسختج اور نوشادر اور زہرہ بکری کا ہمراہ شہد کے اور شیاف زرد اور
دینج کام میں لاویں ایضا مجربہ قانون شیاف قیصر اور باسلیقون تیز اور روشنایا اور شیاف رجون اور حماقیون یعنی
شیافات آنکھ میں ایضا مجربہ قانون تانبہ سوختہ قلقدیس زہرہ تیتر ایضا قلقدیس نمک اندرانی ہر ایک جزو صمغ
آدھا جزو تخم کے ساتھ شیاف بناویں ایضا تانبہ سوختہ قلقند پوست بیخ کبر نوشادر زہرہ گاو مع شہد ایضا مجرب
قانون سے نکال لینے کو اچھی طرح سے تر کریں اور سر چیونٹی کے سر سے چپڑا لپیٹ کر چند مرتبہ اوسپر ڈالیں اور ملیں ایسا
کہ جاتا رہیگا یا رقیق لائق کاٹنے کے ہو جائیگا ایضا معمول صاحب بقائی ہو اقرم اور بیاض اور تاریکی کے لیے صدف
چینی نیم درم قرنفل سفید اثمد الاچی خرد سنگ بصری اسبد تخم خربزہ پھٹکری اور کچ کہ جس سے شیشہ بنایا جاتا ہی
ہر ایک چہار درم کنجد زرد آنکھ ... کے کحل فرماویں ایضا مجربہ شیخ خانوذہ غلیظ سرخ اور مزمن کیلیے صدف کو
پانی سے اس حد تک سحق کریں کہ سبز ہو جاوے اور استعمال کریں کہ نہایت مفید ہی ایضا مجربہ انطاکی ماء الآس میں
صبر حل کرکے کام میں لاویں ایضا مجربات اکبر ... کا ان کا ... دو مرتبہ یا تین مرتبہ دن میں استعمال فرماویں ایضا
پانی کرفس کا اور سماق کا نافع ہی ایضا مجربہ انطاکی فی الوقت صفقہ دیوان کندر کا اور میٹھا ورم صافی اور قطران
برابر پھٹکری زنگار آہن روسختج ... موش نمک سوختہ آدھا آدھا جزو ایضا جالینوس نے کہا ہی کہ اصل السوس خواہ
رب السوس کافی ہی ایضا رازی نے کہا ہی کہ عمدہ تدبیران سب میں یہ ہی کہ پہلے پانی گرم بر آنکھ باب یا اوس سے نکور خواہ
اوس سے انتقام ... کریں اور اوسکے دوا کے ساتھ ظفرہ چھیلیں اگر درد کرے تو پانی گرم سے نکور کریں کے بعد دیر کے اعادہ
کریں ایضا تدبیر کشط کی یعنی تراشنے اور چھیلنے کے میں یہ علاج کامل ہی کیونکہ تو یہ ہیں ادویہ جالیہ چندان اثر نہیں کرتی
اور ... سبب درد کرنے کے دیگر مواد جذب ہوا آتے ہیں اور عمل اسکا یہ ہی کہ پہلے فصد قیفال کی اور اسہال مع ایارج
فیقرا فرماکر پیچھے ظفرہ کے درمیان میں دو شعارہ داخل کریں اور ایک آلہ سے کہ سر اوسکا مثل نصف دائرہ کے ہی اور تمام تیز ہو اوسکو
جدا کریں اور ... سے بغیر استقصاء کے کاٹیں مبادا کہ گوشت ماق کا کٹ جائے اور فارق مابین گوشت اور ظفرہ
زنگار ہی اور بعد اوسکے نمک اور زیرہ کو چبا کر قطور کریں مبادا کہ چمٹ جاوے اور اسی وجہ سے ضرور ہی کہ مقلہ کو سب سمت
ہلاتے رہیں اور ایک دن تک آنکھ پر پٹی باندھ رکھیں بعد اوسکے بعد رفع سوزش کے زردی بیضہ کی اور روغن گل ...

روغن بنفشہ ڈالین اور بعد تین دن کے واسطے دفع کرنے باقی ظفرہ کے او وئیہ جالیہ سے کحل فرماوین اور فضل و فات کا اسکے لیے
بہیج اور خریف ہی کیونکہ سردی منافر بہیج ہی بسبب مشارکت پردۂ قحفی کے اور گرمی منفر بورما اور سیلان رطوبات کے ہی
بسبب رقت اونکی اور انطاکی نے کہا ہی کہ کحل کرنا وزار بیج سے سبل اور ظفرہ مین لوہے کی احتیاج نہین ہوتا

کلام در دمعہ

اسکو امراض ملتحمہ سے خواہ ماق سے شمار کرتے ہین اور حق یہ ہی کہ وہ امراض عامہ آنکھ سے ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ یہ
خطرناک زیادہ دیگر امراض آنکھ سے ہی کیونکہ موجب ضعف چشم کا اور نزول الماء کا ہوتا ہی اور اگر خیال شور ہو تو موجب خارش
اور سلاق اور انتشار ہوتا ہی اور کبھی بعد سبل کے اور جرب کے اور رمد کے حادث ہوتا ہی اور یہ چند اقسام ہی پہلے
عوارض نفسانیہ ہین جیسا نرم ہونا دل کا غم سے اور خوشی سے کیونکہ اونمین دل گرم ہوکر موجب صعود ابخرہ کا جانب
دماغ کے ہوتا ہی اور وہ دماغ مین متخیل بآب ہوکر آنکھ سے نکلتے ہین اور کہتے ہین کہ آنسو غم کے گرم اور نمکین اور خوشی کے
سرد اور شیرین ہوتے ہین اور اسی سبب سے آنسو گرم مقدم آنکھ کے ہین نہ موخر سے دوسرے اسباب خارجی ہین جیسا دہوان
اور ہواے مفتحہ مانند پیاز اور قدری یعنی واقع ہونا کسی چیز کا آنکھ مین تیسرے سبب پیدا ہونا کسی مرض کا آنکھ مین ہی جیسا
بال اور سبل اور جرب اور رمد اور ناقص ہونا گوشت ماق کا خواہ پلک کا بسبب کشتن ناخنہ کے خواہ دواے تیز کے خواہ
قرحہ کے یا غیر آنکھ مین جیسا کہ زکام اور تپ خصوص تپ خونی اور سامراض تیز موجب ہی اور اکثر کے نزدیک نقصان اصلاح
مشکل ہو لویہ کے اور طبرانی نے کہا ہی کہ سواے پرہیز کے اور دماغ کے دیگر علاج کچھ نہین اور کبھی گوشت کو باستعمال سماق
اور عفص اور رماد الآس کے پیدا کرایا جاتا ہی چوتھے سبب کثرت رطوبت کا ہی اور وہ یا تو دماغ مین ہی یا طبقات مین خواہ
ضعف ہاضمہ طبقات کا اور ماسکہ کا ہی خصوص ملتحمہ کا بسبب سوء مزاج کے اور اسی جگہ اسکی جنس کیجاتی ہی اور یہی سند رہی
اور لازم دماغیہ کا اکثر مین سدہ خیشوم کا ہی پس اگر وقوع سدہ کا رگون باطن قحف سے ہو تو مع صداع ہوتا ہی اور
اگر خارج اوسکے سے ہی تو مع ظاہر ہونے رگون صدغ کے اور رطوبت پلک اور تہیج اوسکے ہوتا ہی اور جو قسم کہ سردی سے ہی
وہ غلیظ اعروقی یعنی چسپدار اور موسم گرم مین اور بعد حمام کے ہوا کرتا ہی اور جو گرمی سے ہی وہ بالعکس ہوتا ہی اور دموی
غلیظ اور گرم مع سرخی آنکھ کے اور بلغمی غلیظ اور سرد اور خشک بر وقت حرارت کے اور مع کثرت چرک کے بعد حمام کے
اور صفراوی رقیق اور تیز ہوتا ہی اور وہ سوداے خالص سے نہین ہوتا جیسا کہ انطاکی نے صحیح کیا ہی علاج دموی مین قیفال اور
رگ پیشانی اور رگہای واقع بالای گوش کھولین اور غیر دموی مین ایارجات اور شبیار اور عطسے لاتا ہی اور جمیع انواع کے لیے
اطریفلات ہین خصوص صغیر اور کبیر اور تقویت دماغ کی فرماوین گو کہ سونگھنے خوشبو سے ہو اور تمامی تدبیرات مانع نزلہ کی اور
حلق بکثرت کرین اور سر پر اودیہ قابضہ سے ضماد فرماوین اور بار دونین تنقیہ مع ایارجات اور رکھنے شاف اور قرنفل سے کلاہ مین
اختیار کرین اور حرارت مین تبرید مع برگ آس اور سیب اور ٹھنڈے پانی سرد کے حمام مین فرماوین اور دونون قسمون مین تقویت مع
روشنایا اور باسلیقون اور اثمد خواہ مع جستہ ہلیلہ سوختہ اور نمک ہندی اور بازو برابر خواہ مع انزروت اور سیاہ اور ہلیلہ
زرد کرین الیضاً مجربہ انطاکی صفت آب انار ترش اور شیرین کو جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے صاف کرکے ہم وزن

اوسکے گلاب اور پانی بادیان کا ملاکر جوش دیوین اور فی رطل اوسکے سے ڈیڑھ اوقیہ برگ آس اور ہلیلہ آدھا اوقیہ اور صمغ اور زعفران
اور مامیثا اور کندر او حضض ایک ایک مثقال ملا دین تاکہ غلیظ ہو جاوے اور شیشہ کے برتن مین ڈالکر دہوپ مین رکھین تاکہ خشک
ہو جاوے ایضاً مجربہ انطاکی سرکے سے پانی کے ساتھ اور زعفران سے مع شراب قطور کرین ایضاً مجربہ انطاکی صفت
حضض اور آس ڈیڑھ ڈیڑھ اوقیہ اور پوست بیضہ اور ہلیلہ زرد برابر دس مثل سرکے مین جوش دیوین تاکہ چہارم حصہ باقی رہے
بعد اسکے صاف کرکے روسختج اور اثمد ایک ایک جزو زعفران نمک ملکس شیخ محرق ہر ایک چوتھا حصہ مشک دسوان حصہ سرکہ
مذکور مین سات مرتبہ سحق کرکے آنکھ مین ڈالین کہ وہ قاطع رطوبات کا اور تیز کرنے والا آنکھ کا اور پیدا کرنے والا گوشت کا
بتجربہ ہی ایضاً مجربہ طبری بعد تنقیہ صفت گل سرخ گل انار صدف سوختہ نشاستہ بورہ دو توتیا برابر ایضاً مجربہ قانون
حمام مین بروقت خلو معدہ کے دیر تک آرام فرماوین اور سرکے کو ناک مین بہت قطور کرین ایضاً مجربہ قانون صفت
پانی انار ترش کا ایک رطل لیکر جوش دیوین تاکہ آدھا باقی رہے اور اوسمین صبر اور رسول اور فلفل ہرج اور شیاف مامیثا
ایک ایک مثقال اور مشک دو دانگ ڈالکر شیشہ مین چالیس دن دہوپ مین رکھین ایضاً مجربہ تذکرہ آنسو دن اور
رطوبات اور سرخی کے لیے صفت پھٹکری بریان مازو اور سماق ہر ایک ایضاً مجربہ تحفہ [illegible] کے لیے صفت [illegible]
حضض اور سماق ایضاً مجربہ تحفہ سنبل مع مازو اور تذکرہ مین بھی مانند اسکے ہی ایضاً مجربہ تحفہ صفت توتیا کرمانی
مغسول دس ہلیلہ زرد بسد مصبر ایک ایک جزو فلفل آدھا جزو نہایت مفید ہی ایضاً مجربہ مولوی [illegible] صفت [illegible]
[illegible]
تو فلفل چھوڑ دو اور پہلے صلایہ مین ناعم سحق کرکے پھر دونون کو پیتل کے برتن مین دستہ پیتل کے ساتھ [illegible] اور [illegible]
لکہا ہی کہ یہ دوا مجرب اور معمول ہی اور اوسکے والد کی نہایت نافع خارش اور [illegible] اور [illegible] امراض آنکھ کے لیے ہی
ایضاً نافع صفت ہلیلہ زرد مصری دو درم [illegible] فلفل آدھا آدھا درم ایضاً عجیب نافع [illegible] آدھا
درم نمک ہندی آدھا مثقال فلفل درم [illegible] دو درم اثمد [illegible] درم ایضاً مجرب مذکور [illegible] صفت ایک عدد
ہلیلہ کابلی کو آٹے مین لپیٹیں اور اینٹ پر رکھکر تنور گرم مین رکھین تاکہ بریان ہو جاوے اور ایک دانگ زعفران کے ساتھ
سحق کرین ایضاً مجربہ ارزانی صفت فلفل مقشر اور مغز تخم شریفہ ہر ایک [illegible] سحق کرکے شہد کے ساتھ شیاف بناوین
اور پانی کے ساتھ حل کرین نافع سبل اور بیاض وغیرہ کا ہی تمت ایک نوع دمعہ سے وہ ہی کہ اوسکو پوالتین کہتے ہین
اور یہ ایک ساعت مین موجود اور دوسری ساعت مین خشک ہو جاتا ہی [illegible] مین اطبا مختلف ہین بعضے
کہتے ہین کہ وہ آبلہ پانی کے بھرے ہوئے اوپر والی پلک پر ہوتے ہین اور بعضے کہتے ہین کہ ایک تعویق [illegible] آمد کی ہوتی ہی
اندرون پلک کے اور جب بروقت امتلا اسکے اور بیماری کے [illegible] کو ایذا دیتی ہی تو دمعہ پیدا ہوتا ہی اور جب یہ نہوون
تو دمعہ نہین ہوتا اور بعضے کہتے ہین کہ سبب اسکا [illegible] ہونا پلک کا ہی کیونکہ اوس سے [illegible] مترشح ہوتی ہی جیسا کہ جب پانون
متورم ہوکر اچھے ہو جاتے ہین تو اونسے رطوبت مترشح ہوتی ہی اور مصنف اکسیر مولوی عبد العزیز رحمہ اللہ فرماتے ہین
کہ تینون سبب جائز الوقوع ہین ہر ایک طبیب نے اپنے مشاہدے سے بیان کیا ہی اس صورت مین علاج اسکا بموجب

اور جو امور کہ رمد مین مذکور ہین اونسے احتراز رکھین اور پیشانی پر ادویہ رادعہ جیسا کہ آٹا باقلا کا اور عدس اور آس اور سفیدی
بیضہ کی ہی ضماد کرین اور جو ادویہ کہ آنکھ مین ڈالے جاتے ہین پانچ قسم ہین پہلی ادویہ مسکنہ درد کے ہین لیکن اگر تنقیہ تسکین
درد کی ہو جاوے تو علامت محمود ہی ورنہ علاج اسکا شیاف سفید افیونی سے فرماوین اور دودھ کو آنکھ مین چواوین اور دیگر
ادویہ مستعملہ رمد کے استعمال فرماوین اور بعضے طبیب کہتے ہین کہ کوئی دوا اس سے زیادہ مفید نہین صفت سفیدہ جزو کندر انزروت
آدھا آدھا جزو افیون چہارم حصہ جزو کا کافور چھٹا حصہ جزو کا دوسری ادویہ مفتحہ ہین جیسا کہ لعاب اسپغول اور بہدانہ کا اور
حلبہ کا اور تخم کتان کا اور دودھ ہی اور جیسا کہ جو مخصوص یعنی کوفتہ اور جو کسوم مخصوص ہین کہ تھوڑے انزروت کے ساتھ قطور کرین
اور شاخ کاہی اور پیاز دونون کو مطبوخ کر کے مع روغن زرد کے اور قدرے نمکی اور زردی بیضہ کے ضماد کرین اور جب کہ
ظاہر ہو جاوے تو پایا جائیگا کہ نضج ہو چکا ہی تیسری ادویہ غاسلات مدہ کے ہین یعنی دھونے والے پیپ کے اور ریم کے
یعنی چرک کے اور وہ مانند جوشاندہ حلبہ اور اکلیل کے اور مانند شیاف سفید اور آبار کے ہین ہر دو شیاف مع سفیدی بیضہ
پتلا و دودھ کے کام مین لاوین اور مثل شیاف ابیض کے مع انزروت اور اقلیمیا فضہ کے ہی اور جیسا کہ شہد ہی تنہا خواہ
دودھ کے ساتھ عمل کراوین اور ایسا ہی غسل کرنا مع ماء العسل کے ہی اور انزاکی [illegible] ہین اسکا دودھ عورتون کا
اور بکری کا اور لعاب حلبہ کا ہی چوتھی ادویہ مجففہ ہین یعنی خشک کرنے والے اور استعمال انکا بعد پاک ہونے قرحہ کے [illegible]
کیا جاتا ہی اور پھلا اونکے وہ ادویہ ہین کہ جو لذع نہین کرتے جیسا کہ کندر اور شیاف کندر اور نشاستہ اور سفیدہ اور اثمد
سوختہ مغسول [illegible] شیاف آبار ایضاً [illegible] انزاکی صفت [illegible] سوختہ [illegible]
طباشیر آدھا جزو ہی ایضاً اسمائکہ شاخ گوزن سوختہ قرحہ اور دمعہ اور حکہ اور جرب کے لیے مجرب ہی ایضاً انزروت
مع نشاستہ اور چینی کے منقی اور مجفف اور ملصق و مغری اور محلل بے اذیت ہی ایضاً نشاستہ تین جزو انزروت مغسول
دو جزو و شیاف آبار شیاف سفید ہر ایک تھوڑا تھوڑا سفیدی بیضہ کے ساتھ استعمال کرین ایضاً شیاف
لوبابیس نہایت خشک کرنے والا صفت اقلیمیا سولہ مثقال سفیدہ اوقیہ نشاستہ افیون کتیرا دو دو مثقال پانی بارش کے
ساتھ ملا کر سفیدی بیضہ کے ساتھ معجون کرین ایضاً نسخہ دیگر نافع تمام قوی زیادہ پہلے سے صفت اقلیمیا کتیرا
آٹھ آٹھ جزو رصاص سوختہ حلق نشاستہ ہر ایک چار جزو اثمد سوختہ ششت ایک جزو مثل پہلے کے عمل مین لاوین ایضاً
نافع قرحہ اکال یعنی خورندہ قرحہ فراغ بعد اسکے کہ مدہ کو انزروت سے خشک کر لیا ہو صفت خاکستر پاپوش مع دم الاخوین
حضض انزروت اثمد اقاقیا برابر لعاب اسپغول اور دودھ عورتون سے قطور کرین ایضاً بسد سوختہ چالی اور [illegible] ہی
ایضاً دم الاخوین اور انزروت اور مامیران برابر ایضاً مدمل قرحہ عاصیہ صفت صمغ زنجبار دم الاخوین ایک ایک
جزو زعفران ربع جزو لیکن بسبب تیزی اسکے باہین ہر دو وقت استعمال کے عرصہ کا خیال رکھین پانچوین ادویہ
جالیہ ہین اور انکو بعد ملتحم ہو جانے قرحہ کے قطور کرنا چاہیے سوا اسکا اثر قرحہ کا اور سفیدی باقی رہے کیونکہ سفیدی
لازم قرحہ کی ہی بلکہ جو سفیدی کہ غلیظ ہوتی ہی وہ تحلیل پذیر نہین ہوتی خصوص فربہ بدن مین اور خشک مزاج مین
اور رقیق زائل ہو جانے والی ہی خصوص بدن مرطوب اور لڑکون مین اور بعضے محققین نے ذکر کیا ہی کہ غایت اثر علاج کا

اسمین یہ ہی کہ جسقدر قرحہ ہی اوس سے زیادہ نہونے پاوے لیکن واجب ہی کہ ادویہ جالیہ قوی کے استعمال مین تعجیل نکرین ورنہ خوف
اعادہ قرحہ کا ہوتا ہی ایضاً مجرب ارزانی آتخوان یعنی ہڈی کہنہ مع عرق گلاب ایضاً مجرب [illegible]
مع عرق گلاب کے ایضاً نافع مروارید زنگار اور چینی مع دودھ کے ہی

کلام بیاض مین

یعنی سفیدی مین جو آنکھ کی سیاہی پر پیدا ہوتی ہی اور اسکے تین اسباب ہین پہلا قرحہ اور وہ مندمل ہو خواہ نہو لیکن جبتک
کہ مندمل ہونے قرحہ پر کچھ مدت نگذرے تب تک علاج نکرین مبادا کہ تیزی دوا سے قرحہ عود کرے طبری نے کہا ہی
کہ ادویہ سے سفیدی بمقدار قرحہ کے ہو جاتی ہی لیکن اوسکے اثر زائل ہو جانے مین بالکل [illegible] چنانچہ ابھی ذکر ہو چکا ہی
دوسرا ناقص ہونا غذاے عنبیہ کا ہی جیسا کہ بعد رمد مزمنہ کے اور رونے بہت سے ہوا کرتا ہی تیسرا اسکی وضع کرنا
سبب کا اور تقویت آنکھ کی اور مرطب ہی تیسرا پیدا ہونا کسی جسم غریب کا بسبب پڑنے مادہ کے ہی بوجہ بہت باندھنے
اور بند رکھنے پلکون کے کیونکہ روشنی اور تحریک کرنا آنکھ کا محلل مواد کا ہی یا بسبب صداع کہنہ سخت کے ہو اور تجربہ مین
آچکا ہی کہ جب رمد مین کوئی دوا سخت خصوص باشیاف وسمہ سوختنی کی پہونچے تو بیاض حادث ہو جاتی ہی اور بیاض یا تو
رقیق سطح قرنیہ مین ہی اور اوسکو غمام یا سحاب کہتے ہین یا غلیظ اور عمیق ہی علاج رقیق اور عمیق کے لیے محلل کرنا
ادویہ جالیہ کا اور چاٹنا زبان سے ناشتا پر خصوص بعد چبانے شقاقل خواہ زنجبیل خواہ چینی خواہ نمک کے تجربہ کیا گیا ہی
اور رمد مین اور کمول مین احتیاج تنقیہ کی فصد اور اسہال سے اور تقویت دماغ کی اطریفلات سے پڑتی ہی اور بعد اسکے
تلیین اوسکی کرین استحمام یا بخار لینے پانی گرم سے اور ضماد خطمی اور بابونہ اور تخم حلبہ [illegible] بابونہ
اور اکلیل اور سداب سے خواہ تکمید کرنے انکے سے اور بعد تلیین کے ادویہ جالیہ سے کحل فرماوین تاکہ تاثیر اوسکی ظاہر ہو [illegible]
اور اگر تیزی ادویہ سے ضرر پہونچے تو چندے روز ترک کرکے بعدہ کحل ڈالین اور اگر رمد یا قرحہ سے ہو تو پہلے علاج انکا
کرین اور اگر ان ادویہ کو آب ورج اور نمک اندرانی محلول سے سحق کرکے استعمال کیا جاوے تو قوی تر ہوگا لیکن ادویہ قویہ حادہ کا
استعمال جبتک کہ ادویہ معتدلہ سے مایوس نہو وین نفرماوین اور اس دستور کو محفوظ رکھین ایضاً مجرب قانون [illegible]
بورہ آہن عمدہ دو درم پارہ ایک درم سحق کرکے ایک ہنڈی مین ڈالکر آٹا اوسپر لپیٹین اور بعد اسکے گل حکمت کرکے
برگ آہن عمدہ سے اوسکو اچھی طرح باندھین اور راہ پر اسکے گل سے غلاف کرکے آگ مین رکھین تاکہ گل پھٹ جاوے بعد
اسکے ادویہ کو نکال کر تین درم اقلیمیا سفید ملا دین اور دوسری ہنڈی مین ڈالکر پھر اوسکو آگ دیوین اور اسکے بعد
ایک درم سرگین [illegible] سحق کرین ڈالین اور پہلے
عصارہ [illegible] تین دن [illegible] مذکورہ سے اور بعد اسکے [illegible] مذکورہ [illegible]
اور دوا سے مذکورہ سے ایک دن علی ہذا القیاس کحل کرتے [illegible] ایضاً مجرب [illegible]
نوشادر ہی ایضاً مجرب [illegible] مروارید [illegible] ایضاً مجرب [illegible]
چینی [illegible] ہی ایضاً مجرب ہی اوسکا خون [illegible] ایضاً [illegible] تمام [illegible]

کہ وہ بیاض سخت کے لیے مجرب ہی لیکن اوسنے اوسمین پنیر سوختہ ایک جزو زیادہ کیا ہی اور وہ موجود نہین ہوتے ایضاً
تذکرہ مین ہی کہ شیاف قند کا عجیب ہی صفت صمغ اقلیمیا سے طلا سفیدہ ہر ایک چار زنجار دو درم افیون مرجند عفص یا زرد و صمغ
اقلیمیا سے نقرہ ہر ایک وو آب سداب کے تیار فرماوین لیکن علاج سفیدی لڑکے کا ادویہ لطیفہ مذکورہ سے فرماوین اور گریہ
منع کرین اور پانی کو کا قطور کرین خاتمہ تدبیر رنگ دینے مین آخر حیلون کا بیاض کے لیے یہ ہی کہ اوسکو رنگ
دیوین لیکن یہ رنگ زائل ہو جاتا ہی پھر احتیاج رنگ دینے کی پڑتی ہی منجملہ ادویہ رنگ دینے والی کے یہ ہی صفت
گل انار صغیر کہ خود بخود گرتے ہین خواہ پوست انار خواہ تخم انار جو انمین سے میسر ہو سکے اور اقاقیا اور قلقدیس اور
صمغ ایک ایک اوقیہ اور اثمد اور عفص ہر ایک تین درم ایضاً اثمد تین درم دود چراغ زیت دو درم مروارید عفص ایک
ایک درم مشک کافور ایک ایک دانگ ایضاً قلقطار مازو برابر رصاص سوختہ شستہ زعفران صمغ
خاکستر تانبہ سا ان شستہ صمغ پانی بارش کے دو دو مثقال توبال مس شستہ آدھا مثقال ایضاً نہایت عمدہ قلقطار
عفص سبز برابر ایضاً عجیب مذکورہ شفا صفت عفص اقاقیا ایک ایک جزو قلقند آدھا جزو ماء الآس سے حل کرین

کلام غرب مین

شقی یہ ہے کہ جو ورم ماق بری مین پیدا ہوتا ہی اوسکو اجیلوس کہتے ہین اور جو کہ منفجر اور ناسور ہو جاتا ہی اوسکو غرب
کہتے ہین فصل ورم مین اور یہ دو قسم ہی ایک غدہ سخت ہی اور ہاتھ لگانے سے متحرک ہوتا ہی اور انفجار نہین پاتا مضرت اسکی
یہ ہی کہ ماق باہر نکلی ہوئی ہوتی ہی اور نہ بکثرت واقع ہوا کرتی ہی علاج اسکا ترک کرنا اچھا ہی دوسری خراجی ہی کہ ورم مجتمع
ہو کر منفجر ہو جاتا ہی اور یہ دو قسم ہی ایک وہ ہی کہ باہر نکلی ہوئی ہو اور دکھلائی دے اور دوسری غائر ہی اور ہاتھ لگانے سے
معلوم ہوتی ہی اور وہ درد کرنے والی مع خارش کے ہوتی ہی اسباب اسکے غذا کرنا تفتیہ کا ہی اور سونا بعد کھانے کے اور اوٹھانا
بار گران کا سر پر اور علاوہ اسکے اخلاط اربعہ ہین اور علامت ہر ایک کی رنگ ورم کا اور رنگ اوس چیز کا ہی کہ جو
باہر نکلی ہوئی پائی جاتی ہی علاج جو ادویہ کہ شعیرہ مین تحلیل کے لیے مذکور ہین اور جو ادویہ کہ ورم خام کے لیے ہین اوس
نضج اور تفجیر کرین ایضاً منجملہ ادویہ مجربہ اوسکے زاج اور اشق اور سورنج اور جوز کہنہ ہی ایضاً کندر مع دودھ
عورت کے اور زعفران مع ماء الجبن جو ہر کے خواہ مرہم قیر سے ضماد صمغ کے خواہ اپنا کبوتر کے اور بیخ خواہ زعفران [illegible]
فصل غرب مین یعنی ناسور مین اور سبب مشکل التیام ہونے کا اوسمین یہ ہی کہ وہ جگہ ہمیشہ بسبب [illegible] آنکھ کے
تر ہوا کرتی ہی اور وہ جگہ [illegible] پلک اور ہڈی ماق کی ہوتی ہی بعد اسکے انفجار اسکا یا اندر یا باہر طرف سے
علامت اسکی یہ ہی کہ اگر پیپ [illegible] ہو جاوے اور جب پلک سفلی کو نیچے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور میل پہ کپاس لپیٹ کر ادویہ سے آلودہ کرکے انتہائے ناسور پر لگاوین اور اسی طرح مکرر کرتے رہین اور آرام کرنا اور باندھنا
لازم کرین ایضاً مجربہ قانون عروق ایک جزو اجوائن تین جزو ایضاً قانون سے نافع اور صبر یعنی اچھا کر دینے والی
ہے دوا ہی بورہ و تانبہ آور زرشب آور نوشادر ایضاً دوا بالغ النفع قانون سے صفت صبر انزروت قنشار کندر ربالیشا برابر
ایضاً قانون سے عجیب برگ سداب مع آب انار ایضاً معالجات سے منجملہ ادویہ مدملہ کے یہ ہی صفت گل انار سفید
ہر ایک اڑھائی درم دم الاخوین مرصافی ایک ایک درم کندر آدھا درم ایضاً اشیاف مجرب صفت مرآس نظرون
کندر زنگار صبر سکے ساتھ خواہ مازاصل کے ساتھ بناوین ایضاً مجربہ بقائی صفت صبر کندر ایک ایک درم انزروت
دم الاخوین گل انار اثمد شب آدھا آدھا درم زنگار چوتھا حصہ درم کا شیاف بناوین اور ہر ایک دن پانی سے حل
کرکے ٹپکایا کرین لیکن درمیان دو قطرے کے فرصت بہت دیوین اور بعد اسکے پہلو پر تین گھنٹے تک مریض کو پڑا
رکھین ایک مہینے مین ناسور خشک ہو جاویگا اور بعضے کہتے ہین کہ دس دن مین تین مرتبہ عمل فرماوین
ایضاً مجربہ تحفہ اوس جگہ کو طلاء مکلس سے داغ دیوین ایضاً قبل انفجار کے اور بعد اسکے نفع دیتا ہی ناخن پر یا
اور جسم پر بالفصل پھر داغ دینے مین داغ دینے سے عروب بالکل جاتی رہتی ہی اور دوسری تدبیرون سے صرف نفع
ہو جاتا ہی لیکن خوف اعادہ مرض کا باقی رہتا ہی اور یہ دو قسم مین ایک دوا سے اور دوسرا آگ سے لیکن پہلے جو گذشت
ہو چکی کہ فاسد ہی اوسکو کشط یعنی تراش ڈالین الاحفاظت مقلہ کا تمام خیال رکھین اور طبری نے ادویہ دینے سے
داغ دینا محمود نہین سمجھا کیونکہ تیزی ادویہ سے لحاظ ہوتا ہی منجملہ اون ادویہ کے دیک پر دیک اور فتیلہ مرکبہ زنگار اور
کور اور راسخ ہی ایضاً زنبق کو بول سے سحق کرکے بعد تنقیہ نفع ناسور کے ذرور کرین ایضاً زنبق سرخ زنگار ایک ایک
جزو اکلیل بابونہ شاخہای انگور اور پارچہ جامہ ہر چہار کو علیحدہ علیحدہ سوختہ فرما کے اور شاخ چار جزو رسول آٹھ جزو
یہ دوا دفع کرنے والی عروب غائر کی ہی ایضاً مجربہ بقائی صفت زنبق سرخ زاج لونہ نوشادر زرنیخ شب برابر بول
پسر کے ساتھ شیاف بناوین اور تدبیر داغ دینے کی اگسے یہ ہی کہ ایک نلی لوہے کی عروب پر رکھین اور میل کو گرم کرکے داغ
دیوین خواہ سکہ کو گلا کر اوسمین ڈالین کہ بفضلہ تعالی نہایت شافی اور کافی ہی اگرچہ مزمن ہو اور ہر وقت عمل کرنے کے
آنکھ پر آٹا سرد خواہ روئی کو تر کرکے دھرین جب گرم ہو جاوے تب بدل دین بعد اسکے مرہم سفیدہ رکھین تاکہ درد سے
تسکین اور آرام ہو جاوے

کلام مور سرج مین

اور وہ باہر آنا عنبیہ کا ہی بقدر سر موریچہ کے اور اگر واسطے ایک خط سفید جو کنارہ یا بیدی قرنیہ کا ہی ظاہر ہو اگر تاکہ
بسبب ہا احتیاط کے خواہ قرحہ کے اور اسکو نملی بولتے ہین اور کبھی زیادہ ہو جاتا ہی اور اسکو تولولی اور عنبی بسبب مشابہت
ان ثمار کے کہتے ہین اور اگر ایسا زیادہ ہو جاوے کہ پلک باہم نہ ہو سکین تو اسکو تفاحی کہا جاتا ہی اور اگر مزمن ہو جاوے اور
اگر واسطے قرنیہ ملتحم ہو جاوے تو مسماری اور فلکی کہتے ہین بسبب مشابہت فلکہ مغزل کے اور مغزل لوہے کا آلہ ہوتا ہی
کہ پرچہ مین لگا کر سوت کاتتے ہین اور اسکو ہندی مین تکلا بولتے ہین اور فلکہ ایک گول چمڑا ہی کہ تکلے مین ڈالتے ہین تاکہ

ماہین لکڑی چرخہ کے اور سوت کے حائل رہے اور اوسکو ہندی مین پھرکی اور چمڑی بولتے ہین جو غزل سے التحام پاتا ہی
اور یہ لاعلاج ہی اور ایسا ہی جب چیز باہر نکلی ہوئی سفید ہو جائے تو بھی لاعلاج ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعض قسم قرنیہ کے پھٹکر اوس جگہ آمدگی
مانند بثرہ کے ظاہر ہوتی ہی بغیر اسکے کہ عنبیہ ظاہر ہووے اور فرق یہ ہی کہ وہ یعنی بثرہ مع دمعہ و ضربان اور سرخی اوس چیز کے جو ملتحمہ مین ہی
اور فرو ہو جانے کے میل سے اوسکے دبانے سے ہوا کرتا ہی اور جو نتو یعنی برآمدگی ہی وہ ایسی سخت ہوتی ہی کہ دبانے سے نہین دبتی اور
ظاہر یہ ہی کہ ماسوائے انتفاخ کے اور کوئی چیز فارق نہین علاج پہلے مانند قرحہ کے تنقیہ اور امالہ اور پرہیز کرین اور بعد اسکے پہلے
اس سے کہ بڑا ہو جاوے یا سخت یا ملتحم تو اوسکو اپنے مقام پہ ہٹا دین اور یہ اسطرح ہو سکتا ہی کہ ادویۂ قابضہ جیسا کہ
اقلیمیائے نقرہ اور نشاستہ مغسول او کنجک سوختہ اور صدف سوختہ اور سنبل اور ورد اور عفص اور قیمولیا اور سفیدہ ہر
قدر برابر کرکے اوسپر پٹی عرق گلاب سے تر کی ہوئی باندھکر اوسپر ٹکیہ سکہ کی باندھین خواہ بجائے ٹکیہ سکہ کے بوٹلی برادہ
سکہ کی خواہ اندہ کی بنا کر باندھین اور پشت پہ سونا اور آرام کرنا لازم کرین اور متقرحہ کا علاج ادویۂ جالیہ سے اور قابضہ
جیسا کہ اقاقیا ہی اوسکو تھوڑے سے سرکے کے ساتھ جوش دیکر ضماد کرین خواہ دانہ انار اور زعفران اور زردی بیضہ
خواہ سفرجل یعنی بہی اور عدس کو سرکے مین جوش دیکر ضماد کرین اور تمامی ادویہ مذکورہ قرحہ کے مفید ہین ایضاً نافع
تمام نتو و سرطان مین بقائی سے یہ ہی صفت سفیدہ شنگرف ہر ایک دو درم صمغ افیون ایک ایک درم زعفران آدھا درم
بورہ ارمنی توتیہ ... ایضاً اشیاف تفاحی نہایت لطیف اور بے شائبۂ نقصان مفید نتو و سرطان اور زفاحی ور
قروح غائرہ اور ضربان اور بثور کے لیے صفت اقلیمیا سوختہ سرد کیا ہوا دودھ عورتون مین خواہ گدھی مین ایک
جزو سفیدہ آدھا جزو زعفران چار جزو کثیرا آٹھوان حصہ جزو کا اور شیخ نے کہا ہی کہ ماء الفطر سے معجون کرین پس
بعضے شارحون نے فا کے ساتھ اور بعضے نے قاف کے ساتھ کہا ہی یعنی پانی باران سے مگر جنھون نے فا کے ساتھ
کہا ہی وہ افضل ہی یعنی پانی سماروغ اور بعضے سفیدی بیضہ کے ساتھ استعمال کرین بعد اوسکے اخیر علاج نتو و سرطانات کا قطع ہی
باوجودیکہ خطرناک ہی اور اکثر مادہ اسکا آنکھ کیطرف رجوع کرتا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ جب قطع کیا جاوے تو ملتحم
نہین ہو سکتا اور طبری نے از روئے تجربہ کے اسپر انکار کیا ہی اور اگر آنکھ مین نقطے سرخ ہون تو وہ شبکیہ سے ہی
اور شبکیہ مین تداخل کیا ہی پس اسکے قطع کرنے سے نزف الدم اور غائر ہونا آنکھ کا لاحق ہوتا ہی اور عمل قطع کا یہ ہی کہ انبوبہ سے
دو مرتبہ دن مین نقص کرین تاکہ لاغر ہو جائے پس جسقدر کہ ملتحمہ کے اوپر ہی اوسکو ضمارہ کے ساتھ کاٹ لیوین یا تار ابریشم
باندھین اور پانچ دن مین ایک مرتبہ سخت زیادہ باندھین تاکہ منقطع ہو جائے اور یہ طریق اسلم ہی

کلام جحوظ آنکھ مین

یعنی آنکھ کا ڈھیلا ابھر کر اور پھولکر باہر کیطرف جھک آوے اور اسکے تین سبب ہین پہلا بڑا ہونا مقلہ کا بسبب تہیج
خواہ خلط کے ہی کہ اوسکے خلل مین داخل ہو جاتی ہی اور کبھی بسبب مشارکت دماغ وغیرہ کے بھی واقع ہوتا ہی جیسا کہ احتباس
طمث مین ہوا کرتا ہی دوسرا استرخا ہونا اوسکا بجانب باہر کے بسبب تمدد سخت کے ہی خواہ خناق کے خواہ قئی کے خواہ آواز کے خواہ دروزہ کے
خواہ پیچش سخت وغیرہ امور کے جو باعث بند کرنے خون کے ہوتے ہین خواہ ورم دماغ کے خواہ ورم سینہ کے ہی پس اگر

مادہ بھی اوسکا رقیق ہو جاوے تو وہ بدتر ہوا ور اگر مادہ رقیق نہو تو عظیم نہوگا اور دونون قسمون مین ایسا معلوم ہوگا کہ کوئی چیز
پیچھے کو کھینچتی ہی علاج دونون کا یہ ہی کہ فصد قیفال اور حجامت دونون اصدغ کی اور دونون پنڈلیون کی کرین اور تلیین بطن
اور دفع اسباب مین سعی کرین اور ریشم مخمل سے ضماد فرماوین اور مونھ پر نطول پانی سرد سے کرین خصوص اگر اوسمین ادویہ
قابضہ جیسا کہ پوست انار اور خشخاش اور مازو اور سماق اور ترپھلہ مین جوش دیے گئے ہون تو افضل ہی تکسیر استرخی ہو جانا
عضلہ کا ہی جو محیط عصبہ مجوفہ کے ہی خواہ منقطع ہونا اوسکا ہی پس مجوف عین کا مع قلق بغیر تمدد و کثیر کے اور بغیر بڑے ہونے
اوسکے ہوگا اور جب عضلہ منقطع ہو جاوے تو بصارت جاتی رہتی ہی اور استرخا مین باطل نہین ہوتی علاج اسکا
مثل فالج کے کرین اور ضماد مانند حسنۂ الی اور گل سرخ اور گلنار اور سنبل سے فرماوین **فصل** تدبیر عام مین شیخ نے کہا ہی کہ
اسہال و حجامت قفا کی تمام اقسامون مین بہت بڑی نافع ہین اور مغنی مین لکھا ہی کہ حال مین فصد واجب ہی اور رازی نے
کہا ہی کہ عمدہ تدبیر قلت غذا کی ہی اور وہ مع ہمیشہ بند رکھنے آنکھ کے اور باندھنے ایسی پٹی کے کہ جسکو مار الآس سے تر کیا ہو
اور باندھنے قطعہ سیسہ کے اور سونے نیس پشت کے اور آرام کرنے کے ابتدا مین علاج کافی ہی ایضاً اکل انار اور حصرم
اور اقاقیا اور ہلیلہ اور بلیلہ اور باقلا اور زعفران اور صبل برہان اور بجیین مع صبر اور کندر اور گلاب اور آنکھ پا قلا کے
اور زردی بیضہ کے اور آب شنبر کا آنکھ پر رکھنا نافع ہی ایضاً سرمہ قانون خستۂ خرما سوختہ مع سنبل ہی ایضاً رازی نے
اسکے لیے اور ورم کے لیے کہا ہی کہ ہلیلہ اور سنگ بصری مع عرق گلاب خواہ قراح کے طلا کرین

کلام زرقت یعنی کرنجی چشمی مین

معلوم ہو چکا ہی کہ سیاہی آنکھ کی بسبب سیاہی عنبیہ کے ہی اور رنگ اسکے بیضیہ اور جلیدیہ پر اور بعد اسکے جلیدیہ سپید ہی
پس اگر عنبیہ کی سیاہی کامل ہوتی ہی اور ساتھ اوسکے سفیدی جلیدیہ کی بسبب غائر ہونے کے اور صغیر ہونے اوسکے مخلوط
نہین ہوتی اور غلظت عنبیہ کی اور بہرہ ومندی رطوبتین کی جو درمیان اوسکے ہین قوام مین اور مقدار مین اور رنگ مین
قلیل ہوتا ہی تو آنکھ نہایت کحل یعنی بالکل سیاہ ہوتی ہی اور اگر امورات مذکورہ تمامی برعکس اوسکے ہون تو نہایت زرقا یعنی
کرنجہ چشم ہوگی اور اگر بعضے مفقود ہون تو شہلا یعنی سرخ مانند چشم بیش کے ہوتی ہی اور زرقت آنکھ لڑکون کی یعنی کرنجہ
ہونا اونکی آنکھ کا بسبب تمام ہونے رطوبت عنبیہ کے ہوا کرتا ہی اور وہ بالغ ہونے تک زائل ہو جاتی ہی اور زرقت
آنکھ بڈھون کی بسبب خشکی رطوبت کے ہوا کرتی ہی اور اسکا علاج کوئی نہین اور مثال لڑکون اور بڈھون کی
زرقت مین نباتات سے اسطرح دیجاتی ہی کہ جب انگوری پوری اپنے وقت کو پہونچتی ہی تو بہت خوب سبز ہوتی ہی
اور جب پیدا ہوتی ہی یا خشک ہو جاتی ہی تو وہ سبزی نہین رہتی اور بعضون کی آنکھ شہلا ہو کر بسبب رقت حدوث
صحت کے بسبب زائل ہونے خشکی کے کحلا ہو جاتی ہی علاوہ اسکے طبیبون نے یہ بھی کہا ہی کہ عنبیہ بسبب کم ہو جانے
عود کر آتی ہی پس اس تقریر سے ظاہر ہوا کہ جو شخص کہ کحلا ہوتا ہی وہ غالباً نسبت بصارت ازرق کے ضعیف البصر
زیادہ ہوتا ہی خصوص رات مین کہ زیادہ مستعد نزول الماء کا اور شبکوری کا ہوا کرتا ہی لیکن اگر سبب اسکا شدت
سیاہی عنبیہ کی ہی تو اوسمین افراط جمع ہوتا ہی پس ضعیف نہین ہوتی اور جو شخص کہ ازرق ہی رات کو بینائی اوسکی نسبت اون کے

یا غلطی سے باندھنے پٹی سے یا بہت دیکھنے ایک طرف سے کسی چیز روشن کو خواہ چیز عجیب کو خواہ مخوف کو ہوتی ہی علاج مولودی
اور موروثی اور مزمن مین کوئی ادویہ موثر نہین ہین لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مولودی مین اگر وقت رضاعت کے علاج کیا جاوے
تو اچھا ہو جاتا ہی کیونکہ اعضا اوسکے نرم ہین یہانتک کہ استخوان یعنی ہڈیان بھی اوسکی قابل اشکال کے ہوتی ہین اور سوا اسکے باقی اقسام مین
دفع کرنے سبب مین سعی کرین چنانچہ یابس مین ترطیب سر پر دودھ چولنے سے اور سعوط سے کرین کہ وہ جلدی نفع کرتا ہی اور سفیدی بیضہ بطور روغن گل کے
ضماد کرین اور گرم کے لیے سعوط روغن بنفشہ سے اور روغن نیلوفر سے اور سرد کے لیے سعوط روغن مصطگی سے کرکے بعد اسکے اطریفل صغیر اور کبیر پر
مداومت کرین اور حیلہ مین فرماوین کہ جانب مخالف کو دیکھا جاوے خصوص لڑکے مین چراغ کو روشن کرکے خواہ کسی چیز رنگدار کو بجانب
مخالف کے آویزان کرین اور انطاکی نے کہا ہی کہ جانب مخالف پیشانی مین اچانک اوتار او جرس بجاوین اور جس لوح مین کہ
صورتین مطلا ہون وہین اوسی طرف رکھین کہ یہ ناجب اور مجرب ہی اور اوسکے موہنہ پر برقع ڈالین اور مقابل آنکھ کے اوسمین سوراخ
کرین تاکہ نور برابر نکلے ایضًا نافع یہ ہی کہ سفیدی بیضہ کی قطور کرے بعد اوسکے ایک پٹی جسمین سوراخ ہو باندھین تاکہ
آنکھ سے نور موقع پر رجوع کرے اور لڑکے کے سر پر روغن ملین اور اوسکے پانون کو دلک کرین اور واسطے توڑنے ریاح کے حقنہ کو
وحشنا اور تریاق الاربعہ اور دوار المسک کھلاوین اور غذا گوشت اور بیضہ سے کراوین کہ یہ دونون معین قوت مصورہ کی ہین اور
افلاطون نے آخر حیلون کا یہ کہا ہی کہ عضلون پر جانب مخالف مین خواہ یافوخ پر داغ دیوین لیکن جالینوس نے داغ دینے کو اچھا
نہین سمجھا اور کہا ہی کہ اسمین علاج کرنا مرتعش کا اور دماغ لڑکے کا کافی ہی ایضًا دوا آنچہ انطاکی سے [illegible] قند ہندی کے ہی
ایضًا انطاکی سے سچ اور ثبت ہی نکتہ اون علامات مین کہ جنسے زائل ہونا اجزاء آنکھ کا اپنے محل سے معلوم ہو اور اونکو طبری نے
کناش طبری مین ذکر کرکے حوالہ اوسکا بجانب کتب جالینوس کے کیا ہی اور ہمنے بسبب غریب ہونے اونکے ذکر کر دیا ہی کہ قائم کرنا دلائل کا
اوپر سخت دشوار ہی پس اگر اپنے محل سے طبقہ زائل ہوئی ہی تو علامت اوسکی حول اوپر کی جانب ہی جیسا کہ کوئی شخص اپنی
پیشانی کو دیکھے اور دور سے متحرک ہونا آنکھ کا اور اگر مشیمیہ مین ہی تو علامت اوسکی یہ ہی کہ جب کسی طرف نگاہ کریگا تو حول آنکھ کا اوسی
طرف ہوگا اور اگر شبکیہ مین ہی تو حول نیچے کی جانب ہوگی گویا اپنے سینہ کو دیکھ رہا ہی اور جابجا ہونا حرکت کا ہی اور اوسی طرف
آنکھ پھیرے اور اگر زجاجیہ مین ہی تو حول مضطرب ہوگا اور رعشہ کرنا آنکھ کا ہوگا اور اگر جلیدیہ مین ہی تو اگر مائل اوپر کی جانب ہی
تو دیکھنا ایک چیز کا دو ہوگا اور اگر بائین کو ہی تو مانند کمان کے ہوگا اور اگر عنکبوتیہ مین ہی تو اگر وہ اوپر کی جانب
اسطرح ہی کہ مقابلہ جلیدیہ سے جاتا رہا ہی تو نور تمام تنگ اور ضعیف بدرجہ کمال ہوگا اور بلند کرنا جزو کا اوپر کو بروقت
دیکھنے اوسکے ہوگا اور اگر نیچے کو ہی تو غوص العین ہوگا اور دیکھنا چیز دور کا ہوسکیگا نہ قریب کا اور اگر بیضیہ کے لیے ہی
تو آنکھ ضعیف ہوگی اور اکثر دیکھنا چیزون کا غالبًا برنگ عنبیہ کے ہوگا اور اگر عنبیہ کے لیے ہی تو حول بجانب ایک طرف
دو ماق کے ہوگا اور آنکھ ضعیف ہوگی اور اگر قرنیہ کے لیے ہی تو تیز دمع اور اختلاج ہوگا اور اگر ملتحمہ کے لیے ہی تو حول ایک
ساعت لاحق ہوکر پھر زائل ہو جائیگا اور یہ اکثر مشائخ یعنی بوڑھے آدمیون مین واقع ہوتا ہی

کلام باقی امراض مقلتین

جو کہ مباحث انکے تھوڑے تھے اس لیے ہمنے اونکو ایک کلام مین ذکر کیا ہی پہلا نتو ہی اور وہ قرنیہ مین مائل

ستعمل فرماوین اور انکا کی نے اسوسے شاخ نکے اور بنالے ستہ کے او گل مختوم ہے کے اور بالینا کے او لعاب و سنگ مشق کیا ہی اگر ادویہ مخدر
جائز رکھی ہین پانچوان جراحت یعنی زخم ہی علاج اوسکا تنقیہ اور امالہ ہی اور زردی بیضہ اوپر رکھین اور شیاف ندا اور کافور
فرو رکھین تاکہ خون بند اور جراحت مندمل ہو جائے اور بعد اسکے تدبیر قرحہ کی کرین چھٹا ضربہ یعنی چوٹ اور یہ پیدا
کرنے والا درد کا اور سرخی کا اور طرفہ کا اور ورم کا اور انتشار کا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ فصد قیفال کرین اور حجامت
پنڈلیون کی اور اسہال بجوشاندہ فواکہ کرین لیکن ایارجات اور گولی گرم نہ دیوین ایضاً نافع زردی بیضہ مع روغن گل
اوپر لگا کے رکھین اور دودھ اور لعاب قطور کرین ایضاً آرام دہندہ درد کا روغن زرد گرم کیا ہوا ہی ایضاً مجرب پوٹلی
صفتہ ہلدی اور ماميران اور رسول اور ہنوز پانی تازہ سے ضماد کرین ایضاً ضماد معمول محمرہ کے سپید زعفران اور [illegible]
مع زردی بیضہ ایضاً نافع اوس سیاہی کا ہی کہ بعد شفا پانے کے باقی رہتی ہی صفتہ کندرہ اور فودنہ اور زیرہ [illegible]
فلفل ساتوان کنہوا اور وہ بہت ہونا بخرون کا اور ریاح کا ہی پلکون مین خواہ طبقات آنکھ مین جس سے حرکت اونکی
مشکل ہو جاتی ہی اور بعد نیند کے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ان مین ریت ہی اور یہ مجرب تغیر رنگ آنکھ اور ضعف باصرہ کے اور
غلظت پلک کے اور سرخی اوسکے ہی علاج ایارجات سے استفراغ کرین اور بعد اسکے عمدہ تر مین اشیا سے یہ ہی کہ جوشاندہ
بابونہ اور اکلیل سے کمپاد اور اوسکے بخار پر انکباب فرماوین ایضاً نافع اوسکا باسلیقون اور امیرلیس اور شیر اور دینی اور
دارچینی الیقاوان ہین ایضاً یہ ذرور صفتہ صبر ڈیڑھ دانگ ماميران و فلفل ہر ایک دو دانگ ہلیلہ زرد کف دریا ایک ایک درم
مر رسول دو دو درم اور کبھی پانی یا باران سے اسکا شیاف بنایا جاتا ہی ایضاً کحل نشارہ آبنوس اور صبر سے کرین اور
کبھی کل سے حرکت کرنا مشکل کا اور معلوم کرنا ریت کا آنکھ مین بسبب خشکی کے ہوتا ہی اور نافع اوسکے یہ ہین روغن بادام اور
روغن بنفشہ اور دودھ گدہی اور دودھ عورتون سے قطور اور سعوط کرین اور جبار الاجفان مین غریب اودیہ
کافیہ مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالی آٹھوان حکہ ہی یعنی خارش اور وہ مقلہ اور پلکون اور آماق مین ہوا کرتی ہی
اسباب اسکے اسباب دمعہ اور سلاق کے ہین اور بدبو بغلون کی اوسکا نت متعفن کی ہی اور ایک قسم اسکی ایسی ہی
کہ یکبارگی پلک مین حادث ہوتی ہی اور ایسا پایا جاتا ہی کہ کوئی شے کاٹا ہی اور اسکو شری کہتے ہین علاج تنقیہ کرین
اور کاسنی اور روغن گل اور عدس مقشر اور تمر ہندی اور عصارہ انار اور گل سرخ سے ضماد اور شیاف مسول اور حضض
اور باسلیقون اور سفیدی اور خارجی سے جسکو پانی کے ساتھ سحق کیا ہو کحل اور پانی گرم سے غسل اور تعرق سے مع
عرق گلاب کے قطور کرین ایضاً منجملہ خواص کے گرم مین مرکب اور تمر مین فلفل ہی ایضاً ذرور یہ صفتہ صبر ڈیڑھ دانگ
دار فلفل ماميران دو دو دانگ ہلیلہ زرد کف دریا ایک ایک درم توتیا [illegible] رسول دو دو درم ایضاً مجرب والد صاحب بقائی اور
خارش کے لیے کہ بوی مغابن سے پیدا ہوئی ہو صفتہ شورہ قلمی مع نہایت تھوڑے سے زہر چپلی کے کہ جسکو خشک کیا ہو
ایضاً اجواوی کہ جرب مین مذکور ہین وہ اسجگہ بہ نہایت نافع ہین نوان سوزش ہی بسبب تیزی خلط کے خواہ بخار کے
علاج تنقیہ کرین اور بعد اوسکے کاسنی مع عرق گلاب ضماد کرین اور توتیا مرقی [illegible] کا کحل کرین ایضاً قطور کرنا کافور کا
[illegible] تمام ہی ایضاً قریب اوسکے روغن بادام اور روغن بنفشہ اور دودھ عورتون کا اور لعابات مین دسوان [illegible]

یعنی لاغری آنکھ کی بسبب نقصان رطوبات کے خصوص بیضیہ کے اور خشکی طبقات کے ہی خواہ قلت نور سے ہی جو بیرکی پیدا ہوتا ہو والا ہو یکا کہ
اور یہ مرض بوڑھون کی دونون آنکھون مین پیدا ہوتا ہی اور اچھا ہونا اوس سے مشکل ہی اور جوانون کی ایک آنکھ مین بوجہ استفراغ
مفرط کے یا درازی مرض کے یا انقطاع غذا کے بسبب سدہ کے یا کسی دوا مخدر کے ہوا کرتا ہی لیکن جو کہ طبیعت سے حمایت
دونون عضو کی نہین ہو سکتی اسلیے اوسکو ایک طرف آنکھ کے دفع کرتی ہی جیسا کہ نزول الماء اور فالج مین ہوا کرتا ہی علاج اسکا
ترطیب مع تقویت ہی سترہوین گیارھوان غائر ہونا آنکھ کا ہی بسبب جماع کثرت کرنے والون کے خصوص تپ اور غم اور بیداری اور
استفراغات کے علاج اوسکا رفع کرنا اسباب اور بعد اسکے ترفیہ اور ترطیب ہی بارھوان تعش ہونا آنکھ کا ہی اور اختلاج اوسکا اور
کبھی عضلات آنکھ مین ایسی خلط ہوا کرتی ہی جو باعث رعشہ کی بلا فتور ہوتی ہی اور اکثر اوقات پیدا ہین اسکی بحران امراض دماغیہ سے ہوتی ہے
اور کبھی اوسمین ابخرے بند ہو کر نوبت بنوبت حرکت دیتے ہین جیسا کہ زلزلہ زمین مین فترات ہوتا ہی اور تمامی وجوہ مین
بسبب غیر منطبق ہونے سہم مخروط کے سبب سے یا نہ غیر مستقیم تک مانع بصارت مرئی کی ہوتی ہی علاج تنقیہ کرکے
بعدہ یہ کحل کہ کتاب الفراطی نے مذکور کیا ہی عمل مین لاوین صعتر فلفل دو درم زنجبیل توتیا صمغ ہر ایک آدھا درم
راتیان فلفل دار فلفل ہر ایک دو دانگ تیرھوان واقع ہونا قذی کا ہی اور اس سے خلجان اور دمعہ اور سرخی لاحق
ہوتی ہی علاج پانی گرم سے دھووین اور پلک کو پھیر کر اون سے اوس چیز کو نکالین چودھوان واقع ہونا کسی
جانور خرد کا آنکھ مین ہی جیسا کہ پشہ یعنی مچھر ہی کہ مقلہ کو چپٹ کر مص کرتا ہی اور یہ موجب درد اور خارش اور دمعہ کا ہوتا ہی
علاج کحل سرشوے سے پر کرکے ایک گھنٹے تک آنکھ کو باندھین اور بعد اسکے کحل کو دور کرین کہ اوسکے ساتھ نکل آویگا
یا پانی گرم سے ٹکور کرکے میل سے راخدار کو اوپر کرکے قلع کرین پندرھوان واقع ہونا غدہ کا ہی ماق اکبر مین علاج
تنقیہ کرین اور ادویہ اکالہ جیسا کہ مرہم زنگار ہی اور ادویہ بسل اور ظفرہ قوی کے کام مین لاوین اور آخر حیلون کا یہ ہی کہ
لوہے سے قطع کرین بعد اسکے ذرور اصغر چھڑکین تاکہ باقی کو کھا جاوے اور روغن گل اور زردی بیضہ کی واسطے
دفع اذیت کے اور ادویہ خوب سے کام مین لاوین

کلام شعر زائد اور منقلب مین

پس جو بال کہ زائد ہو وہ باطن پلک مین ہوا کرتا ہی اور باعث اسکا رطوبت عصبیہ دماغ کی یا حجاب دماغ کی ہی کیونکہ جب حرارت غریبہ
اوس رطوبت مین عمل کرتی ہی تو اوس سے دھوان پیدا ہو کر باطن پلک مین بال پیدا کرتا ہی اور بعض طبیب کہتے ہین کہ جو
رطوبت غیر عفن ہی وہ بدون عفن ہونے کے دوچند ہوجاتا ہی اور بال زیادہ کبھی پیدا ہوتے [illegible] علاج انکے
پیدا ہونے مین اور صحیح قول یہ ہی کہ پیدا ہونا بالون کا مخصوص ہی پلک بال اسکی ہی اور شکل [illegible] والا ہی [illegible]
پس اگر [illegible] منقلب ہی [illegible] ہوا کرتا ہی اور
دونون قسم مین سرخی اور آنسو [illegible] علاج اون دونون کا یہ ہی کہ [illegible]
[illegible] تنقیہ کرین اور غذا کی قلت [illegible]
[illegible] کرین [illegible] بال [illegible] اور [illegible]

انگور کی مع زعفران رومی کے مفید ہی ایضاً مجربہ قانون انتشار کے لیے مع سرخی اور خارش سکے یہ ہی کہ آثار کو تمام ہر کہ [illegible]
جوش دیکر پکاویں ایضاً قلقطار قلیمیا زاج برابر ایضاً مجربہ قانون پشک انب سوختہ آٹھ جزو پشک تیس [illegible]
کحل کریں ایضاً انکس مر بریدہ ایضاً بال پیدا کنندہ اور سیاہ کنندہ ہریتہ سوختہ مع چربی بکری کے ہو کہ معجون کرکے
استعمال فرماویں ایضاً مجربہ تحفہ دخان کندر کا ہی ایضاً مجربہ تحفہ حفظ بال آنکھ اور تمامی بالوں کے لیے صفت زعفران
آدھا جزو خستہ خرما سے سوختہ سنبل الطیب پشک موش صدف مکلس ایک ایک جزو اثمد تین جزو قلمی سوختہ شستہ چھ جزو
ضماد کریں ایضاً نہایت مفید اور منبت اہداب بال بکثرت پیدا کرنے والا ہی صفت خستہ خرما سے سوختہ پانچ جزو دخان
کندر چار جزو سنبل تین جزو لاجورد حب بلسان ایک ایک جزو ایضاً حافظ بالوں کا اور محسن منبت اہداب کا صفت خستہ
سوختہ سنبل لاجورد برابر ایضاً عمدہ دوا معالجات سے لاجورد ارمنی کبریت سُم بکری سوختہ حنا سوختہ اثمد برابر
ایضاً کحل مذکورہ ارزانی خاکستر زیج آگ پانی کے ساتھ ہی

کلام سلاق میں

یعنی پلک موٹی ہوکر سرخ ہوجائے اور وہ یہ ہی کہ منبت اہداب کا غلیظ ہوجائے اور خارش کرے اور سرخ یا سبز ہوجائے
اور یہ خبرہ بجانب قرحہ اور انتشار اور فساد آنکھ کے ہوتا ہی سبب اسکا خلط تیز یا بخار تیز ہی اور یہ اکثر بعد چیچک پیدا ہونے کے
ہوتا ہی اور بعض میں اور یہ خبرہ سرخ روی ہی اور جو سلاق کہ اوس سے اجزا متقشر مانند چھان کے علیحدہ ہوویں اوسکو بعض
کہتے ہیں اور رنگ اوسکا اوس خلط کی ہی علاج اسکا تنقیہ ہی خصوص فصد قیفال اور رگ پیشانی سے اور حجامت
پنڈلیوں کی اور آب فواکہ استعمال کریں بلکہ یہی علاج شروع میں کفایت کرتا ہی اور حمام اور تکمید مع آب گرم اور انکباب
اور پھر اوپر عطسہ لانیکے بعد اوسکے کریں اور بعد اسکے عرق گلاب اور سماق سے کحل کریں اور اکثر اوقات یہ دوا [illegible]
اور وہ یہ ہے صمغ عربی [illegible] اور اگر [illegible] زیادہ کریں تو قوی زیادہ ہوگا اور آب حصرم سے قطور یا اوسکے ساتھ یا شحم
انار ترش اور گل سرخ کے ساتھ [illegible] اور کاسنی اور روغن گل اور سفیدی بیضہ کے ساتھ خواہ [illegible] کے ساتھ کہ جسکو عرق گلاب میں
جوش دیا ہو ضماد فرماویں ایضاً کحل شیاف [illegible] استعمال کریں صفت سنگ بصری توتیا سبز نبات کافور برابر پانی سرد
سحق کرکے استعمال میں لاویں ایضاً کحل مجربہ نقشبندی صفت [illegible] مکلس فلفل سیاہ ایک ایک جزو [illegible]
مخفی نرہے کہ یہ مرض لڑکوں کو بسبب گریہ کے بہت لاحق ہوتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ پانی کو [illegible] قطور کریں اور [illegible]
تر کرکے آنکھ پر رکھیں اور کبھی اس مرض میں اگر قوی ہو تو اس امر کی حاجت پڑتی ہی کہ بول گرم سے دھوویں اور وقت انتہا
شیاف [illegible] سفید اور بعد اسکے شیاف حصرم اور احمر لین اور [illegible] کام میں لاویں اور ان تمامی کو مع آب [illegible] کے استعمال [illegible]
لاویں اور بعض میں [illegible] کریں اور اس دوا سے طلا فرماویں صفت نحاس سوختہ آدھا درم فلفل زعفران ایک ایک درم
[illegible] درم شراب [illegible] میں جوش دیکر استعمال کریں ایضاً مجربہ قانون بعد [illegible] یہ ہی صفت زاج سوختہ زعفران
سنبل ایک ایک جزو سماق دس جزو شیاف [illegible] کریں [illegible]

کلام ورم پلک میں

اور اقسام اسکے چار ہین پہلا گرم ہی دوسرا اصحاب سیاہ سوداوی ہی اور اسمین استقدر کشش ہوتی ہی کہ دونون ابرو اور دونون
پلکین اسکے ساتھ کو پہونچتا ہی بغیر اسکے کہ درد کثیر ہو اور یہ اکثر بعد جدری خواہ رمد کے لاحق ہوتا ہی اور اکثر مین پلک اور آنکھ کو
شامل ہوجاتا ہی علاج دونون کا تنقیہ خصوصاً افتیمون قیفال سے اور بعد اسکے پہلی قسم مین روغ اور دوسری قسم مین تحلیل
اور تلیین فرماوین تیسرا آتیج ہی اور وہ یا تو بلغم سے ہی علامت اوسکی سفیدی اور گرانی اور باقی رہنا نشانی غمز کی یعنی
دبنے کی ہی یا بسبب باد کے ہی اور یہ بغیر علامات مذکورہ کے ہوتا ہی یا بسبب آب رقیق کے ہی اور یہ بغیر درد کے اور اثر دبنے کے
ہوتا ہی اور رنگ مانند بدن کے ہوتا ہی اور سبب ان سب کا ضعف احشا کا اور غریزیہ کا اور کثرت بلغم کی اور رطوبات
خام جیسا کہ سوء القنیہ مین اور ذات الریہ مین اور لیثرغس مین ہوا کرتا ہی یا بخار ہی کہ بسبب بیداری کے یا تپ کے ہی علاج
ہوتا ہی علاج تنقیہ کرین اور تقویت احشا کی اور اطریفلات کھلاوین اور ضماد خطمی سے کرین اور قوی تر اس سے
یہ ہی کہ برگ ہرنولی مع شبت ضماد فرماوین ایضا نافع طلا مع صبر اور سرکہ کے ہی خواہ مع فلفل اور سیاہی اور زعفران اور
سعید کے ہمراہ آب کو کے اور دھونا سرکہ اور آب تازہ او تکمید سرکہ اور آب گرم مفید ہی چوتھا شری ہی اور یہ اچانک مع خارش
لاحق ہوتا ہی اور پہلے اس سے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کسی مکھی نے کاٹا ہی اور یہ مائل جانب ماق اور بے ثقل ہوا کرتا ہی اور
اکثر پیدائش اسکی بوڑھوں مین اور ضعیف مزاج مین ہوا کرتی ہی اور عوام کے گمان مین یہ ہوتا ہی کہ بسبب کاٹنے مکھی کے
پیدا ہوا ہی اور یہ جلدی دفع ہوجاتا ہی اور کبھی فصد اور مسہل کی اور غسل کی بسرکہ اور آب غورہ کے احتیاج پڑتی ہی
اور اسمین شیاف مسہل سے کحل فرماوین اور جو دوائیں کہ تیسری قسم مین مذکور ہین نافع ہین

کلالہ و انکی جنس اور علامت اونکی پہچان

یعنی پلک کی زیادتی اور اوسکی سختی مین اور اوسکے تشبیہ ہی اور یہ ورم درازی کہ بسبب استفراغ کے مانند جو کے پیدا ہوتا ہی اور اسمین
مذکور ہی کہ یہ سودا سے ہوتا ہی اور اطبا کی نے کہا ہی کہ بلغم سے اسکے تئین ہوتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ پہلے فصد قیفال کی اور بعد
اسکے فصد ماق کی فرماوین اور صبر اور مسہل کو دہا باتشے کے ساتھ کرکے طلی اور ایضا مع اور سرکہ ایضا آٹا حلبہ کا اور
نخشخاش اور زعفران ایضا اسوس خواہ مین خواہ پریشت کا دکرین ایضا ضماد کرنا سکبینج کا عمدہ دوا ہی ایضا ضماد آرد جو کا
اور قنہ کا افضل ہی ایضا ضماد مع شہد لیسہ دولی ایضا جالینوس نے ذکر کیا ہی کہ دودھ انجیر کا شہد کے ساتھ جوش
دیکر خمیر سپید کے ساتھ اور تقویت سے قنہ کے ساتھ ملا کر کام مین لاوین ایضا رہیمر نے کہا ہی کہ پلکین بغیر سرکہ کے
ملین مچھر اور عجیب ہی اور اگر تھا وسے تو مقراض سے قطع کرین جب خون جاری ہو وسے تو ذرور زرد لگاوین اور منجملہ امراض
اوسکے سے پیدا ہونا غدہ کا یعنی گرہ کا ہی کہ پلک بالائین کے نیچے پیدا ہوتی ہی اور ہاتھ لگانے سے معلوم ہوجاتی ہی
باعث اسکا رطوبت ہی کہ دماغ سے اوترکے منعقد ہوجاتی ہی پس اگر متحرک ہی تو جو کہ مائل ہے خواہ خارج سے جیسا کہ اوسکا حال ہی
یعنی باعتبار غائر ہونے کے یا ظاہر ہونے کے نکال لیوین اور یہ بآسانی ہی کہ چپکا کے اوسمین نچھ دین کہ ایک دن مین جاتا
رہے جاتا اور اگر غیر متحرک ہی تو مرہم الیون کے لگانے سے تحلیل کرین لیکن شوق نکرین اور اگر فراغ مناسب ہوتا ہی اور
نکلنا اوسکا اندر توت کے خواہ ثقل یا دنجان کے نیچے چرٹے کے ظاہر ہو تو علاج اوسکا یہ تنقیہ کے اور یہ مہیز کے کچھ نہین

اور کبھی اسکو قطع کرکے ادویہ اکالہ او سپر ذرور کیے جاتے ہین اور بعد اسکے روغن آملہ کو روغن سے تر کرکے رکھتے ہین لیکن جب اس
درجہ تک ظاہر ہو جاوے کہ رنگ اوسکا اندرون پلک کے ظاہر ہو جاوے تو قطع نا جائز ہی اور بہرحال پس وہ قابل ہی کہ تشنج اور
شترہ سے خالی ہو اور منجملہ اون امراض کے بردہ ہی اور وہ رطوبت غلیظہ اور لادغ اور صلب اور سفید ہی کہ باطن پلک مین حادث
ہوتی ہی خصوص پلک بالا پر اور وہ مع درد اور خارش کی ہوتی ہی اور کبھی متحجر ہو جاتی ہی اور طبری نے اسکو ایک قسم جرب سے
شمار کیا ہی اور اکثر یہ بعد رمد کے ہوتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ انزروت اور قند اور اشق اور حلتیت اور سکبینج جو اسنے میسر ہو
سرکہ کے ساتھ ملا کر تکحیل کرین خواہ بچہ کی کو ائرسکے تنہا خواہ مع روغن گل کے تکحیل کراوین اور طبری نے کہا کہ اشیاء مذکورہ سے
بالکل کحل نفرماوین بلکہ ادویہ منضجہ اور مرققہ سے استعمال کرین اور وہ یہ ہین چاکسو اور بہدانہ وس دانہ جو مقشر انزروت
مرلی ایک ایک درم اون عورت کے دودھ سے جو لڑکا رکھتی ہو جوش دیکر دن مین چار دفعہ قطور کرین کہ محلل ہی اور اگر اس سے زائل
نہو وے تو عرض مین شق کرکے نکالین اور بعد اسکے پانی گرم سے دھو وین اور بعد اسکے شیاف کندر اور انزروت اور سفیدہ سے
علاج فرماوین اور منجملہ اسکے توثہ ہی اور یہ گوشت کا ٹکڑا سست اور نرم مائل بسیاہی کہ جسمین عروق ظاہر ہوتے ہین
داخل پلک بخصوص پلک اسفل مین توت کی شکل پیدا ہوتا ہی باعث اسکا خون سوداوی ہی اور اکثر اوقات اس سے خون سرخ
خواہ سیاہ خواہ پانی سا جاری ہوتا ہی علاج فصد قیفال اور پیشانی اور حجامت پنڈلیون کی کرین بعد اسکے ادویہ اکالہ
جیسے زنجار کہ مرہم زنگار ہی لگاوین اور خارش پیدا کرنا چاہیے ہی اور بعد اسکے ذرور اصفر اور شیاف احمر اور دینج کام مین لاوین
اور اگر فایدہ نہ ہووین تو قطع کرکے بھی ادویہ لگاوین اور منجملہ اسکے شرناق ہی اور یہ غدہ شحمی مانند سولی کے متحرک پلک بالا مین
ہوا اوسکو سست اور غلیظ کر دیتا ہی اور وہ مع قدرے درد کے ہوا کرتا ہی اور آنکھ اسمین تر ہوتی ہی اور دیکھنا سورج کا اسمین ایذا
دیتا ہی بلکہ بسبب آنسو اور بسبب عطسہ کا ہوتا ہی اور یہ لڑکون مین اور مزاج رطب مین اور زائل رکام اور نزلہ مین اور اوس شخص مین
کہ جسکو بیمار اور وسوسہ مرض مین ہو جاوے بکثرت واقع ہوتا ہی علاج تنقیہ سر اسہال کرکے بعد اسکے ایارج دیوین
اور ادویہ مرخیہ سے تحلیل اور منضج اور اقاقیا اور صبر اور زعفران اور بارالآس سے طلا فرماوین اور بعد اسکے ذرور اصفر
اور انزروت اور بعد اسکے باسلیقون سے کحل فرماوین اور آخر حیلون کا یہ ہی کہ شق کرین اور تدبیر اوسکی یہ ہی کہ پیشانی کے
چمڑے کو کھینچ کر غدہ کو بالامین دو انگلیون سے پکڑین اور نہایت ہمین شق فرماوین بقدر اس امر کے کہ ظاہر ہو وے پس اوا
کہ قطع عضلہ جنکا باعث ارخا پلک [illegible] کا ہو جاوے کیونکہ اگر وہ کاٹا جاوے تو اوس سے درد شدید اور دمعہ شرناق سے پیدا
ہوتا ہی اور غدہ کو نکال کر روئی کو سرکہ سے تر کرکے اوپر اسکے رکھین تاکہ اگر کچھ باقی ہو تو اوسکو تحلیل کر دے اور طبری
کہتا ہی کہ کبھی شق سے یہ ہوتا ہی کہ تمامی اہداب ساقط ہو جاتے ہین بسبب اسکے ضعیف ہو جاتا اونکے منبت کا ہی اور اگر
وہ ٹکڑون پلک مین ہو تو اوسکو تعرض نکرین اور منجملہ اسکے کدکدی اور یہ ورم سخت پلک مین مشابہ جو کے ہوتا ہی علاج
اسکا مثل علاج غدہ کے ہی اور منجملہ اسکے ثولول ہی یعنی مسہ باعث اسکا سوداہی علاج اسکا ضماد کرنا ادویہ
قالعہ سے ہی اور شونیز اور نمک مع سرکہ فایدہ مند ہی اور کبھی اسکو کاٹ کر خون نکلنا نہین کیا جاتا اور بعد اسکے
ادویہ قاطعہ خون کے ذرور کیے جاتے ہین منجملہ اسکے تدسہ ہی باعث اسکا تحجر ہونا سودا کا پلک مین ہی علاج اسکا

اور بعد اسکے تلیین کرنا پانی گرم سے اور قیروطی اور موم اور روغن بنفشہ سے ہی اور تحلیل کرنا واخلیون سے اور بعضے طبیب کہتے ہین
کہ یہ سبب غلظت کے اچھا نہین ہوتا سوا اسکے کہ اسکو گھسین اور نچوڑین اور بعد اسکے پانی گرم سے دھووین اور ادویہ
مستعملہ قروح سے اندمال [illegible] کراوین

کلام جرب مین

یعنی خارش پلکون مین سبب اسکا خلط فاسد ہی جو پہنچے باطن پلک کے ہوتی ہی علامت اسکی خارش اور غلظت اور ضعف
حرکت پلک کا اور حرارت آنکھ کی اور سختی ہی اور یہ تین قسم ہی قسم پہلی منبسط ہی اور وہ سرخ اور سخت مع ورم کے ہوتی ہی اور اکثر
وقوع اسکا بعد رمد گرم کے اور خطا فی التدبیر کے اور پہنچنے غبار کے اور دخان سے ہوا کرتا ہی قسم دوسری حصفی ہی اور
وہ چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہین کہ جنکا سر سفید ہوتا ہی اور پوست رقیق اونسے متقشر ہوا کرتا ہی اور وہ مع درد ہوتی ہی
اور یہ پہلی قسم سے زیادہ سخت ہی قسم تیسری تینی ہی اور وہ ثبور ایکدوسرے سے چمٹے ہوئے مثل شکم انجیر کے شقاق کے ساتھ
ہوتے ہین اور یہ نہایت تکلیف دینے والے ہین اور خارش تمامی اقسام مین لازم ہی اور اگر ہین باطن پلک کا سیاہ اور
خشک او سخت ہو جائے تو مشکل سے جاتا ہی علاج ضعیف کے لیے ادویہ لگانے کے کافی ہین اور قوی کے لیے فصد قیفال
اور رگ ماق اور رگ پیشانی اور حجامت پنڈلیون اور قفا کی اور اسہال مع قرص بنفشہ اور جوشاندہ ہی فواکہ سے مع
شربت ورد اور ایارج [illegible] کرین ایضاً حب مذکورہ [illegible] جرب غلیظ کے لیے مفید ہی صفتہ صبر سقوطری پانچ جزو
پانچ جزو مقل [illegible] دو جزو گوند ایک ساتھ پیسین درم اور پانی گرم سے استعمال اور انکباب کرین اور غرغرہ اور سعوط عمل مین لاوین
ایضاً سعوط نافع انسداد جرب اور رمد کے لیے صفتہ صبر چند جاوشیر ایک ایک جزو [illegible] زعفران آدھا جزو عدس جسکا فرہ
تلخ ہو آدھ جزو [illegible] دس جزو پانی مرزنجوش سے سعوط کرین اور [illegible]
معتدل سے قوی [illegible] اور [illegible] صفرا اور اغبر اور روشنا یا اور شیاف زعفران اور ریاحی ہی کام مین لاوین
ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ جرب کے لیے کوئی چیز اس سے بہتر نہین کہ [illegible] خواب کرین کہ یہ جرب کو دور کرتا ہی
تاکہ پھر عود نہین کرتا ایضاً شفا سے ناقل ہین یہ کہ تطول کرنا آب انار ترش سے تین دن تک اور جرب کا استیصال
کرتا ہی کہ جس سے طبیب عاجز ہو گئے ہون ایضاً شفا سے ناقل ہے [illegible] آدمی کی فوراً نافع ہی ایضاً نافع صفتہ
صمغ بیس جزو [illegible] دس جزو قلقل سفید آٹھ جزو زنگار پانچ جزو زعفران [illegible] دو جزو [illegible] پانی بارش سے
شیاف بناوین ایضاً کہربا [illegible] جزو شہد کے ساتھ ملاوین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ تجربات [illegible] صحیح
یہ ہی کہ اس ذرور سے کبس کرین صفتہ [illegible] ایک ایک جزو [illegible] سوختہ [illegible] آدھا
درم قرنفل گل سرخ [illegible] الکثر اوقات [illegible] جاتا رہتا ہی فصل [illegible] جرب مین اور
وہ [illegible] والی قسم سختی کی اور [illegible] خون فاسد کی اور برابر کردینے والی خشونت کی ہی لیکن قبل تنقیہ کے ناجائز ہی
چونکہ [illegible] اسکا [illegible] زیادہ ہوتا ہی اور [illegible] اطبا نے ممنوع کیا ہی اور [illegible] زیادہ طریق اسمین یہ ہی
کہ دوا کو [illegible] دونون ابہامون سے ایک پلک کو دوسری پلک سے آہستہ آہستہ خارش کرین اور قوی

اور اطریفلات پر دوام کرین اور دونون قسمون مین پلک اور پیشانی پر ادویہ قابضہ مثل اقاقیا اور صبر اور آس اور زعفران اور سول کے
ضماد کرین اور پھٹکری اور عفص اور سماق سے کحل فرماوین اور اگر مانع بینائی کا ہووے تو کاٹکر اوس سے کچھ نکالین اور بعد اسکے دوئی سے
سیوین منجملہ اونکے شترہ ہے یعنی کوتاہ ہونا پلک کا اور سکڑ جانا اوسکا اور اسکو انقلاب الجفن بھی کہتے ہین کہ ایک دوسرے پر
نہین ہوتی نہ نیند مین اور نہ بیداری مین پس اگر خلقی خواہ بسبب قطع کے یعنی کاٹنے کے خواہ کسی ایسے صدمے پہونچنے سے
پیشانی پر اور سر پر ہے کہ جس سے عضلہ پھٹ گیا ہے تو مایوس العلاج ہے اور اگر بسبب کسی مرض غشائی تحت مین ہے مانند سرسام
خواہ بسبب تشنج ہونے عضلہ کے مادہ سے خواہ مندمل ہونے قرحہ سے خواہ بسبب واقع ہونے غدود کے پلک مین خواہ چپٹنے پلک کے
ملتحمہ کے ساتھ ہے بعد التقاط سبل کے خواہ ظفرہ کے خواہ قدح کے ہے تو علاج اسکا یہ ہے کہ ازالہ اونکا کرکے بعد اوسکے اون قیروطیون
کو جو کہ روغن بنفشہ سے اور روغن گل سے اور خطمی سے بنایا ہوا اور پانی گرم کے بخار لینے سے نرم فرماوین اور آنسو لانے سے
احتراز کرین اور منجملہ اونکے زخم پلک کا ہے اگر بڑا ہو تو سیوین اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین اور صبر اور زعفران سے
قرور فرماکر بعد اسکے مرہم سفیدہ لگاوین اور منجملہ اونکے قروح پلک کے ہین اور وہ یا تو بسبب جراحت کے یا اخلاط تیز کے
ہوتے ہین اور اکثر نزلہ اور اسکا نزلے سے ہے علاج اسکا یہ ہے کہ عدس اور پوست انار دونون کو جوش دیکر ضماد
کرین اور جب خشک ریشہ ساقط ہو جاوے تو زردی بیضہ اور زعفران سے خواہ شیاف کندر اور احمر لین سے تعدیل
کرین ایضاً تدبیر عمدہ قروح پلک اور آنکھ اور جراحات اونکے لیے کناش سے یہ ہے صفتہ کندر اور انزروت پانچ پانچ درم دم الاخوین انزروت
سفیدہ نشاستہ صمغ عربی مرکی ایک ایک درم اقاقیا خواہ گل انار آدھا درم زعفران ڈیڑھ دانگ ریوند چوتھا حصہ درم کا
سفیدی بیضہ خواہ دودھ گدھی کے ساتھ ملاوین منجملہ اونکے نملہ ہے اور وہ بثور خرد یعنی پھنسیان چھوٹی کاٹنے والی مانند
سورچون کے ہین جو پلک کو منقرح کر دیتی ہین اور منبسط یعنی فراخ ہو جاتی ہین اور زخم جانب انتشار اور اشتقاق کے ہوتی ہین
سبب اسکا صفراے سوختہ ہے علاج اسکا فصد اور اسہال ہے اور طلا بہ زعفران اور حضض اور مر سے ایضاً جب
گل مختوم با آب کشنیز خواہ سفیدہ بہ روغن گل ابتدا مین اور اخیر مین احمر لین خواہ بہ دو حصہ مرہم کا مین لاوین منجملہ اونکے سعفہ ہے
یعنی گنج پلک کا اور وہ جز بالون مین حادث ہو کر بالون کو ساقط اور پلک کو متقرح اور متہدد کر دیتا ہے پس جو سعفہ کہ رنگ اوسکا
غبار ناک ہے وہ سودا سے ہے اور سفید بلغم سے اور سرخ خون سے ہوا کرتا ہے علاج اوسکا تنقیہ ہے اور حمام اور غسل با آب
چھان اور سلق کے اور بعد اسکے روغن گل بعد اسکے احمر حاد اور دینج کام مین لاوین اور مرہم کو پہلے مصری سے اور بعد اسکے
روشنا ہے چھیلین منجملہ انکے سیاہی پلک کی خواہ سبزی اوسکی ہے بعد اندمال کے علاج سک اور قاقلہ خواہ صندل اور
مرداسنگ مع عرق گلاب کے طلا کرین اور روغن سے آب نمک اور تخم سولی لگاوین اور کبھی نیل کے لیے سفال کو پانی
سے حق کرکے لگانا کفایت کرتا ہے منجملہ اونکے گرانی پلک کی ہے بسبب تہیج کے خواہ جسا کے خواہ شرناق کے خواہ سبات کے
خصوص اول نوبت یعنی مین اور علاج کل کا معلوم ہے اور کبھی ضعف قوتون سے ہوا کرتا ہے جیسا کہ دق کی انتہا مین
مذکور ہوگا انشاء اللہ تعالی اور منجملہ انکے چپٹنا پلک کا کل کا خواہ بعض کا دوسری پلک کے ساتھ خواہ ملتحمہ کے ساتھ ہے
بعد رمد کے خواہ قرحہ کے خواہ کشط ناخنہ کے خواہ سبل کے خواہ جرب کے خواہ قدح کے کہ بسبب جرب کے آنکھ بند رہے

بغیر تقطیر دواے خورندہ مانند نمک اور زہریلے کے علاج روغن تازہ سے ٹکور کرین اور بعد اسکے احتیاط کے ساتھ میل سے
سر سے پلک کو اوٹھاوین اور نمک اور زہریلے کو چپا کر تقطیر کرین اور اوسکو روغن گل سے تر کرکے رکھین اور روغن گل
اور زردی بیضہ سے ضماد فرماوین منجملہ اونکے قمقام ہے یعنی پلکون مین جوئین پڑجاتی ہین وہ بہت چھوٹی جوئین بالون کی جڑ مین پیدا
ہوتی ہین بسبب مادہ کے کہ جسکو حرارت غریبہ نے متعفن کر دیا ہے علاج تو قے یا اور ایارجون سے استفراغ کرین اور
اوس جگہ کو پانی گرم نمکین سے دھووین اور پھٹکری اور گندھک اور نوشادر اور زراوند اور زرنیخ اور مویزج سے طلا
کرین ایضاً کوئی چیز اس سے اچھی نہین کہ سر مچون کو ایک گھنٹہ تک پارہ مین رکھین اور بعد اسکے ہاتھ سے آہستہ آہستہ
مسح کرکے اوس جگہ پر لگاوین اور مرداسنگ اور چینی اور مصطگی برابر اور صبر آدھا حصہ بہت کھاوین اور حمام لازم کرین منجملہ اونکے
باہم چپٹنا بالون پلک کا اور پلکون کا ہے اور وہ بسبب بہت واقع ہونے قذی کے اور وہ اکثر بعد رمد کے بسبب رطوبات غلیظہ
ہوا کرتا ہے علاج نافع اسکے یہ ذرور ہے صفتہ انزروت اور چینی برابر اور کتیرا چہارم حصہ ایک کا ہے منجملہ اونکے سفید
ہوجانا پلکون کا ہے اور وہ مانند شیب کے ازروے سبب اور علاج کے ہے اور بلغم کا استفراغ کرنا اور شقائق سے طلا کرنا
اور سرمہ بنا اسے کحل کرنا مفید ہے اور منجملہ اونکے بہت تصرف یعنی چپکانا آنکھ کا ہے اور یہ بسبب پڑنے کسی چیز غریب کے یا بسبب
آنکھ مین خواہ بسبب تشنج کے ہوا کرتا ہے اور یہ منذر بتشنج اور امراض تر مین منذر بہ ... ہے اور صاحب مقاصد نے گمان کیا ہے
کہ علاج اسکا ہر چند کہ دوسری دوا سے کیا گیا تھا مگر کسی چیز نے فائدہ نہ کیا تجربہ مرا اور ... عرق گلاب کے ساتھ
یعنی کوے آنکھ مین اور وہ بہت مرتبہ تجربہ کیا گیا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا من یسمع دبیب النمل والذر و یبصر ما فی ظلمات البحر والبر صل وسلم علی البشیر النذیر وآلہ واصحابہ اجمعین
لا لشرع المنیر بعد حمد اور صلوۃ کے یہ مقالہ تیسرا ہے مخزن سلیمانی سے امراض کان مین اور ناک مین واللہ تعالیٰ سبحانہ ہو المستعان

کلام نگہبانی صحت کان مین

شنوائی بڑی شریف حس ہے جسپر کلام کرنا اور کسب کرنا علوم کا موقوف ہے اور یہی وجہ ہے کہ جو شخص کہ خلقت مین شنوائی سے محروم
ہوتا ہے وہ بے زبان و گونگا مانند جانورون کے ہوتا ہے اور اسی وجہ سے بعض نے شنوائی کو بینائی پر فضیلت دی ہے کیونکہ بہت
نابینا صاحب عقل کے اور تدبیر عجیب کے ہوتے ہین اور ضرور ہے کہ کانون کو بہت گرمی اور بہت سردی سے خصوص ہواے سرد
اور پانی سرد سے اور تخمہ اور امتلا پر سونے سے رات کو محفوظ رکھین اور کوئی چیز بغیر اسکے کہ پہلے نیم گرم کرلیوین کان مین
نہ ڈالین گو کہ مرض گرم ہو کیونکہ جو چیز کہ بالفعل سرد ہے وہ اعصاب کو مضر ہے اور مرض بادی مین جہانتک کہ تنقیہ نہوے کان مین
کسی چیز کی تقطیر نکرین اور جو کہ حس اسکی ذکی اور دماغ کے قریب ہے جہانتک ممکن ہو سواے ضرورت کے کوئی دوا کان مین
نہ ڈالین اور ہمارا تجربہ عجیب حافظ صحت گوش بالاتفاق جمہور دانا ترجمہ و شیخ ... یہ ہے کہ ہر ایک ہفتہ مین روغن بادام تلخ کان مین
ڈالین اور ہمارا ... نے کہا ہے کہ جو شخص کہ ارادہ رکھے کہ کان اوسکے محفوظ رہین تو وقت سونے کے اوسمین روئی رکھے
اور بخار ... پاک رکھنا کان کا میل اور ... سے ہے کہ اوسکو خواہ سلائی سے نکالین خواہ فتیلہ روغن سے جو بالفعل

پھر کہ مین جوش دیوین تاکہ روغن گل باقی رہے ضربانی کے لیے نہایت مفید ہی جیسا کہ روغن کدو کا اور روغن نیلوفر کا اور عصارہ شاہدانہ
تازہ کا فائدہ مند ہی **ایضًا** دوای عمدہ شیاف ابیض مع دودھ خواہ سفیدی بیضہ کے ہی **ایضًا** اطبا کی ایک نے کہا ہی کہ دودھ عورت کا
اور مسکہ گاوی برابر نہایت مفید ہی اور سوا اسکے گرم سے ایک اور قسم سوء مزاج عصب سے حادث ہوتی ہی اور اوسمین نہ سرخی
ہوتی ہی اور نہ ورم بلکہ پیاس سخت اور درد شدید اور متاذی ہونا دست ہوتا ہی جیسا کہ [illegible] اور بیداری اور خشکی منہ کی
اور خشکی ناک کی اور وقر یعنی گرانی گوش کی ہوا کرتی ہی **علاج** اوسکا مانند درد گرم کے ہی اور اگر درد سخت ہو تو افیون اور جند مع
سفیدی بیضہ کے مفید ہی **ایضًا** مجرب شیاف ابیض مع پانی بارش کے اور [illegible] فارسی کے کان مین ڈالین اور دوسرا
سرد ہی اور وہ بغیر لمس کے اور سرخی کے مع سردی لمس کے اور انتفاع پانی گرم سے ہوتا ہی اور بسبب [illegible] سردی
خواہ پانی سرد کے خواہ دوا سرد کے ہوا کرتی ہی اور ہوائی مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کوئی چیز اوسمین حرکت کرتی ہی اور پانی واسمین
کبھی ایسی سختی ہوتی ہی کہ تھوڑا وہ چپٹ جاتا ہی اور سر نیچے کو زمین کیا جاتا اور بلغمی مین نیند بکثرت اور تھوک زیادہ ہوتا ہی اور یہ
پہلے واقع ہونا زکام اور نزلے کا ہوتا ہی **علاج** مادی میں تنقیہ اور تعدیل ایارجات اور اطریفلات مسہلہ سے اور پانی گرم میں اور
جوشاندہ شاہترہ اور بابونہ اور سداب اور زیرہ اور کلونجی اور چیان پر انکباب اور دوا ویہ مذکورہ مع چاورس [illegible] سے
تکمید اور روغن قسط اور سداب اور عاقرقرحا اور سنبل اور مرزنگوش اور بادام تلخ اور شبت اور بابونہ اور سوسن سے تقطیر کرین خصوصًا
اگر جوشاندہ تھوم سے یا فلفل اور جند سے تقویت دیے گئے ہوں تو مفید ہونگے **ایضًا** شفای عاجل ہے روغن زیت مین خشخاش
جوش دیکر ڈالنا ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی **ایضًا** مجربہ تحفہ بول جاموس کا مع صبر اور مر صافی کے ہی **ایضًا** نوعہ مین مذکور ہی
کہ اچھی زیادہ دوا لگانے کی [illegible] اور روغن گل اور روغن مرزنگوش اور بادام تلخ اور زنجبیل اور سداب [illegible] لادن کے
قطور کرین خواہ طبین خواہ غرغرہ کرین **ایضًا** شونیز مع زیت اور چربی ثعلب کے اور [illegible] یعنی گوزن کے اور چربی مرغی کے
تنہا خواہ مجموع ہی **ایضًا** نافع سوداوی کے روغن [illegible] کا ہی [illegible] ہی اور وہ مع دوی اوسمین کے ہوتا ہی یعنی کانون مین شور
ہوا کرتا ہی **سبب** اوسکا تخیل ہونا ابخرہ معدہ کا اور دماغ کا مع ریاح کے ہی پس اگر گرم ہی تو تناخس ہوتا ہی اور اوسمین ایسا معلوم
ہوتا ہی کہ شعلہ آگ کا کان سے نکل پڑ جاتا ہی مع سرخی منہ کے اور آنکھ کے اور اکثر اوقات کرب اور خشکی منافذ سرکی معلوم ہوتی ہی
اور بخار پیدا کرنے والی اسمین حرارت خواہ داخلیہ خواہ خارجیہ مانند آفتاب کے اور پانی گرم کے اور ہوا گرم کے ہوا کرتی ہی اور اگر
سرد ہی تو برعکس حرارت کے ہوگی اور ابتدا مین قارورہ سفید غلیظ اور نبض مائل سرعت اور بطور کے ہوتی ہی اور بعد گذرنے
دنون کے قارورہ رنگین اور نبض سریع ہو جائیگی اور طبیبون نے منجملہ اسباب اسکے سردی خارجی کو پانی اور ہوا اور رطوبت سے
شمار کیا ہی اور شاید کہ وہ بسبب بندش ابخرون کے اور تخیل ہونے اونکے ریاح سے ہوتی ہی **علاج** تنقیہ کے لیے فصد اور
اسہال کرین اور حلبہ بیچ بارہ مین ابتدا مین فصد کو منع کیا ہی اور گمان کیا ہی کہ [illegible] کی بلا شک ہوتی ہی
اور واسطے توڑنے ریاح کے روغن بادام تلخ کا اور روغن مرزنگوش کا اور روغن قسط کا اور روغن نرگس کا اور روغن سداب کا
خصوصًا مع آب پیاز خواہ بیہ [illegible] کا خواہ بغیر فرفیون اور جند خواہ اوسمین تھوم جوش دیکر قطور کرین اور طبیل **ایضًا** آب فلفل
مفید ہی **ایضًا** افضل روغنات سے روغن عقرب ہی اور جیوان اور [illegible] اور ربا بھی [illegible] کرین اور پانی گرم سے

نقول اور انکباب خصوص اگر اکلیل اور بابونہ اور اسطوخودوس اور نعناع اور برگ اترج اور پوست خشخاش اوسمین جوش دیا گیا ہو اور اوسکے ثفل سے ضماد کرین اور یہ تمامی تدبیر نافع بارد کے بھی ہین اور بالعکس **ایضاً** مجملہ مجربات انطاکی کے ریاح اور سدہ کے لیے یہ ایک صفت ہے شحم و قیصوم و قسط اور جندبیدستر اور مصطگی چوتھا حصہ اوقیہ کا سداب ایک درم دس مثل جو ل گاوی اور آدھا وزن اسکے زیت مین جوش دیوین تاکہ زیت باقی رہے **ایضاً** مجربات عجیبہ سے روغن بادام تلخ مع مسکہ ہی **ایضاً** نافع تمام درد سر اور ریحی اور گرانی شنوائی اور دوی یعنی شور کے لیے مذکورہ رازی صفت شحم حنظل جزو جندبیدستر راوند مدحرج عصارۂ افسنتین قسط بحری ہر ایک آدھا جزو نمک شور چوتھا حصہ جزو کا افیون چھٹا حصہ جزو کا زہرۂ گاوی سے شیاف بناوین اور بقدر دانہ مسور کے مع روغن بادام تلخ قطور فرماوین **ایضاً** قطور نافع درد سر اور ریحی کے لیے یہ ہے کہ برگ آک کو آگ پر گرم کرین اور روغن گاو سے چرب کرکے نچوڑین اور کان مین ڈالین چوتھا ورم ہی اور اوسمین درد نہایت سخت ہوتا ہی خصوص نزدیک بیچ کان کے اور شوزش اور گرانی بھی ہوتی ہے پس اگر گرم ہے تو دہڑکنا رگون کا سخت اور درد مانند شعلہ کے ہوتا ہی مع سرخی مونہہ کے اور تپش سانس کے اور گرانی سر کے اور پیشانی کے پس اگر ورم سوراخ کان کے باہر ظاہر ہی تو وہ سلیم او خفیف الاعراض ہوا کرتا ہی اور اگر کان کے اندر ہی اور دیکھنے مین نہین آتا اور عصبہ شنوائی مین یا قریب اوس مین ہی تو وہ نہایت بد ہی اور عوارض اوسکے قوی ہوتے ہین اور درد غائر یعنی گہرا مضر حاسہ کا ہوتا ہی اور کبھی اسمین آواز منقطع معلوم ہوتا ہی اور وہ اکثر بسبب پیدا کرنے سرسام کے اور غشی کے ہفتے کے تہ تہے مین قبل اسکے کہ ورم منفتح ہو جاوے قاتل ہی یا اچانک محدث مانند سکتے کے ہی اور وہ جوانون مین بہ نسبت کہول زیادہ بد ہی کیونکہ کہول مین اکثر منفتح ہو جاتا ہی اور جوانون مین تفتیح اوسکا نادر ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ اگر اسکے ساتھ اختلاط عقل کا اور حرکت سر کی اور آنسو بھی ہووین تو علاج کی طمع کچھ نہین اور اگر سرد ہی تو گرانی کثیر بغیر سختی درد کے اور سرخی کے اور بغیر تپ کے بعد اسکے کہ یومیہ ہو اور بغیر زیادہ ضرر دینے حاسہ کے ہوگی کیونکہ بسبب غلظت کے او عصب مین نافذ نہین ہوتا علاج گرم مین مانند فرانیطس کے ہر چیز ان مین فصد سر و اور اسہال بنقوع فواکہ مع خیار شنبر اور امالہ مع مالش ہاتھ اور پانون کے اور تصفیہ مع ماء الشعیر اور العبہ اور ماء الشعیر کے اور تسکین درد کے قطور آب کشنیز سبز سے اور بکوے سے اور روغن گل سے کرین مع سرکہ خواہ دودہ پستان سے دوہ کر خواہ سفیدی بیضہ سے خواہ شیاف ابیض سے مع دودھ اور سفیدی بیضہ کے اور اگر احتیاج سخت ہو تو تھوڑی سی افیون مع روغن بنفشہ کے خواہ نیلوفر اور گلاب کے ڈالین یا سرکہ کے کہ جسمین ترشی کم ہو اور بنفشہ اور برگ خطمی اور گل اشرفی اور آرد جو سے ضماد فرماوین **ایضاً** ضماد نہایت عمدہ ورم خارجی کے لیے صفت آرد باقلا بابونہ بنفشہ اکلیل خطمی آٹا جو کا پانی نیم گرم اور روغن بنفشہ کے ساتھ لگاوین اور کبھی عنب الثعلب اور روغن کنجد اور آٹا گندم کا کفایت کرتا ہی اور اگر حرارت سخت نہو تو پانی گرم سے خواہ نمک سے خواہ روغن زرد گرم سے ٹکور فرماوین اور تین دن تک اسی تدبیر پر قناعت کرین بعد اوسکے ادویہ منفجہ مانند لعاب حلبہ کے اور تخم السی کے مع روغن گل خواہ روغن کنجد کے خواہ حنا کے خواہ چربی مرغی کے خواہ تخم گرم کیے ہوئے کے استعمال مین لاوین اور روغن گرم سے ٹکور کرین **ایضاً** مجربہ قانون یہ ہی کہ کنجد کو کوٹ کر لگاوین اور علاج سرد کا یہ ہی کہ تنقیہ کہولین اور ایا رجات اور قوقایا اور شربت اسطوخودوس اور بنفشہ سرکی دیوین بعد اوسکے ادویہ محللہ مانند روغن سوسن اور سوسن سے قطور اور آرد حلبہ اور بابونہ سے ضماد اور جو چیز کہ حار کے لیے بعد تین دن کے مستعمل کیجاتی ہی اسمین ابتدا نافع ہی تدبیر مشترک سرد اور گرم مین ان اورام مین

رادع سے احتراز کرین مثل بھجر اور ادویہ کے جو واسطے تسکین درد سر کے مستعمل ہین قدر قلیل اونسے جائز ہی اور اگر ورم خارج مین ہی
تو رادع بالکل استعمال نفرماوین کیونکہ بسبب جھڑتے مواد کے اوس سے جانب دماغ کے مہلک ہی بلکہ واسطے جذب مواد کے تاکہ
بجانب ظاہر رجوع کرے محجمہ لگاوین اور بوقت درد کے تکمید کہنے پر آب شیرین یا نمک کے یا روغن سے کفایت فرماوین
فصل دوسری علاج عام درد کان مین ضرور ہی کہ ابخرے کو بند کرین تاکہ معاون سبب کا نہووے اور اسکے لیے شربت
اسطوخودوس اور شربت لیمون اور کشنیز اور اطریفلات ہین اور شراب الابخرہ انطاکی کا عجیب ہی اور تریاق الذہب نہایت
مفید ہی اور بنفشہ اور گل سرخ برابر اور مصری مساوی کل نافع ہین خوراک چھ درم **ایضاً** مجربہ تحفہ کا یہ ہی کہ گنجشک کی مقعد کے
پر اوسمین رکھین **ایضاً** مجربہ تحفہ روغن گل سے انار کو پر کرکے آگ پر بریان کرکے مقطر کرین **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی قطور
کرنا دسومت مچھلی بریان کا عجب نافع تدبیر ہی **ایضاً** عجیب الاثر چربی مرغی کی مع روغن زیبق کے ہی **ایضاً** نہایت مفید
دودھ عورتون کا مع مسکہ ہی **ایضاً** اسمعیل نے کہا ہی کہ عصارہ سرگین گدھے کا نہایت عمدہ دوا ہی **ایضاً** مجرب معمول
دوا ہلوی کی یہ ہی **صفت** گل ارمنی یعنی گیرو اور سپاری ایک ایک جزو زنجبیل آدھا جزو آب کشنیز تر سے خواہ پانی خالص سے
قرص بنا کر گرداگرد کان کے طلا فرماوین **ایضاً** عمدہ دوا درد سخت کے لیے غنی منہ سے یہ ہی زہرہ گاوی کو روغن خیری کے
ساتھ آگ نرم پر جوش دیوین اور روئی پر لگا کر استعمال کرین **ایضاً** مجرب درد اور گرانی کے لیے **صفت** اجوائن خراسانی
اور حرمل کو پانی مین جوش دیکر پانی اوسکا روغن مین جوش دیوین جب روغن باقی رہے تقطیر کرین **ایضاً** مجربہ تذکرہ درد کے لیے
صفت روغن کدو مین بادنجان پختہ زرد کو جوش دیکر قطور فرماوین اور اگر سختی درد سے خوف تشنج کا ہو تو ضرورۃً ادویہ
مخدرہ استعمال مین لاوین الا جالینوس نے اسکی کثرت سے منع کیا ہی خصوص درد سر مین کیونکہ لحاظ اختلاط عقل کا اور تشنج کا ہی اور
احتیاط زیادہ یہ ہی کہ افیون کو مع جندبیدستر کے اصلاح کرلیوین اور خاکستر افیون کی واسطے خشک کرنے اور تجربہ کے اوس سے
قوی تر ہی اور ادویہ مرخیہ اس سے بہتر ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ روغن گاو تازہ سے کوئی چیز اچھی نہین اور اکثر اوقات تبخیر کرنا
پانی گرم سے کافی اور مغنی دوسری دوا سے ہی خصوص اگر اسمین بنفشہ اور نیلوفر اور خطمی اور پوست خشخاش اور بابونہ اور
پرسیاوشان اور کلنگرہ جو انمین سے میسر ہو سکے جوش دیا جاوے تو افضل ہی **فصل تیسری** درد کان لڑکون کے مین اور
وہ اسطرح معلوم ہوتا ہی کہ اگر اوس کان پر نیند کرین اور ہاتھ بنرمی لگاوین اور سر اوسکا ہلادین تو آرام کرجاتا ہی سوا
اسکے پاخانہ سبز دلیل اسکی ہی **علاج** حضض اور صعتر اور نمک سنگا اور عدس اور مر اور تخم حنظل اور ابہل جو انمین سے
میسر ہوسکے روغن زرد خواہ روغن کنجد خواہ روغن گل مین جوش دیوین اور شیر گرم قطور کرین **ایضاً** صعتر اور نمک
اندرانی جسکو ناشتا پر چبایا ہو نافع ہی **ایضاً** نمک مع دودھ عورتون کے مفید ہی اور اگر خوف ورم کا ہو تو بادیان کو چباوین اور
پوٹلی باندھکر کان مین رکھین **ایضاً** جوشاندہ بابونہ سے تبخیر کراوین اور اگر ورم ہو تو جونک لگانا اور دودھ کا قطور کرنا نافع ہی

کلام قروح کان مین

علامت اسکی درد اور باہر آنا پیپ کا ہی پس جو قرحہ کہ ظاہر ہی وہ سلیم ہی اور غائر ردی ہی اور ایسا ہی مزمن بد ہی کیونکہ
اسمین پیپ بہت اور بدبو اور رقیق جاری ہوتی ہی اور اکثر اوقات ہڈی کان کی دکھلائی دیتی ہی اور سوراخ کان کا فراخ

نطول اور انکباب خصوص اگر اکلیل الملک اور بابونہ اور اسطوخودوس اور نعناع اور برگ اترج اور پوست خشخاش اونمین جوش دیا گیا ہو اور اوسکے
ثفل سے ضماد کرین اور یہ تمامی تدبیرات نافع بارد کے بھی ہین اور بالعکس **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی کے ریاح اور سدہ کے لیے یہ ہے
صفت تخم اوقیہ قسط اور جندبیدستر اور مصطگی چوتھا حصہ اوقیہ کا سداب ایک درہم دس مثقال بول گاوی اور آدھا وزن اسکے زیت مین جوش
دیوین تاکہ زیت باقی رہے **ایضاً** مجربات عجیبہ سے روغن بادام تلخ مع مسکہ ہو **ایضاً** نافع تمام درد سر اور ریحی اور گرانی شنوائی
اور دوی یعنی شور کے لیے مذکورہ رازی صفت شحم حنظل جزو جندبیدستر راوند مدحرج عصارہ افسنتین قسط بحری ہر ایک آدھا
جزو نمک شور چوتھا حصہ جزو کا افیون چھٹا حصہ جزو کا زہرہ گاوی سے شیاف بناوین اور بقدر دانہ مسور کے مع روغن
بادام تلخ قطور فرماوین **ایضاً** قطور نافع درد سر اور ریحی کے لیے یہ ہے کہ برگ آک کو آگ پر گرم کرین اور روغن لگا کے چرب کرکے
نچوڑین اور کان مین ڈالین **چوتھا** ورم ہے اور اوسمین درد نہایت سخت ہوتا ہے خصوص نزدیک بیچ کان کے اور شدت طپش
اور گرانی بھی ہوتی ہے پس اگر گرم ہو تو دھڑکنا رگون کا سخت اور درد مانند شعلہ کے ہوتا ہے مع سرخی منہ کے اور خبث سانس کے
اور گرانی سر کے اور پیشانی کے پس اگر ورم سوراخ کان کے باہر ظاہر ہو تو وہ سلیم اور خفیف الاعراض ہوا کرتا ہے اور اگر کان کے
اندر ہو اور دیکھنے مین نہین آتا اور عصبہ شنوائی مین یا قریب اوس مین ہو تو وہ نہایت بد ہے اور عوارض اوسکے قوی ہوتے ہین
اور دوار یعنی گھر امضر جانے کا ہوتا ہے اور کبھی اسمین آواز منقطع معلوم ہوتا ہے اور وہ اکثر بسبب پیدا کرنے سرسام کے اور غشی سے
ہفتے کے گذرنے مین قبل اسکے کہ ورم متقیح ہو جاوے قاتل ہے یا اچانک محدث مانند سکتہ کے ہے اور وہ جوانون مین نسبت کہول کے
زیادہ بد ہے کیونکہ کہول مین اکثر متقیح ہو جاتا ہے اور جوانون مین تقیح اوسکا نادر ہے اور انطاکی نے کہا ہے کہ اگر اسکے ساتھ اختلاط
عقل کا اور حرکت سر کی اور آنسو بھی ہووین تو علاج کی طمع کچھ نہین اور اگر سرد ہے تو گرانی کثیر بغیر سختی درد کے اور سرخی کے
اور بغیر تپ کے بجز اسکے کہ یومیہ ہو اور بغیر زیادہ ضرر دینے حاسہ کے ہوگی کیونکہ بسبب غلظت کے مادہ عصبہ مین نافذ نہین ہوتا **علاج**
گرم مین مانند قرانیطس کے ہے پس فی الحین فصد سر کی اور اسہال مطبوخ فواکہ مع خیار شنبر اور املی مع مالش ہاتھ اور پانون کے اور تصفیہ
مع ماء الشعیر اور العناب اور رب الشعیر کے اور تسکین درد کے قطور آب کشنیز سبز اور مکوہ اور روغن گل سے کرین مع سرکہ خواہ دودھ پہنے دودھ
خواہ سفیدی بیضہ سے خواہ شیاف ابیض سے مع دودھ اور سفیدی بیضہ کے اور اگر احتیاج سخت ہو تو تھوڑی سی افیون
مع روغن بنفشہ کے خواہ نیلوفر اور گلاب کے ڈالین یا سرکہ کے کہ جسمین ترشی کم ہو اور بنفشہ اور برگ خطمی اور گل اشرفی اور آرد جو
ضماد فرماوین **ایضاً** ضماد نہایت عمدہ ورم خارجی کے لیے صفت آرد باقلا بابونہ بنفشہ اکلیل خطمی آرد جو کا پانی شیر گرم اور روغن بنفشہ کے
ساتھ لگاوین اور کبھی عنب الثعلب اور روغن کنجد اور آٹا گندم کا کفایت کرتا ہے اور اگر حرارت سخت نہو تو پانی گرم سے خواہ نمک سے
خواہ روغن نارد گرم سے نکور فرماوین اور تین دن تک اسی تدبیر پر قناعت کرین بعد اوسکے ادویہ منضجہ مانند لعاب حلبہ کے اور تخم
السی کے مع روغن گل خواہ روغن کنجد کے خواہ حنا کے خواہ چربی مرغی کے خواہ مخ ساق گرم کیے ہوئے کے استعمال مین لاوین اور روغن گرم سے
نکور کرین **ایضاً** مجربہ قانون یہ ہے کہ کنجد کو کوٹ کر لگاوین اور **علاج** سرد کا یہ ہے کہ فصد نکھولین اور ایارجات و رقوقایا اور
شربت اسطوخودوس اور بنفشہ سرد دیوین بعد اوسکے ادویہ محللہ مانند روغن سوسن اور سولی سے قطور اور آرد حلبہ اور بابونہ
ضماد اور یہ چیز کہ جاری کیے بعد تین دن کے مستعمل کیجاتی ہے اسمین ابتدا نافع ہے تدبیر مشترک سرد اور گرم مین ان اورام مین

رادع سے احتراز کرین بجز اون ادویہ کے جو واسطے تسکین درد سر کے مستعمل ہین قدر قلیل اونسے جائز ہی اور اگر ورم خارج مین ہی
تو رادع بالکل استعمال نفرماوین کیونکہ بسبب جھڑنے مواد کے اوس سے جانب دماغ کے مہلک ہی بلکہ واسطے جذب مواد کے تاکہ
بجانب ظاہر رجوع کرے محجمہ لگاوین اور بوقت درد کے تکمید کرنے پر آب شیرین یا نمک کے یا روغن سے کفایت فرماوین
فصل دوسری علاج عام درد کان مین ضرور ہی کہ ابخرے کو بند کرین تاکہ معاون سبب کا نہووے اور اسکے لیے شربت
اسطوخودوس اور شربت لیمون اور کشنیز اور اطریفلات ہین اور شراب الابخرہ انطاکی کا عجیب ہی اور تریاق الذہب نہایت
مفید ہی اور بنفشہ اور گل سرخ برابر اور مصری مساوی کل نافع ہین خوراک چھ درم **ایضا** مجربہ تحفہ کا یہ ہی کہ کنجشک کی تعداد کے
پر اوسمین رکھین **ایضا** مجربہ تحفہ روغن گل سے اتار کو پر کرکے آگ پر بریان کرکے مقطر کرین **ایضا** ارزانی نے کہا ہی قطورہ
کرنا سوت مچھلی بریان کا عجب نافع تدبیر ہی **ایضا** عجیب الاثر چربی مرغی کی مع روغن زنبق کے ہی **ایضا** نہایت مفید
دودھ عورتون کا مع مسکہ ہی **ایضا** اسمعیل نے کہا ہی کہ عصارہ سرگین گدھے کا نہایت عمدہ دوا ہی **ایضا** مجرب معمول
دہلوی کی یہ ہی **صفت** گل ارمنی یعنی گیرو اور سپاری ایک ایک جزو زنجبیل آدھا جزو آب کشنیز تر سے خواہ پانی خالص سے
قرص بناکر دوا گرد کان کے طلا فرماوین **ایضا** عمدہ دوا درد سخت کے لیے یعنی منفذ سے یہ ہی زہرہ گاوی کو روغن خیری کے
ساتھ آگ نرم پر جوش دیوین اور روئی پر لگاکر استعمال کرین **ایضا** مجرب درد اور گرانی کے لیے **صفت** اجوائن خراسانی
اور حرمل کو پانی مین جوش دیکر پانی اوسکا روغن مین جوش دیوین جب روغن باقی رہے تقطیر کرین **ایضا** مجربہ تذکرہ درد کے لیے
صفت روغن کدو مین بادنجان پختہ زرد کو جوش دیکر تقطیر فرماوین اور اگر سختی درد سے خوف تشنج کا ہو تو ضرورۃً ادویہ
مخدرہ استعمال مین لاوین الا جالینوس نے اسکی کثرت سے منع کیا ہی خصوص درد سر مین کیونکہ لحاظ اختلاط عقل کا اور تشنج کا ہی اور
احتیاط زیادہ یہ ہی کہ افیون کو مع جند بیدستر کے اصلاح کرلیوین اور خاکستر افیون کی واسطے خشک کرنے اور تحلیل کے اوس سے
قوی تر ہی اور ادویہ مرخیہ اس سے بہتر ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ روغن گاو تازہ سے کوئی چیز اچھی نہین اور اکثر اوقات تبخیر کرنا
پانی گرم سے کافی اور یعنی دوسری دوا سے ہی خصوص اگر اسمین بنفشہ اور نیلوفر اور خطمی اور پوست خشخاش اور بابونہ اور
پرسیاوشان اور بھنگرہ جو انمین سے میسر ہو سکے جوش دیا جاوے تو افضل ہی **فصل تیسری** درد کان لڑکون کے مین اور
وہ اسطرح معلوم ہوتا ہی کہ اگر اوس کان پر نیند کرین اور ہاتھ نرمی لگاوین اور سر اوسکا ہلاوین تو آرام کر جاتا ہی سوا
اسکے پاخانہ سبز و لیلن ہوتی ہی **علاج** حضض اور صعتر اور نمک سنگ اور عدس اور مر اور تخم حنظل اور ابہل جو انمین سے
میسر ہوسکے روغن زرد خواہ روغن کنجد خواہ روغن گل مین جوش دیوین اور شیر گرم قطور کرین **ایضا** صعتر اور نمک
اندرانی جسکو ناشتا پر چبایا ہو نافع ہی **ایضا** نمک مع دودھ عورتون کے مفید ہی اور اگر خوف ورم کا ہو تو بادیان کو چباوین اور
پوٹلی باندھکر کان مین رکھین **ایضا** جوشاندہ بابونہ سے تبخیر کراوین اور اگر ورم ہو تو جونک لگانا اور دودھ کا قطور کرنا نافع ہی

کلام قروح کان مین

علامت اسکی درد اور باہر آنا پیپ کا ہی پس جو قرحہ کہ ظاہر ہی وہ سلیم ہی اور غائر ردی ہی اور ایسا ہی مزمن بھی کیونکہ
اسمین پیپ بہت اور بدبو اور رقیق جاری ہوتی ہی اور اکثر اوقات ہڈی کان کی دکھلائی دیتی ہی اور سوراخ کان کا فراخ

ہوجاتا ہی علاج قرحہ تازہ کے لیے ادویہ لگانے کے کافی ہین اور مزمنہ کے لیے فصد اور اسہال ورادہالہ اور غرغرہ اور عطوس سے
حاجت کرین اور تنقیہ قرحہ کا پہلے شہد سے یا سرکہ سے یا سکنجبین سے یا شراب سے یا آب حصرم سے یا بول لڑکے سے تنہا یا مع پُھٹکی
پھٹکری کے خواہ زہرہ گاوی کے خواہ بکری کے خواہ کف دریا کے تقویت دیکر استعمال کرین ایضا بول لڑکے کا جسمین ستو
انار بجوش دیا گیا ہو مفید ہی ایضا پانی پیاز کا مع سفیدی بیضہ ایضا زراوند مع شہد ایضا مُر ڈیڑھ درم کندر اور شور
پانچ پانچ درم زعفران چھ درم بادام مقشر بیس دانہ سرکہ کے ساتھ تقطیر کرین اور ہر وقت سختی درد کے مع روغن گل کے
مفید ہی اور کبھی ان مین ادویہ رادعہ جیسا کہ پانی آس کا اور گل سرخ ہی اضافہ کرتے ہین اور بعد اسکے کندر اور دم الاخوین اور
انزروت اور صبر اور مُر سے خشک کیا جاتا ہی پس یہ پانچون قسمین اس باب مین مشہور ہین اور کبھی اسکے ساتھ بسبب
سختی درد کے افیون زیادہ کیجاتی ہی اور عصارہ بھنگ کا اور خستہ ہلیلہ کا اور رازیانہ اور زرنیخ سرخ اور زہرہ گاوی وغیرہ ہین
بعد اسکے مرہم سفید خواہ سیاہ خواہ باسلیقون خواہ دیاخیلون خواہ مرہم زنگار کام مین لاوین اور تازہ کے لیے مرہم
مصری اچھا ہی صفتہ زنگار چھ ماشے عسل تولہ سرکہ تولہ کندر چھ ماشے ایضا نسخہ دیگر صفتہ کندر اور زنگار دو دو جزو
شہد آٹھ جزو سرکہ سات جزو تذنیل جاری ہونے کان لڑکے کے ہین اور اسکے دو سبب ہین ایک ان مین سے قرحہ ہی
علاج یہ ہی کہ چند دن بہنے دین اور بعد اسکے قرحہ مین شہد کو دودھ عورتون مین جوش دیکر تقطیر خواہ فتیلہ رکھنے سے
پاک کرکے بعد اسکے انزروت کو شہد کے ساتھ ملا کر استعمال فرماوین اور اگر کفایت نہو تو پھٹکری کو شہد کے ساتھ ملاوین
یا روغن گل سے جسمین مُر حل کیا ہو یا پانی مین جوش دیا گیا ہو قطور کرین دوسرا کثرت رطوبت کی دماغ مین ہی اور اسمین کوئی درد
ہوتا ہی اور نہ پہلے ورم علاج اسکا نکرین کیونکہ اگر یہ قلیل ہی تو امراض سر سے امان ہی اور بلوغ سے زائل ہوجاتا ہی اور اگر بالافراط یا مثل
بقرحہ ہی تو تنقیہ کرکے بعد اسکے فتیلہ پشم کا مع ادویہ قابضہ کے جیسا کہ عفص اور شب اور زعفران اور کہ رکھین

کلام دوم دالاذن یعنی کیڑون کان مین

اور وہ یا تو باہر سے اندر آئے ہین یا اوسی مین پیدا ہوئے ہین بسبب قرحہ کے خواہ مادہ فاسدہ بدبو کے علامت اسکی درد
اور خارش اور حرکت کرنا کیڑون کا ہی اور کبھی نکلنا اونکا ہی اور وہ سفید سیاہ سرخ اور غبار ناک مانند مکھی کتے کے ہوتے ہین
علاج جو ادویہ قاتل کیڑون کے امعا مین مذکور ہین اونسے قطور کرین مانند برگ شفتالو کے اور توت کے اور آلو بخارا کے
افسنتین کے اور شحم حنظل کے اور سرکہ کے اور تخم کرنب اور زراوند کے اور راتیانج کے اور خربق کے اور شیح کے اور افتیمون کے اور
قسط کے اور خیصر قریاسکے اور عصارہ مولی کے اور حب البان کے اور زراوند طویل کے ایضا پانی گوشت گاوی کا جو وقت بریان
کرنے کے باہر نکلتا ہو مفید ہی ایضا تمامی زہرہ مفید ہین خصوص اگر انمین تھوڑا جوش دیے گئے ہون ایضا فوراً مفید
قطران ہی ایضا عصارہ قثاء الحمار فقط خواہ مع ستو خیا سو ونیہ ایضا سفی سے صبر تمامی ادویہ سے قوی ہی اور بعد
اسکے فتیلے کو ادویہ مغریہ سے آلودہ کرکے کیڑون کو اوس فتیلے سے نکالیں ایضا عمل دیا حجب ستو نافع ہی ایضا مجرب
فاذن او شفا صفتہ شہد تین درم شراب دو درم روغن گل ایک درم پشم کو انکے ساتھ مع سفیدی بیضہ کے آلودہ کرکے
ایک گھنٹے تک کان مین رکھین اور اوسی کان پر سو وین اور بعد اوسکے یکبارگی نکالین کہ سب کیڑے باہر نکلینگے ایضا

پیدا ہوئے سرسام کے ہلاک کرتا ہے خصوصاً جوانوں میں اور جو ورم کہ بسبب بحران جیسے مثل سرسام کے اور درد سر کے اور پیٹھوں کے واقع ہوتا ہے
اسلم ہی اگرچہ موافق روز بحران کے نہووے اور اگر علامت نضج کی ظاہر نہووے تو بدتر ہی اور اکثر اوقات وہ خنازیر ہو جاتا ہے علاج
اسکا تحلیل ہے اور تنقیہ کرنا اخلاط غالب کا ہے اور کھینچنا ورم کا باہر کیطرف سینگی سے خواہ تکمید سے خواہ پانی گرم سے خواہ ضماد کرنے
ادویہ گرم مثل حلبہ و اقحوان وغیرہ سے ہی اگرچہ ابتدا اور حمی کی ہو اور وہ مانند بابونہ کے اور تخم السی کے اور حلبہ اور شبت کے اور خطمی کے
مع روغن گل کے خواہ روغن گاوی کے خواہ ماء العسل کے ہی کہ ان سبکو نیم گرم استعمال کرین اور زینہار زینہار ادویہ رادعہ خصوصاً
بحرانی مین استعمال نفرماوین کیونکہ خوف رجوع مواد کا دماغ کیجانب ہوتا ہے اور اگر اسمین خطا واقع ہو جاوے تو تدارک اسکا بدقت کے
ساتھ فرماوین جیسا کہ ذکر ہو چکا ہی لیکن بعضے اطبا نے ورم سوداوی کو مستثنے کر کے استعمال کرنا عنب الثعلب کا اور برگ کاہو کا
اوسمین مجوز رکھا ہی کیونکہ جلد ہی سے اندفاع اسکا نہین ہوتا اور بروقت شدت درد کے پانی شیرین سے اور نفت درد کے
نمک سے تکمید فرماوین اور بعد اوسکے تحلیل ورم کے لیے واسطے اخطیون اور قیمولیا ادویہ جو اختیار ہے کے استعمال مین لاوین جیسا
بروقت خنازیر ہو جانے ورم مذکور کے اور وہ مانند زفت کے اور ... کے اور ... کے اور مخ کے اور دماغ کے اور
خاکستر بیخ کبر کے اور زرنیخ کے اور کبر ہرہ کے ہین اور ایضاً نافع جند بیدستر اور تحلیل اور نضج کے لیے بالخاصیت پیشاب بکری کی خواہ
بھیڑیا کی مع چربی مرغی کے ہی ایضاً اقرب دوائے مذکورہ کے چربی مرغی اور عنبر کی مینگنی بکری کو ہی کی ساتھ چونہ کے ہی
اور اگر منفجر ہو جاوے تو پھاہین اور اندمال کرین اور ورم سر من پر خاکستر ... سے اور زرنیخ سے اور اشق سے اور ...
گوگرد سے اور انجیر سے مع شہد اور چربی تازہ کے ضماد کرین

کلام آفت شنوائی مین

اگر بالکل نہ سنا جاوے تو اوسکو وقر کہتے ہین اور اگر تھوڑا سنا جاوے تو طرش بولتے ہین اور اگر سوراخ کان کا گم ہو جاوے تو
صمم کہتے ہین لیکن مجازاً ایک کا نام دوسرے پر اطلاق کیا جاتا ہی پس مولودی کہین سے لاعلاج ہی اور خرس یعنی نہ بولنا
لازم اسکے ہی کیونکہ کچھ نہین سن سکتا لیکن بعضے طبیب کہتے ہین کہ اگر لڑکپن مین بسبب واقع ہونے پردے کے اوپر سوراخ کے
ہووے تو ممکن ہی لیکن اگر بالکل سوراخ نہووے تو لاعلاج ہی اور تدبیر اوسکی یہ ہی کہ کسی اوزار مین سے اوسکو شق کرین اور فتیلہ
کھلانے والوں گوشت سے اندمال نہونے دین اور جو پردہ کہ بہت پیچھے ہی تدبیر اوسکی مشکل ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ چربی خنزیر کی
سوسیائی کے ساتھ واسطے مولودی اور مزمن کی ہی اور جداوسکی ابو منصور نے دس برس لکھی ہی اور شونیزی اور وہ قسم کہ جسمین سبب
لگنے چوٹ کے عصبہ بحس ہو گیا ہو اور وہ قسم کہ بسبب پیدا ہونے سدے کے یا خشکی یا رطوبت کے حادث ہی وہ سب لاعلاج ہین اور
بعضے طبیب کہتے ہین کہ اگر تا ابل یعنی ... سے مولودی نہین تو اوسکو کوہ سے خواہ ادویہ سے کاٹ دین ایضاً اتانیا سوختہ
اور زرنیخ سرخ مع سرکہ واقع اسکا ہی ایضاً بعضے طبیب کہتے ہین کہ بہت مفید ہی کہ پہرپہ خنزیر کا ہمیشہ ڈالتے رہین
اور وہ ورد کہ بسبب مرجانے قوتون کے پیدا ہوتا ہی جیسا کہ پیشتر موت کے ہوا کرتا ہی وہ بھی لاعلاج ہی لیکن اسکے اقسام مین سے
ایک اوسمین سے وہ ہی کہ بسبب واقع ہونے سوء مزاج سادہ یا غیر مادی کے عصبہ مین حادث ہوتا ہی اور اکثر یہ سدہ
ہوا کرتا ہی یا مادہ بند کرنے والا اور اکثر وہ بلغم ہوا کرتا ہی پھر اوس قسم کے کہ آخر پیڑون مین ہوتا ہی پس صفرا علامات اوسکے

تاکہ آدھا وزن باقی رہے اور ایک رطل مصری کے ساتھ قوام دیوین ایضاً مجربہ قانون وغیرہ سدی اور ریحی کے یہ صفت
ترید ہیں درم شحم حنظل ہلیلہ دس دس درم کتیرا سات درم انزروت اڑھائی درم خوراک درم مثل شیاف کے ایضاً ابن سینا نے کہا ہی
کہ ریاضت کرنا نہایت نافع ہی ایضاً آواز سخت کرنا کان مین اور بوق بجانا اوسمین مفید ہی ایضاً ادویہ مفتحہ اور قاطعہ سے
قطور کرین جیسا کہ روغن بابونہ اور قسط اور ریلیسان اور شحم حنظل اور بیخ حنظل اور بول گاوی اور صبر اور جند اور فرفیون اور
آب بصل ہین خصوص جسمین شہد کو جوش دیا گیا ہوا ور زہرہ ہای جانوران اور مرارہ ثور بقر ہین ایضاً نہایت مجرب قانون سے
روغن مولی خواہ سویزج ہی ایضاً جو شاندہ افسنتین خواہ عصارہ مولی کا مع نمک کے ہی خواہ فتیلہ بنایا ہو خردل اور تین
سفر ورج سے ایضاً قانون مین ہی کہ عصارہ حنظل تر کا اور شاہدانج عمدہ دوا ہی ایضاً مجربہ قانون روغن عقرب ہی ایضاً
انطاکی نے کہا ہی کہ روغن اقحوہ کا ایک دن مین انتشیح کرتا ہی ایضاً دوا بہت مفید کتاس انطاکی سے یہ ہی کہ بیخ الحیہ جسکو
کراث مرت کہتے ہین سرکے سے دھویا ہو زہرہ گاو بھیڑ ماوہ کے ساتھ اور تھوڑا سا بورق ملا کر تقطیر کرین ایضاً تو بیراس سے یہ ہی
کہ گوشت انجیر کا مع نصف وزن بورق کے شہد کے ساتھ شیاف بنا کر رکھین ایضاً شیاف خربق اسود اور عسل سے بنا وین
ایضاً مجربہ تذکرہ حلتیت کو مع روغن بادام تلخ کے او خالیہ کے جوش دیکر زباد کے ساتھ تقطیر کرین ایضاً مجربہ نسخہ یہ ہی کہ ماء
اور حلتیت مع روغن چرنولی کے کام مین لاوین ایضاً مجربہ نسخہ کا یہ ہی کہ عنصل اور شحم انار ترش کیا اور پوست انار ترش کو
اور حنظل تر کو سرکے کے ساتھ جوش دیکر اس سے روغن بنا کر خصوص زیت سے قطور کرین تو بہتر ہوگا ایضاً کہ جو کہ سرکے کا جسمین
سرکہ انجیر کبھی اور اوسکے انجرون پر سرکہ ہو تکادین ایضاً قطور روغن تربد کا نیز او زیتہ دین بہیہ او صلبا و ریب الغار کو جوش
دیکر استعمال فرماوین ایضاً شیاف مولی کی صعفتہ خردل اور سعلب اور حنظل او مریخوش زہرہ گاو کے ساتھ پانی کے
شیاف بنا کر روغن بادام تلخ کے ساتھ تقطیر کرین ایضاً مجربہ کتاب الرحمۃ صفتہ روغن زیت مین تخم اذخرتی اور فلفل
او فلفل کو جوش دیکر راستہ کو قطور کرین اور روغن مذکور سے روئی کو تر کرکے کان مین رکھا دین اور بیخ کو بیٹا دین اور ایسی طرح
چند رات عمل مین لاوین نافع باد اور درد سر اور گرانی اور صمم کی ہی ایضاً منجملہ مجربات تحفہ کے روغن تلخ ہی جسمین سلگی کو جوش
دیا گیا ہو ایضاً مجربہ تحفہ مومنین ورود رید کے لیے زہرہ بکری کا اور فسنتین مع روغن بادام تلخ کے ہی ایضاً ابن یلیوس نے کہا ہی
کہ سعوط جند بیدستر کا او بحورا و سکا آخر علاج کا ہی گرانی کان کے لیے جو دماغ سے ہوا و اگر اچھا نہو تو معلوم ہوگا کہ وہ بہرا ہونے والا ہی

کالاہم دوی اور طنین ہین

یہ دونون کان کے لیے مانند خیال کے آنکھ مین ہین اور دوی آواز غلیظ نرم مانند بم کے ہی اور طنین آواز ہی مین مثل سیٹی کے ہوا کرتی ہی
اور یہ دونون بسبب موج مارنے ہوا ے صماخی کے ہوا کرتے ہین نہ آواز خارجی سے اور سبب اسکے تین ہین ایک ذکی ہو
حس کا ہی کہ حرکت انجرون کو دریافت کرتی ہی حالا سبب انکی ہو تی حواس کی اور زیادہ ہونا بروقت گرسنگی کے ہی علاج اسکا
تلطیف ہی لیکن کبھی نوع تشنج کی واسطے اشیاء غلیظ مانند ہریسہ او رکلہ او پایچہ او خشخاش کے کہلا کے جاتے ہین اور روغن گل
مع سرکہ کے او ر افیون سے قطور کراتے ہین ایضاً صعود شیخ سبب ضعف ہی اور ہی اسبب سرکہ کے ہی دو سبب ضعف ہو جانا
صعیدہ کا بسبب سوء مزاج کے ہی بس گرم کیا رہ حاوث ہو کر مع اشتعال او سو بالعکس ہوا کرتا ہی اور اکثر وقوع اسکا بسبب

خشکی بعد امراض مہلکہ کے اور استفراغات مفرط کے ہوتا ہی اور بوجہ ضعیف ہوجانے حس کے تھوڑے سبب سے حس تاثیر قبول کرلی ہی
خصوص ہر وقت انتہا کے اور مولف اسپر فرماتے ہین کہ میرے نزدیک یہ وجہ سست ہو گیا تھی کہ ہر وقت ضعف کے اور اکثر
حس کا اچھی طرح نہین ہوتا جیسا کہ دیکھا گیا ہی اکثر ضعیف ہین اور رعشہ و مخدر ہین پس یا تو وجہ یہ ہی کہ عصبہ اور دماغ ضعف مین
شریک ہین اپس جب دماغ مین ہضم اچھی طرح نہین ہو سکتا تو اوسکے اطراف مین ریاح پیدا ہوتے ہین یا یہ ہی کہ حادث ہونا مرض کا
مختص ہے مع مزاج خشک کے کیا جاوے کیونکہ جب مزاج خشک مفرط ہووے تو مقوی حواس کا ہی علاج اسکا یہ ہی
کہ تقویت دماغ ہین اور رطوبت اوسکی مین متوجہ ہوین بلاسے دودھون سے اور ٹپکانے روغن سے خصوص بادام اور
کدو سے اور بعد اسکے ادویہ عطریہ اور آرام کرنا عادت فرماوین ایضاً مجربہ قادری سے صفت تحلیل مین درم بادام مقشر
پانچ دانہ خشخاش اور شکر تری سات سات درم نشاستہ دس درم دودھ گاوی کے ساتھ تیار کرین اور تین ہفتہ کھلاوین
قسم ریاح اور ابخرے ہین جو خلط سوداوی سے کثرت ہوتے ہین اور اکثر وہ بلغم ہوا کرتا ہی اور گرانی اور شوش سے
خالی نہین ہوتا اور غالبا ہر وقت رہتے ہین یا خلط سوداوی جو معدہ سے ہوتے ہین جیسا کہ حالت مستی مین اور بھوک مین
اور بعد قی سخت کے اور کھانے نان پیازہ اور تخم اور ادویہ گرم کے اور زنید کے بعد کھانے طعام کے ہوا کرتے ہین یا سوداوی
بدن سے ہین جیسا کہ حمیات مین اور بحرانون مین ہوتے ہین اور کبھی اوٹھنا ابخرون کا بسبب حرکت کیڑون کے یا قطع اسہال
قبل از وقت قطع کے ہوا کرتا ہو پس اس صورت مین اعادہ کرنے اسہال کی احتیاج پڑتی ہی یا واقع ہونے کسی صدمہ کی سر پر سے کہ
جس سے مواد کثرت سے ہوتے ہین یا مجتمع ہوسے پیپ کی صماخ مین اور جوش کرنے اونکی یا انتقال کرنے مادہ سرسام سے
ہوتے ہین پس ہوا بند ہوجاتی ہی اور تشویش پیدا ہوا کرتی ہی بعد اسکے تفرقہ یہ ہی کہ جو مخصوص بدماغ ہی وہ ہر وقت ہوتا ہی اور
آواز ایسی معلوم ہوتی ہی کہ اپنے سر پر دور کرتی یعنی پھرتی ہی اور جو شرکی ہی وہ حالت سیری اور بھوک مین مختلف اور حرکات سے
زیادہ ہوتا ہی اور آواز ایسی معلوم ہوتی ہی کہ اوپر کو چڑھتی ہی علاج دفع کرنے اسباب ہین اور تقویت کرنے دماغ ہین اور سر
بند کش ابخرہ ہین اور توڑنے ریاح مین سعی کرین یعنی اطریفلات اور شربت اسطوخودوس یا لیموں پر مداومت کرین اور
عصارے انکے سے اور روغن مولی سے اور رحنائے اور سداب سے اور بادام سے اور جوز سے خصوص مع جندبیدستر خواہ حنظل کے
خواہ زعفران کے خواہ کندر کے خواہ فرفیون کے قطور فرماوین ایضاً مجربہ قانون خلط غلیظ الزج کے لیے خربق سفید تین درم زعفران پانچ درم
نطرون دس درم ایضاً مجربہ قانون اکثر اقسام کے لیے صفت روغن تخم کراث آدھا آدھا درم مشک ایک دانگ مع آب سداب کے خواہ شراب کے
قطور کرین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ لینا عصارہ ریحان کا بالخاصیت مفید ہی حضرت ابی رافع روایت کرتے ہین کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی کہ جب کسی شخص کے کان مین طنین واقع ہووے تو مجکو یاد کرے اور درود پڑھے اور کہے کہ یاد کرے اللہ تعالے خیر کے
ساتھ اوس شخص کو کہ جسنے مجکو یاد کیا ہی راوی اسکا حکیم ترمذی اور ابن سنی اور طبرانی اور عقیلی اور ابن عدی ہی اور جزری نے اوسکو حصین مین
ذکر کیا ہی یا جو وسے کہ اوسنے التزام کیا ہی کہ سوائے حدیث صحیح کے ہرگز نہ لاویگا پس جس شخص نے اس حدیث کو موضوع کہا ہی وہ بے اعتبار ہی

کلام بقیہ امراض کان مین

پہلا حکہ یعنی خارش کان کی ہی اور دواسے نافعہ اسکی یہ ہی کہ پانی افسنتین کا قطور کرین ایضاً جاوشیر طلیفہ خارش چڑنے کے لیے

اسقدر نیم گرم ٹپکاوین لیکن خبردار کہ جو ادویہ قویہ خارش پیدا کرتے ہین اون سے احتراز کرنا چاہیے اور بہت اوقات لڑکے کے کان مین خارش
پیدا ہوا کرتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ لیکن یا بالش کے کا وقت داخل کرنے اونگلی کے اوسکے کان مین ہر یا قطور کرے روغن شیر گرم سے ہی
ایضاً ادویہ نافع اسکی یہ ہی کہ فتیلہ شہد سے بنا کر کان مین دیوین اور دودھ عورت مین تخم حلبہ کا لعاب نکال کر ڈالین دوسرا
تعویہ ین اور یہ مع دودھ کے نہ سخت کے ہوا کرتے ہین دواے نافع اونکی افیون مع دودھ کے ہی اور شیاف ابیض مع دودھ مجرب ہی
تیسرا واقع ہونا [illegible] پوست کا ہی اور اوس سے ورم اور درد پیدا ہوتا ہی علاج فصد قیفال کی اور استعمال کرین اور جالینوس نے
کہا ہی کہ [illegible] سفید مع دودھ کے ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی بفضلہ تعالی اور اگر غضروف کان کا کٹ جاوے یا ٹوٹ جاوے
تو بخلاف جانب شکست کے اقاقیا اور مر اور صبر اور کندر اور حنا اور کبریت اور زفت مع سفیدی بیضہ کے
خواہ ہر ایک کے لطوخ کرین ایضاً مغز [illegible] کا مع شہد اسیطرح مفید ہی اور اگر فسخ واقع ہووے تو دونون طرف لگاوین اور
اگر پیپ جاری ہووے تو قند اور زفت اور موم اور زرآب جو ادہ کے [illegible] مرہم بنا کر لگاوین چوتھا نفرت کرنا آواز سخت سے ہی
بسبب ضعف دماغ خواہ روح نفسانی کے علاج اسکا یہ ہی کہ تقویت دماغ کی فرماوین پانچوان قلاع ہی یعنی واقع ہونا
شقاق کا اور قروح کا کان مین یہ ہی کہ جس سے پیپ اور پانی زرد بسبب خلط تیز کے جاری رہے اور یہ لڑکون مین بہت واقع
ہوتا ہی علاج تنقیہ کرین [illegible] مین دو مونڈھے کے اور جڑ کان کے حجامت فرما کے بعد اوسکے دودھ خصوص
دودھ عورت سے دھووین اور [illegible] ایضاً انزروت [illegible] جزو گلنار کندر [illegible] جزو زراوند پانچ جزو

کلام رعاف مین

اور اسکے تین سبب ہین ایک تو کھل جانا مونھ رگون کا ہی پس اگر کھل جانا مونھ رگ کا بسبب زیادتی خون کے ہی تو خون
غلیظ اور آنکھ سرخ اور مونھ سرخ ہوگا اور اگر یہی خون بسبب تیزی صفرا کے ہی تو خون رقیق مائل بزردی کے ہوگا اور اگر
بحران سے ہی تو بحران کے دن مین اوس مرض مین جو اوسکے واقع ہوتا ہی خصوص ورم جگر سے بعد اوسکے حجامت سے بعد اوسکے
یہ سے ہوگا لیکن شیخ نے اخیر کا انکار کیا ہی اور کبھی بحران کرنے حصبہ اور جدری اور تمامی امراض تیز سے ہوتا ہی اور اگر
بہت [illegible] سے ہی تو سدر اور دوار لازم ہوینگے اور اگر صدمہ قوی ہی تو سکتہ اور سبات اور سرسام ہوگا بعد اسکے خیال رکھنا چاہیے
کہ اسکو جلدی بند نکرین خصوص بحرانی ہین اور حد اسکی یہ ہی کہ جبتک ضعف نہ بڑھے اور بعضے کہتے ہین چوبیس گھنٹے تک
اور قانون مین ہی کہ چار رطل تک اور عجب یہ ہی کہ صاحب رعاف کا باوجود نکلنے پچیس رطل خون کے زندگانی کرتا ہی شاید
وجہ اسکی یہ ہی کہ طبیعت بنظر احتیاج کے اغذیہ کو خون بنا دیتی ہی دوسرا پھٹ جانا ورید کا خواہ شریان کا ہی جو پردون
دماغ مین واقع ہین بسبب اسباب مذکورہ کے اور اکثر وہ بعد درد شدید کے اور لہب یعنی جلن کے یا مرض تیز کے یا صدمہ کے
واقع ہوتا ہی اور فاسد ہونا افعال دماغ کا لازم اسکے ہی اور فرق درمیان کھلنے ورید اور شریان کے یہ ہی کہ وریدی سیال
اور شریانی مع دفق اور رقیق سرخ خالص گرم ہوتا ہی اور سوا اسکے صاحب خلاصۃ التجارب نے لکھا ہی کہ علامت وریدی کی
یہ ہی کہ بعد واقع ہونے غشی کے وریدی بند ہو جاتا ہی اور مترجم نے بھی اس فرق کا امتحان صحیح کیا ہی اور یہ دونون اکثر
مہلک ہین خصوص قسم دوسری تیسرا غالب ہونا زہر کا طبیعت پر ہی جیسا کہ بعد کاٹنے کے بعض سانپون مین ہوا کرتا ہی

اور وہ قاتل ہی خصوصن اگر چہ نہو وسے اور کہتے ہین کہ تریاقات آہین نافع ہین اور مصنف نے فرمایا ہی کہ ہمنے منجملہ قوابض خون کے اور
تریاقات سے ایک ترکیب ایسی بنائی ہی جو اسکے لیے مفید ہی اور وہ سانپون کے زہر مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالی اور
منجملہ متعلقات رعاف کے یعنی جو عوارض کہ پہلے اس سے لاحق ہوتے ہین یہ ہین خیال سرخ اور زرد خصوصن دوسری نین
اور امراض دماغ مین اور بدن صفراوی مین جنکا خون رقیق ہوا کرتا ہی علاج خفیف مین اودیہ لگانے کے کافی ہوتے ہین
اور قوی مین احتیاج اماسے کی پڑتی ہی اور تفصیل اسکی چار فائدون مین ہی فائدہ پہلا اماسے مین اور وہ یہ ہی کہ فصد قیفال
جانب مخالف سے سوراخ معین کھلاوین یا باسلیق مخالف سے چنانچہ انطاکی نے اسکو صحیح کہا ہی خواہ ہر دو جانب سے موافق
لیکن دفعہ بدفعہ نکالین اور اگر غشی آجاوے تو رعاف اوسی وقت بند ہو جاتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ غشی سے بہت بار پانی بھی
بند ہو جاتا ہی بلکہ جو غشی کہ باوجود نکلنے خون کے لاحق ہوتی ہی کبھی قاطع خون رعاف کی ہوتی ہی اور جو رگ کہ پس پشت
موونڈھے پر واقع ہی فصد اوسکی نہایت نافع منع خون کے لیے ہی کیونکہ اوسکو اوپر کو نہین جانے دیتی اور فصد وہ ہی پر شرط
خفیف لگا کے محجمہ لگا دین اور شیخ نے کہا ہی کہ باندھنا اطراف کا اور دونون کانون کا نہایت مفید ہی اور محجمہ لگانا اوپر
مراق مقابل کے اور اوپر اطراف کے اگر دونون سوراخ ناک کے سے ہو تو بڑا علاج ہی ایضاً شفاء سے عاجل مین مذکور ہی
کہ محجمہ لگانا نیچے پستان مقابل کے فوراً مفید ہی ایضاً مجربہ علاء الدین کا یہ ہی کہ خصیہ مقابل کو باندھین فائدہ دوسرا
نفوخات اور سعوطات مین اور اوسکے لیے وہ چیزین لیوین جو سرد اور قابض اور مغری ہین جیسا کہ اقاقیا اور اثمد اور
افیون اور غبار چکی کا اور قرطاس اور دقاق کندر اور دھنیا سبز اور کہربا اور سرمہ سفید اور کافور اور بار تنگ اور مردار سنگ
اور جالہ عنکبوت کا اور کوڑی سوختہ ہین اور نفوخ کوڑی سے پھونکین اور وقت سعوط کے موونہہ مین پانی لیکر سعوط
کرین اور کبھی اودیہ کاویہ جیسا کہ زاج اور شب بھی استعمال کرتے ہین لیکن کثرت اونکی نکرین اور اگر خشکریشہ پیدا ہو جاوے
تو سعوط اوسکا [illegible] ہی ایضاً مجربہ گیلانی شارح قانون کا کل رعاف سخت کے لیے خصوصن اوسکے لیے جو تیزی
خون سے ہی یہ ہی کہ روغن بنفشہ با دانی اور زہرہ برابر لیکر نشوق کرین ایضاً نفوخ مجربہ تحفہ رعاف مہلک کے لیے یہ ہی کہ
پوست بیضہ کو جلا دین تاکہ سیاہ ہو جاوے لیکن خاکستر نہووے نفوخ دین ایضاً مجربہ تحفہ یہ ہی کہ خون مرغی کا جلا وین اور خشک
اوسکے سے سعوط کرین ایضاً مجربہ تحفہ فتیلہ کو سفیدی بیضہ سے آلودہ کرکے کلس نورہ مغسول لگا کر ناک مین رکھین ایضاً
نفوخ مجربہ تحفہ یہ ہی کہ جب کسی دوا سے بند نہووے تو بیخ پر مرغ جلا کر اور مغسول کرکے نفوخ کرین اور یہ ہر ایک نزف الدم
کے لیے بے مثل ہی ایضاً نفوخ پھٹکری کا فوراً بند کر دیتا ہی ایضاً مجربہ کتاب الرحمۃ کا یہ ہی کہ ناک کے سوراخ مین روئی کو
سرکہ اور عرق گلاب سے تر کرکے ناک مین دیوین اور یہ بھی اوسمین لکھا ہی کہ قطورا اسکا فوراً بند کر دیتا ہی ایضاً مجربہ
دہلوی عصارہ لید گدھے کا کافور کے ساتھ مفید ہی اور اگر افیون بڑھا وین تو قوی تر ہوگا بلکہ افیون فقط بھی مجرب ہی اور
دودھ عورتون کے ساتھ بھی ممدوح ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ انافح نہایت حابس ہین نفوخاً اور طلاءً ایضاً زیرہ
مع سرکہ اور عصارہ کراث نافع ہی ایضاً سعوط قاطع رعاف کا پانی دھنیا سبز کا مع کافور کے ہی ایضاً نفوخ قوی زیادہ
اوس سے پشک کبوتر کی سوختہ ہی ایضاً شفاء سے نموذج خاکستر پشک گاوی کا نافع ہی ایضاً سعوط خون گدھے کا اور

کبوتر کا نفع کرتا ہی فائدہ تقسیم طلاؤن مین اور جگہہ طلا کی پیشانی اور مقدم سر کا ہی اور مادہ انکا ادویہ سرد قابض ہین جیسا کہ ہر ایک
قسم کی مٹی اور گل انار اور کافور اور آملہ اور عفص اور صندل اور پوست انار اور پانی دھنیا کا اور خرفہ ہین ایضاً شفا سے حاصل ہے
گچ مع سرکہ فوراً مفید ہی اور بقائی نے کہا ہی کہ مجرب منجملہ خواص کے یہ ہی کہ گوبر گاو کا گرم طلا کرین ایضاً مجرب دہلوی سرگ
گلنا ہی ایضاً مجرب اور اسکا نشاستہ مع سرکہ ہی ایضاً مجرب تحفہ حمید یعنی ترالہہ ہی ایضاً کافور ہی ایضاً قاطع رعاف حجامی کا
اثمد ہی ایضاً بند شل رعاف کے لیے پشک کبوتر کی سوختہ مع سرکہ ہی کہ گرد اگرد ناک کے ضماد کرین ایضاً مجرب مخزن کا پتا و
صفت اثمد ایک جزو مازو ثبت گل ارمنی آدھا آدھا جزو کہربا چہارم حصہ جزو کا سحق کرین اور عصارہ آملہ سبز اور بار الآس ایک ایک
جزو اور پانی کشنیز کا آدھا جزو کے ساتھ گہول کرکے شیاف بناوین اور بطور نشوق اور بطور لطوخ اور نفوخ کے استعمال کرین کہ بہت
مفید اور مجرب ہین فائدہ چوتھا تدبیرات متفرقہ مین ضرور ہی کہ شربت عناب کا اور نیلوفر کا اور بنفشہ کا اور صندل
پلاوین تاکہ جوش خون کا فرو ہووے اور فالودہ اور بیضہ اور ہریسا اور عدسیہ اور اسفاناخیہ اور چاول ترش سے اور دودھ
کہ جسکو جوش دیکر غلیظ کیا ہو خون کو غلیظ کرین اور بوقت ضعف کے کھلانا شوربا چوزہ کا جائز ہی لیکن اشیا سے ترشی
احتراز چاہیے کیونکہ وہ ملطف اور مقطع ہین لیکن تھوڑی ترشی واسطے تبرید کے مضائقہ نہین اور جگر پر صندل اور گل ارمنی اور کافور
ضماد کرین اور اطراف کو تمام نرم رسے باندھین اور جگر پر اور طحال پر محجمہ لگاوین اور جالینوس نے کہا ہی کہ جب رعاف سخت
جنبندہ ہو آوے تو جلد ہی فصد کرین اور اطراف کو باندھین اور مراق پر محجمہ لگاوین قبل اسکے کہ قوت ساقط ہو جاوے کیونکہ طلا اور
نفوخ اسمین غیر مفید ہین اور انطاکی نے کہا ہی جب علاج رعاف سے عاجز ہو جاوین تو قفا اور مراق پر محجمہ لگاوین اور اطراف کو
باندھین اور بدن پر مٹی لگاوین اور اگر مفید نہووین تو ضرور مریض مر جائیگا ایضاً منجملہ خواص کے یہ ہی کہ برادہ شاخ گاو کا پلاوین
اور خیال رکھین کہ خون معدہ مین نہ پڑے کیونکہ وہ موجب نفخ اور غشی کا ہی اور اسی وجہ سے نیند کرنے سے پشت پر اطبا نے منع کیا ہی
اور اگر پڑے تو علاج اسکا مع قی اور اسہال کے فرماوین تتمہ رعاف لانے مین اور احتیاج اسکی امراض خونی سر مین پڑتی ہی
اور اطبا قدیم نے اسکے لیے ایک شیاف مذکور کیا ہی صفت اسکی کندش لعبہ وزنج اور فربیون زہرہ گاو کے ساتھ ملاکر استعمال کرین

کلام بخر ناک یعنی بدبوی ناک مین

سبب اسکا یا تو واقع ہونا بواسیر کا یا قرحہ کا یا ناصور کا اور سہل ہی لیکن جب فساد اسکا ناک کی ہڈیون تک پہونچے تو علاج
اسکا مشکل ہی یا بخار متعفن ہی کہ منتشر ہے خواہ سینے سے خواہ معدہ سے چڑھے یا اخلاط متعفن مقدم دماغ مین ہی اور جو کہ ناک کی
انتہا مین چندان حرارت نہین ہی اسلیے ناک مین قرحہ نہین پڑتا اور کبھی یہ بدبو معتاد ہو جاتی ہی اور جب ہو تو کبھی مشارک اسکا
ہووے تو اسمین بھی بدبو ہوگی علاج دفع اسباب کا کرکے بعدہ فتیلے اور نفوخ اور سعوط اور لطوخ ادویہ خوشبو اور منقیہ سے
جیسا کہ گل سرخ اور سعد اور مشک اور عود اور کافور اور سنبل ہی اور یہ بہت مجرب ہی اور سک اور نسرین اور قصب الذریرہ اور قرنفل
اور آس اور جبر اور اقاقیا اور شاذنج اور لادن اور پودینہ اور صدف سوختہ اور مرصافی اور عفص اور نمک اندرانی اور قلیمیا این
استعمال فرماوین ایضاً مجرب یہ ہی کہ شراب ریحانی سے سعوط کرین اور ناک کو دہووین ایضاً نافع غرغرہ کرنا ادویہ مذکورہ کا ہی
کہ شراب ریحانی مین جوش دیکر خواہ عرق گلاب مین جوش دیکر استعمال فرماوین ایضاً غرغرہ کرنا مع سکنجبین بزوری کے فقط خواہ

پس سر مجوان اوسمین داخل کرکے برابر کرین اور ادویہ حارہ جیسا کہ صبر اور زعفران اور اقاقیا اور مُر اور ماش اور گل ارمنی اور کندر اور سماق اور املکا ذخطمی ہی مع آب آثل اور طرفا طلا فرماوین اور کبھی غضروف یعنی ہڈی نرم ناک کی مکسور او ریسیدان ناک کا متورم اور قوت شامہ باطل ہوجاتی ہی اور ضیق النفس لاحق ہوتا ہی پس اسوقت فصد کرین پیچھا داخل ہونا کسی چیز کا اوسمین ہی پس وغنات بشیر گرم اوسمین قطور کرین اور بعد اسکے چھینک سے آوین لیکن اوسوقت موئہہ اور سوراخ سالم کو بند کردین ساتوان ہتُور ناک کے اندر ہین پس مسکہ لگانا دوا سے شافی ہی آٹھوان خناق ہی اور وہ بفضلہ تعالی آفات آوازہ مین مذکور ہوگا نوان سدہ خیشوم کا ہی اور سبب اسکا خلط چیپدار ہی جیسا کہ زکام اور نزلے مین ہوتا ہی خواہ خشک بیشہ خواہ بواسیر خواہ گوشت زائد ہی علامت اسکی غنہ ہونا آواز کا اور مشکل سے نکلنا سانس کا ناک سے ہی علاج خلطی کا زکام مین مذکور ہوچکا ہی اور باقی اقسام کا علاج مانند بواسیر کے ہی اور کبھی احتیاج چھیلنے خلط لزج کی جو ناک مین چسپان ہو پڑتی ہی اور شیخ نے ذکر کیا ہی کہ قشورات اوسکے قریب آدھے رطل کے ہوتے ہین اور یہ امر عجیب ہی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عجزت عن حمدك الالسن والافواه فلا احصي ثناء عليك فسبحانك يا الله صل على الفصيح

عاجز ہین تعریف تیری سے زبانین اور موئہہ سب پس نہین شمار کرسکتا مین تعریف تیری پس پاکی ہی تجکو اے اللہ رحمت بھیج اوپر خوشگو

المليح واله واصحابه الناطقين بالدين الصحيح

نمکین کے اور اولاد اوسکی اور اصحاب اوسکے پر جو کہ بولنے والے ہین ساتھہ دین صحیح کے

بعد اسکے یہ مقالہ چوتھا امراض موئہہ اور زبان اور حلق مین ہی مخزن سلیمانی سے [illegible]

کلام امراض شفتین یعنی لبون مین

اطبا گمان کرتے ہین کہ جو مرض کہ مقعد کو لاحق ہوتا ہی وہ لب کو بھی لاحق ہوتا ہی اور علاج ان دونون کا ایک ہی [illegible] اسطرح ہو رہی ہی کہ اسکو بیان بھی علحدہ مذکور کرتے ہین پہلا اشقاق لب کا ہی یعنی پھٹنا ہونٹ کا سا فرج ہو خواہ مادی ہو علاج فصد قیفال کی اور فصد ہونٹ کی کرکے اوسمین سے پچھنے لگانا مانند تخم [illegible] کا ایسے کہ وہی خلط [illegible] ایضاً مجربہ دہلوی یہ ہی کہ پیچھے ہونٹ کے جونک لگاوین اور پھار رگ کھلا کر بعد اسکے علاج قروح کا کرین اور یہ تدبیر [illegible] جبکہ سخت ہو ورنہ ادویہ لگانے والے مانند لعاب اسبغول کے اور اسوڑہ کے اور ربع کے اور چربی کے اور [illegible] اور کتیرا کے اور روغن گل کے اور سفیدہ بیضہ کے اور کرسنہ کے کافی ہین ایضاً دوا سے [illegible] کا ہی ایضاً نافع کثیرہ روغن حبۃ الخضرا کا ہی ایضاً مجربہ قانون بعض اور سفیدہ اور نشاستہ اور کتیرا مع چربی مرغی کے ہی ایضاً [illegible] سرکہ کے ہی ایضاً عنبر مع روغن اترج کے ہی ایضاً مجربہ دہلوی روغن بادام [illegible] کا ہی ایضاً تخم کدو کا ہی ایضاً نقشبندی نے لکھا ہی کہ روغن لگانا نافع ہی اور مقعد پر بھی علحدہ علاج ہی اور وہ روغن مانند روغن بنفشہ کے یا روغن گل اور مسکہ کے یا روغن زرد کے ہی ایضاً مجربہ نقشبندی کا یہ ہی کہ روغن چراغ کا [illegible] لگانا نافع ہی لگاوین ایضاً [illegible] [illegible]

اسکے مرہم تیار کرین اور اگر اوسپر پردۂ اندرونی بیضہ کا لگاوین تو مانع زیادتی کا اور موجب اندمال کا ہوگا **دوسرا** ورم ہونٹون کا ہی **علاج** خلط غالبہ کا استفراغ کرکے بعدہ ادویہ محلل اور قابض جو ورم لثہ مین مذکور ہین اوسپر لگاوین اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ گرم کے لیے ابتدا مین بابونہ اور آٹا جو کا اور عرق گلاب او رکہو اور انتہا مین قیروطی مرکبہ روغن بادام اور موم سے لگاوین اور بلغمی کے لیے شبت اور بابونہ اور اکلیل استعمال فرماوین **تیسرا** قروح ہونٹون کا ہی اور رنگ زخم کا دلیل خلط کی ہی **علاج** اسکا استفراغ ہی اور بعد اسکے وہ ادویہ ہین جو قلاع مین مذکور ہین **ایضًا** انطاکی نے کہا ہی کہ صحیح اور بڑی ادویہ سے سیندور اور گل سرخ ہی **ایضًا** نافع حضض اور بلیلہ اور تخم گل اور سم سوختہ بکری کا اور جو سوختہ اور روغن جو ہندی کا ہی **ایضًا** حضض کی مع شہد ہی **چوتھا** بواسیر ہی اور یہ گوشت زائد ہی ہونٹ خواہ لثہ مین **علاج** اوسکا یہ ہی کہ تنقیہ کرکے بعد اسکے اون ادویہ تیز سے جو بواسیر مقعد مین مذکور ہین قطع کرین اور اگر تیزی اونکی ملا دینے روغن گاوی تازہ سے توڑ دین تو جائز ہی **ایضًا** نافع گلقند اور صبر ہی **ایضًا** مرہم مرکبہ خبث الحدید اور مردار سنگ اور سفیدہ اور زعفران اور شب یعنی پھٹکری مساوی الوزن سے مع موم اور روغن بادام اور روغن جو ہندی کے ہی **پانچوان** اختلاج ہی اور وہ بمشارکت فم معدہ مقدمہ قی کا ہوا کرتا ہی خصوص امراض تیز مین اور بحرانون مین اور بمشارکت عصب کے مقدمہ لقوہ کا اور فالج کا ہی **چھٹا** سفیدی ہونٹ کی ہی اور وہ بسبب تھوڑی ہو جانے خون کے بدن مین واقع ہوتی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ وہ لازم سوء مزاج جگر کی ہی اور اسی وجہ سے جو شخص کہ گل یعنی مٹی کھاتا ہی اور جسکو سوء القنیہ ہوتا ہی اور جو عورت کہ حاملہ ہوتی ہی اوسمین کثیر الوقوع ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ اصلاح جگر کی فرماوین اور ملا دے جاذب جیسا کہ مرہم مرکبہ دار چینی اور قرنفل اور جوزبوا اور مصطگی اور بسباسہ مساوی الوزن سے مع روغن گاوی کے لگاوین

کلام بثور اور قروح مین

پیدا ہونا پھنسیون اور زخمون کا منھ مین اور زبان مین یا تو وہ مادہ نزلہ تیز سے ہوتا ہی یا بخارون فاسد سے ہوا کرتا ہی پس اگر وہ زخم ساعیہ یعنی گھیرنے والا تمام منھ کا یا آکلہ یعنی کھانے والا گوشت کا اور بدبو ہی تو اوسکو قلاع بولتے ہین اور اگر نرمین اور عمیق ہی تو اوسکو خبیثہ کہتے ہین اور جلد تر پھیل جانا اوسکا موجب ردی ہونے مادہ کے ہوا کرتا ہی اور اکثر اوقات مری تک تجاوز کرکے ہلاک کر دیتا ہی اور رنگ اوسکا دلیل خلط باعثہ کا ہی اور وہ مع کثرت تھوک کے تر ہین اور درد کے گرم ہین اور بالعکس سرد اور خشک مین ہوتا ہی انطاکی نے اسی طرح اسکو مطلق ذکر کیا ہی اور اکثر اطبا کہتے ہین کہ سودای کبھی درشت ہوا کرتا ہی اور سالم زیادہ انمین سے سفید اور سرخ اور خطرناک زیادہ ازرق اور بعد اسکے سبز اور بعد اسکے سیاہ ہی اور وہ ہلاک کرنے والا ہی خصوص مع تلہب یعنی سوزش کے اور خصوص اطفال مین اور اکثر وہ بلغم سے اور بعد تپون کے یا بعد بارش کے ہوا کرتا ہی اور یہ تمامی قروح سے زیادہ تر گھیرنے والا ہی بسبب گرمی منھ کے اور نرم ہونے [illegible] کلی مین بثور اور قروح کے لیے ضرور یہ ہی کہ تنقیہ خلط کا بمراتب کرین اور فصد کرنے سے نفع تمام ہوتا ہی اور چہار رگ [illegible] اور کبھی خونی مین واسطے حجامت کرنے نقرہ کے اور حجامت کرنے کے نیچے زنخدان کے احتیاج پڑتی ہی اور بعد اسکے [illegible] مضمضہ اور بعد اسکے ادویہ قویہ حسب الاحتیاج ضرور بالضرور عمل مین لاوین اور پہلا اون امور کا کہ جنکو ذکر [illegible]

یہ ہی کہ جو ادویہ کہ اونمین سے قوی الحرارت ہین ابتدا مین غیر مناسب ہین گو کہ مرض بارد ہو اور ادویہ گرم اونمین سے انتہا مین مناسب ہین گو کہ
مرض گرم ہو کیونکہ ابتدا مین احتیاج ردع کی اور انتہا مین احتیاج تحلیل کی ہی اور اگر ادویہ سے بسبب تیزی یا قبض یا تنگی و
درد پیدا ہو تو مضمضہ یعنی کلی مع آب مکو اور روغن زرد اور روغن گل شیر گرم ضرورۃً عمل مین لاوین اور نہ روغنات مضر ہین فصل ادویہ
نافعہ قلاع گرم مین ورد و صندل اور مامیثا اور آملہ و عفص و تخم گل و نشاستہ اور ہلیلہ زرد اور زرشک و کتیرا اور
طباشیر اور تمر ہندی اور مسور اور گل ارمنی اور سپاری اور اقماع انار اور جفت بلوط اور حب الآس اور کشنیز اور عصارہاے برگ کاہو
اور مکو اور خرفہ اور تخم خرفہ اور شاخہاے انگور ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ کافور نہایت مفید ہی اور عفص اور طباشیر اور گل سرخ اور
اقاقیا مرکب کیے ہوے سخت نافع ہین ایضًا نافع یہ ہی کہ سرکہ سے کہ جسمین مسور اور دھنیا اور برگ مکو کو جوش دیا ہو مضمضہ یعنی
کلی کرے بعد اسکے طباشیر اور گل انار اور کافور سے ذرور کرے ایضًا انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ زیادہ ادویہ سے عصارۂ گل اشرفی
اور دھنیا اور پانی انگور ترش کا ہی مع عسل کے اور گل ارمنی اور کتیرا ہی مع روغن گل کے اور اگر قلاع گرم نہایت ردی ہو تو سرکہ
مع نمک خواہ زعفران کے نافع ہی بعد اسکے مناسب زیادہ ادویہ سے جو دموی کے لیے مذکور ہو چکے ہین وہ ہین کہ جنمین
تھوڑا سا قبض اور سردی اور تحلیل ہی جیسا کہ حنا اور مامیثا اور مسور اور گل انار اور طباشیر اور تمر ہندی ہی ایضًا نہایت
نافع ہی خصوصًا گل سرخ اور تخم گل اور طباشیر اور نشاستہ اور سعد منقی اور تخم خرفہ اور دھنیا اور تمر ہندی اور حنا اور
عاقرقرحا برابر اور کافور آدھا ایک جزو کا ہی اور صفراوی کے لیے وہ ادویہ مناسب ہین جو زیادہ سرد ہین جیسا کہ صندل اور
کشنیز اور کافور اور تخم خرفہ ہی فصل ادویہ نافع قلاع سرد مین اور دو مامیران اور دارشیشعان اور بسباسہ اور سعد اور زعفران
اور گاؤزبان اور عاقرقرحا اور قرنفل اور ریوند اور سماق ہین ایضًا انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ زیادہ ادویہ سے یہ ہی کہ ہلیلہ زرد
اور عاقرقرحا اور زنگار اور خردل اور عفص کو سرکہ مین جوش دیکر عمل مین لاوین ایضًا موافق زیادہ بلغمی کے لیے وہ ادویہ ہین
جو خشک اور جالی ہین جیسا کہ سنبل اور سعد اور عاقرقرحا اور فلفل اور زعفران ہین ایضًا نمک اور شب اور سکر اور عسل سے
ملین خواہ گل انار اور تخم گل اور اقاقیا اور عاقرقرحا اور سونٹھ سے ملا کر دہان مین ملین ایضًا مجرب دہلوی کا ہی کہ سفید شورہ
برابر ہی ایضًا انطاکی نے کہا ہی کہ سرکہ مین پھٹکری اور مامیثا کو جوش دیکر استعمال کرنا علاج عمدہ ہی اور سوداوی کے لیے
وہ ادویہ ہین جو خشک اور تحلیل کرنے والے ہین جیسا کہ حنا ہی کہ اوسکو چباوین ایضًا شہد اور زبیب اور [illegible] سے طلا
کرین ایضًا شب اور عفص سے ذرور کرین ایضًا سب تو تیا اور سرکہ مین عفص اور کشنیز اور پوست انار اور تمر ہندی کو جوش دیکر
کلی کرنا مفید ہی ایضًا ترنج سرخ اور عاقرقرحا اور شب یمانی زعفران کے ساتھ ملا کر تھوڑا سا چباوین اور لگاوین ایضًا سماق اور
نانخواہ اور گل سرخ اور شہد سے لعوق کرین ایضًا [illegible] ساق گاو [illegible] ہی ایضًا بہت نافع [illegible]
اور دھنیا سب [illegible] اور طباشیر اور گل انار [illegible] فصل اون ادویہ مین جو نافع قلاع کے [illegible] دہلوی نے کہا ہی
کہ حنا نافع تمامی اقسام قلاع کی ہی اور اگر طباشیر اور کافور کے ساتھ ملا دیوین تو زیادہ مفید ہی ایضًا نہایت نافع [illegible] اور
عفص ہی ایضًا [illegible] انطاکی کے [illegible] کہ طباشیر گل ارمنی [illegible] کافور سے ذرور کرنا [illegible]
[illegible]

ازرج بدبو علیحدہ ہوا کرتی ہی اور اسکے لیے کلیان کرنا ایک ساعت مین مفید ہین اور بعضے کہتے ہین کہ یہ سبب بند رہنے مونہہ کے
اور بعد نیند کے زیادہ ہوتی ہی لیکن یہ بات تمام اقسام مین مشترک ہی علاج نزلہ مین ایارج اور گرم مین قیفال کھلا کر بعد
اسکے جوشاندہ آمل و گلنار سے جسمین سرکے کو جوش دیا ہو مضمضہ کرین ایضاً نہایت نافع مضمضہ ہی سعد ایک جزو [illegible]
الاچی خرد اور سپاری دو دو جزو گل سرخ چار تھوڑے سے کافور کے ساتھ گولی باندھکر بوقت حرارت کے تخم خرفہ اور رطب [illegible]
اور نشاستہ اور صندل زیادہ فرماوین اور مونہہ مین رکھین اور لعاب زبان کا پہچانین دوسرا فاسد ہونا دانت کا ہی اور یہ پہچان
اسکی درد سے اور کھائے جانے دانتکے سے اور رنگ اوسکے سے ہوسکتی ہی اور اوکھاڑنا اوسکا افضل ہی ورنہ جو چیز کہ متعفن ہی
اوسکو چھیل ڈالین اور باقی کی اصلاح ضماد [illegible] وین تیسرا سبب تقرح ریہ کے اور سینے کے ہین جیسا کہ سل مین ہوا کرتا ہی
چوتھا سبب نزلہ متعفنہ خیشوم مین ہی کہ جسکی بدبو حنک یعنی تالو سے مونہہ تک پہونچتی ہی علاج ازالہ اوسکا کرین بعد قاعدہ تدبیر
اوسکی یہ ہی کہ بندش نزلہ کی کرین اور سکنجبین سے کہ جسمین خردل ڈالا گیا ہو غرغرہ فرماوین اور بعد اسکے شراب سے کہ جسمین
افاویہ جوش دیے گئے ہوں غرغرہ کرین اور باقی تدبیرات بدبوے ناک کی استعمال مین لاوین پانچوان حرارت غریبہ ہی
کہ جس سے رطوبات معدے کے متعفن ہوتے ہین اور معدہ مشارک اوسکا ہوتا ہی اور وہ سیری مین کم اور بھوک مین زیادہ
ہوتی ہی اور اکثر اوقات اسمین دانت سیاہ ہو جاتے ہین علاج اوسکا یہ ہی کہ فرو کرنے حرارت کے لیے آلو بخارا اور تمرہندی
کھلاوین اور اکثر اطبا متفق ہین کہ نقوع خوبانی کا نہایت مفید ہی ایضاً قریب اوسکے شفتالو اور کشمش اور خربزہ اور
خیارین اور لیموں اور انار اور سیب اور بہی ہی ایضاً ستو مع آب سرد و شکر کے نافع ہی ایضاً سکنجبین اور سرکہ ملا ہوا
فائدہ مند ہی چھٹا رطوبات ردیہ معدے کے ہین جو اوسنے بخارات چڑھتے ہین علامت اسکی بہنا لعاب کا ہی خصوصاً
نیند مین اور کمی پیاس کی اور بدہضمی اور آروغ ترش ہی اور اکثر اوقات غثیان بھی ہوتا ہی اور اسکو مضمضہ اور سیری کچھ نفع
نہین دیتی مگر قلیل علاج اسکا یہ ہی کہ پہلے مچھلی نمکین کھلا کر قی کرین خواہ ماء العسل مع خردل پیوین اور اسہال مع ایارج فیقرا
کرین بعد اسکے زنجبیل مربی اور اطریفلات صغیر اور اطریفل کبیر اور شربت [illegible] اور سکنجبین خلی اور سکنجبین عسلی کھلاوین اور
عود اور مصطگی اور دار چینی اور کرفس چباوین اور شہد چاٹین اور مری یعنی سرکہ کانجی کا خصوصاً مع نمک جرعہ جرعہ پیوین مگر ان کو
وقت خالی معدہ کے استعمال مین لاوین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب معدہ کے لیے سافج یعنی کمال تر مجرب ہی ایضاً پینا پانی کم
اور بقول اور فواکہ کے کھانے مین تقلیل کرین ساتوان کھانا چیز بدبو کا ہی جیسا کہ تھوم اور پیاز اور کراث او خمیر ہی علاج
اسکا یہ ہی کہ سداب اور سعد اور زرنباد اور کشنیز چباوین ایضاً حب دافع بخر [illegible] مشک و بلا بشیر آدھا آدھا درم اور
عنبر آدھا مثقال پوست اترج الاچی زنجبیل کبابہ بسباسہ اور سعد پانچ پانچ اور صندل مسحوق مع عرق گلاب دس درم
عرق گلاب سے کہ جسمین صمغ کو حل کیا ہو گولی باندھین ایضاً مختص بشراب کے یہ ہی کہ جوز القطن خام کو خشک کرکے چباوین

فصل دوسری تدبیر کلی بخر مین اور وہ یہ ہی کہ مداومت خلال اور مسواک کی اور پاکیزگی مونہہ کی اور چبانا اور [illegible]
کرین ایضاً عجیب یہ ہی کہ ہندی طبیبوں نے آئین قوم کی تعریف کی ہی انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ کاغذ تو اور [illegible] یعنی
شاخہاے [illegible] اور دھنیا مع زیت اور سعد اور الاچی اور بسباسہ اور قرنفل اور عود اور عنبر اور سنبل اور سافج اور خولنجان

ادویہ مجربہ سے ہین مفرداً استعمال کیے جاوین یا مرکب کرکے ایضاً انطاکی سے جوزبویہ بیمثل ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ اس
گولی کا نام مین نے جامع مجربات رکھا ہی اور کوئی دوا اسکے مثل نہین ہی نافع تمامی امراض مونھ کی اور سر کی اور مفرح دل کی اور
قاطع ابخرے کی ہی صفت گل ارمنی کتیرا سعد قرنفل عود انیسون جوزبویہ کشنیز برابر روغن بنفشہ کے ساتھ کہ جسمین عنبر کو حل کیا ہو
اور ترشی اترج کے ساتھ کہ جسمین مروارید حل کیے گئے ہون گولی مانند نخود کے بنا کر مونھ مین رکھین ایضاً نوشدارو شیخ شفا جوارش
جالینوس رعونی نافع ہین ایضاً مجربہ تذکرہ مسک قرنفل قرفہ سعد سنبل پوست اترج جوزبویہ الاچی عود برابر عرق گلاب کے ساتھ کہ
جسمین کستوری بقدر میسر ہونے کے حل کی گئی ہو خواہ مشمش خوشبو کے ساتھ گولی بقدر نخود بناوین اور تین گولی نہار کھالیوین
ایضاً مجربہ تذکرہ بعد تنقیہ کے یہ ہی کہ مسرکے مین آس اور عفص اور گل سرخ اور صندل اور سعتر اور فوفل اور بسباسہ اور سنبل کو
جوش دیکر کلیان کرین اور اگر دانت سیاہ ہو جاوین تو عفص اضافہ کرین اور اگر عفونت ہو تو قلی بڑھاوین اور اگر سبب بخر کا
سینہ اور معدے مین ہو تو جوشاندہ اصل السوس اور پرسیاوشان اور صندل اور انیسون سے قی کرا کے بعد اسکے سکنجبین سے
جو سرکہ کو رسے بنائی گئی ہو قی کراوین کہ یہ نسخہ مجرب اور خزائن سے ہی ایضاً حب مجربہ شفائیہ زبان کے رکھین مونھ کو خوشبو سے
اور بدبوے شراب کو زائل کرتی ہی اور اسکو بعضے اطبا نے بسبب جلیل القدر ہونے اسکے منظوم کیا ہی اور کہا ہی کہ اسرار سے ہی
صفت قرنفل بسباسہ عود مصطگی الاچی راسن صمغ عرق گلاب کے ساتھ گولیان تیار کرین ایضاً مجربہ صاحب تحفہ صفت
جوزبویہ قرنفل الاچی دارچینی خولنجان کافور ایک ایک جزو مشک تیسرا حصہ ایک جزو عرق گلاب اور پانی ہی سے گولی
بناوین ایضاً مرکبہ صاحب تحفہ صفت حب عنبر بیمثل خوشبو کرنے والی مونھ کی اور زیادہ کرنے والی شہوت کی ہی صفت
پنیر مایہ شتر تین مثقال عنبر اشہب خولنجان دو دو مثقال مشک مصطگی قرنفل ایک ایک مثقال گولی بقدر پستہ باندھین
اور ایک ایک مونھ مین رکھین اگر قوت باہ مطلوب ہو تو اسکے بعد دودھ خواہ آب نخود خواہ آب جرجیر پی لیوین لیکن
بلغمی مزاج والے اور دوسرے مزاج والے آدھے مثقال سے زیادہ نہ لیوین ایضاً مجرب کتاب الرحمۃ یہ ہی کہ ثوم اور قرنفل کو
سحق کرکے شہد کے ساتھ معجون کرین اور نہار منہ اور وقت سونے کے کھاوین ایضاً مجربہ شیخی یہ ہی کہ فرنجمشک کھاکے
آس تازہ کشمش منقی خوراک بقدر جوز رات اور فجر کو کھاوین ایضاً حب نافع عود مصطگی قرنفل برابر صمغ کے ساتھ گولی
بناوین ایضاً حب اشنہ قاقلہ نمک ہندی ہیلہ انار دانہ برابر جمع و چین. ہمہ خوراک تین درم ایضاً صبر تین درم
فوفل قرنفل خولنجان عفص قرحا ایک ایک درم مشک کافور ایک ایک دانگ شراب ریحانی سے گولی بناوین ایضاً جوارش
اترج کامل النفع بخر کے لیے معدی ہو یا غیر معدی لقائی سے صفت مشک ڈیڑھ دانگ قرنفل جوزبوا فلفل دار فلفل قرفہ
قاقلہ خولنجان زنجبیل ایک ایک درم پوست اترج بیس درم شہد سے معجون بناوین خوراک دو درم ایضاً حب المسک
بنیاد سے نکالنے والی مرض کی ہی صفت مشک کافور ایک ایک دانگ طباشیر آدھا درم فوفل خولنجان قرنفل ایک ایک مثقال
زنجبیل ڈیڑھ مثقال سعد قرفہ عفص قرحا ایک ایک درم گل سرخ صندل ہلیلہ دو دو درم بہدانہ اور عرق گلاب سے گولی
بناوین ایضاً نسخہ دیگر صفت مشک دو دانگ پوست اترج برگ اترج گل سرخ قرنفل فرنجمشک جوزبویہ نارمشک
الاچی زنجبیل کبابہ سعد بسباسہ دو دو درم مثل نسخہ پہلے کے گولی بناوین ایضاً نسخہ تنبول مجربہ یوسف طبری صفت

خشکاش آدھا مثقال مصطگی پانچ مثقال شکر سفید مثقال عرق گلاب مین آدھا مثقال بیدانہ یا صمغ حل کرکے گولی بناوین ایضاً
نسخہ منقولہ ... مرزنجوش بسباسہ سعد راسن تخم گل لاچی قرنفل جوز بویہ کافور دارچینی کبابہ پوست اترج عود ایک ایک
جزو ... سیاہ مساوی جلاوین اور امید ہی کہ یہی نسخہ ... ہی کہ مصنف رحمہ اللہ نے بعینہ نقل کیا ہی لیکن
... نقل کرنا اوسکا بوجہ طوالت کے ترک کرکے خلاصہ اوسکا لکھا ہی اور وہ تعریف یہ ہی کہ ایک گولی نیچے زبان کے رکھین کہ
... ہی اور اگر ایک گولی وقت جماع کے موتھ مین رکھین تو کافی ہو گی

کلام بہت آنے تھوک مین بیداری اور ... مین

اور یہ دو فصل مین مذکور ہی فصل پہلی علاج فصل مین بموجب اسباب اوسکے اور یہ چار ہین پہلا گرمی بدن کی ہر
خصوص معدہ کی اور فم معدہ کی کہ جس سے رطوبات اوسمین خواہ حوالی حلق مین اور زبان مین تحلیل پاوین
علامت اسکی پتلا ہونا تھوک کا ہی اور اکثر زیادتی اسکی وقت گرسنگی کے اور بعد کھانے چیز گرم کے ہوا کرتی ہی علاج اگر نقصان
بہت ہی تو فصد باسلیق کھلاکر بعد اسکے ادویہ سرد اور قابض جیسا کہ انار اور سیب ترش اور بہی اور انگور ترش اور رب
انگور ترش اور سویق جو اور گندم مین وقت فجر کے استعمال کرین ایضاً گل ارمنی اور نعناع نافع ہین ایضاً اطریفل صغیر
مفید ہی اور غذا زیرباج اور بقول سرد اور ترش سے کرین دوسرا سردی معدہ کی ہی سادج ہو خواہ مادی علامت
اسکی غلیظ ہونا تھوک کا اور اکثر زیادہ ہونا وقت سیری کے اور کمی پیاس کی اور رفتہ ہونا مادی مین قے سے اور ادویہ
خشک سے ہی علاج تنقیہ مادہ کے لیے ایارج فیقرا مع نمک ہندی اور انیسون کے اور یا تخواہ سکنجبین بزوری کے
ساتھ پلاوین ایضاً قے کرنا مرض کو جڑ سے اوکھاڑتا ہی ایضاً پانی گرم اور مری ناشتا پر اور دونون قسمون مین مفید ہی
اور جوارشات اور زیرہ اور فلفل اور اجوائن اور تخم اور خردل اور مصطگی اور کندر اور قصب الذریرہ سے معدہ کو
گرم کرین اور غذا قلایا اور روٹی مع مری یا خواہ سویق گندم سے مع خردل کرین اور بوقت افراط رطوبات کے سفوف خردل
اور شکر استعمال مین لاوین تیسرا تخمہ اور بدہضمی اور ضعف معدہ کا ہی اور وہ اکثر بعد پتون خربزہ کے اور صلابت فواد کے
ہوا کرتا ہی علاج تقویت معدہ کی مع سکنجبین اور خمیرہ ہلیلہ کے اور جوش ہر دو انار کے اور جوارش عود وغیرہ کے فرماوین
ایضاً طبری نے کہا ہی کہ مین نے معالجہ اسکا مع حب صبر اور حب ایارج کیا ہی اور یہ علاج اچھا ہی اگر تخمہ بسبب اقسام
خلط کے معدہ مین ہوا ہو ورنہ مخالف ہوگا چوتھا پیدا ہونا کیڑون کا شکم مین ہی اور یہ خاص بہ بلغم ہوا کرتا ہی علاج
یہ ہی کہ کیڑونکو قتل کرین فصل دوسری تدبیر عامہ ان اقسام مین شیخ نے کہا ہی کہ معالجات منجملہ معدہ سے کاسنی تازہ
مع ایک درم نمک جو کو بسے کے ہی ایضاً مجربہ النفاس کی مطلقاً ... مصطگی قیراط اقاقیا ایک ایک جزو پوست خشخاش
آدھا جزو سنبل چار جزو صندل دس جزو مارالآس مین گل ارمنی حل کرکے قرص بناوین اور ... کے ساتھ لگس کر استعمال کرین
ایضاً تحفہ سے نافع تمام ... ہلیلہ اور ... آدھا آدھا درم قبل از غذا پانی گرم کے ساتھ کھاوین ایضاً ... اور
جوارش عود اور مصطگی اور اطریفل صغیر خصوص بلغمی کے لیے اور مربا ہلیلہ اور مداومت مسواک کی اور کلیون کی قوابض
مانند سماق اور عدس اور اقاقیا کے مفید ہی اور غذا گرم کے لیے مچھلی اور گوشت پرندہ اور جلدی یعنی ... ہی ... مین

انگور ترش اور انار اور شہتری ڈالے گئے ہون اور سرد کے لیے قلیا اور کباب ہین کہ جسمین مصالحہ اور الائچی ڈالی گئی ہو

کلام ورم زبان مین

پس گرم مین درد سخت ہوتا ہی اور وہ مع دھڑکنے رگون کے خونی مین اور سوزش اور اشتعال کے صفراوی مین ہوا کرتا ہی اور سرد مین
درد کم ہوتا ہی اور وہ مع بہت ہونے لعاب کے بلغمی مین اور خشکی موںہہ کے سوداوی مین ہوتا ہی اور گواہ عدل اسمین رنگ زبان کا ہی اور
کبھی زبان بسبب کسی زہر کے جو کھایا گیا ہی یا کسی زہر دار جانور نے اوسکو کاٹا ہی متورم ہو جاتی ہی علاج گرم مین اگر خونی ہی تو
پہلے فصد قیفال کی کرے بعد اسکے جو رگ کہ نیچے زبان کے واقع ہی کھلاوین لیکن صفراوی مین فصد نکرین بلکہ ادویہ مسہلہ
صفرا کے کام مین لاوین اور کلیان عصارہ کاہو اور کاسنی اور دھنیا سبز اور مکو اور دودھ ترش اور عرق گلاب اور انار
اور شہتری اور رب توت اور ترنجبین اور جوشاندہ عدس اور تخم گل اور پوست انار اور اصل السوس سے کرین اور ترشی اترج کی
زبان پر ملین ایضاً نہایت نافع ہی شیخ نے شفتالو تازہ ایضاً اور مفید یہ ہی کہ عصارہ مکو روغن گل اور عدس مقشر اور
گل سرخ سے مرہم بناکر ضماد کرین اور بروقت انتہاے مرض کے نضج اور تحلیل جوشاندہ ایرسا اور حلبہ اور کشمش اور بابونہ اور انجیر
اور السی سے فرماوین ایضاً نرم تر اوس سے شہد مع دودھ ہی بعد اسکے اگر تحلیل نپاوے تو جوشاندہ انجیر اور تخم کنوچہ سے مع
سپستان نضج کرین اور جب پختہ ہو جاوے تو بار اصل اور کشکاب اور دودھ اور مسکہ اور بعد اسکے تدبیر قلاع کی اور مرہم سفیدہ خواہ
روغن گل [illegible] قیروطی کے استعمال مین لاوین علاج سرد کا [illegible] تنقیہ کے ہی کہ کلیان نمک اترج اور مری اور [illegible] الاصول
اور شہد اور [illegible] بلغمی مین اور دودھ عورتون سے اور دودھ گدھی سے اور روغن بنفشہ اور جوشاندہ کشمش اور حلبہ
اور شہد اور [illegible] سے سوداوی مین کرین اور جو دوا اوپر گرم مین [illegible] کے لیے استعمال مین نافع
اور بعد اسکے [illegible] بابونہ اور [illegible] سے مضمضہ کراوین ایضاً [illegible] ذکر کیا ہی کہ ورم سخت کے لیے
جوشاندہ مفید ہی [illegible] انجیر [illegible] مین [illegible] باقی رہے کلیان کرین اگر
سرطان ہو جاوے یا زبان بدن سے زیادہ بڑھ جاوے تو بجز قطع کے اور کوئی علاج نہین لیکن رازی نے کہا ہی کہ [illegible]
بیخ زبان کا خیال رکھین ورنہ خوف [illegible] یعنی جریان خون مہلک کا ہی اور صاحب [illegible] نے کہا ہی کہ بیخ زبان سے قطع کرین

ثعلب [illegible] زبان مین

اور وہ باہر آنا زبان کا موںہہ سے ہی اور نکلنا اوسکا یا تو فالج زبان سے خواہ اوسکے ورم سے خواہ خناق سے
ہوا کرتا ہی اور وہ نکلنا یا تو اضطراری ہی یعنی ناچار ہو کر نکلتی ہے یا اختیاری ہی تاکہ [illegible] سانس کا فراخ ہووے اور اکثر یہ [illegible]
بلغم سے جو سستی کرنے والا اوسکا ہی پیدا ہوتا ہی علاج خونی کے لیے قیفال اور رگ واقع نیچے زبان کی کھلاوین اور
ترشی اترج کی اور انار کی زبان پر ملین اور سرکہ مین مسور اور گل سرخ اور دھنیا جوش دیکر کلیان کرین ایضاً یہ نہایت مفید ہی
اور بلغمی مین نوشادر اور نمک اور زنجبیل اور فلفل اور دار فلفل سے مضمضہ فرماوین اور کبھی لٹکون مین فقط یہی کافی ہوتا ہی
اور غذا کنجشک اور گوشت جانوران جوان سے فرماوین

کلام باطل ہونے کلام مین اور لکنت مین

باطل ہونا کلام کا بوجہ پورے واقع ہونے کے سبب کے ہوا کرتا ہی اور لکنت مین بسبب نقصان اوسکے اور سبب اسکے پانچ ہین

پہلا فالج زبان کا ہی اور وہ بسبب واقع ہونے آفت کے اوسکے عصبہ محرک مین واقع ہوتا ہی اور وہ آفت یا تو انقطاع ہی بسبب خطا
ہونے بط سے اوسمین یا واقع ہونا صدمہ کا ہی قمحدوہ کے اوپر اور یہ لاعلاج ہی یا انتقال کرنا مادہ امراض دماغیہ کا ہی جیسا کہ
سرسام اور صرع مین ہوا کرتا ہی اور یہ اگر مزمن ہوجاوے تو لاعلاج ہی پس اگر مادہ رقیق ہی تو زبان کا رنگ اپنے حال پر ہوگا اور تھوک بہت
آئیگا اور گرانی کم ہوگی اور ادویہ قابضہ بہ نسبت ادویہ محللہ کے فائدہ زیادہ دینگے اور اگر مادہ غلیظ ہی تو برعکس ہوگا علاج اسکا
وہی ہی کہ پہلے فصد ہی اور غیرہ وہی ہین تنقیہ دماغ کا اور عصب کا ہی اور اگر مادہ خاص زبان مین ہی تو کبھی احتیاج اسکی نہین
پڑتی ہی اور علامت اسکی یہ ہی کہ حواس سالم ہونگے اور بعد اسکے ادویہ محللہ مقطعہ جیسا کہ فلفل اور عاقرقرحا اور شونیز اور نوشادر
اور خردل اور بورق اور زنجبیل اور مویزج اور صعتر اور مرزنجوش اور نمک نفطی ہین زبان پر ملین اور کلیان کرنا اسکے مجرب قابو نجاہی
اور انکو مین ادویہ سے گردن پر ضماد کرین اور انہین سے کہ صمغ سے گولیان بناکر موںھ مین رکھین ایضاً کثیر النفع مشہور دوا ہی سوس اور
سنجرینا زبان پر ملین اور کھاوین اور اگر استرخا سخت ہو تو فرفیون اور کندش ملین اور اگر مادہ رقیق ہو تو سکنجبین سادہ اور
بزوری اور جوشاندہ دارشیشعان کا اور گل سرخ اور سماق اور خرنوب مع طباشیر کے استعمال مین لاوین بلکہ اشیاء قابضہ بھی بہتر ہین
کیونکہ رطوبت کو قطع کرتے ہین اور تھوک لاتے ہین اور ہر وقت ہلانے زبان مین سعی کرین ایضاً مجربہ بقائی فالج اور گرانی
زبان کے لیے صفت معجون بہ نے زنجبیل فلفل سفید فلفل سیاہ دار فلفل عاقرقرحا زوفا ابرسا سالج کبر عود مویزج تین تین درم بورہ ارمنی
چار درم دانہ انار بریان مرزنجوش پانچ پانچ درم لیکر اسکے ساتھ مع شہد او سکنجبین کے اور پانی گرم کے کلیان کراوین ایضاً
انزالی مکہا ہی صفت ساذج اور نانخواہ اور زراوند طویل اور بیخ کرفس اور تخم رطبہ تخم انیسون دو دو درم آلوچہ ملکی ہر ایک تین تین
لولو کبریا دو دو حبہ دارچینی حماما سنبل الطیب تین تین درم گولی بناوین اور ایک درم مع پانی گرم کے کہاوین ایضاً ولوکیا نافع
اعتقال بعد سرسام کے یعنی واسطے دفع بندش زبان کے بعد سرسام کے صفت مشک دو دانگ سکنجبین کافور
ایک ایک درم زعفران دو درم الائچی قرنفل جوزبوا چار چار درم گل سرخ طباشیر چھ چھ مثقال شکر طبرزد سات سات درم اور
بروقت حرارت کے جوزبوا ندالین دوسرا سبب تشنج زبان کا ہی علامت اسکی گرانی زبان کی اور کھنچا جانا اوسکا پیچھے کو
بغیر ارادہ کے ہی اور نہین حرکت زبان کی بالکل باطل نہین ہوتی اور یہ یا تو امتلا سے ہی بلغم سے خواہ سودا سے اور وہ سبب اور
علاج مین مانند فالج کے ہی ایضاً نافع اسکے ادویہ محللہ ہین جیسا کہ اکلیل اور بابونہ اور حلبہ اور شبت ہین کہ قفا پر ضماد کرین
اور ادوینہ سے اور جوشاندہ حلبہ اور انجیر سے صفت غرارہ کرین ایضاً علاوہ روغن سداب اور جوز اور حلبہ اور بادیان او زنبق سے
طلیا کرکے کھلاوین اور قفا پر ضماد کرین یا خشکی سے یہ سبب واقع ہونے تپون تیز کے یا استفراغ مفرط کے علامت اسکی
دبلا ہونا اور کوتاہ ہونا زبان کا ہی اور یہ قسم لاعلاج ہی اور واسطے اسکے کہ زیادتی نہونے پاوے جو ادویہ کہ مرطوبین بہ سبب
مستعمل ہین کام مین لاوین اور روغن بادام اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور چربی مرغی کی اور لعاب اسبغول او دودھ مع
شہد کے پلاوین اور مضمضہ کرین اور گردن پر اور پیٹھ پر اور کان کی جڑ مین ملین تیسرا واقع ہونا کسی آفت کا اوس رباط مین ہی
جو نیچے زبان کے واقع ہی اور وہ آفت یا تو یہ ہی کہ خلقت مین زبان کوتاہ ہوتی ہی یا بسبب اندمال ہوجانے قرحہ کے کوتاہ ہی
یا [illegible] تمام زبان پر یا بعض زبان پر کوتاہ ہوگئی ہی کہ جس سے کلام کرنے کے لیے زبان فراخ نہین ہوسکتا

اور دو قسم پہلی لا علاج ہین اور تیسری قسم مین حیلہ یہ ہی کہ قطع کرین لیکن بہت گہرا نہ کاٹین تاکہ عروق محفوظ رہین اور بعد اسکے خون کو زاک کی غبر وسے بند فرماوین چوتھا واقع ہونا کسی آفت کا عضلون حنجرہ مین ہی بسبب استرخا کے خواہ تشنج کے علامت اسکی یہ ہی کہ شروع کرنا حرفون کا مشکل ہوگا علاج اسکا یہ ہی کہ غرغرہ کرین اور جب ارادہ بولنے کا فرماوین تو پہلے سانس عظیم اندر کو کھینچین تاکہ بروقت نکلنے سانس کے قوت سے حنجرہ متحرک ہووے اور یہ حیلہ اچھا ہی پانچوان قطع ہوجانا زبان کا ہی پس اگر تمام زبان کاٹی جائے تو لا علاج ہی اور اگر سرا اوسکا کاٹا جائے تو حیلہ یہ ہی کہ دونون طرف زبان کی کاٹین تاکہ سرا اوسکا نہین ہوجائے پس اوسوقت کلام فصیح ہوجاتا ہی جیسا کہ شفاء عاجل مین مذکور ہی اور شیخ نے اکسیر فرمایا ہین کہ لکنت سے مجکو غم نہین کیونکہ اگر لکنت اچھی نہوتی تو حضرت موسی صلوات اللہ علی نبینا و علیہ السلام مین اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ مین اور حضرت مہدی رضی اللہ عنہ امام بارہوین مین نہوتی اور حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حضرت امام حسن علیہ السلام کے حق مین فرمایا ہی کہ لکنت اسکی وراثت اسکے چچا حضرت موسی صلوات اللہ علی نبینا و علیہ السلام سے ہی اور مجکو تھوڑی سی مشابہت کے لیے کافی ہی اور کیا اچھا کہا ہی قطعہ الیس اللیل یجمع ام عمرو و ایانا فذاک لنا تدانی و یاتینا الصباح کما اتاہا و یعلوہا النہار کما علانی فائدہ ضرور یہ لینے لڑکے ایسے ہوتے ہین کہ کلام کرنا اونکا دیر سے ہوتا ہی یا لثغ اور تمتام اونمین دیر تک رہتی ہی باعث اسکا وقع ہونا رطوبت کا عضلون زبان مین ہی اور بلوغ اسکا محلل ہی بلکہ اکثر اوقات کسی مرض تیز کے پیدا ہونے سے تحلیل ہوجاتی ہی اور ان سب مین کہانا کبوتر کا بالخاصیۃ مفید ہی اور ملنا شہد سے اور نمک اندرانی سے اور بصبر کرنا کلام پر بھی مفید ہی اور منجملہ خواص کے یہ ہی کہ پینا خون قرد کا جالب خرس کا ہی

کلام باطل ہونے ذوق مین اور فساد اوسکے مین

اور یہ دونون یا تو کسی خاص سبب زبان سے ہین یا بشارکت معدہ یا دماغ سے پہلے مین مضمضہ کرنا کفایت کرتا ہی اور دوسرے دو قسم مین پہلے اصلاح کرنا معدہ کا اور دماغ کا ضرور ہی لیکن بطلان ذوق کا پس واقع ہونا اوسکا بسبب رطوبت عصبہ حس کے کہ آتا ہین مرطوبات کے بلکہ یا ہین گرم اور سرد کے فرق نہین کرسکتا علاج اوسکا مثل خدر اور فالج کے ہی پس شربت اصول سے نضج اور قوقایا وغیرہ سے استفراغ اور عاقرقرحا اور مویزج اور خردل اور رایانج سے کلیان اور پیاز اور تخم اور خردل چبایا کرین اور جو تدبیر کہ ہم نے مین امراض عصب مین مذکور ہین عمل مین لاوین لیکن فساد ذوق کا اسی سبب سے ہوا کرتا ہی کہ زبان مین کسی خلط نے سرایت کیا ہی پس ذائقہ اوس خلط کا اگر وہ بہت ہی تو ہمیشہ اور اگر قلیل ہی تو بوقت نکلنے لعاب کے معلوم ہوتا ہی پس شیرین خون سے یا بلغم شیرین سے اور تلخ صفرا سے اور نمکین بسبب امتزاج صفرا کی بلغم کے اور عفونت و ترشی آمیزش بلغم اور سودا سے ہوا کرتا ہی علاج اسکا تنقیہ ہی اور کلیان مع اشیای مستفرغہ خلط کے

کلام پہٹ جانے زبان مین اور اوسکی خشکی اور سوزش اور خارش مین

پس دونون پہلون کا سبب خشکی ہی اور دوسرے دو پچہلون کا سبب گرمی ہی اور دونون یا سافج مین یا مادی اور دلیل خلط کی رنگ زبان کا ہی اور یہ بھی کہ یہ سبب یا تو خاص زبان سے ہی یا بشارکت دماغ کے خواہ معدہ کے ہی اور دلیل مشارکت کی واقع ہونا اختلال کا

دونون مین ہی اور جلنا زبان کا اکثر مشارکت معدہ سے ہوتا ہی اور کبھی درم احشا سے علاج اسکا یہ ہی کہ دفع اسباب کا کرکے بعد اسکے کلیان بلعاب اسپغول اور بہدانہ اور عصارۂ خرفہ اور تخم خرفہ اور آب تربزہ اور جو اور روغن بادام اور کدو اور گل سے کرین اور ہلیلۂ زرد کو تنقیہ کرنے مادۂ گرم زبان کے لیے عمدہ تاثیر ہی چبا دین اور ملین اور اشیاے نمکین اور تیز اور بیخوابی اور بدہضمی سے پرہیز کرین اور پاچہ اور خرفہ اور پالک کھلاوین ایضاً مجربہ قانون شقاق کے لیے یہ ہی کہ کف خیار زبان پر ملین ایضاً سوڑہ کھلاوین ایضاً نافع جلن زبان کا یہ ہی نعناع زبان پر ملین اور املی اور چینی خواہ خستہ آلو خواہ حب کب تخم خربزہ اور تخم کدو اور ترنجبین اور نشاستہ سے تیار کرکے منھ مین رکھین اور کبھی خشکی زبان کی بسبب رطوبت چیپدار کے جسکو حرارت نے منعقد کیا ہی لاحق ہوتی ہی علاج اسمین مسواک ہی اور تنقیہ کرنا مفید ہی

کلام ضفدع زبان مین

اور یہ غدہ سخت نیچے زبان کے مائل بسبزی یا سرخی ہوا کرتا ہی باعث اسکا رطوبت چیپدار ہوتی ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ اوسے محللات اور قاطعہ اور مجففہ مانند نمک اور سرکہ اور نوشادر اور عفص اور زراوند اور زنگار اور زاک کے کام مین لاوین ایضاً مجربہ قانون زاک سوختہ اور سورنجان مع سفیدی بیضہ کے ہو ایضاً شاہترہ ایک جزو زوفا دو جزو صدف بحری سوختہ اور شکر طبرزد اور بجرش مساوی کل لیکر زبان پر ملین اور بعد اسکے سرکہ مین آس اور گل انار اور فقاح اذخر کو جوش دیکر کلیان کرین ایضاً دواے مدروح کے اکون بر صعتر اور پوست انار اور نمک ہو ایضاً تماسی اور یہ تجربہ قلاع اور قروح لثہ مین مذکور ہین نفع دیتی ہین ایضاً فصد کرنا اون رگ کا جو نیچے زبان کے واقع ہین نافع ہو ایضاً آخر حیلہ یہ ہی کہ کاٹ ڈالین لیکن بہت نگاہ رکھنا چاہیے کہ مبادا کہ جو رگین نیچے زبان کے واقع ہین وہ کٹ جائین

کلام نگاہ رکھنے صحت دانتون مین

نگاہ رکھنا صحت دندان کا بڑا مقصود ہی کیونکہ چبانا اور فصاحت اور خوبی منھ کی اور تبسم انھین سے ہوتا ہی اور اہمال کرنے اوسکے مین بخر اور درد پیدا ہوتا ہی حارث بن کلدہ نے کہا ہی کہ جسکے دانت گر جائین ثقل اوسکی نہین ہوتی اور طبری نے علت اسکی یہ بیان کی ہی کہ جب چبانا اچھی طرح نہین ہوتا تو ہضم مین بھی نقصان پڑتا ہی اور اوس سے منی لائق نسل کے پیدا نہین ہوتی اور اوسکے دستور کے لیے دو فصل ہین فصل پہلی اون چیزین جو حافظ اسنان کی ہین عمدہ انمین یہ ہی کہ مسواک سے اچھی طرح پاک کرین خصوص بعد نیند کے اور حدیث مبارک مین وارد ہی کہ اگر بلحاظ تکلیف امت کا نہوتا تو ارشاد کیا جاتا کہ وقت فجر کے مسواک کرین راوی اسکا ابو نعیم ہی خصوص بعد کھانے اشیاے مضر دندان کے جیسا کہ گوشت اور چھوہارے ہی لیکن اسمین مبالغہ نچاہیے تاکہ لثہ اور عمور کو ضرر نہ پہونچے اور بعد اسکے مواد کو قبول نکرین اور بھی وارد ہی کہ جو شخص چوب اراک یعنی پیلو سے مسواک کرے تو امراض دندان سے مامون رہیگا اور مسواک سے دانتون کو جلا اور تقویت اور خوشبو سے حاصل ہوتی ہی اور حدیث مبارک مین ہی کہ مسواک خوشبو کرنے والی منھ کی ہی اور خوش کرنے والی رب تبارک وتعالی کی ہی راوی اسکا احمد اور شافعی اور نسائی اور حبان اور بیہقی ہی اور بیہقی نے کہا ہی کہ مسواک سے آدمی کی فصاحت بڑھتی ہی راوی اسکا ابن سنی اور ابو نعیم ہی اور کہا ہی کہ زیادتی نماز کی جسمین کہ مسواک کی گئی ہو اوس نماز پر کہ جسمین مسواک نہین کی گئی ستر درجہ کی ہی راوی اسکا احمد اور دارقطنی اور حاکم ہی اور حاکم نے اسکو صحیح کہا ہی اور کہا ہی کہ لولا ان اشق علی امتی

غنی ہتی ہے اور حُنین مترجم نے بھی اوسکی تعریف کی ہی اور کہا ہی کہ جالی اور حافظ اومطیب یعنی جلا دینے والی اور نگاہ رکھنے والی
اور موںھ کی خوشبو کرنے والی ہی صفت شکر زعفران نوشادر ایک ایک درم گل سرخ قرفہ تین تین درم گل انار چار درم سعد ہلیلہ
پانچ پانچ درم ہلیلہ زرد سولہ درم تنتری زرنباد بیس بیس درم ایضاً مجربہ انطاکی اکثر امراض دندان کے لیے سپاری عفص
زرنباد دارچینی بلوط صعتر برابر ایضاً دواے عمدہ قانون سے ضعف دندان کے لیے صفت نوشادر دار فلفل زعفران
سک ایک ایک درم شب سماق دو دو درم دارچینی بائیس تین تین درم گل انار چار درم ہلیلہ نمک پانچ پانچ درم
عقرقرحا سات درم قرنفل پندرہ درم زرنباد سولہ درم ایضاً دواے عمدہ قانون سے صفت دارچینی دو درم بقم چار درم
صندل گل سرخ کبابہ سپاری قرفہ پانچ پانچ درم نشاستہ سے گوندھیں اور خشک کرکے عمل میں لاویں ایضاً سنون المبارک
مجرب محکم کرنے دانتون کے لیے اور بندش خون اور پیدا کرنے لثہ اور خوشبو کرنے موںھ کے لیے بقائی سے صفت صندل سفید
پوست اترج اذخر الاچی کلان بسباسہ قرنفل عود کبابہ مصطگی شک زنجبیل گل سرخ تخم گل ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ دارچینی گل انار
فلفل سفید عقرقرحا زرنباد تنتری زراوند مدحرج عود صلیب شونیز زعفران سداب انجبار بیخ مرجان جوز بویہ سماق ایک ایک
جزو نمک لاہوری کتھہ ہندی پوست بیضہ سوختہ سپاری سوختہ دو جزو ایضاً معمول اور مجرب بقائی سے اکثر امراض
دندان کے لیے اور ہلنے کے لیے اور درد کے لیے صفت توتیا نیلا شب عفص تمامی سوختہ نمک لاہوری کتھہ سفید الاچی کلان برابر اور جب
ہلنے اور درد کے لیے تیار کریں توزاج زیادہ کریں

کلام دانتون کے درد مین

سبب اسکا یا تو سوء مزاج ہی پس سخت گرم مین پانی گرم ضرر اور پانی سرد نفع کرتا ہی اور اکثر مین وہ مع دھڑکنے رگون کے اور
ورم لثہ کے ہوا کرتا ہی اور اکثر اوقات تیون تیز مین حادث ہوتا ہی اسی طرح برعکس اسکے ہوا کرتا ہی اور خشک سافج مین ہلاہو
دانتون کا ہوتا ہی اور وہ اکثر مشایخ اور صاحبان دق مین واقع ہوتا ہی اور تر مین بالکل درد نہین ہوتا اور یا مادہ بسبب اوسکا
کیفیت فاسدہ اور مقدار کے سبب کھینچنے کے ہوا کرتا ہی اور اسکے ساتھ گرانی اور ورم لازم ہی اور کبھی لمس سے اور رنگ لثہ سے
اور سن سے مزاج اور خلط پر دلیل پکڑتے ہین اور یا تو بخار ہی اور وہ سیری پر اور بدی ہضم پر زیادتی کرتا ہی اور یا تو ریاح ہی
اور وہ مشکل اور مدد ہوتا ہی بعد اسکے جو درد کہ بسبب شرکت دماغ کے ہوتا ہی اوسمین پہلے فساد دماغ کا اور نزلہ ہوا کرتا ہی اور
کبھی درد سر بھی ہوا کرتا ہی اور جو درد کہ بسبب شرکت معدہ کے ہوتا ہی اوسمین زیادتی اشیاے مبخرہ سے اور بدہضمی سے اور
نیند سے ہوتی ہی اور اکثر مین دماغی اوپر کے دانتون مین اور معدی نیچے کے دانتون مین ہوتا ہی اور جو درد کہ بسبب شرکت
عصبہ کے بوجہ متمدد ہونے اوسکے خون یا بلغم سے کہ بہت گرے اور تمام پھیلے ہوئے اور کند کرنے والے دانتون کے ہوتے ہین
اکثر اوسمین جوہر دانتون کا سالم ہوتا ہی اور غیر متغیر کی خاص ... ہوتا ہی اور جوہر دندان کو متورم اور رنگ اوسکے کو
متغیر کر دیتا ہی اور اونمین تفتت یعنی پارہ پارہ کر دینا اور کندی لاتا ہی اور مشتبہ ہو جانا اوس دانت کا کہ جس مین درد ہی
دوسرے دانتون سے یا بوجہ عام ہونے مادہ کے یا سختی درد کے ہوا کرتا ہی اور دھڑکنا آدھا حصہ زنخدان کا بسبب تحریک
شریانون کے اور جلدی نفع دینا ادویہ کا بسبب پتلے ہونے مادہ کے اور دیر سے نفع کرنا بسبب غلظت مادہ کے ہوتا ہی

علاج اسکا چند فصلون مین مذکور ہی **فصل پہلی** علاج مشترک اکثر اقسام مین اور وہ تعدیل اور تنقیہ عضو مشترک کا اور ہر
عضو آفت رسیدہ کا ہی فصد کرنے قیفال سے اور چار رگ سے اور رگ واقعہ نیچے زبان سے اور حجامت سے اور جونک
لگانے سے نیچے زنخدان یعنی ٹھوڑی کے اور اسہال کرنے ایارجات سے اور غرغرہ کرنے سے اور ریح ابیسکا اور دوا لگانے سے ہی
ایضًا شفا مین مذکور ہی کہ مطلق درد کے لیے سرکہ بہت نافع دوا ہی لیکن گرم مین فقط اور سرد مین مع شہد یا غیر اسکے
استعمال فرماوین اور اکثر اطبائے قدیم نے اسپر اجماع کیا ہی اور سرکہ مع نمک سنگ دونون مین بے مثل ہی کیونکہ رطوبت فاسدہ کو
خشک اور تحلیل اور قطع کر دیتا ہی **ایضًا** قریب اسکے مع روغن گل ہی کیونکہ روغن گل مسکن درد اور سرکہ جڑ نکالنے والا
اسکی ہی **ایضًا** نہایت نافع بلکہ کہتے ہین کہ عمل طبیبون کا اسطور ہی کہ سرکے مین زیرہ کرمانی نقوع کرکے استعمال کرین
ایضًا مضمضہ انطاکی سے مجرب درد اور نزلہ کے لیے جوشاندہ زیرہ اور ریشہ بترہ کا ہی **ایضًا** احمد و خارزانی نہایت تاثیر
دافع درد فورًا ہی اور دانتون کو محکم اور منہ کو خوشبو کرتا ہی **صفت** مصطگی زاک تخم ہزار الفی زنجبیل بریان سنگ جراحت
بریان تنکار بریان اثمد نمک سنگ ایک ایک جزو کتھہ سفید فلفل کتنیر بریان زیرہ بریان دو دو جزو سعد چار جزو مسواک کے
ساتھ استعمال کرکے بعد اسکے کلی کرین اور برگ پان چباوین **ایضًا** مضمضہ مجربہ دہلوی ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی عرق
گلاب چہ بیس درم کتنیر عفص پوست خشخاش گل انار اجوائن خراسانی ہلدی تنتری شبت بریان ماذو برابر لیکر مضمضہ کرین
ایضًا مجربہ دہلوی درد اور تحرک کے لیے صفت گل انار شبت طباشیر مین ایک ایک جزو عاقرقرحا دو جزو تنکار آدھا جزو
ایضًا سفون مجربہ درد کے لیے تنکار بریان نیلا توتیا بریان دستہ کے ساتھ مہین کرکے استعمال کرین **ایضًا**
مضمضہ مجربہ تحفہ درد اور قروح لثہ یعنی مسوڑے کے لیے سرکے مین صعتر اور زیرہ کو جوش دیکر کلیان کرین **ایضًا** مجربات
اوسکے سے یہ ہی کہ جوشاندہ فلفل اور پوست خشخاش سے مضمضہ فرماوین **ایضًا** مجربات اوسکے سے درد کے لیے اور نزلہ کے
کے لیے جوشاندہ فلفل سے کہ عرق گلاب مین جوش دیا گیا ہو کلی کرین **ایضًا** شفائے عاجل مین لکھا ہی کہ جو ہڈی کہ لید گرگ سے
نکلتی ہی اوس ہڈی سے دانتون کی جڑ کو خراش کرین تا کہ خون جاری ہو وے کہ وہ فی الحال نافع ہی **ایضًا** اسمعیل نے کہا ہی کہ
جدوار سے ملا کرین اور اوسکو سوکھے مین رکھین کہ ایک گھنٹے مین آرام دیتا ہی **ایضًا** مجربہ قانون صفت مغز خستہ تنبالو ایک
حصہ آدھا حصہ قرنفل ان سے ملا کر لین یا حلتیت یا سکبینا یا شونیز کو زیت سے سحق کرکے لگاوین **ایضًا** مجربہ قانون صفت
فلفل عاقرقرحا زنجبیل ایک ایک جزو بورہ ارمنی ڈیڑھ جزو جوشاندہ شبت یعنی سوئے اور چولہے کے ساتھ سحق کرکے استعمال فرماوین
ایضًا ارزانی نے کہا ہی کہ یہ نسخہ مجرب اور ایک لحظہ مین موثر ہی بلکہ بانخانہ شہتیر پرانے تک گندہ کا عرق روئی پر لگا کر
رکھین لیکن جو دانت کہ صحیح ہین اونکا لحاظ کرین کیونکہ یہ مفتت ہی **ایضًا** شیخ نے کہا ہی کہ سرکے مین سلخ الحیہ یا تخم حنظل کو
جوش دیکر عمل ہین لاوین **ایضًا** مجرب ارزانی شکر سیفال کو روئی مین لپیٹ کر دانتون مین رکھین **ایضًا** بو دینہ کہ ہی عاقرقرحا
فلفل سفید مُر صاف زیت منقی کے ساتھ ملاوین اور مضغ کرین **ایضًا** نمک سے کو رکھین کہ وہ دافع درد اور علاوہ اسکے
جاذب مادہ کا ہو کر زنخدان مین احداث ورم کا اور تسکین درد کی کرتا ہی **ایضًا** قی یعنی خلاف خربا اور بادنجان مین بخار لینا
بیخ حنظل یا تخم حنظل سے یا اندرول اور عاقرقرحا سے یا تخم پیاز سے یا تخم کرفس سے یا اسپ سے یا آس سے نافع ہی **ایضًا** نوشیں

ذکر کیا ہی کہ زبل و پک کی مفید ہی ایضاً داغ دینا نہایت موثر ہی لیکن مخفت ہی اور اسکے بہت طریق ہین ایک یہ ہی کہ گرداگرد
دانت کے آٹا یا موم کو رکھکر کسی تیل کو نہایت جوش دیکر اوسپر ڈالین لیکن روغن زیتون کا افضل ہی رازی نے کہا ہی کہ
ایک گھنٹے مین اچھا کر دیتا ہی دوسرا طریق یہ ہی کہ اوسپر ایک روئی رکھکر لوہے کو نہایت گرم کرکے دانت پر رکھین یا لوہے کو
تیل خام مین غوطہ دیکر دانت پر رکھین اور اکثر اوقات علاج اسکا مخدرات سے کیا جاتا ہی ملانے اور لگانے سے لیکن لگانے مین
خطرہ نہین ہوتا الا زیادہ لگانا اوسکا دانت کو فاسد کرتا ہی ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ نافع اسکے یہ ہین کہ جند اور افیون سے
کان مین قطور کرین اور اگر روغن گل کے ساتھ ڈالین تو نہایت نفع دیگا ایضاً افیون اور بذر البنج کو شہد سے ملاکر
بقدر ایک باقلا کے کھانے کے بعد اوسکے نیند کراوین کہ وہ منضج اور مسکن اور مختار رازی کا ہی ایضاً برطلاوس نے کہا ہی
کہ کھانا اور لگانا فلونیا کا مفید درد سخت کا ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ لگانا عقرقرحا کا مع افیون کے دافع درد سخت کا ہی
اور گرم مزاج مین کافور زیادہ کرین ایضاً معمول اطبا یہ ہی کہ افیون کو روغن گل مین حل کرکے اور روئی پر لگاکے دانتون پر
دھرین لیکن لحاظ رکھین کہ حلق کے اندر نجاوے کہ وہ نہایت خطرناک ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ نہایت سرد پانی سے کلی
کراوین اور اگرچہ اوس سے پہلے درد زیادہ ہوتا ہی لیکن اخیر مین تسکین درد کی کرکے تخدیر کرتا ہی **فصل دوسری** خواص اور
اعمال مین ارسطاطالیس اور ابن سینا نے کہا ہی کہ جو شخص چاند کو دیکھے اور قسم کھالے خدا سے چاند سے کہ اس مہینے مین کاسنی
اور گوشت گھوڑے کا نہ کھاؤنگا تو دانت کے درد سے اس مہینے مین بچا رہیگا ایضاً ابن سرابیون نے کہا ہی کہ ثعلب
یعنی لومڑی کے دانتون کو گلے مین ڈالنا مفید اور مجرب ہی لیکن سہو ہی دو طرح لکھے ہین اول یہ ہی کہ دانت [illegible]
کے لیے اور چیپ چیپ کے لیے کام مین لاوین اور دوسرا مطلقاً بلا تخصیص سہو لکھتے ہین ایضاً خلاصۃ منقولہ [illegible]
اکسیر سے یہ ہی کہ یہ نقش ب ا ر ص ل ا و ع ھ ر لا دیوار پر لکھین اور صاحب درد کو کہین کہ انگلی اپنی دانت درد ناک پر رکھے
اور صاحب عمل کا میخ کو ب پر تھوڑا سا ٹھوکے اور صاحب درد سے پوچھے کہ اچھا ہوا ہی یا نہین اگر کہے اچھا نہین ہوا تو
دوسرے حرف پر اور علی ہذا القیاس اور جس حرف پر کہے کہ اچھا ہو گیا ہی تو میخ کو ٹھونک کر دیوار مین سر تک گاڑ دیوے
اور بر وقت کتابت اور ٹھونکنے میخ کے ان دونون آیتون کو پڑھتا رہے وَلَوْ شِئْنَا لَجَعَلْنَاهُ سَاكِنًا وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ دہلوی رحمہ اللہ نے کہا ہی کہ عمل مذکورہ کئی بار کا مجرب اور صحیح اور عجیب ہی لیکن جب اوس میخ کو
اوکھاڑیگا تو اوسی وقت درد عود کریگا ایضاً عمل دوسرا آ ب ج د ہ و ز یہ سطر ایک کاغذ پر لکھکر کسی درخت کی
جڑ پر رکھین اور مریض کو کہین کہ انگلی اپنے دانت درد ناک پر رکھے اور میخ کو الف پر رکھکر تھوڑا سا ٹھوکین اور ایک مرتبہ سورۂ
فاتحہ پڑھین پس اگر درد جاتا رہے تو میخ کو اوسی مین گاڑ دین اور اگر درد نہ ٹھہرے تو دوسرے حرف پر میخ دھرین اور سورۂ
فاتحہ دو مرتبہ پڑھین اور اسیطرح ایک ایک حرف پر ایک ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ بڑھاتے جاوین کہ پیشتر از تمام ہونے
حروف کے درد سے آرام ہو جائیگا لیکن جس حرف پر آرام ہو جاوے اوسوقت اوس میخ کو سر تک گاڑ دین ایضاً [illegible]
کہ حضرت امیر المومنین عثمان رضی اللہ عنہ کا نام لکھکر دانت مین رکھین ایضاً پڑھنا دو رکعت نماز کا بعد نماز مغرب
بارواح حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ کے واسطے اکثر امراض دندان کے مشہور ہی اور امید ہی کہ یہ اثر سبب ہوگا

کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دانت بروز اُحد شہید ہوا تو انھون نے تمام دانت اپنے متابعت کے لیے شہید کر دیے تھے
لیکن اس قصہ کو محققین نے غیر صحیح فرمایا ہی **فصل تیسری** علاج خاص درد گرم مین مجربہ انطاکی سے یہ ہی صفتہ جو بریان
بیس درہم قرطم پندرہ درم تخم کاسنی خشخاش دھنیا عناب مرزنجوش دس دس درم چار رطل پانی مین جوش دیوین جب ایک
رطل باقی رہے دو تین مرتبہ کرکے پلادیوین اور اگر پندرہ درم املتاس زیادہ کرین تو اچھا ہوگا پس لگانے والے ادویہ مین
سرکہ ہی کہ وہ اصل ادویہ کی ہی اور تقویت اوسکی عرق گلاب سے یا روغن گل سے یا تمری سے یا برگ آس سے یا حب الآس
یا زرد آلو سے اور راشنہ اور کافور اور لسان الحمل سے یا پوست انار یا اجل یا نقاع اذخر سے یا لعاب اسپغول سے کیجاتی ہی ایضاً
دوا سے عمدہ صفتہ روغن گل مع کافور اور تھوڑی سی افیون کے ہی ایضاً پانی سرد مع بعضے ادویہ مذکورہ کے نافع ہی
ایضاً پانی بکو کا نہایت نافع ہی ایضاً مجربہ انطاکی صفتہ افیون اور برگ آس اور اجوائن خراسانی کو روغن بنفشہ
اور سرکہ مین جوش دیکر لگاوین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ ادویہ لگانے مین سے سرکہ اور افیون اور اجوائن خراسانی
اور برگ بید ہین کلیان کرین اور کبوس فرماوین **فصل چوتھی** علاج خاص مین درد سرد کے لیے ایارجات اور قوقایا سے
استفراغ کرین اور مریض کو قے دیوین اور حمام مین داخل کرین اور سنجرنیا اور تریاق اربعہ کو کھلاوین اور دانتون پر
لگاوین اور عاقرقرحا اور زنجبیل اور شیطرج اور تخم حنظل اور شاہترہ اور پودینہ اور کچور اور فلفل سے منجن اور انھین کو
سرکہ مین جوش دیکر کلیان خواہ مع ماء العسل مفرد خواہ مع روغن گرم کہ جسمین بیخ خطمی اور بابونہ کو جوش دیا ہو کلیان کراوین
اور زردی بیضہ گرم کو دانتون مین لیوین اور زنجبیل اور جوزا اور صنوبر اور سداب اور بادیان کو مضغ کرین ایضاً انطاکی
کہا ہی کہ عمدہ اشیاے لگانے سے یہ ادویہ ہین زنجبیل اور ثوم اور عاقرقرحا اور صعتر اور خردل انمین سے جو دوا میسر ہو سکے مع
شہد کے لگاوین ایضاً شفاے عاجل سے منقول ہی کہ مونیج کو رون مین لپیٹ کر تہ کرین اور دو برتن مین کوٹین اور جہان
درد ہو وہان رکھین فوراً آرام ہو جاویگا ایضاً اسی طرح مسکن ہی اور جو دانت کہ صحیح ہین اونکو محفوظ رکھتا ہی ایک قیراط مصری [illegible]
رکھین ایضاً تذکرہ مین مذکور ہی کہ بلانا تھوم کا ایک گھنٹہ مین درد سے آرام دیتا ہی ایضاً بیخ کبر وغیرہ کو دانتون مین پکڑین
ایضاً شمعون نے کہا ہی کہ کوئی دوا عمدہ واسطے تسکین بلغم کے دانت سے اور نہایت جلدی نفعمند درد کے لیے اس دوا سے نہین ہی
صفتہ تخم حنظل کو سرکہ مین جوش دیکر کلی کرین اور اگر سردی زیادہ ہو تو شراب مین جوش دیکر استعمال کرین ایضاً
تریاق الاسنان نہایت نافع صفتہ حلتیت جند بیدستر فلفل مر صافی زراوند زنجبیل مع افیون مساوی الوزن شہد کے
ساتھ گولیان کرین لیکن صاحب مغنی اور تحفہ نے مر اور زراوند کو ذکر نہین کیا ایضاً تریاق اسنان نہایت مجرب [illegible]
صفتہ فلفل عاقرقرحا حلتیت نمک سنگ مساوی شہد کے ساتھ گولی باندھکر سایہ مین خشک کرین اور ایک ایک گولی [illegible]
ایضاً مجربہ انطاکی صفتہ [illegible] پانچ پانچ درم
[illegible] دو دو درم جوش دیوین [illegible] کہ یہ دوا ان امراض کے لیے [illegible]
[illegible] ایضاً مجربہ انطاکی صفتہ [illegible] عاقرقرحا پانچ پانچ درم
[illegible] ایک ایک درم جوش دیکر [illegible] کرین اور [illegible] دانتون پر

کئی مرتبہ رکھیں **فصل پانچویں** علاج دردِ نزلہ میں اور اکثر وقوع اوسکا بعد پیدا ہونے زکام کے جو بند ہو جائے ہوتا ہی اور تدبیر
اوسکی مانند نزلہ کے ہی اطریفلات وغیرہ مستعمل کریں اور مترجم نے اس درد نزلہ کے لیے بعد اسکے کہ کوئی فائدہ اطریفلات سے
نہ کیا تھا اور درد نے اس حد تک طوالت پکڑی کہ آٹھ مہینے تک رہا اور مریض لاغر ہو گیا اور رات کی نیند اوسکی جاتی رہی
تب تریاق النزلہ جو نسخہ اوسکا نزلہ میں مذکور ہو چکا ہی دینا شروع کیا اور فائدہ ہو گیا اور بالکل دو برس تک درد نہوا ایضاً
تحفہ سے جوشاندہ بیخ انار سے کلیان کراویں گرم مزاج میں سب سے افضل ہی ایضاً مجرب تحفہ مراتب فلفل اور شہد ملین ایضاً مجرب
تحفہ بار بار کے لیے فلفل سیاہ کو عرق میں گلا بر بیخ جوش دیویں اور بار بار کلیان کریں اور کبھی آسمین پوست خشخاش کا زیادہ
کیا جاتا ہی اور دفع الفور نافع ہوتا ہی **فصل چھٹی** درد دھڑکنے دانتوں میں ابو منصور نے کہا ہی کہ جب دھڑکنا اور جلن زیادہ ہو
تو کافور اور عاقرقرحا لگاویں ایضاً نافع زیادہ اس سے یہ ہی کہ افیون کو روغن زردمیں حل کریں اور روئی پر لگا کر دانتوں پر
دھریں ایضاً دانتوں میں رکھنا انزروت کا نافع ہی ایضاً آب بیخ اور روغن گل اسی طرح ہی ایضاً آب کو مع سرکہ
مثل اوسکے ہی ایضاً شاخ گوزن سوختہ مع سرکہ مفید ہی **فصل ساتوین** تدبیر نکالنے دانتوں میں اور یہ حیلہ آخری
اور ضرورت قلع کی اوسوقت پڑتی ہی جب کوئی دوا اور دوسری تدبیر نفع نہ دیوے یا نفع دیوے لیکن جلدی سے درد مکرر عود کرے
کیونکہ دندان او دندان صحیحہ کو بھی نقصان پہنچتا ہی اور نکالنا اسکا اوسوقت جائز ہی کہ جب متاکل ہو جاوے خواہ
سبب خاص بدندان پایا جائے اور اگر باشتراک عصب اور عمور ہو یا مسوڑے میں ورم اور استرخا ہو تو کچھ فائدہ نہیں کرتا اور
شاذ و نادر ہی کہ بسبب مائل کے نکلنا دانت درد کو نفع دیوے اور زنہار خبردار کہ جو دانت کہ محکم ہیں اونکا قلع ہرگز نچاہیے
کہ موجب درد شدید اور ورم اور سیلان کا ہوگا اور پیدا ہونے درد آنکھ کا اور تپ کا ہی بلکہ تدبیر اسکی یہ ہی کہ پہلے دانت کو
مسوڑے سے علیحدہ کر کے اوسپر ضماد کریں اور اودیہ مانند پوست توت اور عاقرقرحا کے پیساکر اوسپر سرکہ مین ملاویں اور
ایکدن میں تین مرتبہ یہ دوا لگاتے رہیں تاکہ ڈھیلا ہو جاوے اور بعد اسکے نکال لیوین ایضاً بیخ توت مع سرکہ پانچ اونگر
اور زرنیخ برابر نفع میں مثل دوا مذکور کے ہی ایضاً ملہی پوست بیخ توت ایک حصہ ایک جزو زرنیخ دو جزو شہد کے ساتھ ملاویں
اور دھوپ میں رکھیں ایضاً ابن سینا نے کہا کہ صرف دودہی سرکہ کا عجیب ہی ایضاً ابن سینا سے حب تخم
انگن ایک حصہ کندر دو حصہ مرکب انجیر کے ساتھ جوش دیکر کام میں لاویں کہ جلدی نکال دیگا ایضاً چربی غوک
بڑی سبز کی ایسی تقویت کرتی ہی کہ احتیاج قلع کی نہیں پڑتی ایضاً آٹا ملا ہوا مع دودھ متوعات کے اوسی طرح ہی

کلام ہلنے دانتوں میں

اور وہ دو فصلوں میں ہی **فصل پہلی** علاج اوسکے میں ہو جب اسباب اوسکے پہلا فراخ ہو جانا مرکز دانتوں کا ہی
جیسا کہ لڑکوں میں ہوتا ہی تاکہ بچاہے دانتوں پہلے کے دوسرے دانت محکم زیادہ پیدا ہوویں علاج اسکا نکرنا چاہیے
دوسرا ناقص ہونا جرم اونکا بسبب خشکی کے ہی جیسا کہ مشایخ میں ہوتا ہی اور یہ لاعلاج ہی جیسا کہ صاحب نقاہت
یا ضعف کی میں لا علاج ہی اور پہچان اسکی لاغر ہونے دانت سے اور زرد ہو جانے انکے ہی اور سلامت ہونے
مسوڑے سے ہوتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ ادویہ مرطبہ پلاویں اور روغن گل اور عصارہ عنب الثعلب مع ادویہ محکم کرنے والی

رُبّ اور فلفل اور سعد اور جیسا کہ شونیز مخلل مع شہد اور جیسا کہ نوشادر اور افیون اور جیسا کہ عفص مع عفص اور زراج اور جیسا کہ
کبریت یا عقرقرحا مع بیرجون کے اور جیسا زیت مع فلفل خواہ مع رُبّ خواہ مع زعفران کے اور جیسا عقرقرحا اور افیون مع
قطران اور شہد کے بحجر نیا اور تریاق الاربعہ ایضاً مدوحہ انطاکی ہر ایک دوا انہین سے ہی یعنے حلتیت اور زرنبا د اور
گل سرخ اور مُر اور سندروس اور مصطگی ایضاً قانون سے زنجبیل مع شہد اور سرکہ نہایت مفید ہی ایضاً نہایت مسکن درد
کے لیے صفت بھنگ کو جوش دیکر موم کے ساتھ ملین ایضاً اروع اور مقوی رُبّ ہی ایضاً مجربہ قانون نہایت مفید درد
اور تاکل کے لیے کافور ہی اور اگر حرارت زیادہ ہو تو افیون زیادہ کرین ایضاً قانون سے نہایت نافع سرکہ مین بیخ کبر کو
جوش دیکر کلیان کرین ایضاً دوا بے عمدہ قانون سے صفت عقرقرحا فلفل ایک ایک جزو بورق بنک دو دو جزو
افیون نیم جزو ایضاً نافع جند عقرقرحا افیون قنہ مساوی الوزن ایضاً فلفل الاچی مع شہد خواہ عقرقرحا اور مُر
مع شہد خواہ قنہ اور اجوائن خراسانی مثل اوسکے ہی

کلام دانتون کے کیڑون مین

باعث اسکا متعفن ہونا رطوبت کا ہی یا باقی رہ جانا طعام کا ہی دانتون مین اور اس سے درد اور بوسیدگی اور دغدغہ
پیدا ہوتا ہی علاج اسکا پاک کرنا دانتون کا مسواک سے اور کلیان کرنا اور بعد اسکے ادویہ قاتلہ عمل مین لانا ہی جیسا کہ
شونیز ہی ایضاً نہایت مجرب یہ ہی برگ شفتالو سے مع تھوڑے سے ریوند طویل کے کلیان کرین ایضاً نہایت مجرب
خربق کو شہد کے ساتھ ملا کر کام مین لاوین ایضاً مویزج اور حلتیت سے سوراخون کو بھر دین ایضاً ستون سریع النفع فلفل ہی
ایضاً رازی نے کہا ہی کہ پارچہ مین بیخ کبر کو پوٹلی باندھین اور دانتون مین رکھین ایک گھنٹے مین آرام
ہو جائیگا بفضلہ تعالی اور بخورات کو اسمین بڑا دخل ہی اور نہایت نافع ہین اور مفید زیادہ اونمین سے تخم پیاز اور کراث
و بھنگ ہین کہ انکو موم مین یا بکری کی چربی مین یا شہد مین ملا کے بخور کرین ایضاً تخم حنظل اور تخم حنظل اور برگ عنب الثعلب
اوسی طرح ہی ایضاً اسمعیل نے کہا ہی دفلی کی لکڑی نہایت نافع ہی

کلام بقیہ امراض دندان مین

ایک اونمین سے ضرس ہی اور وہ کند ہونا دانتون کا اور حاصل ہونا ایک حالت کا اونمین مانند ضدرسی کے ہی وجہ اسکی یا تو کھانا
کسی چیز ترش یا قابض یا عفص کا ہی یا بلغم ترش یا سوداء ہی کہ معدہ مین یا فم معدہ مین واقع ہو وین اور بخار اونکا یا خود
وہ اوپر چڑھے اور کبھی بسبب تاثیر وہم کے جب دوسرے شخص کو ترشی کھاتا دیکھے تو کندی لاحق ہو جاتی ہی علاج لگانا اوس
دوا کا ہی جو گرم ہی تا کہ سردی لوبن سے جاتی رہے اور عصبہ فراخ ہو جاوے اور لگانا اون ادویہ کا ہی جو نرم کرتے ہین تا کہ قبض
رفع ہو جاوے پس پہلی قسم کے ادویہ مانند صعتر اور شہد اور زراوند طویل و قرنفل اور حلتیت کے ہین اور نمک فقط بہت نافع ہی
کیونکہ مخالف ترشی کا بالطبع ہی اور دوسری قسم کا ادویہ مانند خرفہ کے اور تخم خرفہ کے ہین اور یہ مجرب اور کافی ہین اور بادام
اور جوز اور پستہ اور فندق اور موم مین اور نارجیل تہا شدہ چیز ہی اور روغن شیر گرم اور دودھ سے کلیان کرین وسعد اون
مین سے خواب دار الاسنان ہی یعنی جاتا رہنا آب دانتون کی ہی سبب اسکا اگر بادہ ہی تو جو چیز سرد کھائیگا اوس سے ایذا پائیگا

اور اگر حرارت ہی تو اشیاے گرم سے ایذا پہونچیگی یا دونون سے بسبب ضعف کے ایذا حاصل کریگا یا ایک سے اور اکثر وقوع اسکا برودت
ہوتا ہی اور مع ضرس کے اور یہ متذر بہ درد ہی علاج سرد کے لیے شبت اور زراوند طویل اور ایارج فیقرا کا ملنا اور موم کا چبانا اور
ترقلی کو اور زردی بیضہ گرم کو دانتون مین پکڑنا ہی یہانتک کہ آنکھ سے آنسو بہے کہ اس سے شفاے عاجل حاصل ہوتی ہی اور تریب سکے
روٹی گرم ہی اور اگر بعد ان دونون کے روغن گل مین مصطگی حل کرکے کلیان کرین تو قوی زیادہ ہوگا **ایضاً** غنی سے پکڑنا طف کا
دانتون مین یعنی حلوا کا جو روغن بادام اور بیضہ و شہد سے بنایا گیا ہو بہت نافع ہی **ایضاً** نافع تمام روغن خردل ہی **ایضاً**
قطران گرم کیا ہوا اوسی طرح ہی اور اگر گرم کے لیے ہو تو روغن گل مع کافور اور صندل اور لعاب اسپغول اور چبانا خرفہ کا اور
تخم خرفہ کا اچھا ہی **ضرس** یعنی مرض زیادہ ہوجانا دانتون کا چوڑائی مین مانند قرہی اور ورم کے اور پس اگر سبب اسکا اخلاط گرم ہی تو درد
اوسکو لازم ہوگا اور بلغم ہی تو نہ درد ہوگا اور علاوہ اسکے رنگ بھی ایکسا دلیل ہی علاج گرم مین فصد اور تلیین کرین اور ماء الشعیر
مع خشخاش دین اور کلیان مع آب تمری اور رکو اور سرکہ اور عرق گلاب کے اور تمامی ادویہ سرد اور قابض کے فرماوین اور
ضماد ہذا یعنی جو اور گل سرخ اور باقلا آدھا آدھا جزو خطمی چوتھا حصہ جزو کا سرکہ اور روغن گل مین جوش دیکر کام مین لاوین
ایضاً خاکستر جلا یا خشک اور شاخہاے انگور مثل اوسکے ہی **ایضاً** محقق طبری نے کہا ہی کہ گل انار اور تمری اور سماق اور تخم خرفہ
اور طباشیر کو سرکہ کے ساتھ معجون کرکے روٹی پر لگاوین اور دانت پر رکھین کہ یہ دوا مجرب ہی اور صحیح بلا خطا ہی اور علاج
اسکا بلغمی مین یہ ہی کہ ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے استفراغ کرین اور بعد اسکے مداومت خلنجبین کی فرماوین اور مضمضہ عاقرقرحا
اور خردل اور مویزج کے کرین اور چبانا مصطگی کا اور سعد کا اور زنجبیل کا کرین اور روغن مصطگی اور بابونہ سے سعوط کرین **ایضاً**
محقق طبری نے کہا ہی کہ تقویم پیان مجرب ہی کہ ایک شخص مین زیادتی کو جو طول اور عرض مین ہو اکثر تحلیل کردیتا ہی **چوتھا**
زیادہ ہوجانا دانت کا درازی مین ہی اور وجہ اسکی یہ ہی کہ غلبہ نبات اور دانتون کے سخت ہی اور سبب گذر نے عرصہ کے
باقی دانت گھس گئے ہین اور وہ بسبب سختی کے اوسی حال پر رہا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ سوہان سے گھسوا ڈالین یا یہ ہی کہ جڑ
اوسکی مین ورم پیدا ہوا ہی اور اوسکو اونچا کردیا ہی علاج فصد اور تنقیہ کرین اور کلیان مع آب کو اور گل سرخ اور سرکہ کے
کرین اور اگر یہ علاج سے او کھڑ جانا دانت کا ہی علاج اگر خفیف ہی تو جو دوا کہ ہلنے دانتون مین مذکور ہو چکی ہین کام مین لاوین
اور اگر سخت ہی تو نکال ڈالین **پانچوان** حکہ اوسکو یعنی خارش کرنا دانتون کا ہی باعث اسکا کوئی خلط ہی کہ اوسکی جڑ مین
دغدغہ کرتی ہی اور بدون چبانے کسی چیز سخت کے اور رگڑنے دانتون کے آرام نہین ہوتا اور اکثر اوقات بسبب پینے پانیون
مختلفہ اور اطعمہ تیز کے واقع ہوتا ہی علاج تنقیہ ہو اور کلیان کرنا سکنجبین اور اشیاے ترش سے تنقیہ ہی **چھٹا** صریر الاسنان ہی
یعنی کرکرانا دانتون کا نیند مین اور وہ یا تو بسبب ضعف عضلات دونون زنخدان کے ہی کہ انکے سبب سے نیند مین ڈھیلی ہوکر متشنج
ہوتے ہین یا بسبب کیڑون کے ہی جو متحرک ہوتے ہین اور اونکے ابخرہ او ٹھکر عضلات کو ایذا دیتے ہین اور وہ لوجہ اسکے متشنج
ہوتے ہین بعد اسکے یہ اکثر لڑکون مین ہوا کرتا ہی اور بلوغ سے زائل ہوجاتا ہی اور جب مفرط ہووے تو اسکی کی علامت صرع کی خواہ
تشنج کی خواہ کیڑون کی دلیل ہی علاج ادویہ قاتلہ کیڑون کی کھلاوین اور تنقیہ سر کا کرین اور گردن گرم کرنے کے لیے روغنات
خوشبو کو تدہین یعنی ہی جیسا کہ دارچینی اور قسط اور زنجبیل اور مصطگی اور آس اور گل سرخ مین استعمال کرین **ساتوان** ثقل سے

دانتون کے ہی اور ورم عود کے لیے بعد اسکے کہ فصد قیفال کھلاوین گل سرخ طباشیر گلنار کشنیز سوختہ عدس بانی زرشک کے ساتھ
ملاوین اور عود پر لسوق کرین تفسیر البرغ لثہ کا ہی باعث اسکا بلغم شور ہی یا خلط گرم ہی یا پیدا ہونا دانتون کا علاج دو قسم
پہلی مین تنقیہ اور تیسری مین جلدی پیدا کرنے والے ادویہ کا استعمال کرنا ہی بعد اسکے تینون قسمون مین شمع اور روغن اور مسکہ
اور چربی مرغی کی اور دماغ خرگوش جو چیز کہ انمین سے میسر ہو سکے کام مین لاوین

کلام امراض لہات مین

اور لہات کو فارسی مین ملازہ اور ہندوستانی مین کوا اور ہماری زبان مین سنکری بولتے ہین پہلا مرض ورم ہی اور اکثر یہ نزلہ سے
حادث ہوتا ہی اور وہ تین قسم ہی ایک گرم ہی علامت اوسکی درد اور پیاس ہی اور خونی مین سرخ ہونا رنگ کا ہی اور صفراوی مین
تلخی اور جلن اور خشکی موہنہ کی ہی علاج قیفال کھلاوین اور اسہال فرماوین اور غرغرہ عرق گلاب اور بکو اور کاسنی اور انار
اور سکنجبین اور سرکہ اور املتاس اور لعابون سرد سے کرین اور ملنا گل سرخ اور صندل اور تنبری اور کافور اور گل انار کا مفید ہی
ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ ورم عظیم کے لیے کہ جسمین جلن قلیل ہو پہلا دوا یہ جیسا شب اور عفص اور پوست انار مین فائدہ مند ہین اور
جسمین جلن کثیر ہو آوین ادویہ نہایت سرد استعمال کرین اور تخم گل اور برگ اوسکا نہایت موثر ہین ایضاً گل انار ایک جزو شب
آدھا جزو اور اکثر اوقات کافور اور زعفران زیادہ کیا جاتا ہی ایضاً عفص مع سرکہ مفید ہی ایضاً آب انار ترش فائدہ کرتا ہی
اور اگر ادویہ قابضہ کے سبب تقلص سے درد اور سختی پیدا کرین تو نرم کرنا مع لعابات اور آب جہان اور نشاستہ اور آب گرم سے
واجب ہی اور اخیر مین ادویہ محللہ جو بلغمی مین مذکور ہین کام مین لاوین ایضاً نہایت نافع صمغ اور کتیرا اور انزروت اور اسفانج ہی
اور دوسری قسم بلغمی ہی علامت اوسکی سفیدی اور سستی ہی علاج مری اور سکنجبین اور خردل سے غرغرہ اور نوشادر اور شب
اور نمک اور صعتر اور فلفل اور دار فلفل اور رب السوس اور زعفران اور ہلدی اور حنا اور الاچی اور قصب الذریرہ اور قسط ملین
لیکن ابتدا مین عفص اور سماق مع عفص اور اخیر مین اخیر ادویہ اخیرہ مذکورہ کے کام مین لاوین تیسری قسم سوداوی ہی اور یہ سیاہ
اور سخت ہوا کرتی ہی علاج سودا کا تنقیہ کراوین اور ادویہ محللہ ملینہ کام مین لاوین اور جب مزمن ہوجاوے تو اطلیت بے مثل ہی
اور اگر ہموزن اسکے ہر ایک نوشادر اور شب سے زیادہ کرین تو قوی زیادہ ہوگا فائدہ بیان تدبیر مشترکہ تینون مین جو ادویہ
کہ خناق مین بیان ہوئے اور لگانے کے لیے کام آتے ہین وہ سب اسمین نافع ہین اوس مقام سے تلاش کرکے کام مین لاوین اور
انفیس مین لکھا ہی کہ علاج اور علامت اور مادہ اسکا مثل ورم زبان کے ہی لیکن اس مرض مین ادویہ مذکورہ زبان سے
بغیر غرغرہ اور پہونکنے کے اور اوٹھانے سنکری کے استعمال کیئے جاتے ہین لیکن جو ادویہ کہ ملازہ پر لگائے جاوین انکو سرے
لگاوین کیونکہ اونگلی سے ضرر ہوتا ہی اور ادویہ قابضہ کو بدون ادویہ محللہ کے کام مین نہ لاوین ورنہ خوف سخت ہو جانے
ورم کا ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ عصارہ انار شیرین کا مع پوست کے ایک حصہ اور شہد چھٹا حصہ قوام دیکر کام مین لاوین
نہایت مفید ہی ایضاً تمامی اوقات مین مفید فقط ایک جزو گل سرخ و دو جزو شب تین جزو ہی اور آسمین ادویہ محللہ جیسا کہ مر اور
زعفران اور سعد اور اشنہ اور زفاج اذخر ہی بکثرت استعمال کرین ایضاً وارشعثان بالخاصیت مفید ہی ایضاً خطاف سوختہ
شہد مفید ہی ایضاً اسغنین باواسم کانون مین ٹپکاوین دوسرا مرض استرخاء اللہات ہی یعنی ڈھیلا ہونا ملازہ کا ہی اور

اوسکو سقوط اللہات بھی کہتے ہین اور کبھی اس حد تک ڈھیلا ہو جاتا ہی کہ کلام کرنا اور نگلنا لقمے کا دشوار ہو جاتا ہی اور استرخا اسکا مع
ورم اور بغیر ورم کے ہوا کرتا ہی اور مقصود بیان کرنا دوسری قسم کا ہی سبب اسکا رطوبت ڈھیلی کرنے والی ہی اور اگر اسکے ساتھ حرارت بھی
رفیق ہو تو سرخی ملازہ کی دلیل حرارت کی ہی اور اکثر اوقات درد اور تپ بھی ہوتی ہی **علاج** قیفال کھلاوین اور پٹھ پر حجامت
کرین اور ادویۂ قابضہ سے جیسا کہ آس اور گل سرخ اور گل انار ہی غرغرہ کرین اور صندل اور سماق سے ملازہ کو اوٹھاوین اور
جو ادویہ کہ ورم گرم مین مذکور ہین وہ ملین اور اگر اسکے ساتھ برودت ہی تو **علامت** اوسکی لعاب کا مونھ سے جاری ہونا اور
نہونا علامات مذکورہ بالا کا ہی **علاج** اسہال بلغم کا کرین اور غرغرہ مع ماء العسل اور زوفا کے یا مع مانند شبت اور آس اور
عفص کے کرین اور ادویۂ محللہ جو ورم مین مذکور ہین ملین **ایضاً** ادویہ جیدہ سے دونون قسمون مین پس گل انار اور
شبت اور کافور سے اور اشالہ نوشادر اور عفص اور گلنار سے ہی **ایضاً** تخم گل آدھا آدھا رطل اور عصارہ لحیۃ التیس
تین اوقیہ شہد کے ساتھ جوش دیکر غرغرہ کرین **فائدہ ضروریہ** اطباے ہند کہتے ہین کہ ڈھیلا ہونا سنگری کا
کثیر الوقوع ہی اور منجر بہ لاغری اور زردی رنگ کے اور فربہ ہو جانے آنکھ کے اور لاحق ہونے قے کے اور ذرب کے اور جھول
ضعف کے بجلدی ہوا کرتا ہی اور زیادہ تر لڑکون مین ہوتا ہی اور فربہ ہو جانا قفا کا لازم اسکے ہی اور علاج اسکا اسطور ہی
کہ قفا پر حجامت کرین اور ادویۂ عطسہ لانے والے استعمال کرین اور الایچی اور پودینہ سے وجور فرماوین اور روریچ اور فلفل
اور نمک سنگ اور نوشادر کو اونگلی پر رکھکر ملازہ کو اوٹھاوین اور سینہ و رناک مین پھونکین اور زعفران سے سعوط
کرین **ایضاً** نفوخ مجرب صفتہ رال اور الایچی ہی اور یافوخ پر ادویہ مانند عفص مع سرکہ اور تمامی قسم مٹی کے طلا کرین
کیونکہ مابین یافوخ اور ملازہ کے اتصال ہی **فصل** بیان قطع کرنے ملازہ مین جب کہ ورم سنگری کا اور ڈھیلا ہونا اوسکا
ناچار کرے تو آخر حیلون کا یہ ہی کہ کاٹ ڈالین باوجود اسکے کہ اوسکی بیخ کٹ جانے مین خطر ہی چنانچہ جالینوس نے کہا ہی کہ
اوسکی بیخ کاٹے جانے مین ادا ہونا حروف کا بخوبی نہین ہوتا اور ریہ یعنی پھیپھڑا اور سینہ سرد ہو جاتا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ
اوسمین فروہ سے غبار اور دخان سے کھانسی پیدا ہوتی ہی کیونکہ حلق مین جلدی ہو پہنچ جاتی ہی اور پیاس پر صبر کم ہوا کرتا ہی اور
شیخ نے کہا ہی کہ وہ ریہ اور معدے کو آفات خارجیہ کے لیے جیسے گرمی اور سردی اور باد اور غبار کے لیے مستعد کرتی ہی اور اکثر اوقات
سرد کردینے سینہ سے ہلاک کرتی ہی یا صاحب اسکا ہواے معتدل کو سرد سمجھتا ہی یا خون اوس سے جاری ہو کر بند نہین ہوتا اور بہتر اوس
ملازہ کے کہ جسکی جڑ مین اور سر اوسکا ہوتا اور سفید یا سرخی اور سیاہی سے ہو نہ کاٹین اور اگر اوس سے پیپ نکلے یا ورانگلی ہو
زبان پہ ہی تو کاٹنا اوسکا زیادہ تر لائق ہی لیکن جو کہ سرخ اور غلیظ ہی اوسکے کاٹنے سے بقراط نے منع کیا ہی کیونکہ کاٹنا اوسکا مہلک ہی جرا
خون اور موجب ورم ہی اور طریق کاٹنے کا یہ ہی کہ زبان کو نیچے دباوین اور جسقدر کہ سنگری زیادہ خلقت سے ہی اوسکو مقراض سے
کاٹ کر بعد اسکے پھٹکری اور کاہی اور سبز ڈالین اور اگر خون بند نہووے تو گردن اور پستان پر حجامت کرین اور رائی کھلاوین
اور قرص کہربا کھلاوین اور ادویۂ رعاف سے کلیان فرماوین اور اگر دوا سے کاٹین تو طریق اوسکا یہ ہی کہ نوشادر مع اقسام
زاک اور شب اور حلتیت کے چھوٹے چمچے پر رکھکر اوس جگہ پر لگاوین اور چند مرتبہ دن مین اسی طور کرتے رہین کہ تین دن مین
سیاہ ہو کر ساقط ہو جاویگا اور یہ طریق بے خطر ہی

کلام خناق مین

اور اوسکو خناق اور خانقہ بھی بولتے ہین اور اسکے بیان کے لیے چند فصلین ہین **فصل پہلی** ماہیت اور اسباب اور علامات اوسکے مین
اور وہ عبارت ہی تنگ ہونے سانس سے یا نگلنے سے یا دونون سے بسبب ورم مری کے یا حنجرہ کے اور بہت مشکل بلع یعنی نگلنا ورم مری مین
اور زیادہ تکلیف سے آنا سانس کا ورم حنجرہ مین ہوا کرتا ہی لیکن اگر ورم بڑا ہی تو فرق باقی نہین رہتا اور وہ ورم یا تو رباطون مری مین
اور حنجرہ مین یا عضلون مین یا اونکے پردون داخلی مین یا خارجی مین ہوا کرتا ہی پس اگر ورم مری کے اندر ہی تو زبان تالو کے ساتھ لگی ہوا
ہوگی اور جب ورم باہر گردن کے یا موہنہ مین ہو وقت کھولنے اونکے کے اور دبانے زبان کے ظاہر ہووے تو سینہ ابھرا ہوا اور جسقدر
کہ ورم مائل زیادہ بباطن اور دیکھنے سے دور ہوتا ہی اوسی قدر خراب زیادہ ہوتا ہی علامت اوسکی تنگی سانس کی اور باہر نکلنا آنکھو
اور مشکل سے حرکت کرنا زبان کا اور غنہ ہونا کلام کا اور اوائل مین متواتر اور مختلف ہونا نبض کا اور بعد اسکے صغیر اور متفاوت
ہونا ہی اور جب مرض سخت ہوتا ہی تو پانی ناک سے نکلتا ہی اور واسطے لینے سانس کے سینہ کو ہلایا جاتا ہی اور اوسکی سانس مین نفخ
نہین ہوتا اور جب مرتا ہی تو پہلے اوسکے تشنج ہوا کرتا ہی جیسا ابو علی سینا نے ذکر کیا ہی **فصل دوسری** اون دو قسمون مین جو
خناق سے سخت ہین پہلی قسم کلبی یعنی کتے والی ہی کیونکہ وہ آبین کھولنے موہنہ کا اور باہر نکالنے زبان کا محتاج ہوتا ہی اور
طبری نے کلبی سے نام رکھنے کی وجہ یہ لکھی ہی کہ وہ اکثر کتے کو لاحق ہوتی ہی اور امید ہی کہ طبری نے اس سے جنون کتے کا مراد رکھا ہوگا
اور وہ کبھی بسبب پیدا ہونے ورم کے عضلات باطن مین یا زائل ہو جانے فقرون کے ہوتا ہی اور وہ غالبا چوتھے دن قاتل ہی
دوسری قسم ذبحہ ہی اور وہ ورم ہی اون عضلون مین جو اوپر دونون جانب حلقوم کے واقع ہین اور اونکے سبب سے قوت نگلنے کی
ہوتی ہی یا اون عضلات مین ہی جو مری کے موہنہ پر اور حلقوم پر واقع ہی یا وجود ظاہر ہونے سرخی کے مانند چاند پہلی تاریخ کے گردن پر
ایک کان سے دوسرے کان تک اور اسی وجہ سے نام اسکا بشباہت اوس جانور کے کہ جو ذبح کیا جاتا ہی ذبحہ رکھا گیا ہوا اور نگلنا اور
اور بولنا اس مرض مین بالکل نہین ہو سکتا اور قلق سخت ہوتا ہی اور غالبا اس مرض کو مہلت نہین ہوتی لیکن اگر بہتر گھنٹے سے
تجاوز کرے تو علاج کیا جاوے اور قبل گذرنے بہتر گھنٹے کے اگر تدبیرات کھلانا فصد کا موجب ہلاکت کا ہوتا ہی جیسا کہ طبری نے
ذکر کیا ہی کہ ایک مریض کے لیے اطبا نے تجویز فصد کی کی اور حنین بیٹے اسحاق کے اور اسحاق بیٹے حنین کے نے منع کیا فصد اون
اطبا کے کہا کہ اگر فصد کروگے تو ضعف سے مرجاویگا اور اگر ضعف سے نہ مریگا تو خناق سے فوت ہوگا اور کہا ہی کہ بعد
فصد لینے کے دو گھنٹہ بعد مر گیا تھا بسبب منقطع ہو جانے سانس کے **فصل تیسری** علاج خناق مین جو بسبب اخلاط ورم پیدا کرنے والی
اور ورم مذکورہ بموجب مادہ کے چار قسم ہی اور اکثر دموی ہوا کرتا ہی پس علامات خونی کے یہ ہین سرخ ہونا موہنہ کا اور زبان کا
اور حلق کا اور شیرین ہونا موہنہ کا یا مزہ مانند شراب کے اور ضیق النفس اور درد کھینچنے والے ہین اور علامات صفراوی کے درد
لاذع یعنی درد جلن پیدا کرنے والا اور جلانے والا اور خشکی اور تلخی موہنہ کی اور زردی زبان کی اور بہت پیاس اور کرب اور بیتابی
اور تنگی سانس کا دشوار زیادہ بنسبت خونی کے ہین اور دونون مین درد سخت ہوتا ہی علاج دونون مین قیفال اور جو رگ کہ نیچے
زبان کے واقع ہی اور چہار رگ اور صافن کھلاوین اور کبھی حجامت کرنا نیچے زنخدان کے کفایت کرتا ہی اور اگر خون کثیر ہو
تو پہلے اکحل اور باسلیق کھلاوین اور ران سے بہت خون تفریق نکالین اور دواء مخرجہ صفراء دیا کرین جیسا نقوع حماض اور

بعد اسکے سرکہ تازہ اور سکنجبین سے غرغرہ کرین اور پینے دودھ مین نفع تمام ہی پانچوین مرض منفجر ہونا خون کا ہی اور
علامات اور علاج اوسکے قی الدم مین مذکور ہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَصَلِّ عَلَى صَدْرِ دِيوَانِ الرِّسَالَةِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْهَادِينَ مِنَ الضَّلَالَةِ
ای پروردگار میرے فراخ کر سینہ میرا کو اور آسان فرما کام میرے کو اور رحمت بھیج اوپر صدر نشین دیوان رسالت کے اور اوپر اولاد اوسکی کے اور اصحاب اوسکے کے ہدایت کرنے والے ہین گمراہی سے

بعد اسکے یہ مقالہ پانچوان ہی مخزن سلیمانی سے امراض سینہ اور شش مین
وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ
اور نہین توفیق میری مگر خدا سے بلند بزرگ سے اور اوسپر توکل کرتا ہون اور اوسکی طرف رجوع کرتا ہون

دستور کلی علاج شش اور سینہ مین

اکثر امراض انکے سیال ہین اور بعد اسکے گندہ بہار مین ہوتے ہین خصوص جب اوسمین بارش ہوئی ہو اور پہلے اسکے صیف خالی بارش سے جسمین باد شمال چلتی رہی ہو گذر چکا ہو اور اکثر اوقات امراض انکے مودی بسوء مزاج دل اور جگر کیطرف ہوتے ہین اور امراض پھیپھڑے کے مشکل سے جاتے ہین کیونکہ جسم اسکا ضعیف ہی اور ہر وقت متحرک رہتا ہی اور اسی وجہ سے اوسپر موقت اور ریح ہضم کا نہین رکھا گیا بلکہ غذا نہایت لائق ہضم ہونے کا اشرف اعضا سے پہونچتی ہی اور اسی وجہ سے مواد انکے آسانی کے ساتھ نضج نہین پاتے تدبیر حرارت شش اور سینہ مین علامات حرارت کے یہ ہین فراخی سینہ کی اور عظیم ہونا نبض اور سانس کا اور زود چند ہونا سانس کا اور حرارت سانس کی اور گرانی آواز کی اور سرخی مونھ کی اور ایسی پیاس جو ہوا سے سرد سے رفع ہو جاوے اور پانی پینے سے مرتفع نہو وے اور کبھی جلن اور کھانسی بھی ہو اکرتی ہی علاج شربت بنفشہ کا اور نیلوفر کا اور انار شیرین کا اور لعاب اور شیرہ کاسنی کا اور تخم کاسنی کا اور تخم کاہو کا اور خشخاش کا اور خیارین کا اور خطمی کا اور دودھ تازہ مین چینی ملاکر پلاوین اور کافور اور صندل اور عرق گلاب پلا دین اور بنوکھا دینا اور طلا کرین تدبیر خشکی اون دونون کی ہین علامات خشکی کی یہ ہی باریکی اور سختی آواز کی اور لاغری اور صلب ہونا نبض کا اور کھانسی اور ربو بغیر تنفیہ کے علاج اسکا پلانا تمامی اقسام دودھ کا ہی خصوص بکری کا اور گدھی کا اور پلانا لعاب اسبغول کا مفید ہی اور کھلانا ساگ تازہ کا نافع ہی اور روغن بادام اور روغن بنفشہ اور روغن گل پلا دین اور سینہ اور ناف اور مقعد پر لگا دینا تدبیر سردی شش اور سینہ کے یہ ہین علامات اوسکی تنگی سینہ کی اور سانس کی اور آواز کی اور تیزی اوسکی اور ربو بہت واقع ہونا کھانسی کا اور ربو کا اور پیدا ہونا بلغم کا اور سفید ہونا رنگ کا ہی علاج فلاسفہ اور لبوب اور سنجبیر اور کندر اور مشک اور سکنجبین عسلی اور زنجبیل مربی کھلا دین اور روغن بہرنولی اور سداب اور شونیز اور قسط لگا دین اور ریاضت کرین اور سینہ کو ریاول حرکت سے [illegible] پیشتر گرم سے ٹکور کرین اور کبوتر اور چڑیہ کا شوربا سے اور کباب خرگوش اور راہو سے غذا فرماوین اور ماء العسل پیوین اور نبیذ دراز اور عرق سے اور سینہ پر پانی سے اور پیاز اور مکہ اور پانی سرد سے احتراز کرنا تدبیر رطوبت سینہ اور شش کے یہ ہین علامات اوسکی کثرت بلغم کی اور خرخرہ اور بحہ اصوات اور اونچی آواز سے عاجز ہونا

اور پہلے واقع ہونا نزلہ کا اور زکام کا ہی اور یہ مرض مشایخ مین کثیر الوقوع ہی **علاج** جو تدبیر کہ سردی کے لیے مذکور ہو چکی ہی بعینہ
اسمین کام مین لاوین اور نکالنے رطوبات کے لیے جو سر سے اوترتے ہین یا اونمین پیدا ہوتے ہین یا مجاور اسکے سے آتے ہین قی سے
اور اسہال سے اور تھوک سے بعد نضج کے عادت فرماوین آور منجملہ ادویہ منضجہ کے ماء الاصول اور شربت زوفا کا اور جوشاندہ انجیر کا
اور حلبہ مع شہد اور روغن بادام شیرین ہین **ایضاً** منجملہ ادویہ مجربہ تھوک لانے والے کے یہ ہی **صفت** حرمل اوقیہ روغن کنجد دو اوقیہ
شہد چار اوقیہ جوشاندہ کرکے استعمال کرین **ایضاً** ادویہ مسہلہ سے برکی اور ایارجات ہین **صفت** تربد زنجبیل چینی برابر جزو کے
دو درم لیکن ھفتہ یعنی حب اور یہ کہ تھوک لاوین استعمال کرنا اونکا نہایت مقصود اور عمدہ چیز ہی اور یہان حب اور یہ کہ فضول کو
نرم کرتے ہین اور پختہ اور لائق باہر نکالنے کے ساتھ تھوک کے کرتے ہین اور سانس کو سہل کرتے ہین ہم ذکر کرتے ہین منجملہ اونکے تخم السی
برنجاسف اور بادام تلخ اور تخم خیارین اور کدو اور ماء العسل ہی **ایضاً** قوی زیادہ اوس سے حلبہ اور ایرسا اور زراوند اور شونیز اور کندر
اور کمون اور کشمش اور انجیر اور چینا اور فلفل ہی **ایضاً** مجرب تنقیث یعنی تھوک لانے کے لیے کندر چار درم مر دو درم سفیدہ سے
لعوق بناوین **ایضاً** مر فلفل تخم اونجگن سکبینج خردل سے گولیان بناوین **ایضاً** قوی ہالیہ خردل تخم اونجگن عصارہ قثاء الحمار
انیسون شہد کے ساتھ ملاکر استعمال کرین بہت فضول نکالےگا **ایضاً** حب اصل السوس فلفل چینی مساوی **ایضاً** لعوق انجیر
لسوڑہ کشمش اصل السوس پرسیاوشان اور اگر تربد اور بسفائج زیادہ کرین تو نافع زیادہ ہوگا **ایضاً** عجیب غلیظ منی سے نکالنے
مواد سینہ کے لیے زوفا پودینہ اصل السوس خردل زیرہ فلفل تخم اونجگن انیسون برابر شہد کے ساتھ ملاکر ایک ملعقہ دیوین **ایضاً**
لعوق بےمثل مرضون سینہ کے لیے بقائی سے **صفت** پرسیاوشان بقدر مطلوب عناب پچاس دانہ اصل السوس دس درم جوش
دیکر چھانکر کے آدھا رطل فانیذ اور چوتھا حصہ رطل چینی کے ساتھ قوام دیوین اور اوسمین اصل السوس کتیرا صمغ نشاستہ تین تین درم کوٹ کر ملا دین

کلام آفت آواز مین

مخفی نرہے کہ آلہ آواز کا حنجرہ اور مزمار اوسکا زبان اور فاعل اوسکا ریہ ہی جو دفع کرنیوالا ہوا کا ہی بعانت تنفس ہونے حجاب اور
عضلات صدر کے ہوا کرتا ہی اور معتدل ہونا آواز کا منحصر ہی کشادہ حنجرہ کے اعتدال سے اور نرمی آوازکے اوس رطوبت سے جو
اوسکے باطن مین ہوا کرتی ہی پس جب کوئی چیز انمین سے خلل پاتی ہی تو آواز فاسد ہوجاتی ہی اور تدارک کرنا اسکے امراض کا
جلدی سے ضرور ہی کیونکہ بصورت مزمن ہوجانے کے زائل نہین ہوتا منجملہ اوسکے امراض کے بحۃ ہی بضم با اور تشدید حا اور اسکو
بحوحۃ بھی کہتے ہین اور وہ خشونت آواز کی ہی یعنی بیٹھ جانا آواز کا باعث اوسکا سوء مزاج حنجرہ کا یا ریہ کا ہوا کرتا ہی یا نوازل
ہوتے ہین جو حنجرہ اور ریہ کو خراش پہنچاتے ہین یا ورم ہی اور منجملہ اسکے کدورت ہی یعنی اندھیری سے آواز جیسا کہ راگنے کو آپس مین
گھسنے سے آواز نکلتی ہی باعث اسکا واقع ہونا رطوبت غلیظہ کا ریہ اور حنجرہ مین ہی منجملہ اسکے دقت ہی یعنی باریکی آواز کی جیسا کہ آواز
عورتون کی اور لڑکون کی اور خصیون کی ہوتی ہی باعث اسکا سردی یا تری یا خشکی ہی منجملہ اسکے غلظت آواز کی ہی جو مانند آواز
[illegible] کے اور [illegible] کو ہی سے ہوتی ہی باعث اسکا فراخی حنجرہ کی بسبب تری یا رطوبت [illegible] کے ہوتی ہی علاج اسکا
یہ ہی کہ سوء المزاج کو معلوم کرکے تعدیل اوسکی بدستور کرین لیکن گرم پس [illegible] اوسکا [illegible] بغیر اسکے کہ اوسمین [illegible] ہو
ہوا کرتا ہی اور ضرر پہنچانا اوسکا یعنی حمیات کا بسبب خشک کر دینے رطوبت کے ہوتا ہی اور خشکی [illegible] اکثر وقوع اسکا بہو پہنچنے

دھوئین سے اور آواز بست سے اور جماع سے اور بیخوابی سے ہوتا ہی تدبیر دونون کی یہ ہی کہ ماء الشعیر اور شیرۂ بادام اور تخم خیارہ اور لعاب
سع حیبنی اور حسو مرکب دودھ اور نشاستہ اور روغن بادام سے پلاوین اور حبوب صمغ عربی اور کتیرا اور تخم کدو اور خشخاش سے
تیار کر اسکے استعمال کرین اور سوہان اور بیضہ نیم برشت کھلاوین لیکن بردودت پس عوض اسکا پانی یا ہوسر سے ہوا کرتا ہی لیکن تر
پس وقوع اسکا طعام تر اور نزلہ سے اور پیدا ہونے بلغم کر یہ سے ہوتا ہی تدبیر دونون کی یہ ہی کہ حب فلفل اور حلتیت اور خردل
اور زعفران برابر لیکر مع شہد کے گولی باندھین اور جوشاندۂ انیسون بادیان اور سا انجیر تخم کرفس شہد کے ساتھ ملا کر غرغرہ کرین
اور جرعہ جرعہ پیوین اور رطوبت مادیہ کا استفراغ ایارج فیقرا سے فرماوین اور معجون النجاح مجرب ہی فائدہ اون ادویہ مین
جو آواز کو صفا کرتے ہین اور امراض مذکورہ کو نفع دیتے ہین پس بموجب مزاج کے استعمال فرماوین پس منجملہ ادویہ باردہ کے
تخم کدو اور خیارین اور نشاستہ اور کتیرا اور صمغ اور لعاب اسپغول اور جلاب اور رب السوس اور دودھ تازہ اور لسوڑہ اور
شربت انار شیرین اور دیا قوزا ہی اور منجملہ ادویہ گرم کے کشمش اور انجیر اور حلبہ اور چلغوزہ اور بادام اور کھجور اور حلتیت اور کچھ
اور فلفل اور لوبان اور عسل ہی ایضاً حب غنی منی سے بچہ سرد تر کے لیے صفت صمغ عربی انیسون اصل السوس ایک ایک درم
بادام شیرین تخم کتان بریان حب الصنوبر دو درم مصری دس درم آب بادیان سے گولی بناوین ایضاً نہایت مفید
بیٹھ جانے آواز کے لیے اور رطوبات حنجرہ کے لیے قادری ہے مغز پنبہ دانہ دار چلغوزہ ایک ایک جزو حلبہ تخم السی آدھا آدھا
جزو شہد یا شیرۂ انگور کے ساتھ گولی بناوین ایضاً قوی النفع جب رطوبت زیادہ ہووے فلفل حلتیت خردل برابر شہد
کے ساتھ گولی باندھین بقدر بیر کے خوراک ایک ہفتہ دن مین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ کھلاوین ایضاً دوا سے عمدہ بیٹھ
جانے آواز کے لیے صفت کتیرا پانچ درم چلغوزہ آٹھ درم تخم خربزہ بریان مقشر باقلا بریان مقشر بیس بیس درم کشمش چالیس درم
یا تیس درم خوراک تین گولی بقدر بیر وقت فجر کے اور شام کے ہی ایضاً گولی ہموزن چند بتقائی بادام تلخ تخم السی بریان حب الصنوبر
ایضاً غرغرہ کرنا مع عرق گلاب کے مفید ہی ایضاً مثل سرکہ اور شہد ملا کر کلیان کرین آواز کو صفا کریگا اور زائی
کہا ہی کہ بھی بیٹھ جانا آواز کا بسبب کھانے بینند ورسک اور کھانے دودہ چراغ کے مع تنبول کے حادث ہوتا ہی علاج اوسکا
یہ ہی کہ قی کراوین اور منجملہ اونکے غنہ ہونا آواز کا ہی یعنی کلام کرنا اسطور کہ ناک دبائی گئی ہی باعث اسکا سدہ خیشوم کا ہی بوجہ
خلط لزج کا منی کے اور بواسیر کے اور نزلہ کے علاج اوسکا بسبب یا بابا اوسکے کہی منجملہ اونکے خنان بضم خا اور اوسکو خنخنہ بھی
کہتے ہین اور امراض ناک مین شمار کرتے ہین اور وہ یہ ہی کہ بسبب نکلنے ہوا صوتی کے ناک سے کلام ظاہر نہووے سعوط نافع اوسکے
یہ ہی کہ عصص یہ اسقدر پانی انار میٹھے کا ڈالین جو اوسکو ڈھانپ لیوے اور سایہ مین خشک کر کے اسکے ساتھ انزروت اور کندر
آدھا آدھا جزو پانی انار کے ساتھ کہ جسمین پہلے عصص کو جوش دیا ہو ملا کر مطبوخ کرین اور سعوط فرماوین ایضاً سعوط شنکار مع قیروطی
نافع ہی منجملہ اونکے ارتعاش یعنی آواز مرتعش ہو باعث اسکا رعشہ یا اختلاج قصبہ کا ہی پس اگر بسبب رعشہ کے ہو تو وہ ہمیشہ رہتا ہی
اور سال مین زیادتی کرتا ہی اور اختلاجی کبھی کبھی ہوا کرتا ہی علاج جو ادویہ کہ امراض عصبی مین مذکور ہین کام مین لاوین ایارج
اور ایارج فیقرا اور جند بیدستر اور [illegible] اور رب السوس [illegible] کو شہد ملا کر
غرغرہ کرین ایضاً نافع رعشہ کوئی چیز گران خصوص لوح قلعی کی سینہ پر رکھین اور بعد اسکے تکلف سے کلام کرین آواز

شیخ نے کہا ہی کہ ایک مہینا پہلے اس سے پرہیز یہ کرین کہ آواز بلند نکرین اور کلام اور ضحک اور حرکات و غضب اور حرکت بدن کی کم کرین

کلام سو تنفس مین

اور وہ نکلنا سانس کا عادت طبیعی سے ہی پس تواتر اوسکا جیسا کہ صاحب ریاضت کا کرتا ہی ربو ہی اور مشکل سے آنا جانا سانس کا ضیق النفس ہی پس اگر انھین اس امر کی احتیاج پڑے کہ جبتک کھڑا نہو یا گردن کو سیدھا نکرے تو سانس نہین آتی پس وہ انتصاب ہی اور جب آنا سانس کا نہایت ضعف کو پہونچے تو تنجر ہی اور باعث ان سب کا کوئی مانع ہی جو ریہ مین خواہ مجاور اوسکے مین واقع ہوکر مانع سانس کا نفوذ طبیعی سے اوسمین ہوتا ہی اور بسبب قلت تروح کے ضیق النفس لازم اسکا ہی اور وہ اون امراض سے ہی کہ جنکا عود نوائب شدیدہ کے ساتھ ہوا کرتا ہی اور رجانا اوسکا مشکل سے ہوتا ہی بلکہ مشائخ مین متعذر ہی اور استسقا مین بادی کرتی ہی خصوص رطوبی اور بادی اور حرکت سے بھی زیادہ ہوتی ہی خصوص گرم اور خشک اور اکثر بلغمی ہوا کرتی ہی پس اگر سانس ہر وقت جاری رہے تو علامت نیک ہی اور اگر بند ہو جاوے تو بند خواہ بیداری مین خنق واقع ہوتا ہی خواہ منجر باستسقا لحمی خواہ خفقان خواہ سل خواہ ذبول خواہ ذات الریہ ہوتی ہی اور کبھی سانس ایسی ضعیف ہو جاتی ہی کہ بدون حرکت منخرین کے معلوم نہین ہوتی ہی یا بالکل باطل ہو جاتی ہی اور تروح بسام ہوا کرتی ہی پس نجات پانا اس سے نادر ہی اور علامہ آملی نے کہا ہی کہ درد کرنا دونون مونڈھون کا اور نقرہ دون گردن کا دلیل ردی ہی پس چاہیے کہ اسوقت علاج نہین بعد کرین اور جب آنکھ اور صدغ غائر ہو جاوین اور آواز نہین اور ناخن سبز ہو جاوین تو امید نجات کی نہین رہی اور غالبا پہلے مرنے سے آنکھین تھوڑی سی نرم اور نبض نملی ہوا کرتی ہی اور نیز اسہال کہ جسمین خون ہوتا ہی واقع ہوا کرتا ہی بعد اسکے علاج اسکا ہم پانچ فصلون مین ذکر کرتے ہین **فصل پہلی** علاج اسکے مین تفصیل وار سمجھنا چاہیے کہ اسباب بدی سانس کے بہت ہین ایک تنگی آلہ کی از روی خلقت کے اور غالبا اسکو ضیق لازم ہی اور علاج اسکا بجز اسکے کہ تنقیہ ریہ کی عادت کرین کوئی نہین دوسرا مزاحم ہونا کسی طعام کا یا خلط کا یا ریح کا معدہ مین یا پیدا ہونا ورم کا احشا مین ہی جیسا کہ ذات الجنب اور ذات الریہ اور ذات الکبد مین واقع ہوتا ہی یا واقع ہونا قرحہ کا حجاب مین اور سینے مین ہی یا خناق یا مادہ مستسقا کا ہی یا واقع ہونا سبب کا فضاؤن مین سبب منجر ہونے کسی ورم کے خواہ دبیلہ کے ہی یا غلیظ ہونے اخلاط سے ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ ازالہ اسباب کا کرین تیسرا ریاضت ہی پس وہ بسبب گرم کرنے دل کے اور گھرا کرنے بخار کے موجب ربو کی ہوتی ہی لیکن وہ جلدی زائل ہو جاتی ہی چوتھا واقع ہونا سوء مزاج کا ریہ مین اور سینہ مین ہی علامات اور علاج اوسکے دستورین مذکور ہو چکے ہین پس اعادہ اوسکا ہم نہین کرتے مگر کچھ تھوڑا سا بغرض نصیحت مسلمانون کے ذکر کرتے ہین پس سرد اکثر مشائخ مین ہوتی ہی اور درجہ بدرجہ مستحکم ہو جاتی ہی علاج اسکا فلاسفہ اور امروسیا اور سنجر پینا سے کرین اور پشم سے تکمید فرماوین اور گرم مین شموم سرد نافع ہین اور وہ کبھی بذات الریہ در ستسقا گرم کے ہوتا ہی اور خشک پہلے اسمین بیداری یا استفراغ یا تپ واقع ہوا کرتے ہین اور وقتا آواز کی اور پیاس اور خشکی مونھ کی بغیر تحریک کے لازم اسکے ہوتی ہین علاج دونون کا یہ ہی کہ شربتون اور دودھون سے چینی کے ساتھ تعدیل کرین پلاوین اور [illegible] روغن بنفشہ اور کافور پلانے کی اور طلا کرنے کی اور سونگھنے کی حاجت پڑتی ہی ایضا دوا الرئین منجبین نافع ہی اور اسکو [illegible] کیونکہ [illegible] اور ضیق کے [illegible] حرارت [illegible] ہونے مین نہایت [illegible] دوا ہی [illegible]

تو ام دیوین اور اوسمین اصل السوس دس درم تخم خطمی بہاٹ درم جو مقشر خشخاش سفید خمیرہ بنفشہ روغن بادام کثیرا حب الآس پانچ درم اور
پرسیاوشان تین درم داخل کرین ایضاً قانون سے نہایت نافع عسر نفس گرم کے لیے صفت اصل السوس چودہ درم گل سرخ چھ درم
عصارہ قافث افسنتین سنبل انیسون بادیان تین تین درم زرنباد دو درم ریوند اصطکی صمغ کثیرا رب السوس تخم خیارین تخم خیار
تخم کدو تخم ککڑی تخم خربزہ ایک ایک درم زعفران آدھا درم اور عنقریب کہانسی خشک مین ادویہ کافیہ مذکور ہونگے پانچوان
ابخرۂ دخانیہ ہی جو ریہ کو بہر کرتا ہی علامت اسکی عظیم ہونا نبض کا اور بڑا ہونا رگون کا اور گرمی سانس کی اور خفقان اور ضعف
دل کا ہی علاج یہ ہی کہ تنقیہ کرین افتیمون سے مع دودہ اور چینی کے خواہ اسکے جوشاندہ سے خواہ ماء الجبن سے ایارج فیقرا کے
ساتھ اور باسلیق چپ اور اسیلم چپ کہلاوین اور بعد اسکے ادویہ مبخرہ اور مرطبہ جو مذکور ہو چکے ہین استعمال کرین ایضاً شربت انار اور گاوزبان اور بانی
گاوزبان مع چینی کے نہایت مفید ہی ایضاً بادام اور انار شیرین مع چینی کے عمدہ چیزین ہین ایضاً یاقوتیات بارد نافع ہین ایضاً شربت سیب
اور صندل اور ماء الشعیر اور ملنا اطراف کا اور باندھنا اوسکا نافع ہی اور اشیاے سخت نمکین اور تیز اور ترش اور ادویہ مولدہ سودا کے
جیسا کہ مسور اور بادنجان اور گوشت گاے کا پرہیز کرین چھٹا بحران ہی کہ جسمین سے مادہ نیچے سے اوپر کو چڑھتا ہی اور وہ بشرط قوت
واقع ہوسکے منذر بہ مرض حاد کا ہوتی ہی اور ضعیف [illegible] واقع ہوسکے منذر بہ ناسازی ہی علاج واسطے دفع مادہ کے تقویت عضو
رئیس کی کرین ساتوان ضعیف ہوجانا اون قوت کا ہی کہ جس سے آلات کو حرکت ہوتی ہی بسبب کسی مرض کے یا ہواے
وبائی کے یا زہر کے علاج الفاعش یعنی کہ تدارک اسکے قوت حرارت غریزیہ بھی کرین اور ادویہ مقویہ اور تریاقیات کہلاوین
آٹھوان واقع ہونا ریاح کا آلات مین یا معدہ سے بین ہی اور بوجہ گرانی کے اور کھلوک کے ہوتا ہی اور جو اشیا کہ توڑنے والے
ریاح کے ہین اونسے اور ڈکارون سے کم ہوجاتی ہی علاج اونکا توڑنے ریاح کے ایسا اور تجویز ہضم مین بھی کرین اور روغنات گرم
اور جو ادویہ کہ رطوبی مین مذکور ہین اونمین ایضاً فلاسفہ اور ایسا نافع ہی ایضاً [illegible] نفع سند ہی نوان واقع ہونا
استرخا کا خواہ تشنج کا آلات مین ہی جو فراخ ہونے سے اور منقبض ہونے سے عاجز ہوتا ہے پس استرخا کی علامات فالج
اور ضعف نبض کے اور تنفس ہلکا کے یعنی ایسی سانس لینا کہ جیسے ہوئے والا سانس لیتا ہی اور محتاج ہونے کے سانس لینے مین
اس امر کا کہ سینے کو بسبب ہلاکے ہوتا ہی اور نکالنا سانس کا اسمین آسان زیادہ جانے سے ہوتا ہی اور تشنج مین جو ہوتا
اوسکے علامات کا مانند درد کے سینے مین اور تنفس تنگ ہوا کرتا ہی علاج اسکا وہی ہی جو امراض عصب مین مذکور ہی پس
موخر مین مصنوعات رکہین اور جوشاندہ سے آہستہ آہستہ [illegible] اور سینے پر روغنات ملین اور اگر مرض تشنج بسبب
تشنج یابس کے پیدا ہوا ہو تو لا علاج ہی دسوان پیدا ہونا بلغم کا ریہ مین ہی پس اگر دماغ سے اوترتا ہی تو یکبارگی بعد زکام
اور نزلے کے واقع ہوتا ہی اور اگر اوسمین [illegible] اوسکے تشوق ہی [illegible] ہوا کرتا ہی اور سینے سے مع خرخرے کے اور گرانی
اور نفث خام قلیل کے ابتدا مین اور پختہ اور کثیر کے آخر مین ہوا کرتا ہی اور سینے کے بلغم [illegible] ہی اور اگر [illegible] اسکے لیے بنایا
گئے ہین علاج یہ ہی کہ [illegible] نزلہ کے کام مین لاوین اور اسطوخودوس [illegible] بہت نافع ہی [illegible] تنقیہ
کیا ہو کہ اگر [illegible] دماغ سے ہی تو لا علاج ہی اور [illegible] بلغم کا [illegible] کرین اور [illegible] استعمال کرین اور جو ادویہ
کہ واسطے [illegible] پیدا ہو [illegible] بلغم کے [illegible] مذکور ہو چکی ہین استعمال مین لاوین [illegible] ماء الاصول اور شربت [illegible]

چلغوزہ اور کشمش کھلاوین اور مابین طعام اور پانی کے بہت فاصلہ کرین اور پانی کم پیوین اور اگر بجاے پانی کے ماءالعسل یا ماءالسکر یا جوشاندہ بزور استعمال کرین تو احسن ہی اور اشیاے نافخہ اور بھنی ہوئی چیزین اور ترشی مطلق اور دودھ اور چربی اور روغن اور خربزہ اور خیار سے بالکل پرہیز کراوین خاتمہ دوسرے دو مضمون مین پہلا پیدا ہونا سوء التنفس کا لڑکون مین ہی اور اکثر سبب اسکا نزلہ ہی اور تدبیر اوسکی مانند کھانسی رطب کے ہی اور کبھی پیدایش اسکی خشک ہو جانے مادہ سے گرمی تپ یا خواہ تدبیرات خشک کرنے والے سے ہوتی ہی اور بہت عمدہ علاج اسکے لیے یہ ہی پانی گرم سے بہت نطول کرین بعضا اتفاقا بعد نا امیدی کے اچھا ہو جاتا ہی دوسرا خرخرہ کرنا لڑکون کا نیند مین ہی اور وہ یا تو بسبب کثرت واقع ہونے رطوبات کے مجاری نفس مین حادث ہوتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ ماءالعسل جرعہ جرعہ کرکے پیوین اور تخم السی مع شہد کے چاٹین ایضا زیرہ مع شہد چٹاوین اور لڑکے کو قے دین اور بہت اسہال اور پانی سرد سے بچاوین اور کانون کی جڑ اور حلق اور سینہ اور ہاتھ اور پاؤن پر روغن زیت کا ملین اور قے کرنا بعد ازان اسکے بہت نافع ہی ایضا اگر نیا حلوا سے جو اور اسپغول اور شہد سے مرکب کیا گیا ہو مفید ہی اور یا تو بسبب پینے پانی سرد کے اور پڑ جانے غبار ضرر کے پیدا ہوتا ہی پس سبب اول تو یہ ہی کہ اسکے لیے یہ بہت عمدہ علاج ہی یا سبب اسکا واقع ہونا آفت کا دماغ مین ہی اور یہ شمار لقوہ الصبیان ہوتا ہی اور علاج اسکا مانند اوسکے ہی

کلام کھانسی مین

اور وہ حرکت کرنا ریہ کا ہی واسطے دفع کرنے ایذا دینے والی چیز کے عام اس سے کہ خلط ہو یا بخار ہو یا سوء مزاج ہو یا دبیجانا اوسکا مجاو اپنے سے خواہ سبب کمان کرنے طبیعت کے اس امر کو کہ حرکت اوسکی سے دفع موذی کا ہو جاویگا اور اطبا کی سے کہا ہی کہ اطبا کو اسمین خلاف ہی کہ یہ حرکت ارادی ہی یا اضطراری ہی یا دونون سے مرکب ہی لیکن حق یہ ہی کہ بسبب تحمل اور واقع ہوتی ہین اور وہ اکثر موسم سرما مین خصوصا جبکہ پہلے اس سے موسم گرما مین باد شمال چلتی رہی ہی اور موسم خریف مین باد جنوب وزان اور بارش ہوتی رہی ہو اور ربیع مین کہ جسمین سردی پڑتی ہو اور ہر وقت چلنے باد شمال کے کثیر الوقوع ہی اور تنقیح اسکی یہ ہی چند قسم پر مین کی ہی فصل پہلی اسباب اور علاج اسکے مین اور وہ بہت ہین الا بسبب اختصار کے اکثر سبب مین منضبط کیا ہی پہلا سبب خفیف ہی اور وہ لگنا ایسی چیز کا یا تیز کا یا عفص کا یا غبار کا یا دھوان کا یا واقع ہونا طعام کا اور شراب کا ریہ مین یا آواز بلند ہی اور وہ اکثر بدون علاج کے زائل ہو جاتا ہی اور کبھی منجر بہ خشکی ہو جاتا ہی اور علاج اوسکا مانند خشکی کے کرتے ہین اور کبھی عرق گاوزبان کا کفایت کرتا ہی دوسرا نزلہ رقیق ہی اور وہ مع دغدغہ حلق کے اور قلت جریان ناک کے اور کم چھینک کے ہوتا ہی اور زیادتی کھانسی کی بعد نیند کے اور رات مین خصوصا وقت فجر کے اور نہ ہونے تھوک کے ابتدا مین بسبب رقت مادہ کے اور نکلنے تھوک کے بعد اوسکے اور نکلنے پختہ کے آخیر مین ہوتا ہی اور کبھی مرض منجر بہ سل ہو جاتا ہی علاج منع نزلہ کے لیے جو ادویہ کہ نزلہ مین مذکور ہین استعمال کراوین جیسا کہ شربت خشخاش اور جوشاندہ پوست خشخاش اور افیون اور حب الشفا اور برشعثا اور اطریفلات ہین اور مسہل اکرا دویہ محمودہ مین اور طلا کرین اور ادویہ طلا لانے والی کام مین لاوین اور بعد اسکے واسطے ٹھہرانے اوس چیز کے جو ریہ مین پڑتی ہی وہ ادویہ جو چوتھی قسم مین مذکور ہونگے استعمال کراوین ایضا لعوق مثل بقائی سے صمغ عربی اصل السوس پانچ درم تخم خطمی بہدانہ سات سات درم دو سو پچاس حصہ پانی مین جوش

دیوین تاکہ آدھا حصہ باقی رہے صفا کرکے ایک سو بیس حصہ مصری کے ساتھ قوام کرکے بہدانہ مقشر اور صمغ تین تین درم اور کتیرا
چار درم اور خشخاش سفید اور سیاہ پانچ پانچ درم داخل کرین ایضاً لعوق معتدل مجرب بہشکل باہر نکالنے بلغم کے لیے اور غلیظ اور گاڑہے
مادہ کو گرم رقیق کے لیے بقائی سے صفت کشمش انجیر باقلا خشخاش اصل السوس تخم کدو پرسیاوشان بادیان زوفا بادام حلبیہ
پودینہ خراسانی صمغ عربی تخم خطمی تخم کتان بہدانہ کتیرا پوست خشخاش ہر ایک چھ ماشہ شہد چھیاسٹھ درم ایضاً انطاکی نے
کہا ہے کہ تمر قندہ کا کھانسی بلغمی اور نزلات اور خشک کرنے رطوبات کے لیے مجرب ہے ایضاً گولی ارزانی سے صفت لوائن خراسانی
ایک حصہ افیون آدھا حصہ لعاب بہدانہ کے ساتھ نہایت نافع ضیق اور کھانسی نزلہ کے لیے ہے قیصر اسبب خشکی یا گرمی ہے یا دونون ہین
اور وہ حرکت کرنے اور بھوکے اور پیاسے رہنے سے زیادہ ہوتی ہے اور سکون سے کم ہو جاتی ہے اور اسکے ساتھ نفث نہین ہوتا اور
سنجر بہزال اور بعد شش سوء مزاج بد سے ہوا کرتی ہے پس خشک ہین ادویہ مرطبہ اور حمام مفید او نبض اسکی صلب ہوتی ہے اور گرم میں
ہوا سرد نافع اور حمام مضر او نبض سریع اور متواتر ہوا کرتی ہے اور کبھی اسکے ساتھ تپ بھی ہوتی ہے علاج ماء الشعیر اور شربت خشخاش
اور شربت انار اور شربت توت اور شربت بنفشہ اور لعابات اور روغن اور دودھ پلاوین اور قیروطیات پانی خرفہ اور کدو
اور روغن بادام اور بنفشہ اور سفیدی بیضہ سے بنا کر سینہ اور ناف اور مقعد پر ملین ایضاً ہودی نے کہا ہے کہ کوئی دوا زیادہ
دودھ پینے سے نہین ہے ایضاً دواے عمدہ یہ ہے کہ اگر تپ نہو تو دودھ گدھی کا اور بکری کا پیوین ایضاً مجرب انطاکی دودھ نعاج
یعنی بکری کا ہے ایضاً دواے عمدہ قانون سے صفت پندرہ عدد پوست خشخاش کو پانی بارش میں یا چشمہ مین بھگو
کرین تا کہ گل جاے اور شیرہ بہدانہ اور مصری کے ساتھ قوام دیوین ایضاً حب مفید صفت نشاستہ بنفشہ مغز تخم خیار مغز تخم کدو
لعاب بہدانہ اور سفیدی بیضہ کے ساتھ گولی بناوین ایضاً لعوق صفت بنفشہ کتیرا خشخاش مغز تخم کدو مغز تخم خیار
مغز بادام مقشر لعاب بہدانہ اور اسپغول اور جلابی کے ساتھ لعوق بنا کرین ایضاً ہودی نے ذکر کیا ہے کہ شربت کھانسی
گرم کے لیے سادہ ہو خواہ بادی ہو نہایت مجرب ہے زبان کے نیچے رکھین اور ہر وقت دورہ کے ساتھ درم سے دس تک
بڑھاوین ایضاً نہایت مفید شیرہ تخم خرفہ مع مصری خواہ جلاب کے پیوین ایضاً شربت کھانسی نہایت نافع
بقائی سے صفت اسپغول بہدانہ ایک ایک تولہ تخم کتان ریحان تخم حلبہ ڈیڑھ ڈیڑھ تولہ تخم خبازی عناب دو دو تولہ
بنفشہ نیلوفر خشخاش تین تین تولہ پوست خشخاش بارہ عدد جوش دیکر صفا کرین اور آدھ سیر مصری اور ایک پاو شہد ڈالکر قوام دیوین
ایضاً زیادہ مفید خشک کے لیے ہے ماء الشعیر حلب اور انجیر تازہ اور مسکہ رب السوس صمغ کتیرا مغز قریان بنفشہ مربی
نہایت سود مند ہین ایضاً لعوق لعابات کا نہایت مفید گرم اور خشک کے لیے قادری اور بقائی سے صفت تخم خشخاش
دس درم آب انار شیرین اور خیار اور کنکر اور خرفہ ایک ایک اوقیہ اور تیسرا حصہ اوقیہ کا کتیرا اور صمغ عربی اور روغن بادام
شیرین چار چار استار لعاب اسپغول لعاب بہدانہ لعاب خطمی شیرہ تخم خرفہ ایک ایک سکرجہ مصری سفید ایک رطل ایضاً قرص خشخاش
مجرب نہایت نافع سرفہ خشک اور نزلہ کے لیے اور اوس کھانسی کے لیے کہ جسکے ساتھ تپ اور تھوک زرد اور رقیق ہو وے
بقائی سے صفت اجوائن خراسانی جزو نشاستہ کتیرا صمغ دو دو جزو خشخاش مغز تخم کدو مغز تخم خیار کا ہو چار چار جزو اسپغول کے
لعاب سے قرص بناوین خوراک تین درم مع شربت خشخاش خواہ ماء الشعیر کے چوتھا سرد ہونا ریہ کا اور سینہ کا ہے یا رطوبت

متولد ہو ریہ اور سینہ کی یا نازلہ سر سے بسبب زکام اور نزلہ کے یا نشوفہ معدہ سے یعنی کھنچی ہوئی اوس سے ہی اور امتلا اوسکو مضر
اور قی سخت مفید ہوتی ہی اور فرق مابین نزلی اور معدی کے یہ ہی کہ نزلہ مین نفث اور غرغرہ نہین ہوتا اور دونون ہوا سے
سرد اور پانی سرد سے زیادتی کرتے ہین اور رنگ موہنہ کا رصاصی اور پیاس کم ہوتی ہی اور یہ قسم مشایخ مین کثیر الوقوع ہی
علاج اوسکا یہ ہی کہ رطوبت کی تنقیت کراوین اور جو ادویہ کہ ربو مین مذکور ہین کام مین لاوین اور ان دونون مین بند
سانس سے اور تکلو کرنے بلغم سے اور پلانے جوشاندہ انجیر اور کشمش ور اصل السوس اور زوفا سے مع شہد کے تعدیل کرین ایضاً
کبریت مع بیضہ نیمبرشت اسطرح ہی ایضاً شربت زوفا کا مفید ہی ایضاً جوارش جالینوس کی نافع ہی ایضاً خانجبین عسلی سود مند ہی
ایضاً انجیر مع اخروٹ اور بادام بہتر ہی ایضاً جوسانہ زنجبیل ورکا کرسنگی کا نافع ہی ایضاً معجون سعال اوسی طرح ہی صمغ
صنوبر تین پستہ پانچ بادام مقشر لعاب تخم السی ہر ایک دس مصری مساوی الوزن خوراک بقدر جوز لیکن ربو طولی مین پلانا مخدرات کا
ممنوع ہی کیونکہ مانع نفث کی ہوتی ہی الا اگر نزلہ دماغ سے گرتا ہو یا نفث سخت رقیق ہو اور کھانسی سے نہ نکلے تو اوسوقت ادویہ
مخدرہ جائز ہین ایضاً حب نادر اور مجرب صمغ صندل سفید قرنفل جوز بویا تین تین جزو زعفران فلفل چار چار جزو مرکی
پانچ جزو جدوار مقل ازرق چھ چھ جزو افیون عراقی مدبر ہر ایک بارہ بارہ جزو اور یہ گولی مقوی اور ممسک بلا قبض بھی ہی
پانچوان واقع ہونا آفت کا پھیپڑے اور سینے مین بسبب قرحہ کے یا ورم کے یا بثور کے ہی علاج اسکا مانند سل کے اور
ذات الریہ کے ہی چھٹا دبجانا یا کھنچ جانا ہوا نلیون کا بسبب ورم حجاب کے یا تپ کے یا طحال کے یا حلقوم کے ہی اور یہ تنگی
مع تمدد ہوتی ہی علاج ازالہ اسکا کرین اور کبھی ایسی تخمہ بہ نفع کرتی ہی ساتوان مادہ اور ورم سینہ کا ہی کیونکہ ریہ اور وہ
مانند اسفنج کے کھینچتا ہی اور ردہ اوسکو کھانسی کے ساتھ دفع کرتا ہی علاج یہ ہی کہ اس مادے کو نکالین اور جیسا کہ بند کرین

فصل دوسری تدبیر عامہ سب قسمون کے لیے جنکو اطبا نے تمام اور مطلق ذکر کیا ہی لیکن حق یہ ہی کہ بعضے ادویہ واسطے بعضے
خاص ہین خشک اور بعضے سرد اور تر ہین مجربہ انطاکی یہ ہی بادام اور چینی برابر اور کشمش آدھا حصہ ایک جزو کا ایضاً مجربہ
تذکرہ اور تحفہ کا جوشاندہ انیسون اور کشمش کا مع روغن بادام کے ہی ایضاً مجربہ انطاکی دودھ بکری کا مع روغن بادام
اور شمع عربی کے ہی ایضاً مجربہ انطاکی کھانسی اور درد سینہ کے لیے روغن بادام شیرین انار مین ڈالکر بریان کرین اور
بعد اسکے پانی اوسکا چوسین ایضاً پانی انار کا مع شکر تری اور نشاستہ اور شمع اور روغن بادام کے شیر گرم کرکے پیوین ایضاً
مجربہ عماد شیرازی کا گاجرین بریان اور شلغم بریان ہین ایضاً زنجبیل پانچ درم مصری دو اوقیہ مفید ہین ایضاً عماد
شیرازی نے کہا ہی کہ تر کے لیے نشاستہ مع شہد اور پانی گرم کے اور خشک کے لیے آرد شیر مع خشخاش اور نیلوفر کے نافع ہین
ایضاً حب کھانسی مجربہ تذکرہ صمغ مغز تخم کدو مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین خشخاش ایک ایک درم نشاستہ کتیرا مع
رب السوس زعفران تخم خرفہ بادام تلخ بادام شیرین پستہ صنوبر انیسون تخم السی آدھا آدھا درم مصری برابر لعاب تخم کنوچہ اور
اسپغول اور ریحان کے ساتھ ملاوین اور اگر قرحہ ہو تو یہ ادویہ بڑھاوین تربد چار درم حلبہ تین درم زوفا آدھا درم سیاوشان
شقاقل نرم کرنے سینہ کے لیے اور اچھا کرنے آواز کے لیے نہایت نافع ہی خصوص مع شہد اکثر سب کے ایضاً مجربہ اترنج کھانسی
سخت کے لیے صمغ سفیدی بیضہ کی مع آدھا رطل سرکہ کے شیشے مین ڈالکر تین گھنٹے تک ہلاتے رہین اور پیوین اسکے ایک رطل

شہد ملا کر مثل کنجبین کے قوام دیوین اور پانچ تولہ پیوین ایضاً شربت فریادرس مجربہ دہلوی کہانسی اور نزلہ کے لیے صفت بادیان
اصل السوس تخم خطمی گل سرخ تولہ تولہ خشخاش گاوزبان صندل پرسیاوشان عود صلیب ہر ایک دو تولہ پوست خشخاش پانچ دانہ
مویز منقی پچیس دانہ مصری سفید ایک سیر ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ شکر سرخ دودھ بکری کے ساتھ روغن قاز پیے بہتر ہے
پس چاہیے کہ اس دوا کو یاد رکھیں ایضاً مجربہ انطاکی جوشاندہ عناب لسوڑہ جو کا ہے ایضاً حب بہت مفید اوس کہانسی کے لیے
جو رات کو حلق میں رکھتی ہے اور درد سینہ کے لیے شفا ہے صفت افیون مرکی نشاستہ کتیرا رب السوس صمغ چینی برابر خوراک تین گولی سے
پانچ گولی تک کہ بقدر نخود بنائی گئی ہوں رات کے وقت کہاوین ایضاً شفاے عاجل ہے مجربہ افیون قند برابر لیکر بقدر
باقلا کے لیوین کہ کہانسی کو جو رات کو ہے آرام کرتی ہے ایک گھنٹہ میں آرام دیتی ہے ایضاً جوشاندہ گاوزبان کا دو اوقیہ
چینی کے ساتھ دافع کہانسی قوی کافی الوقت ہے ایضاً ارزانی نے کہا ہے کہ یار دو کے لیے حب مجرب ہے برگ آگ فلفل نمک سانبھر سے
گولیاں بناوین خوراک ایک ایک گولی بقدر فلفل کے نافع ضیق کی ہے اور سعال بلغمی اور کہانسی کی بھی ہے ایضاً مجربہ ارزانی فلفل اشنہ
تخم دھتورہ برابر عصارہ زنجبیل ترسے گولیاں باندہین ایضاً مجربہ ارزانی فلفل زنجبیل زیرہ سیاہ زیرہ سفید بادیان
اصل السوس برابر سفوف بنا کر چینی کے ساتھ پھکا کرو اور شام کو پھانکین ایضاً حب مجرب واقع کہانسی اور تلیین سینہ کے لیے
بقائی سے صفت نشاستہ صمغ عربی تخم خیارین ایک ایک مثقال رب السوس مویز منقی کتیرا تین تین درم مصری خشخاش
چار چار درم ایضاً حب سعال بقائی سے سعال بلغمی اور ربو کے لیے مجرب ہیں رکہیں صفت دارچینی فلفل دار فلفل قرنفل
ایک ایک جز تخم کرفس چار جز جوشاندہ پوست کے سے گولی بناوین ایضاً شراب مجرب کہانسی اور ضیق کے لیے صفت
بادام تلخ تین درم فندق بادام صمغ عربی اصل السوس نشاستہ سنبل ہلیلہ چار چار جز صنوبر بیس ۲۰ جز کہجور پینتیس ۳۵ جز و
شہد کے ساتھ قوام دیوین ایضاً جوشاندہ ہندی مجرب کہانسی اور نفث اور طمث کے لیے صفت تخم کتانی تین ماشے
بانسہ کاو زنجبیل چار چار ماشے پوہکر مول پانچ ماشے ایضاً دوا ہندی مجرب کہانسی سخت اور ضیق اور ربو کے لیے
صفت فلفل دار فلفل ہلدی کشمش رسن قند سیاہ زرنباد برابر ہیں کوٹین اور تھوڑا سا روغن تلخ یا سرسون ملا کر ایک درم
تین درم تک پانی کے ساتھ استعمال میں لاوین اور غذا کباب سے کرین ایضاً مجرب کہانسی تر اور نزلے کے لیے صفت
پوست انار چھ ماشے اہلیلہ چار ماشے صمغ کتیرا دو دو ماشے گولی بناوین ایضاً قرنفل فلفل مقل کتیرا برابر ایضاً بہت مفید
کہانسی اور ضیق کے لیے صفت انجیر چار دانہ لسوڑہ سات دانہ اصل السوس تخم کتان ایرسا تین تین ماشے زوفا چھ ماشے
کشمش دو تولے **فصل تیسری** تدبیر کہانسی مزمن میں اگر سبب اسکا نزلہ ہوتا ہے کہ ہمیشہ وہ ترا رہتا ہے یا رطوبت ریہ کی ہے علاج یہ ہے کہ نزلہ کو
منع فرماوین اور تنقیہ بلغم کا کرین ایضاً ثابت نے کہا ہے انجیر خشک مع بادام اور اخروٹ کے قاطع کہانسی کا ہے ایضاً
جالینوس اس گولی کو مستعمل کرتا تھا صفت رب السوس دو مثقال میعہ ایک مثقال اور افیون اور زعفران اور مر آدہا آدہا
مثقال عصارہ انگور کے ساتھ گولی بناوین اور استعمال کرین کہ موجب نیند اور رافع کہانسی کی ہے اور رازی نے کہا ہے کہ
ہر وقت حرارت کے معدہ کو ساقط کرین ایضاً مر بقدر باقلا کے لیوین اوپر زبان اور انتصاب اور درد سینہ کے لیے نافع ہے
ایضاً نافع حلتیت مع سفیدی بیضہ کے ہے ایضاً نافع زیادہ مرکبات سے انیسون اور بہ شفا ہے ایضاً مجربہ

عماد شیرازی جوشاندہ انجیر ہی ایضاً ارزانی نے کہا ہی تخم کنند باری کو چہر کرا و سیر نمک چھڑکین اور کہا لیوین نفع ازمان اور رقی بلغم کی
بتجربہ ہی ایضاً مجربہ رسالہ ضیا صفت زنجبیل بانسہ فلفل دارفلفل شہد کے ساتھ گولی بناوین خوراک دو درم اور یہ دونون
مشتہی طعام کی بھی ہین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ اخروٹ درد سینہ اور قصبہ اور کہانسی کہنہ کے لیے اچھا ہی ایضاً
نہایت مفید کہانسی کہنہ اور ضیق اور ربو کے لیے قادری سے صفت انجیر پچاس عدد خوب پکاوین اور جوشاندہ اسکا
مع دو رطل شیرۂ انگور کے قوام دیکر روغن بادام تلخ دس درم اور چلغوزہ اور بادام تلخ اور پستہ پانچ پانچ درم اور حب القلقل
اور حب القطن چار چار درم تخم اوٹنگن بادیان کرسنہ حلبہ تین تین درم ڈالکر لعوق کرین ایضاً تحفہ سے خرطین جسکو روغن تل مین
جوش دیا ہو مجرب ہی ایضاً شربت نافع کہانسی اور ضیق کے لیے اور نزلہ کے لیے صفت بہدانہ نیلوفر ایک ایک تولہ خطمیہ دو تولہ
بنفشہ پوست خشخاش تخم اسپی تخم خطمی تین تین تولہ پرسیاوشان زوفا پانچ پانچ تولہ خشخاش دس تولہ انجیر تیس عدد عناب
اسوڑہ کشمش ہر ایک سو دانہ شہد ایک رطل قند سیاہ تین رطل **فصل چوتھی** تدبیر بڑی کہانسی مین یونانیون نے اسکو
ذکر نہین کیا اور ہمارے شہرون مین مشہور ہی اور کہتے ہین کہ جدری کی طرح اس سے کوئی شخص نجات نہین پاتا اور یہ مانند
جدری کے انتقال کرتی ہی اور وہ کہانسی شور ہی جسمین چڑھنا سانس کا مشکل اور سینہ بجانب قے کے اور صعود اشتداد کے
اور سرخی آنکہ کے اور تشنج منہ کے ہوا کرتی ہی اور تہوک سوائے رقیق اور خام کے نہین ہوتا اور کبھی باوجود حسن تدبیر کے
کئی مہینے تک رہتی ہی اور لڑکون کو ہلاک کرتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ علاج اسکا کوئی نہین [illegible] جب مدت اسکی گذر جاتی ہی
تو خود بخود زائل ہو جاتی ہی سبب اوسکا میرے نزدیک تکثیف ہونا ہوا کا [illegible]
تو یہ سرفہ بھی چلی جاتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ نزلہ کو بند اور معدہ کی اصلاح کرین اور شربت اعجاز پلاوین ایضاً [illegible]
مجوزات مسکہ مع چینی کے اور دودہ گدہی کا ہی اور یہ دونون اچھے دوا ہین گو کہ مخالف قیاس ہین ایضاً ارزانی
کہا ہی کہ اصل السوس دو مثقال اسوڑہ تین عدد پوست خشخاش چھ درم جوشاندہ کرین اور صاف کرکے نشاستہ دو درم
مصری دس درم ملاکر اور سیر زنجبیل ایک درم فرو کرین اور گرم گرم قہوہ کی طرح پیوین تین دن مین اچھا ہو جاوےگا ایضاً
اوس کہانسی کے دفع کے لیے کہ جسکے ساتھ قے ہو جاوے اور طبیب اوسکے علاج مین ناچار ہو گئے ہون [illegible]
ایک جزو فلفل دو جزو دارفلفل چار جزو دانہ انار ترش اٹھارہ جزو قند سیاہ سولہ جزو ایضاً [illegible] زنجبیل [illegible] آملہ
دارفلفل [illegible] ہلیلہ بلیلہ برابر پانچ دن لعاب کوار بوٹی کے ساتھ سحق کرکے ایک گولی بقدر ماش کے کہاوین ایضاً
انیسون بادیان بادام تلخ قند دو دو درم کشمش چار درم بادام شیرین صنوبر ہر ایک ساڑھے چار درم رب السوس کتیرا بنفشہ
ترنجبین ہر ایک پانچ درم خشخاش بہدانہ کندر ہر ایک سات درم لعاب اسپغول کے ساتھ گولی بناکر ایک گولی منہ مین رکہین
جب ایک گولی گہل جاوے دوسری گولی منہ مین رکہین ایضاً یہودی نے کہا ہی کہ جس کہانسی سے قے ہو جاتی ہی تدبیر اوسکی یہ ہی
گردن کے مہرون مین سینگی لگاوین اور دودہ پیوین **فصل پانچوین** تدبیر کہانسی لڑکون مین نافع اونکی یہ ہین صفت صمغ
کتیرا رب السوس بہدانہ مصری مضغہ کو دودہ کے ساتھ یا مع شربت انار کے پلاوین اور اگر بلغم غلیظ ہو تو تخم [illegible] سحق کرکے
اوسمین ملاوین اور جب لڑکے کو [illegible] کہانسی کے قے ہو جاوے تو یہ گولی مفید ہی صفت نشاستہ صمغ عربی رب السوس ابرخوراک

تین گولی بقدر نخود کے اور وہ نافع کھانسی بڑون کی بھی ہی کہ جس سے رات کو قی ہو جاتی ہی **ایضاً** مجربہ عمادالدین محمود انار دانہ شیرین
مع چھلکے اور دودھ مضغہ کرے ہی **ایضاً** محکیہ بقائی اور باپ اوسکے کی یہ ہی سعد ہندی تیس بالنسبہ دارفلفل کاکرسنگی شہد کے ساتھ
دودھ مین حل کرکے پیوین **ایضاً** نہایت مجرب اقسام کھانسی لڑکون کے لیے دارفلفل کاکرسنگی تخم جو النسبہ پھٹکری پھول مع شہد
ایضاً رازی نے کہا ہی کہ جب لڑکون کو کھانسی پیدا ہووے تو احتیاج تھوک نکالنے کی ہوتی ہی پس اونکو بادیان اور پودینہ
جوش دیکر دودھ کے ساتھ دیوین **فصل چھٹی** غذاؤن کے بیان مین اور وہ ماء الشعیر مع چینی کے اور شہد کے ہی خصوص مطبوخ
مع خشخاش یا اصل السوس کے اور بادام اور مصری اور چلغوزہ اور پستہ اور انجیر خشک سے نقل کرین اور شیریا عفص اور نمکین اور
تلخ اور تیز اور کل اشیاء مفتحہ اور بارد بالفعل سے احتراز کرین اور بعضے کہتے ہین کہ انجیر تازہ سے بھی لحاظ کرین اور اطباء یونان کے تصریح
کرتے ہین کہ ترشی سرفہ مین مضر ہی لیکن ہندیون نے ایسی گولیان ذکر کی ہین کہ جنمین انار دانہ ترش ہی اور انطاکی نے کہا ہی
کہ ممنوعہ اطباء کی وہ ترشی ہی جو خالص ہووے اور دلیل اوسکی یہ لایا ہی کہ شیخ نے تمر ہندی کو کھانسی کی گولیون مین داخل
کیا ہی لیکن گیلانی نے کہا ہی کہ مراد تمر املی کا ہی اور صواب یہ ہی کہ یہ مصحف تمر ہیرونی کا ہی

کلام نفث الدم مین

یعنی تھوک مین خون کا آنا اور وہ کل ایک مقدمہ اور چند فصلون پر ہی **مقدمہ** اقسام خون کے جو موتھ سے نکلتا ہی
پانچ ہین پہلا وہ ہی کہ تفل کے ساتھ نکلتا ہی اور وہ مسوڑہے اور اجزاے موتھ سے ہوتا ہی **علاج** جو ادویہ کہ لثہ دامیہ مین مذکور ہین
کام مین لاوین اور کلیان کرنا حوابس سے جیسا کہ جوشاندہ مازو اور گل انار اور پوست انار اور شبت اور آس ہی اسمین مفید ہین
دوسرا تنحنح کے ساتھ ہی اور یہ آواز مخرج خاء معجمہ سے ہی جو واسطے نکالنے اوس چیز کے جو تالو مین ہی کیجاتی ہی اور یہ سر اور
لہات سے ہوتی ہی **علامات** رعاف کے خیالات سرخ اور سرخی موتھ کی لازم اسکے ہوتی ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ قیفال
اور حجامت قفا کی کراوین اور غرغرہ کرنا ادویہ حابسہ سے اور ضماد کرنا ضمادات مستعملہ رعاف سے مفید ہی تیسرا باہر نکلنا
خون کا قے کے ساتھ ہی اور وہ اگر قلیل ہی تو مری سے ہی ورنہ معدے سے اور طحال سے اور جگر سے ہوتا ہی اور یہ مرض خون قی مین
مذکور ہین چوتھا تنحنح کے ساتھ ہی اور یہ آواز مخرج حاء مہملہ سے واسطے نکالنے اوس چیز کے جو حلق مین ہو کیجاتی ہی
اور یہ حنجرہ سے ہوا کرتی ہی اور وہ سرخ تانخع بعد کھانسی کے باہر نکلتی ہی بہ نسبت اوسکی مانند پانچوین قسم کے ہی اور حسن ہی کہ
کہ ایک قسم اوس سے شمار کیجاوے پانچوان کھانسی کے ساتھ ہی **فصل پہلی** نفث الدم کے اقسام اور اسباب مین جاننا چاہیے
کہ جو خون کہ قصبہ سے باہر آتا ہی وہ کفدار مع تھوڑے سے درد اور تھوڑی سی کھانسی کے ہوا کرتا ہی اور جو خون کہ ریہ سے
آتا ہی وہ رقیق اور کفدار مع سرفہ معتدل کے اور بسبب نہونے حس کے بے درد ہوا کرتا ہی اور وہ خطرناک ڈرانے والا سل کے ساتھ ہی اور
کبھی ورم ریہ سے مترشح ہوتا ہی پس بعضے کہتے ہین کہ یہ دلیل خیریت کی ہی کیونکہ مادہ بند نہین ہوا اور رازی نے کہا ہی کہ یہ
اچھا نہین ہوتا اور جو خون کہ سینہ سے آتا ہی وہ غلیظ اور سیاہ مع کھانسی سخت کے ہوتا ہی اور جسقدر کہ خون مذکور موضع
دور سے آتا ہی اوتنا ہی غلظت اور سیاہی اوسکی شدید اور کھانسی سخت ہوا کرتی ہی اور پہلو پر نیند کرنے سے کھانسی زیادہ
ہوتی ہی اور یہ جلد جاتی رہتی ہی اور کبھی ترشح ورم جگر اور طحال سے ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سر اور دماغ سے [illegible]

خون اور ترکے ریہ مین جمع ہوکر خون بستہ اور سیاہ بمقدار کثیر تھوڑی سی کھانسی کے ساتھ نکلتا ہی اور سبب اور نہ حل نفث الدم کا
واقع ہونا تفرق اتصال کا گوشت مین یا کاٹا جانا رگون کا یا کھل جانا اونکا ہی اور سبب سابقہ اسکا یا تو خلط تیز ہی اور یا اکثر باعث
اسکا نزلہ شور ہوا کرتا ہی اور یہ پہلے سل سے یا ساتھ اوسکے ہوتا ہی یا کوئی غذا تیز ہی مانند تھوم کے اور پیاز کے اور اشیا سے
تیز ناک کے یا امتلا ہی بسبب ترک کرنے ریاضت کے اور استفراغ کے اور بند ہو جانے حیض کے اور بواسیر کے یا کچھ اسکے
عضو کے یا برودت موجبہ کثافت کی ہی یا خشکی کی ہی کہ جس سے عروق پھٹ جاتے ہین یا ضربہ ہی یا آواز سخت [illegible]
یا غضب یا پیچش سخت ہی یا باد ہمہ وہی یا چھٹنا جونک کا ہی اور وہ مع غم اور کرب بسبب کم راحت پہونچنے کے ہوا سے
ہوتی ہی یا کھانسی سخت ہی یا قے سخت ہی یا سونا اوپر کسی چیز سخت کے ہی **فصل دوسری علاج مین** اور چاہیے کہ
دور کرنے سبب مین سعی کرین اور جلدی فصد کھلاوین پس بعضے کہتے ہین کہ اول اسکے لیے پہلے فصد صافن کی
کرین اور بعد اسکے تنقیہ کے لیے فصد باسلیق کھلوائین اور کہتے ہین کہ فصد کرنا باسلیق کی ریہ کے لیے اور سینہ کے لیے
ایسا ہی کہ جیسا اکحل معدہ اور جگر کے لیے اور قیفال مفید مادہ اوترنے والے سر اور [illegible] کے لیے ہی اور کبھی عورتون
کے لیے ادرار کرنا حیض کا کفایت کرتا ہی اور اطراف کو ملین اور ہوا کی تعدیل فرماوین اور بند کرنا نزلہ کا بشرطیکہ سبب [illegible]
نزلہ کے جیسا کہ اوسکی جگہ مذکور ہین مفید ہی اور ادویہ جاذبہ خون کے کہ جنہین قبض اور عفوصت [illegible] اور [illegible]
کہ غنچہ انار اور گل انار اور [illegible] اور شاخ انگور اور بلوط اور کہربا اور [illegible] اور اقاقیا اور شب [illegible]
اور دم الاخوین اور شادنہ اور تمامی اقسام مٹی کے ہین اونکو استعمال پلاتے ہین اور ضماد کرتے ہین لیکن پلانا [illegible]
مع ادویہ مناسبہ کے کرین پس سردی اور تری کے لیے مثل مصطگی اور زیرہ اور پودینہ اور جند اور [illegible] اور خشکی کے لیے
مع مسکہ اور پنیر تازہ اور دودھ جوش دیے ہوئے کے اور ماء الشعیر کے اور تاکل یعنی کھائی ہوئی کے لیے مع نشاستہ اور
موم اور صمغ اور لعاب کے استعمال کرین اور اس دستور کو نگاہ رکھین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی ایک مثقال شادنہ [illegible]
موافق سحق کیا ہوا مع ادویہ قابضہ اور عصارون کے بہت نافع ہی اور وہ ادویہ قابضہ مثل پانی خرفہ اور بارتنگ اور
آب انار ترش اور شیرین کے ہین اور شفا مین ہی کہ ادویہ مذکورہ نفث الدم بے انداز کے لیے عجیب اور قرحہ کو خشک کرنے والے ہین
ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ چبانا خرفہ کا فی الفور حابس ہی **ایضاً** آب الخیار اور عصارہ خیار سے تجرع کرنا مع ادویہ [illegible]
قابضہ کے بہت نافع ہی **ایضاً** شاخ گوزن سوختہ جب ادویہ مین ملا کر استعمال کرین تو مفید ہی **ایضاً** آب نعناع کا
نافع ہی **ایضاً** بسر نافع ہی **ایضاً** حب الآس اور تخم بارتنگ ایک ایک درم عصارہ برگ بارتنگ کے ساتھ یا گل سرخ
ساتھ نہایت مفید ہی **ایضاً** شب یمانی نہایت مفید ہی خصوص زردی بیضہ نیمبرشت تازہ غیر منعقد مین زیادہ سودمند ہی
ایضاً تمامی انفحہ عرق گلاب کے ساتھ نافع ہین **ایضاً** جب امر مشکل ہو تو بزر البنج چوتھا حصہ درم کا مع ماء العسل کے دیوین
ایضاً [illegible] تین درم شکوفہ دھنیا کا مع پانی سرد کے فجر اور شام کو دیوین **ایضاً** نافع شربت سیب اور انار
اور بہی و نعناع مفید ہین **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہی کہ نافع اور عجیب یہ ہی کہ خون جدی کا یعنی بزغالہ یکسالہ کا گرما گرم
قبل اسکے کہ منجمد ہو جاے اور سرکہ آدھا آدھا اوقیہ ملا کر ناشتا کو پیوین تین دن تک **ایضاً** [illegible] مثل ہی اور

شیخ نے زعم کیا ہی کہ وہ موت سے مانع ہوتی ہی **ایضاً** مجربات اطباے ہند سے لینا بالمنہ کا تنہا خواہ مع شہد کے دیگر ادویہ سے مغنی ہی
ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ دم الاخوین اور سیندور مع بیضہ نیم برشت کے مجرب ہی **ایضاً** عصارہ صندل صاف کا یعنی بسید کا
اور بارتنگ کا اور دھنیا کا پینا اور لگانا نافع ہی **ایضاً** زفت اور خولان یعنی رسول اور زیرہ مفید ہی **ایضاً** پینا جوشاندہ
صلب اور خطمی کا نافع ہی **ایضاً** مجرب تخم کا مصطگی کہربا کے ساتھ ہی **ایضاً** تخم سے قوشا کرنا رنگ کے نہایت سفید ہین **ایضاً**
پینا مطلق مخلوب کا مع پانی بارتنگ کے نہایت مفید ہی **ایضاً** مجرب تخم کل نزف خون کے لیے یہ ہی بسد خصوص سوختہ
اور صمغ عربی آدھا آدھا مثقال مع سفیدی بیضہ کے **ایضاً** حضرت علی نے کہا ہی کہ تمامی اقسام نفث کے لیے قرص
کہربا کے مع شربت بارتنگ کے اور شربت انجبار کے مع ... **ایضاً** کہربا دم الاخوین صمغ آدھا آدھا
درم اور کبھی آمیز بشرط مفرط ہونے حرارت کے کافور بقدر ... اور بشرط سختی مرض کے ایک قیراط افیون کا
زیادہ کیا جاتا ہی **ایضاً** لعوق انجبار صفتہ دم الاخوین کہربا ... ایک مثقال کتیرا صمغ نشاستہ تودہ ایک ایک درم
افیون چوتھا حصہ درم کا شربت انار یا آلو کے ساتھ پلادین **ایضاً** قرص کہربا صفتہ افیون دو جزو خشخاش مصطگی کہربا دس جزو
خوراک ایک مثقال **ایضاً** قرص نفث الدم حابس تمامی اقسام نزف کے لیے اور اسہال خونی کے لیے اور نافع قرحہ معا کے لیے
نادر اور عجیب اور مجرب بمراتب ہی محکیہ بقائی طبری سے صفتہ زعفران دو دانگ ریوند آدھا درم پوست انار جنگلی یا تخم انار جنگلی
مازو سبز ایک ایک درم صمغ عربی کہربا ایک درم اور ثلث ... گل انار جنگلی اقاقیا ہر ایک ڈیڑھ درم رسول کی گل سرخ بسد
شادنہ دو دو درم عصارہ لحیۃ التیس گل ... نشاستہ تودہ ساڑھے تین درم کندر چار درم لعاب
اسپغول کے ساتھ قرص بناوین **فائدہ** ... خون سے بالکل احتراز کرے اور طریق احتراز کا یہ ہی کہ
... اور ... اور غم اور آواز
قوی اور کلام کرنے اور جماع کرنے اور ... سرخ اور ... اور تلخ اور نمکین سے احتراز کراوین **ایضاً** مجرب
نفث کے لیے کہ سبب ... کسی رگ کے حادث ہوا ہو شفا ہی صفتہ گل ارمنی درم صمغ بادام آدھا مثقال کہربا شادنہ دم الاخوین
ہر ایک آدھا درم زہر ... چوتھا حصہ درم کا شربت انجبار اور بارتنگ اور خشخاش سے لعوق بناوین اور رات کو حریرہ مقشر دس درم
عناب او قیہ اور پانی بارتنگ کا سات اوقیہ تخم خشخاش دو درم سے تیار کر کے مع شربت خشخاش اور عناب اور نیلوفر کے
پیوین **فصل** غذائین ہین اور وہ شوربا ہے کدو اور خیار اور پالک اور ماش مقشر ہین **ایضاً** ماء الشعیر خصوص مطبوخ مع
مسور اور عناب اور کندر کے **ایضاً** حریرہ برگ نشاستہ اور خشخاش اور چاول سے ہی **ایضاً** پانی چاول کا جوش دیا ہوا
مع کندر کے نافع ہی **ایضاً** بقلہ مبارکہ از روے تجربہ کے لاثل ہی اور رطب مناسب ہین **ایضاً** حریرہ یا مطبوخ مع ... قلیل کے
نافع ہین کیونکہ زیادہ ترشی قاطع اور ... کی ہی **ایضاً** سکہ تازہ موافق ہی **ایضاً** اگر نہ ہو تو دودھ کو جوش دیکر غلیظ کر کے
کھلاوین اور اسی طرح مغلظ خون کے مانند شوربا ہے پاچہ اور چرم بریان کے اور ... اور ... استعمال فرماوین اور اگر ضعیف ہو
تو نیم برشت مع دم الاخوین اور کہربا اور کشنیز کے دیوین **ایضاً** گوشت بکری کا اور ... کا اور مرغی مطبوخ مع خیار اور کشنیز کے
کھلاوین اور نقل کرنا سیب اور بہی سے جائز ہی اور کنجا اور ثمر اور حلاوات محض ... اور دودھ خام سے احتراز کرین

اوسکا شدت نہ پکڑے کیونکہ کبھی صاحب سل کا جوانی سے کہولت تک زندگی کرتا ہی اور شیخ کے مشاہدہ مین آیا ہی کہ ایک عورت مسلول
تیس سال تک جیتی رہی تھی اور دلیل اطبا کی اہمین یہ ہی کہ حصول التحام کا بجز اسکے نہین ہوتا کہ اول قرحہ کو پاک کیا جاے اور
پاک کرنا اوسکا بجز کہانسی لانیکے ناممکن ہی اور کہانسی سے اس جگہ قرحہ فراخ اور ورد کرنے سے جذب مواد کا ہوتا ہی اور
نیز او دویہ گرم او رخشک دینے سے دق زیادہ اور ریہ خشک ہوتی ہی اور او دویہ رطبہ سے التحام نہین ہوتا اور جو اودیہ کہ سرد ہین
وہ نفوذ نہین کرتے علاوہ اسکے قوت دوا کی اوس جگہ پہونچنے تک ٹوٹ جاتی ہی اور نیز ملتحم ہونا مقتضی اس امر کا ہی کہ آرام واقع ہو
اور ریہ ہر وقت متحرک رہتا ہی اور جالینوس نے معارضہ اسکا اسطور کیا ہی کہ باوجود اسکے کہ حجاب متحرک ہی وہ ملتحم ہوجاتا ہی اور
دونون طرفون کے دلائل اپنی جگہ مین مذکور ہین ہمنے اونکو مذکور نہین کیا اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ یہ علت ردی ہی تدارک اسکا پہلے
مستحکم ہونے سے کرین اور زیادہ تر قابل علاج کے لڑکے اور برعکس اسکے کہل یعنی شخص وہ ہوین **فصل دوسری علاج مین** اور
وہ چند فائدون پر مشتمل ہی **فائدہ** پہلا تدبیرات متفرقہ مین اور وہ یہ ہین کہ جانب موافق در دسے فصد باسلیق کہولین
اور اگر نزلہ ہی تو قیفال فرماوین اور اولی اسمین ہفت اندام ہی اور اگر فصد نہوسکے تو حجامت کرکے بعد اسکے تدبیر دق کی کرنا
اور منع نزلہ کا اور کہانسی کا اور جلاے قرحہ کا اور خشک کرنے قرحہ مین اور باز رکھنے قرحہ کے فراخ ہونے سے اور دبہند ملکہ سے
سعی کرین اور جاہیے کہ یہ تدبیرات ملکر سکر ع مل مین لاوین اور احسن یہ ہی کہ ایکدن تدبیر تپ کی اور دوسرے دن تدبیر
قرحہ کی فرماوین کیونکہ پہلی کی تدبیر اودیہ سرد تر سے اور دوسری کی گرم اور خشک سے ہوا کرتی ہی پس اس صورت مین بہا بہ تیر
ابنکی ہی اور شربت سے دوا کی اسہال ہوافقت کے ہو ہر روز سیاست مین ہمنا ب دس عدد سپستان بیس عدد دانہ عناب شیر بادام و روغن بنفشہ و چاول
چوشکر پکاوین اور بستر و رسم اس سے چہار تولہ بو شیرخشت کے ساتھ ملاکر پلاوین اور اسکا کا فی ہی
اور کبھی وقت زیادتی رطوبت کے زیادتی قوت کے قرص کافور دینے کی مع شربت کے اور حب شیافہ و اقسام کے ضرورت
پڑتی ہی اور حرارت دفع کرنیکے لیے شیرہ تخم خیارین کا اور لعاب بہیدانہ کا اور اسپغول کا اور قرص طباشیر اور کافور اور زہر
خشخاش اور شربت انار شیرین اور گاوزبان اور مجمعین کہ ترشی ہو استعمال کراوین اور تقویہ و ملطف کے لیے اور منع
نوازل کے لیے مثل دیا قوزہ کے کہلاوین اور ریحان اور خوشبوی سرد سونگہین اور ہواسے سرد استنشاق فرماوین اور
نیند اور آرام پر ملازمت کرین اور غضب اور آواز اور حرکت قویہ اور جماع کو ترک کرین اور اطراف کو ملین اور اگر جگر مین
سدہ نہو تو قبل غذا کے اور بعد غذا کے تھوڑی مقدار میں ہوا وہ کے فائدہ اسکا نہایت اور ثمین ہی اور ایساہی آبزن ہی **فائدہ**
دوسرا قرحہ مین کوئی چیز قرحہ کے لیے شہد کے برابر نہین بلکہ ہر حال مین صاحب سل کا مناسب ہی کیونکہ منقی بلا اور مقوی اور غذا بے ضرر ہی
اور ہر وقت حرارت کے ملانا اسکا پانی کے ساتھ ضرور ہی اور جو شراب کہ کم میٹھی اور زیادہ میٹھی پانی بہت ملاہوا ہی منقی ہی **ایضًا**
ماء العسل اور شربت بنفشہ و فاغنستا خواہ مع اصل السوس نافع ہی **ایضًا** ماء الشعیر مع چہلی کے قریب اوسکے ہی اور خیار زہرہ اور روباہ کا اور تخم بادیان اور رب السوس ہی
پرسیاوشان مع ماء العسل مقوم کہ شیخ کے نزدیک نہایت مفید ہی **ایضًا** الوقی نافع ہی **ایضًا** العوق تخم السی کا مفید ہی **ایضًا** شیخ نے اسمین بخورات
ذکر کیے ہین جو تنقیہ اور تجفیف کرتے ہین اگر اسکے تدارک حرارت کا کرلیوین مثلاً اوسکے یہ ہی زرنیخ اور فلفل سے سفیدی
بیضہ کے ساتھ گولی بناوین **ایضًا** بخور زرنیخ زراوند پوست بیخ کبر ہمراہ مع شہد اور روغن کے گولی تیار کرین **ایضًا** قرص

ملہم سینہ اور یہ قانون سے صفت اقاقیا زعفران آدھا آدھا درم کہربا ایک ایک درم دم الاخوین نشاستہ کتیرا دو دو درم
صمغ عربی مصطگی کتیرا تین تین درم گل انار گل سرخ ہر ایک چار درم نار مشک پانچ درم زرنب ہی یا آس کے ساتھ قرص بنا کر سایہ میں خشک
کریں خوراک ایک مثقال **فائدہ تیسرا** تدبیر کھانسی میں ساکن کرنا کھانسی کا نہایت ضرور ہے کیونکہ کھانسی قرحہ کو فراخ
کرتی ہے لیکن مبالغہ بچا ہیے تاکہ حلقوم بند نہ ہو جائے کیونکہ اس میں خطر ہے اگرچہ اسکے استعمال سے تخمین کا خیال کیا جاوے اور
تخم کاہو مطبوخ مع کشکاب کے نافع ہے **ایضاً** سفوف بہت نافع ریاض المنافع سے صفت خشخاش دو جزو مغز اخروٹ
اور تخم خیار اور تخم کدو اور بہدانہ مقشر سات سات درم تخم خرفہ تخم خطمی خبازی پانچ پانچ درم صمغ نشاستہ کتیرا رب السوس
ہر ایک تین تین درم خوراک تین درم مع شربت خشخاش کے یا شربت عناب کے یا شربت نیلوفر کے دیویں اور کبھی حاجت
فصد اور تلیین کی پڑتی ہے **فائدہ چوتھا** تدبیر اسہال میں معتدل ہونا اسہال کا اچھا ہے اور وہ دو سے تین تک واجبات اگر
یا تین اجابت اور اسہال بہ نسبت قبض کے بدرجہ زیادہ ہے اور حبس اسکا شربت حب الآس اور [illegible] سے اور قرص طباشیر
کافوری سے کریں اور حبس حمیدہ ہیں کہ حب الآس اور صندل اور تخم گل ہے اور اس سے غذا کریں **ایضاً** سفوف حابس
غنی ہی سے صفت طباشیر گل ارمنی حب الآس ہر ایک جزو سیاوشان کندر چوتھا حصہ جزو کا خوراک [illegible] درم مع شربت
آس اور خشخاش کے **ایضاً** قرص حابس صفت تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ تین تین درم گل ارمنی طباشیر ہر ایک چار درم گل سرخ
چھ درم خوراک ڈیڑھ درم اور دن میں [illegible] کے ساتھ کہ جس سے ابلتا ہوا ہو **ایضاً** قرص نشاستہ صمغ اور [illegible] اور کھانسی کرے اور اسہال
ذوبانی اور کل نزف الدم کے [illegible] صفت [illegible] جوارش خراسانی افیون زعفران ہر ایک ساڑھے چار جزو [illegible]
[illegible] خشخاش نشاستہ گل سرخ طباشیر گل ارمنی [illegible] اور اسپید [illegible] گل فارسی [illegible] ہر ایک پانچ جزو [illegible]
نو جزو کتیرا رب السوس صمغ نشاستہ مقشر [illegible] سوختہ [illegible] ہر ایک [illegible] جزو لعاب اسبغول کے ساتھ قرص بناویں [illegible]
ایک مثقال **فائدہ پانچواں** تدبیر نفث الدم میں [illegible] اسکا [illegible] ہے اور [illegible]
کہ علاج کرنا اسکا بہتر ہے اس سے کہ علاج نہ کریں اور وہ قرحہ یا سل اور سردی سل کی [illegible] سکونت کی اور [illegible]
نفث الدم کی ہے **ایضاً** [illegible] صفت [illegible] صمغ کتیرا گل مختوم ہر ایک تین درم کندر اقاقیا گل انار ہر ایک چار درم [illegible]
خوراک دو درم **ایضاً** دواے عمدہ قانون سے صفت سرطان سوختہ تخم بذر البنج [illegible] ہر ایک دس جزو رب السوس [illegible] ہر ایک
سات جزو کہربا حب الآس ہر ایک چھ جزو [illegible] کتیرا طباشیر شادنہ ہر ایک پانچ جزو نشاستہ گل ارمنی گل سرخ ہر ایک چار جزو گل مختوم [illegible]
آب رجلہ یا عرق گلاب کے ساتھ قرص بناویں اور آب خیار یا آب بارتنگ کے ساتھ کھاویں **ایضاً** دواے عمدہ [illegible] سے
صفت گل ارمنی گل مختوم نشاستہ کہربا گل سرخ ہر ایک تین درم سرطان سوختہ دس درم **فائدہ چھٹا** [illegible]
سل کے ہیں منجملہ انکے لعوق ہے صفت اصل السوس [illegible] سیاوشان ہر ایک پانچ درم [illegible] خشخاش ہر ایک بیس [illegible]
تیس دانہ پانچ رطل پانی میں جوش دیویں جب آدھا رطل باقی رہے [illegible] ہر ایک [illegible] رطل ملا کر قوام دیویں
اور اس میں تخم کدو اور بہدانہ نشاستہ کتیرا صمغ خشخاش بادام مقشر میں بقدر احتیاج داخل کریں **ایضاً** لعوق [illegible]
کتان تخم [illegible] دانہ بادام مقشر زعفران ہر ایک تین جزو تخم خیار بہدانہ کتیرا نشاستہ صمغ ہر ایک چھ جزو [illegible] خوراک دو درم

کے لیے کتیرا اور ضعف معدہ کے لیے زیرہ اور کراویا اور خلنجبین اور قبض کے لیے ایک دانگ نمک ہندی اور آدھا درم نوشادر مع
تھوڑے سے نشاستہ کے اور سخت حرارت کے لیے کافور زیادہ کریں **ایضاً** رازی نے کہا ہے کہ ماء الجبن ابتدا اور انتہا میں نافع ہے
فائدہ آٹھواں تدبیر پینے روغن میں یعنی دہی میں شیخ نے کہا ہے کہ بروقت ہونے تپ سخت کے اور اسہال کے دہی نہایت
مفید ہے اور امید ہے کہ مراد اوسکی تپ سے تپ غیر عفن ہے لیکن چاہیے کہ بعد پینے مسکہ کے اوسکو کچھ عرصہ تک چھوڑیں اور بعد اسکے
تیس درم لیکر دس درم روٹی سمید کی اوسمیں ملا کر لعوق کریں اور بعد اسکے دس درم دہی سے زیادہ اور روٹی سے ایک درم کم
کرتے رہیں تاکہ صرف دہی باقی رہے پس جب مرض کم ہو جاوے تو بالعکس کریں تاکہ روٹی باقی رہے **فائدہ نواں** غذاؤں میں
کھانا چاول کا اسمیں غذاے صالح اور پیدا کرنے والا گوشت کا ہے اور روٹی سمید کی جسکو میدہ کہتے ہیں یعنی روٹی گیہوں کی کہ جسکے
دانوں کو تر کرکے آٹا کیا گیا ہو اور اوسکو چھاننے میں سے نکالا گیا ہو اور اطریہ مناسب ہے **ایضاً** کشک جو کے خصوص بروقت
تپ کے اور پانی جو کا عمدہ چیز ہے اور اگر اوسمیں سرطان کو جوش دیویں تو نہایت اچھا ہوگا اور پالک اور رجلہ اور خیار
اور خربزہ اور کدو اور حریرہ مرکبہ نشاستہ اور چینی اور خشخاش سے غذا کریں اور کنکار لانے کے لیے کشک جو کے اور مغز
بادام افضل ہے اور بعد اسکے دودھ اور روغن بادام رقیق سب ادویہ کا ہے اور بروقت ضعف کے گوشت دجاج کا اور
دراج کا اور جدی کا اور چوزی کا جو فربہ ہو اور نیمبرشت اور مزورہ اور کباب انکا زیادہ اچھا ہے اور اگر خواہش شیرینی کی ہو
تو مع شہد کے کھاویں اور پاچہ اچھی غذا ہے اور پانی بارش کا اور باؤلی کا اچھا ہے اور کل اشیاء نمکین اور حریف اور تیز سے
احتراز کریں **فائدہ** سل مجازی میں اور وہ مشابہ سل حقیقی کے ہو کر تی ہے کھانسی اور ضیق اور ضعف میں باعث اسکا
نزلہ چھپا رہتا ہے جو ہمیشہ اوترا رہتا ہے اور قرحہ اسمیں نہیں ہوتا اور فرق مابین حقیقی اور مجازی کے یہ ہے کہ حقیقی بلغم میں پیپ
مائل باستدارہ ہوتی ہے اور وہ پانی میں بعد دو گھنٹے کے تہ نشین اور ٹکڑے ٹکڑے اور بدبو ہوتی ہے خصوصاً اگر آگ پر
ڈالی جاوے اور پہلے اس سے کنکار لہو کا آیا کرتا ہے اور کبھی بسبب عسر ہضم کے یا کھانسی نمکین کے لہو آیا رہتا ہے اور تپ دق لازم
اوسکے ہے اور بعد عسر جسم کے خشک ریشہ نکلتا ہے اور خرخرہ اسکا سخت مخالف ہے بخلاف کنکار بلغم کے کہ وہ سب امور ان کے
مخالف اسکے ہوتا ہے علاج اسکا مانند دق کے ہے کیونکہ یہ ایک قسم اوسکی ہے لیکن تنقیہ میں مبالغہ نکریں

کلام ذات الریہ میں

اور وہ عبارت ہے ورم گرم ریہ سے اور اکثر باعث اسکا بلغم شوربدبو ہوا کرتا ہے کیونکہ بنا ہونا خلط رقیق کا ریہ میں بسبب تخلخل
اوسکے کے نادر ہے جیسا کہ ذات الجنب میں بسبب کثافت عضو کے صفراوی ہوتا ہے کیونکہ کوئی چیز بجز چیز لطیف کے عضو
کثیف میں سرایت نہیں کرتی اور کبھی خون اور صفرا سے بھی ہوتا ہے اور بعد اسکے کبھی صاحب اسکا سوداوی ہو جاتا ہے اور یہ جملہ
امراض تیز خوفناک سے ہے خصوصاً جب احمرہ ہو جاوے تو نجات اس سے کم ہوتی ہے کیونکہ دل کی مجاور ہے اور محل اسکا اور یہ مشروع
اور انضمام سے بعید ہے اور اکثر اوقات مابین تیسرے اور ساتویں دن کے خصوص چھٹے دن میں قاتل ہے وجہ اسکی یہ ہے کہ بحران اسکا
ردی ہوا کرتا ہے اور سبب اسکا اکثر نزلہ ہوتا ہے خواہ انتقال کرنا مادہ ذات الجنب کا خواہ خناق کا ہوتا ہے اور وہ ردی ہے
فصل علامات میں اور وہ یہ ہیں تپ سخت لازم اور ایسی ضیق جو گلے کو خفہ کرے اور کبھی تجربا منتہا اور کھانسی اور کنکار

کہ فدار کے ہوتا ہی اور کبھی اون رنگون سے جو مذکور ہونگے رنگین ہوجاتا ہی اور تمام گرم ہونا سانس کا اور عظیم اور سرعت اوسکی اور گرانی
سینہ کی اور درد اوسمین اور کبھی مستد ہوکر بجانب ترقوہ یعنی استخوان پہلو کے اور پشت اور بازو میں ہوتا کھون کے اور نیچے پستان تک
پہونچتا ہی اور سرخی سخت اور پر دونون رخسارون کے مقدار ہمیشہ اور زیادہ ہوجانا اوسکا ہر وقت غلبہ تپ کے بسبب
ابخرہ کے اور متخلخل ہونے دونون رخسارے کے اور یہ علامات مذکورہ خاص ذات الریہ کے ہین اور خشکی زبان کی اور زردی
سخت زبان پر اور پہلے سرخ ہونا اور بعد اسکے سیاہ ہوجانا اوسکا اور پیاس اور خواہش ہوا سے سرد کی اور متشنج ہونا موہ کا
بوجہ ابخرہ کی اور کبھی معلوم ہونا جلن کا مانند آگ کے بسبب صعود ابخرے کے اور گرانی آنکھون کی اور سرخی اونکی اور
ممتلی ہونا اونکی رگون کا اور پیدا ہونا ایک حالت کا مثل مخبوط کے اور ورم کے وسعت حدقہ کے اور ہونا نبض کا موجی
اور عظیم ہی مگر جب ضعف ہوتا ہی تو لین ہوتی ہی اور مختلف ایک انبساط مین یا چند انبساطون مین ہوتی ہی اور خناق ہر وقت ہونے کے
اور پہلو کے بس سوا اسکے کہ پیٹھ پر سوئے آرام نہین ہوتا اور کبھی سرد ہوجانا اطراف کا اور آواز مین خشونت اور گرفتگی اور
متورم ہوجانا پیرون کا ہر وقت دراز ہوجانے بیماری کے اور پہچان اسکی کہ ورم جانب راست ہے یا چپ کے اس طرح ہی
کہ جس طرف مین ورم ہوتا ہی رخسارہ اوس طرف کا سرخ اور گرانی سینہ کی سخت ہوتی ہی اور جب اوس طرف سوتا ہی تو موہنہ سے
لعاب جاری ہوتا ہی اور یہ سب علامات مشترکہ ہین بعد اسکے صفراوی مین خصوصاً حمرہ مین تپ سخت اور پیاس زیادہ اور جلن
اور گرم ہونا سینے کا اور کم ہونا گرانی اور ضیق کا ہوتا ہی اور بلغمی بعکس اسکے ہین دونون کے ہوتا ہی اور کبھی آخر مین انتشار الدم یعنی نکلنا خون کا
فصل علاج مین مخفی نرہے کہ جملہ امور ذات الجنب کے جو تدبیر دوسری مین مذکور ہین اور جملہ اغذیہ اور جملہ احکام کے بیمار کے
اور علامات نیک و بد اوسکے سب مرجوع الیہ ذات الریہ مین ہین اور اس جگہہ ہم مجملاً تدبیر ذکر کرتے ہین اور وہ یہ ہین کہ فصد
اور اسہال کرین پس اگر سینے مین اوپر کی طرف اور ترقوہ یعنی استخوان پہلو مین درد ہو تو فصد فرماوین اور اگر نیچے کی طرف ہو
تو اسہال کرنا موافق ہی اور فصد تین دن گذرنے سے پہلے باسلیق مخالف سے اور بعد اسکے موافق سے کرین گو کہ بسبب احتیاج
بہت مرتبہ خون نکالنے کی ضرورت پڑے اور اگر خون غالب ہی تو پہلے فصد صافن کی کرلیوین اور اگر نزلہ غالب ہی تو قیفال کی
اور کبھی بعد اسکے سینے پر حجامت کیجاتی ہی اور اسہال جوشاندہ نیلوفر اور عناب خطمی لسوڑہ بنفشہ خیارشنبر ترنجبین شیرخشت سے
کرین اور تلیین ایسے خواہ کشکاب سے کہ جسمین بنفشہ اور شیرخشت جوش دیا ہو لازم ہین خواہ اس شراب مذکورہ قانون سے کہ صفت
خیارشنبر ہو یہ منقی تین تین استار چار سکرچہ پانی مین جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے اور ایک سکرچہ آب انکو کے ساتھ دو مرتبہ
ایک دورے مین پیوین اور قوی کے لیے ایک خوراک ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ اگر تپ سخت ہو تو مسہل سے فصد پر قناعت
کرین اور اصل علاج کی حمرہ مین یہ ہی کہ ادویہ مطفیہ پلاوین اور ضماد کرین اور غیر حمرہ مین مادے کی تلطیف کرین اور تنقیہ
مادہ کے لیے مانند ماءالعسل خواہ ماءالسکر خواہ عرق گلاب مع شہد اور شکر تری اور اصل السوس کے استعمال کرین اور جو اشیا کہ ردع کی کنندہ
کرنے والی ہین جیساکہ دیا قوزہ اور پانی سرو کا اور آب کاہی کا ہی اور ان سے احتراز کرین اور اگر احتیاج تبرید کی یعنی فرو کرنے
حرارت کی ہو تو ادویہ جالیہ جیسا کہ ماءالخیار تربز اور کدو اور شربت بنفشہ کا اور نیلوفر کا اور انار کا اور لعاب اسپغول اور لعاب
بہدانہ کا مع جلیبی اور ماءالشعیر مع جلیبی کے استعمال کرین اور جو نہین کم ترش نہایت مفید ہی **ایضاً** یہ قرص نافع ہی صفت

بنفشہ تخم خطمی تخم خبازی تخم کدو تخم خربزہ رب السوس شقاقل اکلیل کثیرا لعاب تخم اسپغول سے قرص بناکر شربت انجیر کے ساتھ دیوین
اور ادویہ لگانے کی جو ورم مین استعمال کیے جاتے ہین وہ صرف رادعہ مانند صندل اور آرد جو کے اور گل سرخ اور کافور اور آب خرفہ
اور گلاب اور حی العالم کے ہین اور بعد اسکے اونکے ساتھ ادویہ منضجہ اور محللہ مثل اکلیل اور خطمی اور بنفشہ اور بابونہ اور روغن بابونہ
اور تخم السی اور رایسا کے مع لعاب خطمی کے اور روغن بنفشہ کے اور تخم مرغ کے پلاوین اور کوشش کرین کہ اس تدبیر سے مادہ تحلیل پاوے
اور منطفی ہو جاوے اور اگر متقیح ہو جاوے تو معلوم ہوا کہ سل ہو گئی ہی **فصل** احوال مادہ ذات الریہ مین اور یہ چار ہین **پہلا** یہ ہی کہ
تحلیل ہو جاوے یا ساتوین دن مین کھنکار بہت اور پختہ تھوڑی سی کھانسی کے ساتھ نکلے اور بعد اوسکے خفت حاصل ہو جاوے
اور یہ بہت عمدہ احوال اسکے سے ہی **دوسرا** یہ ہی کہ تنقیح ہو جاوے اور **علامت** اسکی کھنچاوٹ اور درد ہونا ریہ کے مقابل مین
اور تھوک تھوڑا مع کھانسی نکلنے کے اور قائم ہونا تپ کا اور درد کا اور تجاوز کرنا تپ اور درد کا ساتوین دن سے بغیر پاک ہوئے
کھنکار چپدار کے ساتھ یا بول غلیظ رسوبی یا اسہال کے ساتھ ہی شیخ نے کہا ہی کہ شیرینی تھوک کی علامت تنقیح ہونے کی ہی اور جب
مزمن ہو جاوے تو اطراف متورم ہو جاتے ہین **تیسرا** یہ ہی کہ مادہ سخت ہو کر متحجر ہو جاوے اور یہ نادر ہوتا ہی اور اطبا نے دیکھا ہی کہ کھانسی
سخت سے پتھری باہر نکلی ہی اور بعد اسکے سل ہو گئی ہی **چوتھا** یہ ہی کہ انتقال کرے پس اگر بجانب دماغ کے ہی تو بقراط کے نزدیک
محدث سرسام ہو اسکا ہی مگر وہ انتقال نادر ہی لیکن پیدا ہونا سبات کا بسبب ابخرے کے خوفناک نہین اور اگر بجانب دل کے ہی
تو محدث خفقان اور غشی کا ہی اور اگر بجانب بعض اعصاب کے ہی تو ہاتھ اور انگلیون مین خدر پیدا ہوتی ہی اور یہ بہت ہوتا ہی اور اگر
جانب پہلو کے اور حجاب کے ہی تو محدث اسکے اورام کا ہی اور اسوقت ضیق مین خفت اور پہلو مین تنخس یعنی چوک پیدا ہوتی ہی
اور یہ انتقال اچھا ہی اور برعکس اسکے ردی ہی اور اگر بجانب چہرہ کے ہی تو خراجات اور نواصیر جیلہ کے گرد سینہ کے پیدا ہوتے ہین
اور جیسا کہ نیچے کی طرف انتقال ہوا ویسا ہی راحت ہی مثل پھٹ ہونا پیر اور اگر بجانب مثانہ کے ہی تو بول غلیظ ہو جاتا ہی اور اگر
بجانب امعا کے ہی تو اسہال ہوتا ہی اور یہ دونون بہت جید ہین **فصل** لڑکے کے ذات الریہ مین اور اسکو ہندی مین ڈبہ کہتے ہین
نفخ دال اور تشدید پا کے اور یہ اکثر واقع ہوا کرتا ہی اور اسمین سخت اندیشہ ہی **علامت** اسکی کھانسی اور ضیق النفس شدید اور
پہلو نیچی ہو جانا تحت قبرغہ کا بروقت سانس لینے کے پس اگر مادہ گرم سے ہی تو **علاج** اسکا یہ ہی کہ عناب گل بنفشہ کو اور ملیٹھی
اور شیر خشت سے بغیر انتظار نضج کے تلیین کرین اور بعد اسکے ادویہ کھانسی کے استعمال کرین اور رب توت کا نافع تمام ہی
اور اگر نزلہ ہی تو واسطے روکنے نزلہ کے سر پر آب گرم سے نطول اور غذا مثل ماش مقشر کرین اور اگر بلغم سے ہی تو ادویہ مذکورہ کھانسی کی
بچہ ادویہ گرم خشک کے استعمال مین لاوین اور یہ تدبیر یونانی ہی اور ارزانی نے کہا ہی کہ دوا مجرب یہ ہی جدوار پودینہ صعتر کاربر
آب برگ گونڈی سے گولی بقدر نخود بناکر ایک گولی صبح کو اور ایک گولی شام کو استعمال مین لاوین **ایضاً** نافع صمغ ایک جز و صعتر
آس آدھا اور دو جز و پانی کوار بوٹی کے ساتھ ضماد کرین ضماد اون امراض مین جو فرات الریہ کے ملحقات سے ہین **پہلا**
ورم بلغمی ہی **علامت** اسکی ضیق النفس اور تشنج اور بہت آنا تھوک کا اور زیادہ نہ ہونا رنگ کا اور سرخی کا اور کثرت حرارت کی ہی
علاج اوسکا مانند ذات الریہ کے ہی لیکن تبرید زیادہ نکرین **دوسرا** ورم صلب ہی اور یہ جو واسطے ہوتا ہی یا انتقال کرنے مادہ گرم
ہوتا ہی **علامت** اسکی ضیق زیادہ ہونے والی ہر دن مین اور کھانسی خشک متواتر اور تھوڑا ہونا گرمی کا ہی **علاج** اسکا

مثل ذات الریہ کے ہی مع زیادتی اسکے کہ اوسکے بلغم ملیں اور لگاوین تھیسر اپیدا ہونا پانی کا پکپ پڑے میں ہی علامت اسکی
اضطراب اور تپ نرم اور سانس غیر طبیعی اور تھوک مانند پانی کے اور سوء القنیہ ہی علاج اسکا تنقیہ ہی اور جو اوپر کہ ضیق النفس میں
مذکور ہیں چوتھا ہتور یکپپڑے کے بین علامت اسکی ضیق النفس اور جلن سینہ کی اور پیاس اور اکثر اوقات تپ ہی علاج
اسکا مانند ذات الریہ کے ہی پانچوان ورم یا قرحہ قصبہ میں ہی علامت اسکی تپ نرم اور درد پشت کا اور کھانسی اور
تنحنح یعنی بیٹھ جانا آواز کا اور اکثر اوقات خارش بدن کی ہی علاج اسکا مانند ذات الریہ اور سل کے ہی

کلام ذات الجنب مین

اور یہ صفت تپ کی ہی یا مرض کی اور پہلے اطلاق اسکا اوس ورم پر ہوتا تھا جو باطن پہلو پر ہوتا ہی اور بعد اسکے اطلاق اسکا
علی العموم کل ورام حجاب اور سینہ پر اور پہلو پر اور اغشیہ پر اور عضلات پر کرتے ہیں اور کبھی ورم معالیق جگر پر اور طحال پر بھی اطلاق اسکا
کرتے ہیں اور کبھی نام اسکا شوصہ اور برسام بھی رکھا جاتا ہی اور مشہور یہ ہی کہ یہ دونوں دو قسم اوسکے ہیں اور ہمنے تفصیل
اسکی دو مقالون میں کی ہی مقالہ پہلا احکام عامہ میں اور یہ چند فصل میں ہیں فصل پہلی اون علامات عامہ اورام
مذکورہ میں جو اکثر ہوا کرتے ہیں اور وہ پانچ ہیں پہلا تپ لازم ہی اور غالبًا زیادتی اسکی بطور دورے کے ہوا کرتی ہی دوسرا
درد چبھنے والا ہی اور وہ اکثر اوقات بجہ سانس اور کھانسی کے ظاہر نہین ہوتا اور کبھی اس درد کے ساتھ بسبب شدت مادہ کے
کھینچاوٹ بھی ہوا کرتی ہی جیسا کہ پیدا ہونا چوک کا بسبب شدت نفوذ مادہ کے ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ ذات الجنب میں
دھڑکنا نہیں ہوتا کیونکہ اسمین کوئی رگ دھڑکنے والی نہیں ہی تیسرا تنگ ہونا سانس کا اور بے خبر اور متواتر ہونا اوسکا بسبب
دبانے ورم کے اور روکنے اوسکے اعضاء سانس کو فراخ ہونے سے چوتھا کھانسی ہی اور وہ بسبب ضرر اسکے یا بسبب مادہ کے
جو بسبب نفث کیا ہی ہوتی ہی کیونکہ واسطے نکالنے مادہ کے کھنکارلا لینے کی احتیاج پڑتی ہی یا بسبب نزلہ کے ہی اور کبھی ایسا دیکھا گیا ہی
کہ ابتدا میں کھانسی خشک ہوا کرتی ہی اور بعد اسکے نفث کے ساتھ ہوتی ہی اور اگر پہلے نفث کے ساتھ ہوتی ہی تو اچھی ہی پانچوان نبض منشاری ہی
فصل دوسری علامات اوس خلط میں جو موجب ورم کی ہی اور وہ یا تو خون محض ہی یا خون ملا ہوا دوسری خلط سے ہی
اور وہ اکثر صفراوی ہوتا ہی اور بعضے کہتے ہیں کہ ہمیشہ صفراوی ہوتا ہی اور اسی وجہ سے بطور غب کے زیادتی ہوتی ہی اور
بقراط نے کہا ہی کہ جس شخص کو بکار بن تر شرآیا کرتی ہیں اوسکو ذات الجنب نہین ہوتا کیونکہ اعضا اوسکے سرد ہیں اور اکثر باعث اسکا
نزلہ دماغی ہوتا ہی اور وہ مستعد اوسکے وقوع کا بلغم اور سودا سے ہوا کرتا ہی اور وہ بجز تعفن اوسکے نہین ہوتا البتہ اسکی نشانی
کہ رنگ تھوک کا دلیل خلط کی ہی اور وہ اپنی جگہ میں مذکور ہی اور زیادہ ہونا تپ کا موجب دورہ خلط کے گواہ تعدل خلط کا ہی
اور نیز علامت خون اور صفرا کی سخت ہونا تپ کا اور درد کا ہی اور اوپر کو چڑھنا درد کا خصوص صفرا میں اور بلغمی اور سوداوی میں
برعکس اسکے ہی اور علامت خون کی اور بلغم کی زیادتی گرانی کی ہی اور صفرا اور سودا کی کمی گرانی کی ہی اور خونی میں نبض عظیم اور
سرخی منھ کی اور صفراوی میں نبض سریع اور متواتر اور تحسس اور کثرت پیاس کی ہوا کرتی ہی اور سوداوی میں تحسس اور کھینچاوٹ
اور خشکی منھ کی اور سیاہی اور سختی زبان کی اور مشکل سے نکلنا اور دیر سے آنا سانس کا ہوتا ہی اور یہ خوفناک ہی اور بلغمی میں کمی
پیاس کی اور اکثر علامات نزلہ کے ہوتے ہین اور یہ معلوم ہی تنبیہ فائدہ متفرقہ نکالنے خلط کا یہ ہی کہ لگانے میں اور پلانے میں

اور تنقیہ مین یہ رعایت اوسکی ملحوظ رہے پس خون مخصوص بافراط فصد اور صفراوی کی فصد اور زیادتی اطفار کی اور سودا تنقیہ مین
بقیر و طلیات اور روغنون کے ہی اور اگر صفرا اور سودا مین ورد بیچے کو ہو تو اسہال کرنا بنسبت فصد کے بہت موافق ہی اور بلغم مخصوص
بقلت اطفار کے اور کثرت تحلیل کے ہی اور شربت زوفا کا اور ماء الشعیر مطبوخ مع بادیان اور تخم دہ موافق اسکے ہی اور ضماد موافق
آب چھان مع روغن بابونہ اور شہد کے ہی ایضاً موافق صاحب بلغم اور سودا کے پانی گرم اور سکنجبین عسلی ہی کہ ملا کر تہ بہ تہ پیوین

فصل تیسری فرق کرنے مین مابین ذات الجنب اور کبد کے کیونکہ جب جگر متورم ہو جاتا ہی تو اوسکے معالیق مین کشش واقع
ہوتی ہی اور اوسکے حجاب کو ایذا پہونچتی ہی اور سرفہ اور ضیق النفس پیدا ہوتی ہی اور فرق یہ ہی کہ ذات الکبد مین نبض موجی اور
درد گران بغیر چوک کے داہنی طرف مین اور زردی رنگ کی اور کھانسی خشک اور تھوڑی سی ضیق مشابہ اور بول غیر نضیج
مانند مستسقا کے ہوتا ہی اور کبھی اسہال غسالی ہوا کرتا ہی اور ذات الجنب مین نبض منشاری اور چبھن اور کھانسی بلغم کا آنے والی
اور ضیق شدید کہ جسمین زیادتی ہوتی جاتی ہی ہوا کرتی ہی اور بول کے قوام مین اور رنگ مین بنسبت بول الطبعی کے بہت سا
فرق نہین ہوتا **فصل چوتھی** فوائد متفرقہ مین بقراط نے کہا ہی کہ جس شخص کا پاخانہ طبعاً نرم ہوتا ہی تو اوسکو ذات الجنب اور ذات الرئہ
اور تپ جلانے والی اور امراض تیز حادث نہین ہوتے اور ذات الجنب کہول مین یعنی شخص ادھیڑ عمر مین اور شیخ مین ردی ہی کیونکہ قوی
اونکے نضج کرنے مین اور تنفیث مین وفا نہین کرتے جیسا کہ شخص جوان مین پیدا ہونا اوسکا ردی ہی کیونکہ بسبب غالب ہو
حرارت کے سانس کے اعضا پر رطوبات اخلاط فاسد ہو جاتے ہین اور قوت ساقط ہو جاتی ہی اور اکثر واقع ہونا ذات الجنب کا ہر فصل مین
یعنی گندہ بہار مین اور برسات مین اور ربیع شتوی مین اور بہر وقت چلنے ہوا شمال کے ہوتا ہی اور جو عورات کہ حاملہ ہین
یعنی جنکا حیض جاری ہی اونمین حادث ہونا اسکا کم ہی اور حاملہ مین قاتل ہوتا ہی اور اگر اسکے ساتھ نفث الدم پیدا ہو وے تو
علاج اسکا مشکل ہی کیونکہ دو مرض متضاد علاج مین جمع ہو گئے ہین جیسا کہ استسقا مع تپ کے متضاد ہین اور اطبا کو اس امر مین
اختلاف ہی کہ ذات الجنب داہنی طرف کا سخت ہی یا بائین طرف کا اور شیخ نے انصاف کر کے کہا ہی کہ ذات الجنب داہنی
طرف کا خطر زیادہ ہی کیونکہ دل سے دور ہی لیکن نضج اور تحلیل اوسکا دیر سے ہوتا ہی اور بائین طرف قریب دل کے ہی لیکن نضج اور تحلیل اوسکا
جلدی ہوا کرتا ہی اور کبھی یہ اورام بسبب ورم سخت کے یا جذب کرنے کے یا منتقل ہونے کے جانب آلات الرئہ کے اور دل کے اور غشی کے
ہلاک کر دیتے ہین اور اوقات اربعہ اسکے پس عمدہ چیز انکی معرفت مین نفث ہی پس ابتدا اوسکی وہ ہی کہ جب تھوک پتلا اور کم ہو
اور تزائد اسکا یہ ہی کہ تھوک زیادہ اور غلیظ اور اعراض زیادہ ہووین اور انتہا اسکی وہ ہی کہ سب نضیج ہو جاوے اور تھوک نضیجہ
اور بہت اور آسان نکلے اور انحطاط اسکا وہ ہی کہ اکثر اعراض اسکے زائل اور تھوک کم ہو جاوے **فصل پانچوین** علاج مشترک
اورام مذکورہ مین اور وہ اکثر تدبیرات مین مذکور ہین مگر یہ ہی کہ فصد ہوا دوے واجب ہی اکثر طبیبون نے کہا ہی کہ باسلیق موافق
کرین بغیر تفصیل کے کہ بین دونون پہلے مخالف سے اور بعد اسکے موافق سے کرین یا مشہور یہ ہی کہ ایک دن اور ایک رات تک
یا تین دن تک مخالف سے اور بعد اسکے موافق سے کھلاوین اور یہ مذہب نہایت صحیح ہی کیونکہ امالہ مادہ کا دو دن مین پورا ہوتا ہی
ہو جاتا ہی اور راوندی نے کہا ہی کہ دیکھا گیا ہی کہ جس شخص کی فصد موافق کرائی گئی ہی وہ فوت ہو گیا ہی کیونکہ فصد کرنے سے
امالہ غذا کا بجانب موضع مرض کے ہوتا ہی لیکن ابتدا تین دن کے جانب موافق سے کرین ابتدا یا امالہ اس طرف سے کہ مادہ

وہان ذکر کیا ہی اوسکا نتیجہ ہو جاوے اگرچہ بمراتب اور درجہ بدرجہ واسطہ نکالنے کے قوت کے کرنا پڑے اور بعضے طبیب فصد بعضے
اس حد تک افراط کرتے ہین کہ خون سیاہ نکلنے لگے کیونکہ خون سیاہ ورم سے ہوتا ہی اور اگر امتلا اور انصباب مادہ کا نہو تو بہت
موافق سے کرنی چاہیے اور اسمین اطبا متفق ہین کیونکہ احتیاج امالہ کی نہین ہی اور اگر تپ لازمہ ہو تو پہلے باطلیق کھلانے سے فصد
قیفال کی پیر اگر فصد کرنے سے غشی یا خفقان یا قلق پیدا ہو تو پایا گیا کہ مادہ کا استفراغ نہین ہوا اور بعضے شخصون مین فصد
کرنیکی احتیاج نہین پڑتی بمثل مریض ضعیف کے جسکا کھنکار اچھا نکلتا ہی یا ایک دن مین دو مرتبہ حاضر و بیٹھتا ہو اور ایسا ہی
جب درد نیچے کو ہوا اور بشر اسیف مین قبل معلوم ہو تو اوسوقت دست لانا موافق زیادہ فصد سے ہی اور اگر چڑھنا درد کا اوپر کو
ترقوہ تک ہو تو برعکس چاہیے اور شیخ نے کہا ہی کہ اگر پیدا ہونا ذات الجنب کا منتقل ہو کے وجع سے ہو تو نہ فصد جائز ہی اور
نہ دست بلکہ باہر تدبیر پر اقتصار کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ اگر فصل گرم ہی یا صفرا غالب ہی تو فصد نکرین اور کہا ہی کہ مین سو مین
دن تک فصد کرتا ہون اور او شخص کے قول کو جسنے بعد چوتھے دن کے فصد سے منع کیا ہی نہین سنتا اور ثابت نے کہا ہی
کہ حجامت کرنا کاہل کا قائم مقام فصد کے ہی تدبیر دوسری اسہال ہی بہترین حالات کا یہ ہی کہ بامین قبض اور اجابت
اعتدال سے ہے یعنی دو مرتبہ یا تین مرتبہ اکثر ہر روز مین اجابت ہوتی رہے اور بقراط نے کہا ہی کہ ہونا اختلاف کا ذات الجنب مین
اور ذات الریہ مین ردی ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ ردی ہونا اختلاف کا اخیر مین ہی نہ ابتدا مین کیونکہ واقع ہونا اختلاف کا
ابتدا مین نافع ہی لیکن اگر اس سے کرب اور ضیق نہ جائے تو چوتھے دن مین قاتل ہی اور لینا اسہال سے ایک فرقے نے اطبا سے
منع کیا ہی کیونکہ اکثر اوقات عمل نہین کرتا اور ضرر دیتا ہی یا دست وافر آجانے سے ضعف حاصل ہو جاتا ہی اور نکلنا کھنکار کا
محتاج قوت کا ہی اور فصد کرنے مین اسکی احتیاج نہین ہی اور اگر تپ شدید نہو تو یہ امر جالینوس کے نزدیک صحیح ہی اور دوسرے
اطبا ان طبیبون کے مخالف ہوکر اسہال کرنا جائز رکھتے ہین یہانتک کہ لینا سقمونیا اور خربق کا اور ایارج کا بھی تجویز کرتے ہین
لیکن یہ دونون افراط اور تفریط مین ہین اور حق یہ ہی کہ اسہال نرمی سے کرین اور بہتر دوا وہ ہی کہ ذات الریہ مین مذکور ہوئے ہین
او نبیذ دست کرین اور لینا خیار شنبر کا مع چینی یا ترنجبین یا شیر خشت کے مناسب ہی اور مع شربت گاوزبان یا نیلوفر بہی کے
اچھا ہی اور لعوق مرکب اصل السوس اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول اور چینی کا ملین اور فارغ کرنے والا اسانی کا ہی ایضاً
بنفشہ مربی مع جلاب اور روغن بادام کے مناسب ہی اور حقنہ کرنا مانند بنفشہ اور جلاب اور املتاس اور خطمی اور چینی اور روغن کنجد کے
بہت مناسب ہی تدبیر تیسری تلطیف مین یعنی فکر کرنے حرارت مین افراط کرنا تبرید مین باعث تاخیر نضج کا اور دیر لانے والا
کھنکار کا ہی پس اس صورت مین ایسی تدبیر چاہیے کہ جس سے پختہ کرنا کھنکار کا اور نکالنا اوسکا دونون ہوسکین یعنی ماء
شعیر تخم خیارین اور لعاب اسپغول و بہدانہ اور خطمی اور غبازی اور شربت نیلوفر اور آب گاوزبان اور اصل السوس اور
جلاب رقیق کے ایضاً تخم خطمی اسپغول کتیرا ہر ایک دو درم خیارشنبر بیس درم بنفشہ تین درم عناب گنتی مین تین دانے
سپستان پچاس دانے مصری ایک رطل خوراک دس مثقال سے بیس مثقال تک ایضاً آب خربوزہ ہندی مع مصری عمدہ چیز ہی
ایضاً اسی طرح سکنجبین شیرین ہی اور رازی نے کہا ہی کہ سیال لیکن گرم کرکے پیوین اور گرمیان مین سرد کرکے اور ابو منصور نے
کہا ہی کہ شربت بنفشہ کا عمدہ چیز ہی ایضاً عمدہ زیادہ اوس سے شربت خشخاش ہی مخصوص بوقت سہر کے لیکن [illegible]

اور چھالیان آئین مشہور ہی ایضاً اطلا ہمولہ ہند جاورس سوختہ یا ارزن سوختہ یا جو سوختہ پانی کے ساتھ سحق کر کے خواہ زردی
بیضہ کے ساتھ ضماد کرین ایضاً اینٹ گرم کر کے روغن لگا کر جلدی اوسپر چھڑکین اور ٹکور کرین ایضاً گدھے کی لید یا برگ
اکانہ سے نکمپ فرماوین ایضاً پوست اکانہ کا ایک جوش دیوین اور پانی اوسکا خوب غلیظ کر کے کاغذ پر لگا کر طلا کرین
یا مع شہد اور ہلدی کے لگاوین ایضاً شیخ اور رازی نے کہا ہی کہ ٹکور سے درد اوپر کے اعضا کا اور نیچے کے اعضا کا دور ہو
جاتا رہتا ہی اور فصد سے صرف اوپر کی طرف کا درد جاتا رہتا ہی پس اگر ٹکور نفع نکرے تو معلوم ہوا کہ حاجت فصد کی اور اسہال کی
باقی ہی ایضاً اسکو بعض نے کہا ہی کہ بعد تنقیہ کے لگانا محجمہ کا نہایت جلدی نافع اور مجرب اور عجیب ہی کہ فوراً صحت ہو جاتی ہی
اور دوسرے علاج کی حاجت نہین رہتی اور یہ معمول ورثہ آلفہ اہل اسپینہ کا ہی اور شیخ نے اسکی تصدیق کی ہی اور کہا ہی کہ
محجمہ لگانے سے یا تو وہ باہر کو رجوع کرتا ہی یا درد جاتا رہتا ہی اور گرم مزاج کے لیے شیخ نے کہا ہی کہ بروقت سخت درد کے موم سفید
شستہ مع روغن بنفشہ کے زیادہ کرین ایضاً ضماد منضج اور دافع درد صفحہ آئندہ کا اور بابونہ خطمی بنفشہ گل خطمی گل بنفشہ
تخم شبت یا تخم السی تخم حلبہ بھوسی گندم پوست خشخاش مع روغن کنجد اور اگر ان تدبیرات سے درد آرام نکرے تو کہتے ہین کہ
علامت موت کی ہی لیکن حق یہ ہی کہ علامت جمع کی اور تقیح کی ہی پس اگر مریض ضعیف ہی تو موت ہی اور بصورت قوت کے
امید ہی اور اگر بروقت کھانسی کے درد سے غشی اور قلق پیدا ہووے تو کوئی امید نہین فصل چھٹی غذا مین جہان تک ہو سکے
غذا کو ترک کرین خصوص بروقت پیاس کے اور ضیق النفس کے اور دن بحران کے اور ماء الشعیر مع شربت نیلوفر کے خواہ چینی کے
خواہ شہد کے اور روغن بادام کے کفایت کرین اور اگر ماء الشعیر کو مع مثل عناب اور منقی او انجیر او بادام اور لسوڑہ کے جوش
دیکر دیوین تو بہتر ہوگا ایضاً آب چھان اور روغن بادام شیرین اور چینی سے حریرہ بنا کر دیوین لیکن یہ سب گرما گرم دیوین
تا کہ نضج اور نفث پر اعانت کرے اور اطبا نے پینا اسکا مع چینی خواہ شہد کے بعد نضج کے بہت اچھا کہا ہی کیونکہ
قوت دیتا ہی اور رکھار کو باہر نکالتا ہی اور ثقل کرتا غشی او کشمش سے اخیر مین اگر حرارت زیادہ ہو تو جوزا ہی لیکن کھانا انار کا
بعض اطبا نے منع کیا ہی لیکن میٹھے انار کے کھانے مین کچھ خوف نہین اور اطبا ہند نے روٹی کھانے سے نہایت منع کیا ہی
یہانتک کہ اوس کی بو سے بھی منع کرتے ہین لیکن شک نہین کہ استعمال کرنا کل طعام ثقیل سے موجب کرب کا اور غشی کا اور
کھانسی کا اور ضیق کا اور مزاحمت کا اور تحیری کا ہی کیونکہ بسبب نہونے ہضم کے لحاظ نکس کا یعنی عود مرض کا ہوتا ہی اور اطبا
یونان نے جائز رکھا ہی کہ لب روٹی کا شربت نیلوفر مین یا شیرہ کماد مین تر کر کے دیوین اور بروقت ضعف کے کھانا
چوزون کا مع پالک کے اور روغن بادام کے تجویز ہی اور سپیال مین پانی گرم یا ماء العسل رقیق اور گرما مین معتدل البرودۃ
پلاوین لیکن پانی سرد نہ دیوین اور دلا ہوا شربتون کے ساتھ خالص سے فصل ساتوین پرہیز مین شخص کو
ذات الجنب سے نقیہ ہو جاوے اوسکو چاہیے کہ ان چیز نمکین اور تیز او استعمال اور بدہضمی اور سویچ اور بادہ اور دھوان
اور آواز اور جماع اور بھوکے بنیہ بارش اور پانی اور اچانک ڈرانے اور شب داری سے جہانتک کہ ممکن ہو پرہیز کرے
اور جالینوس نے کہا ہی کہ ابتدا مین واسطے روکنے نزلہ کے دینا دیافوزا کا بہت سے جنون کے ساتھ جائز ہی اور خردل یہ ہی
کہ بدون ذات الجنب صفراوی کے زیادہ سردی دیوین کیونکہ نضج کو اور رکھار کو روکتا ہی اور ضرور ہی کہ زبان کو اور

سالم ہونا عقل کا اور ہوش حس کا ہی اور نیند طبیعی اور سانس طبیعی اور کمی دردکی اور پیاس کی اور کربا کی اور خفیف ہونا تپ کا اور برابر ہونا
حرارت کا بدن مین اور طبیعی ہونا بول کا اور پاخانہ کا اور عرق کا اور خواہش طعام کی ہی اور برعکس انکا ردی ہی اور طبری نے کہا ہی
کہ زائل ہونا عقل کا اور بیہودہ گوئی اور سیاہی زبان کی زیادہ حد سے اور دریافت کرنا بوپیپ کا ردی ہی اور مع ضعف طبیعت کے
مہلک ہی اور ضعف آنکھ کا اور لقط نہ ہیرکا اور فزع کرنا اوس شخص سے جو اوسکو خطاب کرتا ہی اور گمان کرنا اس امر کا کہ خاک او سپر
سقف سے گرتی ہی دلیل موت قریب کی ہی اور جب سرین قبل کھنکار ظاہر ہونے کے ورم گرم ظاہر ہووے اور رعاف نہووے
تو ہلاکت ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ جب کھنکار سخت زرد یا سیاہ اور زبان بھی اسی طرح ہو اور حرارت اور تپ ساتوین دن تک
قائم رہے تو امر خوفناک ہی پس اگر باوجود اسکے سانس کا نکلنا مشکل ہو اور سینہ مین خرخرہ اور رخسارہ کی سرخی اور باہر نکلنا
آنکھون کا ہو تو ہلاکت ہی اور کہا ہی کہ ہونا خرخرے کا ابتدا مین خطرناک نہین اور اخیر مین خوفناک ہی پس اگر مع تنگی سانس کے ہو
تو موت نزدیک ہی خصوص اگر پہلو سیاہ ہو جاوے اور یہودی نے کہا ہی کہ واقع ہونا غشی سخت کا بیچ ورم ذات الجنب مین قاتل ہی
اور رازی نے کہا ہی کہ اکثر مین تپ نوبت کرتی ہی پس اگر علامات نضج کے قبل نوبت ثانیہ کے ظاہر ہو وین تو معلوم ہوگا کہ مرض
کوتاہ ہی اور سالم ہی اور کہا ہی کہ اگر کھنکار نہو تو اکثر یہ ہی کہ موت جلد آنیوالی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ آسانی سے نیند کرنا پہلو
عارضہ ناک پر علامت اچھی ہی اور برعکس اسکا بد ہی اور جب تھوک مین لزوجت سخت ہو اور کھنکار نہ نکلے اور تنقیہ اور تکور اور
پلانے مارالشعیر سے درد کی خفت نہووے تو موت جلدی آنیوالی ہی اور رازی نے کہا ہی کہ جب ابتدا مین کھنکار بالکل نہ نکلے اور
اخیر مین بہت نکلے تو ردی ہی اور اگر ابتدا مین بہت نکلے اور اخیر مین تھوڑا تو اچھا ہی اور کہا ہی کہ ہونا کھنکار کا پیپ خالص صدیدی
بہتر ہی اس سے کہ ملا ہوا نکلے اور اطبا کہتے ہین کہ جب پہلو مریض کا سیاہ ہو جاوے تو موت قریب ہی اور جالینوس نے کہا ہی
کہ جو شخص ذات الجنب سے مرتا ہی موضع معلول اوسکا باہر سے سبز ہو جاتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ پختگی بول کی اچھی اور
عدم پختگی نہایت بری ہی اور بدبو سے پاخانہ کی اور نہایت زردی اوسکی علامت ردی ہی اور کہا ہی کہ رعاف کا آنا علامات
محمودہ سے ہی اور کہا ہی کہ ہونا بول کا مثل خونی غیر مستوی ردی ہی کیونکہ جلنا شمون دماغ پر دلالت کرتا ہی اور کہا ہی
کہ بیچ رکنا تحت شراسیف کا منذر باختلاط عقل کے ہی کیونکہ اختلاط کرنا اوسکا حرکت کرنا حجاب سے اوپر کو ہی اور
بقراط نے کہا ہی کہ ہونا اسہال کا ذات الجنب مین اور سرسام مین برا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ تین قسم ذات الجنب کی
مارڈالتی ہین نہ تو اونکے ساتھ کھنکار محمود نفع دیتا ہی اور نہ غیر محمود ایس پہلی وہ ہی کہ جسمین درد پیچھے کو اور پشت کو ایسا
معلوم ہووے کہ اوسکو مارا گیا ہی اور بول خونی جیسی ہو تو یہ شخص یا نین پانچین یا ساتوین دن کے مرینگا دوسری وہ ہی
کہ مع گرمی دونون مونڈھون کے اور سرخی باہین اونکے ہو اور بیٹھنے کی قدرت نرکھے پس اگر شکم اوسکا گرم ہو اور پاخانہ اوسکا
زرد آوے تو مرجاینگا تیسری وہ ہی کہ مع دھڑکنے کے حلقہ گردن سے پنڈلیون تک ہو اور بول صاف بغیر کھنکار کے ہو تو
وہ قاتل بسرسام ہی اور یہ تینون جب ساتوین دن سے تجاوز ہو وین تو امید نجات کی ہی اور مخفی نرہے کہ جب چوتھے
دن مین کھنکار شروع ہووے تو ساتوین دن یا گیارھوین دن مین بحران ہوگا اور چودھوین سے تجاوز نکریگا اور اگر
آٹھوین دن سے کھنکار تا اخیر کے ہو تو بحران تیسوین دن تک یا ساٹھوین دن تک دیر کریگا پس اگر قوت ضعیف ہووے

مع جوشاندہ اصل السوس کے اور جوشاندہ زوفا اور انجیر کے مع شہد کے اور نقل چلغوزہ سے اور انجیر او ربادام سے اور حریرہ
مرکب آرد جو اور روغن بادام اور چینی اور شہد سے اور بہیدانہ ہیم بریان سے غذا کریں اور روٹی مع ماء العسل کے اور بہی ایضاً
نہایت عمدہ بقول شیخ اور رازی کے یہ نہ پیس کر اوسوقت اور بعد اوسکے کچھ کھلاوین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ ضماد کرنا
خردل سے نہایت مفید ہی کیونکہ مادے کو باہر کی طرف کھینچتا ہی ایضاً ضماد اوسکا نفع کرتا ہی شیخ سے صفت تخم خطمی
تخم خبازی تخم خیار تخم کدو تخم خربزہ ربّ السوس فقاح بھونی بنفشہ کتیرا الیسی کے لعاب سے قرص باندھیں اور آب انجیر کے
ساتھ استعمال کریں اور نجلہ ادویہ مفیدہ اور جالیہ کے یہ ہی کہ شربت زوفا پیویں اور قوی تر اوس سے منضج دیاقوس ہی
ایضاً خردل مع ماء العسل کے خواہ جیسا مع دودھ کے کام میں لاوین ایضاً مرکب ادویہ ذیل سے لعوق بناوین ایرسا اور
اور زراوند اور انیسون فلفل سیاہ و سرخ و سپید اور مر اور جاوشیر اور آردکرسنہ کا اور قسط اور سلیخہ اور سنبل اور کبھی
اسکے ساتھ کوئی مخدر ملا یا جاتا ہی اور شہد کا ہونا اہین ضروری ہی ایضاً جوشاندہ زوفا اصل السوس اور سوسن کا
جلا دینے والا ہی اور آرام کرتا پہلو پر اور ورم کے اور لعاب شی ضعیف منضج ورم کے ہین ایضاً حب ایارہ اور تخم حنظل خواہ
قوقایا وقت سونے کے موثر ہین رکھیں کہ منضج ہی فصل بارھوین احوال پیپ ذات الجنب منفتح مین اور یہ چار ہین
پہلا یہ ہی کہ نفث کثیر پیپ کے ساتھ چالیس دن تک ابتدا سے نفث سے منقیہ ہو جاوے اور یہ بہت اچھے احوالون سے ہی
اور اگر چالیس دن سے تجاوز کرے تو سل پیدا کرتا ہی جیسا کہ جالینوس نے اسکی تصریح کی ہی اور شیخ نے اپنا مشاہدہ بیان کیا ہی
کہ ایک شخص کو ایک گھنٹے مین دو سیر کھنکار نکلا تھا اور جالینوس نے کہا ہی کہ دیکھا گیا ہی کہ ایک شخص ہر روز قریب
پچاس اوقیہ کے کھنکار ڈالتا تھا پس اگر کھنکار کے ساتھ پیپ نہ نکلے یا بہت نکلے تو ضرور ہی کہ اسکا وہی وقیقہ سے سینہ مین سوراخ
کرین یا مبضع سے پہلو کو بڑا کرین تاکہ پیپ نکل آوے اور بعد اسکے ماء العسل سے دھووین اور اوسی پہلو پر لٹایا کرین پس اگر
سفید نکلے تو اچھا ہی اور اگر سیاہ نکلے تو نجات مشکل ہی اور ضرور ہی کہ گوشت کھلاوین تاکہ قوت محفوظ رہے اور تپ کا خیال نکرین
کیونکہ اپنی مدت تک یہ لازم رہیگا پس جسوقت کہ کھنکار نکلنے پاویگا اوسوقت تپ رفع ہو جاویگی دوسرا یہ ہی کہ سبب منفجر
ہو جانے ریہ کے کھنکار روی سے سل کی طرف انتقال کرے علامت اسکی سیاہی رنگ کی اور گرم ہونا ہاتھ پانون کا ہی
اگرچہ پہلے اسکے تپ مین عادت سرد رہنے ہاتھ اور پانون کی ہوتی ہی اور کھنچاوٹ پیشانی کی اور گردن کی اور باقی
علامات مذکورہ سل کے ہین تیسرا یہ ہی کہ دفع اوسکا بول اور پاخانہ مین ہو جائے اسطور سے کہ پہلے وریدون سے جگر
کیجانب اور بعد اسکے گردے کے یا امعا کی جانب آوے اور یہ دونون اچھے ہین چوتھا یہ ہی کہ سینہ کے میدان کو پر کرے
اور بعد اوسکے خفقت ظاہر ہو کر مریض ہلاک ہو جاوے اور علامات اور علاج اسکے پیشتر مذکور ہونگے مقالہ دوسرا
تدبیر مفصل اورام مذکورہ مین اور وہ چھ قسم ہین قسم پہلی ذات الجنب صحیح مین اور وہ یہ ہی کہ جو پردہ کہ اندر پسلیون کے
واقع ہی اوسکے اوپر ورم ہو جائے یا جو پردہ کہ مابین اعضاے غذا کے اور سانس کے ہی اوسپر ورم ہو جائے اور یہ
ایک پہلو مین ہوتا ہی اور اگر دونون متورم ہو جاوین تو اوسکو خانقہ کہتے ہین اور ادویہ پینے کے اسمین ضمادات
زیادہ تر مفید ہوتے ہین قسم دوسری ذات الجنب مغالطا اور غیر صحیح مین اور وہ متورم ہونا اوس پردے کا ہی کہ

ہوا وپر اضلاع کے ہی یا عضلات کا ہی جو درمیان اونکے ہی اور دوسری قسم اکثر خون حائض سے ہوا کرتی ہی اور پہلی قسم بسبب تین
خلط صحیح کے ہی اور ان دونون مین بہ نسبت صحیح کے چبھن اور منشاریت اور ضیق کم ہوتی ہی اور ان دونون مین بسبب دور ہونے
انکے ریہ سے کھنکار نہین ہوتا اور اگر ورم بہت ہی تو خارج سے ظاہر ہوتا ہی اور خود بخود منفجر ہو جاتا ہی یا نشتر سے انفجار
کیا جاتا ہی پس اگر رطوبت سیاہ نکلے تو علامت بد ہی اور اس جگہ ضمادات بہ نسبت صحیح کے نافع زیادہ ہوتے ہین کیونکہ جگہ نزدیک ہی
قسم تیسری خوانق ہین اور یہ ذات الجنب صحیح ہی جو داہنین بائین کو یا حجاب اور پردہ دونون کو شامل ہی پس اختناق ہوا کا
اور پہلو پر سونا جس شکل سے کیا جاوے محال اور بیٹھنا سینہ کو کھڑا کرکے کبھی متعذر ہوتا ہی اور بروقت چلنے کے سر مین دمہ ہوتا ہی
اور درد شدت پکڑتا ہی اور بروقت کھانسی کے اور قے کے غشی آجاتا ہی اور اکثر اوقات بسبب سختی درد کے مریض ہلاک ہوجاتا ہی
اور غالب یہ ہی کہ مریض باختناق ہلاک ہوتا ہی اور ابو ماہر نے کہا ہی کہ اسمین بہ نسبت صحیح کے اختناق سخت واقع ہوا کرتا ہی حتی کہ
چھٹے دن تک مار ڈالتا ہی اور اگر ساتوین دن سے تجاوز کرے تو معلوم ہوا کہ نجات ہوگی اور اگر بحران کے دن رعاف آوے تو
بہت اچھا بحران اور تمام ہی اور اگر سواے دن بحران کے رعاف آوے تو علامت خفت کی ہی اور اسکے لیے دونون ہاتھون کی
فصد لین اور تدبیر رعاف لانے والے سے جذب رعاف کا کرین کیونکہ استعمال انکا معالجات عجیبہ سے ہی اور غذا ماء الشعیر
تھوڑی سی پانی کے ساتھ کرین ورنہ سانس کو قطع کردیگا قسم چوتھی ذات الصدر والعرض ہین اور وہ یہ ہی کہ جو حجاب کہ
جگر ملنے دو ترقوہ سے پیدا ہوتا ہی اور قدام اوسکا متصل سینہ کے اور موخر اوسکا پیٹھ کے ساتھ پیوند ہی متورم ہوجاوے
پس متورم ہونا پہلے کا ذات الصدر اور دوسرے کا ذات العرض ہی علامت پہلے کی درازی درد کی سینہ مین نیچے حجرہ
فم معدہ تک اور مشکل سے دیکھنا اوپر کو اور نیچے کو اور ممکن ہونا بیٹھنے کا پیٹھ پر اور پہلو پر بغیر نخس اور بغیر واجب ہونے تپ کے ہی
بلکہ اکثر اوقات تپ نہین ہوتی جیسا کہ کہا گیا ہی لیکن ہم اوسکو خلاف صحیح کے گمان کرتے ہین اور دوسرے کی واقع ہونا درد کا
بائین دونون مونڈھون کے اور مشکل سے سونا پیٹھ پر اور مشکل سے التفات کرنا داہنین کو اور بائین کو اور سخت ہونا درد کا کھانسی
اور ممکن ہونا بیٹھنے کا تکیہ لگا کر ہی اور اگر دونون پہلو ورم مین شریک ہوجاوین تو چھٹے دن مین سختی درد سے اور ضیق سے
مار ڈالتا ہی اور پہلی قسم مین لگانا ضمادون کا پیٹھ پر اور دوسری مین بائین دونون مونڈھون کے چاہیے قسم پانچوین
شوصہ ہی کبھی اطلاق اسکا بوجہ شباہت صحیح کے مراد ذات الجنب کے کرتے ہین لیکن مشہور یہ ہی کہ وہ متورم ہونا اوس
حجاب کا ہی جو باطن اضلاع عضلات کے واقع ہی اور اسمین چبھن و نخس پیشتر ہین یا حرکت یا مینہ کرین تو نہین ہوسکتی اور مادہ
اسکا سینے کی جانب اور ریہ کی طرف انتقال نہین کرتا اور کھنکار اوسکے ساتھ نہین ہوتا بلکہ کبھی بند ہوجاتا ہی اور ورم ظاہر ہوکر ضیق اور درد سے قتل
کرتا ہی اور کبھی جانب جلد کے مندفع ہوکر خراج پیدا کرتا ہی اور خلاصی حاصل ہوتی ہی اور موافق اسکے حقنہ ہی اور بعد اسکے
باسلیق کو کہ تنقیح کم کرتی ہی اور ایسا ہی حال تلیین کا ہی لیکن مسہل کرنا خطرناک ہی اور قوت ضماد کی اسکو نہین پہونچتی باوجودیکہ
اور یہ کہ نضج کرنے والے ہین وہ اسمین مضر ہین بلکہ جذب کے لیے محجمہ آتشین لگائین اور بعد اسکے انجیر اور خردل سے
قرصہ کرین یا جب دکھائی دیوے تو لوہے سے شق کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ سرکہ مع ماء العسل کے نہایت نافع ہی
اور جب طبیعت لگانا ممکن نہو تو مختار یہ ہی کہ سبب کو فاعل اور کشش اور نقل سے پر کرکے دیر تک لگے رہین اور

لانے کے لیے کبھی فرفیون زیادہ کی جاتی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ بوجہ تھوک کی اور شکل سے نکلنا سانس کا دلیل
شوصہ ردی کی ہی قسم چھٹی برسام ہی اور وہ متورم ہونا حجاب موسوم بہ دیافرغما کا ہی اور عند الجمہور دیافرغما وہ پردہ ہی
جو مابین اعضاء سانس کے اور اعضاء غذا کے حاجز ہی اور دماغ کے ساتھ نہایت مشارک ہی اور سمرقندی نے کہا ہی کہ میرے
نزدیک وہ ہی کہ مابین معدہ اور جگر کے واقع ہی اور درمیان ان دونون کے اتصال ہی اور پہلے مین درد سینے کا اور دوسرے مین
گرداگرد جگر کے ہوا کرتا ہی اور علاج دونون کا مشکل ہی اور اسمین اختلاط عقل کا جلدی پیدا ہوتا ہی خصوص اگر ورم
نیچے سینے کے ہو تو زیادہ ہوگا کیونکہ یہ جزو اوسکا محض عصب ہی اور علامات اسکے یہ ہین کھانسی سخت بغیر اسکے کہ کھنکار
نکلے اور ضیق ایسی کہ عاجز کر دے اور تپ سخت اور پیاس تمام اور وسواس اور عوارض سرسام کے اور کھنچاوٹ تمام
سینے کی اوپر کو یا نیچے کو اور نبض صلب اور اکثر اوقات منشاری ہوتی ہی اور اخص علامات اسکے یہ ہین کہ مریض یعنی جا ضرور
بیٹھنے کی اور قے کرنے کی قدرت نرکھیگا بلکہ بسبب درد کے بیہوش ہو جاتا ہی اور کبھی اسمین کراہنا اور باہم گھسنا دانتون کا
ہوتا ہی اور فرق مابین سرسام کے اور برسام کے یہ ہی کہ پہلے پہل جو عارضہ کہ سرسام مین لاحق ہوتا ہی وہ اختلاط عقل کا ہی اور
بعد اسکے کرب اور پیاس اور تپ اور باہر نکلنا آنکھون کا اور سرخی اونکی اور امتلا رگون کا اور عظیم ہونا نبض کا بتفاوت
اور درست ہونا سانس کا پہلے اور متواتر ہونا اوسکا پیچھے ہی بغیر اسکے کہ گرداگرد سینے کے درد ہو اور برسام شروع ہو تپ
اور بدی سانس کے ہوتا ہی اور بعد اسکے مختلط ہونا عقل کا ہوتا ہی مع سلامتی آنکھ کے اور نبض صغیر اور متواتر ہوتی ہی
اور شیخ نے کہا ہی کہ کبھی اسمین مرنے تک اختلاط عقل کا نہین ہوتا اور کبھی مادہ اسکا دماغ کیطرف چڑھکر سرسام بھی پیدا کرتا ہی
اور نہایت سخت ہی اور باسلیق ابطی اسکے لیے نہایت مناسب ہی اور بعد اسکے علاج مرکب ذات الجنب اور سرسام کا مناسب ہی

کلام باقی امراض سینہ مین

پہلا اوسمین سے درد پہلو کا ریاح سے ہی بغیر تپ کے لیکن اگر اتفاقاً تپ ہو گئی ہی تو امر آخر ہی علاج اسکا تنقیہ ہی یا باسلیق
اور ٹکور کرنا مانند چاورس اور ارزن کے اور ابنون کے اور نمک کے ہی اور رازی نے کہا ہی کہ نارجیل اور زنجبیل اور
مصری برابر پیکر مین مرکب اور یہ ایضاً مجرب رازی ہی مثل صمغ سات دانے مرچ سیاہ کے زہرہ گاوی مین ڈالکر تین دن
سایے مین لٹکا کر درد کی جگہ پر ضماد کرین اور اوپر اوسکے روئی باندھین اور تین دن تک نہ کھولین اور حدیث صحیح مین
وارد ہی کہ قسط ذات الجنب کے لیے مخصوص ہی اور مراد اس سے ذات الجنب ریحی رکھتے ہین اور ابن سرابیون نے کہا ہی کہ
جو ذات الجنب سردی سے ہوتا ہی اوسکو یہ دوا نافع ہی ورج مچھیڑ قسط ریوند جنطیانا زراوند ایک مثقال سے دو درم تک پانی گرم کے
ساتھ پیوین اور روغن سوسن یا نرگس ملین دوسرا بند ہونا پیپ کا سینے مین ہی اس باعث سے کہ ورم اوسمین منفجر ہوا ہی اور
پیپ اوسکو کھنکار کے ساتھ باہر نہین نکالتا ضعف قوت سے خواہ غلظت مادہ سے ریہ اوسکو نشف نہین کر سکتا علامت
اسکی کھانسی خشک اور گرانی اور خرخرہ سینہ کا اور ضیق اور ورم اوسمین اور بند ہو جانا ناک کا بروقت سانس لینے کے جیسا کہ
خناق سخت مین ہوا کرتا ہی اور بولنا جلدی جلدی اور تپ دق لیکن پہچان موضع پیپ کی گرانی ضاغط یعنی دبانے والی سے
اوسمین بروقت پھرنے کے اور تنفس کرنے اوس جگہ سے ہوتی ہی اور جب اوسپر پارچے کو پانی اور گل سرخ یعنی گیرو سے تر کرکے

رکھا جاوے تو جلدی خشک ہو جاتا ہی **علاج** شربت زوفا سے اور سکنجبین اصولی سے تلطیف کرین اور بعد اسکے ادرار اور اسہال کرنے سے اعانت کرین لیکن اعانت کرنی کھنکار لانے کے لیے اس سبب سے کہ تیزی پیپ سے سل پیدا ہوتی ہی ممنوع ہی اور کبھی احتیاج اس امر کی پڑتی ہی کہ کسی چیز مہین سے داغ دیا جاتا ہی تاکہ پیپ نکل آوے اور اگر چالیس دن تنقیہ نکرین تو سل پیدا کریگی اور مزمن ہونا اسکا موجب پیدا ہونے ورم قدم کا ہی اور باعث اسکا ضعف حرارت غریزیہ کا ہی اور وہ ردی ہی **ایضاً** قرص عمدہ ولویہ سے **صفت** زراوند اصل السوس فلفل ایک ایک درم حلبہ انیسون گل سرخ ہر ایک دو درم مرصافی تین درم قرص بناکر ایک درم مع جوشاندہ بیخ بادیان اور کرفس کے استعمال کرین **ایضاً** معجون ربو عجیب قادری سے اور فائق نکالنے خلطون غلیظ کے لیے اور پیپ کے لیے اور نافع کھانسی بلغمی اور ضیق بلغمی کے لیے **صفت** رب السوس پرسیاوشان زوفا ہر ایک دو درم زراوند مدحرج قردمانا دار فلفل کرسنہ تخم اسفند بادام تلخ تخم اوٹنگن ہر ایک پانچ درم شہد سے ملا کر تین مثقال ہمراہ جوشاندہ زوفا کے دیوین **تیسرا** جمود الصدر ہی یعنی بند ہو جانا سینے کا ہی اور وہ یہ ہی کہ جو چیز کہ اسمین عضلاون اور حجاب اور ریہ سے ہی سرد ہو جاوین اور طاقت فراخ کرنے سینہ کی اور انقباض اوسکے کی نرہے اور انتصاب النفس اور بند ہو جانا سانس کا پیدا ہووے اور اکثر اوقات اس مرض مین مریض ضیق سے یا سردی دل سے دفعۃً ہلاک ہو جاتا ہی سبب اسکا پہونچنا ہوای سرد کا اور ژالہ کا اور پینا ادویہ مخدرہ کا اور دھوان سنگ گداختہ کا ہی اور بہت پینا دودھ کا ہی **علاج** اسکا یہ ہی معجون فلاسفہ اور نوشادر اور حنظل اور قرنفل سونگھین رکھین اور ماء العسل جرعہ جرعہ پیوین خصوص اگر مع الایچی اور قرنفل اور سماق کے لیوین تو افضل ہی اور شراب صرف شیر گرم دیوین اور سینے پر اینٹ اور روٹی اور چادر سے ٹکور کرین اور روغنات گرم ملین اور جو ادویہ کہ جمود دماغ مین مذکور ہین عمل مین لاوین **چوتھا** خشونت سینہ کی ہی اور اکثر سبب اسکا بند ہونا خلط خشک کا ہی **علاج** جو دوا کہ تر ہی اور کھنکار نکالتی ہی استعمال کرین اور کوئی چیز اس دوا کے مثل نہین ہی مسکہ تازہ چینی کے ساتھ یا شہد کے ساتھ دیوین **ایضاً** پنبہ دانہ بادام مقشر چار چار درم اصل السوس پانچ درم زردی بیضہ چار عدد شہد اور روغن بادام کے ساتھ گولی بناوین **پانچوان** درد سینے کا ہی نافع اسکا یہ ہی کہ ٹکور کرین اور جوشاندہ پرسیاوشان کا اور شربت زوفا کا پلاوین اور فصد باسلیق کھلاوین اور قرآن شریف پڑھین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا مقلب القلوب ثبت قلبی علی دینک المرغوب وصل علی المعشوق المحبوب وآلہ واصحابہ الکاشفین للکروب

ای پھیرنے والے دلون کے ثابت رکھ دل میرا اپنے دین پر کہ مرغوب ہی اور رحمت بھیج اوپر معشوق کے جو محبوب ہی اور اولاد اوسکی پر اور اصحاب اوسکے پر جو کہ دور کرنے والے رنجون کے ہین

بعد اسکے یہ مقالہ چھٹا ہی مخزن سلیمانی ترجمہ اکسیر اعظم سے دل اور پستانون کے امراض مین واللہ الموفق والمعین

دستور علاج دل مین

مخفی نرہے کہ اچھا رکھنا اسکا بڑے مقاصد سے ہی کیونکہ صحیح یہ ہی کہ یہ رئیس مطلق ہی اور بجملہ لمعات انور اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے یہ ہی کہ آدمی مین ایک مضغہ ہی جب وہ اچھا ہوتا ہی تو تمام بدن اچھا ہوتا ہی اور اگر مریض ہو جاتا ہی تو اوس سے تمام بدن مریض ہو جاتا ہی اور وہ دل ہی اور سمجھنے دستور اسکا چند فصلون مین مذکور کیا ہی **فصل پہلی** اون امورات مین کہ حالات دل ہین

دلالت کرتے ہین ایک اونمین سے سینہ ہی پس فراخی سینہ کی دلیل گرمی کی اور کوتاہی اوسکی دلیل سردی کی ہی لیکن دلیل ہونا اسکا
اوسوقت صحیح ہی کہ باعث فراخی اور کوتاہی سینہ کا بزرگی اور خردی سر کی نہو دوسرا بال سینے کے ہین انبوہی بالون کی خصوصا
مع پیچدار ہونے اونکے دلیل گرمی کی اور کمی اونکی دلیل سردی اور خشکی کی ہی کیونکہ یا تو بخار دخانی جو فاعل اوسکا ہی نہین ہی
یا مادہ اوسکا نہین ہی اور اکثر اوقات کثرت رطوبت پر دلالت کرتے ہین تیسرا لمس ہی اور دلالت کرنا لمس سینہ کا نسبت باقی
بدن کے دلالت مین زیادہ ہی اور شرط دلالت کی یہ ہی کہ مزاج جگر کا ضد یا مقاوم اسکا نہو ورنہ اثر اسکا ظاہر نہونے دیگا
چوتھا نبض ہی پس سریع اور متواتر اور عظیم ہونا نبض کا جب اعتدال پر ہو تو دلیل صحت دل کی ہی اور اگر بکثرت ہی تو دلیل
حرارت کی اور اگر مفقود ہی تو دلیل ضعف کی ہی پانچوان سانس ہی اور دلالت اسکی مثل نبض کے ہی پس حرارت اسکی دلیل حرارت
دل کی اور سردی اسکی دلیل سردی دل کی ہی چھٹا اخلاق ہین پس غضب اور شجاعت دلیل حرارت کی اور قوت کی ہی اور حلم اور
بُردباری دلیل سردی کی اور ضعف کی ہی لیکن دلیل ہونا اسکا اوسوقت ہی کہ عادت اور تکلیف سے یہ اخلاق نہو دین ساتوان
وہم ہی پس جو وہم کہ جنس خوشی اور درازی امید سے ہو دلیل گرمی کی اور تری کی ہی اور ضد اونکا دلیل ضد کی ہی آٹھوان
قوت بدن کی ہی پس برجستہ ہونا بدن کا دلیل اعتدال کی اور ضعف اسکا دلیل ضعف کی ہی **فصل دوسری** امراض
شرکت مین مخفی نرہے کہ روح نفسانی اور حیوانی آپسمین اتصال رکھتی ہین اور شریانین ان دونون مین واسطہ ہین چنانچہ
اس وجہ سے دل بسبب مشارکت دماغ کے اور دماغ بسبب مشارکت دل کے مریض ہو جاتا ہی اور بالیخولیا اور صرع ان
دونون کی مشارکت سے خالی نہین ہوتے اور اسی طرح بسبب مشارکت معدہ کے بھی مریض ہوتا ہی خصوصا فم معدہ سے
باعث اسکا ہمسایگی اور بواسطہ بڑی شریان کے ہی اور بسبب مشارکت جگر کے بوجہ فاسد ہونے غذا جگر کے اور بسبب مشارکت ریہ کے
بھی مریض ہوتا ہی کیونکہ امراض ریہ کے بسبب نزدیکی کے اور حاصل کرنے سانس کے کیفیت ردیہ کو دل کو سخت ایذا دیتے ہین
اور جب اسکو ہوا نہایت گرم یا سرد پہونچتی ہی تو آدمی مرجاتا ہی اور بسبب مشارکت معا کے بسبب درد دینے کیڑون کے اور
قولنج کے اور بسبب مشارکت رحم کے جیسا کہ اختناق الرحم مین ہوتا ہی اور بسبب مشارکت حجاب کے جیسا کہ ذات الجنب مین
ہوتا ہی اور بسبب مشارکت تمام بدن کے جیسا کہ تپون مین اور امراض مسکلہ مین ہوا کرتا ہی دل بیمار ہو جاتا ہی **فصل تیسری**
تنقیہ دل مین اور یہ تفصیل تنقیہ کی بموجب ہر چہار مواد کے خفقان مین مذکور کرینگے انشاء اللہ تعالی اور استفراغ کرنے مواد
دل کے مین تدبیرات حاذقان مجربین کی احتیاج پڑتی ہی کیونکہ رنج دینے والی اشیا سے دل جلدی اثر قبول کرتا ہی اور اسکے
مسہلات مین فادزہر اور ادویہ مقویہ دل کے ملا دیوین اور فصد کرنا اسیلم کا اور باسلیق کا بائین طرف سے بطور تفریق
استعمال کرنے سے اچھا زیادہ ہی اور بعضے طبیب کہتے ہین اگر امتلا خون سے ہی تو جانب راست سے اور اگر بخار سے ہی
تو جانب چپ سے نکلا دینا اور جب تک کہ تعدیل کرنا ممکن ہو تنقیہ کرنے سے اوسی پر قناعت کرین **فصل چوتھی** تعدیل اسنا
لیکن حرارت پس علامت اسکی اگر خلقی ہی تو فراخی سینہ کی اور عظیم اور سریع اور متواتر ہونا سانس کا اور نبض کا اور
بہت ہونا بالون کا خصوصا جانب بائین کے اور کثرت غضب کی اور شجاعت اور طول امید کا اور اچھا ہونا فکر کا ہی
اور اگر عارضی ہی تو سالتہاب و تپش دواعی خلقی کے اور حرارت لمس کی اور پیاس سخت اور حزن اور غم اور قلق اور لاغری

اور خوش ہونا ہوا سے سرد سے ہوتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ مسکن کو یعنی بیٹھنے کی جگہ کو سرد کرین اور صندل اور کافور اور
عرق گلاب سونگھین اور سینہ پر طلا کرین اور پیوین خصوص عرق گلاب اور عرق بید مشک کا پینا بہت نفع کرتا ہی اور
شربت انار ترش اور شربت سیب اور شربت بہی بہت اچھے ادویہ ہین اور اسپغول کا لعاب جسمین بجاے پانی کے گلاب
اور بید مشک ڈالا گیا ہو مع مصری کے بہت نفعمند چیز اور نہایت لطیف ہی اور پیراہن کو صندل سے رنگ دیکر پہنے لیکن
سردی کرنے مین افراط نکرین تاکہ روح تحلیل نپاوے بلکہ اسکے مفردات مین زعفران اور قرنفل اور ساذج اور کہربا اور مشک
اور عنبر تعدیل کے لیے زیادہ کرین لیکن اگر خوف پیدا ہونے ورم کا یا بثرہ کا ہو تو ادویہ حارہ زیادہ کرین اور برودت پس
علامت اسکی اگر خلقی ہی تو تنگی سینہ کی اور سانس اور نبض ہر دو صغیر اور سرد و متفاوت اور بطی اور ضعیف اور سستی اور بزدلی اور حلم
اور کم ہونا خوبی رنگ کا اور اخلاق عورتون کے اور کند ذہنی ہی اور اگر عارضی ہی تو اسی طرح با وصف ساقط ہونے قوت کے
اور کمی پیاس کے اور خوش ہونے کے اشیاے گرم سے سونگھنے سے اور پینے سے ہونگے **علاج** دواء المسک گرم اور مفرح گرم
اور انوشدارو کہلاوین اور غذا تیتر اور مرغ اور چڑے سے جسمین زعفران اور کہربا اور قرنفل ڈالا گیا ہو کہلاوین اور رطوبت
پس **علامت** اسکی اگر خلقی ہی تو نبض لین اور بطی اور مختلف اور جلدی اثر قبول کرنا اور جلدی اثر کا زائل ہونا ہوگا اور اگر
عارضی ہی تو نبض بحسب حالات مذکورہ اور رطوبت واقع ہوتا ہیون عفونۃ کا ہی **علاج** اوسکا مثل سردی کے ہی اور حمام اور
ریاضت اور جماع اور اگر تھوک بکثرت آوے تو حب صبر اور ایارج سے تنقیہ کرین اور گرم کرنے دل کے لیے اور تحلیل رطوبت
کے لیے غضب کرنا بہت نفعمند ہی اور یبوست پس **علامت** اسکی اگر خلقی ہی تو نبض صلب غیر متواتر اور دیر سے اثر
قبول کرنا اور دیر سے اثر کا زائل ہونا ہی اور اگر عارضی ہی تو علاوہ علامات مذکورہ کے بیخوابی اور کھانسی خشک اور لاغری ہوگی **علاج**
اوسکا مانند دق کے ہی یعنی ماء الشعیر اور ماء الجبن اور روغن بادام اور دودھ گدھی کا اور بکری کا پلاوین اور غذا کدو اور رجلہ اور
فالودہ اور گوشت لطیف کہلاوین **تدبیر تقویت دل** کی یہ ہی کہ جواہر اور خوشبویون کو استعمال کرین اور منجملہ مقویات گرم کے
یہ ہین مشک عنبر جدوار زعفران زرنب عود بادرنجبویہ شاہسفرم تخم بادرنجبویہ تخم ریحان اور فرنجمشک اور تخم فرنجمشک **ایضاً** او
بہمن اچھا ہی **ایضاً** قرنفل بہت اچھا ہی **ایضاً** قاقلہ ساذج برگ اترج برگ لیمون اور گل ان دونون کے اور پوست
ان دونون کا اور دارچینی اور دار فلفل اور خولنجان اور شقاقل اور سیب اور نعناع اور زنجبیل اور مصطگی اور سنبل اور سلیخہ
اور کچور اور درونج اور [illegible] اور سعد مقوی ہین اور منجملہ ادویہ سرد کے مروارید کہربا کافور صندل طباشیر انار کشنیز آملہ ترشی
اترج کی ترشی لیمون کی نارنج املی نیلوفر ہین اور منجملہ ادویہ معتدلہ کے یہ ہین یاقوت طلا نقرہ گاؤزبان ابریشم علامہ انطاکی نے
کہا ہی کہ جو شخص ارادہ حفاظت دل کا کرے تو اوسکو لازم ہی کہ مثل گل مختوم اور حب الآس اور طباشیر اور گل سرخ اور سیب اور انار
یعنی جسمین ترشی و شیرینی دونون ہو وین اور ترشی اترج کی اور مروارید کے استعمال موسم گرم مین کرین اور عود قرنفل الایچی
زرنب یاقوت زعفران مرجان ابریشم کے استعمال پر موسم سرد مین ملازمت کرین اور کہا ہی کہ دواء المسک منجملہ ذخیرون کے ہی
ایضاً دواء المسک اور موطیر اوسی طرح منجملہ ذخیرون کے ہی **ایضاً** بنفشا مقوی اور نافع اقسام سوء مزاج دل کا ہی **ایضاً** منجملہ
ادویہ تقویہ دل کے جوارش عود اور حب جدوار اور خمیرہ گاؤزبان اور خمیرہ ابریشم اور نوشدارو ہین **ایضاً** کوئی چیز مانند مشک

سیب مرکب کے اور شربت عود کے اور معجون یاقوت کے نہین ہی **ایضاً** مفرح اعظم ارزانی نے کہا ہی کہ عجیب اثر رکھتی ہی اور بڑی اسکی قدر ہی اور تمامی مفرحون سے افضل ہی اور نگہ رکھنے والی صحت کی اور چارون کیفیتون مین معتدل اور تمامی مزاجون کے موافق اور حواس اور رییہ اور عقل اور حافظہ کی مقوی اور وسواس اور مالیخولیا اور صرع اور خفقان اور اعیا کی نافع ہی **صفت** عود آدھا مثقال مرجان مروارید کہربا ایک ایک مثقال کابلی ابریشم صندل سفید پوست پستہ الاچی ورق طلا ورق نقرہ یاقوت دو دو مثقال لاجورد عنبر مغسول طباشیر گل مختوم زعفران درونج زرنب کبابہ زرنباد ہر ایک تین تین مثقال بہمن سرخ بہمن سفید پانچ پانچ مثقال شاہترہ بادرنجبویہ گل گاوزبان برگ تنبول ہر ایک دس مثقال آب بہی شیرین آب سیب شیرین اور آب انار ترش و شیرین اور اترج اور زرشک اور گل سرخ اور شربت ریباس ہر ایک تیس مثقال مصری سفید ایک سو پچاس مثقال خوراک ایک مثقال سے دو مثقال تک **ایضاً** مفرح گرم قوی اور عجیب اور شریف بقائی سے **صفت** مشک یاقوت رمانی سنبل سلیخہ خیربوا قاقلہ حجر ارمنی مغسول ایک ایک درم درونج اسطوخودوس تمام دو دو درم عنبر دو مثقال کندر اڑھائی درم زعفران زرنباد عود تین تین درم سافج دارچینی چار چار درم تخم بادرنجبویہ پانچ درم کہربا آملہ ہر ایک چھ درم بادرنجبویہ گاوزبان گل سرخ مرجان ہر ایک دس درم مروارید بیس درم شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** مفرح جواہر خواص اسکے بہت ہین اور نہایت مفرح اور مقوی دل اور معدہ اور جگر اور نافع ریاح سوداویہ اور خفقان بقائی سے **صفت** کافور آدھا مثقال زمرد مشک ہر ایک ڈیڑھ مثقال یاقوت سرخ بسد کہربا لاجورد درونج گل ارمنی سنبل الطیب سافج بہمن سرخ ہر ایک دو مثقال لعل فیروزج یشم ابریشم سوختہ برگ قرنفل نیلوفر صندل سرخ صندل سفید بادرنجبویہ قرنفل دارچینی تخم بادرنجبویہ کبابہ چینی الاچی کلان تین تین مثقال یاقوت زرد یاقوت سفید یاقوت اغبر مروارید پوست پستہ عود قماری درونج گل مختوم عنبر ورق طلا ورق نقرہ گل سرخ دارچینی بہمن سفید چار چار مثقال تخم فرنجمشک گاوزبان طباشیر پانچ پانچ آملہ ہلیلہ کابلی دس دس مثقال عصارہ زرشک پندرہ مثقال آب حماض آدھ سیر آب سیب آب بہی عرق گلاب ہر ایک من عرق بید مشک مصری دو دو من خوراک آدھا درم تک **ایضاً** مفرح سرد نہایت نافع امراض گرم دماغ اور خفقان اور ضعف دل اور پیاس اور تپ کے لیے **صفت** کافور ایک مثقال بہمن سرخ بہمن سفید تخم فرنجمشک بادرنجبویہ شاہترہ تخم خرفہ تخم کاہو تخم کاسنی تخم خیارین دو دو درم مروارید کہربا گاوزبان صندل سرخ صندل سفید پوست درخت کافور طباشیر شیر خشت ہر ایک تین درم گل سرخ نیلوفر ہر ایک دس درم مصری کو آب سیب کے ساتھ قوام دیکر معجون بناوین **ایضاً** مفرح یاقوتی نہایت مفرح اور تمام نافع امراض سوداویہ کے لیے اور مقوی دل اور جگر بقائی سے **صفت** مشک جزو مروارید مرجان کہربا فرنجمشک گاوزبان درونج لعل یاقوت عقیق ورق طلا ورق نقرہ عنبر زعفران کافور دو دو جزو صندل سرخ صندل سفید طباشیر زرنباد بادرنجبویہ قرنفل سافج عود قماری ابریشم پوست اترج چار چار درم مصری شہد ہر ایک سو درم **ایضاً** مفرح شیخ علاء الدولہ کی نے کہا ہی کہ صناعت مین کوئی ترکیب منفعت مین اس سے عمدہ نہین اور بادشاہان فارس کے نزدیک اسکی بڑی تعظیم ہی اور نافع کل مزاج کی ہر وقت مین ہی اور قوتون کم ہوئی کو پھیر لاتی ہی اور جو نقص کہ روحون کو بسبب مرض یا زہر یا اسہال کے لاحق ہوا ہی اونکو پورا کرتی ہی اور دافع خفقان اور غشی اور استسقا اور یرقان اور بدی ہضم اور مفاصل اور اقسام زہر کی ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ درجہ اول

گرم ہی اور اسمین کوئی مضرت نہین ہی صفت زرنباد درونج مرجان بہمن سرخ و سفید ترنج ہر دو قسم ہر ایک دس درم فرنجمشک
چھ درم مچ عود ہر ایک پانچ درم نعناع تمام دارچینی کبنجد جوزبوا نقرہ کہربا زعفران دو دو درم بسباسہ یاقوت ڈیڑھ ڈیڑھ درم
سعدنیات کو حل کرین پس اگر میسر نہوسکے تو اوارہ کرکے اوسپر یاقوت کو ذرور کرین کہ سحق قبول کریگا اور تمام ادویہ کو ہر ایک
عرق گلاب عرق بیدمشک عرق سیب عرق مرزنجوش عرق گاوزبان مین جو ہر ایک ہموزن کل ادویہ کا ہو دو رات دن
نقوع کرین اور تین وزن ادویہ کا شہد لیکر آگ نرم پر رکھین اور کف اوسکا اوٹھا دین اور ہموزن اوسکے دودھ اور دس درم
روغن بنفشہ شہد مین تھوڑا تھوڑا ڈالکر قوام کرین اور ادویہ ڈالکر چاندی یا طلا کے برتن مین رکھین اور اگر فادزہر کو عرق
گلاب کے ساتھ گھسکر ملا دین تو ایک درم اس معجون سے ایک من شراب کے مساوی ہوتا ہی باوجودیکہ عقل اور حواس بھی
سالم رہتے ہین خوراک آدھا مثقال حفظ صحت کے لیے ناشتا پر اور باہ کے لیے رات کو اور زہر کے لیے عرق بادیان کے ساتھ
اور خفقان کے لیے عرق گاوزبان کے ساتھ کام مین لاوین اور قوت اِسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی **ایضاً** مفرح فلسطون
یعنی چھڑانے والی زہرون سے اور بدی موت سے ہی چنانچہ انطاکی نے اسکو بناکر امتحان کیا ہی خطا نہین کیا اور نافع
وسواس اور جنون اور جذام اور فالج اور لقوہ اور ربو اور مفاصل اور برص اور قولنج اور بواسیر اور اقسام زہر اور سگ کی ہی
صفت زرنب گل سرخ کھجور کشنیز گاوزبان ایک ایک اوقیہ تودری بہمن سرخ بہمن سفید حب الغار مصطگی دارچینی قرنفل
کبابہ عود ہندی مر جنطیانا حماما ابریشم خام ہر ایک آدھا اوقیہ جملہ ادویہ کو خوب سحق کرکے تین رطل دودھ اور ایک رطل عرق گلاب
اور انگور ترش اور سیب اور ریباس مین نقوع کرین اور قرع مین پکا دین مگر اوسوقت چاہیے کہ چاند میزان مین متصل مع ایک دو
سعد کے ہووے اور عرق مقطر مین تین رطل شہد ملاکر قوام دین اور اوسمین صندل عود قرنفل ہر ایک آدھا اوقیہ اشنہ
مغسول الاچی کلان گل بنفشہ دارچینی مروارید محلول مرجان کہربا یاقوت تین تین درم طلا نقرہ تین تین مثقال عنبر کستوری
ایک ایک مثقال ڈالکر برتن طلا خواہ چاندی مین رکھین بعد چھ مہینے کے ایک درم کھلاوین لیکن چاند کے نقصان مین
یا وبال زہرہ مین یا ہبوط مشتری مین اسکو تیار نکرین **ایضاً** مفرح سرو شیخ سے نہایت مقوی رئیسہ اور دافع پیاس و جلن
اور تپ ہی صفت صندل سفید صندل سرخ کشنیز گاوزبان گل سرخ آدھا آدھا اوقیہ پوست ترنج عود ہندی لک مصطگی
درونج چار چار درم مروارید کہربا طباشیر بُسد تین تین درم عنبر آدھا درم شہد دو چند خوراک دو درم سے دو مثقال تک **ایضاً**
مفرح گرم انطاکی نے کہا ہی کہ عمدہ ہونا اس مفرح کا مشہور ہی سوء مزاج کو نہایت نافع ہی اور لقوہ اور رعشہ اور صدر کو نفع اور
معدے اور جگر کو قوت بخشتی ہی صفت پوست ترنج ڈیڑھ جزو کرادیا مدبر یعنی سات دن سرکہ مین نقوع اور سایہ مین خشک
کیا ہوا عود قرنفل زرنب مشک درونج دارچینی ہر ایک آدھا جزو الاچی کلان جوزبوا چہارم حصہ جزو کا طلا زعفران
آٹھوان حصہ جزو کا تین وزن اسکے مصری لیکر دودھ مین حل کرکے قوام پکا دین اور بعد دو مہینے کے ایک مثقال کھلاوین
ایضاً مفرح مولانا حسن سعد یعنی درست کرنے والی دل کی ہی اور جالینوس نے اسکو بادشاہ روم کے لیے بنایا تھا اور نافع
خفقان گرم اور صرعہ و بخار اور سدر اور دوار اور شقیقہ اور صرع اور مالیخولیا اور دافع تپ اور پیاس اور فساد خون اور اقسام زہر کی
پایا ہی اور یہ مفرح دوسرے درجے مین سرد اور پہلے درجے مین خشک ہی قوت اسکی سات برس تک ہی خوراک ایک مثقال ہی

صفحۂ آنا بقوع کیا ہوا دودھ گاوی مین سات دن تک اور بعد اسکے تین دن عرق گلاب مین گاوزبان گل سرخ تخم رجلہ ہر ایک
بیس درم صندل سفید صندل سرخ صندل زرد بادیان سنبل ہر ایک دس درم بہمن سفید دارچینی کشنیز طباشیر پوست نارنج
پوست اترج ابریشم کہربا ہر ایک پانچ درم مرجان مروارید تین تین درم طلا نقرہ زمرد یاقوت ہر ایک دو درم سعد نبات کو
ترشی اترج سے حل کرین اور برابر انکے ہر ایک شربت سیب اور شربت ریباس اور شربت انار ترش اور شیرین لیکر قوام
دیوین **ایضاً** مفرح سرو انطاکی سے نہایت نافع جیسے افعل ورحسن العاقبۃ اور مفلح یعنی نجات دینے والی ہر مرض سے سر سے
قدم تک ظاہری ہو خواہ باطنی ہو اور مقوی حواس کی اور فکر کی اور حافظہ کی اور ہضم کی اور باہ کی اور دافع استسقا اور
جذام اور برص اور زہر فوراً اور مفاصل کی اور سقوط جنین کی اور امراض رحم کی اور مقعد کی ہی غرض کہ عجب اثر رکھتی ہی خصوص
سرور اور نشاط مین باوصفیکہ اسمین تخدیر ہی اور نہ اختلاط عقل تاثیر مین گرم اور خشک پہلے درجے مین ہی اور قوت اسکی
تینتیس سال تک ہی خوراک ایک مثقال صفحۂ قرنفل دارچینی اسارون بسباسہ جوز الاچی کلان الاچی خرد گاوزبان
زرنب درونج بہمن سرخ بہمن سفید مرزنجوش پودینہ تمام ریحان بادرنجبویہ ہر ایک بیست ره جزو سحق کرین اور ہموزن انکے
عرق گلاب اور عرق بیدمشک لیکر شیشے کے برتن مین رکھین اور بعد اسکے مروارید مرجان کہربا ہر ایک چھ درم طلا نقرہ مشک عنبر
عود ہر ایک تین جزو قابلہ مین رکھکر اوپر اوسکے تمامی ادویہ مقطر کرین اور بعد اسکے قابلہ کو رکھ چھوڑین تا کہ بستہ ہو جاوے
پس برتن مین رکھین اور کبھی اسمین صندل سرخ اور سفید پانچ پانچ جزو تخم کنوچہ تخم ریحان سرو ونا کوفتہ چار جزو زمرد
ایک مثقال ڈالا جاتا ہی **ایضاً** مفرح سر انطاکی سے منفعت مین مثل پہلی کے ہی اور مصلح خون کی اور صفرا کی اور نافع طاعون کا
اور وبا کی از روے تجربہ ہی اور سرد دوسرے درجے مین اور خشک پہلے درجے مین ہی اور کوئی اسمین ضرر نہین ہی خوراک اور
قوت اسکی مثل سابق کے ہی صفحۂ صندل تینون قسم زرشک کشنیز خشک گل سرخ ہر ایک بیس جزو عود نعناع مرزنجوش
دس دس جزو تین وزن سرکہ معصد مین نقوع کرکے کہربا اور مروارید اور نقرہ ہر ایک سات جزو اور زمرد مرجان ہر ایک
چار درم عنبر مصطگی سعد ہر ایک درم پر مقطر کرین اور تین رطل مصری کے ساتھ منعقد کرین اور اوسمین زرشک آملہ کابلی
گل منو تخم رجلہ پانچ پانچ جزو طباشیر تین جزو کافور مثقال ملاوین **ایضاً** مذکورہ سے نہایت نافع امراض سوداوین
اور جنون اور وسواس مین اور تقویت تمام اعضا مین اور مفتح سدون کی اور گرم دوسرے درجے مین اور خشک پہلے
درجے مین ہی قوت اسکی دو برس تک ہی خوراک ایک مثقال صفحۂ اشنہ اظفار الطیب نارمشک فرنجمشک ہر ایک جزو قرفہ
قرنفل دارچینی سنبل ہر ایک آدھا جزو مصطگی زعفران چوتھا حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** مفرح سر
مذکورہ ارزانی نہایت نافع خفقان اور دق اور ابخرۂ اخلاط سوختہ اور نقاہت کے لیے ہی اور دوا المسک اور
یاقوتی سرد سے افضل ہی صفحۂ گل سرخ پانچ مثقال گاوزبان ساڑھے تین مثقال تخم کاہو تخم خرپزہ تخم کدو تخم خیار
تخم خرفہ ہر ایک تین مثقال صندل سفید طباشیر الاچی ہر ایک دو مثقال عود درونج زرنباد بہمن سفید ہر ایک دو مثقال
اور دو دانگ بسد کہربا سرطان تمامی سوختہ کیے ہوئے مروارید ابریشم کافور صندل سرخ ہر ایک مثقال زعفران
آدھا مثقال عنبر دو دانگ مشک ایک دانگ رب سیب اور انار اور بہی ہر ایک ہموزن ادویہ لیکر قوام تیار کرین **ایضاً**

زرنباد عود کبابہ اشنہ سنبل الطیب بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل سافج وارچینی زعفران تخم فرنجمشک زیدان گل سرخ طباشیر الاچی کلان الاچی خرد کندر پوست اترج ابریشم مقرض صندل سفید برگ ریحان تخم ریحان سعد قرفہ کشنیز گل گاوزبان انیسون درونج پوست اندرونی پستہ ہر ایک پانچ مثقال آب سیب ایک سو تیس درم یعنی قریب سیر عالمگیری کے آب انار ترش دو چند عرق بید مشک عرق گاوزبان عرق بادرنجبویہ ہر ایک تین وزن عرق سیب عرق گلاب دس وزن مین نقوع کرکے علی الصباح مقطر کرین اور مشک اور عنبر اوسمین رکھین خوراک فنجانہ سے چار فنجانہ تک **ایضاً** عرق تنبول مقوی اور مفرح دل اور احشا اور مشتہی اور رافع ورد معدہ کا اور ریاح غلیظہ کا ہی مخترع صاحب بقائی کے باپ کا اور معمول اوسکا ہی **صفتہ** گل گاوزبان اڑھائی جزو گل سرخ ساڑھے سات جزو قرنفل تنبول ہر ایک ساڑھے پانچ جزو عرق گاوزبان چوالیس جزو عرق گلاب تین وزن خوراک چھ درم سے چوبیس درم تک **ایضاً** عرق قرنفل تذکرہ اور تحفہ سے مفرح اور مقوی حواس اور معدل اخلاط اور دافع استسقا اور امراض سرد اور اعیا تریاق زہر قائم مقام خمر تمامی خواص مین ہی **صفتہ** تنبول آدھا جزو آب بہی و انار سولہ جزو شہد ایک جزو ایک ہفتہ تک گھوڑی کی لید مین دفن کرکے استعمال کرین کہ شراب خمر سے بمراتب قوت زیادہ رکھتا ہی اور اگر اسکو مصری کے ساتھ قوام دین تو امراض سخت اور سرد کے لیے بے نظیر ہی **ایضاً** عرق سیب نقشبندی نے کہا ہی کہ یہ دوا تقویت دینے اعضاے رئیسہ کے لیے بڑے عمدہ منافع رکھتی ہی خصوص دل کے لیے **صفتہ** سیب مقشر مجوف بیس جزو صندل گاوزبان کاسنی چوتھا حصہ جزو کا کشنیز بادرنجبویہ آٹھوان حصہ اور آدھا اوسکا الاچی خرد گل سرخ آٹھوان حصہ جزو کا سازج سنبل آدھا حصہ آٹھوین حصہ کا پانی مین نقوع کرکے مقطر کرین

کلام خفقان مین

یہ فسخ خا اور قاف سے کے ہی اور وہ اضطراب کرنا دل کا ہی واسطے دفع کرنے موذی کے اور قائل ہوتا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ جن شخصون کو خفقان رہا ہی مین نے دیکھا ہی کہ وقوع اسکا بغیر سبب ظاہری کے اچانک ہوتا ہی تو اوسکو مہلک شمار کرتے ہین اگر مع سلامتی نبض کے ہی تو باعث اسکا حرارت ہی ورنہ مقدمہ غشی کا ہی پس علاج اگر باوجود آرام کرنے نبض کے زیادتی کرے تو پایا گیا کہ موت ضرور واقع ہونے

فصل پہلی اسباب کلیہ اوسکے مین اور وہ چار ہین پہلا واقع ہونا علت خواہ ورم کے خواہ ضعف کے ہین مرض سے یا استفراغ سے یا زہر سے علاوہ ذکی ہونا حس دل کا ہی کہ تھوڑے سبب سے ایذا پاتا ہی گو کہ پانی سرد پہ سانس کے اور غلظ اوسکے کہ اور حجت بدن کے ہوتا ہی اور اکثر وقوع اسکا غم کے اور خجالت کے اونکے ہونے پر جلدی ظاہر ہوتے ہین علاج تعلیقاً اور کاہو کے اور افیون کے اور رعشا کے تیسرا عوارض نفسانیہ ہ... تو یہ ادرکھی ... جاتے اونکے کبھی باقی رہتا ہی پس اسکا ...

س سے او
اور
اور ..... خاش کے
یا بزوال اوسکے
... دل کی کرین چوتھا

مشارکت تمام بدن سے ہی جیسا بحرانون مین اور تپون مین ہوتا ہی خصوص اگر وبائیہ ہووین یا خلاف اسکے سے ہی بسبب واقع ہونے کسی
خلط کے یا ورم کے اوسمین ہی یا ریح سے ہی بسبب واقع ہونے کسی ایسے عارضے کے اوسمین کہ جس سے نسیم بند ہوجاتی ہی جیسا ربو مین
اور دبیلہ اسکی فاسد ہونا ہضم کا اور غثیان اور ہیجش اور سختی اضطراب دل کی شروع ہضم مین اور تخفیف اوسکی بہ وقت خلو کے ہی
لیکن اگر بسبب پڑنے صفرا کے یا سودا کے ہی تو یہ فرق نہین ہوتا اور کبھی فم معدہ مین اختلاج واقع ہوتا ہی اور معلوم نہین ہوتا
کہ آیا اختلاج فم معدہ کا ہی یا دل کا یا مشارکت رحم سے ہی جیسا اختناق مین ہوتا ہی یا امعا سے ہی جیسا کہ دیدان مین ہو یا بسبب
متاذی ہونے کسی عضو کے اور سرایت کرنے اوس ایذا کے بواسطہ شرائین کے اوسمین ہی علاج دفع کرنے اسباب مین اور
واسطے تقویت دل کے کوشش کرین **فصل دوسری** علاج عام اقسام خفقان مین ادویہ نافعہ اسکے یہ ہین تمامی مفرحات
اور یاقوتیات اور سونگھنا خوشبوؤن کا بطور لخلخہ کے اور بخور کے اور بکثرت استعمال کرنا گاوزبان کا یہانتک کہ طعامون کو بھی
اسکے پانی کے ساتھ جوش دیا جاے کہ نہایت عمدہ دوا بے ضرر ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ ایک مثقال گاوزبان بر وقت سونے کے
چند راتین پی ور [illegible] کھاوین نہایت مفید ہی **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی کے تریاق الذہب ہی خصوص مع آب گاوزبان کے
اور شمار سبز یعنی بادیان **ایضاً** مروارید مع سحالہ یعنی بورہ عود اور طلا کے نافع ہی **ایضاً** دواے عمدہ یہ ہی کہ زباد ایک قیراط حل
کرکے مع ایک اوقیہ کسی شربت مفرح کے ساتھ پیوین **ایضاً** مجربہ انطاکی دوا المسک ہی **ایضاً** بادیان مع گاوزبان
نافع ہی **ایضاً** جوشاندہ بادیان کا اور گاوزبان کا مع کشمش کے مفید ہی **ایضاً** نافع خفقان ہی شربت انوشدارو تریاق اربعہ
حب جدوار خمیرہ ابریشم مفرح [illegible] شراب سیب [illegible] **ایضاً** دوا المسک [illegible] اور [illegible] لکھا ہی کہ نہایت
عمدہ دوا نافع خفقان اور وحشت اور زہرون کے لیے ہی [illegible] مشک [illegible] قرنفل سنبل جوز بوا کبابہ [illegible]
الاچی خرد اذخر پوست اترج عود تخم بادروج تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ بادیان جنگلی درونج [illegible] زنجبیل دار فلفل ساوی الوزن
لیکر تمامی ادویہ سے پچاس درم لیوین مروارید بسد کہربا بہمن سرخ بہمن سفید ساذج زرنباد درونج ساوی الوزن لیکر [illegible] درم
لیوین مشک مثقال جملہ ادویہ کو سحق کرین اور ایک رطل جوشاندہ ابریشم کا صاف [illegible] ادویہ [illegible] اور شیرہ [illegible] مربا
ہلیلہ کابلی کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** مجرب بقائی صفت عنبر مشک زہر مہرہ صندل ہر ایک جزو مرجان ورق طلا
ورق نقرہ ہر ایک اڑھائی جزو روغن بادام ایک سو پانچ جزو شہد ایک سو آٹھ جزو [illegible] گھنٹہ تک سحق کرین [illegible] ایک ماشہ اور
ہر روز ایک ماشہ ہفتے تک زیادہ کرتے رہین **ایضاً** معجون مجرب صفت مشک عنبر کافور ہر ایک مثقال پوست اترج تخم کاہو
مروارید کہربا بسد یاقوت ابریشم ہر ایک دو مثقال کشنیز صندل سفید تین تین مثقال گل سرخ طباشیر گاوزبان نیلوفر
ہر ایک آٹھ مثقال آب انار شیرین و آب انار ترش ہر ایک تین آب سیب شیرین اور ترش ہر ایک [illegible] عرق گاوزبان عرق
کاسنی ہر ایک ستائیس روغن بادام سے چرب کرین لیکن [illegible] عمدہ گلابی ہو اور شہد اور قند اور مصری ہر ایک برابر ادویہ کے
لیکر عرق گلاب عرق بید مشک عرق نیلوفر سے قوام دیوین خوراک دو درم سے چار درم تک **فصل تیسری** خفقان گرم مین
لیکن [illegible] پس اکثر [illegible] اوسکا [illegible] مین ہوا کرتا ہی مع عظم نبض کے اور سرعت اوسکی [illegible] خفقان [illegible] علاج اسکا یہ ہی
اور اسکے [illegible] سے اور حجامت دونون پنڈلیون کی اور [illegible] دونون پیرون [illegible] پہلے [illegible] سے ہی اور

جماع معتدل نہایت نافع ہی لیکن صفراوی قلیل ہوا کرتا ہی اور یہ مع بیداری اور پیاس کے ہوتا ہی علاج اوسکا تنقیہ ہی شربت نیلوفر
اور شربت گاوزبان سے مع املی کے خواہ نقوع املی کے اور آلو سے مع شربت انار کے خواہ جوشاندہ ہلیلہ سے اور ربحا سکے نافع دونون
قسمون کا سونگھنا کافور اور صندل اور آس اور عرق گلاب اور نیلوفر کا اور لخلخہ کرنا اسے مع سرکہ اور عرق بید مشک اور شربت
آب فواکہ اور خیارین کے ہی رازی نے کہا ہی کہ صاحب خفقان کو چاہیے کہ کسی شہر سرد کی طرف سفر کرے کہ شفا اوسکی اوسمین
ہی اور اگر شہر گرم مین مقیم رہے تو عمر اوسکی کوتاہ ہوگی اور اگر ناچاری سے شہر گرم مین ٹھہرنا پڑے تو خیش یعنی پردہ کتان
خشک کا درمیان گھر کے لٹکا کر ہلاوین اور برف کی ملازمت فرماوین اور حمام اور ریاضت اور حبس نفس سے احتراز کرین
ایضاً بہت نافع ترشی اترج کی اور لیمون کی مع عرق گلاب اور مصری کے ہی **ایضاً** نافع خفقان کا شربت صندل کا ہی
ترکیب اوسکی یہ ہی کہ بورہ صندل کو گلاب مین نقوع کرکے جوش دیوین اور مصری مین قوام کرین **ایضاً** معجون مجرب انطاکی
گرم کے لیے صندل سفید کشنیز صندل گل سرخ تخم کاسنی ہر ایک ہر دو گل مختوم مین سفید مرجان ہر ایک آدھا جزو مروارید کہربا ملکی
ہر ایک چہارم حصہ جزو کا مصری دو وزن عرق گلاب سے قوام دیکر معجون بناوین خوراک درم **ایضاً** گاوزبان دو حصہ
درونج ایک جزو کافور مروارید کہربا بسد عود ہندی طباشیر گل سرخ ہر ایک آدھا جزو صندل سفید نصف جزو کا آب سیب کے ساتھ قرص
بناوین خوراک درم سے مثقال تک **ایضاً** نہایت عمدہ قانون سے تخم کاہو تخم کاسنی تخم رجلہ طباشیر گل سرخ صندل
گاوزبان کشنیز بہار کہربا مروارید ہر دو تودری بقدر حاجت خوراک دو درم **ایضاً** قرص اوس سے طباشیر گل سرخ
ہر ایک جزو کافور چوتھا حصہ جزو کا **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ کبھی اسکو ایک درم ہیوند پانی سرد کے ساتھ یہ سم اعتدال
کرنا نفع دیتا ہی **ایضاً** رازی نے کہا ہی آملہ اور کشنیز اور مصری نقوع کرکے یا سفوف کرکے عمل مین لاوین **ایضاً** رازی نے
کہا ہی جب خفقان گرم سختی کرے تو اوسکو افیون پلاوین **ایضاً** سفوف مجرب قادری صفت گاوزبان سات جزو گل سرخ
کشنیز بریان ہر ایک پانچ جزو کہربا مروارید ابریشم ہنگری بریان ہر ایک تین جزو قلبخشک سعد طباشیر ہر ایک دو جزو کافور
آدھا جزو خوراک دو درم مع دو شیرخانہ جلاب کے کام مین لاوین **ایضاً** دوا المسک گرم خفقان اور غش کے لیے صفت زعفران
ایک جزو دارچینی مشک ہر ایک دو جزو کشنیز بسد مروارید صندل سفید ابریشم ہر ایک تین جزو کہربا طباشیر گل سرخ تخم خرفہ گاوزبان
ہر ایک تین جزو آملہ چار جزو مصری دو وزن ادویہ خوراک دو درم تک **ایضاً** معجون صندل عجیب اور غریب دہلوی سے
صفت صندل پانی مین گھسا ہوا آس مع آب املی اور آب انار مخش ترش ہر ایک آدھا رطل مصری تین رطل قوام دیکر اوسمین
عود اور زعفران ایک ایک درم اور طباشیر چار درم ڈالین خوراک دو درم سے چار درم تک **ایضاً** سفوف مروارید منسوب
بجانب جالینوس امراض گرم دماغی اور قلبی کے لیے جیسے خفقان اور سودا کے امراض اور جنون کے لیے مذکرہ سے صفت گل
گاوزبان ہر ایک دس درم مین سرخ بہمن سفید دردنج تخم ریحان بادرنجبویہ تخم گل سرخ ملکی ہر ایک پانچ درم لاجورد گل ارمنی ابریشم
سوختہ ہر ایک تین درم طلا نقرہ یاقوت مرجان مروارید ہر ایک مثقال آدہ قند ادویہ کے برابر روٹی کو شربت انار یا شیرہ انگور ترش یا
پانی میں ترش میں تر کرکے کھلاوین یا اوسکے ساتھ کھلاوین یا انار شیرین یا سیب کے ساتھ تناول کراوین لیکن ترشی اترج
اور لیمون کی نہایت نافع ہی جو دن سے ہی اور اگر گوشت کی خواہش ہو تو قلیہ یعنی وہ گوشت کہ جسمین سرکہ ملایا گیا ہو اور

بلام یعنی گوشت سرکہ غلیظ کے ساتھ جوش دیا ہوا اور گوشتون لطیفہ سے خصوص کبک سے دیوین اور رواہی اچھا ہی اگر تپ نہو تو
استعمال کرین لیکن شیخ نے کہا ہی کہ وہی میٹھا ہوا اور ابو منصور نے کہا ہی کہ ترش ہو اور کبھی مقوی سوٹ پر کفایت کیجاتی ہی
اور کبھی اسکے تین رطل مین طباشیر دس درم گل سرخ کبابہ الاچی خیربوا ہر ایک تین درم ڈالا جاتا ہی **فصل چوتھی** خفقان
بلغمی مین اور وہ مع ضیق النفس اور نہایت نرمی نبض کے اور سستی کے یا ایک حالت مثل غشی کے اور معلوم کرنے اس امر کے
کہ دل اوسکا پانی مین پڑا ہی ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ ایارج کبیر اور حب اصطمخیقون سے تنقیہ کرین خواہ ایارج فیقرا خواہ
افتیمون ہر ایک درم مع سکنجبین کے دیوین **ایضاً** مجربہ قانون صفت ترید درم غاریقون آدھا درم نمک نفطی چوتھا
درم کا مقل عود ہر ایک دانگ مشک زعفران ہر ایک طسوج یہ ایک خوراک ہی اور بوقت کثرت رطوبات کے شیاد ریطوس
دیوین **ایضاً** ادویہ مفردہ سے نفعمند یہ ہین دار چینی اجواین الاچی تج مصطگی سنبل زرنباد درونج سافج اشنہ سعد قسط
ایضاً مرکبہ سے یہ ہین گاوزبان جزو درونج زرنباد ہر ایک چار جزو ماء العسل کے ساتھ اول [illegible] ہین اور ایسا ہی مہیا
اور آخر کے کام مین لاوین **ایضاً** معجون اوزاقی نقشبندی سے صفت پوست اترج قرنفل الاچی خرد الاچی کلان جزو بہمن
مصطگی سنبل خرفہ مشک ہر ایک جزو زعفران طباشیر صندل سفید دارفلفل ہر ایک دو جزو دار چینی زرنباد ہر ایک تین جزو
جدوار چار جزو گاوزبان پانچ جزو ہلیلہ سیاہ چھ جزو افتیمون سات جزو بسفائج اوزاقی مدبر تازہ شہد ایک وزن مصری
دو چند **ایضاً** مجربہ [illegible] مربا ترنجبین مع آب سیب کے ہی **فصل پانچوین** خفقان سوداوی مین اور یہ عوارض مالیخولیا کے
ساتھ ہوا کرتا ہی **علاج** اسیلم دست چپ کی کھلاوین اور اسہال کرین مع رعایت اوس خلط کے جو تحلیل [illegible] ہوئی ہی
پس بلغم کے لیے ترید عود غاریقون اسطوخودوس ہلیلہ کابلی ہر ایک جزو ایارج فیقرا ڈیڑھ جزو گولی بناکر دو درم سے تین درم تک
کھاوین اور صفراوی کے لیے ہلیلہ زرد ایک جزو دو دانگ ترید افتیمون شاہترج سنا لاجورد مصطگی گل سرخ ہر ایک جزو صبر دانگ
آب سیب شیرین سے گولی بناوین خوراک چار درم اور سوداوی کے لیے ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ ہر ایک درم افتیمون قرنفل ہر ایک
آدھا جزو دواء المسک تلخ دو ثلث اوسکی شراب ریحانی مین حل کرکے دیوین **ایضاً** نافع مطلقا ایارج فیقرا سکنجبین ہی **ایضاً**
اطریفل افتیمونی مع عرق گاوزبان اور بادرنجبویہ کے ہی **ایضاً** مجربہ قانون صفت دواء المسک تلخ تین جزو ہلیلہ سیاہ
ہلیلہ کابلی ہر ایک جزو افتیمون آدھا جزو گل ارمنی چوتھا حصہ جزو کا شراب ریحانی کے ساتھ استعمال کرین **ایضاً** نافع کہربا
بسد مروارید ابریشم سوختہ لاجورد مغسول ہر ایک ڈیڑھ جزو ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ تخم فرنجمشک تخم بالنگو اسطوخودوس گل گاوزبان
افتیمون گل ارمنی عود ہندی سعد قرنفل کشنیز ہر ایک تین جزو تخم خرفہ مقشر تخم کدو ہر ایک دو درم برگ بادرنجبویہ دس درم گاوزبان
شیرہ آملہ چالیس درم تین من پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور دو رطل مصری کے ساتھ قوام دیوین خوراک
بیس درم مع عرق گلاب کے **فصل چھٹی** اون ادویہ مین جو مطلقا نافع خفقان سرد کے ہین اور وہ یہ ہین کہ مشک اور عنبر
اور نرگس اور ریحان سونگھین اور خلنجبین عسلی اور جوارش عود اور عنبر اور معجون نجاح اور سیب شیرین اور گاوزبان مع قرنفل اور
عرق گلاب کہ جسمین عود اور پوست اترج اور صندل کی کو جوش دیا ہو دیوین اور کبھی بسبب شدت سردی کے حاجت تریاق کی
اور معجون اوزاقی کی پڑتی ہی **ایضاً** نعناع کہربا ہر ایک پانچ جزو بسد خیربوا ہر ایک تین جزو قرنفل دو جزو خوراک دو درم

ایضاً کہربا جند ہر ایک جزو پوست اترج تخم فرنجمشک ہر ایک آدھا جزو شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** زرانبد جدوار درونج ہر ایک جزو مروارید دو جزو نعناع کہربا شب بریان ہر ایک چھ جزو مصری چالیس جزو خوراک تین درم مع عرق گاوزبان کے اور غذا ماء اللحم مع قرنفل و دارچینی اور زعفران اور کباب گوشت جدی اور چوچہ اور دراج سے کرا وین

کلام غشی مین

بعض تعین معجم اور وہ عبارت ہی معطل ہو جانے حسون سے اور قوتون سے بسبب پہونچنے کسی آفت کے دل کو یا روح حیوانی کو اور مفرط ہونا اوسکا اور بی دیر پی ہونا اوسکا مہلک ہی اور مقدمات اور علامات اوسکے یہ ہین زرد ہونا رنگ کا اور صغیر اور ضعیف ہونا نبض کا اور خیالات تاریک اور ضعیف ہونا حرکت آنکھ کا اور پلکون کا اور آنا تھوڑے سے پسینہ سرد کا اور پہلے سرد ہو جانا ہاتھ کا او پاؤن کا اور بعد اسکے تمام بدن کا اور بعد اسکے کم ہو جانا حس کا ہی اور اسباب کلی اسکے پانچ ہین **ایک** تحلیل ہونا روح کا اور مستفرغ ہو جانا اوسکا ہی پس وہ دل مین مجتمع ہو کر بدن مین منتشر نہین ہوتی اور اکثر وقوع اسکا استفراغون مفرطہ سے ہوتا ہی جیسا کہ قے اور اسہال اور پسینا اور فصد اور رعاف اور حیض اور بواسیر اور بزل کرنا رقی کا اور عطا کرنا اخراج کا ہی کیونکہ فاسد کے ساتھ مادہ صالح بھی مختلط ہوا کرتا ہی اور بہت دیر کرنا حمام مین اور ملنا بدن کا اور ریاضات اور بھوک اور درد ہین علامت اوسکی ضعیف ہونا نبض کا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ روح حیوانی کے پیدا کرنے مین کھلاوین ماء اللحم اور بیضہ نیم بریان سے اور سنگھانے کباب اور روٹی گرم سے سعی کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ پہلی دوا غشی استفراغی کی سونگھانا خوشبوؤن کا ہی کیونکہ غذا روح حیوانی کی ہوتی ہی خصوصاً اگر خوشبو تیز ہووے تو وہ نہایت مناسب مزاج انسانی کے ہی اور نہایت لائق تقویت روح کے ہی [illegible] لیکن [illegible] اور ملین [illegible] جیسا کہ [illegible] پنڈلیون کو اور ہاتھ پاؤن کو باندھین اور بہ رعایت [illegible] استفراغ کے [illegible] اور شربت کو پانی سرد [illegible] اور عرق کے [illegible] اور آرام کرنا لازم [illegible] [illegible] بازرہنا اوسکا [illegible] اور وہ یا تو افراط امتلا سے ہی جیسا [illegible] اور [illegible] اور بائیں [illegible] اور [illegible] اور وجہ سے پہونچنا نسیم کا یعنی ہوا خوش کا اور نکلنا بخار کا دل سے [illegible] تمام بدن کو [illegible] پہونچنا اور علامات ان دونون کے قوی ہونا نبض کا اور منضغط ہونا رگون کا ہی اور [illegible] سے خلاصی ہونا مشکل ہی علاج بعد حاصل ہونے افاقت کے نرمی کے ساتھ تنقیہ کرین اور کھانا پینا ترک کرین اور ازالہ کے لیے ہاتھ اور پاؤن کو باندھین اور ملین اور جالینوس نے کہا ہی کہ بشرط نہ ہونے تپ کے ماء العسل مع پودینہ کے اور نروفا کے اور سکنجبین کے پلاوین اور حمام مین داخل ہووین **تیسرا** لاحق ہونا ایذا کا دل کو اور روح کو ہی کہ وہ اپنے کام سے باز آجاوین اور دشمن کی طرف متوجہ ہووین اور وہ ایذا دینے والا یا تو سوء مزاج ہی کہ اوسمین واقع ہوا ہی یا ورم ہی یا زہر ہی کہ پلایا گیا ہی یا کاٹنے جانور زہر دار سے ہی کہ بخار اوس سے پیدا ہوتے ہین یا کیفیت اوسکی بواسطہ شریانون کے دل کو اور روح کو پہونچتی ہی معہذا جو زہر کہ سرد ہی وہ روح کو منجمد کر دیتا ہی اور جو زہر کہ گرم ہی وہ تحلیل کرتا ہی یا واقع ہونا درد سخت کا ہی مثل قولنج کے اور وجع الفؤاد کے اور رحم کے اور قطع ہونا ہی کسی عضو کا اور مصروف ہونا اوسکا اور جراحات عصب کے اور قروح ساعیہ ہین کیونکہ یہ سب درد تحلیل کرنے والے روح کے ہین یا بخرہ فاسد طعام کے ہین جیسا کہ جوع الغشی مین واقع ہوتا ہی یا رحم سے ہی جیسا کہ

اختناق مین ہوتا ہی یا حجاب سے یا ریہ سے یا جگر سے ہی جیسا کہ ذوات ثانیہ مین واقع ہوا کرتا ہی یا کل بدن سے ہی جیسا کہ تپ محرقہ مین
ہوتا ہی یا خارج قلب سے ہی جیسے کہ قاذورات اور ہوا متعفن اور پانی متعفن سے واقع ہوتا ہی خصوصا اوس شخص مین کہ دل اور دماغ
اوسکا ضعیف ہی اور بہت ہی کہ جو شخص کوچہ متعفن مین داخل ہوا ہی تو مر گیا ہی اور مشہور ہوا ہی کہ اوسکو جن نے مارا ہی علاج
مزاجی کے لیے تعدیل ہی اور سمی کے لیے تریاقات ہین اور محجمہ لگانا ہی اوس موضع پر کہ جہان جانور زہردار نے کاٹا ہو اور درد
کے لیے فلونیا اور برشعثا اور بخاری کے لیے سونگھنا خوشبوؤن کا کرین چوتھا ذکی ہونا حس کا ہی کہ تھوڑے سبب سے اثر
قبول کرتی ہی اور نیز جلدی سے زائل ہو جاتی ہی اور اسمین حواس اور بدن صحیح ہوا کرتا ہی علاج غلاظت اور تجدید روح کے لیے
پاچہ اور کلہ اور بیضہ اور دیا قوزہ اور برشعثا استعمال کرین پانچوان عوارض نفسانی ہین کہ روح کو تحلیل کرتے ہین باعث
اسکا یا تو یہ ہی کہ روح بجانب داخل حرکت کرتی ہی اور وہان بند ہو جاتی ہی جیسا کہ غم مین اور خوف مین یا باہر کو حرکت کرتی ہی
اور تحلیل ہو جاتی ہی جیسا کہ خوشی مین اور لذت مین اور اکثر اوقات اسکے ساتھ موت اچانک واقع ہوتی ہی لیکن غضب سے
پیدا ہونا غشی کا تھوڑا ہوتا ہی بلکہ وہ حرارت کو قوت دیتی ہی اور بار خدایا شاید کہ غضب مفرط ہو اور معہذا قوت ضعیف ہو اور
بدن متخلخل ہو تو احتمال وقوع غشی کا ہی علاج اسکا دفع کرنا سبب کا ہی اور لگانا خوشبو کا فصل تیسری عام اقسام غشی مین
اور وہی مرجع علاج کا بھی ہی کیونکہ فرق کرنا مابین اقسام کے مشکل ہی اور وہ یہ ہی کہ تقویت دل کی کرین اور خوشبو لگاوین
لیکن اگر شدت حرارت ہی تو عرق گلاب مع کافور اور صندل کے سونگھین اور سینہ اور منھ پر چھڑکاوین کہ یہ جلدی روح کو
منتشر کرتا ہی اور عرق بید اور بہی اور انار اور گل مع مشک اور عود کے وجور کرین اور سونگھنا خیار کا بالخاصیہ مجرب نافع ہی
اور اگر مع [illegible] مشک اور عنبر اور زعفران اور ریحان اور قرنفل اور دارچینی سونگھین اور پانی سرد منھ پر مارین
اور ہاتھ کو بند کرین اور معدے کو ملتے اور قے کے گرم کرین اور رازی نے کہا ہی کہ اکثر اقسام مین قے کرنا بہت نافع تدبیر ہی
ایضا ہاتھ اور پانوں کو باندھین اور اوپر کو کھینچین ایضا انار الحمض رونی عرق کے نہایت جلدی نافع ہی اور بعضے اطبا
کہتے ہین کہ غشی مین فکر کرین اور استفراغ نہ کرین پانی سرد سینہ پر چھڑکین اور اس امر کو نگاہ رکھنا چاہیے اور پانی سرد سے اور
دواء المسک کو مع شراب کے وجور کرین اور معدہ پر روغن قطا یا روغن مصطگی اور سنبل ملین اور جالینوس نے اوس رسالہ مین
جو اغماء کو پہنچا ہی اسمین لکھا ہی کہ منجملہ ان اشیا کے جو حرارت غریزی کو قائم کرتی ہین وہ درد ہی جو باندھنے ہاتھ سے اور پانوں سے
پیدا ہوتا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ جو شخص ایک درم عود لیکر بعد اوسکے آب سیب اور شفتالو اور گلاب اور بید مشک اور تھوڑی سی
فادزہر اور عنبر اور کستوری حل کرکے پیوے اور غشی اوسکی نجاوے تو لا علاج ہی اور کہا ہی کہ منجملہ مفرحات کے اور خواص مجرب کے
یہ ہی کہ مروارید کو حل کرکے طلا اور نقرہ کو گلا کر اوسپر ڈالین اور بعد اوسکے تین وزن عود اور دسوان حصہ عنبر ملا کر تحقیق کرین اور
شربت فواکہ کو عرق گلاب اور عرق بید مشک اور عرق گاوزبان سے قوام دیوین تین قیراط اس سے قائم مقام شراب کا ہی اور
مانع غشی کا اور خفقان کا اور اسقاط حمل کا ہی اور مجرب اور بے مثل ہی ایضا بقائی سے منقول ہی عنبر معمول اکثر امراض سرد دل اور
غشی اور خفقان سرد کے لیے بے مثل ہی اور اسمین قوت عجیب ہی اور فی الفور نافع ہی صفت عنبر مشک عطر گلاب ہر ایک جزو قرفہ
سادج عود ہیل مصطگی اسارون بلیلہ کابلی قرنفل قرنجمشک نارمشک زرنباد کربائی دارچینی اشنہ فلفل دارفلفل زنجبیل انار دانہ

ہوز بویا الاچی کلان ہر ایک ڈیڑھ جزو مصری ایک سو بارہ جزو خوراک آدھا درم **ایضاً** معجون نقرہ بقائی سے مقوی دل و رباہ اور
قوی الاثر خفقان او غشی کے لیے اور بے مثل تفریح کے لیے گرم مزاج مین ہو **صفت** مشک جزو عنبر چار جزو کہربا بسد ابریشم مروارید
طباشیر ہر ایک چھ جزو ابریشم مقرض بارہ جزو ورق نقرہ بہتر جزو رب سیب اکیسو چھبیس جزو مصری دو سو چونتیس جزو عرق گلاب چار سو ساٹھ جزو
حسب دستور قوام دیوین اور اوسمین سفیدی بیضہ کو داخل کرین پس اگر اجزا اس وزن سے ماشہ کے ہووین تو سفیدی بیضہ کی چار عدد
ہووین اور اسی پر قیاس فرما دین.

کلام باقی امراض دل مین

ابو منصور نے کہا ہی کہ امراض اسکے قائل ہین بجز خفقان او غشی کے پس اونکے ذکر کرنے مین کچھ فائدہ نہین اور محقق طبری نے
کناش مین تفصیل اونکی مع معالجات کے کی ہی اور صاحب شفائی وغیرہ نے اوسکی متابعت کی ہی پس ہم ذکر اونکا بتائید خداوند کریم
کرتے ہین پہلا مرض ورم ہی اور وہ تین قسم ہی **ایک** یہ ہی کہ جوہر دل مین واقع ہووے اور وہ گرم ہو یا سرد ہو لاعلاج ہی
علامت اسکی واقع ہونا اختلاف عجیب کا نبض مین اور نہایت جلن اور خفقان تمام او غشی ایک دوسرے کے بعد اور
عدم استراحت سانس لینے سے ہی گویا کہ ہوا سے مرفین ہو اور تپ سخت ہی اور کبھی اسمین ایسا پھوڑا ہوا کرتا ہی کہ بعد رعاف سیاہ
جانب چپ سے مہلک ہوتا ہی اور یہ سب مہلک ہین لیکن اگر بوقت ظاہر ہونے مقدمات اسکے فصد باسلیق چپ کی کیجاے تو
احتمال صحت کا ہی اور عمدہ علاج اسمین یہ ہی کہ شریانین نیچے کی کھلا دین اور سینہ پر صندل اور کافور اور عرق گلاب اور عرق بیدمشک
اور برف ملا کر لگاوین اور جرعہ جرعہ پیوین **دوسرا** پیدا ہونا ورم کا دونون کانون دل مین ہی اور یہ بعد امراض تیز کے
اور تپون مزمن کے ہوا کرتا ہی **علامت** اسکی گرانی متصل فم معدہ کے خصوص وقت سانس لینے کے اور ایک حالت مانند غشی کے ہی
اور نہایت زردی مونھ کی اور متہیج ہونا آنکھون کا ہی اور منقطع ہو جانا انبساط دل کا ایک مرتبہ یا دو مرتبہ مین اور یہ مرض صاحب اسکا
کہ دراز نہین ہوتے قتل نہین کرتے **علاج** اسکا بعد فصد کے یہ ہی کہ جوشاندہ بابونہ اور اکلیل اور پرسیاوشان و برسیوس گندم
اور تخم السی اور برگ خطمی سے نطول کرین اور اودیہ مذکورہ سے مع زعفران اور روغن گل کے ضماد زیادہ دین اور روغن گل بکثرت
ناک مین ڈالین اور یہ سفوف برگ کو خشک کیا ہوا سایہ مین پانچ جزو تخم رجلہ ڈیڑھ جزو برگ بادرنجبویہ تخم اترج گاوزبان
ہر ایک جزو حضض دو ثلث جزو زراوند آدھا جزو ہر روز ایک درم مع سات درم رب حماض اترجی کے کام مین لاوین **تیسرا**
واقع ہونا ورم کا غلاف دل مین ہی اور یہ مرض دوسرے سے آسان ہی اور علاج اسکا اوسکے موافق ہی کہ جالینوس کے پاس
ایک ایسی مرغی اور ایک ایسا بوزنہ تھا کہ جنکا حال ہمیشہ بد ہوتا جاتا تھا جب ذبح کرکے دیکھا تو مرغی کے دل کے غلاف مین ورم
بقدر دانہ مسور کے تھا اور بوزنہ مین بقدر باقلا کے **دوسرا مرض** متفرق ہونا اتصال کا ہی اور وہ مہلک ہی جالینوس نے کہا ہی
کہ جو شخص کہ اوسکے دل کا چمڑا پھٹ جاوے تو وہ مرجاویگا اور اگر اوسکے دل مین قرحہ پیدا ہووے تو کالا خون ناک سے جانب
چپ سے جاری ہوگا اور مرجائیگا اور رازی نے کہا کہ جس شخص کے دل کی قفا مین جراحت نفوذ کر جاتی ہی تو وہ ایک ساعت مین
مرجاتا ہی اور اگر میدان دل تک نہ پہونچے تو بعد ایک دن کے اور ایک رات کے غشی سے ہلاک ہو جائیگا **تیسرا مرض** ضعیف ہو جانا
دل کا ہی بسبب پڑنے سودا ابر کے کہ اوسکو ایذا دیتا ہی اور وہ منضغط ہوتا ہی اور غشی خفیف لاحق ہوتی ہی اور بعد اسکے لعاب

بکثرت بہتا ہی اور یہ مرض قاتل نہین ہی بلکہ اسہال کرنے جوشاندہ افتیمون سے اور معجون نجاح سے اور پلانے شراب معطر سے اور بچو نات مفرحہ سے اور استحمام کرنے پانی تازہ سے اور ناک مین ڈالنے روغن بنفشہ سے اور ترک جماع سے جلدی زائل ہوتا ہی **چوتھا مرض** پھیلاجانا دل کا بسبب پڑنے خلط کے ہی اور وہ موذی بحالت واحد مثل غشی کے ہوتا ہی اور بعد اوسکے ایکدم مین زائل ہوجاتا ہی اور اسکے ساتھ تقلب موہنہ کا اور پسینا مختلف ہوا کرتا ہی اور اکثر مین نوازل سر سے اور بعد اسہال صفراوی مزمن کے واقع ہوتا ہی **علاج** تنقیہ اور اصلاح دماغ کی اور غذا کی فرماوین **پانچوان مرض** قذف کرنا دل کا ہی اور وہ ایسین مانند تہوع کے معدہ مین ہی اور سبب اسکا تیز ہوجانا خون غذا دہندہ کا ہی کہ بسبب تیزی اوسکی کے دل فراخ ہوتا ہی تاکہ موذی کو دفع کرے اور گمان کیا جاتا ہی کہ وہ قی کرنے سے دفع ہوجائیگا اور رنگ موہنہ کا بموجب خلط اثر کنندہ کے ہوا کرتا ہی اور کبھی گمان کیا جاتا ہی کہ تہوع معدی ہی اور علاج اسکا اشیاے گرم سے کیا جاتا ہی پس نقصان زیادہ ہوتا ہی **علاج** اسکا کھلانا فصد باسلیق کا ہی اور تنقیہ کرنا خلط موذی کا اور اصلاح کرنا غذا کا اور ترک کرنا جماع کا ہی **چھٹا مرض** واقع ہونا رطوبت کا دل مین ہی اور وہ یا تو فضلات غذائی دل سے ہوتی ہی یا ریہ سے یا فم معدہ سے منتقل ہوتی ہی یا سر سے اوترتی ہی اور صاحب اسکا گمان کرتا ہی کہ دل اسکا پانی مین شناوری کرتا ہی اور جب غلاف دل کا فضول سے ممتلی ہوجاتا ہی تو نبض بطی اور مختلف اور متفاوت اور سانس بند ہوجاتی ہی **علاج** اگر خلط گرم ہی تو فصد اور اسہال آب فواکہ سے اور ضماد ادویہ سرد اور تحلیل مانند آردجو اور خطمی اور صندل سرخ اور سفید اور آب کشنیز اور کاسنی اور شربت عناب اور تخم ریحان اور سکنجبین یا دراب سے کرین اور غذا ابزغالہ اور چوزے جسمین شیاے ترش جوشش دی گئی ہون کرین اور اگر سرد ہی تو جوشاندہ افتیمون اور حب ایارج اور اوس اطریفل سے کہ جسکو تربد اور زنجبیل سے تقویت دی گئی ہو اور ضماد ادویہ مسخن سے اور مصطگی اور فلفل اور زنجبیل سے کام مین لاوین اور دوا المسک اور کشمش اور انجیر کھاوین اور مصطگی اور رکب ریحان چباوین اور غذا قلیہ گنجشک اور مرغی سے کرین اور دونون قسمون مین ہاتھ اور پانوؤن کو باندھین اور ملین اور ریاضت کرین **ساتوان مرض** وہ ہی کہ جسکو ہندی مین گھبراہٹ کہتے اور فارسی و خفا ہے اور سکون پائی مجہولہ اور فتح رای مہملہ کہتے ہین اور وہ ایک حالت ہی کہ بوقت افراط فرح کے قبل غشی کے اور بوقت خوف کے ہوا کرتی ہی اور کبھی ہمیشہ بباعث ضعف دل کے اور تحلیل ہونے ارواح کے ہوتی ہی اور یونانی اسکو علیحدہ نہین لائے شاید کہ اونہون نے خفقان مین مندرج کیا ہی اور ظاہر یہی ہی اور رہم اور یہ اطبا ہند کا اسکے لیے ذکر کرتے ہین اور تجربہ یہ ہی کہ عاقرقرحا اور فلفل برابر مع شہد کے کام مین لاوین **اٹھوان مرض** ساقط ہوجانا قوت کا اچانک ہی بغیر اسکے کہ درد اور اسہال اور ورم ہو باعث اسکا خون یا بلغم ہی کہ مجری سانس کے اور روح کے بند کرنے والے اور مانع حرکت کے اور مغیر ہونے غشی ہونے ہین **علاج** خونی مین فصد باسلیق اور بلغمی مین ایارج فیقرا مع جوشاندہ افتیمون لیوین اور بعد اوسکے جو ادویہ کہ غشی مین واسطے انعاش حرارت غریزی کے مستعمل ہین عمل مین لاوین اور ہاتھ اور پانوؤن کو ملین اور تفریح اور راحت فرماوین

کلام غم اور ہم مین

اور وہ انقباض روح کا بسبب پہونچنے کسی امر مکروہ کے ہی اور ہم مین اضطراب کرنا روح کا بسبب توقع مکروہ کے ہوا کرتا ہی اور کبھی یہ دونون ایک ہی معنی مین مستعمل ہوتے ہین اور حزن دونون کو شامل ہی اور ہم زیادہ سخت ہی کیونکہ انتظار اشد ہی موت سے

گو کہ امر مطبوع کے لیے ہو چہ جائے کہ مکروہ کے لیے ہو اور غم پس ناامیدی ہی اور کہتے ہین کہ ناامیدی مین خوشی ہی اور اکثر لوگ جو محزون
رہتے ہین وہ صاحب ہمت بلند اور صاف عقل ہین کیونکہ اکثر فکر اونکی عاقبۃ الامور مین ہوا کرتی ہی پس حزن کے لیے او نین
راہین مفتوح ہین جیسے کہ زہر کے لیے بعد کھانے اشیاے تلخ کے اور تھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہت ساکت اور
دراز حزن اور یہ اس واسطے تھا کہ حضرت کو علم احوال آخرت کا ایسا عطا ہوا تھا کہ اونکے غیر کو نہین تھا پس حضرت امت پر شفقت
فرماتے تھے اور افلاطون نے کہا ہی کہ فکر کرنا عقل کا قید حواس کی اور قید نفس کی ہی اور ارسطو نے کہا ہی کہ جاہل کثیر اللذۃ اور
مقصور النظر شہوات جسم پر ہوا کرتا ہی اور بدبخت زیادہ لوگ دانا ہین اور بقراط نے کہا ہی کہ غفلت نعمت ہی اور سکر راحت اور
صحو یعنی ہوش قید نفس کی ہی اور تمام جہان درمیان عقل عاقل کے اور ہوی قاتل کے گرفتار ہی اور اکثر اوقات غم بلا اسباب خارجی کے
بلکہ سوداویہ اخلاط سے ہوا کرتا ہی کیونکہ روح کو مکدر کرتا ہی اور جب سبب اسکا مع سبب خارجی کے جمع ہو جاوے تو غم دوچند
اور خوف شدید ہوتا ہی اور ضرر غم کے بہت ہین جیسا جلد پیدا ہونا ہرم کا یعنی بوڑھاپے اور لاغری اور ضعف اشتہا کا
اور باہ کا اور متفکرہ کا اور حافظہ کا اور اکثر اوقات مودی بہ اختلاط عقل ہوتا ہی اور بہت سخت مضرت اسکی بدل ہی کیونکہ معدن روح کا ہی
اور بعد ازان بدماغ اور بعد اسکے بمعدہ اور بعد اسکے بقوت غاذیہ ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ بدن مہموم کا غذا کو نہین لیتا مگر بشدید
جور کے اور جس ہاضم پر کہ غم واقع ہوتا ہی اوسکو فاسد کر دیتا ہی اور کہتے ہین کہ جب اتفاق غم کا ہاضم ثالث پر پڑتا ہی تو حدوث
مانند برص اور بہق کے بعد پینے مثل دودھ کے ہوا کرتا ہی اور حدوث نفاخات کا بعد فواکہ کے اور جذام اور اقسام احتراق کا
بعد شہد اور کھجور کے ہوتا ہی اور زیادہ سخت طعاموں سے باعتبار فساد کے مچھلی اور انار اور دودھ ہی علاج یہ ہی کہ بقدر
امکان کے دفعیہ سبب کا کرین ورنہ صبر جمیل ممدوح بحسب قرآن مجید کے اور حدیث مبارک کے اور حکمت کے ہی پس فرمایا ہی
کہ عظیم چیزون کا جو اسکے لیے تجربہ کیا گیا ہی صبر ہی اور بعد اسکے قیاس ہی کیونکہ کوئی مصیبت نہین کہ اوس سے دوسری
مصیبت بڑی نہو اور منجملہ کلمات نبویہ علی صاحبہا الوف التحیہ کے یہ دعا ہی کہ کسی شخص نے نہین کہا کہ اوسکو غم اور حزن حادث
ہوا ہو اور وہ یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ
فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ
اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ مَكْنُوْنِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ بَصَرِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ
وَذَهَابَ هَمِّیْ مگر غم اوسکا جاتا رہا ہی اور بجاے غم کے خوشی حاصل ہوئی ہی راوی اسکا ابن حبان اور حاکم مستدرک صحیحین
اور احمد اور ابو یعلی اور بزار اور ابن ابی شیبہ اور طبرانی کبیر مین ہی ایضاً جو شخص کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
پڑھے تو اوسکے ایک کم سو مرض کی دوا ہوگی اور آسان زیادہ اونمین سے ہم ہی ایضاً جو شخص کہ استغفار پر مداومت کرے
حق تعالی اوسکے لیے ہر تنگی سے مخرج اور ہر غم سے خوشی عطا فرماویگا اور اوس جگہ سے رزق اوسکا حاصل ہوگا کہ شمار مین نہین آویگا
راوی اسکا ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ اور ابن حبان ہی ایضاً ابیات منسوبہ جانب امیر المومنین یعسوب الدین ولی حضرت علی مرتضی
کرم اللہ وجہہ کے اسکے دفع مین بڑی تاثیر رکھتے ہین نظم فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ ۝ یَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِیِّ
فَكَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ۝ وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِیِّ ۝ اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ یَوْمًا ۝ فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِیِّ

توسل بالنبی فکل خطب + یہون من توسل بالنبی + ولا تجزع اذا ما ناب خطب + فکم للہ من لطف خفی +
عجائب اسکے سے یہ ہی کہ ایک بادشاہ نے اپنے وزیر کو ایک جوہر نفیس تفویض کیا اور وہ اتفاقا اوس سے ٹوٹ گیا اور اوسنے کسی
بزرگ کے پاس جاکر التجا کی اوس بزرگ نے فرمایا کہ یہ ابیات پڑہتے رہو پس بادشاہ نے کہا کہ مین مریض ہون وہ جوہر تم رگڑ لاؤ
تاکہ مین اوسکو کھاؤن آور جو مفرحات کہ طب مین مذکور ہین وہ چھ قسم ہین قسم پہلی کھانے کی قسم سے اور وہ تین قسم ہین ایک لذت دار
مشتہی بعضے طبیب اسکو شیرینی مین حصر کرتے ہین اور یہ موجہ نہین کیونکہ بعضے امزجہ ایسے ہوتے ہین کہ خواہش اونکی بغیر چیز
شیرین کے ہوا کرتی ہی دوسری وہ ہی کہ اخلاط سوداویہ کا اسہال کرتی ہی اور یہ سب سے اول علاج ہی اگر سبب حزن کا سودا ہو کیونکہ
جبتک کہ اوسکو نہ نکالینگے کوئی مفرح فائدہ نہین بخشے گی اور جو غم کہ جسکا سبب ماسوی اسکے ہی اونمین اسہال منہ و ب ہی کیونکہ
منور روح کا اور مصفی اوسکا شوائب ردیہ سے ہی تیسری وہ ہی جو مفرح دل کی تقویت دل کے اور روح کے اور ربط رکھنے
اونکے دل کے ساتھ اور روح کے ساتھ یا مفرح بالخاصیۃ ہین اور عمدہ اونکے جواہر ہین اور بیشتر اسکے ادویہ مقویہ دل کے اور
روح کے مفرحات مین بقدر کفایت مذکور ہوچکے ہین دوسری قسم مسموعات ہین اور عمدہ انمین آواز حسنہ ہین سوکہ سکے
یا اوتار سے یا گلو نکلنے سے کسی ایسے جسم کے کہ جسمین ہوا ہی اور دوسری قسم انہایت لطیف اور تمام لذیذ ہی بسبب ملجانے اوسکے اور
روح کو بسبب رقت اونکی کے اور معلم ثانی نے نغمات عورات باکرہ کو تفضیل دی ہی اور میرے نزدیک یہ ہی کہ اہل ریاضت
کے لیے آواز مترکی زیادہ لذیذ ہی اور اہل ہوس کے لیے آواز عورت باکرہ کی اور جب سماع مین وہ چیز پائی جاوے کہ مرغوب
سامع کی ہی تو بہت خوب ہوتا ہی اور زیادہ لذت پاتا ہی بلکہ سواے اسکے اور چیز مین لذت نہین ہوتی جیسا کہ تفسیر
فقہا کے لیے اور قصیدہ شیخ [illegible] تلمسانی کا اور غزلیات حافظ شیرازی کی حافظین کے لیے اور پیروان شیخ اکبر کے لیے
مطلوب ہین آور بعضے لوگ وہ ہین کہ مقصود کو ظاہر ظاہر بیان کرتے ہین جیسا کہ عبد جام رحمۃ اللہ علیہ لیکن صاحبان امزجہ
صحیحہ کو بنظر انکہ انسب کے انہین لذت حاصل نہین ہوتی اور جیسے کہ ارجوزہ جنگ کی بہادرون کے لیے اور جیسے کہ خوش
قدکی اور رخسارہ وغیرہ کی عوام کے لیے اور اس جگہ ایک اور رعایت دقیق ہی اور وہ یہ ہی کہ عراق او عشاق اور نوی
اور [illegible] اور راست اور بولنگ مناسب [illegible] کے اور [illegible] کے اور گرم مزاج کے ہین اور جیدہ باقی برعکس اسکے ہی ارجح بیان کرنا
اس امر کا کہ آواز قوی اور تیز گرم خشک اور برعکس اسکے سرد تر ہی اور دیگر احکام اسکے اوسکی جگہ مین مذکور ہین قسم تیسری
مبصرات ہین یعنی جو اشیا کہ دیکھے جاتے ہین اور وہ دیکھنا خوبی وضع کی اور شکل کی خصوص صورت نوخیز کی آور باغات کا جنمین
نہرین جاری ہون آور میدان فراخ ہی لیکن یہ قول افلاطون کا کہ مکان تنگ مین [illegible] زیادہ ہوتی ہی وہ خاص اہل ریاضت
ساتھ ہی اور دیکھنا الوان حسنہ کا ہی بجز رنگ سیاہ کے کہ وہ مانند تاریکی کے ضد روح کا ہی بسبب نورانیت روح کے اگر اوسکا
کہ اعتقاد کیا جاوے کہ وہ نافع حفظ بصر کا ہی کیونکہ وہ بالعرض مفرح ہین اور اطبا کو اختلاف ہی کہ کونسا رنگ خوش ہی پس
بعضے کہتے ہین کہ مطلقا نافع ہی اور زرد روح حیوانیہ کے لیے اور سرخ دماغیہ کے لیے اور سبز [illegible] کے لیے مفید ہی لیکن یہ قول باطل ہی
اور قرآن کریم اسپر ناطق ہی کہ زرد مطلقا مفرح ہی جیسا کہ خداے تعالی عز و جل اسمنے زرد کو فاقع لونہا تسر الناظرین فرمایا ہی
اور حضرت ابن عباس نے فرمایا ہی کہ جو شخص کہ نعلین زرد کو پہنتا ہی وہ ہمیشہ خوش رہتا ہی بدلیل قول خداے تعالی کے کہ صفراء

فَاقِعٌ لَّوْنُهَا آخر آیت تک فرمایا ہی راوی اسکا ابوحاتم اور طبرانی اور خطیب بلیغی ہی اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہی
کہ جو شخص نعلین زرد پہنیگا تو ہم اوسکا تھوڑا ہوگا زمخشری نے اسکو کشاف مین روایت کیا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ فضیلت
چارون رنگون کی یہ دلیل ہی کہ جواہر نفیسہ یہی رنگ رکھتے ہین جیسا کہ الماس اور سونا اور یاقوت اور زمرد اور بعضے کہتے ہین کہ فاضل
زیادہ رنگون مرکبہ سے وہ ہین کہ اونمین سرخی اور سفیدی برابر مجتمع ہو وین اور معہذا تھوڑی سی زردی بھی ہو اور تمامی رنگون مین
خوبی اوسکی سمجھی جاتی ہی کہ جسمین دیکھنے والے کی رعایت ملحوظ ہو وے جیسا کہ زیورات مرصع اور پوشاک نفیس عورتون
کے لیے اور تلوار مصقل اور گھوڑا عمدہ مردون کے لیے اور لطیف زیادہ اس سے نور ہی اور زردی بلغمی کے لیے اور پانی اور سرخی صفراوی کے لیے
اور سیاہی اور سبزی دموی کے لیے اور پانی اور سرخی سوداوی کے لیے ہی قسم چوتھی وہ اشیا ہین کہ سونگھے جاتے ہین اور وہ اشیا
خوشبو ہین خصوص عنبر اور مشک اور زعفران اور اگر رعایت مزاج کی کیجاوے تو افضل ہی پس چنبیلی اور عود بلغمی کے لیے اور
آس اور صندل اور کافور دموی کے لیے اور گل سرخ اور بید مشک صفراوی کے لیے اور گل چنبیلی اور نسرین سوداوی کے لیے ہی
اور اطبا کو زیادتی دینے مین ایک خوشبو کو دوسری پر آپسمین کلام ہی معلم ثانی نے کہا ہی کہ عنبر افضل ہی اور کہا گیا ہی کہ جو نہایت
روح کے مناسب ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ حیوانیات افضل ہین جیسا کہ زباد اور مشک اور باعث افضلیت کا اشتہا کا ہی
اور اسی وجہ سے عمدہ زیادہ غذاؤن سے گوشت ہی اور بعد اسکے چکنائی اور بعد اسکے دودھ ہی لیکن بعضے اطبا اسپر اعتراض کرتے ہین
اور کہتے ہین کہ جو چیز کہ اصل اوسکی خون ہی وہ ضرور متعفن ہو جاتی ہی اور اسی وجہ سے کھانا کستوری کا مرجب بد بوی مونھ کا ہوتا ہی
لیکن جواب اسکا یہ ہی کہ جو چیز کہ سونگھی جاتی ہی وہ ہوا لطیف ہی کہ اوس سے کیفیت حاصل کرتی ہی اور کھانے مین جرم اوسکا جو کثیف ہی
مستعمل ہوتا ہی پس اس صورت مین سونگھنے کی چیز کا قیاس کرنا کھانے کی چیز پر ناجائز ہی قسم پانچوین وہ اشیا ہین کہ جو
لمس کیے جاتے ہین اور انمین سے صرف جماع مفرح نہین بلکہ اقسام لباس عمدہ کے اور فرش نرم اور پہننا اور ملنا عورتون محبوبہ کا
ہاتھ سے اور بغلگیر ہونا عورتون نوخیز کا اور بوسہ لینا بھی اونکا مفرح ہی قسم چھٹی معلومات ہین اور وہ سب سے زیادہ مفرح
اور لذیذ بسبب شرافت معلوم کے ہین ایس بزرگتر حاصل کرنے والے لذت کے اولوگون مین اولیا اللہ خدا تعالیٰ قدس ہین چنانچہ
منقول ہی کہ بعض ولی نے برسون تک نہ طعام کھایا ہی اور نہ نیند کی ہی باعث اسکا استغراق مشاہدہ کا ہی اور بعد اسکے علما ہین
خصوص جبکہ اونکو کسی مسئلہ عجیبہ کے اختراع کرنے کا اتفاق پڑے چنانچہ جب ملوسی کسی مسئلہ کو استنباط کرتے تھے تو او سکر
ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر مارتے تھے اور کہتے تھے کہ کہان ہین بادشاہون کو بیٹے اگر جانتے اس لذت کو تو البتہ ہمارے ساتھ
جنگ کرتے اور بجملہ مثالون کے یہ ہی لذت فکرون کی لذت بکرون سے بہتر ہی اور نہایت لذیذ ان علمون سے علم ریاضی ہی خصوصا
علم ہیئت کا آلات رصد سے اور کیفیت رصد کی اور دلیل لانا او سپر ہندسہ سے اور علم الجبر اور علم اجرام اور استخراج خسوف
اور کسوف ہے اور کہتے ہین کہ ابن مقلی نے جب بعض آلات ہندسیہ کو نکالا تھا تو ناچ نے لگا تھا اور اسکے باپ نے کہا تھا کہ شخص کو
کہ کوئی چیز عجائب نکالی ہوگی کہ اوسکی خوشی سے فوت ہو گیا ہی اور قریب اسکے مضمون شعرون کے ہین جب کسی بحر لذیذ اور
قافیہ مطبوع مین کہے جاوین اور میرے نزدیک تحقیق یہ ہی کہ بموجب خواہش طبائع کے ان سب امور مین تفاوت پایا جاتا ہی
چنانچہ اسی وجہ سے مفسر کو بیضاوی اور کشاف مین لذت ہی اور محدث کو صحیح بخاری اور مسلم مین اور حکیم کو فلسفیات مین اور

باریان تر جوش دیکر اور ماءالحمص اور دودھ مین نخود کو جوش دیکر کھاوین ایضاً ماءالشعیر مع شہد کے عمدہ چیز ہی ایضاً شیخ نے
کہا ہی کہ جب دودھ مثل پنیر اور جبن کے غلیظ ہو جاوے تو اوسوقت پانی گرم سے تناول فرماوین اور اشیاے مرطبہ کا کھانا
ضرور ہی ایضاً اونمین ریاضت کرنا مفید ہی قیصر زیادہ ہو جانا خون کا اور حاجز ہونا اوسکا احالہ سے ہی اور بسبب قلیل
واقع ہوتا ہی علاج اسکا فصد اور قلت غذا کی ہی لیکن جو تدبیرات کہ اوس سے پیدایش دودھ کی ہوتی ہی اونمین سے غذا بہ
زیادہ اعتماد رکھین اور اسی واسطے چاہیے کہ دودھ پیوین اور دودھ بکری کا اور بھیڑی کا مع مصری کے اچھا ہی یا اونمین
ادویہ مدرہ نقوع کر کے استعمال کراوین خصوص بادیان ترنا نخود اور بذرالرطبہ اور تخم سویہ کا اور تخم جرجیر کا اور خشخاش سفید
اور حلبہ زیادہ کرین کہ فائدہ مند ہین ایضاً ماءالشعیر مع روغن بادام اور جلاب کے مفید ہی ایضاً حریرہ آرد گندم کا اور
کشک جو کا مع روغن گاو اور مصری کے سودمند ہی ایضاً ترنجبین قوام کی ہوئی دودھ کے ساتھ فائدہ مند ہی ایضاً
شوربا بے جدی کا اور مرغی کا اور اونٹ کا مفید ہی ایضاً گاجر بریان اور شلغم بریان نافع ہی ایضاً مغز کلہ کا اور
پستان بکری کی اور بھیڑ کی سودمند ہی ایضاً زردی بیضہ نیمبرشت کی نفع دیتی ہی ایضاً ادویہ مفردہ سے فائدہ مند
یہ ہین تخم رطبہ شونیز کنجد نخود لوبیا ایضاً مٹی دیمک کی جو لکڑی سے باہر نکلتی ہی اوسکا سفوف کھاوین اور بعد اوسکے
سکنجبین پیوین انطاکی نے مجرب کہا ہی ایضاً ادویہ مرکبہ سے تخم شلغم اور رازیانہ اور رطبہ اور مولی اور گندنا اور پیاز
اور بادیان اور نخود برابر ہی خوراک تین درم اور منجملہ اون امراض کے بہت ہونا دودھ کا اور بہنا اوسکا ہی مخفی نرہے کہ جب
دودھ زیادہ ہوتا ہی تو اگر وہ نکالا جاوے تو ضعف لاتا ہی کیونکہ وہ خون صالح ہی اور اکثر اوقات خود بخود جاری ہوتا ہی اور اگر
بند کیا جاوے تو درد یا ورم پیدا کرتا ہی اور اکثر اوقات اون لڑکیون مین جو قریب البلوغ ہین اور عورتون مین جنکا حیض
بند ہی حادث ہوتا ہی پس اگر اپنے وقت مین منقطع ہو جاوے تو کچھ خوف نہین اور اگر پہلے وقت سے منقطع ہو جاوے تو حیض کو
جاری کرین ورنہ خوف ہی کہ پستانون مین ایسے قروح پیدا ہونگے کہ خلاصی اونسے ناممکن ہوگی علاج ان سبکا اون ادویہ سے ہی
جو باہ کو توڑتی ہین اور انشاء اللہ تعالی مذکور ہونگے اور کل چیز کہ خشک اور محلل ہو سرد ہی مفید ہی جیسا کہ کشنیز اور سداب اور
نعناع اور سماق اور حصرم اور انار ترش اور سرکہ ہی کہ دودھ کو خشک کرتے ہین اور ایسا ہی جو چیز کہ نہایت سرد ہی کیونکہ اوس سے
خون مائی پیدا ہوتا ہی اور ایسا ہی کاہو اور مسور اور طرفشیل اور تخم اسپغول اور برگ اسپغول اور سداب اور سنبھالو اور زیرہ اور
لک اور انیسون اور پودینہ اور تخم کرفس اور الاچی اور زیرہ کاوی اور گندنا اور کبریت ہی اور تخم بادروج بالخاصیہ مفید ہی
ایضاً خضر بن علی نے اپنے استاد سے اس نقوع کو نقل کیا ہی صفت اوسکی دس درم گل سرخ ساڑھے تین آملہ پانچ درم کشنیز خشک
تین درم مسور مقشر دو درم اشنہ ایک مثقال ایکجا وقیہ مصری اور ایک درم تخم بادرنجبویہ کے ساتھ پیوین لیکن بادرنجبویہ کو پیسا ہی
نا کوفتہ کہین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ یہ طلا مجرب ہی مرتک اور زیرہ اور حلبہ اور [illegible] فقط یا مجموع سے طلا کرین
ایضاً گل خراسانی سے مع پھٹکری کے طلا فرماوین لیکن ادویہ حابسہ اوسوقت ضماد کرین کہ دودھ کو کچھ لیوین تاکہ منجمد ہو جاوے
ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ اور حیض کا دودھ کو بند کر دیتا ہی ایضاً روفس نے کہا ہی کہ حبس کرنا اسکی بندش کا موجب سختی
ہو جانے پستانون کا اور بگڑ جانے اونکے کا ہی تاکہ اوسمین ابطال کرنے کی احتیاج پڑتی ہی اور منجملہ اون امراض کے بستہ ہو جانا دودھ کا

پستانون مین ہی اور وہ موجب درد کا اور ورم کا ہی اور باعث اسکا یا تو حرارت ہی کہ اوسکو خشک کر دیتی ہی یا سردی ہی کہ اوس سے
منجمد ہو جاتا ہی اور دلیل اسکی لمس ہی علاج پانی گرم سے نطول کرین اور سرکہ مع روغن گل و بنفشہ کے ضماد کرین ایضاً برگ کو
اور خرفہ سے خصوص مع مُر اور زعفران کے ضماد فرماوین ایضاً ماش سبز مع آب برنج سرخ کے دیوین ایضاً کتان مع سرکہ کے
مفید ہی لیکن یہ سب شیر گرم استعمال فرماوین اور سرد کے لیے پانی بابونہ کا اور شبت کا اور حلبہ کا ہی کہ جوش دیکر نطول فرماوین
ایضاً ادویۂ مذکورہ کا ضماد فرماوین ایضاً ضماد شونیز کا اور خراطین کا مفید ہی ایضاً روغن سوسن کا اور نرگس کا اور قسط
خصوص مع پودینہ کے مفید ہی اور جو ادویہ کہ دودھ کو بستہ ہونے نہین دیتے پس گرم کے لیے موم مع روغن نعناع کے اور حلبہ
نہایت مفید ہی اور سرد کے لیے روغنات گرم مذکورہ سے اور کندر سے مع زہرۂ گاوی کے اور تخم کرفس کے اور الاچی کے اور کلونجی کے
ضماد فرماوین ایضاً پانی گرم سے ٹکور کرنا نہایت مفید ہی ایضاً زیادہ تر مفید اوس سے شراب کہنہ ہی ایضاً مفید بالخاصیہ بستہ
ہونے دودھ کے لیے یہ ہی کہ موم کو پگہلین اور طلا کرین اور اگر بعد بستہ ہو جانے دودھ کے خوف پیدا ہونے ورم کا ہووے تو
پانی سے اور سرکہ سے ٹکور کرین ایضاً کیچڑا اور روٹی سے مع پانی اور سرکہ کے ضماد کرین ایضاً حرام مغز کو شراب کے ساتھ
لگاوین کہ دودھ منجمد کو اور ارکے ساتھ نکالتا ہی ایضاً ضماد عمدہ نعناع مع سرکہ کے ہی ایضاً لگانا شراب کا عمدہ چیز ہی
ایضاً کنجد اور باقلا اور خبز خشکار مع شہد اور روغن گاو کے نافع ہی ایضاً جو ادویہ کہ ورمون مین مذکور ہین نافع ہین اور
منجملہ اون امراض کے بستہ ہو جانا خون کا ہی ساق کو خوب گلا کر پیسین اور مع لب روٹی کے اور باقلا کے اور روغن گل کے ضماد
کرین خواہ شہد سے مع روغن گل اور موم کے خواہ تل سے مع شہد اور روغن گاوی کے ضماد کرین ایضاً پانی گرم سے ٹکور فرماوین
ایضاً جوشاندہ تخم کتان اور حلبہ اور خطمی اور بابونہ پر انکباب کرنا اور نطول کرنا اور ثفل اوسکے سے ضماد کرنا مفید ہی اور منجملہ اونکے
کوٹا جانا پستانون کا ہی علاج یہ ہی کہ ماش سے ضماد فرماوین اور دانۂ کشمش سے بآب کاہنہ کے اور اگر خون منجمد ہو جاوے تو
روغن بنفشہ سے تدہین فرماوین اور آب گرم سے نطول کرین اور بعد اسکے جو کچھ کہ مذکور ہو چکا ہی کام مین لاوین اور منجملہ اون
امراض کے ورم ہی اور پہچان اسکی رنگ ملمس سے اور اون امراض سے جو اور مقام مین مذکور ہین ہو سکتی ہی اور وہ پانچ قسم پر ہی
ایک ورم گرم اوسمین رنگ سرخ اور لمس گرم اور اکثر اوقات تپ ہوتی ہی علاج فصد ہی اور پلانا ماء الشعیر کا اور بعد اسکے
ابتدا مین ادویۂ رادعہ مع ادویۂ محللہ کے ہین جیسا ٹکور کرنا سرکہ سے مع پانی گرم کے ایضاً روغن گل اور باقلا مع سرکہ کے ہی ایضاً
باقلا مع سکنجبین اور روغن گاوی کے ہی ایضاً اسپغول جوش دیا ہوا پانی اور سکنجبین کے ساتھ مفید ہی ایضاً برگ کلو کا مع روغن گل
خصوص وقت جلن کے مفید ہی ایضاً باقلا اور جو مع زردی بیضہ کے اور آب کشنیز کے اور رجلہ کے نافع ہی اور بعد ابتدا کے جو ادویہ
کہ بستگی خون مین مذکور ہین استعمال کرین ایضاً مسور کو سمندر کے پانی مین جوش دیکر کام مین لاوین جو ورم بستگی دودھ سے اور خون
سے ہوا کرتا ہی اوسکو فرو کر دیتی ہی ایضاً محلل ہر قولی فقط خواہ مع تل کے ہی ایضاً عرق الصارع یعنی پسینا پہلوانی کرنے والے کا
نافع ہی ایضاً نان خشکار اور آٹا جو کا اور باقلا اور حلبہ اور خطمی ایک ایک جزو زعفران آدھا جزو مع زردی بیضہ کے سودہ نمودہ
ایضاً حلبہ اور اکلیل اور بابونہ اور انجیر اور ویہ رادعہ کے ساتھ ملا کر ابتدا مین اور بغیر اسکے اخیر مین استعمال کرین ایضاً نہایت
عمدہ باقلا اور اکلیل مع روغن تل کے ہی ایضاً روٹی کوٹی ہوئی اور جو اور باقلا اور خطمی اور زردی بیضہ کی اور زعفران مع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لبیک وسعدیک ولا اتوکل فی کل امر الا علیک واصلی علی الرسول المقرب لدیک وعلی آلہ وصحبہ الداعین الیک اور بعد اسکے یہ مقالہ ساتوان ہی امراض معدہ مین و فتر تیسرے مخزن سلیمانی ترجمہ اکسیر اعظم سے والتوکل علی اللہ الکریم والاعتماد علی الفضل العمیم

دستور کلی تدبیر معدہ مین

مخفی نرہے کہ یہ عضو نہایت شریف ہی بلکہ ایک فرقہ اطبا کا اسکو اعضاء رئیسہ سے شمار کرتا ہی اور انطاکی نے میل اپنی اس فرقہ کی جانب ظاہر کی ہی اور نفائس قرشیہ صلی اللہ علیہ وسلم مین وارد ہی کہ معدہ حوض بدن کا ہی اور سب رگین اسی کی طرف آتی ہین ایس جب معدہ صحیح ہوتا ہی تو رگین صحت کے ساتھ رجوع کرتی ہین اور جب فاسد ہو جاتا ہی تو رگین بھی سقم کے ساتھ عود کرتی ہین راوی اسکا بیہقی شعب الایمان مین ہی لیکن بعضے محدثین نے اسمین کلام کیا ہی بلکہ باطل کہا ہی اور کہتے ہین کہ یہ کلام عبد الملک بن سعید سے ہی بعد اسکے مراد عروق سے ماساریقا ہین پس اگر معدہ کیلوس جذب کرتے ہین تو ہضم کبدی اور رابعہ اسکا درست ہوتا ہی ورنہ فاسد ہوتا ہی اور اسکے دستور کے لیے سات فصلین ہین

فصل پہلی اون امورات مین جو معدہ کے حالات پر دلالت کرتے ہین پہلا اونمین سے مزہ مونہہ کا ہی خصوص بعد نیند کے پس تلخی علامت صفرا کی اور ترشی علامت سودا کی اور شیرینی علامت حرارت کی اور نمکینی علامت بلغم مالح کی اور بدمزگی علامت خلط متعفن کی ہی دوسرا تھوک ہی کثرت اسکی اور گاڑھا ہونا اسکا غالبا دلیل رطوبت کی ہی کیونکہ کبھی کثرت اسکی حرارت سے جو رطوبات کو خشک کرتی ہی بھی ہوا کرتی ہی لیکن بہ نادر ہی اور کمی اسکی دلیل خشکی کی ہی اور کبھی بسبب خلط چسپدار کے بھی ہوتی ہی جو مونہہ کی سطح پر خشک ہو جاتی ہی تیسرا رنگ زبان کا ہی کہ دلالت اسکی خلط غالب پر ہوا کرتی ہی اور سرخی اوسکی مع سختی کے دلیل ورم گرم کی ہی چوتھا قی اور تہوع ہی اور یہ دونون اس امر کی دلیل ہوتی ہین کہ کوئی خلط معدہ مین ہی اور تفصیل اسکی نشانیان ورم مین مذکور ہوگی اور زرد ہونا اوس چیز کا جو باہر نکلتی ہی اور تلخی اوسکی دلیل صفرا کی اور ترشی اوسکی باوجود سیاہی رنگ اوس چیز کے جو باہر آتی ہی دلیل سودا کی اور نمکینی اوسکی دلیل بلغم شور کی اور مثل مخاط کے دلیل نزلہ دماغیہ کی ہی پانچوان اشتہا ہی خواہش کرنا شیرینی کا علامت صحت کی ہی اور چکنائی کا علامت خشکی کی اور تیز اور ترش کا علامت خلط چسپدار کی ہی جو واسطے قطع کرنے اوسکے کے طبیعت اشتیاق اوسکا کرتی ہی اور گرم بالفعل یا بالقوہ کی علامت سردی کی ہی اور چیز سرد کی اور پانی نہایت سرد کی علامت حرارت کی ہی اور افراط شہوت کا بیان جوع مین ہوگا چھٹا پیاس ہی بہت پیاس علامت گرمی کی یا بلغم شور کی یا طعام لزج کھانے ہونے کی ہی اور کمی اسکی دلیل سردی کی اور نہونا پیاس کا امراض گرم مین نشانی کم ہونے قوت کی ہی ساتوان درد ہی پس کھینچنے والا بسبب باد کے ہوتا ہی اور گران خلط سے اور چوک کرنے والا صفرا سے اور سودا سے ہوا کرتا ہی آٹھوان رنگ بدن کا ہی پس جو شخص کہ معدہ اوسکا مریض ہوتا ہی رنگ اوسکا رصاصی ہوا کرتا ہی پس اگر حرارت کے ساتھ ہی تو مائل بزردی [illegible] اگر سردی کے ساتھ ہی تو مائل بسفیدی ہوتا ہی نوان دلیل اسکی اعضا سے مشارکہ مین خصوص دماغ پس اکثر اوقات پیدا ہونا درد سر اور دوار کا اور سدر کا اور صرع [illegible] سبات کا اور تشنج کا اور تاریکی چشم کا بسبب اشتراک معدہ کے ہوتا ہی پس اگر یہ بوقت امتلا [illegible] پیدا ہووین تو معلوم ہوا کہ سبب خلط ممتلی ہی یا ضعف اوسکا ضعیف ہی اور اگر بوقت بھوک کے لاحق ہووین تو پایا جاتا

کراوسمین صفرا ہی یا سودا ہی کہ معدہ پر پڑتا ہی اور فم معدہ کو دغدغہ کرتا ہی **فصل دوسری** تعدیل کرنے امزجہ ساذجہ بسیطہ کے
بیان مین یعنی اس امر کے بیان مین کہ جب کوئی سوء مزاج مفرد معدہ مین پیدا ہووے تو اوسکو دفع کیا جاوے شیخ نے کہا ہی کہ
اعتدال مین لانا حرارت اور برودت کا بہ نسبت رطوبت کے اور یبوست کے آسان زیادہ ہوتا ہی پس حرارت ساذجہ کے علامات
یہ ہین پیاس لیکن بوقت افراط حرارت کے اور ساقط ہو جانے قوت کے یا جذب ہونے رطوبات کثیرہ کے پیاس نہین ہوتی
اور کم آنا بھوک کا اور بدبو اوسکی اور ہضم ہو جانا طعام غلیظ کا یا سرد کا یا مقدار کثیر کا ہی اور جل جانا طعام لطیف کا اور گرم کا
اور تھوڑے کا اور ڈکار دھوان والی اور زیادہ ہونا بھوک کا بہ نسبت ہضم کے ہی اور اکثر اوقات ابتدا مین بسبب کثرت تحلیل کے
ایسی بھوک سخت ظاہر ہوتی ہی کہ غشی واقع ہو کر بعد اسکے خواہش طعام کی مفقود ہو جاتی ہی اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ بوقت
بھوک کے بسبب اثر کرنے حرارت کے رطوبات مین مونھ سے لعاب بہتا ہی اور بوقت سیری کے لعاب تھوڑا بہتا ہی اور کبھی تپ دق
ہوا کرتی ہی اور جب حرارت سخت ہوتی ہی تو خون تھوڑا اور بدبو ہو جاتا ہی اور اسی وجہ سے اعضا اوسکو قبول نہین کرتے
اور لاغری بڑھتی ہی **علاج** اسکا شربت انار کا اور شربت لیمون کا اور شربت زرشک کا اور سرکہ اور ریباس اور ربہای
اور نقوع تمر ہندی کا ہی اور آلو اور سکنجبین بخصوص سفرجلی اور رمانی اور آب انگور ترش اور کاسنی اور کشنیز اور تربز ہی **ایضاً** اور دوا
معدہ دبی گا دی ہی بخصوص طباشیر کے ساتھ اور کبھی حاجت استعمال کرنے کافوری اور صندل کی پڑتی ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ شربت
خشخاش کا نہایت مفید ہی **ایضاً** کبھی پینا پانی سرد کا بوقت خلو معدہ کے نہایت فائدہ مند ہوتا ہی **ایضاً** پانی خرفہ کا
یا کاہو کا یا کدو سبز کا صندل اور کافور کے ساتھ نہایت مفید ہی **ایضاً** بوقت زیادتی حرارت کے قرص طباشیر یا کافور کے
استعمال کرین اور غذا ریباسیہ اور زرشکیہ اور حصرمیہ اور مچھلی تازہ سے کرین اور اگر معدہ ضعیف ہو تو گوشت لطیف مانند دراج
اور چوزہ کے اور اگر قوی ہو تو طعام غلیظ کھاوین **ایضاً** عجیب یہ ہی کہ کھانا بہت دن کا اکثر معدہ کی حرارت کو فرو کرتا ہی
اور فواکہ سے خیارین اور تربز اور انار میخوش کھاوین اور معدہ پر مثل مقو جو کے اور جو ادہ کدو کے اور برگ بید مشک کے اور
گل سرخ اور صندل اور سرکہ اور پانی کا اور کاسنی اور طحلب کے اور عرق گلاب کے اور آس کے اور سیب کے اور روغن گل کے
ضماد کرین لیکن اس طرح لگاوین کہ کبد اور حجاب سرد نہو جاوین ورنہ سانس کے آنے جانے مین بدی واقع ہوگی اور بوقت اوسکا
روغن گرم کے ملنے سے فریاد ین اور سردی ساذجہ کے علامات یہ ہین کمی پیاس کی اور ہضم ہونا طعام غلیظ کا اور دیر سے ہضم ہونا
غذا ے لطیف کا اور متحیر ہو جانا اوسکا اور ڈکار ترش اور قراقر اور نرم ہونا پاخانہ کا بسبب نہ ہضم پہنچ جانے غذا کے اور اسکے باعث
فساد ہونے کے اور منقطع ہونا پاخانہ کا مثل گوبر گاو کے بباعث آمیزش باد کے ہی اور سستی اور لاغری اور رنگ کا بدن پر زردی
اور سفیدی کے اور زیادہ تر قوی ہونا بھوک کا بہ نسبت ہضم کے ہی اور اگر سردی خاص بہ فم معدہ ہو تو جوع کلبی لاحق ہوتی ہی
اور کبھی بسبب مجاورت کے جگر بھی سرد ہو جاتا ہی اور خوف پیدا ہونے استسقا کا ہوتا ہی اور کبھی تپ یبس پیدا ہو جاتی ہی اور کبھی دماغ بھی
مشارک معدہ کا ہو جاتا ہی اور اوسمین صداع اور دوار پیدا ہوتے ہین اور جب سردی عارضہ مع حرارت عالیہ ہوتی ہی تو نفخ اور تشنگی
ہونا مونھ کا اور پیاس کا زیادہ ہوتا ہی اور تدبیر اوسکی مشکل ہی **علاج** جوارشہاے گرم اور گلنجبین اور بادیان اور انیسون اور مصطگی اور
سنبل اور قرنفل اور زنجبیل اور قرنفل اور جوزبوا اور عود اور کبابہ اور تخم کرفس اور عنبر اور مشک اور سپستا اور فودنجی

اور کمونی اور امروسیا اور دواء المسک تلخ اور زنجبیل مربا اور فلافلی اور قرص ورد مع ہموزن عود کے دیوین کہ مفید ہین ایضاً
جوارش بسباسہ معدہ کو گرم اور طعام کو ہضم کرتی ہی صفت بسباسہ قرفہ ہیل زنجبیل دار فلفل دارچینی اسارون ایک ایک درم قرنفل
ڈیڑھ درم فلفل دو درم الاچی کلان پانچ درم مصری سفید بیس درم شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال ایضاً شیخ نے
کہا ہی کہ بہت فائدہ مند اشیا سے لسن ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ غذاؤن مین استعمال کرنا حلتیت کا اور فلفل کا بہت مفید ہی ایضاً
اجوائن بہت مفید ہی ایضاً جوشاندہ اجوائن کا مع زیرہ کے اور دارچینی کے مفید ہی ایضاً معدہ پر کنگنی سے ٹکور کرین
اور روغن مصطگی اور حنا اور بابونہ اور سوسن اور قسط اور زنبق لیمن اور سنبل اور قرفہ اور عود اور صبر اور افسنتین مساوی لیکر مع
قدرے زعفران اور مع آب بہی طلا کرین اور غذا شوربا ہی پرندہ سے کہ جنمین دارچینی اور قرنفل اور زیرہ داخل کیا گیا ہو کھلاوین
ایضاً گرم کرنا اطراف کا فوراً نافع ہی اور رطوبت سازجہ کے علامات یہ ہین تھوڑا ہونا پیاس کا اور زیادتی تھوک کی اور نفرت کرنا
اشیاے ترش سے ہی اور کبھی رطوبت معدہ کے موہنہ پر ہوا کرتی ہی اور گمان کیا جاتا ہی کہ جب حرکت کریگا تو طعام قے ہو جائیگا
علاج اسکا کل اطریفل اور قرص گل ہین اور جوادیہ کہ برودت مین مذکور ہوئے ہین اور معجون خبث الحدید اور جوشاندہ بادیان
اور انیسون کا مع خلنجبین کے ہی اور جس پانی مین لوہے کو گرم کرکے سرد کیا ہو مفید ہی اور خشکی سازج کے علامات یہ ہین تمامی علامات
خلاف رطوبت کے اور لاغری اور تپ اور تو اور پیاس اور یہ قسم مشکل سے جاتی ہی اور اگر سردی کے ساتھ ہی تو نہایت مشکل ہی اور جب مستحکم ہو جاوے تو
زائل ہونا محال ہی علاج اسکا مثل دق کے ہی یعنی ماء الشعیر اور روغن بادام اور روغن کدو اور دودھ تونبکا اور گدھی کا اور بکری کا اور لعاب
اسپغول اور بہی اور شربت بنفشہ اور نیلوفر پلاوین اور روغن سے ضماد کرین اور حمام اور آبزن فرماوین اور اغذیہ حریرہ جات باداموں اور [illegible]
اور گوشت مہا سے لطیفہ اور ماء الشعیر سے کراوین اور جب کچھ اصلاح پکڑے تو حریرہ خندروس کا اور پاچہ کھلاوین فصل تیسری تعدیل مزاج جو مرکب ہین
بیان ہی جو کہ ترکیب انکی از روی سبب اور علامت اور علاج کے بسائط سے ہی پس جو کچھ کہ پہلے ذکر ہو چکا ہی اوسمین کفایت ہی الا بنظر مناسبت الباب
یہان بھی کچھ ذکر کیا جاتا ہی پس جب رطوبت کے ساتھ حرارت شامل ہو تو اوسمین خمیر رکھم ہی بشرطیکہ مفرط ہو علامت اسکی کثرت تھوک کی
خصوصاً وقت بھوک کے اور اشتہا درمیانہ ہی علاج اسکا سکنجبین بزوری اور مربای ہلیلہ اور مربای آملہ اور تمامی اطریفلات اور سکنجبین مع
طباشیر اور قرص ورد ہی اور گرمی مع خشکی کے علامات اوسکے لاغری اور پیاس سخت اور خشکی زبان کے ہین اور یہ قسم شیخوخت مین بہت واقع ہوتی ہی
علاج اسکا دودھ ہی خصوصاً گاوی کہ وہ بہت مفید ہی اور سردی مع رطوبت کی علامت اوسکی سفیدی رنگ کی ہی
اور ڈھیلا ہونا بدن کا اور سستی اوسکی ہی علاج اسکا کمونی اور فلافلی ہی اور ضماد کرنا قسط الذریرہ اور سنبل اور مقل اور ساذج اور
زعفران اور مر سے مفید ہی اور سردی مع خشکی کے علامات اسکے مرکب ہوتا علامات سردی اور خشکی سے ہین اور علاج اسکا مشکل ہی
کیونکہ اکثر یہ ہی کہ گرم چیز دینے سے خشکی اور تر چیز سے سردی زیادہ ہوتی ہی اور نافع ان دونون کا شراب ممزوج ہی ایضاً دودھ یا ماء الشعیر
مع تھوڑے سے شہد کے عمدہ چیز ہی ایضاً شربت گاؤزبان اور شربت انار شیرین اور زوفا اور شوربا سے مرغ فربہ مفید ہی ایضاً
دوا سے عمدہ یہ ہی کہ روغن مصطگی کا لیمن ایضاً مثل اوسکے روغن سنبل مع مصطگی کے ہی شیخ نے ذکر کیا ہی کہ معانقہ کرنا لڑکے
گدگدار کا یاری دینے والا غریزیہ کا اور ہضم کا ہی اور نہایت نافع ہی ایضاً پشک سگ فربہ کی اور گربہ کی مفید ہی ایضاً
پانی سرد نہایت مفید ہی فصل چوتھی معدہ کے تنقیہ مین اور فرق مابین سوء مزاج سادہ کے اور مادی کے یہ کہ مادی مین

معلوم ہوتی ہی کہ گرانی اور نکلنا مادہ کا قی میں یا پاخانے میں ہوتا ہی اور لازم ہونا غثیان کا جیسا کہ مفصلا اپنی جگہ میں مذکور ہی اور
نفع مند ہونا دوائے منقیہ سے اور وہ علاج میں بہ نسبت سافج کے آسان زیادہ ہی اور سوء مزاج مادی غثیان سے خالی نہیں ہوتا
پس اگر مع سوزش اور پیاس کے ہی تو خلط گرم اور رقیق ہی ورنہ سرد اور غلیظ سے ہی اور اگر غثیان لازم ہی تو مادہ بکثرت ہی یا معدہ کے ساتھ
چمٹا ہوا ہی اور اوس سے علیحدہ نہیں ہوتا اور اگر بعد کھانے کے ہوتا ہی تو دوامون سے خالی نہیں یا مادہ تھوڑا ہی یا قعر معدہ میں
تہ نشین ہی پس بعد کھانے کے طعام کے ساتھ فم معدہ میں آجاتا ہی اور یہی وجہ سے بعد طعام کے قی کرنا آسان ہوا کرتا ہی اور اگر قی
اور اسہال سے خلط نکلے تو مادہ اوسکے شکم میں ہی اور اگر فقط تہوع یعنی بھرناول کا ہی اور کوئی چیز نہ نکلے تو پایا گیا کہ مادہ طبقات
فم معدہ میں مشروب ہی اور اگر قی اور تہوع ہر وقت ہوتی ہی تو پایا گیا کہ مادہ جوف معدہ میں اور اوسکے طبقات میں ہی اور اگر تہوع
بغیر نوبت کے لازم ہی تو مادہ اوسمین ہی ورنہ کسی اور عضو سے اوسمین پڑتا ہی اور منجملہ اون دلیلون کے کہ جنسے ظاہر ہوتا ہی کہ مادہ
ردی معدہ میں ہی اختلاج مراق کا ہی اور کبھی وہ منجر بجانب صرع اور مالیخولیا کے ہوتا ہی اور صفرا کے علامات یہ ہین کہ تلخی منہ کی
اور غثیان اور زردی زبان کی اور قی کی اور پاخانے کی اور بول کی اور دکار دخانی یا بخاری علاج سکنجبین اور پانی گرم سے
یا مچھلی تازہ کھا کر بعد اسکے سکنجبین آب سے قی کرین اور اسہال مع جوشاندہ افسنتین اور املی اور آلو کے خواہ مع جوشاندہ فواکہ
خواہ فقط مع ترنجبین کے خواہ آب انار کے مع ہلیلہ کے خواہ شربت افسنتین کے مع ترنجبین اور کچھ تھوڑے سے صبر کے خواہ ایارج
مع ہلیلہ کے کرین **الیضا** رازی نے کہا ہی کہ نہایت موافق زیادہ مسہلون سے یہ جوشاندہ ہی کہ کوئی چیز برابر اسکے اخراج صفرا میں
نہین **صفت** آلو بخارا اور عناب بیس بیس دانہ املی تیس درم ہلیلہ زرد ترنجبین ہر ایک بیس درم شاہترہ دس درم افسنتین پانچ درم
تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر ایک کف دست جوشاندہ کرین اور بقدر حاجت مع بیس درم املتاس کے اور ایک دانگ اور
ایک طسوج محمودہ مشویہ کے استعمال کرین **الیضا** جالینوس نے کہا ہی کہ معدہ اخلاط گرم سے ساتھ اس جوشاندہ کے
پاک کیا جاتا ہی **صفت** افسنتین پانچ درم گل سرخ بیس درم مع چینی خواہ مصبر کے پیوین **الیضا** منجملہ ادویہ صاحب لقمتون کے یہ ہی
کہ دو ستار گلنجبین کھا کر بعد اسکے سکنجبین بغیر پانی کے پیوین کہ معدے کو پاک کرتی ہی **الیضا** بار الجبین نافع ہی **الیضا** نافع اسکی
صفت گل سرخ دس درم طباشیر پانچ درم ہلیلہ زرد تمری تین تین جزو مصطگی ایک جزو مصری دو چند خوراک دو درم مع عرق
گلاب کے ہی اور بعد اقسام قلیہ مع آب بہی کے کرین اور بلغم **علامت** اوسکی کمی اشتہا کی اور پیاس کی ہی لیکن بلغم مالح میں
جھوٹی پیاس ہوا کرتی ہی اور غثیان اور دکار ترش اور کثرت تھوک کی اور سفیدی زبان کی اور سفیدی بدن کی اور ڈھیلا ہونا
بدن کا اور وہ اعتش کہ طعامون تیز کا ہی **علاج** اسکا تلطیف کرنا جوشاندہ خردل اور حبہ اور انیسون اور بیخ کبر اور اصل السوس کے
اور بعد اسکے قی کرنا جوشاندہ تخم ترب اور خردل اور پھٹکری سے مع نمک اور سکنجبین عسلی کے اور اسہال کرنا ایارجات سے اور
پلانا روغن بیدنجیر کا اور روغن بادام کا مع ماء الاصول کے ہی اور مداومت کرنا اطریفلات صغیر کا خواہ مربائے زنجبیل کا اور مربا
ہلیلہ کا ہی **الیضا** حب نہایت نافع اور مقوی اور منقی ہی **صفت** زعفران نمک ہندی [illegible] درم زیرہ اجوائن تخم کرفس
انیسون زیرہ کرمانی [illegible] مصطگی تین درم ہلیلہ سیاہ کابلی پانچ پانچ درم [illegible] گولی
باندھیں خوراک ایکدرم مع پانی گرم کے اور یہ گولی ہمیشہ کھاتے رہین اور بعد اسکے جو ادویہ کہ سرد قی اور [illegible]

استعمال فرماوین اور سوداء علامت اوسکی اشتہا بہت اور جلن معدہ کی خصوص بر وقت خلو کے اور بزرگی طحال کی اور ترشی منہ کی
اور ضعف ہضم اور ایسا نفخ جو مشکل سے تحلیل ہو اور کبھی نکلنا اسکا قی مین یا پاخانے مین بھی ہوتا ہی اور اکثر اوقات وسواس اور
عوارض مالیخولیا کے لاحق ہوتے ہین علاج اسکا جوشاندہ افتیمون کا ہی لیکن چاہیے کہ بہ نشین ہی وہ قی کرنے سے
نہین او کھڑتا جبتک کہ اطاعت نکرے اور جب اطاعت نکرے تو مع آب سوداء کے اور ہولی کے اوسکو سکنجبین کے باہر نکالین اور بعد اسکے
اطریفلات اور لعوقی اور خلنجبین استعمال کرین اور بعد اسکے جو ادویہ اور اغذیہ کہ سردی اور خشکی کے لیے مستعمل ہین اونکو ملا کر
استعمال کرین طبری نے کہا ہی کہ اس معجون کو ابو ماہر نے تجویز کیا ہی اور نہایت نافع اور محلل سوداء کی اور مسخن اور مرطب ہی صفتہ
مغز بادام مغز پستہ مقشر تیس تیس جزو ہلیلہ سیاہ کابلی افتیمون بوزیدان بیس بیس جزو صنوبر حب البان ہر ایک پندرہ جزو
مصطگی وج عود راسن ہر ایک پانچ جزو عسل سفید کے ساتھ معجون بنا کر بر وقت خلو معدہ کے اور نیند کے اور بعد منحدر ہونے
غذا کے کھاوین لیکن مداومت اسکی نکرین **تعلیم جلیل** اون ادویہ کے بیان مین جو مطلقا معدہ کا تنقیہ کرتی ہین شیخ نے
کہا ہی کہ افسنتین اور صبر نہایت موافق ہین **ایضا** مجرب صفتہ صبر ہلیلہ زرد گل سرخ ہر ایک آدھا درم عرق کاسنی کے ساتھ
گولی بناوین **ایضا** مجرب صفتہ افسنتین رومی دو درم چینی پانچ عود بلسان تین گل سرخ دو جزو عود مصطگی ایک ایک جزو پانی مین جوش
دیوین تا کہ ایک رطل باقی رہے اور اوسمین صبر نقوع کرکے ایک اوقیہ روز پیتے رہین **ایضا** خلنجبین عسل نہایت مفید ہی
ایضا شاہترہ خصوص صفراوی مین اور جوشاندہ افسنتین اور املی اور آلو بخارا کا اور شربت آلو بخارا اور شربت دینار مین خصوص کیا ہی
ایضا ایارج فیقرا مع ہلیلہ کے مسہل ہی اور یہ سب ادویہ قانون سے منقول ہین **ایضا** مجرب جالینوس صفتہ افسنتین پانچ درم
گل سرخ تین درم دو رطل پانی مین جوش دیوین تا ایک رطل باقی رہے تھوڑی مصبر ی ڈالکر پیوین **ایضا** مجرب جالینوس
تنقیہ معدہ کے لیے اور گرم کرنے اوسکے کے لیے صفتہ گل سرخ تین مصطگی چار صبر ساتھ تربد ایک جزو خوراک پندرہ گولی بقدر
نخود کے آب گرم کے ساتھ **فصل پانچوین** اس امر مین کہ مادہ کو معدہ کے پچنے سے روکتا ہی تحقیق جو مادہ کہ معدہ مین ہوتا ہی
یا تو اوسمین پیدا ہوتی ہی اور اکثر یہ بلغم ہوا کرتا ہی اور بعد اسکے صفرا ہی یا کبھی سودا ہوتا ہی اور اکثر وہ خلط صفراوی
جگر سے ہوتی ہی اور بعد اسکے سودا ہی کہ طحال سے اوترتا ہی اور بعد اسکے بلغم ہی کہ دماغ سے اوترتا ہی اور اول اوقات پہنچنے
صفرا کا اور سودا کا بھوک کا وقت ہی کہ قوت جاذبہ اسوقت متحرک ہوتی ہی اور قوت دافعہ آرام مین اور بعد اسکے اقسام اور
عوارض نفسانیہ کا غضب اور غم سے ہی اور بلغم کے پہنچنے کا وقت نیند ہی اور اکثر اوقات دیکھا گیا ہی کہ جب مادہ معدہ مین پہنچا کر
اگر تیز ہی تو غثیان اور تشنج پیدا کرتا ہی لیکن جو امر او سوقت ہوتا ہی کہ جب فم معدہ کا ضعیف ہوتا ہی یا حس اوسکی زکی ہوتی ہی
اور تدبیر روکنے خلط کی معدے کے پہنچنے سے یہ ہی کہ معدے پر ادویہ قابضہ اور خوشبو ضماد کرین پس حرارت مین صندل اور
اقاقیا اور گل سرخ اور صندل اور سماق اور شیرہ انگور ترش ضماد کرین اور سردی مین زعفران اور مر اور مصطگی اور سنبل اور جیسا کی
گرنا واسطے کھانے کے قبل بھوک کے اور باندھنا اطراف کا اور گرم کرنا اونکا ہی پس اگر مادہ پہنچ جاوے صفرا ہی تو علاج کرنا چاہیے
اور تنقیہ کرنا اوسکا قی سے ہی جو سرکہ مین یا آب انگور ترش مین اور لیموں مین اور ہی مین یا آب انار ترش مین تر کیے گئے ہون
فصل چھٹی اون ادویہ کے بیان مین جو مقوی معدہ کی اور حافظ صحت اوسکی ہین زیادہ مرطب معدہ کا کھانا طعام مقلو کا

اور عمدہ کرنا ہضم کا اور عادت کرنا تنقیہ کی بغیر کثرت کے ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ آسانی سے کبھی کبھی قے کرنا نہایت مفید ہی اور اکثر
اسکا یہ ہی کہ مہینے مین دو مرتبہ پینے پانی مولی سے اور سکنجبین سے پانی کے ساتھ قے کرین ایضاً ترک کرنا جماع کا نہایت مفید ہی اور
منجملہ ادویہ مفردہ قوت دینے والی معدہ کے یہ ہین عود عنبر کستوری مصطگی نارمشک عود بلسان دارچینی سلیخہ قرنفل جوز بوا
زنجبیل فلفل نانخواہ دارفلفل کبابہ کندر سافج سعد وج افسنتین آس خولنجان انیسون بادرنجبویہ کہربا سماق کشنیز سعتر ورد
زرشک لیمو اترج ہلیلہ آملہ طباشیر الایچی اسارون زرنباد زرنب زراوند درونج انار بہی صندل لک شستہ طلع اور جمار اور
سیب اور شفتالو ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ تمامی اطبا متفق ہین کہ پانی لوہے کا جسپر اسمین سونا حمیصہ مصطگی کا ڈالکر سیر تین لوہے مین جوش
دیوین کہ تیسرا حصہ جاتا رہے تو معدہ کی صحت کو نگاہ رکہتا ہی اور بڑی ادویہ سے مغنی ہی ایضاً جو جھڑہ قانصہ مرغی کے اندر ہوتا ہی
معدہ کے ضعف کے لیے اچھا ہی ایضاً سنگ یشم کو قسم معدہ پر لٹکایا جاوے اور اگر معجونات مین ملا جاوے تو نہایت مفید ہوگا ایضاً کرفس
بہت نافع ہی ایضاً نعناع نافع ہی لیکن تندرستون کے لیے بڑے موافق ادویہ قابضہ ہین اور صاحبان تپ کو بسبب تخفیف
کثیر کے اونکے معدہ کے لیے مضر ہی ایضاً انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ ادویہ مرکبہ معدہ مین رعایت کرنا سات امور کا مناسب ہی
پہلا ادویہ مدبغہ ہین کہ جب معدہ سست ہو جاوے تو اوسکو مضبوط کرین اور اسکے لیے ادویہ عفصی اور قابض ہین جیسا
ہلیلہ اور آملہ دوسرا وہ ادویہ ہین کہ جب خمل معدہ کا تر ہو جاوے تو دہو ڈالے اور اسکے لیے وہ ادویہ ہین جو مقطع اور محلل ہین
جیسا قرنفل اور زنجبیل تیسرا وہ ادویہ ہین جو قوت شامہ کو متنبہ کرتے ہین اور وہ کل ادویہ معطر اور رنگین اور تیز ہین جیسا لیمون اور کوفتی اور زنجبیل
چوتہا وہ ادویہ ہین کہ ریاح کو تحلیل کرتے ہین جیسا انیسون اور نانخواہ پانچوان وہ ادویہ ہین کہ سدہ کی تفتیح کرتے ہین جیسا مصبر چہٹا وہ ادویہ ہین
جو قوی معدہ کو ظاہر کرتے ہین جیسا زعفران ساتوان وہ ادویہ ہین جو قوت غریزیہ کو محفوظ رکہتے ہین جیسا مصطگی نسخہ معجون کہ یہ انطاکی کی [illegible]
موسوم بہ مغنی مقوی حافظ صحت مہیج ہر دو شہوت دافع رطوبات اور سوء الہضم اور تخمہ اور ریاح اور مدر صفت زنجبیل کبرا دیا نیسون
بادام چلغوزہ بریان قرنفل ایک ایک جزو پوست اترج مصطگی عود آدہا آدہا جزو زعفران سداب خبث الحدید مدبر سعد
ہر ایک چوتہا حصہ جزو کا شہد تین حصہ آب نعناع آدہا حصہ آب سیب آب لیمون آب انار ہر ایک چوتہا حصہ ایک نرم پر قوام دین
اور قبل از ملانے ادویہ کے عرق گلاب مین مشک اور عنبر کو حل کر کے واسطے خوشبو کرنے کے ڈالین خوراک دو مثقال تک اور
قوت اسکی بیس برس تک باقی رہتی ہی ایضاً کتاب الرحمۃ مین لکہا ہی کہ تدبیر معدہ کی یہ ہی کہ مہینے مین ایک مرتبہ جوشاندہ
ہلیلہ اور آملہ سے قے کراوین یا پانی گرم اور سرکہ سے قے کرتے رہین اور بعد اسکے سفوف صفت مصطگی قرنفل زنجبیل سماق زیرہ مصری
برابر ہر ایک درم نہار کہاوین ایضاً صاحب تشریح گیلانی قانون سے نہایت نافع اور مقوی اور منقی معدہ کی رطوبتون سے ہی
صفت نمک ہندی ڈیڑہ درم نانخواہ کرا دیا تخم کرفس زیرہ کرمانی انیسون ہر ایک دو درم مصطگی تین درم ہلیلہ سیاہ کابلی
ہر ایک پانچ درم آب برگ اترج سے گولیان بناوین پہلے کہانے کے کہاوین یا بعد اسکے ایضاً شربت پوست اترج
نہایت مقوی معدہ کا اور نہایت ہاضم اور خوشبو کرنے والا بو کا لیتائی سے صفت قرنفل مصطگی سنبل جوز بوا ہر ایک
دو درم زنجبیل سافج قاقلہ کلان مشک دارفلفل ہر ایک دو مثقال عود سات درم پوست اترج دس درم تمامی ادویہ کو
پوٹلی مین باندہ کر تین سیر عرق گلاب مین جوش دیوین اور ایک سیر مصری اور تین سیر شہد سے قوام کرکے بعد اسکے مشک

زعفران ایک ایک مثقال اونمین حل کرین خوراک پانچ درم تک **ایضاً** جوارش مقوی مجرب صفت عود دس جزو پوست اترج
الاچی خرد تین جزو مصطگی اڑھائی جزو مصری تین حصہ عرق گلاب کے ساتھ قوام دیوین خوراک دو درم تک **ایضاً** سفوف
مجربہ دہلوی عجائبات سے یہ ہی کہ چارون قوتون معدہ کو مقوی ہی سعد اگر بروقت نرمی طبع کے مہین کرکے کھلایا جاوے
تو قبض کرتا ہی اور اگر بروقت قبض کے جریش کرکے کھلایا جاوے تو طبع کو نرم کرتا ہی صفت انار دانہ ترش سولہ درم نمک سنگ اڑھائی
درم زنجبیل زیرہ سفید تربد بلیلہ سیاہ بلیلہ ہر ایک جزو خوراک دو درم سے تین درم تک پہلے طعام سے اور بعد اوسکے کھا دین
ایضاً صاحب مولفہ حکیم شہری معدہ کی اصلاح کے لیے بے نظیر اور دافع تمامی امراض معدہ کی ہی صفت مصطگی بادیان دارچینی
الاچی خرد الاچی کلان پانچ پانچ درم سنبل کندر نقل بلیلہ سیاہ چھ چھ درم قرنفل بہمن سرخ تخم جوز فلفل موبہ سات سات درم فلفل
بلیلہ کابلی آٹھ آٹھ درم لسان العصافیر شقاقل زنجبیل ہر ایک بارہ درم بادام مقشر حب الصنوبر ہر ایک تیرہ درم شونیز فلفل ہر ایک
چودہ درم حلتیت نانخواہ ہر ایک سولہ درم زبیب منقی اٹھتر درم دونون بلیلہ کو روغن زرد سے بریان کرین اور تمامی ادویہ کو
کوٹین اور گوی بقدر شہد و بناوین خوراک تین درم سے دس درم تک تدریجاً پہلے وزن قلیل استعمال کرین اور بعد اسکے زیادہ کھاوین
فائدہ جالینوس صاحب کناش بقراطی نے دو معجون کے نسخے اہل حران سے نقل کیے ہین اور دونون کا نام تریاق المعدہ رکھا ہی ایک
اونمین سے معدہ کی حرارت کے لیے اور دوسرا سردی معدہ کے لیے مفید ہی اور زعم اونکا یہ ہی کہ رطوبت اور یبوست اونمین داخل نہین
کیونکہ وہ اونکے افعال سے جلدی اثر قبول کرتی ہین پہلا تریاق گرم صفت صعتر الیسفر نارمشک سنبل رومی فاسرماحو حب بلسان دو درم
تخم کرفس انیسون بادیان پانچ پانچ درم عاقرقرحا مویزج خردل سیاہ دس دس درم بہمن سفید بوزیدان بادام تلخ ہر ایک پندرہ درم
بلیلہ سیاہ بلیلہ کابلی سعد ہر ایک تیس درم ایارج فیقرا چالیس درم شہد مین معجون بناوین اور بعد چالیس دن کے صاحب معدہ
سرد کو استعمال کراوین دوسرا تریاق سرد صفت مصطگی دو درم گل سرخ طباشیر تخم رجلہ برگ عنب الثعلب برگ بادرنجبویہ ہر ایک خشخاش
سماق ہر ایک دس درم بادام مقشر بریان بلیلہ زرد ہر ایک بیس درم آب سیب آب بہی پانچ پانچ رطل شکر سفید مصری سفید دس
رطل خوراک ایک مثقال **فصل ساتوین** اشیاء مضرہ معدہ مین جملہ اونکے کل طعام غلیظ مثل جیسا مچھلی اور گوشت
گاو کا اور ہریسہ اور کل اشیاء دہنی یعنی روغنی اور دودھ جیسا دودھ اور روغن اور چربی اور مغز اور دماغ اور تل اور روغن تل
اور مغز صنوبر اور مغز بادام اور چلغوزہ اور نارجیل سواے پستہ کے کیونکہ پستہ صحیح پوست کے مضر ہی اور اسی طرح مضر معدہ کے
شلغم خام اور بطم اور باذروج اور بقلہ اور شعیر اور حلبہ ہین اور جملہ ادویہ کے مانند افتیمون اور اشق اور عصفر اور بہدانہ اور اسپغول اور
تخم سنبھالو کے اور معرفہ سرکہ اور عصارات ہین کہ جنمین قبض نہو خصوصاً اگر تلخ ہو وین اور کل ادویہ مقی اور مسہل واسطے سنا اور
ہلیلہ اور تمر ہندی کے مضر ہین اور جملہ افعال کے یہ امور مضر ہین بند کرنا بول کا اور جا ضرور کا ہی کہ یہ دونون تمام مضرون اور نیز
کثرت جماع کی اور بھوک اور سیری مضر ہی اور بہت کثرت سے پینا اور بیٹھ کا مضر ہی اور اس وقت سے اکثر لوگ غفلت کرتے ہین چنانچہ
دیکھا گیا ہی کہ بعض اشخاص کہ معدہ اونکا علیل تھا بعد ترک دوا کے اچھے ہوگئے ہین اور کل دوا بعد اوسکے ہوا اکثر مخالف معدہ کے
حب مصطگی نہایت نافع ہی معدہ کے لیے جو بسبب پیدائش بلغم اور ریاح کی ہو تا ہی قادری صفت مصطگی سنبل رومی ہلیلہ زرد دو درم
زنجبیل اسنبل دو دو درم مصطگی تین درم ہلیلہ سیاہ چار درم صبر آٹھ درم گندنا کے پانی کے ساتھ گولی باندھین خوراک درم **ایضاً** جوارش

فصول مین کی ہی **فصل پہلی** علاج مین تفصیل اسباب کے اور وہ سات ہین ایک سردی کثیف کرنے والی اور تشنج پیدا کرنے والی ہی
مانند اوس فواق کے جو سردی سخت مین مشایخ کو اور لڑکون کو لاحق ہوتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ تسخین کرین ادویہ خوراکیہ سے
اور کماد یعنی ٹکور والی سے اور فلنجمشک اور دوا المسک کھلاوین دوسرا باعث خلط لذاع یا سودا یا صفرا یا کوئی دوا تیز ناشستہ
اقسام مرچ کے ہی خصوص جب فم معدہ کا ضعیف یا حس اوسکی ذکی ہووے علامت اسکی پیاس اور جلن ہی اور علاج
اسکا قی کرنا سکنجبین سے اور پانی گرم سے یا مولی سے ہی اور جوشاندہ شبت سے اور نمک سے اور بعد اسکے جو ادویہ کہ تشنج مین
مذکور ہین کام مین لاوین اور لعاب بہدانہ کا اور اسپغول کا روغن بادام کے ساتھ بہت نافع ہی ایضاً جرعہ جرعہ پینا سکہ کا
اور ماء الشعیر کا نہایت مفید ہی خصوص آب انار شیرین کے ساتھ ایضاً عرق گلاب کا اور شیرہ تخم خرفہ کا اور شربت ورد کا
اور شربت سیب کا مفید ہی ایضاً اگر تھوڑی سی افیون کو زعفران سے مصلح کر کے استعمال کرین تو ظاہر النفع ہی ایضاً
سفوف فواق گرم کے لیے صفتہ رشکہ مین درم گل سرخ کہربا ہر ایک پانچ درم عود صندل طباشیر دو دو درم سنبل ڈیڑھ درم
زعفران کافور ہر ایک دانگ خوراک دو درم شربت نعناع کے ساتھ ایضاً خراد کدو کا اور عرق گلاب کا اور روغن گل
اور روغن بنفشہ کا فم معدہ پر ضماد کرین ایضاً دواے بید روغن بنفشہ خراد کدو عرق گلاب کشنیز تر موم اور تھوڑے سے
کافور سے مرہم بنا کر فم معدہ پر رکھین اور غذا پالک اور کدو اور شوربا جات مرغ اور سویق سے چینی کے ساتھ اور نان
اور مسکہ سے کرین تیسرا بلغم چپٹنے والا ہی اور وہ بلا پیاس ہوا کرتا ہی علاج اوسکا تنقیہ کرنا قی سے اور اسہال سے یا ایارج فیقرا
اور جوشاندہ افسنتین کے ساتھ ہی اور بعد اسکے تسخین اور تحلیل مانند زنجبیل اور دوج اور کندر کے کرین ایضاً کندر
اور بنبد اور قسط تلخ ہر ایک آدھا درم قطر اسالیون ایک درم جوشاندہ پودینہ اور انیسون کے ساتھ یا جوشاندہ نعناع اور
مصطگی کے ساتھ استعمال کرین نہایت نافع ہی ایضاً آدھا درم جند بیدستر کے ساتھ مثل اسکے ہی ایضاً ابن ماسویہ نے
کہا ہی کہ ایک مثقال قشور طلع کا یعنی پوست شگوفہ خرما کا خشک کیا ہوا مجرب ہی ایضاً ملنا روغن قسط کا اور روغن
سوسن کا اور روغن گل کا مصطگی اور سنبل اور قرنفل اور فلفل کے ساتھ مفید ہی چوتھا ریاح غلیظہ موجودہ طبقات
معدہ کے ہین اور وہ بعد تخمہ کے اور تناول اشیاے ریح انگیز کے مع قراقر اور نفخ کے ہوا کرتا ہی علاج اوسکا توڑنا ریاح کا اون
اشیاے سے ہی جو بلغمی اور تخمی مین مذکور ہین مثل کندر اور مصطگی کے ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ آس خشک نہایت نافع ہی پانچوان
خشکی تشنج پیدا کرنے والی ہی اور وہ بعد استفراغات کثیرہ کے اور تپہاے محرقہ کے اور بہت بھوک کے اور پیاس سہنے سے
واقع ہوتی ہی اور یہ قسم ردی ہی اور مستحکم اس سے مہلک اور قریب مضر ہی علاج اسکا وہ ہی جو تشنج مین مذکور ہوا یعنی
ترطیب روغنات سے اور لعابات سے اور ان شربتون سے کہ آگے ہین اور شیرہ ہین مع قدرے افیون کے اور بہت سی خوشبوئیان
کام مین لاوین اور اشیاے خوشبو سونگھین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور روغن گل سے نشوق اور طلا کرین
اور غذا شوربا جات چوزہ مرغ اور دراج کے اور بالائی شیر تازہ روغن بادام اور روغن کدو کے ساتھ اور سوہان اور حقنہ
نیم گرم شیرہ سے فرماوین اور شیرہ رقیق اور لبن کہ جسمین کرفس و سداب پکایا ہو اور کاسنی کو نقوع کیا ہو پلاوین چھٹا ورم
معدہ کا ہی علامات اور علاج اوسکے ضعف معدہ مین بتفصیل لکھا گیا ہی وہ تفصیل مذکور ہو چکی ساتوان مشارکت کسی عضو کی

یہ ایک جزو اسارون افیون چہارم حصہ جزو کا لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناوین ایضاً اشفاء سے حاصل ہین ہی کہ عود سوختہ
شہد کے ساتھ لعوق کرنا عجیب ہی یہانتک کہ بعد یاس کے بھی فائدہ دیتا ہی بعضے طبیب کہتے ہین کہ تین درم الایچی خرد مع پوست
اونکے جوشاندہ کے مجرب ہین از نا امیدی کے ہی ایضاً منجملہ مجربات کتاب الرحمۃ کے پینا ایک سکرجہ شراب کا شہد کے ساتھ ہی
ایضاً مجرب اوسکا معمول صاحب بقائی کا اور والد اور جد اوسکے کا اقسام فواق کے لیے یہ ہی کہ صمغ اصل السوس دو مثقال
شکرتری دو درم مین خوراک کرکے پانی سرد کے ساتھ پیوین فجر کو اور دوپہر کو اور شام کو اور اگر مع برودت یا بلغم کے ہی
تو شہد کے ساتھ پیوین ایضاً منجملہ مجربات صاحب شفا کے فواق واقعہ تپہاے تیز کے لیے یہ ہی کہ شربت لیمون مع اصل السوس
پیکر بعد ایکے جرعہ جرعہ پانی گرم کا پیکر قی کرین اور منجملہ ادویہ فواق کے وہ ہین جنکا دخان یعنی دھوان حقہ کے ساتھ کھینچا جاتا ہی اور
وہ مثل فلفل اور راتیانج کے ہی ایضاً معمول سے یہ ہی کہ باش سبز کو پانی مین نقوع کرکے پیوین ایضاً مجرب خصوص بچی کے لیے
بقائی سے حسب السلاطین ہی **فصل چوتھی** تدبیر فواق اطفال مین اور وہ اونمین بسبب ضعف ہضم کے کثیر الوقوع ہی اور
عجوزات گمان کرتی ہین کہ وہ فراخ کرنے والی معدہ کی ہی اور جوز ہندی شکرتری کے ساتھ مفید ہی ایضاً جند پانی کے ساتھ
نافع ہی اور سرکہ اور عرق گلاب کے ساتھ دافع فواق قوی کا ہی ایضاً مشغول کرنا اوس چیز کے ساتھ کہ جس سے خائف یا خوش
ہووے یا کھیل کرانا عمدہ تدبیر ہی ایضاً آب پودینہ مع شکرتری کے غالباً مجرب ہی ایضاً منجملہ حیلون کے یہ ہی کہ ٹکڑا
ایک تاشہ لڑکے کے لباس سے لیکر اپنے تھوک کے ساتھ ایک فتیلہ بناوے اور اوسکی پیشانی اور مقدم سر پر چپکاوے
فصل پانچوین انذارات مین شیخ نے کہا ہی جسباوجود سرخی آنکھ کے آرام نکرے تو ردی ہی کیونکہ دلیل ورم دماغ کی
یا معدہ کی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ بعد قی کے خصوص زنگاری کے ردی ہی اور ضیق النفس اور تپ کے ساتھ مہلک ہی
اور کتاب علامات موت مین لکھا ہی کہ پیدا ہونا فواق کا ساتھ غشی کے اور قی کے اور کزاز کے اور زوال عقل کے یقیناً موت کی
اور نیز اوسمین ہی کہ جب فواق شدید پیدا ہووے اور ورم بجانب راست بلا اسباب ظاہری کے لاحق ہووے تو معلوم ہوا
کہ مریض قبل طلوع آفتاب کے مریگا۔

کلام ورم معدہ مین

اور وہ دو قسم ہی پہلی قسم گرم خون یا صفرا سے اور وہ اکثر پہلے سے ہوتی ہی علامت اوسکی درد اور جلن اور تپ لازم اور
پیاس سخت اور کرب اور غثیان اور سقوط اشتہا کا اور سردی اطراف کی اور سختی زبان کی اور سرخی اور زردی اوسکی ہی اور
کبھی زبان اندر ہی ہین کبھی درد پیدا ہوتا ہی اور گمان کیا جاتا ہی کہ موضع مین جمرہ ہی اور کبھی موذی بمالیخولیا ہوتا ہی
اور یہ عوارض صفراوی مین خصوص نوبت مین سخت ہوتے ہین پس اگر ورم تمام معدہ کو شامل ہی تو سخت تر ہی اور
اگر آگے معدہ کے ہی تو بوقت استلقا کے یعنی پشت پر سونے کے دکھلائی دیگا خصوص لاغرون مین اور اگر پیچھے معدہ کے ہی
تو معلوم نہین ہوتا لیکن وہ گرانی اور اختلاج اوسی جگہ سے سمجھا جاتا ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ فصد باسلیق کرین اور
ناہین دونون کتف کے بیچ لگاوین اور اگر ورم آگے معدہ کے ہی تو اوپر موضع گردہ کے اور اگر پیچھے معدہ کے ہی تو محاجم
سینگی رکھین اور یہ علاج ابتدا مین ہی لیکن پیچھے اسکے برعکس اوسکے اور تلیین کرنا خیار شنبر سے عرق کاسنی کے ساتھ ہی اشد اور

اور یہ دوا احشا کے لیے بہت اچھی چیز ہی اور اہرن نے اس بات کی تعریف کی ہی کہ اوسمین تھوڑی سی افسنتین زیادہ کرین اور کبھی
ایارج یا صبر مغسول زیادہ کیا جاتا ہی اور کبھی خیار شنبر مع جوشاندہ عنب الثعلب اور املی اور گل سرخ کے پلایا کرتے ہین اور یہ کبھی
بغرض حفظ قوت کے اہلیلہ زرد بڑھاتے ہین لیکن شیخ نے اسکو پسند نہین کیا ہی اور کہا ہی کہ یہ مسہل ابتدا مین ساتوین دن تک
نافع ہی صفت آب عنب الثعلب آب کاسنی ہر ایک دو اوقیہ خیار شنبر تین درم روغن بادام روغن کدو ہر ایک دو درم
اور واجب ہی کہ آب انار ترش اور شیرین اور قرص بنفشہ اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور آلو بخارا سے تلطیف کرین
ایضاً نافع تمام شیرہ کاسنی کا ہی ایضاً محقق طبری نے کہا ہی کہ وہ اس دوا سے عدول نہین کرتے یعنی ابتدا مین
آب عنب الثعلب آب کاسنی اور آب کدو سے ہندی جلاب کے ساتھ اور اخیر مین سکنجبین خصوص سفرجلی دیا کرتے ہین
ایضاً کہا ہی کہ ابتدا مین آب عنب الثعلب اور آب کاسنی قرص ورد کے ساتھ نہایت نافع ہی اور انتہا مین اونکے ساتھ
سکنجبین زیادہ کرین یا بعد ہفتہ کے اوسکے ساتھ کچھ افسنتین اور مصطگی اور آب بادیان اور کرفس اضافہ فرماوین
لیکن ضماد کرنا اوسپر واجب ہی کہ ابتدا مین سپاہ دستہ بجانب پوست کدو اور آب عنب الثعلب وحی العالم اور زر جلد اور
عرق گلاب اور آرد جو کے اور بنفشہ کے کرین اور صفرا کے لیے کافور اور صندل زیادہ فرماوین ایضاً دوا سے بعد ابتدا مین
[illegible] اور اکلیل الملک مع موم اور روغن بنفشہ کے ہی اور بعد ساتوین دن کے اوسمین ادویہ محللہ جیسا کہ گل بابونہ
اور خطمی اور اکلیل اور سنبل و خطمی اور زعفران اور تخم کتان اور تخم حلبہ اور سنبل اور سعد ہی بڑھاوین لیکن ادویہ محللہ مین
ادویہ قابضہ بھی نہ لگاوین ورنہ موجب ضعف معدہ کا ہوگا ایضاً مجربات قانون سے یہ ضماد ہی کہ ابتدا مین
اور زیادتی مین اور انتہا مین نافع ہی صفت زعفران آدھا جزو آدھ جزو فوفل نیلوفر ہر ایک ڈیڑھ جزو مصطگی گل انار
اقاقیا اکلیل ہر ایک پانچ جزو خطمی بابونہ ہر ایک دس جزو بنفشہ صندل ہر ایک پندرہ جزو اور روغن گل کے ساتھ
تیار کرین ایضاً قیروطی جالینوس سے نافع بعد انتہاے مرض کے گل بابونہ اکلیل مصطگی ہر ایک درم موم اور روغن گل
تیار فرماوین اور اگر تحلیل کر سکے تو جلدی نافع ہوگا اور اگر مزاج اوسکا تیز ہو تو فصد کرکے بعد ازان اعادہ دوا
کرین اور غذا انار شیرین سے مع آب انار شیرین کے یا ماش مقشر کے اور کدو کے مع روغن بادام کے کراوین اور اخیر مین چوزہ یا سینہ
مرغ بھی جائز ہین اور پانی کثیر اور پانی خالص نہ پیوین بلکہ شربت انار یا شربت نیلوفر کے ساتھ یا جلاب وغیرہ کے دوسری
قسم بلغمی ہی اور وہ آسان ہی منجملہ اسباب اسکے سوء الہضم اور قلت ریاضت کی ہی علامت اوسکی سپیدی لازم اور کثرت بزاق کی
اور سپیدی زبان کی اور منتفخ ہونا اوسکا اور سوجھ کا اور رصاصی ہونا رنگ کا اور نرمی ورم کی اور گرانی اوسکی اور کمی پیاس کی ہی
علاج اوسکا یہ ہی کہ پندرہ درم ماء الاصول سات درم سکنجبین کے ساتھ ہر روز پلاوین ایضاً جوشاندہ زوفا مع روغن بادام
پیوین اور خیار شنبر سے مع شربت زوفا کے تلیین کرین ایضاً ابو ماہر نے ذکر کیا ہی کہ ایارج کو کندر اور نانخواہ کے ساتھ سکنجبین کے
کھاوین اور آب سرد کو متروک اور بجاے پانی کے عرق بادیان مع ماء العسل کے پیوین ایضاً نافع روغن ہر قولی اور شربت الاصول
اور تریاق الاربعہ ہی ایضاً طبری نے کہا ہی کہ مدار امر کا گرمی پر اور [illegible] پر ہی اور ابتدا مین روغن گل سے اور مرکب
ملین اور اگر سنبل اور خاکستر چوب انگور کی زیادہ کرین تو افضل ہوگا اور بعد اسکے ادویہ محللہ قویہ لیوین [illegible]

کام مین لاوین ایضاً ضماد مسالح زیادہ اوسکے لیے یہ ہی صفت مصطگی قصب الذریرہ ہر ایک دو ثلث درم کا موم اور روغن بلسان کے
ساتھ بناوین اور سوداوی مین افسنتین اور قدرے افتیمون اضافہ فرماوین تیسری قسم سوداوی ہی اور یہ وہ ورم سخت ہی کہ عارض
بدن کے اور فساد رنگ کے اور خشکی تھوک کے اور فکرات ردیہ کے ہوا کرتا ہی اور اکثر مین وہ ورم گرم سے یا بلغمی سے انتقال کرتا ہی
اور کبھی ابتدا مین ہوتا ہی اور وہ مشکل سے جاتا ہی اور رفعت کرتا اوسمین مثل حس کا اور محدث سرطان کا ہی علاج اوسکا
یہ ہی کہ جوشاندہ افتیمون اور خیارشنبر کا ماء الاصول کے ساتھ پیوین اور روغن خروع یا روغن بادام پیوین اور لیناے روغن بادام کا
ایسا کہ جوشاندہ کے ساتھ نہایت نافع ہی اور عرق بادیان اور کرفس پلاوین اور مربا آملہ اور مربا ہلیلہ پیدا وست فرماوین
ایضاً قرص نافع صفت سنبل فقاح اذخر سلیخہ گل سرخ ریوند چینی قصب الذریرہ مقل ہر ایک تین جزو مصطگی اور زعفران انیسون
قسط فلفل اشق ہر ایک جزو خوراک ایک مثقال مفتح کے ساتھ ایضاً قرص سنبل ورم قرحین معدہ کے لیے اور جب گرم کے لیے
صفت اشق جزو زعفران انیسون قسط تلخ فلفل ہر ایک دو جزو مقل مصطگی ہر ایک چار جزو فقاح اذخر سلیخہ گل سرخ
ریوند قصب الذریرہ سنبل ہر ایک چھ جزو خوراک ایک مثقال لیکن معدہ کے لیے شیخ کے ساتھ اور جگر کے لیے سکنجبین کے ساتھ
استعمال کرین ایضاً نہایت نافع کناس البقرالی سے اجزا اطریفل صغیر کے اور مصطگی عود افسنتین افتیمون ہر ایک شہد کے
ساتھ معجون بناوین اور ضمادات آمین وہ کیے جاتے ہین جو بلغمی مین مذکور ہین لیکن انمین مغز ساق گاو اور موم اور چربی
کوہان شتر کی زیادہ کیجاتی ہی اور روغن عصیر الکرم یعنی شیرۂ انگور کا نہایت نافع ہی ایضاً منجملہ ضمادات اوسکے
یہ ہی صفت حلبہ بیس درم گل بنفشہ گل بابونہ خطمی جو ہر ایک دس درم گل سرخ پانچ درم مصطگی سنبل ہر ایک تین درم سعد اذخر
قصب الذریرہ ہر ایک دو درم لعاب اور روغن ناردین کے ساتھ ضماد فرماوین ایضاً دواے عمدہ قانون سے صفت
مصطگی کندر افسنتین ایک جزو اشق زعفران ہر ایک دو جزو سعد تین جزو روغن ناردین کے ساتھ ضماد فرماوین
تدبیر مشترک اقسام ورم معدہ کے لیے واجب ہی کہ تقلیل غذا اور تلطیف اوسکی کرین بلکہ جبتک ممکن ہو ترک فرماوین اور
قے کرنا سب چیزون سے مضر زیادہ ہی اور اسہال اسکے قریب ہی اور یہودی نے کہا ہی کہ اگر ضرورت قے کی پڑے تو سکنجبین کے ساتھ
اور بوقت گرسنگی کے ضمادات لگاوین اور جب غذا کہاوین اوسوقت چھڑا ڈالین اور صرف اوپر محلہ سے ضماد نکرین اور جالینوس نے
کہا ہی کہ میری عادت اورام معدہ کے لیے ضماد کرنا مصطگی موم سے روغن گل کے ساتھ موسم گرما مین اور روغن ناردین کے ساتھ جاڑے مین ہی
اور کبھی آس اور کبھی افسنتین بوقت ضعف معدہ کے زیادہ کیا جاتا ہی ایضاً ضماد ورم سخت کے لیے صفت موم روغن ناردین
ہر ایک اوقیہ مقل تین درم مصطگی سعد اذخر سعتر ہر ایک مثقال شراب کے ساتھ ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ جب ورم دیرینہ یا سخت
ہو جاوے تو یہ ضماد نہایت نافع ہی صفت بابونہ گل انار تخم کتان اکلیل الملک خطمی ایضاً گل سرخ دس جزو مصطگی تخم کاسنی
کشوث ہر ایک تین جزو عود دو جزو ملاوین اور اگر جلن زیادہ ہو تو کافور زیادہ فرماوین اور جوشاندہ خیارشنبر سے مع آب
عنب الثعلب اور کاکنج اور ایارج فیقرا استعمال کرین یہانتک مقولہ شیخ ہی ایضاً ضماد ورم کے لیے رازی سے صفت
بنفشہ حلبہ ہر ایک دس جزو گل سرخ پانچ جزو مصطگی سنبل ہر ایک تین جزو سعد اذخر گل اذخر ہر ایک دو جزو لعاب تخم السی کے
ساتھ ضماد کرین تکملہ جالینوس نے کہا ہی بہت بڑے ورمون سے بغیر خوف تلف ہونے کا ہی ورم معدہ ہی

اور طبری نے کہا ہی کہ گرم ریا وہ تر خطرناک ہی اور علی بن زین نے کہا ہی کہ جب تنقیح ہو کر قی یا دست نکلا تو نجات ہو اگر نہ تو علاج اوسکا یہ ہی کرایا رج فیقرا تھوڑی تھوڑی اور ماء العسل پلاوین ایضا مصبر نہ روت کند انزل الدوس او رشول آور اہرن نے کہا ہی کہ ورم معدہ مین تپ ہر روز بانند بلغمی کے دورہ کرتی ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ ورم تھوڑی سی سردی بغیر لرزہ کے ہوتی ہی بخلاف تپ کے

کلام دبیلہ معدہ مین

جب ورم معدہ کا نہ تحلیل پاوے اور نہ سخت ہووے تو پس معلوم ہوا کہ وہ دبیلہ ہو گیا ہی علامت اوسکی سختی درد اور تپ اور غائر ہونا آنکھون کا اور لاغری اور قی اور اسہال ہی اور جب وہ پختہ ہوتا ہی تو درد اور تپ خفیف اور گرانی زیادہ اور خارش اوسمین پیدا ہوتی ہی اور جب منفجر ہو جاے تو قشعریرہ اور نافض اور نکلنا پیپ کا اور خون کا بول و براز یا قی مین ہوا کرتا ہی اور نکلنا اوسکا قی مین نہ البتا علامت ہلاکت ہی علاج نضج کرین پینے دودہ تازہ دوہے پانی گرم کے ساتھ اور اگر کفایت نکرے تو جوشاندہ حلبہ اور مشک اور روغن بادام تلخ اور ہر نولی پلاوین ایضا منجملہ مجربات قانون کے یہ ہی صفت مرقشیشا ذیرہ درم اور بزر الکتان اور حلبہ ہر ایک درم سحق کرین اور آٹھ اوقیہ دودہ گدہی یا بکری کا اور تین درم شکر تری کے ساتھ پیوین ایضا منجملہ مجربات اوسکے دو اسکا اول ایک اوقیہ دوسری چار اوقیہ تیسری چھ اوقیہ کوٹ کر دودہ بکری اور روغن کنجد کے ساتھ ضماد فرماوین اور منضج اسکا انجیر اور حلبہ اور بابونہ ہی لیکن قدرے افسنتین تقویت کے لیے ملاوین پس جب پختہ ہو جاوے اور منفجر نہووے تو اعانت انفجار اس طرح کرین کہ فرش نرم پر موندہ کے بل سووین اور پانی گرم یا ماء العسل گرم خصوص تھوڑی سی خردل کے ساتھ یا جوشاندہ انجیر اور شونیز سرخ پیوین یا اس طرح کہ پانی گرم مین شراب ترش ملا کر یا مصبر آب کاسنی پیوین یا اس طرح کہ انجیر اور افسنتین اور حلبہ کے ساتھ ضماد کرین پس جب منفجر ہو جاوے تو غسل ماء العسل یا شکر تری کے ساتھ فرماوین اور زیادہ کو ناسد مصبر جسکو آب کاسنی مین حل کیا ہو یا ایارج فیقرا سے بطریق اسہال نکالین لیکن طریق قوت اعضا اور بعد اسکے تدبیر قرحہ کی فرماوین اور جدا ماء الشعیر اور شوربا جات اور بیضہ نیمبرشت سے کرین اور شوربا مرغ کا آخر مین جائز ہی

کلام قرح معدہ اور بثور اوسکے مین

سبب انکا خلط تیز ہی جو اوسمین متولد ہی یا دماغ یا جگر یا طحال سے پڑتی ہی یا کسی چیز کہانی ہوئی تیز سے ہوتی ہی اور قرحہ ورم منفجر کے پیچے لازم ہوتا ہی علامات اسکے درد جسمین اسہال اور اشیاء توڑنے والی ساتھ کی ضرورت پڑتی ہی اور کہانے کسی چیز خصوص ترش اور نمکین اور تیز سے اشتداد اور غشیان اور قی اور ڈکار ترش کیفیت پر جو ابتدا سے اگر دبیلہ ہو اور ابتدا اوسکے مین ہو تو درد کمال اور ضیق النفس اور خشکی موندہ کی اور بدبو اور نکلنا قشور اور خون کا قی مین اور اکثر اوقات ہوتی ہی سردی اطراف اور غشی ہوتا ہی اور اگر وہ قعر معدہ مین ہو تو بعد استقرار غذا کے درد سخت نیچے ناف کے اور نکلنا قشور کا براز مین ہوگا اور وہ کبھی معا اوسری مین ہوتا ہی اور علامت انکی درد اوسکے موضعون کا ہی چنانچہ پہلے مین نیچے ناف کے اور دوسرے مین بائین دونون کتف کے علاج ان سب مین یہ ہی کہ فصد باسلیق کہلاوین اور فلوس سے جسکو آب کاسنی مین حل کیا ہو قبض کرین کیونکہ وہ بہت اچھی چیز ہی اور قبض فرسا کا قرص طباشیر قابض اور سویق جو دینے فرماوین اور اگر صفرا غالب اور غثیان کثیر ہو تو بعد پینے ماء الشعیر کے آب انار کے ساتھ قی کراوین اور اگر جلن بہت یا آکل ہو تو طعام ایسا چاہیے کہ وہ اور کے قرحہ

اور تخم خطمی اور گل انار اور تنتری اور عفص اور گل سرخ اور نار العسل سے ضماد کیا جاوے بعد اسکے اگر وہ نیا ہو تو مادہ کو انصباب سے پہلے شربت انار اور بہی اور تنتری سے مانع ہووے اور رازی نے کہا ہی کہ دہی گاو سیاہ کا گل سرخ کے ساتھ اور بزر الحماض اور طباشیر قلیل نافع ہی اور اگر دیرینہ ہو تو پہلے قرحہ کو ماء العسل اور جلاب سے پاک کرین پس اگر گوشت مردہ ہو تو ایارج فیقرا اسکے لیے بے مثل ہی کیونکہ وہ منقی اور ملحم یعنی تنقیہ کرنے والی اور گوشت پیدا کنندہ ہی اور بعد پاک کرنے قرحہ کے ادویہ مدملہ جلیسا کندر اور دم الاخوین اور گل ارمنی اور کہربا او رگل سرخ ہین پلاوین **ایضا** نافع اسکی فلونیا اور قرص کہربا اور شربت فستقین ہی

کلام ضعف اشتہا مین

معلوم ہوچکا ہی کہ اعضا طالب غذا عروق سے اور وہ جگر سے اور جگر ماساریقا سے اور ماساریقا معدہ سے مصّ کے ساتھ ہوتے ہین اور اسوقت فم معدہ پر سودا پڑتا ہی پس معدہ مص سے اور فم معدہ عفوصت اوس مادہ سے جو پڑتا ہی متاذی ہوکر طلب غذا کرتا ہی اور وہی بھوک ہی پس جب ان امور سے کوئی چیز ناقص ہو یا معدہ صحیح نہو تو خواہش طعام باطل یا ضعیف بحسب قوت وضعف سبب ہوا کرتی ہی اور اوسکے بیان کے لیے فصول ہین **فصل پہلی** اوسکے اسباب مین مع علاج اوسکے پس **ایک** اونمین سے ضعف معدہ بسبب کسی مرض ضعیف کنندہ قوی کے ہی پس اگر بسبب استفراغ مفرط کے ہو تو وہ ردی ہی خصوص بعد اسہال خون کے یا بسبب سوء مزاج معدہ کے ہی اور گرم مواد کو گلاتا اور کھینچتا ہی جیسا کہ موسم گرم اور چلنے باد جنوب مین اور سرد ہوا فی نفسہ یہ ہوتا ہی لیکن اگر خاص بفم معدہ ہو تو جوع کلبی یعنی اشتہا مثل کتے کے پیدا کرتا ہی اور روفس نے کہا ہی کہ غالب ہونا حرارت کا معدہ پر مبطل شہوت اور مورث تولید برودت اندرون معدہ ہی جیسا پانی گرم اور سرد اور باد شمال اور سفر کرنا سردی اور تری مین مرخی اور مزلق یعنی ڈھیلا کرنے والا اوسکا ہی اور اگر وہ مادی ہی تو معدہ غذا سے مصروف ہوکر متوجہ بدفع خلط ہوتا ہی اور علامات اور علاج اسکے دستورین مذکور ہوچکے ہین اور حرارت مین غذا چوزون سے جنکو آب انار اور تنتری سے ترش کیا ہو اور پیاز سے جبکو سرکہ کے ساتھ آلودہ کیا ہو اور برودت اور رطوبت مین کباب سے جسمین نیمرو اور فلفل ڈالا گیا ہو کرین **دوسرا** اونمین سے مستغنی اور بے پروا ہونا بدن کا ہی غذا سے بسبب کمی تحلیل کے بوجہ آرام کرنے اور کمی ریاضت کے یا بسبب بند ہوجانے مسامات کے اور سخت ہونے چمڑہ کے ہی اور اسی وجہ سے خبب یعنی سوسمار زمانہ دراز تک بلا غذا جیتی رہتی ہی **علاج** اوسکا حمام اور ریاضت اور ملنا روغنات گرم سے اور پسینا لانا ہی **تیسرا** اونمین سے عدم انجذاب غذا کا یعنی نہ کھنچا جانا اوسکا جانب جگر کے ہی بسبب ضعف اوسکے یا سدہ ماساریقا کے پس اگر بالکل منجذب نہو تو چاہئے براز سفید اور اگر منجذب ہوکر پھر عروق سے رجوع کرے تو بسبب عمل کرنے حرارت ناریہ کے اوسمین براز رد ونون صورت مین رقیق ہوگا اور لاغری اسکی لازم ہی اور کبھی سوء القنیہ ہوا کرتا ہی **علاج** اسکا تقویت اور تفتیح سدہ ہی اور ضعیفی سدہ سے ضعف زیادہ ہی **چوتھا** اونمین سے واقع ہونا سدہ کا ہی اوس منفذ مین جو درمیان طحال اور معدے کے ہی **علامت** اوسکی بزرگی طحال اور سختی ہضم ہی اور نفع دینا اوس چیز کا جسمین قبض ہو اور عفوصت اور ترشی اور نمکینی ہو **علاج** اسکا تفتیح سدہ کی مانند سکنجبین بزوری اور کبر اور ثوم جسمین دونون زیرہ سرکہ ڈالا گیا ہو کرین **پانچوان** اونمین سے دیدان یعنی کیڑے ہین جو معدے کی جانب صعود کرکے مورث تہوع اور

غثیان کے جو مخالف جاذبہ معدہ کے ہین ہووین علاج اوسکا یہ ہی کہ اونکے مارنے مین سعی کرین چھٹا اونہین سے ترک کرنا ام الخبائث
یعنی شراب کا ہی بعادت کرلینے اوسکے کے کیونکہ وہ بسبب عصریت یعنی نچوڑنے کے مقوی قوتون کا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ ترک اوسکا درجہ بدرجہ
فرماوین اور بجاے اوسکے جو اشیا کہ قائم مقام اوسکے ہین پیوین ساتوان اونہین سے واقع ہونا خدر کا ہی معدہ مین ہی بسبب
کسی آفت کے عصب جاسہ اوسکے مین کہ وہ چھٹا زوج دماغی سے ہی اور اوسکے ساتھ غثیان اور فواق اور لذع ماکول ہوا اور تیزی سے
اور منقطع ہونا اوس چیز سے جو نافع قسم چوتھی مین بھی نہین ہوتا علاج اوسکا باوجود مشکل ہونے کے یہ ہی کہ تقویت دماغ کرین اور
جو تدبیر کہ فالج اور خدر مین مذکور ہی وہ کام مین لاوین آٹھوان اونہین سے مشغول ہونا طبیعت کا ہی کسی مرض کے ساتھ
یا غم یا خوشی کے اور وہ بزوال اونکے زائل ہوجاتا ہی فصل دوسری اون ادویہ مین جو مطلقاً مقوی شہوت ہین اور وہ
اشیاے ترش ہین مانند لیموون اور سرکہ اور انار اور سماق اور زرشک کے ایضاً کشمش اور بصل اور ثوم اور سفرجل اور سکنجبین سفرجلی
اور مربہ ایضاً تحفہ سے ناخواہ جسکو آب لیموون کے ساتھ سات مرتبہ تر کیا ہو مجرب بعد یاس ہی ایضاً شراب سنبل اور نعنا
اور سنبل سے نہایت نافع ہی اور انطاکی نے اس حد تک مبالغہ کرکے کہا ہی کہ پینے والا اسکا سیری کو معلوم نہین کرسکتا ایضاً
ادویہ شریفہ سے وہ ہی جسکو جالینوس نے ذکر کیا ہی صفت سرکہ ایک حصہ اور آدھا اور آب سفرجل اور شہد ہر ایک ایک حصہ
لیکر قوام دیوین اور اوسمین زنجبیل تین اوقیہ فلفل سفید دو اوقیہ ملا دین اور اگر حرارت ہو تو بجاے شہد کے شکر تری ورد و دو
ادویہ اخیرہ کو نفع الدین ایضاً مجربات دہلوی کے یہ جوارش ہی صفت عود قاقلہ ہر ایک دو درم زعفران کابلی چوب چینی مثقال
عرق گلاب مین آٹھ پہر تقویع کرکے صاف کرین اور آدھا رطل شکر تری کے ساتھ قوام دیکے اوسمین آدھا مثقال عنبر
حل فرماوین ایضاً جوارش انارین عجیب محمود و غریب معمول مقوی معدہ اور جگر اوسکی بقائی سے صفت قاقلہ صغار
تین ماشہ پوست پستہ درم الاچی کلان پوست اترج ہر ایک چار ماشہ سنبل مصطگی ہر ایک دو درم آب نعناع سبز عرق گلاب
ہر ایک سولہ درم آب انار ترش اور شیرین اور شکر تری ہر ایک دو سو ساٹھ درم ایضاً سفوف منقولہ دہلی اوسکے استاد سے
بے نظیر تقویت معدہ اور قوت شاہیہ کیلیے صفت قرنفل قرفہ ساذج ملح اشنیہ دار چینی پوست اترج سنبل شیرہ سفید دار فلفل
ہر ایک چھ جزو انار دانہ سات جزو سماق گل سرخ بادیان مصطگی پودینہ ناخواہ طباشیر شیطرج ہر ایک چار جزو اصفر کابلی الاچی
کشنیز زنجبیل تر بدہ ہر ایک چھ جزو نمک لاہوری نمک سیاہ ہر ایک بارہ جزو آب لیموون کے ساتھ پرورہ کرین ایضاً دہلوی سے
ضعف شہوت کے لیے نہایت عمدہ اور مجرب ہی صفت الاچی کلان ایک جزو سماق دو جزو گل سرخ پانچ جزو خوراک دو درم ایضاً
علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اسرار عظیمہ اور اعمال مخفیہ بادشاہان سے یہ ہی صفت نچوڑا ہوا نعناع سبز ایک جزو اور خردل سحق کیا ہوا
برابر اوسکے اور پھٹکری بلیوان حصہ ایک کا اور خمیر گندم پانچون حصہ کل کا سب کو دس حصہ پانی مین جوش دیوین تاکہ آدھا باقی
رہے صاف کرکے شہد بقدر حاجت کے ساتھ قوام دیوین اور عند الاحتیاج استعمال کرین کہ وہ مہیج ہر دو شہوت ہے بدل اور تمام ایسا کہ
جو کھانے سے صبر نہو اور منقی معدہ ہی اور اگر بعد ہضم نان سے کہا وین تو اونکو اوکی غایت تک پہونچاتا ہی اور اگر بانسد
انار سے حقنہ کرین تو قائم مقام شراب ہی پس پوشیدہ رکھنا چاہیے ایسے نسخے کو ایضاً سفوف مجربات اکبری مشتہی بہت اور
تونیۃ الارواح کا ہی صفت سماق آملہ ناخواہ قرفہ فلفل دارفلفل زیرہ کرمانی قاقلہ قرنفل ہر ایک شکر تری دو چند کل خوراک کف دست

وقت نہار منہ کے ایضاً سفوف کبریت اوسی سے نہایت نافع اشتہا کا قوت شاہیہ کے لیے صفت اسکی ہلیلہ چار جزو نمک سنگ تین جزو
کبریت مصفی ہلیلہ بلیلہ فلفل ابیض اجمود ملح اشنیمر ہر ایک دو جزو سداب کبود دار فلفل کف دریا ہر ایک جزو آب ادرک کے ساتھ سحق کرکے بعد اسکے
آب لیموں کے ساتھ ایک دن سحق کریں اور بقدر بیر چھوٹے کے گولی بناویں ایضاً سفوف اوسی سے مشتہی ہلیلہ صفت اسکی ہلیلہ
بلیلہ شیطرج سناء ملح طبرزد برابر ایضاً اوسی سے مشتہی قابض فلفل زنجبیل ناگیسر دارچینی الاچی دار فلفل ہر ایک جزو نانخواہ
سات جزو شکر تری سولہ جزو خوراک ایک درم ایضاً رازی نے کہا ہی جب سعد کو سحق کرکے ایک مثقال چڑھا کر اوپر آتش پر رکھیں تو
کھانا اوسکا باعث اشتہا اور دافع گرانی معدہ کا ہی ایضاً سفوف مجرب صفت اسکی اطریفل تربد دارچینی نمک سنگ زنجبیل ہر ایک
پانچ جزو انار دانہ مصری ہر ایک آٹھ جزو **فصل تیسری** فوائد متفرقہ میں اغذیہ جنمیں نان میدہ گوشتوں کے ساتھ جنمیں ترشی لیموں
اور سرکہ اور آب ہی ڈالا گیا ہو عصارہ انبا و رطب کبر اور دیگر عصارجات اور وہ اغذیہ جنمیں سرکہ داخل ہو اور مچھلی نمکین اور
لہسن ہیں اور کل اغذیہ سے جنمیں رطوبت زیادہ ہو احتراز اور روغن نہایت مضر اور اسی طرح چربی اور روغن بادام ضرر دیتا ہی
اور رازی نے کہا ہی کہ اس مرض میں اون اغذیہ سے جنمیں زعفران ہو پرہیز فرماویں کیونکہ زعفران کو باطل کرنے قوت شاہیہ میں
بڑا اثر ہی کیونکہ وہ مخالف مزاج سوداوی کے ہی اور منجملہ قائم کرنے والوں اشتہا کے بورانی ترہ و رنگلہ بریان اور کباب جسمیں مصالح ہو
اور پیاز بریان کی ہوئی روغن میں ہو اور جالینوس نے کہا ہی کہ ایک قوم نے میرے پاس کم ہونے شہوت کی شکایت کی اور
میں نے اونکو کھانے طعام سے مدت تک باز رکھا اور پھر اسکے شہوت اونکی نے بدستور عود کیا مثال اسکی یہ ہی کہ کسی شخص کو تلینہ
نذاتی ہو اور اوسی چیز بار بار کھا جاوے کہ قرار نہ ہوتا اس قسم لیے اوسکو نیند آجائیگی اور بقراط نے کہا ہی کہ ناخن فقدان اشتہا سے قرمز کی حرکات اور پھر کرنا ہی
اور ابو سہل مسیحی نے کہا ہی کہ باطل ہونا شہوت کا امراض مزمنہ میں ردی ہی خصوصاً قروح امعا میں اور جب کسی چیز کی اشتہا کرے اور بعد اسکے ہضم کو تو دیکھ
اور ثابت بن قرہ نے کہا ہی کہ جب بھوک دراز کھینچے تو شہوت باطل ہو جاتی ہی بسبب کثرت پڑنے صفرا کے اور توڑ سے جانے ترشی سوداوی کے

کلام غثیان اور تہوع اور قی میں

تقاضا کرنا معدہ کا واسطے دور کرنے اوس چیز کے جو معدہ میں ہی جانب اوپر کے غثیان ہی اور کبھی اسکے ساتھ اختلاج ہو تو ہم
پہنچے گا اور بہت تھوکنا بھی ہوا کرتا ہی اور جو کہ اس سے لازم آتا ہی اوسکو تقلب النفس یعنی متلانا اول کا اور صرف دفع کو تہوع یعنی اوبکائی
اور دفع ساتھ نکالنے کے اوسکو قی کہتے ہیں اور اسکے بیان کے لیے فصول ہیں **فصل پہلی** اوسکے علاج مفصل میں مخفی نرہے
کہ اسباب اسکے چھ ہیں پہلا خیال کرنا چیز پلید کا یا سونگھنا چیز بدبو کا بسبب سخت شراکت فم معدہ کے دماغ سے دوسرا کھانا چیز نمکین
یا تیز یا مثل کا گس سے یا دوا سے تیسرا کیڑا ہی جو بجانب معدہ کے صعود کرتا اور اکثر اوقات وہ قی سے نکلتا ہی علاج
تینوں کا ازالہ سبب کا ہی اور وہ غالباً بلا علاج زائل ہو جاتا ہی چوتھا ضعف معدہ کا ہی پس احتمال وارد کا نہیں کرتا
اور قریب ہی کہ فصل تیسری میں ذکر کرینگے انشاء اللہ تعالی و تقدس پانچواں فساد ہضم کا ہی علاج اوسکا یاری کرنا ہی
ہضم پر اور بعد اسکے تقویت کرنا ہضم کا ادویہ خوشبو سے چھٹا صفرا یا بلغم یا سودا ہی اور وہ یا تو اوسی میں موجود ہی یا مرا ١٥
جگر اور دماغ اور طحال سے اوسمیں پڑتا ہی اور فرق یہ ہی کہ پہلا لازم اور دوسرا دورہ کرتا ہو اور یہ اعضا بھی ماؤف ہوتے ہیں
یا تمام بدن سے جیسا کہ بحرانوں حمیات میں بعد اسکے اگر مادہ جوف معدہ میں ہو تو وہ قی اور پاخانہ کے ساتھ نکلے گا اور

اگر اوسکے طبقات مین منتشر ہی تو غشیان اور تہوع آزار دینے والے بدون نکلنے مادہ کے ہونگے پس اگر غلبہ مرض کا وقت
بھوک کے ہی تو معلوم ہوا کہ مادہ پتلا ہی اور بعد طعام کے ہو تو پایا گیا کہ قلیل یا قعر معدہ مین منتشر ہی اور جب کھایا جاتا ہی تو
کھائی ہوئی چیز کے ساتھ طافی یعنی اوپر آ جاتا ہی اور اکثر اوقات کپڑے سے ہوا کرتا ہی یا شامل گرسنگی اور سیری کے ہی تو وہ مادہ
کثیر اور غلیظ یا منتشرہ سے ہی **علاج** تنقیہ خلط کا کرین خصوص قی کے ساتھ اور مادہ کو پڑنے سے باز رکھکے بعد اسکے جوارش
استعمال فرماوین اور تدبیر صفراوی کی یہ ہی کہ قی کرا کے بعد اسکے شربت سیب اور سفرجل اور انار اور حصرم مع عود اور
صندل اور کافور اور عرق گلاب پلاوین اور اوس سے طلا کرین **ایضاً** نافع آب انار جسکو آدھا وزن مصری سے اور
عود اور نعناع اور مصطگی سے خوشبو کیا ہو **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ صفت زیرہ کرمانی ایک جزو آب انار ترش کشمش ہر ایک
پانچ جزو خوراک تین مثقال **ایضاً** نافع الباشیر حب الآس تب سماق **ایضاً** جند ترشی اترج **ایضاً** نافع بالخاصیت کافور
گو کہ سونگھاوین اور طلا کرین **ایضاً** قاطع اہلی تہوع کرکے بغیر اسکے کہ اوسکو ہاتھ سے ملین شکر تری یا ترنجبین کے ساتھ
خصوص مع قدرے ریوند اور وہ وقت قبض طبیعت کے بے مثل ہی **ایضاً** جید قرص زرشک **ایضاً** معدہ حار انطاکی
تمر ہندی مع کشنیز اور صندل پیوین اور کستوری سونگھین اور الاچی چباوین **ایضاً** شیخ نے لکھا ہی کہ گوند نعناع و تمر مقشر
بذر الورد سماق قنب ہر ایک چار جزو بزر البنج ایک جزو رب ہی کے ساتھ گولی بناوین اور آدھا مثقال کھاوین کہ وہ نیند
لانے والی اور آرام دینے والی قوت ہی اور غذا حصرمیہ اور سماقیہ اور رمانیہ اور زرشکیہ سے فرماوین اور **تدبیر** بلغمی کی یہ ہی
کہ قی کراوین جوشاندہ شبت اور تخم مولی اور نمک سنگ اور خردل اور سکنجبین عسلی سے اور بعد اسکے شربت انار و نعنع مع جوز بوا
اور قرنفل اور عود اور جوارش عود اور مصطگی اور گلنجبین مع بادیان اور انیسون کے کھلاوین **ایضاً** نافع کندر اور
سعد اور تفاح اذخر اور سنبل **ایضاً** عود و نارقیصر دار چینی طالیسفر ہیل بلیلہ زنجبیل برابر مع عسل **ایضاً** نہایت نافع
بارد کے لیے مطلقاً قانون سے زرنباد درونج جند بیدستر برابر شکر تری مساوی کل خوراک دو درم نمک **ایضاً**
ابو منصور نے کہا ہی کہ شربت افسنتین نہایت نافع ہی کیونکہ منقی اور مقوی ہی **ایضاً** دوا المسک تلخ اور جوارش سفرجل
ایضاً منجملہ مجربات رسالہ ضیائی بارد کے لیے قرنفل ایک درم نیم بریان پانی کے ساتھ سفوف فرماوین اور اغذیہ
جسمین دار چینی اور جوز بویہ ہو کھلاوین اور **تدبیر** سوداوی کی یہ ہی کہ جلدی بند نکرین اور اگر غلبہ سودا کا ہو تو باسلیق
اور اسیلم ہر دو جانب چپ سے کھلاوین اور حقنہ سے اسہال خلط اور قوابض سے طحال پر ضماد فرماوین **ایضاً** قرص
ابلاوس سوداوی و بلغمی کے لیے نہایت مفید ہی **ایضاً** نافع سوداوی [illegible] تین مثقال گل سرخ چار مثقال نعناع
پوست پستہ مصطگی عود قرفہ سنبل الطیب قرنفل فرنجمشک زیرہ کرمانی مدبر ہر ایک دس درم خوراک دو مثقال سکنجبین سفرجلی کے
ساتھ **ایضاً** فلفل ہیل سافنج طالیسفر نارقیصر ہر ایک دو درم زنجبیل تین درم دار فلفل چار درم طباشیر پانچ درم شکر تری
برابر ہمہ خوراک دو درم اور یہ قی مہلک ہی بہتر اسکے کہ بحران امراض سوداویہ مین ہو اور **تدبیر** دماغی کی یہ ہی شبثا اور دیاقوزا
اور مربا ہلیلہ اور مربا آملہ اور سونگھنا پیاز کا اور چبانا مصطگی اور کندر کا ہی اور **تدبیر** بحرانی کی یہ ہی کہ قی کو اعانت
کرین لیکن اگر مفرط ہو تو قطع فرماوین **فصل دوسری** اون تدبیرات مین جو جمیع اقسام مین قطع کرنے والی قی کی ہین

وہ یہ ہی کہ اطراف کو سخت باندھیں تاکہ طبیعت اوس طرف توجہ کرے اور باندھنے ہر دو عضد یعنی ہر دو بازو کو بھی اثر عمدہ ہی
اور پلانے دوا مزہ میں اس باندھنے سے حیلہ کیا جاتا ہی اور بعضے کہتے ہیں کہ اگر تپ بارد ہو تو اطراف کو گرم کریں اور اونکو پانی
گرم میں رکھیں اور اگر گرم ہو تو اطراف کو سرد فرماویں اور نیند کراویں کہ وہ اصل تدبیروں کی ہی اور آرام کو لازم پکڑیں اور
کبھی نرمی کے ساتھ ریاضت کیجاتی ہی اور تقلیل غذا اور ترک روغنات اور دودھ فرماویں اور کل دوا قابض اور عطری
اور مشتہی حابس قی کی ہی جیسا کہ سفوف اور قرنفل اور مصطگی اور جوزبوا اور صندل اور زرنباد اور کہربا اور قاقلہ ایضاً منجملہ مجربات تحفہ
سماق بریان اور زیرہ بریان ہیں کہ پانی کے ساتھ سفوف کریں اور وہ قاطع تہوع کے ہیں بعد اسکے کہ طبیب نے وہاں عاجز ہو گئے ہوں
ایضاً منجملہ مجربات اطبا یہ ہی کہ ڈیڑھ درم پوست نارنج پانی گرم سے استعمال کریں ایضاً منجملہ اون ادویہ کے جو حابس قی ہیں ہی
بقائی ہے ہیل قرنفل نارقبیر تخم ملیہ مقشر سعد صندل و فلفل شمالی بریان برابر سب پیسکر شکر تری کے ساتھ ایضاً منجملہ مجربات
ابدال کے لیموں ہی کہ آلو مع سفوف ہی ایضاً جوشاندہ سماق مع گراویا ایضاً منجملہ مجربات شہابی یہ ہی کہ لیموں خشک اور
اور اگر فائدہ نکرے تو ایکدرم جوزبوا پلاویں اور صندل ملاکر ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ ایک ملعقہ سعد خشک سے پیب
ایضاً قرنفل کو نہایت مفید ہی کہ شوربا پر جو کعک اور عصارات سے بنایا گیا ہو چھڑک کر کھاویں کہ وہ فوراً ساکن ہی اور
اسی طرح جب پانی سرد کے ساتھ پاوے کو پانی میں جوش دیکر سکا فائدہ ہو تو نافع ہی خصوص لڑکوں کے لیے اور اگر اوس میں
مصطگی چھڑکیں تو نہایت عمدہ ہوگا ایضاً جوشاندہ پوست پستہ مفید ہی ایضاً قو بہتر اوس سے یہ ہی کہ آب نعناع انگور ترش
ایضاً منجملہ مجربات کتاب الرحمہ کے یہ ہی کہ سرکہ کے ساتھ قی کرا کے بعد اسکے انار ترش کھلاویں ایضاً سفوف مصطگی فلفل
قرنفل زنجبیل کی دوں سماق نمک ناشتا اور قبل از طعام اور بعد اسکے استعمال کریں ایضاً منجملہ مجربات ہند کے یہ سفوف ہی اور اسکو
کثولات چورن کہتے ہیں صفت اطریفل فلفل دار فلفل زنجبیل قرنفل الاچی خرد فلفلمویہ ابرنج مقشر و پودا در سب ہر ایک
جزو مصری و چینی خوراک دو درم ایضاً منجملہ مجربات ہند صفت تخم اسپی ابرسا مصطگی برابر بار السلیں جوش دیکر دیویں
اور وہ ہاضم بھی ہی ایضاً جالینوس نے کہا ہی کہ نافع زیادہ اشیا سے قی اور تہوع اور غشی کے لیے دوا ہے اریجا الیس ہی اور
وہ یہ ہی صفت عصارہ ریان مع پوست و تخم ایک رطل اوس سے شہد کے ساتھ قوام دیکر ناردمشک گل اسبی ہر ایک درم سنبل
مصطگی ہر ایک آدھا درم داخل کر کے ایک ملعقہ کھلاویں ایضاً نافع آب سفرجل مدقوق مع پوست اوسکے ایک رطل آب
حب الآس آدھا رطل مصطگی پانچ درم اشنہ ایک درم سے شربت بناکر پلاویں ایضاً مصنف فرماتے ہیں کہ ہمنے اسکی تجربہ
کی ہی آب انار بغیر تخم اور پوست اوسکا ایک رطل آب نعناع چہارم حصہ رطل مصطگی دو درم کوک الارض دو ثلث درم سنبل
سکنجبین قوام دیویں ایضاً نافع قی مطلقاً جس خلط سے ہو مذکور ارزانی صفت قرنفل قاقلہ صغار ناگیسر سعد تخم ملیہ شمالی
بریان صندل دار فلفل برابر تھوڑے سے شہد یا چینی کے ساتھ لعوق کریں ایضاً منجملہ مجربات ضیا صفت مغز
نسته پیر صندل سفید سعد قاقلہ صغار فلفل قرنفل زعفران باوزن مناسب شہد کے ساتھ ایضاً منجملہ مجربات صاحب بقائی
اور والد اوسکے سے قی اور تہوع کے لیے جو کسی دوا سے فائدہ نہو اور یہ دوا اسرار الطبا سے ہی صفت ہیل قرنفل زعفران
سفرجل آملہ مغز خستہ تیز فلفل سفید صندل سفید کشنیز طباشیر نار قیصر برنج سرخ پوست ترنج بھول برنگ ہر ایک درم مشک دو درم

انار دانہ چار درم اور بوقت حرارت کے کوئی دوا اسمین زیادہ کرکے شک نہین ڈالا جاتا خوراک دو ماشے سے چھ ماشے تک
پانی سرد کے ساتھ یا شراب انار منعنع کے ایضاً منجملہ مجربات بقائی غثیان مزمن کے لیے تخم اذخر فلفل برابر فائدہ ضروریہ
جب یہ تدبیرات فائدہ نہ دیوین تو جو مخدرات کہ غثیان مین نہین دیتے جیسا کہ جوز ماثل اور پوست خشخاش ہو عطریات اور
فادزہریات کے ساتھ استعمال کرین اور ادنی اونکا خشخاش اور تخم کاہو ہی اور قوی اوس سے بیخ لفاح ہین اور قوی تر اوسے
افیون ہی پس قلیل اوس سے نافع با وجود اسکے کہ بہ خطر ہی خصوص مصلحات کے ساتھ ایضاً دواے عمدہ شیخ سے صفت
پوست پستہ سماق ورد ہر ایک جزو افیون دو ثلث جزو فادزہر عود ہر ایک آدھا جزو قرص بناوین خوراک ایک مثقال تک
اور کہا ہی کہ اگر فادزہر موجود نہو سکے تو ایک جزو زرنباد داخل کرین ایضاً شراب عمدہ شیخ سے صفت سفرجل قنب ہر ایک
جزو تخم خشخاش تین جزو پوست لفاح تیرہ جزو عود چودھوان حصہ جزو کا آب نعناع اسقدر کہ جسمین ادویہ تر ہو جاوین عرق
گلاب اسقدر کہ ایک انگشت اوپر ہو جاوے آب خالص چھ چند پانیون سے آگ نرم پر جوش دیکر قوام دیوین ایضاً
دواے عمدہ قرص اناریوس ہی صفت تخم کرفس انیسون دارچینی ہر ایک چھ درم افسنتین چار درم مرکی افیون فلفل جندبیدستر
ہر ایک دو درم ثلث پانی شہد کے ساتھ قرص بناوین اور شیخ نے کہا ہی کہ یہ دوا جامع تسخین اور واجب کی ہی جو قے مین تجاوز
حد دو مین جب خلط اصفر یعنی زرداب جیسی ہو تو بس یہ قرص تریاق اوسکا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ کرفس اور
انیسون مین عطریت اور غذائیت اور دارچینی مین عطریت اور تحلیل اور اصلاح صدید اور افسنتین مین جلا اور تقویت
اور افیون مین تخدیر اور تنویم اور جند مصلح اوسکا ہی فصل تیسری تدبیر قے مین بعد طعام کے سبب اسکا یا تو خلط ہی کہ اوسکے
ساتھ طعام کو ایذا پہونچاتی ہی پس اگر بلغم ہو تو اسمین درد نہین ہوتا اور اگر مرہ صفرا ہو تو درد جلدی یا بمہلت ہوتا
گھنٹے کے بعد ہوتا ہی پس اون قی صفرا اور سوداوی ترشی کے آرام نہین کرتا یا تو ضعف معدہ کا ہی کہ طعام بوجہ گرانی کے اوسکو ایذا دیتا ہی
یا فساد ہضم طعام کا ہی یا کیڑے ہین جو طعام کی جانب صعود کرتے ہین علاج پہلے مین تنقیہ اور دوسرے مین تقویت اور
تیسرے مین قتل دیدان کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ مین نے تجربہ اور امتحان یقینی کیا ہی کہ جو قے بعد طعام کے درد معدہ کے
ساتھ ہوتی ہی وہ اسہال سے دور ہو جاتی ہی پس اس سبب سے اوس شخص کو جو تلخی صفرا کی اوٹھا سکتا ہی آب کاسنی مین نقوع کر
یا ایارج الاصول کے ساتھ یا ایارج کے مع اطریفل دیا ہی اور اوس شخص کو کہ تلخی صفرا کی نہ اوٹھا سکتا خیار شنبر آب کاسنی کے ساتھ
یا بیخ کرفس یا تخم کرفس اور بیخ بادیان اور تخم بادیان نہایت مخصوص اگر ریاح موجود اور حرارت ضعیف ہو تو بعد تنقیہ کے قرص ورد
یا جلنجبین بہ رب انار یا کندر یا سماق اور زیرہ استعمال کیا یا ہو اور اس تدبیر سے بہت لوگ اچھے ہوگئے ہین ایضاً شیخ نے کہا ہی
کہ قسب یعنی خرما سے سنگ شکن سحوق مع شراب حب الآس اور تمر ہندی سے مرکہ خمیری اور شہد کے نافع قے کا ہی جسمین درد ہو
ایضاً زردی بیضہ بریان مع شہد اور پندرہ رتی مصطگی چار دن مین نافع ہی ایضاً منجملہ ادویہ نافعہ جو قے درد اور
بغیر درد کے ہو نفع دیتے ہین یہ ہین کہ کشنیز طعام مین بہت ڈالین اور عسل چاٹین اور غذا کی تقلیل اور تفریق کرین اور
پہلے اس سے مزلق اور بعد ازان قابض اور ترشی معتدل اور پوست پستہ اور کندر اور مصطگی اور عود اور ربوب مثل ترنج
اور نعناع اور سنبل استعمال فرماوین ایضاً شیخ نے کہا ہی بلوط اور سماق اوپر طعام کے نہایت نافع ہی ایضاً ابو منصور

کہا ہی کہ نافع اسکی یہ ہی **صفت** سلیخہ افسنتین عصارہ راسک ہر ایک بیس کرفس انیسون ہر ایک پندرہ فلفل جندبیدستر ہر ایک دو قرص بناوین خوراک دو درم تک **ایضاً** آملہ کو جوش دیکر صاف کرین اور پھر اوسکے شہد سے قوام دے کے شونیز نانخواہ مصطگی کندر پوست پستہ سبز برابر داخل فرماوین **ایضاً** معدہ پر شاخہاے انگور اور حصرم اور سماق اور گل انار اور عفص سے ضماد کرین اور اگر حرارت نہو تو کندر سنبل مر بڑھاوین **ایضاً** تیاذوق نے کہا ہی کہ یہ قرص عمدہ جلدی شفا دینے والا ہی وقت برودت کے **صفت** دارچینی تخم کرفس چھ چھ افسنتین مصطگی چار چار مر فلفل جندبیدستر افیون ہر ایک جزو خوراک بزرگ کے لیے ایک مثقال وا وقیہ شراب قابض یا پانی سرد کے ساتھ اور صغیر کے لیے آدھا مثقال اور گویا کہ یہ نسخہ اقراص ماریوس سے ہی **ایضاً** جب طعام معدہ مین ترش یا قی ہو جاوے تو یہ دوا نافع اور مقوی معدہ ہی **صفت** جوز بویہ جزو قرنفل دو جزو دارچینی ہیل نارفیسہ طباشیر عود طالیسفر شیطرج بلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ زنجبیل فلفل دارفلفل زیرہ کرمانی ہر ایک ساڑھے تین جزو شکر تری کے ساتھ معجون بنا کر خوراک مثقال تک **ایضاً** منجملہ مجربات شفا اور دلومی قی طعام اور سقوط اشتہا کے لیے **صفت** بزر البورد طباشیر کمون مدبر بسد کشنیز مدبر بعرق گلاب ہر ایک دو درم سماق تین درم پوست پستہ درم مصطگی آدھا درم عرق گلاب کے ساتھ قرص بناوین خوراک دو درم تک گلقند کے ساتھ **ایضاً** نافع درد معدہ برمین اور قی طعام **صفت** فلفل جندبیدستر دارچینی ہر ایک جزو سنبل دو جزو ... ایک مثقال اس دوا سے لیکر آب صبر ایک دانق بزر البنج قیراط افیون طسوج سے ملا کر ... ہمراہ پینا ... کو ابتدا ہی سے جانا واجب ہی کہ اغذیہ قی کے مانند مفیدہ کے ہین **فصل چوتھی** تدبیر قی اطفال ہی اور وہ ادویہ لطیفہ ہین اور ادویہ جو مذکور ہو چکے ہین اور امتلا سے دودھ کی باز رکھین کیونکہ اکثر قی اوسی سے ہو اور قرنفل عمدہ چیز ہی مربعہ اور لڑکا کہاوے اور شیخ نے کہا ہی کہ مین نے ایک طسوج اس سے کوٹا ہوا دودھ مین حل کیا ہوا دیا پس ہی ایک دن مین قالع ہی **ایضاً** نافع معدہ اوس شربت صندل اور عرق گلاب کے ساتھ اور شکم اوسکے پر مانند سپاری اور ہلیلہ اور ورد کے ضماد کرنا **فصل پانچوین** انذارات مین بہتر قی وہ ہی جو بلغم اور صفرا یا طعام ملا ہوا کیلوسی القوام ہو اور نکلنا ایک خلط صرف کا ردی ہی اور سبز اور کراثی اور سرخ صرف اور کمدیہ سب ردی ہین اور زنگاری اور سیاہ اون سے زیادہ ردی ہین اور پیدا ہونا تشنج کا اوسکے ساتھ فی الفور اور قوت کے ساتھ دو دن تک قاتل ہی اور جب یہ رنگ یکجا نکلین تو علامت موت کی ہی اور بدبو ہووین تو نہایت ردی اور سبز بدبو جلدی قاتل ہی **فصل چھٹی** انقلاب معدہ مین اور وہ قی ہونا طعام منہضم کا ہی وجہ تسمیہ کی یہ ہی کہ وہ عروق اثنا عشری یا صائم سے معدہ کی طرف بغیر بد بوئی کے رجوع کرتا ہی بخلاف ایلاوس کے اور وقوع اسکا تمامی اسباب قی سے جائز ہی لیکن جنکے ساتھ تصریح کی گئی ہی وہ دو سبب ہین **ایک** اونمین سے قروح عروق اثنا عشری اور صائم کے ہین جو اونکو طعام ایذا دیتا ہی **علامت** اسکی ناف مین درد اور نکلنا قشور کا قی مین ہی **علاج** اسکا مانند سحج اور قروح معدہ کے ہی مغریات اور لعوب وغیرہ سے **دوسرا** اونمین سے ضعیف ہونا اثنا عشری اور صائم کا دفع سے نیچے کی طرف اور وہ بلا درد اور قشور ہوتا ہی **علاج** اوسکا جرعہ جرعہ پینا جوشاندہ فواکہ اور نعناع کا ہی اور بعد اوسکے مسہل کا اور وہ ادویہ جو قی مین مذکور ہو چکے ہین

کلام فی الدم مین

اور اسکے بیان کے لیے دو فصلین ہین **فصل پہلی** علاج مفصل مین اور اسباب کلیہ اسکے چار ہین پہلا منقطع ہونا کسی رگ کا

اغذیہ غلیظہ یا چکنی سست کرنے والی کے جیسا پاچہ اور ریب یا اغذیہ مختلفۃ الطبائع کے بغیر لگہ رکھنے مراتب کے جیسا پہلے کثیف کھا کے بعد
لطیف کھانا اور کھانا میوجات تر کا خصوص خربزہ اور توت کا اوپر طعام کے خصوص گوشت کے اور پینا پانی کا پہلے ہضم سے بعد
اسکے وہ دو قسم ہی ایک اونمین سے فاسد ہونا طعام کا ہی کسی ایک سبب سے جو ضرر دینے والا ہضم کا ہی خصوص جب کوئی خلط بلغمی
اوسکے ساتھ مخلوط ہو جاوے سبب طبیعت اوس طعام کو دفع کرتی ہی اور مواد بدن کے بھی اوسکے تابع ہو جاتے ہین اور
اسی سبب سے جب بدن مستعد ہیضہ کا ہو تو مسہل لینے سے ہیضہ پیدا ہو جاتا ہی دوسرا مندفع ہونا اخلاط کا ہی بغیر متابعت
نکلنے طعام کے اور رنگ اوس چیز کا جو باہر نکلتی ہی دونون قسمون مین دلیل خلط کی ہی اور نکلنے خون مین اطبا کو اختلاف ہی
اور صحیح یہ ہی کہ نکلنا اوسکا جائز ہی او ہمنے دیکھا ہی اوسکو اور کہتے ہین کہ طبیب علاج کرنے والا اس مرض کا جری اور دلاور ہو
تا کہ شدت اعراض اس مرض سے مانند متغیر ہونے نبض کے اور سقوط اوسکے اور سرد ہونے پسینے کے اور ہاتھ پانون کے اور
قلق اور کرب کے اور مہین ہو جانے ناک کے اور کھنچ جانے مونہہ کے مانند مردون کے اور تشنج ہونے پنڈلیون اور ہاتھون کے
اور تحیش اور پیاس بہت اور قی کرنے ہر چیز کے جو پلائی یا کھلائی جاتی ہی خوف و دہشت نکرے اور اکثر اوقات ہمراہ
بغشی اور کبھی وسوسہ اور تپ بھی ہوتی ہی اور ابن سراپیون نے کہا ہی کہ ایک طفل کو یہ عارضہ مدت تک رہا تھا یہانتک کہ
بدن اوسکا سرد اور نبض اوسکی چھپ گئی تھی اور بعد ازان اوسکو درجہ بدرجہ صحت حاصل ہوئی غرض کہ یہ مرض اطفال مین
باوجود کثرت وقوع اسکے اونمین بے خطر اور جوان اور شیخ مین باوصف قلت وقوع کے نہایت خوفناک اور فربہ بدنون مین اور
اونمین جنکا گوشت سخت اور رنگ سرخ ہو مہلک ہی اور وقوع اسکا گرمائین بکثرت اور سرمائین بندرت اور خریف یعنی
گذشتہ بہار مین خوفناک ہی اور منجملہ علامات سلامتی کے آرام مین ہونا اوسکا دن مین اور نکلنا طعام غیر مستحیل اور غیر متواتر کا
مع قوت نبض اور درستی اشتہا اور چہرہ اور منتظم ہونا سانس کا ہی اور منجملہ علامات خطر کے برعکس علامات سلامتی کے اور نکلنا
مادہ سیاہ اور سبز اور زرد کا ہی اور جب پے در پے مع سقوط اشتہا ہو تو موت ہی اور سوزش معدہ اور سعال کی اور بدبو ہونا اوس چیز کا جو
نکلتی ہی ردی ہی اور کثرت بول کی اور جیسا پہلے زرد ہونا اوسکا دلیل خوبی کی ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ بدترین اعراض اسکے سخت
پیاس ہی کیونکہ مریض پانی کو نکال دیتا ہی اور سیر نہین ہوتا اور بدتر اس سے ہچکی ہی کیونکہ نیند دافع ہیضہ کی ہی اور کبھی بعضے
ابدان مین نوبت بنوبت واقع ہو کر تنقیہ بدن کا کر دیتی ہی اور اوسمین خطر نہین ہوتا بخلاف غیر معتاد کے علاج اوسکا یہ ہی کہ جب
مقدمات ہیضہ کے مانند گرانی شکم اور غثیان اور تغیر ڈکارون کے ظاہر ہووین تو جبتک یہ دفع ہووین کھانا معطل رکھین
کیونکہ کھانا یہانتک ممنوع ہی کہ شیخ نے قی کرانا ماء العسل سے بھی منع کیا ہی کیونکہ اوسمین غذائیت ہی بعد اسکے اگر وہ چیز جو نکلتی ہی
قلیل ہو تو واسطے اعانت طبیعت کے تنقیہ کرین اور دفع طبعی پر اعتماد نکرین کیونکہ مرض تیز ہی اور وہ دفع دیر سے ہوتا ہی
پس روکنی کے لیے جب صرف اسہال ہو تو فصد قیفال اور جب قی صرف ہو تو فصد باسلیق کھلاوین اور جب قی اور اسہال
دونون ہون تو اوسکے لیے اور غیر روکنی کے لیے قی کرانا پانی گرم و سکنجبین کے ساتھ یا کمون یا بورق اور ماء العسل شہد گرم سے ہو
خصوص جب معدہ خالی ہو لیکن اوسمین مرخیہ مثل پانی محض یا روغن کنجد سے قی کرا دین ابن سراپیون نے کہا ہی کہ بہت
لوگون کو دیکھا ہی کہ وہ پینے پانی گرم سے فائدہ یاب ہوئے ہین الا جب حرارت سخت ہو تو وہ جائز نہین اور اعانت طبع کی

نفع عام رکھتی ہی اور غذا قبل صحت کے مضر ہی کیونکہ اس سے اعادہ ہیضہ کا ہوتا ہی لیکن اگر ضعف بہت ہو تو بغرض انعاش بقدر
روتی کا آب انار اور سفرجل کے ساتھ تجویز ہی اور بعد حصول صحت کے مار اللحم سے جسمین سماق اور زرشک اور انار دانہ جوش
دیا گیا ہو اور بعد اسکے چوزہاے ترش سے غذا فرماوین

کلام پیاس مین

ایک اوسکے اسباب سے حرارت یا خشکی یا دونون ہین سادج ہون یا مادی ہون معدہ مین خصوصًا فم معدہ مین یا جگر مین
یا مری مین اور اسکے ساتھ حلق کی خشکی اور کلام مضر ہوتا ہی یا گردہ مین جیسا ذیابیطس مین یا امعاے صائم مین یا قبض اور سوزش
نزوناقہ کے لازم اسکے ہی یا کل بدن مین جیسا حمیات اور بحران اور دق اور سل اور اسہال اور کاٹنے جانور زہردار سے یا دماغ مین
جیساکہ سرسام گرم مین اور اسی قسم سے ہی وہ جو کہانے اشیاے گرم یا خشک سے ہوا کرتا ہی جیسا شراب کہنہ اور روہ مشتعل اور ہلاک
کرنے والا ہی اور جیسا لہسن اور پیاز اور فرفیون اور گوشت سانپون کا اور آب شور اور دوسرا اونمین سے حرارت یا خشکی ہی
اعضاے سانس مین اور وہ اعضا دل اور سینہ اور ریہ ہین اور اسکو پینا پانی بہت کا نفع نہین دیتا بلکہ سونگھنا ہوا سرد کا
اور چوسنا پانی کا سیر کرکے پانی پینے سے افضل ہی اور نیند مضر ہی اور ابو منصور نے کہا ہی کہ بہت نیند کرنا نافع ہی یعنی سعدی مین
کیونکہ وہ مرطب عمق بدن کی ہی علاج دونون قسمون کا تعدیل اور تنقیہ ہی بعد اسکے اشیاے مشروبہ پہلے مین اور
اشیا سونگھنے کے دوسرے مین استعمال کرین اور بوضع یافوخ پر طلا فرماوین ایضًا منجملہ ادویہ مشروبہ کے آب کدو اور
تربز اور شیرہ انکے تخمون کا اور ککڑی اور خیارین اور لعاب بہدانہ اور زرشک اور عرق گلاب سرد کیا ہوا اور اسپغول اور
نقوع املی اور آلو اور سکنجبین اور شربت انار اور نیلوفر اور لیمون اور ریباس اور قرص طباشیر اور کافور اور روغن بادام
اور روغن گل اور روغن کدو ہین اور بقراط نے کہا ہی کہ دودھ پیاس اور صداع اور تپ اور قراقر اور صفرا اور خون کے لیے
برا ہی ایضًا منجملہ ادویہ مجربہ مؤلف فرخ ہی ایضًا تحفہ سے تخم خرفہ کو کوٹکر تین مرتبہ دہی مین تنقیہ کرکے تھوڑا اوس سے
کھاوین تو پھر چند روز پیاس نہین ہوتی اور وہ معمول شیخ وفا اور اوسکے اعوانات پوشیدہ سے ہی اور بعضے علما کو بعض عمان کرنا
کیا تھا تو اچھا فائدہ دیا تھا ایضًا قرص کہ مسکن تشنگی ہی تدبیر سفر مین ہی دافع پیاس اور حمی محرقہ و سوزش بول
صفرا تخم خیار تخم کدو ہر ایک جزو دو کا ہو تخم خرفہ ہر ایک آدھا جزو رب السوس چوتھا حصہ جزو کا آب خرفہ یا لعاب
اسپغول سے قرص بنا کر ایک بعد دوسرے کے چوسین اور ایک معتبر نے مجھسے ذکر کیا ہی کہ اس نسخہ مین ایک قرص بنا کر
منہ مین رکھتا تھا بس تمام دن پیاس نہ لگتی تھی اور گمان کرتا ہون کہ وہ قرص یہی ہین ایضًا صاحب تجربہ نے بعض دیگر
ادویہ سے کہا ہی بقراط سے منقول تخم رجلہ نشاستہ صمغ کثیرا طباشیر بہدانہ رب السوس برابر شکر سرخی چہارم حصہ
سکل کی لعاب اسپغول کے ساتھ حب بنا کر نیچے زبان کے رکھین اور ابو ماہر نے کہا ہی تخم خیار سا وہی کل کا زیادہ
کہکے امر کیا ہی کہ آب سرد بہت پیوین وہ مسدد نہ کرتی ہی ایضًا طبری نے کہا ہی کہ زیادہ ہے اشیاے کہ دی
کے لیے آب انار ہی ترش طباشیر تخم خرفہ کے ساتھ پانا ہی ایضًا کہا ہی کہ مری کی پیاس کے لیے کوئی
نفع زیادہ نہین اور آرام سے نہین ہوتا اور اس سے پیاس کی مستر ہوتا ہی مشروبات بدن کے لیے جو تا کہ بدن اونکو جذب کرکے

شراب مین جسکا مزہ عفص ہو اور پانی ہر ایک آٹھ اوقیہ مین جوش دیوین یہانتک کہ نصف باقی رہے ناشتا پیوین لیکن خاص مصلاج
بلیغی ہین یعنی جسکا باعث کہانا مٹی کا ہو یہ ہی کہ مصطگی اور اجوائن اور زیرہ چباوین اور صرف اجوائن نہایت عجیب ہی ایضا
بادام تلخ ایضا مجرب ناشتہ نمکین ایضا نبید عفص ناشتا پر ایضا نافع طباشیر اور صمغ ایضا نخود بریان اور سپاری بریان
ایضا عمدہ حیلہ یہہ ہی کہ اشیاے مُقیّہ گل یعنی مٹی کے ساتھ اس طرح ملا دین کہ کہانے والا اوسکو نہ جانے اور نان مع گوشت مشوی
اور تدریج اور گوسالہ یکسالہ جسمین ادویہ مذکورہ ڈالے گئے ہون اور نخود بریان نمکین کہاوین

کلام ریاح معدہ مین

اور اوسکے بیان کے لیے دو فصلین ہین **فصل پہلی** اوسکے اسباب مین مع علاج اوسکے اور وہ چار ہین پہلا کہانا مولدات
ریاح کا جیسا عدس اور لوبیا اور خیارا اور سیب اور شراب غلیظ دوسرا ضعیف ہونا حرارت کا ہی جو طعام یا رطوبات مین
عمل کم اور ریاح پیدا کرے اور تحلیل نہو وین تیسرا رطوبت غلیظ ہی جو اوس سے بسبب حرارت کے ابخرے کثرت سے ہو وین
اور وہ گرسنگی اور کہانے دواے گرم سے زیادہ اور کہانے سرد سے نفع ہوتا ہی چوتھا سودا ہی مثل تیسرے کے اوس سے
ابخرے کثرت سے ہووین اور وہ اکثر عظم طحال اور امراض مراقی کے ساتھ اور تحلیل ہونا اوسکا مشکل ہوتا ہی اور قے مین کم اور
درد طحال بعد ہضم کے لازم اسکا ہی علاج مع ازالہ اسباب اور انکا اخلاط کا قے اور اسہال سے ایارج فیقرا کے ساتھ کرین
یا اس حب کے ساتھ صفت اوسکی سکبینج صبر مقل غاریقون برابر خوراک تین درم تک پانی گرم کے ساتھ ایضا شیخ نے کہا ہی
کہ حب سکبینج اور خولنجان سے گولی بقدر نخود بنا کے ایک مثقال آب گرم کے ساتھ کہاوین تو ریح کثیرہ اور رطوبت غلیظہ کو
نکالتی ہی ایضا ادویہ محللہ ریاح کے استعمال غذیہ مین اور بغیر اونکے فائدہ دین اور وہ مانند زیرہ اور صعتر اور بزر الکرفس
اور انیسون اور مصطگی اور سداب اور تخم سداب اور شونیز اور نعناع اور قرنفل اور الاچی اور خردل اور کراویا اور پودینہ
لیمون اور عود اور عنبر اور دوار المسک اور سکنجبین بزوری اور سفرجلیا اور کمونی اور فلافلی اور فوتنجی اور حب الافاویہ کے ہین
اور ایک ایک دواے مذکورہ خصوص جوش دی ہوئی سرکہ مین یا نمک اور بجاورس اور نخالہ اور عرق سے کماد اور
گرسنگی اور تشنگی پر صبر فائدہ دیتا **فصل دوسری** تفصیل امراض ریاح مین پہلا نفخ شکم مین اور وہ اکثر رات کو
ہوا کرتا ہی کیونکہ دن مین حرکات اوسکو تحلیل کرتے ہین اور تاخیر کرنا اوسکے علاج مین مجرب استسقا ہوتا ہی علاج شیخ نے
کہا ہی کہ جوشاندہ خولنجان کا نہایت نافع ہی ایضا اگر چندے سرکہ کے ساتھ جسمین عرق گلاب اور ربّ کہنہ ملایا گیا ہو
استعمال کرین بہت مفید ہو دوسرا قراقر ہی جالینوس نے کہا ہی کہ جو باد معدہ مین ساکن ہوتی ہی اوسکو نفخ اور جو متحرک ہوتی ہی اوسکو
قراقر کہتے ہین علاج اسکا نفخ سے قوی زیادہ ہی تیسرا جشا یعنی ڈکار ہی اور یہ وہ باد ہی جو موہنہ سے نکلتی ہی جب
فم معدہ کے ہوا کرتی ہی پس ترش جو نقصان حرارت سے اور دخانی کثرت اوسکی سے یا بقیہ مطلقہ سے یعنی جسکو تا یہ
کہا ہی یا طعام بخمیر سے یعنی جسمین سے دہواں کٹھا ہوا یا سوکی سے اور بدبو سبب ہونے عفونت کے معدہ مین اور زنگاری
بسبب عفونت اوسکی کے اور حرارت اوسکی دخانی سے تخیر تر ہی اور وہ محمول مین اکثر ہوتی ہی اور لذاع صفرا سے اور عفص سے ہو
اور نکلنے والی قوت کے ساتھ مادہ کثیرہ سے ہوا کرتی ہی اور کبھی سبب اسکا نکلنا ہوا کا وقت مباشرت یعنی شناوری کے پانی

کشنیز بریان حب الآس ہر ایک دو درم نعناع پوست پستہ پوست اترج ہلیلہ زرد ہر ایک مثقال شراب فواکہ کے ساتھ معجون کر کے خوراک
دو مثقال کریں اور معدہ پر سعد سنبل اذخر مصطکی سے مع آب سفرجل یا آس ضماد کریں ایضاً ضماد مجربات زرانی صفت
گل سرخ پانچ مثقال مصطکی گل انار ہر ایک تین مثقال افسنتین صبر ہر ایک دو مثقال قرنفل سعد سنبل ہر ایک دو درم عرق گلاب کے
ساتھ ضماد کریں اور غذا مرغ پرندہ اور دوار چینی اور لونگ خصوص مزاج اور تیہو سے فرما دیں دوسرا استرخا ہے یعنی ڈھیلا ہونا
معدہ کا پس اگر اسکے جرم میں ہو تو علامت اوسکی اونچا ہونا سینہ کا اور منخفض یعنی پست ہونا پشت کا ہے اور اگر اوسکے
رباطوں میں ہو تو علامت اوسکی انحنا اور بعد اسکے میل کرنا ہر دو طرف ہے اور دونوں قسموں میں ضعف شہوت اور
ہضم اور اکثر علامات تحلیل لازم ہیں علاج اسکا مثل فالج بلانے اور ملنے میں ہے تیسرا تشنج ہے امتلائی ہو یا استفراغی اور اسکے
رباطات بھی متشنج ہو جاتے ہیں پس اگر رباط فقرون کے متشنج ہو جاویں تو طعام معدہ میں آرام نکریگا اور اگر رباطات ترقوہ یعنی
حلق گردن کے متشنج ہو ویں تو دراز ہونے پر قدرت نرکھے گا اور منحنی ہوگا علاج اسکا مثل تشنج کے ہے چوتھا اوسمین خارش
معدہ کی ہے اور وہ بسبب خلط لاذع یا بثور کے ہوا کرتی ہے علامت لازمہ اسکی ڈربا ہے خصوص دوسری قسم میں اور زیادتی کرنا
بعد کھانے کے دوسری قسم میں اور بوقت گرسنگی کے پہلی قسم میں ہے علاج پہلی قسم میں تنقیہ خلط کا ایارج کے ساتھ یا جوشاندہ
ہلیلہ سے یا نقوع صبر کے کر کے بعد اوس شربت بنفشہ اور لعاب بہیدانہ پلاویں اور علاج دوسری کا گذر چکا ہے اور نافع دوا اسکا پینا
میٹھیوں کا تھوڑی سی کبریت کے ساتھ اور روغن بادام اور لعاب بہی ہے ایضاً حب العشرہ مجرب اور مذکورہ انطاکی ہے اور وہ
یہ ہے صفت زنجبیل فلفل دار فلفل شیر ایلچی سعد مصطکی دار چینی ہلیلہ اسارون ہر ایک جزو صبر دو جزو آب کرفس کے ساتھ گولی بنا
خوراک اڑھائی درم کریں پانچواں اختلاج ہے بسبب بخار یا ریح یا خلط صرد اور لذاع کے اور وہ جب فم معدہ میں ہو تو فرق بابین
اختلاج اور خفقان کے مشکل ہے بلکہ کبھی بسبب شدت قرب کے موذی بخفقان اور غشی ہوتا ہے علاج اسکا مثل اختلاج عام کے ہے
اور تنقیہ کرنا ایارج اور افسنتین سے اور کبھی بعد جماع کے ہوا کرتا ہے علاج اسکا ترک کرنا جماع کا اور لگانا خوشبو کا اور کھانا ہے
اور کبھی بسبب چیز گرم کے ہوا کرتا ہے علاج اسکا قتل کرنا کیڑے کا ہے اور یہ نقوع حکیم جعفر بن علی استاد اوسکے ہے خفت اختلاج
معدہ اور ضعف اوسکے کے لیے ہے صفت آلہ تین درم کابلی بہمن سفید بہمن سرخ درونج گاؤزبان برگ ریحان اترجی ہر ایک مثقال
نقوع کر کے آدھا اسکا فجر کو اور آدھا اسکا شام کو ایک اوقیہ شکر تری کے ساتھ بعد اسکے کہ تخم کشوث چار ایک درم استفاف یعنی پھانک
لیویں چھوٹا یعنی معدہ کو روغن گل کے ساتھ جسمین مصطکی ہو ملیں چھٹا سوزش معدہ کی ہے اور اکثر وہ فم معدہ میں ہوا کرتی ہے اسباب
پہلا کھائی ہوئی چیز ہے کہ فاسد اور حاد ہو وے اور انحدار نپاوے مثل میوجات خام اور طعام جاسے غلیظ اور نان فطیری
اور وہ بعد کھانے کے اور ابتدا ہضم میں ظاہر اور حین گرسنگی آرام پاتی ہے علامت اوسکا صالح کرنا غذا کا ہے دوسرا
رطوبت مند شدہ ہے کہ معدہ کو حرارت شدت کرتی ہے علاج اوسکا آب شبت اور مولی اور شہد اور نمک سے قے ہے تیسرا صفرا یا سودا کا
اور وہ اکثر ہے اور خصوص بوقت گرسنگی ہے بخلاف قسم پہلی کے کہ وہ بعد طعام کے اور دوسری مثل دونوں حال یعنی قبل طعام
اور بعد طعام کے ہوا کرتی ہے کہ بسبب تحلیل ہو جانے اوسکے حرارت سے ہر وقت گرسنگی کے کم ہو جاتی ہے اور امتیاز ہر دو خلط کا
یعنی صفرا اور سودا کا بسبب فساد کے یا انحلال کے کیا جاتا ہے علاج فصد باسلیق یعنی چپ طرف کی اور راست کبھی اور [illegible]

دونون عضوون کی گرین اور اوسپر مجمہ لگاوین اور ردع مواد کی سرکہ اور سکنجبین بزوری اور ترشی اور اترج سے اور تقویت
معدہ کی مربا سے ہلیلہ اور مربا سے آملہ سے اور توڑنا الذرع کا لعاب اسپغول اور کنوچہ اور تخم ریحان سے جسمین عرق گلاب اور شکر تری
ڈالی گئی ہو اور جلدی کہانے الصمعہ جب یا ترش کی قبل از گرسنگی فرماوین **ساتوان** بہوک سخت ہی جس سے گر پڑے اور وہ بیہوش کرنیوالی ہی
بسبب حرارت اور ضعف کے فم معدہ مین باقی ہونے اوسکی حس کے پس گرمی وقت گرسنگی کے جاذب مواد اور ضعف مانع صبر کا
بہوک پر اور بعد اسکے فواد متاذی اور دونون ٹیس مشارک ہوکر موجب گرانے مریض کے اور اوسکے بیہوش ہوجانے کے ہین اور اگر
اسکے ساتھ سخت حرارت بدن کی بھی شامل ہوجاوے تو مواد مین تیزی زیادہ اور انصباب اونکا بہت ہوتا ہی **علاج** اسکا
مثل بولیموس گرم اور دوروہ گرم کرمین اور غشی کے لیے جو تدبیر اوسکے محل مین مذکور ہوچکی ہی کام مین لاوین اور روٹی کو
آب فواکہ سرد مین تر فرماکے قبل از گرسنگی کہلاوین اور نیند دراز سے پرہیز کرین اور جالینوس نے کہا ہی کہ ایک شخص کو مین نے
دیکہا تہا کہ جب اوسکو بہوک لگتی تہی تو گر جاتا تہا اور باعث اوسکا ذکاء حس معدہ کا تہا پس مین نے اوسکو امر کیا کہ
صبح کو دو گہنٹے دن چڑھے روٹی خمیری کہاوے اور شراب سفید کہنہ پیوے اور سال مین اسہال ایارج فیقرا سے کرے پس اس
تدبیر سے وہ اچہا ہوگیا لیکن ہر وقت گرسنگی کے معدہ مین لرزہ پاتا تہا **آٹھوان** فی سرعت منحدر ہونا طعام کا ہی شیخ نے کہا ہی کہ
اندازہ معتدل ٹہہرنے طعام کا شکم مین مابین بارہ کے بائیس گہنٹے تک ہی لیکن معدہ مین کمتر اس سے رہتا ہی اور جبتک
کہ ٹکڑے کا تکیف بطعام ہو تو اوسوقت تک معدے مین ہی اور دیر تک رہنا طعام کا معدے مین سبب ضعف ہضم یا ضعف
دافعہ یا ریاح لطیفہ سے ہوا کرتا ہی **علاج** اوسکا چلنا معتدل ہی اور حرارشات معتدل اور ملنا دونون پاؤن کا اور زینہ کرنا
اوپر جانب راست کے اور توڑنا ریاح کا ہی **نوان** جلدی سے منحدر ہوجانا اوسکا ہی اور اوسمین اشتہا بجلدی اور موجب
لاغری ہوا کرتا ہی اور سبب اسکا مانند ذرب کے ہی مگر اسمین وہ سبب قوی نہین ہوتا **علاج** اسکا مثل ذرب کے ہی اور مجرب
شیخ سے یہ ہی کہ ہلیلہ اور تخم آسی اور شہد کہاوین اور ضماد فرماوین **ایضاً** زردی بیضہ بریان اور ملعقہ شہد اور دو دوا
مصطکی بریان سے سب کو پوست بیضہ مین خاکستر گرم پر بریان کرکے تین دن تک کہاوین اور پہلے کہانے سے استعمال ادویہ
قابضہ اور بعد اسکے نیند اور آرام اور باندھنا دونون بازوؤن کا فرماوین **دسوان** انخراق المعدہ یعنی پہٹ جانا
معدہ کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ قاتل ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ نجات اس سے کم ہی **علاج** اسکا وہ ہی جو جراحات مین
مذکور ہوگیا **گیارہوان** پہونچنا صدمے کا معدہ پر ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ کہربا اور اکلیل اور گل ارمنی ہر ایک دس اور گل سرخ
پانچ اور قشار کندر چار اور اقاقیا مغسول اور جوز السرو اور زنبل ہر ایک تین اور زعفران دو جزو آب لسان الحمل کے ساتھ
قرص بناکے جلاب سکری کے ساتھ استعمال مین لاوین اور اگر حرارت کثیرہ یا ورم ہو تو عرق کاسنی اور عنب الثعلب کے ساتھ
پیوین اور مصطکی اور رائیں اور شراب قابض سے ضماد فرماوین **ایضاً** مجربات قانون سے یہ ہی کہ سیب شامی مہرا
پچاس درم لاذن دس گل سرخ آٹھ سنبل چار درم لیکر عرق گاؤزبان اور برگ مورد اور روغن سنبل کے ساتھ ضماد کرین

کلام بیچ الکلیتین

اور وہ بہت سخت ہی جسمین سیری نہین ہوتی اور وہ کبہی مرض قریب اور کبہی بعید ہوتی ہی اور کبہی تری

یہ جوع البقر یا سبات یا موت ہی پہلا اسباب اسکے سے حرارت مفرطہ ہی جو ہضم اور تحلیل کرتی جاتی ہی اور آدمی بقدر کھاتا جاتا ہی کہ
دوسرا آدمی اوس قدر کھانے کی طاقت نہین رکھتا اور یہ مرض اوس قبیل سے ہی کہ جسپر حکما اور اہل کشف کو اتفاق ہی اور شیخ اجل
ہمارے قدس سرہ نے ذکر کیا ہی کہ وہ کبھی سالک کو لاحق ہوتا ہی اور یہ امر موجہ بعقل ہی کیونکہ ریاضات سالکین کے بدنی اور نفسی
قوی کی تحلیل ہوا کرتے ہین علاوہ اسکے چڑھنا مدارج کا بھی ایک حرکت مستدعی حرارت ہی اور اسی وجہ سے کہا گیا ہی کہ صوفی
بعد تیس سال کے سرد ہی فافہم اور انطاکی نے حکایت کی ہی کہ کسی بادشاہ نے ایک حکیم حاذق سے ایسے شخص کا حال جسکو
یہ مرض تھا دریافت کیا تو اوسنے بہت سی روٹی کو جلایا یہانتک کہ اوسکی خاکستر تھوڑی سی باقی رہی اور کہا کہ یہی حال اس شخص کے
معدہ کا ہی بعد اسکے اوسکے معدہ کو بیمار کر دیکھا تو اوسمین سوزش تھی علاج اوسکا یہ ہی کہ حرارت کا اطفا کرین بمانند شربت لیموں
اور اترج اور لعابات اور شیرہ تخمہاے بارده اور غذا اسکی اطعمہ چیپدار غلیظہ سے فرماوین دوسرا ادویہ اکسیریہ ہین جو اہل سیاحت کے
پاس ہوتی ہین اور وہ کئی دن توقف کر کے بعد اوسکے صحت کاملہ اور قوت باہ ہوتی ہین علاج اسکا نکرنا چاہیے بلکہ وہ
مطلوب ہی تیسرا احتیاج ہونا بدن کا بجانب غذا ہی جیسا کہ بعد استفراغات اور بیداری اور امراض کے ہوتا ہی اور اسمین کچھ خطر
نہین لیکن جو کہ صاحب نقاہت ہو وہ درجہ بدرجہ غذا کھائے مبادا تخمہ سے پھر مرض عود کرے چوتھا کیڑے ہین جو غذا کو
معدہ سے لیجاوین علاج اسکا یہ ہی کہ دیدان کو قتل کرین اور جا ضرور ان چاروں قسمون مین خشک اور قلیل المقدار ہوا کرتا ہی بخلاف
باقی اسباب کے پانچوان بڑھنا سودا یا بلغم ترش کا دماغ معدہ ہی کہ اس سے بسبب قبض ہونے فواد کے گرسنگی غالب ہو جایا
فاسد کرنے اور نکالنے اوسکے واسطے قے کو اور پہلے سبب مین تشنگی کاذب اور دوسرے مین صادق ہوا کرتی ہی علاج اسکا یہ ہی
کہ قے کراوین بعد اسکے سودا مین اہلیلہ اور جوشاندہ افتیمون اور مسہل طبیخ عمل مین لاوین اور اغذیہ چرب کھلاوین اور بلغم مین ایارج
اور اطریفلات اور دوا ر المسک اور مصطگی اور خردل اور زیرہ اور پیاز اور لہسن اور فلفل قطع بلغم کے لیے اور لبوب بغرض تقویت
نفع کے استعمال مین لاوین پس اگر خلقی ہو تو غذا دیوین چھٹا ضعف ماسکہ معدہ یا بدن کا غالبا بسبب رطوبت کے ہی
اور اسمین لاغری اور رطوبت لازم ہی علاج اسکا جو اسہالات مین مذکور ہی اور بخودی ہی ساتوان سردی کثیف کرنے والی
فم معدہ کی ہی جیسا کہ اسافل کے لیے سردی ہین اور اسکے ساتھ پیاس نہین ہوتی اور وہ گرسنگی کاذب ہی علاج اوسکا یہ ہی
ادویہ گرم لگاوین اور بدستور ہیضہ مین فصل تدبیر کلی مین جو اطعمہ کہ مقدار اوسکی کم اور کیفیت اوسکی کثیرہ ہو وسومات
اور چربیان اور روغنات اور شوربا جات مرغہاے فربہ اور فالودجات نشاستہ اور روغن بادام اور شکر تری اور دودھ
تازہ اور بیضہ نیم برشت کھاوین لیکن بسبب تدریج اور دفعہ بدفعہ کھاوین اور چیزین کہ ترش اور نمکین اور تیز ہون بچاوین اوسکے کہ ابو سہل
بلغم مین مجوز ہین احتراز فرماوین اور بقراط نے کہا ہی کہ شراب صرف دفع کرنے والی اسکی ہی ایضا مجرب منجملہ مجربات
روغن اسکی مین ہیستہ اور بادام مع شکر تری جوش دیا ہوا اور تمامی اشیا مذکورہ اسمین نافع اور نافع اشیا مین ایضا مستعمل اون امور کے
جو سنا سب اس باب کے ہین یہ ہی کہ بعض ادویہ ایسے ہین جو طعام سے چندروز روگردان کر دیتے ہین اور بعض صوفیہ کرام نے
فرقت کے بعبادت پر اور مقصود فود واسطے قرب وصل حقیقت کے ترغیب کرتے ہین اور علامہ انطاکی نے یہ ذکر فرمایا ہی کہ بادام
اور صمغ اور کتیرا گل ارمنی برابر لیکر اور روغن بنفشہ کے ساتھ خمیر کر کے قرص بقدر تین مثقال بنا کے ایکبار اوسمین سے چار دن تک

ایضاً جگر پالسے نیم بریان سیخ کیا ہوا اور بادام اور کنجد اور مصطگی اور گل سرخ روغن بنفشہ اور آب کشنیز کے ساتھ مچھولی کرکے
کام مین لاوین ایضاً جگر آہو سرکہ مین دن نقوع اور خشک کیا ہوا اور گل ارمنی اور تخم رجلہ اور تخم خیار تخم کدو سب کو ہم وزن
صمغ برابر پستہ نصف ایک جزو کسی روغن کے ساتھ معجون کرکے جیسا کہ پیشتر لکھا گیا ہی قرص بناوین اور ایک قرص ہر روز
کھاوین ایضاً صاحب درہ نے ارسطاطالیس سے نقل کیا ہی کہ بادام مقشر اور کتیرا برابر لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بنا کر
رکھین منہ مین ہر دم اس سے مانع بھوک اور پیاس مین نافع ہی

کلام بولیموس یعنی جوع البقر مین

اور اسکے ساتھ ہی رکھا گیا ہی لیکن وجہ تسمیہ مین کوئی وجہ شافی مذکور نہین پس بعضے کہتے ہین کہ وہ گاو کو بہت لاحق ہوتا ہی
اور بعضے کہتے ہین کہ وہ بھوک بڑی ہی مانند بڑے ہونے گاو کے اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ وہ سخت محتاج ہونا بدن کا ہی جانب
غذا کے باوصف اباکرنے معدہ کے اوس سے پس بدن لاغر اور قوی ہوتا جاتا ہی اور نبض باوجود فتور اور صلابت کے
وقتی اور کبھی ہوتی ہی غشی ہوتی ہی پس اسوقت بسبب مشکل ہو جانے تنفیہ کے علاج مشکل ہوتا ہی اور سبب اسکا منجملہ
اسباب قوی یہ ضعف اشتہا کے ہی اور اکثر وہ سردی سخت سے معدہ مین بسبب کھانے اطعمہ سرد یا پہونچنے ہوا سرد یا پانی سرد
یا ممتلی ہونے اوسکے بلغم سے ہوا کرتا ہی اور گرمی سے کم ہوتا ہی علامت اسکی سرعت نبض اور خفقان اور علاج اسکا تعدیل
اور تنقیہ قے اور اسہال سے اور تقویت پینا اور لگانے سے اور اون چیزون سے ہی جو سقوط اشتہا مین مذکور ہی اور اصراف ہمت کا
بجانب قائم کرنے حرارت غریزیہ اور تقویت قلب کے خصوص بروقت غشی کے ساتھ جرعہ جرعہ پینے ماء العسل اور عرق گلاب
اور طیب اور ہی اور شراب ریحانی اور ماء اللحم کے فرماوین اور سب مین نعناع ڈالکر بہرہ و مین عود و مشک مصطگی سے اور بخور مین
کافور اور صندل سے خوشبو کیا جاوے اور سونگھانے اشیاء خوشبو سے اور بخورات اور کباب اور نان تنور اور فواکہ سے انعاش
فرماوین اور معدہ اور فم معدہ پر اور بعضے کہتے ہین مقام دل پر پانی عود اور سداب اور صندل اور عنبر و تمامی ادویہ قلبیہ عطریہ سے
ضماد کرین ایضاً مجربات تذکرہ سے یہ ہی کہ سماق اور لیمون اور کشنیز اور عود اور پوست اترج سب کو گوشت وغیرہ مین ملاوین
ایضاً نافع سکباج گوشت گوسالہ سے مع عسل اور سداب اور پودینہ اور پوست اترج اور قرفہ سے مشک اور سنبل کے بنا کر دیوین اور اگر
سردی زیادہ ہو تو فلافلہ اور دحمرتا استعمال کراوین

کلام فساد اشتہا مین

اور وہ خواہش کرنا طعام قوی کا ہی جیسا ترش یا نمکین یا تلخ یا خورش کرنا اشیاء ردیہ کا ہی جیسا کوئلہ اور جص اور گل اور زرنیخ سبب اسکا
خلط فاسد ہی جو معدہ اور حوالی معدہ مین ہی اور طبیعت اوسکے دفع کا ارادہ کرکے ایسی چیز مانگتی ہی جو اوسکو قطع یا خشک
کرے اور کہتے ہین بلکہ یہ خلط طلب اوس چیز کو کرتی ہی جو مناسب اوسکے ہی پس منقول ہی کہ ایک شخص کو اشتہا زرنیخ کی ہوئی اور
اوسنے کھایا ایسا اسہال نکلا جو رنگ اور بو مین مشابہ زرنیخ کے تھا اور محققین نے اسکو اس طرح رد کیا ہی کہ طلب کرنا فعل
طبیعت کا ہی اور کبھی تو حیلہ اسکی یہ طور کرتے ہین کہ خلط طبیعت پر غالب ہو کر اوسکے قوی کو اپنا تابع کر لیتی ہی اور طبیعت اوسکے
مناسب طلب کرتی ہی اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ ہر دو امر محتمل ہین اور فرق یہ ہی کہ پہلے مین معدہ ضعیف ہوتا ہی اور دوسرے مین

بعد اسکے اس علت کا نام زنان حاملہ مین عام ہی اور وہ انھین چوتھے مہینے تک بسبب متفرق ہونے خون کے زیادہ اور بعد اسکے بسبب مصروف ہونے اوس خون کے بجانب غذاے جنین کے بوقت بڑے ہونے اوسکے کم اور بعد اسکے پانچوین مہینے اور بعد اوسکے ہین عود کرتی ہی اور علت اوسکی انطاکی نے یہ بیان کی ہی کہ بسبب پیدا ہونے بالون کے سر پر احشا کو دغدغہ کرتی ہی

علاج تنقیہ خلط کا قی اور اسہال سے فرماوین اور حوامل مین صرف قے سے اور بعضے کہتے ہین نہ بلکہ مطلقا اور مجربات قانون سے قے کے لیے یہ ہی کہ مچھلی نمکین اور مولی مقوع کی ہوئی سکنجبین مین کھلاوین اور اوسپر جوشاندہ لوبیاے سرخ اور شبت اور حرف اور بذر الجرجیر پلاوین اور کبھی آہین طین ملائی جاتی ہی تاکہ طبیعت اوس سے نفرت کرے اور ایارج فیقرا یا حب الصبر سے اسہال کراوینا اور ابو منصور نے کہا ہی کہ افضل ان دونون سے یہ ہی کہ صبر سولہ درم غافث چھ درم جنطیانا بلوط پانچ درم بیخ اذخر چار درم مر دو درم دو رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ آدھا باقی رہے اور تین دن مین پیوین ایضاً شفا سے صفت ایارج فیقرا درم ہلیلہ سیاہ کابلی آملہ بلیلہ تمر ہندی غاریقون ہر ایک آدھا درم ربّ السوس مقل ہر ایک چوتھا حصہ درم کا آب سماق کے ساتھ بڑی بڑی گولیان بنا کر رات کو استعمال فرماوین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا ذا المنّ القدیم والفضل العمیم صلّ علی النبیّ الکریم وآلہ واصحابہ اولی الشان العظیم

اے صاحب احسان قدیم اور بزرگی عام کے رحمت کاملہ نازل فرما نبی بزرگ اور اونکی آل اور اصحاب پر جو صاحب شان بزرگ کے ہین

بعد اسکے یہ مقالہ آٹھوان ہی امراض کبد اور طحال مین کتاب اکسیر سے واللہ سبحانہ ہو المستعان وعلیہ التکلان

کلام دلائل جگر مین

اور یہ بہت ہین پہلا چہرہ طبیعی ہی پس رنگ سرخ سفید دلیل صحت کی اور زرد دلیل حرارت کی اور رصاصی برودت کی اور کمودت سردی اور خشکی کی اور تہبج یعنی اوبھرا ہوا چہرہ برودت یا رطوبت یا ضعف اوسکے کی اور فربہی گوشت کی حرارت اور رطوبت کی اور چربی برودت اور رطوبت کی اور لاغری یبوست کی ہی دوسرا اور وہ ہین اپس بزرگی اور فراخی اور ظاہر ہونا اوسکا بزرگی اور حرارت جبلیہ اوسکی اور عکس دلیل برودت جبلیہ کی ہی اور لمس اوسکا دلیل مزاج طبیعی یا عارضی اوسکا ہی تیسرا اونگلیان ہین دراز ہونا اونکا دلیل بزرگی جگر اور کوتاہی اونکی دلیل کوتاہی اوسکی ہی اور یہ عجائب سے ہی اور اسی وجہ سے جسکی اونگلیان کوتاہ ہوتی ہین اونکا خون قلیل اور ہضم ردی ہوتا ہی چوتھا اخلاط ہین پس بہت پیدا ہونا خون صحیح کا دلیل صحت جگر اور صفرا کا دلیل حرارت اوسکی اور بلغم کا دلیل سردی یا رطوبت اور سودا کا دلیل حرارت سخت یا سردی اور خشکی کی ہی پانچوان لب ہین پس سرخی اونکی دلیل صحت کی اور نہونا سرخی کا دلیل ضعف اوسکی ہی چھٹا بول ہی پس خوبی قوام کی اور اترجی ہونا اوسکے رنگ کا دلیل صحت کی ہی

علاج کلی جگر کے لیے

مخفی نہیں ہے کہ دستور جگر کا علامات اور علاجات مین قریب دستور معدہ کے ہی پس اوسی طرف رجوع کرنا چاہیے اور ہم اوس چیز کو ذکر کرتے ہین جسکو جگر کے لیے زیادہ خصوصیت ہی قول حرارت اوسکی مین لیکن حرارت طبیعیہ علامات

اوسکی ظاہر ہونا وریدون کا اور غلیظ ہونا اوسکا اور گرمی خون کی اور بدن کی اور بہت ہونا بالون شراسیف کا یعنی سر استخوان پہلو کا
جو جانب شکم کے ہین اور بہت ہونا صفرا کا آخر جوانی تک اور سودا کا بعد جوانی کے اور بہت ہونا اشتہا اور پیاس کا اور تسکین
حرارت عارضہ **علامات** اوسکی کمی اشتہا اور سختی پیاس کی اور تلخی موہنہ کی اور خشک ہونا اوسکا اور قبض شکم کا اور رنگین ہونا
بول و براز کا اور قی صفراوی اور زردی رنگ اور آنکھ کی اور سریع ہونا نبض کا اور گرمی لمس جگر اور بدن اور وریدون کی ہی
علاج یہ ہی کہ اگر خون غالب ہو تو باسلیق ابطی جانب راست کھلاوین اور اگر صفرا غالب ہو تو جوشاندہ ہلیلہ مع خیار شنبر
یا بآب آلو بخارا پلاوین اور شربت صندل اور ہر دو انار اور سکنجبین اور طباشیر اور عصارہ عنب الثعلب اور کشنیز سبز اور گل سرخ
تازہ اور کدو بریان اور خیار اور آب انار اور سیب اور رائب گاوی اور بزر الرجلہ اور لعاب اسپغول اور قرص طباشیر اور کافور
تعدیل فرماوین **ایضاً** امبرباریس کو خاصیت عظیم ہی **ایضاً** عرق کاسنی **ایضاً** قریب ان دونون کے ہی اور ماء الشعیر ہی
اور کبھی جوان مین پینا آب سرد کا ناشتا پر کفایت کرتا ہی **ایضاً** مجرب جیسا کہ قانون مین ہی **صفت** گل سرخ بارہ گل بید مشک
نیلوفر ہر ایک دس سپاری آٹھ صندل سرخ لک شستہ مع افاویہ مانند مصطکی ہر ایک سات درم ریوند پانچ درم زعفران مصطکی
پرسیاوشان طین قبرسی ہر ایک تین درم کافور اڈھائی درم عرق کاسنی اور عرق مکو کے ساتھ قرص بناکر ایک مثقال پانی کی
ساتھ لیوین **ایضاً** قرص زرشک حرارت جگر اور پیاس اور زردی رنگ کے لیے **صفت** سنبل جزو ریوند لک تخم کرفس
ہر ایک دو جزو تخم کاسنی تخم خرفہ تخم خیارین ہر ایک چھ جزو گل سرخ طباشیر ہر ایک دس جزو امبرباریس بیس جزو خوراک ایک
مثقال آب انار اور سکنجبین کے ساتھ اور کافور اور بنفشہ اور سپاری اور صندل سرخ و سفید مع آب خرفہ اور آس اور گل سرخ اور کدو
اور کاہو اور سیب اور سفرجل اور روغن گل سے ضماد اور ربانیہ اور حصرمیہ اور اترجیہ اور زرشکیہ اور ماء الشعیر سے جسکو انسے ترش
کیا ہو اور کاسنی اور پالک اور رجلہ سے غذا کرین **قول** برودت جگر مین لیکن برودت طبیعی سکے علامات مخالف علامات حرارت
طبیعیہ کے اور بہت لاحق ہونا تپون کا بسبب خام ہونے اوسکے خون اور جلدی متعفن ہونے اوسکے ہی لیکن علامات حرارت عارضہ کے
تہیج یعنی اوبھرا ہوا ہونا اور فساد رنگ کا سیاہی اور سبزی کے ساتھ یا زردی یا فستقی کے ساتھ اور سفیدی زبان اور لب اور
کم رنگی رنگ بول اور سبزی براز کی اور بوی اوسکی اور غلیظ ہونا بول کا ہی اور کبھی بول و براز غسالی ہوتے ہین اور سردی لمس کی اور
قلیل ہونا خون کا اور غلیظ ہونا اور بعضے کہتے ہین رقیق ہونا اوسکا ہی اور کم ہونا پیاس کا اور ضعیف ہونا اوسکا اور رغبت
بھوک کی اور اکثر اوقات آخر مین نہین ہوتی اور منجملہ اسباب سردی جگر کے پینا پانی سرد کا اور پراون چیزونکا جو کھولنے والی
مسام کی ہی جیسا ریاضت اور جماع اور پارچہ ہاے گرم کنندہ اور پسینا ہوا کرتا ہی **علاج** اگر غلبہ بلغم کا ہو تو استفراغ بلغم کا ان
گولیون سے کرین **صفت** ایارج فیقرا درم لک ریوند ہر ایک دو دانگ غاریقون آدھا درم انیسون دانگ آب کرفس کے ساتھ گولی
بناکے رات کو نگل لیوین اور بعد اسکے یہ جوشاندہ فجر کو پیوین **صفت** افسنتین بنفشہ افتیمون ہر ایک آدھا درم سنبل درم
بیخ بادیان اور کرفس اور تخم بادیان ہر ایک دو درم تربد تین درم نعناع سات درم گل سرخ دس درم کابلی پسندہ دانہ
تیس دانہ جوشاندہ کرکے تیس درم اور سے بیس درم شکر تری کے ساتھ پیوین اور سفوفات قویہ مثل جلنجبین عسلی اور جوشاندہ بادیان کی
ملازمت فرماوین **ایضاً** زبیب **ایضاً** دار چینی **ایضاً** آب کاسنی مع ماء العسل **ایضاً** دواء الکرکم مع جوشاندہ ... **ایضاً**

فلاسفہ اور اطریفل کبیر ایضاً شربت افسنتین ایضاً شربت دینار ایضاً دوا المسک اور انانیسا ایضاً جگر گرگ اور العسل اور سکنجبین کے ساتھ کیونکہ اسکو سکنجبین عسلی کے ساتھ نفع عظیم اور کثیر ہی ایضاً زنجبیل مربا ایضاً شربت اصول صفت بیخ کرفس بیخ بادیان اور بادیان ہر ایک پانچ درم انیسون نانخواہ ہر ایک چار درم سنبل اذخر ہر ایک تین درم جوشاندہ کرکے مصری کے ساتھ قوام دیوین اور روغن بادام شیرین اور تلخ بالمناصفہ کے ساتھ پیوین اور قسط اور مر اور سنبل اور دوچ اور حلبہ اور فقاح اذخر اور ایرسا اور افسنتین اور گل سرخ اور حنا اور اسارون اور راشق اور زعفران اور قرنفل اور مصطگی اور اکلیل اور سنبل اور ایرسا اور گل سرخ برابر روغن مصطگی میں ڈالکر بیخ وشانہ ناف پر ملا اور گوشتہا کنجشک اور کبوتر اور دراج اور مرغی اور چہدو سے جسمین قرنفل اور فلفل اور دارچینی اور مصطگی اور زیرہ ڈالا گیا ہو غذا اور زیرہ اور پستہ جو بالخاصیت مفید ہیں نقل اور دودھ اور مچھلی اور سبزی اور گوشت غلیظ سے احتراز کریں قول رطوبت جگر میں لیکن علامات اسکے کثرت خون اور رقت اسکی اور سستی اور درد اور بدن اور تنکی اور سہولت یعنی سببہا ہونا [illegible] لیکن علامات حرارت عارضہ کے تیج یعنی ادبکھرنا منہ کا خصوصا پلکوں کا اور ڈھیلا ہونا گوشت کا خصوص استخوان پہلو کا اور کمی پیاس کی اور رطوبت منہ کی اور سفیدی رنگ کی ہی اور کبھی وہ مائل بہ زردی اور اگر سردی ہو تو مائل بہ سبزی ہوتا ہی علاج اسکا مثل سردی کے ہی بغیر فرق کے اور علاوہ اسکے پاخانہ اور کم پینا پانی کا اور ترک کرنا دودھ اور چربی کا ہی اور طعام قلیل الرطوبت ہو لیکن لاغری کے خشکی کرنے میں افراط نکریں قول یبوست جگر میں لیکن علامات خشکی طبیعی کے مخالف علامات رطوبت کے ہیں لیکن خشکی عارضہ کے علامات صلب ہونا نبض کا اور رقیق ہونا بول کا اور خشکی منہ کی اور پیاس اور لاغری ہی علاج اسکا باوجود مشکل ہونے کے یہ ہی کہ ترطیب کریں مگر بسبب خوف استسقا کے زیادتی اوسمین نکرنا چاہئیں

کلام ضعف جگر میں

اور یہ تین فصلوں میں ہی فصل پہلی اسباب اور علامات اوسکے میں لیکن اسباب اسکے اکثر استسقا میں ذکر کر چکے اور اکثر وہ سردی اور تری سے ہی علامات اسکے غالبا غسالی ہونا بول اور براز کا پہلے میں اور بعد اسکے سودی ہونا اوسکا بجانب خلفہ کے ہی جسکے رنگ مختلف ہوں پس اگر ہو یہ بجانب صفرا اور بعد اسکے کدورت اور زیادتی اسکے سودی ہی اور بہر دو میں سوء ہضم اور کمی شہوت اور لاغری اور فساد ہونا رنگ کا سبزی اور سفیدی یا زردی یا سیاہی اور گرانی اور درد نرم استخوان جانب راست میں ہر وقت نفوذ کرنے غذا کے ہی فصل دوسری تدبیر میں فصل ضعف جگر کے مخفی نرہے کہ اطبا نے واسطے ضعف ہر ایک قوت کے قواعد اور بہت سی تدبیرات مخصوص ذکر کیے ہیں ضعف جاذبہ کا پس وہ غالبا سردی سے اور جلدی ہلاک کرنے والا اور ضعف ہی علامت اسکی پاخانہ کیلوسی پتلا سفید اور بہت اور رنگینی بول کی بسبب وقت ضعف کے ہی علاج اسکا تنقیح اور ہر ایک چیز گرم کرنے والی خوشبو کی پلانا [illegible] اور دارچینی اور سلیخہ اور مصطگی اور گل سرخ پلاویں اور [illegible] افسنتین اور [illegible] [illegible] ضعف ماسکہ کا پس وہ [illegible] سردی سے ہو اور علامت اسکی [illegible] اور بول [illegible] اور [illegible] اور براز غسالی ہو اور اگر بالکل ضعیف ہو جائے تو براز سفید اور سودی یا استسقا ہی [illegible]

ہوگا علاج اسکا اون ادویہ سے ہی جنمین حرارت اور قبض ہو جیسا کہ سنبل اور بسباسہ اور جوز بویا اور کندر اور مصطگی اور قصب الذریرہ
اور سعد اور تریاق اربعہ اور سنجر ینا کھلاوین اور پلاوین اور بعضے انمین سے سعد اور گل انار اور پوست انار اور آس اور عرق گلاب سے
ضماد فرماوین لیکن ضعف ماسکہ کا پس وہ غالبا رطوبت سے ہوا کرتا ہی اور علامت اوسکی مثل علامت ماضیہ کے علاوہ
کثرت بول اور جلدی سے حاجت اوسکی اور گرانی اوسکی وقت نفوذ غذا کے ہی علاج اسکا اون ادویہ سے ہی جنمین حرارت
کم اور قبض بہت ہی جیسا خوزی اور رب سفرجل اور ریباس اور عود اور کمون اور گل سرخ اور گل انار ہی پلاوین اور طلا کرین لیکن
ضعف قوت دافعہ کا پس وہ اکثر خشکی سے ہی علامت اسکی کم رنگی بول اور براز کی اور کم اشتہائی اور قبض اور قلت
بسبب ممتلی ہونے جگر کے ہی اور اسمین خون فاسد کا سوداوی اور صفراوی اور بسبب ہونے اخلاط کے اوسمین باقی ہوا کرتا ہی
اور رنگ بدن کا بسبب عدم تمایز اخلاط کے خون سے اون سب کے ساتھ متلون ہوتا ہی اور وہ مؤدی بہ قولنج اور یرقان اور
جرب اور حکہ اور قوبا ہی علاج اسکا املج راست اور پار اکبھین اور سکنجبین اور مربا ہے ہلیلہ ہی اور اطعمہ وہ ہین جنمین دارچینی
اور فلفل اور زنجبیل ڈالا گیا ہو اور ادویہ بیشتر اور مقویہ جگر وہ ہین

فصل تیسری تدبیر کلی تقویت جگر کے بیچ

ادویہ مفردہ مقویہ کے ریوند ہی ارسطاطالیس نے بجانب سکندر کے لکھا تھا کہ وہ حیات جگر ہی اور وہ اقراص جگر کے بیچ مثل گل سرخ کے ہی
اقراص معدہ اور بزر الفجنشکت کے طحال کے لیے اور زبیب ہی اور وہ نہایت نافع ہی اور زعفران اور لک اور صعتر اور بزر الکشوث ہی
یہ چاروں عمدہ چیزیں ہین اور مصطگی اور مشک اور عنبر اور لادن اور بلیلہ اور دارچینی اور اسارون اور طباشیر اور اشنہ اور ابریشم
اور قفاح اذخر اور درونج اور نعناع اور مرجان اور عود اور کمون اور زرشک اور فوہ اور بادرنجبویہ اور قسط اور سفرجل اور ریباس
اور الاچی اور حب الآس اور نارمشک اور دار فلفل اور طلع نخل اور زرشک اور ترنج اور پستہ اور انار اور گل سرخ اور قصب الذریرہ
اور اظفار الطیب اور قرفہ ہی ایضا منجملہ اون ادویہ کے جو نافع ہی عرق کاسنی ہی ایضا جگر کو خشک بالخاصیت اور
آب آہن اور خبث الحدید اور شیر ناقہ ہی لیکن کہا بعض نے اور قیمہ وہ چیز ہی کہ جسمین گرم کرتا ہی اور اعانت کرتا غذا دینے کی اور تفتیح
جسم تنقیہ اور تعطیر جس سے انعاش قوی اور قبض جس سے نگہبانی شستی کی ہو ایضا منجملہ اون ادویہ کے جلنجبین مع
نعناع اور قرص زرشک اور شربت اصول اور شربت بزور اور سکنجبین اوسکے ہین ایضا شربت دینار سے مثل ہی
ایضا انوشدارو اور فلونیا رومی اور فارسی یہ تینوں عمدہ چیزیں ہین ایضا اثاناسیا اور شجرینا اور جوارش ناربن اور
جوارش جالینوس اور سفرجلی اور دواء المسک ہی ایضا اور دواء اللک کہ شارح قانون کے یہان سے افضل ادویہ کی ہی اور وہ
یہ ہی صفت زعفران اور خستہ ہر ایک ساڑھے تین درم کا افتیمون [illegible] فوہ ہر ایک چار باداموں تلخ دارچینی سافج
قرنفل ہر ایک پانچ [illegible] اسارون [illegible] حب بلسان [illegible] مصطگی قصب الذریرہ ہر ایک سات [illegible] تخم کرفس
بستانی اور جبلی زیرہ کرمانی زنجبیل لک ہر ایک آٹھ درم فلفل قسط ہر ایک [illegible] سنبل [illegible] بالسوس [illegible] بارہ [illegible] فوہ [illegible]
پندرہ [illegible] شربت [illegible] ایک درم [illegible] ایضا [illegible]
[illegible]
[illegible]

سب پر مقدم ہی زبیب منقی پندرہ درم صمغ اعظم ہر ایک چار سنبل تین مثقال ایلوا فزحہ ہر ایک اڑھائی قصب الذریرہ دارشیشعان ہر ایک دو سلیخہ آدھا جزو مقل کو شراب مین حل کرکے تمامی ادویہ کو شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال اور اگر افیون اور بزرالبنج زیادہ کیا جاوے تو نفع زیادہ ہوگا **ایضاً** معجون مذکور بنسخہ دیگر مذکورۂ ارزانی اور وہ گمان کرتا ہی کہ امراض جگر کے لیے کوئی دوا نافع زیادہ اس سے نہین **صفتہ** زبیب پچیس ترنجبین سولہ ترکی چار مثقل دو زعفران ایک اور وقت حرارت کے افیون اور بزرالبنج ہر ایک زیادہ فرماوین اور شہد کے ساتھ معجون کرین **ایضاً** صاحب شفا اپنے استاد سے نقل کرتے ہین کہ قرص لاوندی چار اوقیہ عرق گاوزبان مین حل کرکے شربت بیخ کاسنی اور ڈیڑھ اوقیہ عود کے ساتھ پیوین **ایضاً** معجون احمر غنی جو کہ نہایت نافع اور مقوی جگر اور مسخن اور مصفی اوسکی اور محسن رنگ اور محمر مونھ اور مجود ہضم اور کاسر ریاح **صفتہ** سلیخہ دارچینی قرفہ قرنفل زعفران خولنجان سنبل قسط رومی دم الاخوین ہر ایک تین بوزیدان بہمن سرخ تودری سرخ جوزبویہ بسباسہ کبابہ کشیلا اشاد نج لسان العصفور شیطرج عود قنبیلہ گل سرخ زوفا حب البان اور بعضے کہتے ہین حب البلسان زرنباد بزرالانجرہ بزرالفنجنکشت بادرنجبویہ شام مرزنجوش لسان الثور نانخواہ خیربوا کہربا گلنار ہر ایک پانچ اسود کابلی بلیلہ آملہ ہر ایک دس پستہ بادام فندق صنوبر ہر ایک بیس شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درم **ایضاً** شربت کاسنی نہایت مفید امراض جگر اور طحال کے لیے نقشبندی سے **صفتہ** پوست بیخ کاسنی بادیان ہر ایک تین درم تخم کاسنی اوقیہ بابونہ گاوزبان اصل السوس تخم کشوث تخم خیارین تخم خطمی ہر ایک دس درم شکاعی بادآورد ہر ایک پانچ درم لک مصطگی ہر ایک چار اصبر بارہ بیس صندل سفید غافث افسنتین ہر ایک تین درم نقوع اور جوشاندہ کرکے ایک سو درم عرق کاسنی مروق اور آدھا آدھا رطل سکنجبین اور سرکہ اور تین اوقیہ عرق بادیان اور دو اوقیہ آب لیموں اور پانچ رطل مصری مین قوام دیکر اوتارنے کے پیچھے ایک مثقال ریوند داخل کرین **ایضاً** قرص انیسون اسحاق سے مقوی جگر **صفتہ** انیسون افسنتین اسارون تخم کرفس بادام مقشر برابر سکنجبین کے ساتھ پلاوین

کلام سدہ جگر مین

اور یہ اصل امراض ہوسکتا ہی کہ بعد اسکے سوء القنیہ ضعف جگر اور ورم اور نفخ اوسکے اور استسقا اور یرقان ہوتا ہی اسباب اوسکے تین ہین **ایک** خلقت مین صغیر ہونا جگر کا اور تنگی عروق اوسکی ہی اور نہ بیر اسکی کا مستقل نہین ہی **دوسرا** کوئی چیز کھائی ہوئی خشک ہی جیسا گل یعنی مٹی اور کوئلہ اور حمص اور فطر یعنی کھنبی اور کنگنی اور چاول **تیسرا** اخلاط ہی جو اغذیہ غلیظہ سے پیدا ہوتی ہی جیسا گوشت گاے کا یا اغذیہ چیپدار سے جیسا ہریسہ اور اکارع یعنی پاچہ اور ربط یعنی چاول اور شیر اور قطائف یعنی خوشہ ہاے انگور اور خرما یا تولد کیلوس خام سے ہی جو بسبب شیرینی کے اوس کیلوس جگر نے جلدی کھینچا ہی جیسا فالودہ اور شربت شیرین یا بسبب حرکت سخت کے اور استحمام کے اوپر طعام کے یا پینے شراب کے بعد نفوذ کرنے اوسکے کیلوس خام جانب جگر منجذب ہوجاوے علامات اوسکے اگر کیلوس منجذب بجگر نہو تو پاخانہ کثیر نرم کیلوسی اور اگر سابقا سے عود کرے تو سبز اور اگر جگر سے عود کرے تو غشانی ہوتا ہی اور بول رقیق اور لاغری اور کمی خون عروق مین اور رنگ یرقانی ہی بعد اسکے اگر وہ سدہ محدب جگر مین ہو تو گرانی نزد اضلاع اور مقعر مین ہو تو نزد معدہ معلوم ہوگی اور فرق مابین سدہ اور ورم کے یہ ہی کہ سدہ مین جب تک کہ مزمن و متعفن نہو تپ اور غالبا درد نہین ہوتا اور سمرقندی سے مطلقا کہا ہی اور نہ تو اور تغیر سحنہ کا اکثر نہین پایا جاتا بخلاف ورم کے علامات

تفتیح اور بعد اسکے تنقیہ ہو اور محدبہ مین مناسب ہے ادرار کرنا مفتحات قویہ کے ساتھ ہی اگرچہ بروقت قبض کے تلیین جلد ہو اور
مقویہ مین اسہال کرنا ریوند یا فلوس یا ورعرق کاسنی یا شربت اصول کے ساتھ ہی اور دواء عمدہ ایارج فیقرا اور بسفائج اور غاریقون
اور افسنتین ہی اور کبھی حاجت ہے حب الخیقون یا شیاف ریلوس کی پڑتی ہی اور منجملہ ادویہ مفتحہ مفردہ کے یہ ہین تخم خیارین تخم خربزہ
کرفس کاسنی بادیان انیسون اصول ریحہ بیخ اذخر افسنتین اوربادام تلخ یا انجاسیہ اور فوہ اور قسط اور زراوند طویل اور خردل
اور کمون اور آب نخود اور شہد اور زعفران اور عود و سعد عنب الثعلب شاہترہ اصل السوس اور سوسن اور اسارون بلیلہ فستق
غاریقون جنطیانا افتیمون **ایضاً** ترمس اور زراوند اور ان سب مین تفتیح کرنا اور ادرار کرنا تابع حرارت اونکی کے ہی باعتبار قوت
اور ضعف کے یعنی جسقدر دوا حار اوسی قدر تفتیح اور ادرار اور جسقدر حرارت کم اوسی قدر تفتیح اور ادرار ہوگا پس ان باتونکو یاد رکھین اور
احتیاط زیادہ یہہ ہی کہ مفتح کے ساتھ قابض کو مرکب کرین تاکہ قوت جگر کی محفوظ رہے **ایضاً** منجملہ مرکبات مفتحہ کے دوار الملک
اور کرکم اور تریاق اربعہ اور سنجرینا اور ارسطون اور شہریاران اور فلونیا اور دوا المسک تلخ اور امروسیا اور اثاناسیا اور فلافلی
اور سکنجبینات اصولیہ اور بزوریہ اور راوندیہ اور شربت اصول اور بزوریہ اور دینارا اور قرص زرشک لک و راوندی **ایضاً** معجون
قانون سے نہایت عجیب ہے جگر اور طحال کے لیے صفت اشق اوقیہ کہ زمصطگی ہر ایک پانچ گرم قسط غاریقون ہر ایک چار گرم
فلفل دار فلفل ہر ایک چہار درخمی ساذج اٹھ گرم شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک باعقہ بار الاصول کے ساتھ کھاوین **ایضاً** معجون خفیفہ اوس سے
مستقبل مین فستقین ایک شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** معجون نافع سادہ ہے جبہ فلفل فرفیر اوقیہ سنبل جلبہ قسط اشق اسارون ہر ایک چہ گرم
شہد رطل خوراک ایک باعقہ یعنی شربت مفتحہ کے ساتھ **ایضاً** معجون فستقین ہین لفافت نقشبندی مقوی دماغ اور قلب اور معدہ اور مفتح سدہ جگر
اور معدہ غذا دافع ریاح بواسیر ہیں اونکی صفت کبر بیخ کرفس ہر ایک بارہ جزو سعد چوبیس جزو جوش دیکر ہمون ادویہ شہد
اور اڑھائی وزن مصری کے ساتھ قوام دیکر افسنتین اٹھارہ گل سرخ سنبل جدوار ہر ایک پانچ زیرہ کرمانی چار دار فلفل مصطگی شیطرج
ہر ایک تین جزو ولادین اور ریاح البواسیر کے لیے سعتر بارہ جزو ہلیلہ کابلی پوست بیخ کبر ہر ایک چوبیس اور قیاس وزن شہد
اور مصری کا مجموع ادویہ کے ساتھ کرین **ایضاً** سکنجبین بزوری نہایت نافع ہے واسطے جگر اور امراض بادیہ کے لیے
بقائی سے صفت سعد گل سرخ ہر ایک دو مثقال بیخ کبر بیخ کرفس تین جزو انیسون بادیان بیخ کاسنی ہر ایک
پانچ زرشک منقی دس دانہ تمامی ادویہ کو بجز گل سرخ اور زرشک کے ایک سو مثقال سرکہ اور تین سو مثقال پانی مین نقوع
کرکے دس مثقال عرق چینی اور اسی دانہ منقی کے ساتھ جوش دیوین تاکہ تہائی حصہ باقی رہے اور نبات اور شہد ہر ایک پچاس
اور شکر تری ایک سو مثقال کے ساتھ قوام دیوین خوراک پانچ مثقال عرق کاسنی کے ساتھ **ایضاً** منجملہ ضمادہ مفتحہ کے یہ
دوا ہی صفت حلتیت اشق افسنتین انیسون اسارون نانخواہ اکلیل بادام تلخ اور تمامی ادویہ مشہورہ مقویہ ہین اور غذا
روٹی خمیری جسمین نمک زیادہ ہو گوشت مرغ یا چوزہ یا تیتر اور سردوزہ حب الرمان اور زیرباج اور کراث اور کاسنی اور ایسا [illegible]
اور کل قابض اور غلیظ سے احتراز کرین

کلام ورم جگر مین

اور اسمین فصول ہین **فصل پہلی** اسباب اور علامات اوسکے مین اسباب اوسکے منہ ہونا خون کا اوس مین یا چوٹ

یا انتقال ورم طحال کا ہی اور وہ غالباً موذی یا سبت قاتل ہی خطرناک ہی علامات اسکے مطلقاً گرانی محل اور سبب تپ کے ومعالیق کے
اور شکم کے درد بلا ضربان ہو جانب تراقی معدہ و کبد کے کیونکہ اسکے جرم میں کوئی ایسی شریان نہیں کہ جسپر اعتبار کیا جاوے اور
مانند پانی کے ہونا خون فصد کا اور نہ ممکن ہونا اضطجاع کا پہلو راست پر اور اگر ورم بزرگ ہو تو نیز چپ پر بھی مشکل ہوگا اور
کم ہونا اشتہا کا اور جلدی سے لاغر اور خشک ہونا مراق کا اور متغیر ہونا سحنہ کا اور کبھی بسبب منضغط ہونے فم معدہ کے
باوجود بعید ہونے اوسکے یا بسبب عصب کے جو درمیان اونکے ہی یا بسبب پڑنے خلا اسکے اوس [illegible] جیسا کہ لکھا ہی جالینوس کی
فواق حادث ہوتا ہی اور اسمیں بڑا خطر ہی اور علامات مقعری کے قے اور غشیان اور سردی اطراف کی اور سختی پیاس کی اور
درد بسبب مزاحمت معدہ کے اور قبض بشرطیکہ صغیر ہوئے ورم اور قوی ہونے بدن اور معدہ کے در صورت اسہال
اور بسبب تغلیہ اسکے یعنی پوشش کے حجاب کو سانس بہ تکلیف ہی اور کبھی اسکے ساتھ سرفہ یعنی کھانسی قائم ہوتی ہی اور
غالباً اسکو ورم باساریقا لازم اور بحران اسکا قے یا اسہال یا عرق ہی اور علامات محدبی کے اور وہ دردی زیادہ ہی
کھانسی اور تنگی نفس اور بند ہونا بول کا اور تھوڑا ہونا اوسکا اور ظاہر ہونا ورم کا بشکل ہلال دیکھنے میں اور ہاتھ لگانے میں
خصوص لاغروں میں اور گرانی کثیر بسبب اعتماد اسکے معدہ پر اور بحران اسکا رعاف یا قے یا ادرار بول کا ہی اور کبھی بسبب
عظیم ہونے سبب کے ایک کے علامات دوسرے میں ظاہر ہوتے ہیں اور اگر ورم قریب غشا کے ہو تو درد اور تپ سخت
ہوتی ہی اور کبھی ورم اون عضلات میں ہوتا ہی جو مراق میں ہی اور گمان کیا جاتا ہی کہ کبدی ہی اور فرق یہ ہی کہ وہ مشابہ
ظاہر اور مانند دُمل [illegible] کے دکھلائی دیتا ہی بخلاف ورم کبدی کے کہ وہ ظہور میں کم اور ہلالی ہوتا ہی اور منجملہ فارق کے
سخت ہونا اعراض کبدی کا اور لاغر ہونا مراق کا ہی اور علاج اسکا مانند کبدی کے ہی باوجود عدم خطر کے روح
اور تحلیل قوی کے **فصل دوسری ورم گرم میں** علامت اسکی تپ تیز اور جلن اور قلق اور سردی اطراف کی اور
سیاہی زبان کی اور خشکی اور عطش اور مطلق اسکے میں ایسا درد جو جانب پشت اور جانب تراقی دراز ہو ساتھ سختی ان اعراض کے
اور بثور نکلنا زبان پر اور سختی اوسکی دورہ پر اور پہلے قے زرد اور بعد اسکے زنجاری اور کرائی صفراوی ہیں اور سرخی زبان
اور ہونٹھ کی اور بعض عظیم سوجی دموی میں ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ ابتدا اسے مرض گرم میں پاخانے کا غلیظ اور سیاہ ہونا
دلیل ورم گرم کی جگر میں ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ دموی میں اسیلم اور باسلیق جانب راست بہت مرتبہ اور صفراوی میں
تھوڑا خون نکالیں اور ابتدا میں عرق کاسنی اور شربت [illegible] اور آب ہر دو انار اور سکنجبین اور شربت دینار اور شربت نیلوفر
اور املی اور آلو بخارا اور شیرہ تخم خیارین اور کدو اور کاسنی اور جلبا اور نقوع زرشک اور انار دانہ اور کشنیز ملا دیں اور اقراص
طباشیر یا زرشک کبیر یا گل سرخ یا کافور استعمال کرادیں ایضاً یہ قرص قانون سے ہی تخم زرشک دس درم گل سرخ طباشیر
ہر ایک پانچ درم تخم خیار تخم کدو جلبا کاسنی ہر ایک تین درم تخم بابونہ درم خوراک دو مثقال تک اور تلفیہ کے لیے کافور اور [illegible]
سکے لیے لک اور راوند اور سرفہ کے لیے رب السوس کثیرا [illegible] ملا دیں اور بعد اسکے وقت انتہا اور آرام کرنے حرارت کے
اون ادویہ مبردہ میں جو مذکور ہوچکے ہیں عرق بادیان کا اور زبان اذخر کرفس [illegible] اضافہ فرمادیں اور ضرور ہی کہ محدبی میں بعد
نضج کے ادرار ادویہ مدر سے اور بعد اسکے معتدل سے اور بعد ازان قوی سے مثل ادویہ مذکور سے کے فرماویں اور مقعری میں

اسہال ہو تو فلوس سے عرق کاسنی اور فواکہ مین روغن بادام کے ساتھ کرین لیکن استعمال کرنا ملینات کا مضر ہی لا بعد تنقیہ کے پہلے
ضماد صندل او رعرق گلاب اور آس اور عصارہ برگ عنب اور حی العالم اور کدو اور آلو چہ اور فوفل سے رادع کرین اور بعد اسکے انہین
ادویہ محللہ مع ادویہ مقویہ اور مفتحہ درجہ بدرجہ زیادہ فرماوین جیساکہ حلبہ اور بابونہ اور تخم کتان اور سعد اور اسارون اور صعتر
اور زعفران اور مر اور فوہ اور اشنہ اور زریرہ اور مصطگی مع روغن نرگس اور حنا اور زنبق اور شبت الاصرف وغیرہ بہت کرنا غیر جائز ہی
کیونکہ خوف سخت ہونے کا خصوص دموی مین ہی اور بہترین اغذیہ ماء الشعیر اور بعد اسکے روٹی خمیری آب انار اور بقولات
سرد ہی اور جہان تک ممکن ہو اشیاء شیرین سے احتراز فرماوین **فصل تیسری** ورم بلغمی مین صاحب ریاض اس امر کا
انکار کرکے دلیل لایا ہی کہ جگر بلغم کو دھو ڈالتا ہی لیکن قول اسکا غیر معتبر ہی **علامات** اسکے گرانی بغیر پیاس اور بغیر تپ سخت
اور بغیر سیاہی زبان کے باوصف منتفخ ہونے اور رصاصی ہونے رنگ کے اور نرمی نبض کے ہی **علاج** اسکا وہ ہی جو
سدہ مین مذکور ہو چکا ہی اور متعدی مین اسہال مع حب ایارج یا فلوس یا راوند کے ماء الاصول مین یا شیرہ تخم خیارین
کرفس بادیان قرطم اصل السوس مین کرین اور رمحدبی مین اور ان شیرہ مذکورہ سکنجبین بزوری کے ساتھ فرماوین اور بعد تنقیہ کے
دواء اللک اور کرکم اور قرص لک یا افسنتین یا ریوند یا یہ قرص صفوتہ ورد انیسون کرفس افسنتین سنبل راوند لک مصطگی فوہ
زعفران ہر ایک بوزن مناسب کھاوین اور سکنجبین اور جو شاندہ عود و مصطگی پیوین اور بادل ... ضماد محللات وغیرہ کے ساتھ
فرماوین **ایضاً** زعفران اور سک روغن سوسن کے ساتھ بہت نافع ہی اور غذا اول از تنقیہ آب نخود یا نخوداب مناسب ہی
اور بعد اسکے گوشتہا ے لطیف جائز ہین **فصل چوتھی** ورم سوداوی مین **علامات** اسکی نہونا تپ اور پیاس کا
اور سختی ورم اور زبان کی اور سیاہی رنگ کی اور لاغری خصوص اطراف مین اور کمی بول کی ہی اور وہ جب مزمن ہو جائے
تو لا علاج اور مہلک باستسقا یا اسہال ہی اور وہ کبھی ابتدا بسبب علم حبس طحال کے واقع ہوتی ہی یا بعد ضربہ یا ورم
گرم کے اور جب عوارض ورم گرم کے جاتے رہین اور ثقل اور سوء نفس ہمیشہ رہے تو دلیل صلابت اوسکی ہی اور جب طول زمانی
ہو جائے تو زیادتی فساد رنگ کی اور ساقط ہونا شہوت اور درد کا ہوتا ہی اور وہ مہلک ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ جلاب کبب
بادیان کاسنی کرفس اور شربت اصول اور سکنجبین بزوری سے منضج کرکے مراہم حریات اور مفرحات اور ثقل اور اشق اور
داخلیون سے تحلیل اور آرد سلی او انجیر اور اکلیل اور سنبل اور موم اور روغن سے ضماد اور ابعد اسکے جو شاندہ افتیمون سنا
گاوزبان اصل السوس بالنگو سے او رحبوب منجاح سے اسہال فرماوین اور کبھی فصد کھلاتی ہی اور تریاق اربعہ اور دواء الکرکم
اور اثانا سیا اور جوشیرا اور ریوند اور افسنتین اور راوند چینی اور زراوند اور سلیخہ اور حماما اور زرنباد اور تخم اور جنطیانا
اور بادام تلخ اور ترمس اور نخود سیاہ او سنبل اکلیل الملک مع ... یا قرص ... قانون سے صفحہ گل سرخ
دس درم مقل تین درم سنبل دو درم بادام تلخ قسط ... ہر ایک ... ساتھ ... حل ... فرماوین **ایضاً**
نافع اوسکی ... بادیان انیسون ہر ایک دو درم تخم کرفس حب ... ہر ایک ... درم ... درم انجیر ... ب
ہر ایک ... جو شاندہ ... درم روغن ... اور ... درم روغن بادام ... اور ... ملینات
مذکور ... اور ... بکری اور ... اور ... اور بابونہ اور ... سے ضماد کرتے ...

تدبیر کلی تمامی تدبیرات جو ورم معدہ مین مذکور ہوچکے ہین یہان بھی جائز ہین خصوص اگر اونکے ساتھ ادویہ کبدیہ ملائے جاوین
ایضاً ارسطو نے کہا ہی کہ بول اونٹ کا نافع جمیع اقسام ہی **ایضاً** معجون ورد مفید ہی **صفتہ** مرکی آدھا مثقال ریوند گل شستہ
ہر ایک ڈیڑھ مثقال سلیخہ زعفران ہر ایک تین درم گل سرخ چار درم اپر سا سات درم زعفران کو سرکہ کے ساتھ حل کرکے بعد ازان
شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** نافع ورم **صفتہ** ہلیلہ کابلی و سیاہ ہر ایک چار تخم کرفس انیسون بادیان ہر ایک پانچ خوراک تین درم
شیرہ لفاح کے ساتھ **ایضاً** نافع گرم **صفتہ** گل سرخ طباشیر سعد ہر ایک تین شاہ تری سات خوراک دو درم سرکہ یا سکنجبین کے ساتھ
ایضاً تر پھلا اور کاسنی کو پانی کے ساتھ طلا کرین اور خشک نہونے دین **ایضاً** نافع سرد مومیائی مع قند سیاہ **ایضاً** خردل
مع دودھ گاوی **ایضاً** فقاح اذخر **ایضاً** مجرب بول بکری **ایضاً** یہ قرص ورم سرد کے لیے **صفتہ** مر زعفران ہر ایک
ڈیڑھ جزو سنبل مصطگی دار شیشعان ریوند فوہ عیدان اللک ہر ایک دو جزو انیسون تخم کرفس جبلی بیخ اذخر فقاح اذخر سلیخہ
قصب الذریرہ ہر ایک تین جزو زرشک چار جزو گل سرخ پانچ عرق بادیان کے ساتھ قرص بناکے خوراک ایک مثقال
اور جب دموی اور بلغمی مزمن ہوجاوین تو آخر حیلون کا یہ ہی کہ دو دوائین داغ جگہ پر دیوین مجرب ہی

فصل پانچوین دبیلہ مین

اور وہ ورم منضج ہی اور اکثر گرم ہوتا ہی جیسا کہ سخت اکثر بارد ہی **علاج** جو کچھ کہ دبیلہ معدہ مین مذکور ہوچکا ہی کافی ہی پس اگر
زیادہ تفصیل چاہین تو ہم کہتے ہین کہ اسکے تین احوال ہین پہلا جمع ہونا ہی اور وہ سخت ہونے ان عوارض سے یعنی تپ اور
درد اور قلق اور پیاس اور سقوط شہوت اور سرخی منہ اور قشعریرہ اور سختی ہونے اضطجاع کے پہلو پر اور مشکل ہونے اوسکے
پشت پر اور بعضے بالعکس کہتے ہین پہچانا جاتا ہی **علاج** اسکا یہ ہی کہ تحلیل مادہ کی باسلیق اور حجامت اسفل پشت کے ساتھ
کرین اور اسہال خیار شنبر اور ترنجبین اور شیرخشت اور شکر سرخ سے عرق کاسنی مین فرماوین **ایضاً** جوشاندہ بزور اور
اصول اونکے قوی زیادہ ہی اور کبھی انمین تھوڑا اسا صبر اور افسنتین زیادہ اور روادع سے ضماد کیا جاتا ہی اور غذا ماء الشعیر سکنجبین سے فرماوین دوسرا
نضج یعنی پختہ ہونا ہی اور وہ خفیف ہوجاتے عوارض اور کثرت گرانی اور نرمی ورم سے معلوم ہوتا ہی اور اعانت نضج کی پلانے
شیر گدھی سے مع شکر سرخ یا ماء الاصول فرماوین **ایضاً** جوشاندہ زبیب انجیر مویز پیاوشان حلبہ بروغن بادام شیرین یا روغن
حلبہ یا خسک **ایضاً** شربت زوفا **ایضاً** ماء العسل مع ماء الشعیر **ایضاً** طرخشقوق خشک اور حلبہ ہر ایک درم تخم کتونہ ڈیڑھ درم
تین اوقیہ دودھ گدھی مین چینی کے ساتھ اور واجبات سے یہ ہی کہ منضجات مین وہ ادویہ ملاوین جنمین تفتیح اور تلطیف ہو کیونکہ
دبیلہ معدہ کا مادہ غلیظ اسدہ سے کم خالی ہوتا ہی اور وہ مانند افسنتین اور زعفران اور سنبل اور فقاح اذخر اور فوہ اور مصطگی کے ہین **ایضاً**
ضماد منضج اکلیل بابونہ پودینہ بیخ خطمی اصل السوس اور پیاز مشوی اور انجیر اور زبیب اور اگر امتلاء کثیر اور احتیاج مسہل کی ہو
تو جوشاندہ اصول اور غافث مع دو درم روغن زنبق اور چار درم روغن خسک اور نیم اوقیہ شکر تری اور خیار شنبر دیوین
کہ وہ منقی اور معین نضج اور تغییر ہی تیسرا انفجار یعنی پھٹنا دبیلہ کا ہی اور پہچان اسکی قشعریرہ اور نافض اور بعد اسکے راحت اور
کم ہونے ورم اور خفیف ہونے اوسکے ثقل سے معلوم ہوتی ہی اور پاخانہ مقعد لید اور استحمام اور اضطجاع جگہ پر اور ضماد کرنا بیخال
کبوتر اور بورق اور زرفت وغیرہ سے معین اوسکا ہی اور بعد انفجار کے مبادرت غسل مع ماء العسل جسمین عرق گلاب ہو کرین
ایضاً ماء الشعیر مع ماء العسل **ایضاً** سکنجبین **ایضاً** شیرہ تخم خربزہ تخم خیارین مع شربت عناب یا خشخاش اور نیلوفر

ایضاً جلاب مرکب دو فانیج کرفس بادیان انیسون شکر تری ہی اور جب دھونے والی چیز سے دو گھنٹے گذرین تو او دیہ تلینہ واسطے باطن جیسا دم الاخوین اور رکن رجنکو مدرات مبدیتہ سے مرکب کیا ہوا ور وہ مثل تخم کاسنی اور کرفس اونکو سکنجبین اور بار العسل یا بار اسکر ہین پیوین **ایضاً** نہایت نافع صمغ عربی مصطگی تخم کاسنی کرفس گل ارمنی ہر ایک جزو کندر دم الاخوین گل سرخ طباشیر ہر ایک دو جزو خوراک دو یا تین درم سکنجبین یا بار العسل یا جلاب کے ساتھ اور تقویت جگر کے لیے عود اور زعفران کے پینے سے اور صندل اور مصطگی اور ریوند اور سعد اور شکر تری اور رامک اور سنبل اور لک کے ضماد سے جنکو آب سیب یا آس یا بارتنگ کے ساتھ سحق کیا ہو واجب سمجھین اور غذا حریرہ مرکبہ سمیدہ اور روغن بادام یا دودھ تازہ مع شکر تری یا نیمبرشت فرما دین اور اگر ضعف ہو تو گوشت پرندگان اور جدی کھلا دین **فائدہ** اگر دبیلہ غائر ہو تو ہیئت سیاہ اور اگر ایک طرف پر ہو تو سفید ہوتا ہی اور پہلی قسم مہلک اور دوسری قسم سلیم ہی اور اس ہیئت ثانی کے لیے بہت انتقال ہیں یا یک بجانب معدہ اور معا ہی اور وہ قی اور اسہال کے ساتھ نکلتا ہی اور خاص بقعر یہ ہی اور تدبیر اسکی پلانا مسہل ورراوند کا ہی اور خیار شنبر موافق زیادہ ہی دوسرا بجانب گردہ اور مثانہ اور وہ اکثر صحیح ہیئت ہوتا ہی تدبیر اسکی پلانا مدرات معتدلہ کا ہی جیسا تخم خربزہ تخم خیار اور رب السوس مع شکر تری اور شربت بنفشہ اور بار الجبن اور قوی تر انسے شربت پودینہ یا نوفا ہی لیکن مدرات قویہ نہ دین کیونکہ وہ ادرار سے مدد کی اور پیر قرحہ کر دیتے مجاری بول کے کہ تیز ہیں اور اگر مجاری متقرح ہو جاوین تو بار العسل مع نشاستہ و سفیدہ و روغن گل استعمال کرادین **ایضاً** انبار ہی اور خربزہ روس اور تمامی او دیہ قرحہ کا بیہ تیسرا بجانب اقصیبا ہی اور وہ عارضی اور سخت ہی اور مشابہ ہے استسقاء زقی ہوا کرتا ہی اور علاج ہی او سی طرح شق سے فرما دین اور دمشقی او سکا یہ ہی کہ چھری بن ران کا قطع کرین لیکن بضماد کو نگاہ رکھین اور وہ صفاق داخل ہیں جسکا نام الیاروں ہی وہ اخ کرکے شکم کو چھوڑین اور اوپر تانبہ یعنی نلی تانبہ کو سوراخ میں رکھین اور بعد اسکے مانند جراحات التحام فرما دین مثل مرہم باسلیقون اور وہ علامت اور علاج میں مانند ورم معدہ کے اور لیکن تپ آتی ہیں نہایت خفیف اور کہتی اوپر ہیٹھتا اور درد مائل بجانب قعر شکم اور زرداب اسکا مائل بزردی ہوا کرتا ہی بخلاف جگر کے کہ وہ مائل سرخی ہوتا ہی

کلام در ورم جگر بارد

اور وہ سوء مزاج سادہ یا مادی اور ضعف اور سدہ اور ورم جگر سے ہوتا ہی اور وہ مذکور ہو چکے ہیں لیکن باقی اسباب بس ایک او نہین سے ورم بارد جگر کا ہی جسکا نام لنفہ الکبد ہی اور وہ او سکے حدبہ میں یا نیچے او سکے اسباب ضعیف ہونے ہضم جگر کے احالہ غذا خصوصاً غذا ئیہ بارد اگر سے بند ہوتے ہین ہوا اور استسقاء کی کھینچا دیٹ اور زیادتی او سکی ہیں اسکا مرض اور قوام غرض ہی بڑا بغیر تپ کے ہی جیسا کہ ورم میں اور بغیر گرانی کے اور متغیر ہونا سخنہ کا جس طرح کہ ورم میں اور سدہ میں ہوا کرتا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ جب اس میں درد سخت بغیر تپ کے ہو تو وہ ریحی ہی اور تپ اوسکو تحلیل کر دیتی ہی علاج اسکا مانند سدہ جگر کے ہی اور اگر درد بجانب امعا میل ہو تو اسہال اور اگر جانب پشت مثانہ ہو تو ادرار کرے بعد ازان بلوفی اور دوا الکرکم اور دوا اللک اور دوا المسک اور شربت دینار اور شربت اصول اور عرق کاسنی اور عرق بادیان مع عرق گلاب پلا دیں اور بطور معتدل پانی اور نمک اور جاوشیر اور خاکستر سے تکمید کرین کہ وہ نہایت نافع ہی اور اذخر اور مصطگی کے ساتھ ضماد فرما دین اور آب سرد اور بقول ورمیو باسے پرہیز کرین

دوسرا اونمین سے حصات جگر ہی علامت اوسکی ثقل ہونا آخر ہضم مین اور سختی بقدر قلیل اور نکلنا ریت کا فضلہ کے ساتھ ہی اور
جالینوس نے کہا ہی کہ متحجر ہونا بجانب جگر کے نہایت جلد ہوتا ہی خصوص العہد بہ سے ورم کے ساتھ علاج اوسکا مانند
حصات گردہ اور مثانہ کے ہی بلکہ اوس سے آسان ہی کیونکہ دوا اوسکو جلدی پہونچتی ہی اور بسبب تنگ ہونے منافذ کے احتیاج
مدرات قویہ کی پڑتی ہی تیسرا اونمین سے شرقہ ہی اور وہ پُر ہونا جگر کا پانی سرد سے ہی جو ناشتا یا بعد کھلنے مجاری کے ریاضت یا حمام
کیا جاوے پس وہ جلدی سے بحالت سردی جاذب ہوکر نہایت درد پیدا کرتا ہی پس اگر علاج کیا جاوے تو بہتر ورنہ مودی
بورم اور استسقا ہوتا ہی علاج اسکا تکمید کرنا اور نطول کرنا پانی گرم کے ساتھ اور پینا اوسکا مع نبیذ اور دوا الکرکم اور دوا اللک
اور ضماد کرنا سنبل اور مصطگی کے ساتھ ہی چوتھا خفقہ ہی اور وہ اختلاج ناخس اوسمین مانند نقرس کے ہی کہ زائل اور عائد ہوتا ہی
اور سبب اسکا واقع ہونا سدہ کا اوسکی بڑی رگ مین ہی کہ جبتک کہ عروق صغیرہ مین نہین جاتا ایذا دیتا ہی یا ریح ہی کہ جبتک
تحلیل نہ پاوے درد کرتا ہی اور کبھی وقت زائل ہونے ریاح کے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ بخار گرم جانب سر صعود کر رہا ہی اور کبھی وہ موجب
پسینا یا مودی بجانب غشی اور اختلاط عقل ہوتا ہی علاج اسکا مانند سدہ کے اور ریح کے اور سکنجبین بزوری [illegible] یا [illegible]
اور زعفران اور ریوند مفتوح کیا گیا ہو اور نقل کرنا بادام تلخ اور پستہ سے مع شکر تری ہی پانچوان ضعف جگر کے ہین اور وہ نادر ہین اور
علامات سو مزاج گرم اور بلغم سے معلوم ہوتے ہین اور کبھی ناقص یا [illegible] یا متغیر ہونا جگر سے کا ہوتا ہی علاج اسکا فصد
اور جو تدبیر کہ علاج حرارت جگر مین مذکور ہی چھٹا پہونچنا چوٹ کا اوپر جگر کے ہی اوسکے علاج مین جلدی کرین ورنہ متورم
ہو جاویگا اور کبھی اوسمین نزف الدم واقع ہوتا ہی علاج اوسکا فصد ہی اور بعد اسکے کھلانا اور طلا کرنا مومیائی کا اگر جراحت
سخت ہو تو بہتر نسخہ ہی ایضاً مجربات قانون سے صفت ریوند گل نار دم الاخوین شب یمانی ایک ایک مثقال آب بہی کے ساتھ کھاوے
کہ وہ دافع ورم اور حابس خون ہی ایضاً مجربات قانون سے ریوند گل مختوم قدرے حب الآس کے ساتھ کام مین لاوین
اور مقاصد مین بجائے گل مختوم گل ارمنی لکھا ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ ریوند اور [illegible] تحلیل ورم اور کوفت کے لیے آخر امر مین
عجیب ہی اور اکثر اوقات زرنبخ زرد اور زنجبیل زیادہ کیا جاتا ہی اور کہا ہی کہ بہت طلا کرنا عود اور زعفران اور قصب الذریرہ
اور مصطگی اور موم اور حب الغار اور روغن رازقی اور سوسن سے ہی ایضاً قرص نافع ورم چوٹ کا ردع اور تقویہ اور تحلیل کے
ساتھ صفت گل سرخ اقاقیا مصطگی قشار کندر ہر ایک چار سنبل ہندی زعفران ہر ایک چھ گل ارمنی [illegible] ہر ایک
[illegible] کہربا اکلیل ہر ایک دس آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناکر خوراک ایک مثقال قریباً [illegible] فصل اون ادویہ مین جو ملطف نافع
ورم جگر کے ہین جیسا کہ اطبا نے زعم کیا ہی اور اکثر ادویہ بارد اور تری اور [illegible] کے لیے نافع ہین پس منجملہ اونکے قرص
ریوند اور قرص [illegible] اور قرص زرشک اور تریاق اربعہ اور معجون ریوند اور [illegible] اور اثاناسیا اور دوا الکرکم اور [illegible] ایضاً
ماء الاصول [illegible] کے لیے قانون سے صفت زبیب دو درم پوست بیخ بادیان کرفس ہر ایک [illegible] تخم بادیان تخم کرفس
[illegible] ہر ایک آدھا درم اسارون سنبل ہر ایک دو دانگ جوشاندہ کرکے روغن بادام شیرین کے ساتھ پیوین ایضاً
نافع ورم گرم [illegible] صفت زعفران عصارہ غافث ہر ایک درم طباشیر صندل ریوند بادیان ہر ایک دو درم تخم خیارین کاسنی
[illegible] تخم کدو شیرین ہر ایک تین [illegible] تخم خرفہ ہر ایک چار گل سرخ چھ عرق کاسنی کے ساتھ قرص کرکے ایک مثقال

مع سکنجبین اور عرق کاسنی کھاوین ایضاً معجون افسنتین انیسون کرفس بادام تلخ برابر شہد تین وزن خوراک تین درم ایضاً
سفوف نافع مذکورہ شیخ صفت گل سرخ چار سنبل مصطگی عصارہ غافث افسنتین ایک ریوند زعفران فقاح اذخر فوہ اسارون
کرفس انیسون بادیان عود ہر ایک جزو عود بلسان آدھا جزو ایضاً اقراص فوہ قانون سے درد جگر اور صلابت طحال اور
تپ مزمن کے لیے صفت فوہ بارہ درم راوند طویل بیخ کبر اصل السوس ہر ایک سات درم سکنجبین کے ساتھ معجون بنا کے خوراک
دو درم مع جوشاندہ افسنتین ایضاً اقراص عشرہ قانون سے درد جگر اور تزال اور ربع مزمن کے لیے صفت اسارون
سائج افسنتین تخم کرفس سنبل بادام تلخ مصطگی ہر ایک جزو مر دو جزو عصارہ غافث انیسون ہر ایک چار جزو جوشاندہ
افسنتین کے ساتھ خمیر کر کے ایک درم آب تازہ کے ساتھ پیوین ایضاً جوشاندہ قانون سے درد جگر اور معدہ اور تپہائے مزمن
کے لیے صفت بادیان بیخ کرفس انیسون افسنتین اسارون اذخر ہر ایک حسب حاجت ایضاً سکنجبین بزوری ریوندی درد اور
سدہ اور یرقان کے لیے صفت کاسنی بادیان ہر ایک تین درم ریوند پانچ مثقال پوست بیخ بادیان پوست بیخ کاسنی
زرشک ہر ایک پندرہ درم سرکہ چالیس درم شکر تری دو رطل ایضاً دواء المسک مقوی معدہ اور جگر اور نافع اونکے درد اور
سدہ اور ریاح کے لیے صفت عود قرنفل ہر ایک مثقال مشک سنبل الطیب کبابہ چینی سائج ریوند ہندی ہر ایک دو درم دارچینی
زراوند مدحرج ہر ایک تین درم زعفران نانخواہ تخم کرفس مصطگی ہر ایک چار درم شہد کے ساتھ ملا کے خوراک ایک باقلا مع آب گرم
ایضاً معجون قسط قادری سے درد شکم اور جگر سرد کے لیے صفت دار چینی قسط تلخ ہر ایک سات انیسون کرفس اسارون
ہر ایک تین شہد کے ساتھ معجون کر کے ایک مثقال کھاوین اور رازی نے نقل کیا ہی کہ ایک شخص کو ہفتہ مین دو مرتبہ
یا تین مرتبہ درد جگر کا واقع ہو کر فم معدہ تک پہونچتا تھا اور ایک رات اور ایک دن قائم رہتا تھا اور قے اور اسہال کچھ
نفع نکرتی تھی پس علاج اوسکا اس طور کیا گیا شہد اور آب پیاز اور لعاب حلبہ ہر ایک چہار درم بیضہ کی زردی مین ملا کر
پلایا اور غذا روٹی اور گوشت جسمین پیاز بکثرت جوش دیگئی تھی کھلایا تو اچھا ہو گیا تمت بقراط نے کہا ہی اگر نگہداشت
مزاج دل کی درد جگر کے ساتھ نہ کیجاوے تو اکثر اوقات موت لاحق ہوتی ہی اور شیخ نے کتاب بقراط سے جسکو وصیت
اپنے زعم مین اوسکی قبر سے پائی تھی نقل کیا ہی کہ جب درد جگر کا مع خارش سخت تجدد ہووے اور بہرہ و نر انگشت سیاہ ہو اور نفاطین
بثرہ مانند باقلا ظاہر ہو تو مریض پانچوین دن قبل طلوع آفتاب کے مر جائیگا اور اسکو عسر البول و تقطیر البول عارض ہوتا ہی

کلام در سوء القنیہ

یعنی بری ذخیرہ کرنے بدن مین غذا کو اور وہ مقدمہ استسقا کا ہی اور سبب اور علاج مین مانند استسقا کے ہی لیکن مادہ
البتہ اوسکے علیحدہ ہو کر پردہ مین جاری ہوتی ہی پس علامات اسکے سو القنیہ اور تغیر ہونا رنگ کا بسفیدی اور
زردی اور تہبیج یعنی اوبھرا ہونا پلکون کا اور بعد اسکے اوبھرا ہونا منہ کا پس ان اطراف کا پھر تمام بدن کا اور کم ہونا بول اور پسینہ کا
اور کثرت ریاح اور پیاس اور نفخ مراق اور کسل حرکات کی اور متغیر ہونا عادات کا نیند اور بیداری اور قبض شکم اور نرمی اوسکی مین
بلا انتظام یعنی کبھی قبض اور کبھی اسہال ہی اور کبھی خواہش طعام کی بسبب ردی معدہ کے زیادہ اور لثہ مین بثور اور بسبب
بخار فاسد کے لحوق خارش اور بسبب منی رہونے پانی کے خصیہ مین انتفاخ الخصیہ ہوتا ہی علاج تفریق اور نرمی سے ق

ایضاً شربت دینار معمول مقوی دل و جگر کے لیے اور نافع سوء القنیہ اور استسقا اور پیاس و سدہ صفرا تخم کشوث تین درم جسکو پارچہ میں باندھا ہو نیلوفر گاؤزبان ہر ایک دس درم تخم کاسنی گل سرخ ہر ایک بیس درم پوست بیخ کاسنی تر چالیس درم جوش دیکر دو رطل مصری کے ساتھ قوام دیکر دس مثقال ریوند داخل فرماوین ایضاً شیرہ تخم کاسنی بادیان ہر ایک آدھا درم تخم کشوث چوتھا حصہ درم کا نکالکر پانچ درم شربت کاسنی اور ایک اوقیہ عرق گاؤزبان کے ساتھ صبح اور شام پیوین ایضاً املی پانچ درم زرشک ڈیڑھ درم گل سرخ دو عدد تخم کاسنی آدھا مثقال پوست پستہ آٹھواں حصہ درم کا نقوع کرکے ڈیڑھ اوقیہ مصری کے ساتھ صبح اور شام پیوین اور جگر اور معدہ پر ضماد اور کماد صندل اور سنبل اور دار چینی اور زراوند مدحرج اور روغن مصطکی اور روغن شبت سے اور روٹی مع گوشت کبک اور دراج وغیرہ کے پیوین دار چینی اور زعفران اور قرنفل اور مصطکی اور خردل ڈالا گیا ہو تدریجاً غذا فرماوین اور کل اشیا تر اور دیر ہضم یا نفخ دودھ اور مچھلی اور ہریسہ اور قطایف وغیرہ سے احتراز کرین

کلام استسقا میں

اور وہ منتفخ ہونا بدن کا ہی بسبب داخل ہونے مادہ غریبہ کے اعضا اور انکے فضا میں اور یہ نام اسواسطے رکھا گیا ہی کہ غالباً پیاس لازم اسکی ہی اور عظم اسباب اسکا ضعف جگر کا ہی کہ وہ کیموس میں بطریق وجہ طبیعی کے تصرف نہیں کرتا اور اخلاط خام رہ کر اعضا کے ساتھ ملاصق نہیں ہوتے پس اگر گوشت میں متحجر ہووین تو استسقا لحمی ہی اور اگر میدان شکم میں متحجر ہو کے تحلیل پذیر نہووے تو زقی ہی اور اگر تحلیل پذیر ہو جاوے تو طبلی ہی اور ان تینوں کے لیے احکام خاصہ اور مشترکہ ہیں جنکو ہم نے چار مقصد میں بیان کیا ہی مقصد پہلا احکام خاصہ اقسام میں اور وہ چار فصلوں میں ہیں فصل پہلی اونکے اسباب میں مقرر ہو چکا ہی کہ غالباً سبب واصل اسکا ضعف ہی اور اسباب سابقہ اسکے جو خاص میں یا شرکی ہیں بہت ہیں ایک اونمیں سے سوء مزاج جگر کا ہی اور وہ اکثر میں بارد ہی اور اطبا نے قدیم نے اس علت کے لیے کوئی سبب بغیر برودت کے ذکر نہیں کیا اور برودت نفخ یعنی خام کرنے والی ہضم کی ہی اور لیکن سبب اسکے رطوبت ہی کیونکہ اوس سے رطوبات کثیرہ پیدا ہوتے ہیں اور سوء حار اور پیاس باوصف تنگ ناک ہونے کے اور یہ ہیں اور منجملہ سبب واصل جگر کے پینا پانی سرد کا ناشتہ اور بعد حمام اور ریاضت اور جماع کے ہی اور منجملہ ضعف آور جگر کا استفراغ مفرط مثل پسینا یا بول یا اسہال یا خون سے ہی دوسرا واقع ہوتا سدہ کا یا ورم کا جگر میں ہی خصوصاً جو اوس رگ میں جو کھینچنے والی پانی کی ہی کہ اوسمین پانی نہ جاوے اور بدن میں متفرق ہو جاوے تیسرا شرکت معدہ سے ہی کیونکہ جب اوسکا ضعف ہو تو جگر اصلاح کیموس سے عاجز ہو جاتا ہی اور باقی ہضم بھی فاسد ہوتے ہین چوتھا شرکت طحال سے ہی کہ بسبب بزرگی کے مزاحم جگر ہو اور تمد دینا طحال کا جگر کو ہی جیسے ہی کہ مزاج سودا کا مخالف جگر کے ہی یا بسبب سدہ طحال کے سودا جگر میں بند رہے یا بسبب پڑنے سودا کے جانب معدہ کے اور بجائے اسکے جانب باساریقا کے اور اثر انکا بھی جگر کو پہنچے گا اور سرد کرے اور شیخ نے ذکر کیا ہی کہ جو استسقا بسبب صلابت طحال کے واقع ہوتا ہی وہ آسان ہی اوس سے کہ بسبب صلابت جگر کے ہو کیونکہ صلابت جگر کی مشکل سے تحلیل پاتی ہی پانچواں شرکت مرارہ سے ہی کہ بسبب سدہ یا ورم کے صفرا کو جذب نکرنے اور علامت اسکی رنگ زرد اور جا نفر و سفید ہی چھٹا شرکت امعا سے بسبب درد و سحج یا قولنج یا مثل اسکے خصوص صائم اور بعد اسکے اثنا عشری کے ساتوان شرکت گردہ سے کہ وہ بسبب ضعف یا سدہ کے جذب نکرے یا بہت جذب کرے جیسا ذیابیطس میں آٹھوان شرکت معدہ

انہوں نے بیہقی اور ترمذی اور ابی عوانہ سے روایت کیا ہے اور حاصل اوسکا یہ ہے کہ ان ثمانیۃ نفر من عکل و عرینۃ قدموا
بالمدینۃ فاسلموا فاجتووا فامرھم النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان یاتوا ابل الصدقۃ
فیشربوا من البانھا وابوالھا ففعلوا فصحوا فارتدوا وساقوا الابل وقتلوا رعاتھا فبعث خلفھم من
یقتفی آثارھم فاتوا بھم فقطع ایدیھم وارجلھم وسمر اعینھم او کحلھم بمسامیر محماۃ وطرحھم بالحرۃ حتی
ماتوا اور انطاکی نے کہا ہے اجتووا ای اصابھم الاجتواء وھو فساد البطن عن رائحۃ کریھۃ وفی روایۃ
عن ابن عباس انہ علیہ الصلوۃ والسلام قال علیکم بابوال الابل والبانھا فان فیہ شفاء للذربۃ بطونھم وفی روایۃ بول الابل
بالتمر بتکما یقولہ الاطباء واستدل احمد و مالک بالحدیث علی طہارۃ بول ما یوکل لحمہ فانہ علیہ الصلوۃ قال کلوا واشربوا
یعنی ہم راوی اسکا ابوداؤد ہے اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ منع کیا تھا حضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے دوا
پلید سے راوی اسکا ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ ہے اور جواب دیا گیا ہے کہ پینا بول کا اضطراری اور نہی تنزیہی ہے بعد
پینے دودھ کے یہ شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ پہلے بقدر چوتھا حصہ رطل لیکر بعد اسکے ہر روز وقت درم یا کم اس طرح پر
کہ ہضم کو مضرت نہ پہونچاوے بڑھاتے رہیں تاکہ دو رطل تک پہونچے پس اگر معدے سے جاری اور تر کرا اسہال بعد
یا اور اگر کرے تو اچھی بات ہے ورنہ سکنجبین دو دانگ سے دو درم تک یا اور مسہلات موافقہ جو نافع ہوں ملا دیں
ملا دینا اور اگر اسہال افراط کرے تو پینا نہ بکر دے تو اقراص کے ساتھ مانند مصطکی اور سنبل اور قرص رشکک یا ملا دینا اور اس پر
کہ بجائے غذا اور پانی کے دودھ پیتے رہیں اور ایک مرتبہ دودھ اور دوسرے مرتبہ بول پیویں تاکہ مالوف طبع کا ہو جاوے
لیکن بول تیسرا حصہ دودھ کا ہو اور اگر تپ یا اسہال ہو تو پینا بول کا ممنوع ہے اور جو تدبیر کیا ابن سینا نے تجربہ کی ہے وہ یہ
جہانتک ہوسکے روزہ رکھی رکھکر بعد ازان دو اوقیہ دودھ تازہ ایک اوقیہ بول کے ساتھ پیویں پس اگر اسہال قدر مناسب
اوسقدر ہوسکے کہ جسقدر دودھ پیا گیا ہے تو اوسی قدر پیتے رہیں اور اگر تھوڑا آوے تو خوف نہیں ہوسکتا ہے خصوصاً
وکار ترش آوے پس شکم پر کماد اور دوا مجللہ سے ضماد فرماویں اور دودھ کو ایک روز یا دو روز چھوڑ کر بعد ازان
اوسی قدر پیویں کہ ہضم ہو جائے بلکہ احتیاط زیادہ یہ ہے کہ اول تین روز جب سکنجبین کھاویں پس اگر دست زیادہ ہو جاویں
تو جس طرح کہ مذکور ہو چکا ہے ترک کرکے بعد اوسکے مع قوابض بعد اوسکے صرف دودھ اوسکے بعد اگر احتیاج مسہل کی ہو تو اوسکے
ساتھ پیویں اور بعضے کہتے ہیں کہ بول بکری اعرابی کا اور بول اوسکا بھی نافع ہے فائدہ طبیب اتنے پرہیز کرے جو طعام نہیں
اور وہ یہ ہے کہ جہانتک ممکن ہو بھوک اور پیاس پر صبر فرماویں اور ہوا سے بچیں اور ریاضت اور نمک اور حرکت سے پرہیز کریں
اور بغیر پانی کے نواب تکیہ سے اجتناب اور پارچہ سے دوا اور پارچہ دار پہنیں اور سفر بجانب شہر ہائے گرم و خشک تانتے مدہ
مچاہدہ اور سیاحت قبل غذا کے کریں الا بعد غذا کے مضر ہے کیونکہ اوس سے غذا سے حاجت ہوتی ہے اور آفتاب اور
تنور گرم میں اس طرح بیٹھیں کہ سر کو تھوڑے سے بہت شتاق ہوا سے تروتازہ رہے دہندہ کے باہر کھیں پسینہ لاویں اور آنی وجہ
وہ حمام سے افضل ہے اور کبھی واسطے پسینا لانے کے ادویہ مفتحہ مانند فلفل اور نمک اور زراوند اور دارچینی اور سلیخہ اور
قسط الوزیرہ وملا کر کھاتے ہیں اور سرگین گاوی اور پشک بکری سے ضماد فرماویں اور شیخ نے شرط کی ہے کہ انکو

اسفل شکم مین اور وہ غالباً مابین ثرب اور صفاق اور کبھی درمیان ثرب اور امعا کے ہوتا ہی اور یہ چند قسم ہی پہلا یہ ہی کہ بصورت
ترشح جگر سے بجانب افضیہ یعنی میدانون کے ہوپنچے یا اوس رستہ سے جو درمیان جگر اور ناف کے ہی جو وقت جنین کے تھا
اور بعد اوسکے بسبب عدم احتیاج کے مسدود ہو گیا تھا طبیعت اوسکو بغرض ضرورت دفع مائیت کے فراخ کرکے دفع
کرے اور از آن پس اوس رستہ سے مترشح ہو کر شامل افضیہ ہو جاوے اور یہ عجب زیادہ اوس سے نہین جو قیح اخوان سینہ مین
نفوذ کرتی ہی دوسرا یہ ہی کہ بسبب میزہ کے عروق مین نفوذ کرے اور اعضا اوسکو قبول نفرماوین اور اوسکو بسبب باہم پیوند
ہونے شاخون عروق کے بجانب احشا دفع کرے تیسرا یہ ہی کہ اوس جگہ ابخرہ بند ہو کر مستحیل بآب ہو جاوین تعدد اسکے مخفی
نرہے کہ مانع سلوک مائیت کا اوسکے رستہ معتاد مین یا ورم ہی یا سدہ اوسمین یا محدب جگر مین یا ضعف دافعہ جگر اور جاذبہ
گردہ کا ہی اور کبھی حالب یعنی جو رگ کہ مکتنف ناف کی ہی وہ پھٹ جاتی ہی اور یکبارہ زقی پیدا ہوتا ہی علامات اسکے
گرانی شکم اور بزرگی اوسکی اور شفاف ہونا اوسکے چمڑے کا جیسا کہ مشک پانی سے بھری ہوئی ہوتی ہی اور متحرک ہونا پانی کا
وقت انتقال کے ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر اور باہر نکلنا ناف کا اور کمی بول کی اور لاغری اور نبض متواتر اور صغیر
صلب ابتدا مین اور بسبب کثرت رطوبت کے لین آخر مین اور کبھی آلہ متورم اور قیلہ حادث ہوتا ہی اور اکثر اوقات
بسبب رطوبت پانی اور مزاحمت اوسکی کے کھانسی یا ضیق یا سل لاحق ہوتی ہی اور یہ ردی ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ
جب خصیتین پھٹ جاوین اور چہرہ اوسکا مترشح اور اسہال الدم پیدا ہو تو مریض ہفتہ مین ضرور مر جاویگا اور لاغری
اور ورم نہونا اعضا کا اور غائر ہونا آنکھون کا اگر تپ نہو منذر بموت ہی اور اگر تپ ہو تو منذر بموت نہین اور کہا ہی
کہ جس شکم کا عرض اوسکے طول پر زیادہ اور اوسکی رطوبت زیادہ ہو تو زقی کثیر الوقوع ہی اور وہ بسبب منفتح ہونے
مسامون کے حرارت سے زنگ اور حبشہ اور ہند مین واقع نہین ہوتا اور ابن سینا نے کہا ہی کہ جب بعد ورم
صلب کے زقی پیدا ہو تو لاعلاج ہی اور اگر ایک مرتبہ پانی اوسکا نکالا جاوے تو عود کرتا ہی علاج اس جگہ مین
اسہالات قویہ جائز نہین اور بار ہا دیون کو بڑا دخل ہو کہ ماو مستیاب نہین ہوتی اور شیخ نے کہا ہی کہ جو قرص کہ شبرم اور ہلیلہ زرد
مساوی الوزن سے بنایا گیا ہو عجیب نافع ہی خوراک ڈیڑھ دانگ سے قریب درم تک درمیان اوسکے تین چار روز قرص
زرشک کھاتے رہین اور کہا ہی کہ بوقت کثرت مواد کے ہلیلہ زرد اور وقت برودت کے مطبوخ اچھا مسہل ہی ایضاً شفا
شیرا [illegible] بشکر تری مسہل آب [illegible] بزوری خوراک دو تولہ اور بعد اسکے شربت [illegible] یالیمون واسطے توڑنے [illegible] اوسکی کے
پینے اور [illegible] ملینات کا اوسکے مسہلات کے لیے سرکہ اور سفرجل اور انار دانہ ہی ایضاً نافع زقی ہی اور ارصفتہ زنجبیل
[illegible] درم [illegible] مصطگی تین درم [illegible] مصری دو حبہ [illegible] خوراک دو درم سے تین تک ایضاً مفید صفتہ ایسا
[illegible] تخم کرفس [illegible] ربوند [illegible] ایک چہار ہلیلہ زرد [illegible] خوراک تین درم دودھ اونٹنی کے
ساتھ ایضاً [illegible] انطاکی نے کہا ہی کہ [illegible] گاوی کا مع دار چینی اور تخم کرفس اور حنظل کے دودھ
اور بول اونٹنی کے ساتھ [illegible] شکم کا ترس اور حنظل اور اشق اور [illegible] سفید ہی ایضاً [illegible] مجربات انطاکی سے
تریاق الذہب اور [illegible] اور معجون [illegible] اور [illegible] نافع ہی ایضاً مفرح نہایت نافع آب زرد اور [illegible] اور عنبر الدول کے لیے

اور آئین تقویت دماغ کی بھی ہی گرم خشک دوسرے درجہ مین اور قوت اسکی سات سال تک ہی صفتہ گل سرخ دس ماشہ سرخ پانچ
عود تین قرنفل سنبل مصطکی اسارون زرنب زعفران ہر ایک دو ماشہ دونوں الائچی خرد و کلان جوز بوا ہر ایک جزو شہد کے ساتھ
معجون اور خوراک دو درم کی ہی ایضاً طبری نے کہا ہی کہ اڑھائی دانگ مصطکی اور ایک درم شکر طبرزد ستر درم دودھ اونٹنی مین
حل کرکے پانچ چار روز پیتے رہین نکالنے پانی مین اسکا فعل عجیب ہی فائدہ تدبیر بزل یعنی چیرنے مین اور یہ باوجود خطرناک ہونے کے
علاج زقی کا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ مین نہین دیکھا کہ کسی شخص کو نجات حاصل ہوئی ہو مگر ایک کو اور انطاکی نے حکایت
کی ہی کہ ایک قوم بخدمت حضرت رسول کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وصحبہ آئی اور کہا کہ ہمارے بھائی کو استسقا ہی اور ایک یہودی
علاج اسکا چیرنے شکم سے کرتا ہی پس حضرت علیہ السلام والصلوۃ نے اسکو مکروہ سمجھا فقط اور چیرنا شکم کا بجز قوی جوان کے
اور موسم ربیع کے غیر جائز ہی اور وہ بعد تقویت جگر اور نہ تیز ہونے بول کے ہو اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ اگر مریض قدرت اوٹھنے کی
رکھتا ہی تو کھڑا ہووے یا برابر ہوکر بیٹھے اور معدے مین نیچے ناف کے بقدر تین انگشت مضموم کے اور جانب چپ اوسکے
کبدی مین اور جانب راست اوسکے طحالی مین چیرے اور اوس مین ایک نلی تانبے کی داخل کرکے دفعہ بدفعہ پانی نکالے کیونکہ ابقراط نے
کہا ہی کہ ایک مرتبہ نکالنا اوسکا ضرور مہلک ہی اور بعد اسکے تدبیر بہتر اور تقلیل غذا اور انعاش غریزیہ اور تفریح ہوا
فرماوین اور اگر مغص پیدا ہووے تو اوسپر روغن شبت اور بابونہ اور روغنات ملینہ ملین اور کبھی روغن اور آب گرم پر قیصوما
اور حلبہ اور تخم کتان اور خطمی سے ضماد کیا جاتا ہی اور اگر بعد اسکے تپ لاحق ہووے تو ابقراط نے کہا ہی کہ بد ہی اور اگر پانی سیاہ
نکلے تو موت ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ بعد تین دن کے بزل سے بدستور نفخ ہو جاتا ہی اور وہ اکثر ریح سے ہوتا ہی پس اشیاء کاسرہ
ریاح ضماد فرماوین اور کبھی بعد بزل کے معدہ اور طحال اور جگر اور پیٹھ ناف کے بغرض منع کرنے اوترنے پانی کے کاوی وقتیہ سے
داغ دیا جاتا ہی خاتمہ اوسمین بہت بحث ہی بحث پہلی حقن مین اور کبھی اسکو مرادف استسقا یا مرادف خاص طبلی کے اطلاق
کرتے ہین اور صحیح یہ ہی کہ وہ بقایا استسقا سے ہی اور وہ برابر ادری اور منتہی ناف اور شکم مین ہی باوجود سالم ہونے جگر اور ہضم
اور بڑا مقصود اوسکے علاج مین اخراج مادہ کا محلل ہی پیشاب بکری اور سرگین گاو اور زرنب اقحوان اور اسپغول اور صعتر اور مصطکی کے ساتھ
اچھا مخلا اوس چیز کے جو نہایت نافع ہی کما اشار ابقراط نے صعتر سنبل مر قرنفل مصطکی زعفران ریوند باب تازہ ضماد
فرماوین بحث دوسری اس امر مین کہ ان تینون سے کونسا خطرناک زیادہ ہی مشہور یہ ہی کہ زقی ہی کیونکہ اکثر حدوث
اسکا ورم جگر گرم یا صلابت یا سوء مزاج باطل کرنے والے قوی سے ہوا کرتا ہی اور بعد اوسکے لحمی اور پھر طبلی ہی کیونکہ ریح گو
جلدی تحلیل پا جاتی ہی اور صاحب شفا نے اسکو اختیار کیا ہی اور ابن سرابیون اور راہرن اور سمرقندی نے کہا ہی کہ لحمی سالم
زیادہ ہی کیونکہ اکثر حدوث اسکی ایسی نہین جو بدن اوسکو جذب کرے اور انطاکی نے شرح مین اسی کو اختیار کیا ہی اور شیخ نے
کہا ہی سب سے لحمی ردی زیادہ ہی کیونکہ متضمن تمام بدن ہوتا ہی اور انطاکی نے تذکرہ مین اسی طرف میل کیا ہی اور بعضے
زقی سبب خاص ہونے کے اور طبلی مین نسبت پانی کے باد جلدی تحلیل ہو جاتی ہی اور جتنے شرح نے کہا ہی کہ طبلی مختلف
زیادہ ہی بہ نسبت زقی سے کہ وہ مختلف ہی بحث تیسری علامات نیک اور بد ابن آہرن نے کہا ہی کہ استسقا اور بعضے کو کوئی شخص
اس سے نجات نہین پاتا ہی بجز اسکے کہ طبیب ماہر اور علیل فرمانبردار اور خادم ہوشیار ہو اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ مزاج

گرم وخشک مین خطرناک اور سرد وتر مین اوس سے خطر ہی اور کہا ہی اگر اسکے ساتھ کہانسی بالنزلہ اور زکام پیدا ہو تو شر ہی کیونکہ حدوث اوسکا بسبب مزاحم ہونے مادہ کے اعضاے تنفس کے ساتھ اور نافذ ہونے مادہ کے اعضاے تنفس مین ہی پس اگر منجر بہ اور ضیق النفس ہو تو غالبا تین دن مین قلیل موت کی ہی اور انطاکی نے گمان کیا ہی کہ سعال اور ضیق امراض جگر کیلیے لازم ہی اور شاید کہ یہ نہایت عاقبت مین ہوگا اور رازی نے کہا ہی کہ جب براز اسکا بحال طبیعی ہو تو سلیم ہی اور اگر بول سرخ ہو جاوے تو امید کم ہی اور بقراط نے کہا ہی قروح بدن مستسقی کے اچھے نہین ہوتے اور کہا ہی کہ جس شخص کو شروع استسقا کا خاصرہ اور زکم سے ہووے وہ اچھا نہین ہوتا اور کہا ہی کہ وہ جب بعد مرض تیز کے لاحق ہووے تو ردی ہی اور ثابت نے کہا ہی کہ تیز بہت مرتبہ عود کرتا ہی بعد اسکے کہ وہم شفا کا کیا جاتا ہی پس ہلاک کرتا ہی اور ابن سینا نے کہا ہی کہ آخر استسقا مین بسبب فساد بخار اور خون کے ہوتے اور لثہ اور بدن مین قروح پیدا ہوتے ہین اور کہا ہی کہ جب صاحب مالیخولیا کو استسقا لاحق ہووے تو منتقل اوسکی بسبب ترطیب استسقا کے عود کرتی ہی

کلام یرقان زردی مین

اور وہ زرد ہونا چمڑے کا اور ملتحمہ کا ہی بسبب نفوذ کرنے صفرا کے اور مین کبھی ہوتی ہی پسینہ زرد ہوتا ہی اور منفعت یرقانی کی بسبب ضعف قوت کے صفرا اور بسبب بیس کے صلب اور اکثر مین شکم بند اور غالبا براز سفید اور بول زرد اور سرخ یا سیاہ ایسا کہ جس سے کپڑے کو رنگ ہو جاوے ہوتا ہی اور وہ مانند زردی کف بول کے خواص یرقان سے ہی اور اسباب اسکے تین قسم کی طرف راجع ہین ایک فاسد ہونا صفرا کا مقدار یا کیفیت یا دونون مین اور اکثر یہ ہی کہ قی صفراوی اور اسہال صفراوی ہی اور جلنا اور قلق اوسکے مصاحب ہین اور اکثر اوقات تپ ہوتی ہی اور سبب اسکی یا تو حرارت جگر ہی اور وہ مع پیاس اور تلخی منہ اور ضعف اشتہا اور رنگینی بول و زردی اوسکے ہوا کرتی ہی یا حرارت تمام بدن کی ہی گو کہ آفتاب سے ہو کہ خون کو جانب صفرا کے احالہ کرتی ہی اور وہ مع لاغری اور بثور اور خارش اور رنگینی بول و براز ہوتی ہی یا کہانے اشیا مولد صفرا سے بسبب گرمی اونکی کے جیسا گوشت اور کہجور یا جلدی مستحیل ہونے اونکے بجانب صفرا ہی جیسا خربزہ اور دودھ یا زیادہ گرمی ہی مانند کا نتیسا تپ اور کہا ہے نے جنس سے اور وہ غالبا ایکبارہ پڑتا ہی علاج تلطیف اور تنقیہ فرماوین اور یہ جوشاندہ سہل منقولہ کتاب بقراطی سے ایک دن یا دو دن مین اوسکو اچھا کر دیتا ہی اور کہا ہی کہ مین نے دیکھا ہی کہ جس شخص نے اوسکو پیا ہی تو اسہال شروع اور یرقان کم ہونا شروع ہوا ہی اور جب اسہال تمام ہوا ہی تو اوسکو یرقان نہتہا اور بہت دوسری دوا سے مستغنی کرتا ہی خصوصا جب دوبارہ پیا جاوے صفت اوسکی کشنیز خشک بنفشہ گل سرخ ہر ایک ایک کف دست تمر ہندی تیس درہم آلو بخارا عناب ہر ایک تیس دانہ تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک تین درم جوش دیکر صاف فرماوین اور سو درم اس مین شیرخشت ساودار ایک دانگ محمودہ اور تہی کے لیے شربت یاقوت اور ایسے بسبب ترشی اور اترج اور لیمون اور انار اور زرشک اور پختہ مجربات قانون سے اوسکی ابتدا مین خصوصا مشروب یا ... مع روغن بادام غالبا دوسرا سدہ جگر یا مرارہ یا مجری واقع ما بین کبد اور مرارہ یا واقع ما بین مرارہ اور معا یا مثانہ کے ہی اور وہ یا تو ورم ہی یا خلط ہی یا خشکی قابض مجاری کی ہی اور علامت اسکی لاغری ہی یا سردی کہ تنگ مجاری ہی جیسا ایام سرما اور

ہوتے ہین اور یہ دونون عضو بسبب اعضا سے پہلے برودت کا اثر قبول کرتے ہین اور بسبب منجذب ہونے ثفل انکے جانب طحال کے خون انکے
رقیق اور جگر اور معدہ اور دماغ ضعیف ہو اکثر ہوتے ہین اور کبھی خواہش طعام کی بکثرت اور کبھی بوجہ ابخرۂ ردیہ کے لثہ اور دانت فاسد ہوتے ہین
اور بحران اسکا یا تو بقروح پنڈلیون کے یا دار الفیل یا دوالی یا بواسیر یا بورم واقع پیچھے کان کے یا برعاف خصوص چپے نتھنے سے یا بہ ادرار
حیض یا خلفۃ اور اسی وجہ سے اسکو امراض طحال مین بہتر شمار کرتے ہین یا باسہال سوداوی یا خونی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ جب
مطحول کو اختلاف خون کا لاحق ہو تو بہتر ہی پس اگر دیر تک رہے تو مہلک بزلق اور استسقا ہی **فصل دوسری ورم گرم مین**
علامت اسکی یہ ہی درد اور سوزش اور پیاس اور ایسی تپ ہی جو خون مین اشتداد بہ ربع اور صفرا مین بہ نوبت کرے اور
کبھی خونی مین جلد سرخ اور صفراوی مین متغیر ہوتی ہی **علاج** اسکا باسلیق چپ یا اسیلم چپ اور تلیین ہی عرق فلوس مع کاسنی
یا عنب الثعلب یا الی اور آلو بخارا اور تطفیہ بشیرۂ تخم کدو اور خیارین اور خربزہ اور سکنجبینات اور اقراص طباشیر اور زرشک
شربا اور ترہ جو اور صندل اور گل سرخ اور برگ طرفا اور عنب الثعلب اور کشنیز تر اور آب کاسنی مع ترنجبین نفع دیتا ہی **ایضا**
سفوف نافع ورم حار **صفت** تخم کاسنی چار درم زرشک تخم خرفہ تخم خیارین تخم کدو تخم خربزہ ہر ایک تین درم گل سرخ دو درم صمغ دو درم صندل
طباشیر ہر ایک ادہا درم ... خوراک کرکے ایک ہفتہ مین آب کاسنی اور سکنجبین کا ہم مین لاوین **ایضا** جید **صفت** تخم خربزہ
تخم خیارین تخم کدو رجلہ برابر ... ریوند نصف ایک جزو زعفران کافور ہر ایک چہارم حصہ جزو عرق بید مشک کے ساتھ
استعمال کرین **ایضا** ضماد مجربات انطاکی ... سکنجبین ... ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ تدبیر اسکی مانند تدبیر ورم جگر کے ہی
ایضا ضماد مخصوص ورم گرم آب برگ طرفا اور سپید اور رجلہ اور برگ بید و شان ... **ایضا** زرشک ... شکر تری یا سکنجبین
خالص ہی **فصل تیسری** ورم بارد مین اور اسکے ساتھ نہ تپ ہوتی ہی اور نہ درد بکثرت اور بہی اوس سے ... اجفان یعنی اوپر
پلکون کے اور سفیدی مونہہ اور زبان اور نرمی ورم کے اور سوداوی مع صلابت سخت اور نکلنا اوسکا اپنے محل سے بکثرت ہی
اس حد تک کہ لمس سے محسوس ہوتی ہی اور یہ خواص اوسکے سے ہی اور بزرگی شکم اور فساد معدہ اور ضیق النفس مین **علاج**
دونون خلطون کا تنقیہ فرماوین **ایضا** ضماد مجربات انطاکی پہلے ... آب ... شربت ... اور ...
ایارج سے اور سوداوی کے لیے جوشاندہ افتیمون سے ہی اور قریب ہی کہ ہم انشاء اللہ تعالی و تقدس فصل چہارم مین کلام دراز
اسکی دوا مین لکہینگے اور نافع بلغمی کی حب مرکب افتیمون اور ... ریوند اور ... غاریقون اور ایارج اور ...
ایضا مطبوخ ... جب ... غاریقون زیادہ کیا جاوے **فصل چوتھی** صلابت طحال اور بزرگی اوسکے مین
مخفی نہ رہے کہ صلابت اسمین جلدی واقع ہوتی ہی اور وہ یا تو ابتداءً ورم سوداوی سے یا انتقالاً دوسرے ورم سے پیدا ہوتی ہی
اور اکثر بعد صعبات خریف کے حادث ہوتی ہی اور بزرگی اوسکی نافہ اور فم معدہ اور عانہ یعنی زیر ناف تک پہونچتی ہی
اور ... اکثر امراض طحال سے کثیر الوقوع ہی اور دوا اس جگہ مراد ہی اور ... اوسکو مطلق ذکر کرین اور اکثر دوا اسکے لیے
مرکب کیے گئے ہین اور صاحب انکے کو مطول کہتے ہین **علاج** اسکا تین فائدون پر مشتمل ہی **فائدہ پہلا** تنقیہ کے
ادویہ مشہورہ مین اور وہ یہ ہی کہ فصد ... باسلیق چپ ... طحال ... سفوف سودا یا جوشاندہ افتیمون
اور بسفائج اور پوست بیخ کبر ... فرماوین **ایضا** رازی نے کہا ہی کہ ایک دوست نے مجھکو خبر دی تھی کہ

علاج اسکا مانند سدہ بلغمیہ کے ہی مگر اسمین قوی زیادہ چاہیئے اور سکنجبین بزوری اور جلاب بادیان اور نانخواہ اور انیسون اور عنب الثعلب سے نافع ہی **چوتھا سنگ** ہی اور وہ نادر ہی **علامت** اسکی درد اور نکلنا ریت کا بول اور خون فصد اور بوسیدہ مسح سلاقی جگاہ و مثانہ اور گردہ کے ہی **علاج** اسکا مانند سنگ گردہ اور مثانہ کے ہی دوا دوئیہ مفتتہ اور مدرہ سے اور تخم کاسنی اور تخم کشوث اور بادیان اور کاکنج اور کرفس بیجا دین اور انجیر مخلل پلاوین اور ضماد فرماوین **پانچوان** درد اوسکا ہی یا سوء مزاج یا ورم یا تخمہ یا سدہ یا سنگ سے اور یہ سب گذر چکے ہین اور یہ قرص درد کے لیے جسکے ساتھ حرارت ہو مفید ہی صفتہ کافور جزو زعفران دو جزو ورد اوند اسقولوفندریون ہر ایک تین جزو طباشیر تخم خربزہ تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک چہ جزو گل سرخ آٹھ جزو عرق برگ بید اور کاسنی سے قرص باندھکر ایک درم تین اوقیہ عرق بید اور ڈیڑھ اوقیہ سکنجبین شکری کے ساتھ کام مین لاوین **ایضاً** قرص کافور دانگ زعفران ربع درم طباشیر تخم کدو تخم خرفہ تخم خربزہ ریوند ہر ایک دو درم گل سرخ تین درم خوراک درم سکنجبین کے ساتھ **ایضاً** اسارون نار یقون ثمرہ طرفا ہر ایک درم پوست بیخ کبر دو درم گل کبر مخلل مجفف گل سرخ اسپاپیس سنبل بنفشہ گل ارمنی ہر ایک تین تخم کرفس بادیہ خوراک دو مثقال تک **ایضاً** بقائی سے صفتہ بعید دوا ہج حب البان کاکنج جاو شیر طلو جاوشیر قسط تلخ ہر ایک دو جزو افسنتین تین اسقولوفندریون چار جاوشیر کو سرکہ کے ساتھ حل کرین اور باقی ادویہ ملاکر قرص باندھین خوراک ایک درم قوت اسکی چھ مہینے تک ہی **ایضاً** معجون درد طحال اور امراض سوداویہ کے لیے نسخہ افتیمون پانچ ہلیلہ سیاہ بادہ زبیب بیدانہ دو چند خوراک پانچ درم سے سات تک **ایضاً** قرص کہ بلا نفع درد اور سدہ کے لیے صفتہ زراوند طویل حب بلسان پوست بیخ کبر اشق محلول بسرکہ ہر ایک دو جزو تخم فنجنکشت فلفل ہر ایک تین خوراک ایک مثقال سکنجبین کے ساتھ **ایضاً** قرص نسخہ دیگر صفتہ زعفران جزو تخم فنجنکشت فلفل اسارون زراوند ہر ایک چار جزو پوست بیخ کبر آٹھ جزو سکنجبین کے ساتھ قرص بناکر سکنجبین کے ساتھ لعوق کرین اور بعضے شیوخ بیان کرتے ہین کہ ایک شخص نے خدمت حضرت امام باقر رضی اللہ عنہ کے شکایت درد طحال کی اور کہا کہ علاج سے مجھ کو کوئی چیز زیادہ نہین ہوتی پس حضرت نے فرمایا کہ گندنا لیکر روغن کے ساتھ بریان کرکے تین دن تک کھالے وہ شخص اس سے اچھا ہوگیا واللہ اعلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علیک اعتمد وبک اعتصم فاغننی بحبلک وکفنی من غیرک وبلغ عنی حبیبک التحیۃ وسلام کذا علی آلہ العظام واصحابہ الکرام پس یہ مقالہ دوم تیسرے اکسیر اعظم سے ہی امراض امعاء مین واللہ سبحانہ التابعہ المرفق

کلام گرہ پیلی مین

اور ہندی مین نام اسکا غلولہ یا اور غیرہ گولہ رکھتے ہین اور یونانیون نے ذکر اسکا نہین کیا اور اہل ہند نے اسکو شمار کیا ہی اور وہ انمین کثیر الوقوع ہی اور اوسکو پانچ قسم اور مقتضائے شمار فرماکے استقا کو آٹھ قسم کرتے ہین اور وہ خلط غلیظ ہی کہ جسمین ریح غلیظ جمع ہو جاتی ہی اور وہ دونون گرہ یعنی غلولہ کے شکم مین منتقل اور اوسمین درد کرتے ہین اور سو ہضم دیسہ اور ضیق النفس اور گرانی بدن اور ضعف اشتہا اور قبض پاخانہ اور سیلان لعاب اور خارش کے ہوتے ہین اور اکثر حدوث اسکا بلغم سے اور بہ غم اوسکے صفرا اور خون سے بھی ہوتا ہی علاج اسکا یہ ہی کہ بعد نضج کامل کے شربت اصول وغیرہ کے ساتھ

تنقیہ خلط غالب کا چند مرتبہ کرین اور اشیا توڑنے والی ریاح کی استعمال کراوین اور تمام ادویہ مین ماء الجبن کی عادت کرین ایضاً
جید حب تنکار ایضاً نافع باد گولہ اور طحال اور مغص کے لیے صفت چونہ ہلیلہ ترید صبر تنکار بارہ گھنٹے اسکو اربوٹی کے ساتھ حق
کر کے ایک مثقال کھاوین ایضاً فلفل دارفلفل شب نوشادر نانخواہ تنکار کٹائی نمک سیاہ نمک سنگ دار بلد ملح الشعیر برابر
مثل صابون تیار کر کے ایک گولی بقدر بیر کھاوین ایضاً حلتیت تنکار صبر ملح الشعیر قلمی سفید برابر مثل گولی بالا کے تیار فرماوین
ایضاً نمک سنگ نمک سیاہ قلمی اجیبنی خردل حلتیت ہلیلہ شیطرج زنجبیل فلفل دارفلفل برابر خوراک تین گولی بروغن گاوی

کلام در درد ناف مین

اور اسکو انحراف ناف کہتے ہین کیونکہ جو رگ چند ہ نیچے ناف سکے ہو وہ اپنے موضع سے پھر جاتی ہی اور اسکے ساتھ سقوط اشتہا
اور درد پنڈلی کا اور سستی اور ایک مرتبہ قبض اور دوسرے مرتبہ ذرب ہوا کرتا ہی اور وقوع اسکا بعد کودنے اور حرکت قویہ اور
اوٹھانے بارگران کے ہی اور وہ علت مشہورہ ہی اور یونانیون نے اوسکو مفصلاً ذکر نہین کیا اور محتمل ہی کہ وہ قولنج التوائی ہو اور
جائز ہی کہ وہ ریح قولنج ہو جسکو مغنی مین سے حکایت کی ہی اور قریب تر یہ ہی کہ وہ قلندرہ ہی جسکو خضر بن علی نے شفا مین
ذکر کیا ہی اور کہا ہی کہ وہ مرض کثیر الوقوع سخت خطرناک ہی اور اسکو سقوط السرہ کہتے ہین اور وہ درد ناف اور حوالی ناف مین ہی
اور اکثر اوسمین اختلاج قوی اور ایسی پیاس جو پانی پینے سے نجاوے ہوتی ہی سبب اسکا پانی اور باد مندفعہ ہی گ سے
بجانب ناف اور بند ہونا اوسکا مابین شرب اور صفاق ہی پس گویا کہ وہ ایک شعبہ استسقا سے ہی اور بعد مدت کبھی استسقا
ہوتا ہی علاج اسکا محلل باد وآب ہین مثل سفوف اصول اور حالی اور قلا سفہ او سکنجبین مع انیسون او مصطگی اور عود
اور کمون اور بادیان اور شربت اصول اور شربت عود اور جوارش پوست اترج اور عود ہی اور اگر ارادہ اسہال کیا جاوے
تو جوارش اسقف اور سفرجلی مسہل یا غاریقون ایک مثقال اور ایک ایک درم تربد اور راوند اور آدھا درم غافث اور
ربع ربع درم کشوث زنجبیل مقل رب السوس انیسون لیکر شربت اصول کے ساتھ لعوق فرماوین اور کبھی الکری پر تکیہ
کیا جاتا ہی اور بائین بجانب ہر دوران متفرد ہوتی ہی اور کبھی مجھے یعنی سینگی بزرگ اتشی کے لگانے سے بائیں تحلیل ہو جاتی ہی
اور نافع اسکا ضماد کرنا ادویہ گرم محلل اور ترک کرنا اشیاے نفاخ اور ریاحی کا ہی اور اغذیہ اشیاے خشک کرنے والے
سریع الہضم مانند گوشت ہاے پرندون ہین

کلام امراض شکم مین

پس ایک اونمین سے بزرگ ہونا شکم لڑکے کا ہی سبب اسکا ریاح اور رطوبات خام ہین علاج اسکا ادویہ لطیف محلله
ادویہ استسقا کے ہین اور مجرب حب تنکار مع شربت اصول اور شربت دینار ہی دوسرا باد قولنج ہی جسکو ابو منصور نے
ذکر کیا ہی اور کہا ہی کہ وہ باد غلیظ امعا مین ہی جو نہ ڈکار سے مستفرغ ہوتی ہی اور نہ نیچے سے اور سبب درد شکم ہر دو
خاصرہ تک اور موومی درد سر اور باطل ہونے اشتہا اور تابع ہونے درد کے بعد طعام کے ہوتی ہی اور شاید کہ وہ
ریح البواسیر یا باد گولہ ہی علاج اسکا مانند مغص ریحی اور قولنج ریحی اور فلونیا اور ریحشا اور ماء الاصول کے ہی جسمین فلفل
ڈالی گئی ہو ایضاً نافع روغن ہر نولی مع ماء الاصول ہی ایضاً سفوف صفت خولنجان اجیبنی شونیز زراوند طویل ہر ایک

آدھا درم قرفہ الاچی خرد صعتر ہر ایک درم کر دیا دو درم شکر تری پنج استار خوراک دو درم ایضاً معجون نہایت نافع صفت سنا ب دس سکبینج چار جاوشیر نانخواہ کمون شونیز کا شم کر اویا صعتر اسالیون باوام تلخ فلفل دار فلفل پودینہ زوفا حب الغار چند ہر ایک دو شہد کے ساتھ معجون بناکے خوراک بقدر بیر یع ایک اوقیہ شراب گرم فرماوین ایضاً نافع تکمید اور سینکی آتشی اور ملنا ہی

تیسرا اقرار ہی اور اسباب اور معالجات اسکے امراض معدہ مین مذکور ہو چکے ہین اور ہمنے اوسکو اس جگہ اس لیے ذکر کیا ہی کہ وہ معدہ مین بہ نسبت امعا کے اکثر پیدا ہوتا ہی اور کبھی وہ سقوط قوت سے مانند آخر سل کے یا بسبب بحران کے ہوتا ہی اور وہ منذر باسہال یا یرقان سدی یا بسبب کم ہونے صفرا گرم کرنے والے معا کے یا بسبب ضعف جگر کے جسسے بوجہ ہمسایگی امعا سرد ہو جاوین ہوتے ہین اور جو آواز کہ امعاے اعلی مین ہوتی ہی سخت تر اور سفلی کی سخت گران اور وہ اکثر مع نرمی شکم ہوتی ہی علاج اسکا تجویدہ ہضم اور توڑنا ریاح کا ہی ایضاً دواے عمدہ کمونی اور فلافلی اور جوارش مربا اور وقت اسہال کے خود ی ہی ایضاً کمون اجوائن کا شم کر اویا ہر ایک جزو انیسون دو جزو شکر تری کے ساتھ سفوف کرین اور منجملہ نکات کے جنکا یاد رکھنا ضروری ہی یہ ہی کہ بند کرنا باد کا ضعف امعا کے لیے سخت مضر اور محدث قولنج اور درد سر اور دوار اور تاریکی چشم اور امراض مفاصل ہی چوتھا چوٹ لگنا شکم پر ہی تدبیر اوسکی مثل دیگر چوٹ عام کے ہی اور اگر تقاضاے مصلحت ہو تو فصد کیجاتی ہی اور کندر دم الاخوین گل ارمنی کہربا ہر ایک درم مع شاش رقیق پلاتے ہین اور وقت اسہال خون کے ایک قیراط افیون زیادہ کرتے ہین

کلام معالج انواع اسہالون مین

پس اسہال گرم کے لیے مفردات سے حب الآس اور اقسام گل اور صندل اور کافور اور عفص و گل انار صمغ عربی عناب آملہ مربا کافور کشنیز بریان نشاستہ انجبار اقاقیا تخم بارتنگ اسپغول تخم ریحان مرطباشیر اقسام سویق گندم اور جو اور بہی اور سیب اور انار اور برنج اور جاورس ہین اور مرکبات سے شربت آس صندل انار قرص گل انار ہین صمغ کتیرا دو جزو گل سرخ اقاقیا گل انار ہر ایک تین جز تخم گل ارمنی صمغ عربی ہر ایک چار آب گلنار کے ساتھ قرص بناکے ایک مثقال خوراک فرماوین ایضاً جوارش طباشیر صفت زعفران افیون ہر ایک دو مثقال سماق سات حب الآس طباشیر گل سرخ تخم حماض صمغ عربی ہر ایک دس شربت سیب یا جلاب کے ساتھ جوارش بناکر خوراک چار درم کرین ایضاً قرص طباشیر افیونی اسہال کے لیے جسکے ساتھ حرارت کثیرہ ہو قوی الاثر ہی صفت کافور دانگ افیون صندل گل انار ہر ایک آدھا درم طباشیر گل سرخ تخم کاہو تخم خرفہ کاسنی سماق ہر ایک درم تخم حماض ڈیڑھ درم خوراک دو درم آب سویق کے ساتھ اور اطبا کہتے ہین کہ امر مقصود اسہال آنتون میں یہ ہی کہ قوت کو منعشات کے ساتھ محفوظ رکھین اور شیخ نے کہا ہی کہ بند کرنا نافع تر اشیا کا ہی اور حمام اور ملنا بسبب جذب کے نافع ہی ایضاً سینکی لگانا شکم پر اسہال و قولنج کے لیے مجرب ہی اور اسہال سرد کے لیے مفردات سے زیرہ بریان اور نانخواہ اور مصطکی اور کندر اور حب الرشاد جوز بوا بسباسہ عود بلسان دار فلفل کباب ہی اور مرکبات سے نفوخ خوزی جوارش عود انوشدارو اور سفوف مقلیاثا اور قرص عود وغیرہ اور شیخ نے کہا ہی کہ نافع تر شربا قابض ہین اور طریق یہ ہی کہ ایک دانگ سے درم تک درجہ بدرجہ پہنچاوین ورنہ خوف قولنج کا ہی اور روغن خرگوش سے قوی تر ہی اور بعد اسکے جندبیدستر سے اور جبن عتیق ہی اور اوسکو آب نمک کے ساتھ مرا تب دھوتے ہین

اور جوش دیوین تاکہ نمک اوسکا نکل جائے اور بعد اسکے بریان کر لین ایک درم اوس سے عصارات قابضہ کے ساتھ کھاوین
ہر چیز سے قوی تر ہی تاکہ اثر قبض سے اور اوسکے سالم تر ہی اور ڈیڑھ درم عندرہ گئے کالبستہ استخوان کھائے ہوئے قابض قوی ہی
ایضاً صدف سوختہ گل ارمنی ہر ایک درم حابس مفرط ہی ایضاً مجرب دانہ زبیب ناعم سحوق استخوان سوختہ لبلبہ بلوط النفخہ
کشنیز بریان سماق خرنوب کرفس کمون مخلل نان فطیری خشک کندر نانخواہ برابر بالنفخہ کو آدھا جزو کرین اور ہر ایک گھنٹے مین
کھاوین تاکہ ایک دن مین بیس درم کھاوین ایضاً سنبل گل انار دقاق کندر عفص جوش دیکر صاف کرین اور رشک اور عود خام ذرور کرکے پینا
ایضاً مجرب اجواین کرفس پوست انار ترش عفص اہل برابر افیون نصف ایک جزو مانند غبار کے سحق کرکے ایک مثقال
کھاوین اور خضر بن علی نے کہا ہی کہ اوستاد اوسکا انواع اسہال کے لیے قرص طباشیر حامض شربت سفرجل خام کے ساتھ دیتا تھا
صفت زعفران جزو طباشیر حب الآس زرشک نشاستہ بریان تخم حماض صمغ عربی ہر ایک چھ گل سرخ بیس عرق گلاب کے ساتھ
قرص بناکر ڈھائی درم خوراک فرماوین ایضاً شربت ورد مع قرص مذکورہ تخم لسان الحمل ایضاً شربت پوست بیخ کاسنی
مع قرص لسان الحمل ایضاً شربت ورد مع قرص گل انار ایضاً ایک مثقال سفوف نلین شربت انجبار کے ساتھ وصندل سفید
ورد و بار تنگ ایضاً نقوع زر الورد پوست پستہ برگ آس ہر ایک تین درم عود مصطگی صندل ایک ایک درم ایضاً تدبیر
مشترک معدہ کبدی اور معوی اور معدی اور بدنی کے لیے جب مع حرارت اور پیاس ہو نشاستہ اور دو یہ طباشیر تخم [illegible]
محمص شربت صندل یا سیب یا ہر دو کے ساتھ یا شربت انار یا رب آس اور امبر باریس کے ساتھ اور کبھی اسپغول محمص [illegible]
بروغن مفص کے لیے زیادہ کیا جاتا ہی ایضاً مشترک اسہالات کے لیے صفت انار دانہ دس درم صندل سفید الورد زرشک
حب الآس ہر ایک چار درم آب گرم مین یا آب لسان الحمل یا کاسنی مین نقوع کرکے صاف کرین اور مع شربت تخم بالنگا محمص اور شربت
سیب پیوین اور کبھی طباشیر یا کافور زیادہ کیا جاتا ہی ایضاً سفوف عظیم الفائدہ اسہالات کے لیے دہلوی سے صفت
صمغ دانگ مصطگی انار دانہ کشنیز ہر ایک چار دانگ قسب زنجبیل دار فلفل ہر ایک آدھا مثقال پوست خشخاش ایک مثقال
اور ایک دانگ سوائے مصطگی اور دار فلفل کے سب ادویہ بریان کرین خوراک ایک درم پانی سرد کے ساتھ ایضاً سفوف مجرب
اقسام اسہال اور خون بواسیر کے لیے بقائی سے صفت نشاستہ صمغ تخم ریحان کمون یہ سب بریان کیے ہوئے گل ارمنی زراوند
فوفل شاخ گوزن سوختہ پوست بیضہ مکلس گل انار دم الاخوین تخم لسان الحمل جفت بلوط گل سرخ بسباسہ ہر ایک جزو پوست بالا بیضہ
عود طباشیر حب الآس کشنیز انجبار بیل ہندی ہر ایک دو جزو کہربا لولو بسد شاخ انار دانہ بریان ہر ایک چار جزو ایضاً سفوف
کبیر مجرب کثیر النفع اسہال خونی وغیرہ کے لیے بقائی سے صفت تخم لسان الحمل اسپغول تخم ریحان تخم کنوچہ حب الرشاد حماض
زرشک یہ تمام بریان اور سالم شاخ گوزن لولو مرجان ودع جوز السرو پوست جوز نستہ بیر اور خستہ کھجور یہ تمام سوختہ کیے
کمون مخلل تخم ریحان تخم خطمی تخم خبازی صمغ عربی نشاستہ کاہو بریان طباشیر گل ارمنی قیر حب الآس پوست انار شیرین وترش
شاہبلوط جفت بلوط خرنوب شامی نبطی سویق بیر آرد نخود کندر مازو قرط گل انار اقاقیا سنگ رانگ صندل سفید پوست خشخاش
دم الاخوین انجبار تمامی ادویہ مساوی الوزن خستہ جامن سوختہ خستہ انبہ سوختہ ہر ایک دو جزو کافور [illegible] خوراک
مثقال پانی سرد کے ساتھ ایضاً شربت مذکرہ آملہ آب سماق ایضاً [illegible] تخم [illegible] ایک مثقال [illegible]

ایضاً مجربات مکررہ تحفہ سے اسہال مراری و دموی و مغص کے لیے تین مثقال صمغ عربی محموص اور اگر سدہ نہو تو پوست خشخاش مسحوق مانند غبار تنہا آدھا درم فجر اور شام کو آدھا درم آب سرد کے ساتھ کھاوین کہ وہ دموی اور خلطی کے لیے عجیب ہی اور جب حرارت اور جلن اور رقت اخلاط ہو تو تمام مجرب ہی ایضاً مجربہ بقائی ونقشبندی صفت پوست انار جزو سماق دو جزو عفص چار جزو حب بقدر نخود باندھ کے خوراک دس سے بیس تک زردی بیضہ نیمبرشت کے ساتھ ایضاً مجربہ عماد شیرازی خشخاش بریان ایضاً قاطع اسہال فی الوقت مذکورہ رازی صفت عفص کندر ہر ایک پانچ درم نانخواہ تخم ترب ہر ایک اڑھائی درم افیون مثقال خوراک دو درم تک ایضاً معجون اترج مجرب اسہال صفراوی بلغمی اور ضعفی کے لیے اور شیعہ گمان کرتے ہین کہ وہ عرض کیا ہوا احمد طبیب کا بخدمت امام علی رضا قدس اللہ تعالی سرہ کا ہی صفت فلفل دار فلفل زنجبیل پوست اترج بسباسہ دارچینی ہر ایک چار کوٹ کر چھیالیس جزو مسکہ صاف اور چھیالیس جزو شکر تری اور دو چند شہد کے ساتھ معجون بنا کر خوراک تین مثقال کرین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ اقسام اسہال مفرط خونی اور بلغمی کے لیے مجرب یہ ہی صفت افیون ایک جزو شنگرف آدھا جزو تنکار مشوی ربع جزو اگر رات کو زیادتی کرے تو شہد کے ساتھ گولی بقدر فلفل باندھین اور اگر دن کو زیادہ ہو تو لیمون کے ساتھ کہ حابس فی الحال ہی ایضاً مجرب قہوہ ریگ مین بریان کرکے حسب دستور کھاوین ایضاً تخم ترب بریان مسحوق بہ ہموزن عسل نہایت نافع اور قوی الاثر اسہال اور مغص کے لیے ہی خوراک ساڑھے تین درم ایضاً فی الفور نافع اسہال خونی اور بلغمی کے لیے یہ ہی کہ لیمون سے تخم نکال کر پانچ دانہ الی مقشر ڈال کر آگ مین بریان کرکے چوسین ایضاً اسہال خون اور بلغم اور نفخ مع الحرارۃ کے لیے صفت نبات چوبیس ہلیلہ سیاہ بارہ زنجبیل بادیان ہر ایک پانچ اشنیز مقشر مورد بہلی ہر ایک تین سوائے بہلی اور کچلی دوا کے بریان کرکے خوراک بقدر دو درم یا تین درم لعاب تخم خطمی اور آب بارتنگ وغیرہ کے ساتھ ایضاً مجرب خون اور بلغم اور مغص کے لیے اسپغول مغز خستہ انبدرال شکر تری برابر کف دست اوس سے فجر اور شام کو پانی کے ساتھ استعمال کرین اور کبھی اگر نفع ظاہر نہین ہوتا تو تخمدان کو کوٹا جاتا ہی کیونکہ مجربین نے کوٹنا کسی نے منع نہین فرمایا ایضاً نافع اوس اسہال کے لیے جو کسی دوا سے بند نہو یہ ہی کہ ہلیلہ اور نانخواہ اور کمون کو بریان کرکے پانچ درم اوس سے جعفرات مذکور کے ساتھ ملاکر قدرے نمک سنگ ڈال کر کھاوین اور بعد اسکے تین لقمہ ولید اور جعفرات کے کھاوین ایضاً مجرب اسہال خونی وغیرہ اور مغص کے لیے صفت ہلیلہ سیاہ بریان بروغن مع شکر تری برابر اقتباس مشکوۃ النبوۃ حضرت ابی سعید خدری سے روایت ہی کہ ایک شخص آیا نزدیک حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اور کہا کہ بھائی میرے کا شکم جاری ہی پس فرمایا آنحضرت علیہ الصلوات والتحیات نے کہ پلا اوسکو شہد بعد اسکے آیا وہ شخص اور کہا کہ پلایا مین نے اوسکو شہد پس نہ زیادہ کیا اوسکو مگر اسہال پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم نے تین مرتبہ بعد اسکے چوتھی مرتبہ آیا پس فرمایا پلا اوسکو شہد پس کہا کہ پلایا تھا اوسکو پس نہ بڑھایا اوسکو مگر اسہال پس فرمایا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ اجمعین نے صادق ہی اللہ تعالی وتقدس اور جھوٹا ہی شکم بھائی تیرے کا پس پھر پلایا اوس نے مریض کو اور اچھا ہوگیا راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی **فصل** اسہال مع تشنج ہین اور نام اس درد کا فارسی مین تشنج ہی باعث اسکا تیز ہونا مواد کا ہی یا تمدد ریح کا منجملہ مجربات کے اسکے لیے یہ ہی کہ تیر کو پانی کے ساتھ

پلاوین اور منجملہ مجربات صاحب تحفہ کے یہ ہی خشخاش حب الآس کندر برابر دو دو درم مرضعہ کے ساتھ اور کبھی سعد زیادہ کیا جاتا ہی
ایضاً منجملہ مجربات دہلوی صفت طباشیر انار دانہ مقلو ہرین صمغ کتیرا مصطگی حب الآس گل سرخ گل ارمنی خوراک آدھا
مثقال شربت سیب ترش کے ساتھ فجر اور شام ہین ایضاً منجملہ مجربات اوسکے اقسام اسہال اطفال کے لیے صفت گل انار
خرد ایک عدد جوز افیون ہر ایک ماشہ تشمیزج حضض زہاز زیرہ سفید مقشر عروق صدف مقشر شاخہاے نیب شاخہاے بکاین شاخہاے
کیکر اور ہینٹے اوزان انکے دہلوی اور بقائی مین نہین دیکھے گولی بقدر ماش بناکے دو گولی کھلاوین ایضاً منجملہ مجربات
دہلوی زرالورد برگ آس کہون کندر کنر پوست انار ترش آب سماق کے ساتھ ضماد فرماوین اور کھلانا بھی اسکا مجرب ہی
ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ طلا کرنا زیرہ اور حب الآس اور عود وامثال ان کا مع عرق گلاب اور قدرے سرکہ کے جلدی اثر
کرتا ہی ایضاً تکمید کرنا مثل کہون اور زرانیسون اور تخم کرفس اور زرالورد کے نافع اور سرکہ کے ساتھ نہایت نافع ہی ایضاً جاورس
مع سرکہ ایضاً کہا ہی کہ پینا فاد زہر حیوانی کا دہی مین یا عصارہ بارتنگ یا سیب ترش کا نافع ہی ایضاً اگر معدہ ضعیف ہو
تو لعابات دیوین ایضاً جبن تازہ بلا نمک یا گل ارمنی یا صمغ بریان مع زردی بیضہ نیمبرشت اور اگر سرفہ اور تپ ہو تو
لعوق کرنا شربت حب الآس نہایت نافع ہی ایضاً منجملہ مجربات ہند کے بیلگری شکر تری کے ساتھ اور وہ نافع تپ اور
مقوی احشا اور محلل ریاح ہی اور اگر تپ نہو تو مع جغرات مقعد سریع الاثر ہی اور جو غذا کہ سود واپر فاضل ہی وہ چاول جوش
دیا ہوا شوربا سے گوشت کے ساتھ ہی جیسا کہ معمول ہی کہ گرم روغن گاوی کے ساتھ کھلاتے ہین اور بہت عمدہ گوشتون سے
گوشت مرغی اور تیہو ہی ایضاً کہا ہی کہ روٹی گندم اور بلوط کی نہایت نافع ہی ایضاً شفا سے صفت زرشک دو درم
آملہ درم گل سرخ آدھا درم صندل سرخ درم عرق گلاب کے ساتھ نقوع کرکے شربت سیب یا انجبار کے ساتھ پیوین ایضاً
نقوع دیگر اوسی سے قاطع اسہال و رپیاس اور محسن لون اور مقوی جگر اور نافع اطفال وغیرہ صفت زرشک پانچ درم
انجبار تخم کاسنی کوسٹہ کرپار چہ ہین دو درم آملہ مثقال زرالورد درم طباشیر آدھا درم چھ درم شکر تری کے ساتھ فجر اور شام کو
پیوین اور کبھی اطفال کو اسہال سبز غالباً بسبب سدہ ماساریقا کے یا بسبب احتراق یا جمود کے لاحق ہوتا ہی اور پہلا
بے خطر اور دوسرا پچھلے نہایت خوفناک ہین علاج نہایت مجرب بقائی سے یہ ہی کہ برگ نیب اور زیرہ سفید فلفل بتوت
پنج ہرنولی پینک گرگ عصارہ بقلہ یمانیہ کے ساتھ گولی باندھکر اوسکے عصارہ کے ساتھ پیوین اور ارزانی نے کہا ہی کہ
شیاف عروق سفر اور برگ نیب کا نہایت نافع ہی فصل اغذیہ اسہال مین اصل علاج مین نگہ رکھنا قوت کا غذا اسکے
ساتھ ہی جسمین غذائیت کثیر ہو اور مقدار قلیل ہو اور وہ اون اغذیہ سے چاہیے کہ جسمین نہ لذع ہو اور نہ نمکینی اور نہ ترشی
اور نہ شیرینی غالب ہو لیکن اسہال گرم کے لیے سویق مع شربت ورد یا سیب یا صندل ایضاً حریرہ جو مقشر مع [illegible]
مذکورہ ایضاً مزورہ انار دانہ کوفتہ یا زرشک یا سماق اور وقت ضعف کے شوربا ہاے چوزہ جوش دیے ہوے تمرہندی کے
ساتھ یا جو مقشر یا سماق یا حب الآس یا کشنیز یا زرشک کے ساتھ ایضاً حریرہ مرکبہ خشخاش بریان برنج جاورس اور حب انکو
[illegible] اور یہ مذکورہ سے ترش کیا جاے تو وہ محمود ہی ایضاً دودھ گاوی جوش دیا ہوا جسمین آہن گرم کو سرد کیا ہو
زیادہ تر مغذی ہی اور دودھ بکری سے گرم مزاج کے لیے مناسب زیادہ ہی اور بہتر اوس سے رائب مع برنج یا جاورس بریان ہی

اور شکم پر آب کشنیز سبز یا گل سرخ اور اقاقیا اور آس اور صندل اور عدس مقشر اور روغن بنفشہ کے ساتھ ضماد کرین تدبیر
دوسرے ظاہر ہوئی کی اور وہ غالبا بجز درد اور خراش کے نہین ہوتا اور جب خون صرف بعد سحج صفراوی وارد کنندہ
اور خراطہ کے ہو تو وہ ردی ہی کیونکہ سحج نہایت معا کو پہونچ گئی ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ جلنجبین کو تمام جوش دیکر
شیرہ اور [illegible] کے ساتھ پیوین تاکہ عفونت منقطع ہو جاوے اور بعد اسکے سفوف مقلیا تا اور آملہ مربا اور نیل ہنی کے
ساتھ [illegible] فرماوین ایضًا بعد اسکے انطاکی نے فرمایا ہی کہ اگر یہ مرض عاجز کرے تو تم اوسکو اس دوا سے علاج کرو
[illegible] اور بہت فائدہ مند ہی صفت بسد سوختہ صدف کہربا شمع [illegible] ہر ایک جزو [illegible]
ہر ایک آدھا جزو شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال ایضًا مجرب بقائی سے یہ ضماد جگر پر کرے
صفت گل سرخ صندل گل نار لحیۃ التیس گل ارمنی حب الآس برابر مع عرق گلاب ضماد کرین بیان اون
ادویہ کا جو مطلقا اسہال خونی کے لیے نافع ہین واجب ہی کہ اس امر کا خیال رکھین کہ بند کرنا
بغیر قطع سبب کے ابتدا کرنے والا خون کا ہی اور وہ محدث سردی اطراف اور تشنج اور غشی ہوتا ہی اور قوابض
اور مغریات کے ساتھ جو اشیا سے حابس خون ہین جمع فرماوین خصوصًا پھٹکری اور دم الاخوین اور کہربا اور بسد
اور لولو اور کبھی احتیاج مخدر کی بمانند افیون کے جسکی صلاح بمثل جند اور زعفران کے کیگئی ہو ہوتی ہی ایضًا
دوا سے عمدہ جیسا کہ شفا مین ہی اسہال خونی اور جاری ہونے موںہ رگون کے لیے یہ ہی کہ آدھا درم قرص کہربا
اور ایک درم معجون خبث الحدید دو اوقیہ شربت انجبار مین حل کرکے پیوین اور ایک دن آب پوست خشخاش اور
ایک دن بزرالبنج اور ایک دن قرط اور ایک دن خطمی کے ساتھ نطول فرماوین ایضًا قرص کہربا اسہال خونی اور نزف الدم کے لیے
جس جگہ سے کہ ہو صفت گل ارمنی شادنج مغسول بزرالبنج صدف سوختہ ہر ایک تین کہربا بسد تخم خرفہ بریان ہر ایک
چار کشنیز خشخاش ہر ایک چھ عرق گلاب اور بارتنگ کے ساتھ قرص باندھین ایضًا نہایت نافع اسہال
خونی کے لیے اور نیز نافع خفقان اور غشی اور تپ محرقہ اور دق اور سوزش احشا کی بھی ہی صفت لبوب صندل سفید
اور سرخ ہر ایک دس مثقال عرق گلاب ایک رطل مصری دو رطل سے اور ایک اوقیہ نقوع انار دانہ ترش سے شربت
بنا کر استعمال فرماوین اور اغذیہ اسہال خونی کے لیے وہ ہین کہ جو اغذیہ اسہال گرم کے ہین لیکن بو دادہ عدس کے
ساتھ خصوصًا انار دانہ اور زرشک کے ساتھ ایضًا حنین بن علی نے کہا ہی کہ معجون خبث الحدید اور پوست خشخاش
مسحوق شربت بارتنگ مین نافع ہی ایضًا دم الاخوین دو خرنوبہ شربت خرنوب کے ساتھ لعوق فرماوین ایضًا
صندل طباشیر دم الاخوین [illegible] برابر مع جلنجبین شکر ہی ایضًا جوز بویہ مع سفیدی بیضہ ایضًا قرص مجرب خونی
اور صفراوی اور سحج اور بواسیر اور عفونت اور مغص کے لیے صاحب شفا سے صفت پوست خشخاش گل مختوم
گل ارمنی طباشیر صمغ عربی نشاستہ ہر ایک ربع درم دم الاخوین تین سرخ [illegible] دو خرنوبہ کافور ایک رتی زعفران
نیم رتی ایک خوراک فرماوین ایضًا منجملہ مجربات عماد الدین تخم ریحان بریان ہی ایضًا منجملہ مجربات شیخ کے دودھ
بکری کا ہی جسمین پتھر کو گرم کرکے سرد کیا ہو ایضًا مطبوخ مبارک شفا سے اسہال خونی اور صفراوی اور زحیر کے لیے

صفت پوست خشخاش بیخ خطمی ہر ایک پانچ درم زرشک سماق ہر ایک تین انجبار مثقال جلبہ زرالورد حب الآس ہر ایک درم
عود قاقلی صندل ہر ایک نصف درم مصطگی ربع درم جوش دیکر صاف کرین اور اوسمین شیرہ رجلہ مقشر تین درم ملا کے شربت
ورد اور سفرجل ہر ایک اوقیہ کے ساتھ پیوین اور اول اس مطبوخ کے سفوف تخم بارتنگ بریان اور تخم حماض بریان کا
ہر ایک نصف درم پہانکین **ایضاً** نہایت مجرب اسہال خونی اور صفراوی اور نزف الدم ہر ایک جگہ اور سحج اور بواسیر کے لیے
بقائی سے صفت زعفران افیون ہر ایک درم عفص تخم حماض دم الاخوین ہر ایک دو درم سویق نبق خرنوب نبطی گل ارمنی
انجبار حب الآس ہر ایک تین طباشیر نشاستہ صمغ عربی گل انار گل سرخ کثیرا شاخ گوزن سوختہ ہر ایک پانچ آب بارتنگ کے
ساتھ قرص بناکر خوراک ایک مثقال مع اشیاے مناسب **ایضاً** قرص خشخاش مجرب امور مذکورہ اور دردمعا کے لیے
بقائی سے صفت زعفران نیم رتی دم الاخوین تین رتی مصطگی دو خرنوب پوست خشخاش گل مختوم گل ارمنی طباشیر
صمغ عربی نشاستہ ہر ایک ربع مثقال یہ ایک خوراک ہی **ایضاً** قرص مجرب خونی اور صفراوی اور سحج اور دردمعا اور
انصباب مواد کے لیے بقائی سے صفت زعفران درم کثیرا دو درم نشاستہ تین طباشیر گل انار گل ارمنی صمغ عربی پوست
خشخاش ہر ایک پانچ گل سرخ تخم خرفہ بریان ہر ایک دس شربت صندل یا آس یا سفرجل یا ورد مین لعوق ٹہراوین اور
جب مع اسہال خونی کے قبض ہو تو خطمی اور تخم خطمی اور تخم خبازہ اور عناب اور لسوڑہ اور زبیب اور انجبار کو جوش دیکر
پیوین اور غذا حصرمیہ اور سماقیہ اور لیمونیہ کرین اور زنہار زنہار گوشت بجز وقت ضعف کے نکہاوین اور وقت ضعف بھی
پاچہ اور گوشت پرندگان خفیف ترش کیے ہوئے اور کشنیز ڈالے ہوئے جائز ہین **ایضاً** منجملہ مجربات تحفہ کباب مجلی
باب حصرم اور سماق ہی **فائدہ** جب موسم سرما خشک سرد ہو اور باد شمال چلتی رہی ہو اور بعد اسکے ربیع مین بارش
اور باد جنوب چلتی رہی ہو اور گرمایین باران برستا رہا ہو تو اسہال خونی بہت ہوگا خصوص عورات اور مرطوبی المزاجون مین
اور شیخ نے کہا ہی کہ کبھی باوجود چلنے باد جنوب اور کثرت بارش کے بسبب سست کرنے اسکے مسام کو اور حرکت دینے سے
مواد کو بہت واقع ہوتا ہی خصوص بعد برسنے نمکین کے اور بقراط نے کہا ہی کہ سقوط اشتہا کا اسہال خونی مزمن مین ہی
اور تپ کے ساتھ نہایت ردی ہی اور کہا ہی کہ جو شخص کہ اوسکو وسنطاریا پیدا ہو کر بعد ازان پیچھے گوش راست کے
بثرہ سیاہ مانند کرسنہ کے مع پیاس سخت کے ظاہر ہو تو بیسوین دن مریگا نہ آگے پیچھے

کلام اسہال کبدی مین

اور وہ تین فائدون مین مذکور ہی **فائدہ** پہلا تمیز اوسکی مین معدی اور معوی سے مخفی نرہے کہ کبدی مین انجبرا سکے
کہ مزمن ہو اور سحج واقع ہووے درد اور خراطہ نہین ہوتا اور نہ وہ ہمیشہ ہوا کرتا ہی بلکہ اسمین دورہ اور نوبہ ہوتا ہی اور
اگر دن کو طعام کہاوین تو رات کو بکثرت اور اگر رات کو کہاوین تو دن مین زیادہ ہوتا ہی کیونکہ یہ اسہال بعد کہانے کے
نہین ہوتا اور یہ جلدی پیدا کرنے والا لاغری اور ضعف کا ہی اور رنگ مریض کا زرد مع قدرے سفیدی کے ہوتا ہی
اور نکلنا خلط کا بعد پاخانے کے ہوتا ہی اور بسبب صحیح ہونے ہضم معدہ کے ثقل خام نہین ہوتا اور اسمین تعفن
سخت ہوتا ہی اور لازم اسکے تہیج پلک اور اطراف کا ہی اور کبھی نیچے ہڈیون پہلوے راست کے درد ہوتا ہی لیکن

پس وہ بعد کھانے کے ہوتا ہے اور ثقل اوسکا خام کثیر المقدار اور رنگ مریض کا سفید اور کبھی مائل بزردی یا بسیاہی ہوا کرتا ہے
لیکن عموماً پس وہ غالباً مع درد سخت اور کبھی مع خراطہ اور بغیر دوروان کے ہے اور مریض بجز مروڑ اور درد سخت ہونے کے
لاغر نہیں ہوتا اور بجز مقرح ہو جانے کے بد بو سخت نہیں ہوتی اور خلط یا خلطہ کے ساتھ ملی ہوئی نکلتی ہے
فائدہ دوسرا تدبیر اقسام اسہال میں ضبط انکا الوان کے ساتھ کرتے ہیں پس ایک انمیں سے خونی ہے اور وہ
ذوسنطاریا کبدی ہے اور وہ گذر چکا ہے دوسرا غسالی بسبب ضعف ہاضمہ کے ہے اور علاج اسکا وقت حرارت کے
کاسنی اور کشنیز اور گل سرخ اور طباشیر اور قرص زرشک ہے اور وقت برودت کے سنبل یا تخم سعد کبابہ و دارچینی
انیسون تخم کرفس مصطگی الایچی خرد و کلان ہی کھاویں اور ضماد کریں اور زبیب منقی تجربہ کیا ہوا شیخ کا ہے اور روٹی
بالکل نہ کھاویں بلکہ کشکاب سویق جو یا جاورس یا قشر سے کھلاویں تیسرا کیلوسی ہے بسبب ضعف جاذبہ ماساریقا کے
یا ورم اور سدہ کے جگر یا ماساریقا میں اور اسی قسم سے وہ اسہال بھی ہے جو بعد استفراغ خون کے واقع ہوتا ہے کیونکہ وہ مضعف
جگر کا ہے اور علامات اور علاج کل کے امراض کبد میں مرقوم ہو چکے ہیں چوتھا صفراوی ہے اور وہ مع پیاس اور سوزش
ہوا کرتا ہے اور وہ بعد اشتہا کے بکثرت اور بعد کھانے کے بسبب بند ہو جانے رستہ خلط کے بند ہو جاتا ہے علاج اوسکا
تنقیہ اور فرو کرنا اوسکا شربت انار اور عناب اور زرشک اور خصوصاً ماء الشعیر کے ساتھ ہے اور بعد اسکے قرص کافور
مع شربت انجبار اور خشخاش ہے پانچواں صدیدی یعنی زرد آب والا بسبب سوختہ ہو جانے اخلاط کے اور
گلنے اونکے یا بسبب مترشح ہونے ورم اور دبیلہ کے علاج قسم ثانی کا وہ ہے کہ جو ورم کے لیے ہے اور قسم اول کا
وہ ہے جو صفراوی کے لیے ہے اور اسیلئے دست راست نہایت مفید ہے اور ضماد کرنا جگر کا صندل اور کافور اور عرق
گلاب کے ساتھ نافع ہے چھٹا خامی ہے اور وہ یا تو غلیظ بدبو مشابہ سوداء کے ہے یا رقیق بغیر بو کے ہوتا ہے اور وہ یا تو سدہ ہے
جو کھل گیا ہے اور اوسکے ساتھ خلط نہیں یا خلط سوختہ ہے اور فرق یہ ہے کہ دوسرے میں بدبو سخت اور پہلے میں جلن اور
پیاس ہوا کرتی ہے اور وہ فصل گرما میں اور صاحبان رنج کش میں بکثرت ہوتا ہے اور جب سیاہی سے بسبزی میل
کرے تو علاج اسکا بہتر ہے علاج اسکا مانند صفراوی کے ہے اور رازی نے کہا ہے کہ جگر پر نہایت مبردات کے ساتھ
ضماد کریں اور ماء الشعیر اور شربت خشخاش اور مخدرات پلاویں اور بدن بنرمی ملیں اور اطراف کو سخت باندھیں
کیونکہ وہ سرد کرنے والا جگر کا ہے اور بعد اسکے کہا ہے کہ یہ علاج غریب تجربہ ہے **فائدہ** **تعلیم** از نہار خبردار بند کرنے
خلفہ جگر میں جلدی نکریں کیونکہ وہ بسبب بند کرنے خلط کے اوسمیں مہلک ہے خصوص جب وہ خلط تیز یا سوختہ ہو
بلکہ ضرور اور واجب ہے کہ پہلے قطع سبب کا کریں اور اقسام گرم میں لابد ہے کہ مبردات سے ضماد فرماویں کہ وہ تدبیر ضروری ہے
ایضاً وقوف حابس کبدی صمغ عربی نشاستہ زعفران درم ریوند ڈیڑھ درم فوہ طباشیر صمغ عربی نشاستہ صندل ہر ایک دو درم
تخم حماض زرشک لک مشستہ ہر ایک تین گل سرخ چہ خوراک دو درم دہی کے ساتھ جسمیں آہن کو سرد کیا ہوا **ایضاً**
معمول مجرب بقائی سے صمغ زعفران ڈیڑھ دانگ تخم حماض بریان صمغ بریان نشاستہ صندل سفید طباشیر
فوہ ہر ایک آدھا درم لک مشستہ گل سرخ زرشک ہر ایک آدھا مثقال خوراک دو درم شیرہ تخم کاسنی اور آب خرفہ کے ساتھ

ایضاً نافع کبدی گرم صلابة زعفران کافور ہر ایک دو دانگ سنبل دو درم آملہ طباشیر ہر ایک تین درم گل سرخ ہر ایک پانچ درم
زرشک دس درم خوراک ایک مثقال شربت انار کے ساتھ ایضاً قرص گل انار زحیر اور اسہال خصوصاً کبدی کے لیے [illegible]
سنگ دو جسند و صمغ عربی گل انار قرط سماق بریان حب الآس بریان ہر ایک آٹھ رتی [illegible] کے ساتھ [illegible]

کلام ذرب اور زلق الامعاء میں

ذرب بفتح ذال و را ہی یہ عبارت ہی طعام غیر منہضم کے نیچے اوترنے سے معدہ سے یا طعام قاصر الہضم [illegible] اور کچھ غیر منہضم کے
اوترنے سے اور زلق الامعا عبارت ہی پھسل جانے طعام سے اور اون دونون کا خلاف اور زلق نام رکھتے ہین اور کہا گیا ہی
کہ جب دیر کرنا طعام کا شکم مین کم از بارہ گھنٹے کے ہو تو وہ ذرب اور زلق ہی اور اگر بائیس گھنٹے سے زیادہ ہو تو قبض ہی اور
عادت اطبا کی جاری ہو چکی ہی کہ پہلے کو امراض معدہ مین اور دوسرے کو امراض امعا مین شمار کرتے ہین اور ہمنے
ان دونون کو ایک ہونے اسباب اور معالجات کے ایک ہی کلام مین ذکر کیا ہی اور ضعف ہاضمہ کو مستثنی کیا ہی کیونکہ
وہ سبب ذرب کا ہی زلق کا نہین اور میرے نزدیک اسمین خلل ہی کیونکہ محقق ہو چکا ہی کہ معا کے لیے ہضم ہی اور معا مین بھی
طعام ٹھہرتا ہی اگرچہ معدہ مین بہ نسبت امعا کے زیادہ ٹھہرتا ہی اور اسباب انکے بارہ مین پہلا فساد غذا کا ہی یا تو مقدار مین
کہ بسبب کثرت کے غیر منہضم ہین یا بسبب ثقل کے نیچے آوے یا کیفیت مین بسبب جلدی متغیر ہونے اوسکے جیسا دودھ
اور مچھلی یا لذع اوسکے کے جیسا پیاز اور پیاز مشوی مین خاصیت مجربہ ہی یا سمیت اوسکی جیسا سماروغ یا پیدا کرنے اوسکے
نفخ کو جیسا مسور یا ترتیب مین ہی جیسا پہلے کھانا مزلق کا اور بعد ازان حاصر کا اور بہت پینا پانی کا اوسپر علاج منع
سبب کا ہی دوسرا ضعف معدے کا اور معا کا ہی پس اگر ہاضمہ ضعیف ہو تو وہ قاصر الہضم کیلوس نکلے گا کیونکہ سبب
فاسد ہونے اوسکے منجذب نہین ہوتا اور اگر ضعف ماسکہ کا ہو تو بعد کھانے کے جلدی نکلے گا اور اگر ضعف
دافعہ کا ہی تو دفعہ بدفعہ کم مقدار ہو گا اور اکثر ضعف ہاضمہ اور ماسکہ کا بسبب ہوتا در رطوبت ساذجہ یا مادہ کے اور ضعف
دافعہ کا یبوست سے ہوا کرتا ہی علاج دافعہ کے لیے مزلقات ہین اور وہ فی الحقیقۃ اسہال سے نہین اور دو پہلون کے لیے
وہ اشیا ہین جو اچھا کرنے والے ہضم کے اور قابض ہین ایضاً جوارشات قابضہ کو بڑا دخل ہی بلکہ ترکیب انکی
اسکے لیے ہوئی ہی ایضاً نافع اوسکے ہلیلہ بریان اور حرف بریان مساوی الوزن مین ایضاً نانخواہ کندر گل انار
مساوی زبیب کے ساتھ جسکو اوسکے دانے کے ساتھ کوٹا ہو ایضاً نافع زلق ضعف ہضم کے لیے قانون
صعفہ عود خام کمون مخلل بریان الاجی وانیسون زبیب برابر خوراک تین درم تک اور اگر ریاح کثیر ہون تو تخم سداب
اور سداب زیادہ کرین ایضاً قرص کثیر الفائدہ قانون سے صفحہ زنجبیل بادیان انیسون دار فلفل نانخواہ
کرفس ہر ایک تین [illegible] جوز الطیب اظفار الطیب ہر ایک تین اور چھٹا حصہ جز و کا سلیخہ قصب الذریرہ سعد
گل سرخ ہر ایک تین زعفران چار سنگ پانچ حب الآس مین تسہیل رطوبت مزلقہ نرم کرنے والی خمل کی ہی اور وہ بلغم شیرین
مائی ہی کیونکہ زحیر بھی محدث قولنج اور مانع مورث مغص ہوتا ہی علاج تنقیہ اوس چیز کے ساتھ کرین جو سہال
بلغمی کے لیے ہی آور طبری کے نزدیک قو مین خوب اثر ہی اور شیخ کے نزدیک مضر ہی اور یہ مسہل محتاج انضاج نہین کی ہی

منفرد نجم ترنجبین بہدانہ و لبا شیر گل ارمنی عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک چار باقلا مقشر سات خشخاش سفید سرطان سوختہ ایک
وس خوراک دو مثقال سے تین مثقال تک اور مترجم نے اس نسخے کو مع دیگر تدبیرات کے ایک دو مسلول میں تجربہ پایا ہی
پانچوان بثور یا قروح ہی داخل معدہ اور معا میں کہ انکو طعام ضرر پہونچاوے علامت اسکی درد دینا طعام کا بسبب
گذرنے اوسکے اونمین ہی خصوصًا جب ترش اور نمکین ہو اور نکلنا پیپ رقیق بدبو کا مع قشور اور پیاس اور سوزش کہ ہی
جسکا صعود کرنا بجانب سر معلوم ہوتا ہی اور کبھی بسبب مشارکت کے مونھ مین بثور اور بدبو ہوتی ہی یا خارج معدہ مین
علامت اسکی درد ثقل ہوتا اوپر اور نیچے اور راست اور چپ بغیر نکلنے زرداب کے علاج فصد باسلیق کرین اور
پنڈلیون پر پچھنے لگاوین کہ وہ نافع زیادہ اور تدبیرون سے ہی اور جوشاندہ ہلیلہ یا ایارج سے اسہال فرماوین اور لعابات
اور مغزیات اور شربت خشخاش اور شربت انار شیرین اور شربت حب الآس پیوین اور معدہ زیادہ اوسکے بزور
لعابیہ مثل اسبغول اور بہرا اور لسان الحمل اور ریحان بریان روغن گل سے چرب کرکے دین اور طحلب اور گل انار اور آرد جو
اور جرادہ کدو اور صندل اور پوست انار آب سیب ترش یا آس یا حی العالم سے شکم پر ضماد فرماوین اور غذا ماء الشعیر
روغن گل کے ساتھ یا برنج مع روغن گل یا مع رائب جسمین آہن کو سرد کیا ہو یا کعک مدقوق روغن بادام کے ساتھ
فرماوین اور سخت ترشیون سے بجز بثور خارجی کے احتراز کرین چھٹا جانا اخمل کا خلط تیز سے ہی یا ورم یا بثور یا دوائے
اکال یا زہر سے خصوصًا حبش سے کہ اوسکے لیے خاصیت ہی اور اسیطرح فرفیون بھی ہی علامت اسکی پاخانہ خام
بغیر درد اور زرداب اور بدبو مع کثرت قراقر ہی اور متاذی ہونا پانی سرد سے ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ جب اسکو مہمل
چھوڑا جائے تو مہلک ہی علاج اسکا پیدا کرانا اخمل کا ہی نزدیک اوس شخص کے جو خمل کو زوائد سے جانتا ہی مانند
بال اور ناخن کے اور پیدا کرانا اسارپر کا مشابہ خمل کے یا کسی چیز کا مانند اشنہ کے بنا بر قول اوس شخص کے جسنے انکو اعضا
اصلیہ سے شمار کیا ہی پس قوابض سرد کے ساتھ مثل سماق اور فوفل اور صندل اور پوست انار اور حضض اور ورد اور
حب الآس کے آب سیب یا بہی اور عصارہ برگ انگور کے ساتھ ضماد کرین اور کبھی عضو ماؤف کو دلک کرتے ہین یعنی
ملتے ہین اور پچھنے لگاتے ہین واسطے کھینچنے خون کے اور منع حرکت کا بعد طعام کے اور پہلوے راست پر لیٹنے کرنے کا
حکم کرین اور غذا سویق جو اور سیب اور روغن بادام کراوین ایضًا منجملہ اون اشیا کے جنکو پیدا کرنے خمل مین خاصیت ہی
حریرہ ہی کہ سمید اور دودھ سے ہی ایضًا شیر مادہ خر مین بھی یہی خاصیت ہی اور ہوشی بن سیار امر کرتا تھا ڈیڑھ درم موم
اور روغن سے پانچ روز تک ایضًا طبری نے کہا ہی کہ یہ سفوف مع شربت آس نافع مع پیروست ہی صفت
حب الآس چار جزو زیرہ کرمانی مخلل تین جزو گل سرخ دو جزو کندر مصطگی ہر ایک ڈیڑھ جزو عود دو ثلث جزو کوب
کرین اور کہا ہی کہ مین نے اس مرض کو بجز دو شخص کے نہین دیکھا ایک کا تو علاج کیا اور اچھا ہو گیا اور دوسرے
شخص کو سبب [illegible] کے یہ مرض لاحق ہوا تھا پس کسی دوا نے اوسکو فائدہ نہ کیا اور مر گیا ساتوان زلق ہونا
[illegible] معدہ کا [illegible] طعام اور [illegible] سے نکلنا [illegible] کے پڑتا ہی [illegible] علاج اسکا [illegible] نہین اور
[illegible] لیکن [illegible] بلکہ بعض اطبا نے [illegible] منع کیا [illegible] اور [illegible] پر اکتفا کیا ہی جیسا سویق جو اور

[illegible]

مانند سماذج کے ہین مگر آملہ کو سفرجل کے ساتھ بدل کیا ہی ایضاً نافع اوسکے سفوف ارسطو ہی ایضاً منجملہ مجربات ارزانی
اور دلوی ذرب کے لیے جلد قانصہ ویک قرنفل ہر ایک آٹھ مثقال اسکو تین خوراک کرکے تین دن مین کھاوین
اور اگر حرارت کثیر ہو تو تخم خرفہ کی خوراک فرماوین ایضاً منجملہ مجربات ارزانی یہہ ہی کہ سنگ بصری کو برگ کاسنی سے انار پر بطور ضماد
لگاکر آگ پر گرم کرین تاکہ سرخ ہو جاوے اور عرق گلاب مین اکیس مرتبہ سرد فرماوین اور اوس سے دو رتی مع تخم بارتنگ
سہ چند اوسکے کھاوین اور غذا کدو کی بغیر روغن کے یا برنج کے ساتھ فرماوین ایضاً لکہا ہی کہ نافع ذرب مزمن
ہفت سالہ کے لیے یہہ کہ سنگ بصری اکیس مرتبہ گرم کرکے اکیس مرتبہ ہی مین سرکہ کے بجہاوین بعد ازان بسیار باریک کرکے ایک ماشہ اسمین سے
پانی کے ساتھ کھاوین اور اوپر اوسکے چہار ماشہ مغز تخم آمن دفعہ ذرب سنگ کے کھاوین ایضاً منجملہ مجربات کے ذرب کے لیے یہہ صفت تخم
کاسنی اسپغول بیلگری مغز تخم خستہ آمب مغز خستہ جامن انار سوختہ پوست خشخاش زنجبیل ہموزن لیکر دو ماسے
اسپغول کے کوٹ کر ایک کف دست پانی سرد کے ساتھ ناشتا کھاوین ایضاً لکہا ہی نافع اسکے لیے یہہ ہی صفت
طلی کشتہ پانچ جزو فلفل دارفلفل زنجبیل ہر ایک تین جزو کبریت ایک جزو تنکار آدہا جزو ناشتا پر شہد کے ساتھ
کھاوین ایضاً منجملہ مجربات ارزانی ذرب مزمن اور مغص کے لیے صفت لسان الصمافی تلخ سوختہ پیاز گل دھاوا
زنجبیل برابر بھنگ بریان نصف حصہ گل کا خوراک اڑھائی ماشہ ایک ہفتے تک کھاوین اور غذا برنج شیر کی کے ساتھ ایضاً
جیلانی نے شرح قانون مین کہا ہی کہ ذرب نہایت مشکل اور عاجز کرنیوالی طبیبون کی اور ہمسودی بدرق ممالک ہی
اور تحقیق مین الہام کیا گیا ہون سو طیر اسکے ساتھ پس یہہ عجیب نجات دہندہ کامل ہی خصوص ذرب کہنہ کے لیے
اور خوراک بقدر نخود بعرق گلاب ہی مگر جو شخص کہ عادی بافیون ہو اوسکو زیادہ اس سے دیوین اور غذا کم خفیف
کرین اکثر اوس سے ایک ہفتہ مین شفا ہو جاتی ہی اور اگر رطوبت وافر ہو تو پہلے تنقیہ بایارج اور نقوع ایلیا کرین
اور اکثر اوقات تنقیہ اوسکا سوطیر سے اور اسکے ساتھ کیا ہی ایضاً لکہا ہی کہ ایک شخص علاج ذرب کا شکوہ کرتا تھا
کہ کبک یا دراج کا شکم خالی کرکے سماق اور بازو دانہ ہر دو محرق سے پر کرکے تنور مین لٹکاتا تھا جب وہ مثل کوئلہ ہو جاتا تھا
تو ہموزن اوسکے حب خشکار عرق بالا کے سحق کرتا تھا اور مریض کو پانچ درم اسمین سے ناشتا پر کھلاتا تھا اور اوپر اسکے
رب سفرجل جسمین شکر محلول ہوتا تھا کھلاتا تھا پس مریضون کو ایک روز مین نفع ہو جاتا تھا ایضاً ابو الولید
اسماعیل نے کہا ہی کہ تجربہ کیا تھا مین نے اعضا سے رئیسہ اور معدہ اور امعا اور جگر کے ذرب مین اسکی مثل ہی صفت ورق
درہم عود بیدرہ الیبح ہر ایک درم لولو مرجان کہربا شمعی شیر ماج حوابا شیر دار الیفث کشنیز بریان صندل سفید بہمن سرخ
بہمن سفید فوفل سعد کمون کرمانی در برہ الکی کرد یا عفص پر اکل ابینی شادنج سنبل صمغ عربی سفیدی بیرادہ
حب الآس عذبہ خستہ ہاسے عناب دانہاسے زرشک پوست بیرون پستہ ہر ایک تین درم تخم خرفہ بریان خشخاش ہر ایک
پانچ درم آب سفرجل شیرین اور رب آس برابر شکر تری دو چند یا سہ چند ایضاً نافع شیاف کندر ہے صفت عفص درم
افیون چار کندر گند ماذج ہر ایک پانچ حب الآس دس ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ سلاقا اسکے لیے مجرب تخم خشخاش اور بادیان کو لیے
تریاق الاربعہ اور ذخیرہ کے لیے معجون الثیصہ اور زہی کے لیے رطوبات مزجہ سے ایضاً منجملہ مجربات ہی

اور تحفہ زلق امعا کے لیے صفت کون کرانی مخلل حب الرشاد مقلو ہر ایک سات آملہ ہلیلہ بریان بروغن گاؤ ہر ایک
پانچ تخم کرفس انیسون ہر دو مخلل اور مقلو ہر ایک چار سعد تین مصطگی فرنفل عود قاقلہ سنبل ہر ایک دو خوراک دو درم
فجر اور شام کو ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ عمدہ دوا اسکے لیے یہی صفت تخم بارتنگ انیسون ہر ایک درم پوست انار
دم الاخوین ہر ایک آدھا درم یہ ایک خوراک ہی شربت عفص کے ساتھ اور اگر تپ ہو تو آب بارش کے ساتھ استعمال
کریں ایضاً نقشبندی نے کہا ہی کہ نانخواہ اور کندر اور گل انار اور پوست پستہ برابر زبیب منقی کے ساتھ ملاکر بقدر
ایک جوزہ کھاویں ایضاً اسمٰعیل نے کہا ہی کہ ایک صاحب ذرب نے حب کمین نواز کو روغن گاو کے ساتھ
تین دن استعمال کیا تھا پس پہلے دست آئے بعد اوسکے اچھا ہو گیا ایضاً بقراط نے کہا ہی کہ جب صاحب ذرب کو
زلق رطوبی ہووے تو مرض کو طول ہوگا اور کہا ہی کہ جب ڈکار ترش بعد اسکے کہ پہلے نہ تھی پیدا ہووے تو علامت
عمدہ ہی کیونکہ ڈکار دلالت کرتی ہی حرارت پر اور جب خود بخود ذرب لاحق ہووے تو مرض اوس سے جاتا رہیگا یہ ظاہر
تقدمۃ المعرفۃ میں ہی اور عجیب یہی کہ شیخ نے اسکو ردی بتایا ہی اور اسکے سبب میں اشکال فرمائی ہی اور بقراط نے
کہا ہی کہ جب بول زیادہ ہو جاوے تو مزلوق نجات پائیگا اور قریب اسکے قول جالینوس کا ہی کہ جس شخص کا
بول بہت ہو جائے تو براز اوسکا قلیل ہوگا اور بقراط نے کہا ہی کہ جس شخص کو خلفہ مع سرفہ ہو وہ یقیناً اچھا نہوگا
اور اوس وقت کہ اوسکے دونوں پانوں میں ضربان شدید لاحق ہووے اور جس شخص کے دونوں پانوں میں ضربان
ہو وے پس شخص زلق الامعا اوسکے ساتھ اچھا ہوتا ہی اور کہا گیا ہی کہ جب اوسکے پہلو پر بثرات سفید مانند نخود ظاہر
ہو جاویں اور بول بستہ ہو جاوے تو وہ ایک گھنٹے میں مریگا اور غذا اسکی جو یا قسب یا انار دانے سے کریں اور
پانی تھوڑا پیویں اور گرم پانی ہرگز نہ پینا چاہیے اور جالینوس نے کہا ہی کہ ایک مزلوق طعام تھوڑا سا کھاوے
اور طعام مختلفہ نہ کھاوے اور کئی مرتبہ بھی نہ کھاوے کیونکہ اس طرح کا کھانا مشوش ہضم ہی اور حرکات تو یہ سے
احتراز کرے کہ وہ مزلق ہی اور جب زلق مزمن ہو جاوے تو واجب ہی کہ ریاضت اور حمام اور دلک اور دواؤں کا
نطول کریں واسطے جگر کے و معدے کے

کلام اسہال بواسیری میں

کبھی ایسا ہوتا ہی کہ باسور مسدود ہی باسہال خون اور اخلاط اور زحیر ہوا کرتا ہی کیونکہ سبب مجاورت کے امعا
ضعیف ہو جاتے ہیں اور مواد یہ موضع درد منجذب ہوتا ہی اور کبھی اسہال بہ رنگ سیاہ و سفید اور رقیق اور غلیظ
ہوتا ہی اور سکے ساتھ گرانی اور کشش اسفل میں اور قطن میں ہوتی ہی علاج باوجود رعایت بواسیر کے قبض فرماویں
لیکن درجہ بدرجہ مبادا کہ مواد بجانب اعضائے رئیسہ منعود کرے اور حابس اسکے تخم ریحان اور فرنجمشک اور
ملبا شیر اور صمغ بریان مع رب سفرجل اور انار ہی ایضاً اطریفل صغیر اور کشنیزی اور مقل کہ اجزا بریان کیے گئے ہوں
ایضاً سفوف مقلیاثا اور جوارش خوزی اور مربا سے ہلیلہ اور مربا سے آملہ نافع ہیں ایضاً سمع تخم ریحان ہر دو بریان
برابر ایضاً مجرب تخم حماض حب الآس ہلیلہ پوست مقلو آملہ انجبار ہلیلہ سیاہ و خبث الحدید برابر مثل دانہ انار کے ساتھ

شیاف کرکے دیوین اور سویق جو اور حریرہ کشک بریان یا روٹی دودھ مین بھگوئی ہوئی کھلاوین اور سعوطا دوی
کے لیے وسوہات گرم کیے ہوئے ہین دوسرا سبب ورم ہی اور انطاکی نے اوس شخص پر جسنے ورم کو سبب بتایا ہی انکار کیا ہی
اور کہا ہی کہ بلکہ وہ روز حیرکا اور تمدد اوسکا جالب مادہ ورم کنندہ کا ہی اور حق یہ ہی کہ دونون امر محتمل الوقوع ہین اور
علامت اسکی ضربان اور درد اور گرانی اور نہ نکلنا کسی چیز کا ہی اور اکثر اوقات تپ اور عسر البول ہوا کرتا ہی
علاج اسکا باسلیق اور حجامت قطن اور ترقوہ ہی اور جہانتک ممکن ہو غذا کو ترک کرین اور تدبیر ورم کی ضمادات سے
یعنی لگانے سے اشیا کے شکم اور مقعد پر اور نطول کرنے اونکے سے اور نیز اون حمول اور حقنہ سے کرین ہین منجملہ ادویہ کے
ہر دو صندل اور عرق کاسنی اور عنب الثعلب اور کافور ہی ایضاً اندکو آب آس اور گل سرخ اور قدرے حنا مین تر کرکے
باندھین ایضاً ماء الشعیر گل سرخ روغن گل و سفیدی بیضہ اور منجملہ ادویہ منضجہ محللہ آرد جو بشنہ و دستہ حنا اکلیل کرنب
تخم کتان خطمی خبازی بابونہ بنفشہ ہی اور اگر نضج کے لیے ارادہ ادویہ قوی تر کا کرین تو پیاز مطبوخ اور قدرے گوگل زیادہ کرین
اور بعد ازان منجرات اور زرانپس مین آلات کام مین لاوین ایضاً مرہم مجرب قانون سے ورم سوزش دار کے لیے صفت
رصاص سوختہ مقتول سفیدہ قلعی مردار سنگ مرتب برابر زردی بیضہ اور روغن گل لیکر اسکے ساتھ تیار فرماوین
اور کبھی آب عنب الثعلب اور کشنیز زیادہ کیا جاتا ہی ایضاً منجملہ مجربات قانون ورم صلب کے لیے صفت مقل
زعفران حنا گل خیرو ہلیلہ زرد و سفید و چربی مرغ اور مغز ساق گاو اور زردی بیضہ اور روغن گل اور روغن خیری سے
تیار فرماوین ایضاً مجربات ارزانی سے درد کے لیے وہ حمول ہی جو صفرادی ہین روغن اور بیضہ اور مرہم کے
مذکور ہوا ہی ایضاً طلا اوسکے ساتھ تیسرا انقل خشک بند شدہ ہی اور اوسکو کاذب اور غیر اسکو احتباس ثقل نام
رکھتے ہین کیونکہ اطبا زحیر کو اسہال معوی سے شمار کرتے ہین اور یہ قسم قبض سے ہی جو اسہال کے
ضد ہی اور بند کرنا اسمین مہلک موذی بقولنج ہی علامات اسکے مانند قولنج کے ہین جیسا کہ گرانی شکم اور
ہمیشہ درد اوسکا اور درد پشت مین بسبب مزاحمت اسکے اور نکلنا ثقل کا مانند مینگنی کے اور پہلے اتفاق کہا
انند خشک اسکا اور جمہور نے اجماع کیا ہی کہ اگر جو ربعد نکلین تو اسکا قی کاذب ہی اور یہ ہمیشہ کا
انکار کرکے کہا ہی کہ نکلنا بزور کا سدہ کے ساتھ جائز ہی اور یہ خلاف تجربہ کا ہی اور دوسرون نے اس سے
انکار کیا ہی کیونکہ جائز ہی کہ رطوبات اوسکو بند کر رکھین اور نکلنے ندین علاج اسکا ازالہ قبض بمغز فلوس اور شیر خشت
اور روغن بادام یا لعاب خطمی اور بہدانہ ہی اور کبھی اگر سبب قلیل ہو تو پانی گرم کا پینا اور بیٹھنا اوسمین کافی ہوتا ہی جو کہتا
برودت تشنج کرنے والی اور سکیڑنے والی اور کھینچنے والی ہی خواہ داخل یا خارج سے ہو جیسا پینا پانی سرد کا اور بیٹھنا
پانی سرد مین علاج اسکا یہ ہی کہ حسب ارشاد متقدمین آب گرم مین نطول کرین اور سقط اور تخم اور زیرہ اور پودینہ اور جاوشیر
اور نمک سے تکمید کرین اور اون پر جو گرم کی گئی ہو بیٹھین ایضاً اینٹ اور ریگ گرم پر بیٹھین ایضاً روغن قسط اور روغن سوسن
اور بابونہ ملین ایضاً پانی گرم سے جسمین سداب اور بابونہ اور عنب الثعلب اور اکلیل جوش دیا ہو نطول اور اسمین سے
ابزن کرین اور زردی بیضہ نیم برشت گرم کرکے رکھین پانچوان متاذی ہونا نکلنے ثقل سخت سے یا بیٹھنے سے

شئی سخت پر یا اسفنجا کر یہ سنگ سخت سے ہی علاج اسکا نرم کرنا روغنات سے ہی اور روغن گل بزردی بیضہ بقید ہی تکمیل
تدبیر عام اقسام کے لیے اور وہ پانچ فائدون پر مشتمل ہی فائدہ پہلا تنقیہ ہین اور وہ واجب ہی اگر زحیر خلط
غالب سے ہو اور فصل ہوا سکے عکس ہین تا کہ جو چیز کہ بہت دفعہ نکلتی ہو وہ ایک ہی مرتبہ نکلے کیونکہ پی در پی
واقع ہونا زحیر کا تحلیل کرنے والا قوتی کا ہی اور بوقت ضعف کے تنقیہ سے احتراز فرماوین جوارش مقلیاثا
زحیر اور بواسیر اور مغص کے لیے صفتہ تخم حرف بریان کدو مدبر ہر ایک جزو کابلی بریان بروغن گاوی آدھا جزو
مصطگی چھ جزو مصری مقوم سے معجون بناوین ایضا مجربات انطاکی سے زحیر گرم کے لیے صفتہ گل سرخ
خشک گل بنفشہ ہر ایک سات درم بنگدانہ خبازی تخم خطمی حلبہ ہر ایک پانچ تخم کاسنی مقل ہر ایک تین عناب نصف وزن
کل ادویہ کا جوکوب کرکے تین رطل پانی مین جوش دین تا کہ ایک رطل باقی رہے اور صاف کرکے اٹھارہ حصہ خیارشنبر
اور دس حصہ شکر تری اور سات حصہ روغن گل ملا کر حقنہ کرین اور بوقت شدت سوزش کے عرق کاسنی [illegible]
اور بوقت زیادتی ورم کے شوربا پاچہ اور مرغی زیادہ فرماوین ایضا مجربات انطاکی سے زحیر کے لیے
صفتہ تخم بالو خیا سنا اپیشاک [illegible] جوش برابر شکر تری اور مسکہ کے ساتھ ملا کر فتیلہ بناوین اور روغن گل کے ساتھ حمول فرماوین
ایضا منجملہ مجربات انطاکی زحیر سرد کے لیے صفتہ سداب فنداوریون ہر ایک دس اسارون تخم خطمی حلبہ ہر ایک
سات تخم گزر تخم شلغم انیسون ہر ایک پانچ ترید پار مثل پہلے کے جوش دیوین اور خیارشنبر اور زیت اور شہد ہر ایک
دو اوقیہ ملا کر حقنہ کرین ایضا مجربات انطاکی سے زحیر کے لیے صفتہ ترید غاریقون شحم حنظل سنا قسط برابر شہد اور [illegible] کے
ساتھ فتیلہ بنا کر روغن قسط کے ساتھ حمول کرین فائدہ دوسرا ادویہ مشروبہ قابضہ مین حقنہ اور فتیلہ ہر دونون
اور تدبیرون سے نافع تر ہین اور واجب ہی کہ تقویت مقعد کی عناب اور سنبل اور مصطگی اور مقل سے شیاف [illegible]
فرماوین اور اگر خلط تیز ہو تو لعابات اور صموغ سے مست ہوین کیونکہ اگر خلط تیز ہوگی تو ضرور ہی کہ سحج واقع ہوگا اور
انطاکی نے کہا ہی کہ تمام احکام زحیر کے مانند سحج کے ہین اور کندر اور مقل اس جگہ زیادہ نفع کرتا ہی اور بوقت [illegible]
اسہال کرین تا کہ جو چیز کہ بدفعات نکلتی ہی وہ یکبارہ نکلے کیونکہ متواتر ہونا زحیر کا تحلیل کرنے والا قوتون کا ہی اور ادویہ
اسکے قوابض سے استعمال کرین اور ہلیلہ زرد کو پانی کے ساتھ [illegible] کرکے شہد ملا پینا مجرب ہی ایضا ہلیلہ سیاہ
بریان بروغن اور شکر تری برابر سفوف کرکے پانی کے ساتھ کھاوین ایضا نہایت مجرب پینا شیر [illegible]
اور سحج اور اسہال بلغمی کے لیے صفتہ قرفہ جوزبوا [illegible] افیون [illegible] برابر خوراک دو گولی [illegible] اور
شام کو ایضا منجملہ مجربات کاظم بن [illegible] کے اقسام زحیر اور اسہال کے لیے یہ ہی کہ دو رطل [illegible] گاوی کو
جوش دین تا کہ تیسرا حصہ یا چوتھا حصہ باقی رہے اور دو مثقال زنجبیل ڈالکے تین دن یا سات دن پیوین اور [illegible]
ترک فرماکر اسی پر کفایت کرین ایضا طبری نے اہل حران سے [illegible] نقل کیا ہی کہ جب سحج اور حرارت نہو تو [illegible]
دن مین نافع کرتا ہی صفتہ ورق کندر [illegible] ثلث درم [illegible] تخم کرفس افیون ہر ایک آدھا درم اور اگر سحج ہو تو [illegible]
بیضہ [illegible] آگ پر گرم کیا ہو [illegible] کے کھاوین ایضا نافع [illegible] سفید گل ارمنی [illegible] عربی گل ادویہ

بریان مساوی الوزن ایضاً کندر مصطگی جوزبوا زنجبیل سنبل الطیب ابہل ہر ایک درم سعد نیج اذخر ہر ایک دو درم تخم کرفس
نانخواہ انیسون ہر ایک تین درم جوز مثل یا نجدرم خوراک ایک مثقال آب تازہ کے ساتھ ایضاً نانخواہ اڑھائی جزو
افیون تین جزو بزر البنج سفید شبت بادیان ہر ایک پانچ تخم کرفس دس خوراک مثقال ایضاً منجملہ مجربات انطاکی پوست
خشخاش بزر البنج سفید تخم رجلہ محمص برابر مصطگی گل مختوم حب الآس سعد عناب ہر ایک آدھا جزو مرصافی صمغ ہر ایک
چہارم حصہ جزو کا قرص یا گولی عرق گلاب کے ساتھ بنا کر خوراک ایک مثقال کرین اور اگر خون ہو تو کہربا اور انجبار
ہر ایک آدھا جزو زیادہ فرماوین ایضاً مجربات انطاکی سے اوسکے لیے صفت کعک خشک اقماع گل سرخ
برگ آس گل انار ہر ایک دس پوست انار سماق قرط اقاقیا ہر ایک تین سرکے کے ساتھ ناف اور شکم پر ضماد کرین لیکن
مرہم بین گرم کرلیوین ایضاً منجملہ مجربات اوسکے صفت قسط سعد حب الغار ہر ایک جزو سنبل مقل مصطگی ہر ایک
آدھا جزو سداب کمون سندروس کہربا عود ہندی ہر ایک چہارم حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون کرکے تین درم
کہاوین کہ وہ قابض اور محلل ریاح اور مقوی عضلات ہی اور کہا ہی کہ جمیع احکام زحیر کے مثل سحج کے ہین اور کندر
اور مقل کے لیے زیادہ خصوصیت ہی ایضاً منجملہ مجربات اوسکے فتیلہ ہاے حلتیت اور زباد ہین ایضاً افیون پوست
لیموں مع زیت کہلاوین ایضاً آس مطلقاً ایضاً منجملہ مجربات کے وہ ہی جو گازرونی نے حاوی کبیر سے نقل کیا ہی
صفت حرف سفید بریان اسپغول مقل ازرق ابہل بریان ہر ایک دو درم زیرہ کرمانی تخم کراث تخم کرفس بیخ خشخاش
انیسون ہر ایک اڑھائی درم افیون تین درم اور ایک دانگ خوراک ایک درم خواہ مریض جوان ہو خواہ لڑکا اور کہا گیا
کہا ہی کہ یہ عجیب الاثر ہی ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ ایک شیخ کو زحیر لاحق ہوئی اور باوجود علاج کے مدت دراز تک رہی
اور اطراف اوسکے متشنج ہوئے پس علاج کیا گیا منع کرنے اغذیہ دانہ دار سے اور اکتفا کرنے کے کباب گوشت مقرض پہ
اور چابنے نانخواہ کے مع برگ تنبول اور پینے پانی بادیانہ کے پس اچھا ہو گیا ایضاً منجملہ مجربات یہودی صفت
حرف اسپغول ابہل یہ سب بریان کیے ہوئے اڑھائی اڑھائی درم افیون تین درم اور ایک دانگ خوراک دو درم گویا کہ
یہ مختصر نسخہ مذکورہ بالا سے ہی ایضاً قرص دیاسقوریاطون سریع الاثر زحیر اور اسہال مفرط اور قرحہ امعا اور فساد
ہضم کے لیے لقائی سے صفت تخم کرفس نانخواہ ہر ایک مثقال افیون سنبل الطیب ہر ایک دو مثقال انیسون بادیان
ہر ایک چار مثقال شراب ریحانی یا کسی دوسری ایسی شی کے ساتھ قرص بنا کر آدھا مثقال خوراک فرماوین ایضاً
قرص زحیر مجرب مع حرارت اور ریاح شفا سے صفت تخم کرفس دس تخم شبت بادیان ہر ایک پانچ افیون تین نانخواہ
اڑھائی جزو زعفران دو جزو خوراک مثقال ایضاً منجملہ مجربات مستوعب مرداریہ محلول ہر شی اترج کہلاوین ایضاً
منجملہ مجربات اسکے زحیر اور زرد سودا یا سکے لیے صفت سخا کے طلا اور لولو ہر شی اترج ایضاً منجملہ مجربات اوسکے
یہ ہی کہ ایک درم مصطگی کو ایک رطل پانی کے ساتھ برتن سفالی میں جوش دیوین تا کہ تہائی حصہ باقی رہے اور پیوین
فائدہ ہیسرا ادویہ غیر مشہورہ ہین منجملہ اون ادویہ کے جو مجرب سریع النفع زحیر سخت متواتر کے لیے اور نکلنے مادہ کا ہی
جیسا کہ قانون میں ہی یہ ہی کہ سر مقعد اور زیر ناف اور خصیہ کو پشم ترکی ہوئی روغن گل یا آس یا بنفشہ یا نیلوفر کے

ساتھ مع قدرے شراب ہمیشہ تکمید کریں اور اگر فائدہ نہ بخشے تو شیرج مقطر کے ساتھ حقنہ کرکے ایک گھنٹہ بند رکھیں کہ شفاے کلی حاصل ہوگی ایضًا منجملہ مجربات تحفہ رطوبی اور بادو اور ریحی کے لیے یہ ہی کہ اینٹ گرم پر خصوصًا جس پر روغن گل چھڑکا گیا ہو بیٹھیں ایضًا منجملہ مجربات تحفہ برد سدی و ریاحی کے لیے یہ ہی کہ فتیلہ مُر اور زعفران اور افیون اور کندر سے آب کشنیز کے ساتھ بناویں ایضًا فتیلہ مبارکہ شفاے زحیر اور قرحہ امعا اور خون اور درد کے لیے صفت اقاقیا مقل ازرق افیون حصا لوبان زعفران برابر سفیدی بیضہ یا زردی اوسکی سے یا صمغ کے ساتھ گولیاں بناویں اور کبھی دم الاخوین اور جند زیادہ کیا جاتا ہی ایضًا مجرب جیسا کہ بقائی میں ہی زردی بیضہ روغن گل مرتک مغسول صمغ سفید پارچہ کے ساتھ حمول کریں ایضًا مجرب عجیب زحیر قوی اور درد سخت کے لیے بقائی سے شیاف کندر اور عفص اور افیون ہر ایک برابر بیستا کریں ایضًا شیاف زحیر عنبی سے صفت زعفران کندر دم الاخوین ہر ایک جز و سندروس افیون ہر ایک آدھا جز و زردی بیضہ کے ساتھ تیار کریں ایضًا عنبی سے چوبہاے خطمی اور شبت اور تخم کتان اور حلبہ جوش دیکر اوسمیں بیٹھیں کہ نافع الانواع ہی ایضًا شیخ نے کہا ہی زردی بیضہ کے ساتھ لب سپیداور بابونہ اور شبت اور خطمی اور لعاب اسپغول ملاکے شیاف بناویں ایضًا عمدہ کراث شامی مسلوق روغن گاوی اور روغن گل اور موم سفید کے ساتھ ضماد فرماویں ایضًا حقنہ کناش ابن الاقراطی سے منقی ہر دواسے ہی اور وہ یہ ہی صفت صمغ فارسی مغسول خشک بریان اور عدس مقشر اقاقیا دم الاخوین ہر ایک کو برابر لیکر خوب جوش دیں اور مقشر درہم اوس سے صاف کرکے پانچ درہم روغن گل اور دس درہم چربی بکری کی اور ایک درہم اقاقیا اور آدھا آدھا درہم عصارہ لحیۃ التیس اور دم الاخوین ملاکر جوش دیں اور اوسمیں دو عدد زردی بیضہ جسکو ایک مرتبہ سرکہ میں جوش دیکر باد ن میں کوٹا ہو ڈالکر حقنہ فرماویں ایضًا منجملہ مسکنات درد کے یہ ہی کہ جوشاندہ پوست خشخاش اور خطمی اور زردآلو سے تناول کریں یا جوشاندہ خبازی شبت بابونہ خطمی اکلیل میں جلوس فرماویں یا روغن زرد یا چادر سے تکمید کریں یا مقل اور لعاب خطمی اور موم اور شیرج اور مغز پنڈلی گاو سے مرہم بناکر لگاویں اور کبریت تنہا سے یا مع چربی گردہ کے بخور کریں کہ جب زحیر شیرخوار اور کوئی چیز نہ نکلے تو نافع ہی فائدہ چھوٹا زحیر طفل میں اور وہ اکثر پہونچنے سردی سے ہوتی ہی علاج اسکا حقنہ اور زیرہ ہر دو چرب کیے ہوے روغن گاوی کے ساتھ ہیں کہ مع پانی سرد و جور اور چادر سے اور پشک بکری سے تکمید اور اوس پر جلوس فرماویں ایضًا اینٹ گرم کی ہوئی پر جب بحد اعتدال گرم ہو بیٹھیں یا اسرنج سے حمول کریں ایضًا منجملہ اوس چیز کے جسکو نفع عام و تام ہی جلنجبین مع لعاب ہی کہ وہ نہایت مزلق سوداوی اور زردی کا سع روغن گل عجیب الاثر ہی چاہیئں اس سے تکمید کریں اور چاہیئں اسپر بیٹھیں فصل زحیر صفراوی کا علاج یہ ہو کہ اوس کا انصباب کا منع تھوڑے سے آب الحصرم اور انار اور سیب اور سفرجل سے کریں اور اگر انصباب کثیر ہو تو استفراغ اوسکا اہلیلہ سے مع شربت ورد و دیگر فرماویں اور اسکے بعد سفوف استعمال کریں صفت اسپغول بریان تخم ریحان کوفتہ لسان الحمل صمغ گل ارمنی خشخاش ہر ایک پندرہ نشاستہ تخم حماض خرفہ ہر ایک سات تخمینًا کو بجز بزور اور لعاب کے کوٹیں اور پانی مرد کے ساتھ پھانکیں اور بلغمی وقوع اوسکا غالبًا بعد نزلے کے بلغم مالح سے ہوتا ہی اور وہ مع قراقر اور

گرانی ہوا کرتا ہی علاج اسکا تنقیہ اور بعد ازان تخم ریحان اور کنوچہ ہی اور جو ادویہ کہ اسہال بلغمی مین مذکور ہین اور سوداوی
مادہ اسکا زمین پر گرنے سے جوش کرتا ہی اور سیاہ مانند دُردی کے ہوتا ہی اور بعد الامراض واقع ہوتا ہی علاج اسکا تنقیہ ہی
اور تقویت طحال اون ادویہ سے کرین جو اسہال سوداوی مین ذکر کیے گئے ہین اور بعد ازان سفوف طین ہی ایضاً
مجرب گل مختوم ہی قفل سخت یعنی سدہ جو بند ہو اور وہ باعتبار علامات و علاج کے مانند زحیر کاذب کے ہی اور قبض
اوسمین مہلک ہی اگر وہ اس سمی چیز کسی شخص نے کہائی ہو تو علاج اوسکا قی یا تریاق ہی جو اوسکے ساتھ مخصوص ہین
اور ادویہ تازہ اور فالودہ سے چرب اور حقنہ جات مرغنہ ہین اور اگر حدت خلط کی یا دوا سے تیز کی تکلیف دے تو
مسہل سے علاج کیا جائے کہ تین روز مین فائدہ ہو جاتا ہی

کلام سحج اور قرحہ مین

سحج چھلا جانا سطح امعا کا ہی اور قرحہ مین ہونا اوسکا متقرح ہی اور وہ اکثر بعد اسہالات خلطیہ کے ہوا کرتا ہی پس
اسہال صفرا کا دو ہفتہ مین قرحہ کرتا ہی اور وہ اکثر ہی اور بلغم شور ایک مہینے مین اور سودا چالیس دن مین اور کبھی اوقات
قرحہ سے معا مین سوراخ واقع ہو جاتا ہی اور ثفل افضیہ شکم مین جمع ہوتا ہی مانند استسقا کے اور غالبًا اسوقت مین
موت واقع ہوتی ہی اور حکایت کی گئی ہی کہ ایک شخص کے امعا سفلے اور مراق اور شکم مین سوراخ پڑ گیا تھا اور
جا ضرور اوسی سے نکلتا تھا اور جیتا تھا اور شیخ نے اس امر کو بعید تصور کیا ہی اور سحج امعا رقاق کا سبب خلط ہی
علامت اسکی درد نیچے ناف کا اور نکلنا پاخانے کا بعد درد کے جلدی اور قشور غلاظ اور خون خراطہ براز کے
ساتھ ہی اور خراطہ مع چکناہٹ اور چربی کے خاص امعا سے مستقیم ہی اور رطوبت لزجہ بلا چربی مختص امعا سے
قولون اور اعور کے ہی اور دقاق بدہی بسبب کثرت عروق اور رقیق ہونے جرم کے اور انصباب صفرا کے اوپر
اور قریب ہونے اوسکے جگر سے اور جلد ہی منزلق ہونے مشروب کے بجانب اوسکے خصوص امعا صائم کے
اور نہ پہونچنے حقنہ کے اوس تک اور درد اسکا اوپر ناف کے سخت ہوا کرتا ہی اور قشور اوسکے رقیق اور خون اور
لزوجات براز کے ساتھ سخت چپٹے ہوئے ہوتے ہین اور پیاس اور کرب اور بعد ایک گھنٹے کے درد سے
جا ضرور آتا ہی اور ادویہ مشروبہ غلاظ مین اور حقنہ دقاق مین نافع تر ہی اور اسکندر نے کہا ہی کہ سستی کرنا
علاج سحج مین مہلک بہ قروح عفنہ ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ وہ کبھی مودی باستسقا ہوتا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ
جب اختلاف مشابہ گوشت کے ہو وے تو مرجاتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ پھٹ جانا امعا سے دقیق کا
مہلک ہی اور کہا ہی کہ علاج سحج صفراوی کا آسان اور سوداوی کا مشکل ہی اور کہا ہی کہ سحج بعد امراض اور
حمیات کے بسبب خبیث ہونے مادہ سحج کرنے والے کے اور ضعیف ہونے قوت کے مشکل سے علاج پذیر ہوتا علاج
ازالہ اسباب کا کرین اور تنقیہ خلط کا اوس چیز کے ساتھ کرین جو اسہال مین گذری ہی اور بعد اسکے کثرت لعابات
اور صمغیات اور مغریات کی کرین مانند اسپغول و تخم ریحان و بارتنگ و کنوچہ و حماض و قثاء و بہدانہ کہ یہ سب
سفوف ہون یا لعاب انکا نکالا ہوا اور مثل گل کے ساتھ اور مانند صمغ عربی و کتیرا و کندر و نشاستہ و [illegible]

کھاوین تدبیر حمولات اور حقنون کی اور وہ سچ غلاظ مین بہت نافع ہین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ اصول شیاف کا
مرکب زر زعفران سندروس شبت کا خذ سوختہ دم الاخوین شاخ گوزن سوختہ اور تمامی گل ورمروارسنگ اور جند اور
افیون ہی ایضاً کہا ہی کہ چربی گردہ بکری کو تمامی مغریات حقنون پر فضیلت ہی کیونکہ وہ مبرد اور مسکن لذع ہی اس سبب سے
کہ محل باؤف پر جلدی جمتہ جاتی ہی ایضاً کہا ہی کہ شیاف مرکبہ مرکند زر زعفران افیون سے سفیدی بیضہ کے
ساتھ فائدہ مند ہی ایضاً اوسی طرح افیون اور جند اور صمغ سے عصارہ بارتنگ کے ساتھ ایضاً حقنہ بعسدہ
شفا تہ حقنہ مرکب سے مغز و پوست خشخاش گل انار و تخم خطمی حب الآس برگ آس
جوش دیکر صاف فرماوین اور اوسکے ساتھ زردی بیضہ بریان روغن گل یا چربی گردہ یا دونون کے ساتھ حل کرکے
ملاوین اور کبھی اسکو صمغ محمض اور دم الاخوین اور کہربا اور نشبہ ہر ایک درم سے قوت دیجاتی ہی ایضاً نشاستہ بریان
بلاو حقنہ نافع ہی ایضاً روغن مع چوبہاے انگور ایضاً منجملہ حقنون خفیفہ کے ماء الشعیر اور روغن بادام اور زردی بیضہ
اور آب برنج ہی جسکو چربی گردہ بکری سے مع گل مختوم جوش دیا ہو ایضاً بوقت حرارت سخت کے عصارہ کدو خرفہ
حب الآس اور روغن گل مع سفیدہ اور اقاقیا اور گل ارمنی کے حقنہ فرماوین ایضاً منجملہ مجربات شیخ کے حقنہ جو مع
ساتھ مع روغن گل ہی ایضاً عجائب سے زردی بیضہ مرغ خام تین عدد اور روغن گل اوقیہ مردار سنگ سفیدہ
ہر ایک ڈیڑھ درم ہی تدبیر غذا کی اطبا نے کہا ہی کہ اصل علاج کا اس جگہ یہ ہی کہ طعام قلیل اور لطیف
فرماوین اور بار الکھن بسبب کثرت تغذیہ اور گرانی کے نہایت اچھا ہی اور زردی بیضہ نیم برشت اوس سے
قریب ہی اور اگر فاقہ کرنا ممکن ہو تو اچھا ہی اور نافع اسکے ہر چیز لزج مانند برنج اور نشاستہ اور آب سویق جو مطبوخ
مع دودھ ہی ایضاً مغنی مین یہ ہی کہ نشاستہ بریان کیا ہوا سرکہ کے ساتھ نہایت نافع ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ وہ
اکثر اوقات سماک بریان گرم کے ساتھ بہت نفع کرتا ہی ایضاً پاچہ مطبوخ دودھ مین اور برنج بریان بہت نفع
دیتے ہین ایضاً جاورس اور ذرہ نافع ایضاً حریرہ بادام اور فندق اور نشاستہ اور سویق جو اور برنج بریان سے
مع قدرے دودھ اور چربی گردہ کے بنا کے پیوین اور گوشتون سے احتراز فرماوین اور اگر ناچاری ہو تو
گوشت خرگوش اور آہو اور پرندہ اور جلدی ترشی ڈالے ہوئے سے کھاوین اور اسی طرح فواکہ سے بجز سفرجل
اور سیب اور انار اور سیر کے کل اشیاے شور اور تیز اور حریف اور سخت ترش سے محترز رہین اور کہا گیا ہی کہ مضرت دینے والی
چیزین ترش لطیف نفوذ کرنے والی ہین مانند سرکہ کے نہ کثیف مانند سماق ذکر علاج خاص قسم چہارم کا
مخفی نرہے کہ اسہال قرحہ والا سخت خطرناک ہی اور سواے وفاق خصوص صائم مین مہلک ہی اور اسکو
ہندی مین اتیسار بفتحہ الف و تشدید تای فوقانیہ مکسورہ اور سکون یاے تحتانیہ مثناۃ و فتح سین مہملہ
اور جب تک قرحہ خفیف ہو تو علاج اوسکا اوس چیز کے ساتھ کرین جو اوپر ذکر ہو چکی ہی اور جب خبیث یا متعفن
ہو جاے تو کوئی چارہ بجز اودیہ جالیہ بدہ اور کم فاسد کے نہین ہی اور اودیہ مقرحہ لعابیہ کو بسبب حائل ہونے
اونکے مابین دوا اور قرحہ کے بجز اسکے کہ درد سخت ہو مجبور فرماوین علامت اسکی زرداب اور صدید اور

جراوہ یعنی پوست منفصلہ امعا اور خراطہ یعنی رطوبت جرم معائی ہی اور کبھی فضول جیسا اسمع مغص نکلتے ہین اور گمان کیا جاتا ہی کہ وہ خراطہ ہی پس فرق یہ ہی کہ مدہ پانی مین تہ نشین اور ہلانے سے متفرق ہو جاتا ہی پس اگر خارج بدبو ہو تو قرحہ آکلہ ہی واگر سوداوی ہو تو سرطانیہ مہلک ہی علاج جلا قرحہ کی حقنہ ماء العسل اور شکر تری کرین اور قوی تر ان دونون سے آب نمک اور جوشاندہ مچھلی نمکین ہی اور ایارج فیقرا غاسل اور ریم اکرنے والی گوشت کی ہی اور اگر کفایت نکرے تو اشیاے ترش مانند حصرم اور سماق مستعمل فرماوین **ایضاً** منجملہ مجربات انطاکی شاخ گوزن سوختہ قرحہ اور اسہال کے لیے ہی **ایضاً** اکل انار ترش اور قرحہ اور زحیر کے لیے مجرب ہی **ایضاً** حقنہ جوشاندہ برنج سرخ مع شہد نافع قرحہ اور اسہال ہی اور آخر حیلون کا حقنہ کرنا ادویہ گاویہ کے ساتھ ہی اور مدار اسکا زرنیخ پر ہی پس منجملہ انکے قرطاس سوختہ مس اور ہر دو زرنیخ سوختہ اور پوست خشخاش و عفص اور چونہ آب نارسیدہ ہر ایک پارہ آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناوین اور ایک درم سے چار درم تک حقنہ فرماوین **ایضاً** قرطاس سوختہ اقاقیا ہر ایک ہر دو زرنیخ سرخ و زرد ہر ایک تین جزو چونہ آب نارسیدہ چھ درم آب بارتنگ کے ساتھ قرص بنا کر آدھے درم سے دو درم تک حقنہ فرماوین **ایضاً** ہر دو انار اقاقیا زرنیخ عفص مساوی سرکہ مین پانچ روز تک نقوع فرماوین **ایضاً** ہر دو زرنیخ چونہ عفص شب برابر سحق کیا ہوا سرکہ میں ایک ہفتہ پڑا رکھا ہوا **ایضاً** حقنہ عجیب التاثیر کہ بغیر درد کے داغ دیتا ہی بقائی سے نصف حقنہ افیون دم الاخوین کندر ہر ایک جزو زرنیخ زرد چونہ ہر ایک دو جزو روغن گل کے ساتھ ترکیب کرین اور اوسکے ساتھ مع جوشاندہ خشخاش اور گل سرخ حقنہ فرماوین **ایضاً** حقنہ دیگر نہایت مفید ہی باوجود اسکے کہ اسمین زرنیخ نہین ہی منقول حاوی کبیر سے نصف حقنہ عدس مقشر گل سرخ گل انار خشخاش جو مقشر جوش دیوین اور صاف کر کے اوس سے تین اوقیہ لیکر مع نصف اوقیہ روغن گل اور چار درم قرص دم الاخوین کندر سفیدہ قلعی اقاقیا سے جو صمغ کے ساتھ بنایا گیا ہو استعمال کرین

کلام قولنج مین

اور وہ قبض مع درد سخت ہی بسبب سدہ کے امعا میں اور وہ اکثر قولون میں بسبب سردی اوسکے یا بوجہ کثرت شحم کے جو اوسکے اوپر ہوتی ہی پیدا ہوتا ہی اور اسی وجہ سے اسکے ساتھ نام رکھا گیا ہی کیونکہ قولنج کے معنی یونانی مین مرض ہی اور شیخ اور رازی وغیرہ نے اسکو مہتم بالشان سمجھکر رسائل مستقلہ بنائے ہین باوجودیکہ شیخ قولنج کے ساتھ مرا ہی اور چاہیے کہ ہم تفصیل اسکی چند فصول مین کرین **فصل پہلی** اسکے علامات اور اسباب وغیرہ مین پس علامات اسکے مشکل ہونا اجابت کا اور فائدہ مند ہونا اجابت سے اور ساقط ہونا اشتہا کا اور قے اور غثیان اور نفرت حلویات اور دسومات سے اور میل بجانب ترشی اور حریف اور نمکین اور نفخ شکم اور درد پشت اور درد ہر دو پنڈلیون کا اور کسل اور پیاس بسبب گرم ہونے جگر کے درد سے ہی اور ابتدا مین درد نیچے جانب راست سے ہو کر بعد ازان بائین طرف دراز ہوتا ہی کیونکہ قولون اسی طرف سے شروع ہو کر اطراف قطن یعنی میان ہر دو سرین مین پہونچتا ہی اور کبھی اشتداد درد موجب پسینہ سرد اور غشی اور سردی اطراف اور اختلال کا ہوتا ہی اور اکثر اوقات بسبب ذکی ہونے حس محل کے مہلک ہی اور کبھی قشعریرہ اور خفقان سخت ہوتا ہی

اس حد تک کہ مریض بیتاب ہو کر سینے کو اپنے ہاتھ سے پکڑ لیتا ہی اور قے گرانی یا زنجاری یا سوداوی بسبب احتراق
خلاط کے آتی ہی اور درد اور بیداری اور احتباس بول ایذا رسان ہوتے ہین اور بے خطر اس سے وہ ہی کہ جتنا
اوسکا سخت نہو اور درد اوسکا مع انتقال اور خفت اوسکی کے کسی وقت خصوص بعد نکلنے باد و یا پاخانہ کے ہو
اور ردی اوس سے بالعکس مع تواتر قے ہی اور سردی پسینا اور اطراف کی ہی اور منجملہ منذرات اوسکے سقوط
اشتہا کا اور قے اور نفخ اور درد اطراف کا ہی اور منجملہ اسباب اوسکے کے خصوص ریحی کے شراب کثیر المزج اور
بقول خصوص کدو اور فواکہ تر خصوص انگور اور خیارا اور خربزہ خام اور پینا پانی کا اوسپر اور حرکت کرنا اوسپر
خصوص جماع اور مدافعت ریح اور پاخانہ ضرور کے ساتھ اور پہونچنا سردی کا بجانب امعا ہی اور ثقل کے لیے سبب ہی اور
جاورس اور بیضہ اور ملوخی اور سفرجل اور جماع کثیر طعام غلیظ پر ہی **فصل دوسری** تمیز اوسکی ہین اوس
جو مشابہ اوسکے ہی مخفی نرہے کہ وہ کبھی مشتبہ بدرد رحم اور کبد اور طحال اور معدہ اور کرم کے ہوتا ہی اور فرق
اور مشتبہ مشخص ہوتا ہی اور وہ بعد مشکل ہونے اجابت کے اوس مین پہچانا جاتا ہی اور سخت مشابہ اسکے ساتھ درد گردہ کا
ہوا کرتا ہی کیونکہ قولون مشابہ اوسکے ہی پس کبھی قولنج سنگ گردہ یا ورم سے مانند سوء مزاج گردہ کے اور کبھی درد
گردہ کا قولنج سے پیدا ہوتا ہی اور فرق مشکل ہو جاتا ہی پس ہم کہتے ہین کہ لازم درد گردہ کا سن ہو جانا بیچ ران
مقابل کا اور عسر البول اور فائدہ حاصل کرنا قے کے ساتھ نہ مسہل کے ساتھ ہی الا شاذ نادر اور درد وہان سرین کے بند ہو کر ایسا ہوتا ہی
کہ گویا اوسمین سوزن چبھی ہوئی ہی اور بجز ریاحی کے مائل بپشت ہوا کرتا ہی کیونکہ وہ اوسی سے ممتد ہوتا ہی بخلاف
قولنج کے کہ درد اوسکا مائل بہ قدام اور جانب مثانہ ہوتا ہی اور ایک مکان صالح کو محتوی ہوتا ہی اور صاحب درد گردہ
نفع مند مدرات اور توڑنے والے سنگ اور قے کے ہوتا ہی نہ ساتھ اسہال اور نکلنے باد کے برعکس قولنج کے اور سختی درد
گردہ کی پہلو مین اور قولنج کی سیری مین ہوتی ہی اور درد گردہ کا قلیل درجہ بدرجہ شروع ہوتا ہی اور قولنج یکدفعہ
یا بعرصہ قلیل مین شدت پکڑتا ہی اور پہلے درد گردہ کے بول رقیق اور بعدہ غلیظ اور ریگ ملا ہوتا ہی اور قولنج مین
تخمہ اور قراقر اور مغص بسبب کھانے اغذیہ ردیہ کے ہوتا ہی اور اکثر صاحب درد گردہ کو درد پنڈلیون و پشت کا
عارض ہوتا ہی اور سقوط اشتہا کا اور قے اور درد سخت و تجربہ غشی قولنج مین بہت ہوا کرتا ہی **فصل تیسری علاج**
عام اقسام قولنج کے لیے اور وہ ساکن کرنا درد کا اور تنقیہ کرنا امعا کا ساتھ حقنہ اور مسہلات کے ہی اور ابھارنا قوت کا
اور ترک غذا کا اور تلطیف اوسکی اور استعمال خواص کا ہی اور ہم اوسکو ساتھ فائدہ اون مین ذکر کرتے ہین فائدہ پہلا
تدبیر ساکن کرنے والی درد مین جب چاہیے کہ جب تک دوسری دوا سے ساکن کرنا درد کا ہو سکے مخدرات کی طرف
میل نکرین کیونکہ کثرت کرنا اوسکی قاتل ہی خصوص بارد مین اور ابن سینا نے بول ... اوسکا استعمال منع فرمایا ہی کیونکہ
مخدرات فرو کرنے والے حرارت غریزیہ کے اور غلیظ کرنے والے مادہ کے ہین اور ... فائدہ مند ہی اور ... کی
جالینوس کی ہی اور ایضاً فلونیا اور تریاق الاربعہ ہر دو نافع ہین ... صاحب الشفا بحریہ ارزانی ہی اور ایضاً
کہا ہی کہ شاخ گوزن سوختہ مسکن قولنج شدید ایک دم مین ہی اور ایضاً ... عجیب مسکن اور ... اطلاق

ابریشم مقرض سات تربد دس سفائج پچاس جوش دیکر صفا کرین اور عرق گلاب اور گاؤزبان اور بادرنجبویہ ہر ایک
سکرچہ اور قند سفید تین سو درم سے قوام دیکر مشک اور عنبر ہر ایک ربع درم زیادہ فرماوین خوراک تین درم سے ساڑھے درم
آب گرم کے ساتھ ایضاً حب امرائیل عجیب النفع بقائی سے صفت سقمونیا تیسرا حصہ جزو کا انزروت حنظل ہر ایک
آدھا جزو شبرم سکبینج ہر ایک جزو شہد کے ساتھ حب بقدر نخود بناوین خوراک پانچ گولی اور ہر ایک گولی کے لیے
ایک اجابت ہی ایضاً ارجوزہ مجربہ ابن سینا سے یہ ہی کہ ایک درم صابون سے بلع کرین کہ قولنج غیر محکم سے نجات
دیتا ہی ایضاً معجون زبلی ایک گھنٹے مین دافع ہی ایضاً نقشبندی نے کہا ہی کہ نہایت نافع اوس سے یہ ہی صفت
کرفس انیسون ہر ایک تین پشک گرگ چار تربد پانچ شہد کے ساتھ معجون بناکر خوراک چار درم تک کرین ایضاً جوارش
ریاض سے صفت دارفلفل تین تربد پانچ شکرتری چوبیس خوراک پانچدرم ایضاً دوا التربد صفت زنجبیل دو تربد
دس خوراک چار درم تک ایضاً مجربات تحفہ سے حب نارمشک فائدہ تلیین الحقنہ اور شیاف در ضماوات مین رازی نے
کہا ہی کہ دو ثلث اوقیہ نطرون اور ایک ایک ثلث رطل کا آب گرم اور زیت سے حقنہ کرین کہ کوئی حقنہ اسکے برابر نہین ہی اور
وہ عجیب اور بکمال نافع ہی حتے کہ ایلاؤس کے لیے بھی اور مخرج ہر چیز کا ہی جو امعا مین ہو خلط یا ثفل ایضاً حقنہ مجربہ
انطاکی صفت تخم شبت ہر ایک دو اوقیہ کرادیا ایک اوقیہ قرطم آدھا اوقیہ بورق تخم حنظل تربد ہر ایک پانچدرم
مین رطل شوربا مرغ مین جوش دیوین تاکہ ایک رطل باقی رہے پس صاف کرے موسم سرما مین تیس درم زیت کے ساتھ
اور موسم گرما مین بیس درم شکر کے ساتھ اور موسم ربیع مین تیس درم شیرج کے ساتھ اور موسم خریف مین بیس درم شہد کے ساتھ
حقنہ کرین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ حمولات قویہ سے ثفلی اور بلغمی کے لیے شیافہ نمک سنگ کا بدرازی چہار انگشت ہی
ایضاً شیاف حنظل دافع فوراً ہی یا فتیلہ پشک موش سے یا فتیلہ آلودہ کیا ہو اشہد کے ساتھ یا شحم حنظل سے شہد کے
ساتھ یا انزروت اور رفانید کے ساتھ ایضاً ریاض سے نمک منعقد کیا ہو اشحم حنظل اور آب پیاز اور لہسن کے ساتھ
فوراً اطلاق دینے والا ہی ایضاً حنین مترجم نے کہا ہی کہ ضماد کرنا ناف کا شونیز اور مویزج اور زہرہ گاوی کے ساتھ
نافع اسکا ہی ایضاً شحم حنظل پانچدرم سقمونیا ڈیڑھ درم آب کراث کے ساتھ ایضاً حنظل مع زہرہ گاوی
فائدہ چوتھا ادویہ غیر مسہلہ مین جو نافع قولنج ہین پس خواص اونمین سے بہرحال نافع ہین اور غیر خواص کا
بعد تنقیہ کے تریاق القولنج ہی اور وہ یہ ہی صفت فلونیا رومی فلونیا فارسی ہر ایک درم کاکنج پشک گرگ ہر ایک
ڈیڑھ درم خوراک ڈیڑھ درم عرق گلاب کے ساتھ مسکن درد سخت ہی ایضاً منجملہ مجربات انطاکی بعد تنقیہ کے تمر دیکو
اور معجون السکسا اور دوا المر ہی ایضاً منجملہ مجربات اوسکے یہ ہی صفت بادام تلخ جزو زنجبیل خولنجان عاقرقرحا
فلفل سیاہ ہر ایک آدھا جزو زعفران عود بورق مصطگی ہر ایک ربع جزو شہد کے ساتھ معجون کرین خوراک دو مثقال
ایضاً منجملہ مجربات اوسکے پینا ابہل گدہے کا اور نرگس کا آب خالص کے ساتھ خواص سے ہی ایضاً منجملہ مجربات
اوسکے تنبیہ یعنی لوبان مصطگی انیسون کے ساتھ بارد کے لیے مجرب ہی ایضاً کتاب الرحمۃ مین ہی کہ قاطع کرم کا کھانا
صبر سبز کا ہی ایضاً صبر فلفل حب الرشاد زنجبیل برابر بارد کے لیے مجرب ہی ایضاً عجائب سے کہ گرگ ہی کہ اوسکی خواص

ودیعت رکھے گئے ہین اور امید ہی کہ وہ اس سبب سے ہونگے کہ اوسکو ہمیشہ دربدر رہتا ہی اور غذا اوسکی تغیر ہضم نکلتی ہی
ایضاً منجملہ مجربات عماد الدین کے تعلیق کرنا پوست گرگ کا ہی لیکن سرگین سفید اوسکا جو کھانے استخوان سے
ہوتا ہی پس وہ بالاجماع نافعترین اشیا کا ہی اور وہ عجیب النفع ہی شہد یا ماء العسل کے ساتھ لعوق فرماوین اور یہ مجرب
جالینوس کا ہی غیر ورمی ہین اور مانع عود سے ہی ایضاً تحفہ سے سرگین گرگ مع فلفل اور نمک سریع الاثر ہی
اور جب سرگین مین استخوان مسلم نکلے تو وہ نہایت نافع ہی کہ اوسکو پوست شتر یا پوست گوسپند مین جسکو گرگ نے پکڑا ہو لپیٹ کر
موضع درد پر تعلیق کرین کہ وہ نجات دہندہ اوس سے ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ نقرہ مین ہو اور کہا گیا ہی
کہ تعلیق اسکی پینے سے زیادہ تر مفید ہی اور بیٹھنا اوسکے چمڑے پر یا چمڑہ بکری پر جسکو گرگ نے مارا ہو مفید ہی
ایضاً منجملہ مجربات انطاکی کے پشم یا چمڑہ بکری کا جسکو گرگ نے آخر مہینے مین مارا ہو جب اونھین مین لیکر تعلیق
کرین تو مانع قولنج ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ معا گرگ کی خشک اور سحق کی ہوئی اوسکے چمڑے سے فائق ہی ایضاً
کہا ہی کہ تخم سپندان نہایت فائدہ مند ہی ایضاً منجملہ مجربات تحفہ کے قولنج سخت اور ریاح غلیظ کے لیے تین عدد
صبر سے دس عدد تک مع اوسی قدر فلفل کے کھاوین ایضاً منجملہ مجربات اوسکے سے قولنج کے لیے اور مغص کے لیے
سرگین مگس آب یا شہد پیوین ایضاً منجملہ مجربات اوسکے ثقلی اور ریحی اور بلغمی کے لیے صعتر تنہا ہی اور ماست کے
ساتھ سوداوی کے لیے ہی ایضاً منجملہ مجربات عماد شیرازی تخم کنوچہ بریان مع روغن گاوی ہی کہ وہ نافع شقیقہ اور
اسہال الدم ہی ایضاً شفا سے عاجل ہی کہ جگر خنزیر کا خشک کرکے پینا نہایت نافع ہی ایضاً مجربات غنی سے
قولنج سخت کے لیے نگلنا دھوان تنباکو کا ہی ایضاً خواص سے شوربا بہ ہد کا خراطین خشک کے ساتھ ایضاً
نصف مثقال حنا ایضاً طب کیمیائی مین ہی کہ روح نمک معدنی کی علاج قوی ہی ایضاً بعض مجربین سے مین نے
سنا ہی کہ جوشاندہ سات مثقال فلفل کا مجرب من المرار ہی ایضاً ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ جب قولنج سخت ہو تو
کتے کو بینڈ سے جگا کر مریض کو اوسکی جگہ پر بول کراوین کہ اچھا ہو جائیگا اور اکثر اوقات کتا مرجاتا ہی اور غیر رمی مین
فصد جائز نہین کیونکہ وہ زیادہ کرنے والی ضعف اور قبض کی بسبب مائل ہونے مواد کے ہی **فائدہ پانچوان** اون
ادویہ مین جو وقت صحت کے استعمال کرائے جاتے ہین حب ماسرجویہ اس حکیم نے اپنے لیے اس حب کی
عادت کر لی تھی نافع قولنج اور اکثر علل اور مسہل بنرمی ہی صفت زنجبیل دارچینی قاقلہ تج سنبل زعفران سلیخہ ہر ایک
آدھا درم تخم کرفس بادیان کرادیا نانخواہ صعتر شیطرج حرمل سورنجان فلفل مصطگی اشق ہر ایک ایک درم شحم حنظل قرطم
سکبینج تین درم ہلیلہ سیاہ آملہ گوگل ہر ایک چار درم فانید تربد ہر ایک آٹھ درم ایلوا بارہ درم صموغ کو آب کرفس کے
ساتھ حل کرکے گولی بقدر فلفل باندھین اور دو مثقال کھاوین ایضاً منجملہ مجربات عجیبہ قولنج کے لیے خصوص
مزمن کے لیے مذکورہ ارتالی صعتر زیرہ سیاہ انیسون بادیان ہر ایک مثقال ایک خوراک ہی ناشتا پر کھاوین بعد اوسکے
جلدی سے دودھ تازہ اونٹنی کا پیوین اور اسی پر التزام مع پرہیز اور تنقیہ کرین ایضاً مجربات اوسکے سے صفت
تخم حلبہ تخم شبت ہر ایک بقدر سات درم جوش دیکر صاف کرین اور بقدر نو درم روغن گرم کے ساتھ پیوین ایضاً

منجملہ مجربات نقشبندی یہ ہے کہ آش ماشی اور بیج اسکے پسے صعتر آور گندم پانچ درم ہلدی ایک درم روٹی پکا کر تین پہر حالت
صحت مین روغن زرد اور شکر تری کے ساتھ کھاوین فائدہ چھٹا غذا اور پانی مین تحریک کرنا غذا کا اور قلیل کرنا
پانی کا واجب ہی جسے کہ آٹھ پہر بعد دفع ہوسکے اور دوسرے کبھی نہ کھاوین اور شوربا اسے مرغ مناسب زیادہ ہی اجزا اسے
اور افضل شوربا جات کا مرغ بوڑہے کا شوربا ہی کہ نہایت جوش دیا گیا ہو مع نمک اور قرطم اور بسفایج کے اور کبھی پہنی
نخود سیاہ زنجبیل شونیز نانخواہ صعتر کراث اسمین زیادہ کیا جاتا ہو اور جب مرغ کو اسقدر دوڑاوین کہ وہ تھک کے گر پڑے
پس ذبح کریکے استخوان اوسکے توڑکر پکاوین تو شوربا اوسکا نافع ہی اور شوربا جات گنجشک اور حملان اور چوپایہ بزین
اور قدید پکا شوربا جات نخالہ اور قرطم اور فانیذ اور حلبہ اور روغن تک پکاوین اور ایسا اسکے روٹی نشاستہ جیسے …
چھنی مین … اور یہ مذکورہ ڈالے گئے ہون کھلاوین اور نقل انجیر چوز بادام ناجیل صنوبر فانیذ کے ساتھ کھاوین
اور پانی سرد نہایت مضر ہی کہ درد کو اوبہارتا ہی اور گرم مزاج اور تسکین اوسکا ہو اور ماء العسل قلیل صحت مین موافق ہی
فائدہ ساتوان اشیا سے مضرہ قولنج مین اور وہ ہر طعام غلیظ لزج نفاخ ہی پس ضرور ہی کہ جانوران دشتی
سے کہ ماہو اور گوشت گاو اور اونٹ اور مچھلی اور اجسام کو شتون سے اور نان سمید اور فطیر اور ہریسہ یعنی شیر برنج
اور لوزینہ اور قطائف اور دودھ اور چنین اور بقول اور فواکہ بخصوص کدو اور خیار اور سفرجل اور شلغم اور سیب اور بیر
اور توت شامی اور حصرم اور انار ترش سے احتراز اور پرہیز کرین اور اسی طرح بندش باد اور پاخانہ اور طعام پر
حرکت کرنے سے اور پینے پانی بہت کے اوسکے اوپر سے دور رہین اور فوراً نیند کرنا بعد طعام کے بسبب نکلنے اوس بخیر
جو معدا مین … قسم قولنج سے قسم پہلی بلغمی ہی اور وہ کثیر الوقوع ہی اور
سبب اوسکا بلغم غلیظ لزج جامد ہوا ثقل کے ساتھ … امعاء مین یا قولون مین ہوتا ہی علامت اوسکی
پہلے وقوع ہونا مولدات اوسکے کا اور نکلنا براز کے ساتھ اور سخت قبض اور سردی اسافل اور رو بیرنگ رہنا اور رکا
اور خواہش چیز ترش اور نمکین کی ہو اور رنگ بول … پیاس بہت کم … کیونکہ وہ … جگہ مین حرارت عارضی
ہوتی ہی علاج تقویت مسہلات کی … یا احتقان … اور شحم حنظل اور غاریقون کے ساتھ کرین اور شیخ نے
کہا ہی کہ حب … قوۃ النفع … شحم حنظل برابر … کا
شہد کے ساتھ گولی باندہین ایضاً یہ حب عمدہ ہی … عصارہ قثاء الحمار آدھا دانگ … شحم حنظل زنجبیل
ہر ایک ایک دانگ … ثلث درم تربد ایک درم اور کبھی سقمونیا کے ساتھ تقویت دیجاتی ہی ایضاً اگر
ایک … اور ایک … کو سوختہ کر کے دوا … پیوین تو نہایت نافع قوی ہی اور
اغذیہ مین قوابل گرم بہت ڈالین اور پانی سے عرق بادیان یا ماء العسل پر کفایت کرین قسم دوسری سوداوی
رازی نے کہا ہی کہ مین نے اس قولنج کو دیکھا ہی اور حق یہ ہی کہ وہ سوداوی مزاجون مین بہت ہوتا ہی کیونکہ طبیعت
اونکی ہمیشہ خشک رہتی ہی علامت اسکی ترشی ڈکار کی اور منتفخ ہونا شکم کا بغیر درد سخت کے اور نکلنا …
علاج اسکا جوشاندہ افتیمون اور حب لاجورد ہی اور حقنہ جات ہین جنمین بسفایج اور اسطوخودوس اور افتیمون ہو

اور لاجورد اور پوست بیخ توت ہوا اور پودینہ سُداب صعتر شونیز حرمل کو جوش دیکر نکور اوسکے ساتھ ضماد کرین اور صحت مین
مداومت شوربا جات مرغنہ اور ترطیب اور قلت تعب پر کرین **قسم تیسری** ریحی ہی اور وہ بسبب ریاح غلیظہ کے طبقات
معا مین کھینچنے والا اور تنگ کرنے والا طبقات کا ہوتا ہی **علامت** اسکی درد گران کھینچنے والا ایسا کہ گویا کوئی سوراخ
کرتا ہی اور قراقر اور نفخ اور منتفخ ہونا براز کا اور طافی ہونا اوسکا پانی پر اور پہلے اتفاق ہونا قوا کہ تر اور بقول نفاخ کا
اور بہت پینا پانی کا ہی اور جب نکور کرین اوسوقت زیادتی قراقر اور درد اور بعد ازان تسکین پانا اوسکا ہی **علاج** اسکا اور نا
ریاح کا اور تنقیہ بلغم کا ہی اور بعد اسکے نافع ترین اشیا کمونی اور سنجرینا اور تریاق الاربعہ ہین **ایضاً** نافع اور اسکے
سفوف اصول اور جالی اور فلونیا اور کمون اور انیسون اور بادیان اور مصطگی اور کندر اور شکر اور یا فرداً فرداً یا مجموع شکر تری
ساتھ ہین اور جاورس اور نخالہ اور نمک کے ساتھ کماد فرماوین اور روغن سداب اور ہرنولی اور بابونہ ملین **ایضاً**
سینگی آتشی نہایت نافع ہین **ایضاً** نافع اونکے حقنہ جات اور شیافات سداب صعتر وج ہرنولی تخم کرفس بادیان پودینہ
جند سکنجبین مقل سے ہین اور اسی طرح پینا اونکا ہی **تذییل** اون اشیا مین جو نافع اقسام سرد کے ہین شیخ نے کہا ہی کہ نافع
اسکی تپ ہی خصوص ریحی کے لیے نہایت نافع ہی اور سردی اور پانی سرد نہایت مضر اشیا کا ہی اور کبھی نرم ملنا شکم کے لیے اور
سخت ملنا پنڈلیون کے لیے کفایت کرتا ہی اور جند مع پودینہ نہایت عجیب ہی **ایضاً** مجرب چہار درم اصل السوس
مع جلاب اور ایک اوقیہ شیرج **ایضاً** روغن ہرنولی جسمین آب بزور نہایت ملا یا گیا ہو بعد تنقیہ کے نافع ترین
اشیا کا ہی اور تنقیہ مانند سکنجبین کے کرین کہ دو مثقال سے شروع کرکے ہر روز آدھا مثقال ایک ہفتہ تک زیادہ فرماوین
اور بعد ازان آدھا مثقال کم کرتے کرتے پھر دو مثقال پر آجاوین یا جب ہفتہ تک پہونچین اوسی وزن پر قائم رہین
اور بعد ازان استفراغ بہ ایارج فیقرا فرماوین اور بعد چھ گھنٹے کے دس گھنٹے تک اسفیدباجات استعمال کرین اور بعد
پینے اوسکے نمک سے جو روغن مین بریان کیا ہو دانتون پر ملین اور بعد ازان روغن گل دانتون پر ملین **قسم چوتھی**
ثفلی ہی بسبب ثفل محتبس کے بغیر بندش ورم یا خلط کے اور اسباب اسکے چار ہین **ایک** اونمین سے خشکی اوسکی ہی
کہ رطوبت کو خشک کرے **علامت** اسکی پیاس اور جلن اور لاغری مراق کی ہی یا نکلنے رطوبت سے بادرار یا اسہال
یا تحلیل ہونے رطوبت سے بسبب ریاضت یا حرارت ہوا کے یا دیدان سے ہی جو رطوبت کو چوستے ہین **دوسرا**
سدہ ہی کہ صفرا کو معا پر نہ پڑنے دے **علامت** اسکی سفیدی پاخانے کی اور عوارض یرقان کے ہین **تیسرا**
سُن ہونا امعا کا بسبب سوء مزاج کے یا پینے مخدر کے یا حمول کرنے مخدر کے ہی اور اسکے ساتھ درد نہین ہوتا
چوتھا ضعف قوت دافعہ امعا کا ہی کہ بدون شیاف یا حقنہ کے براز نہ نکلے اور صاحب اوسکا اوسکے دفع پر قادر
نہووے **علاج** پہلے مین ترطیب اور دوسرے مین تفتیح ہی اور دو باقی مین تقویت ہی اور دھمرثا اور سنجرینا اور
مثرودیطوس اور فلاسفہ اور اثروسیا اور جوشاندہ سلیخہ اور دارچینی اور بسباسہ اور جوزبویہ اور سنبل اور راسن اور
تدبیر فالج اور خدر کی اور روغن ہرنولی اور روغن قسط ہی پلاوین اور حقنہ کرین اور واجب ہی کہ مسامین ازلاق
شوربا جات مرغن اور اجاصیا اور شربت بنفشہ مع فلوس اور تمر ہندی اور لعابات اور ترنجبین کرکے بعد ازان

اسہال قوی دیوین **ایضاً** جوشاندہ زبیب لسوڑہ خیارشنبر ایارج فیقرا اور روغن ہرتولی کے ساتھ جید قوی ہی **ایضاً**
شفاے عاجل بین ہی کہ جوارش آملی مجرب ہی **ایضاً** معجون خیارشنبر مجرب ہی **ایضاً** ایک دانگ معجون ملوکی ایکدم مین
نافع ہی **قسم پانچوین** ورمی ہی اور **علامت** اسکے ورم کی اور علاج اسکا جس خلط سے ہو وہ مثل اوسکے ہی جو معدہ مین
گذر چکا ہی لیکن باسہین حقنہ کرین اون ادویہ سے جو اوسمین سپے جاتے ہین اور ہم کچھ اونسے حسب متابعت اطبا کے
ذکر کرتے ہین پس ہم کہتے ہین کہ اکثر یہ ورم خون سے یا صفرا سے اور نہایت قلیل بلغم اور سودا سے ہوا کرتا ہی **علامت**
خون کی تپ تیز اور پیاس اور جلن اور درد ثابت اور ضربان اور پیدا ہونا قولنج کا درجہ بدرجہ ہی اور کبھی اطراف سرد
ہوجاتے ہین اور عوارض مذکورہ صفراوی مین سخت ہوتے ہین اور **علامت** بلغمی کی سست ہونا بدن کا اور
کثرت گرانی کی بلاغیر شدت تپ کے اور پیاس ہی اور **علامت** سوداوی کی سختی اوسکی اور کمی درد کی اور پہلے واقع ہونا
فساد طحال کا ہی **علاج** حار کا باسلیق یا ہفت اندام جانب راست سے ہی اور اگر بول بند ہو تو صافن بھی کرین
اور بعد ازان ازلاق بشربت بنفشہ فرماوین کہ وہ اچھا ہی اور آب آلو بخارا اور رالی اور فلوس اور شیرخشت سے
اور آب عنب الثعلب اور کاسنی اور انار ترش اور شیرین اور جلنجبین اور عرق گلاب اور عصارہ برگ خطمی تنہا یا مع
فلوس اور روغن بادام دیوین **ایضاً** نافع اوسکے چار درم اسپغول ایک اوقیہ روغن گل دو اوقیہ پانی کے ساتھ ہی
اور ماء الشعیر اور فلوس اور شیرخشت سے حقنہ فرماوین اور تنقیع سے دو دو مدکدی کا خیارشنبر اور روغن گل کے ساتھ خفیا
کیا ہو اور پہلے ضماد روادع کا اور بعد ازان محللات کا جیسا کہ معدہ مین ہی کرین اور غذا نخود مسلوق جو مقشر کے ساتھ
فرماوین اور عرق بادیان پلاوین **علاج** بارد تنقیہ ہر دو خلط کا ہی **قسم چھٹی** التوائی ہی اور سبب اسکا پیچ کھانا
امعا کا اور گرہ پڑ جانا اوسمین بسبب کودنے یا چوٹ یا اوٹھانے بار گران یا حرکت ریاح کے ہی اور کبھی وہ منقطع
ہونے رباط یا پھٹ جانے صفاق اور اوترنے امعا سے خصیہ مین ہوتا ہی اور درد اوسکا نہایت اور غالبا قئ اور
اور اشتداد اوسکا بعد ہضم کے ہوتا ہی **علاج** سیدھا لیٹنا اور ملنا شکم اور پشت اور پنڈلیون کا اور باندھنا اونکا
اور ہلانا اونکا پکڑنے ہاتھ اور پیرون کے ساتھ اس طرح ہی کہ شکم قعر مین ہو جاے تا کہ امعا اپنے محل کو رجوع کرے
اور بعد اسکے کپڑے کی پٹیان سخت باندھین اور کبھی پارہ مغسول پلا کر شکم کو جانب اسفل ملتے ہین تا کہ بانحدار
برابر ہو جاے پس اگر وہ پارہ ایک ساعت مین نکل جاے تو اچھا ہی ورنہ اوبھارنے والا درد اور قلق کا ہوتا ہی پس
معکوس کرین تا کہ مونہہ سے نکل آئے اور غذا قبل نکلنے پارہ کے اور بعد اسکے صرف شوربا مرغ سے فرماوین
اور جو اشیا کہ مولدات ریاح کے ہین اور حرکات سخت کو ترک کرین **قسم ساتوین** قولنج عرضی مین جو بسبب
ورم مثانہ یا گردہ یا جگر یا طحال یا رحم یا حجاب کے لاحق ہو **علاج** اوسکا ازالہ اونکا اور ازلاق ہی **قسم**
آٹھوین ایلاوس ہین اور معنی اوسکے یہ ہین کہ اے رب میرے رحم کر اور بقراط نے نام اوسکا مستعاذ منہ یعنی
پناہ مانگی گئی ہی اس سے رکھا ہی اور وہ درد سخت ہی کہ موذی ہی کہ سے جا ضرور کے مونہہ سے ہوتا ہی اور نجات
اوس سے متعسر ہوتی ہی مگر نادرا اور غالبا ساتوین روز مین قاتل ہی اور مرض اسکا ہلاک ہی اور اسباب اسکے

امور مذکورہ ہین یا ادویہ سمیہ اور بعضے کہتے ہین کہ خاص ورم ہی اور وہ سوء مزاج ساذج خصوصًا بادوسے واقع ہوتا ہی
اگرچہ پینے پانی سرد سے ہو علامت اسکی درد اور پیڑ ناف کے اور بند ہونا بول اور پاخانے کا اور لازم ہونا ہچکی
اور قی کا اور بدبوئی بدن کی اور غیر منتفع ہونا حقنون سے ہی اور آتین کرب اور غم اور خفقان اور بیداری اور سردی اطراف کی
اور تشنج پلکون کا بنسبت قولنج کے اکثر ہوتا ہی اور بدتر علامات اسکے قی کرنا براز کا مونھ سے اور بعد ازان پیپ پیشاب کا
اور پھر سانس کی بدبو اور اسکے بعد بدبو ڈکار کی ہی اور جب قی خبیث اور کزاز اور فواق بہت ہو جائے تو قاتل ہی اور
بقراط نے کہا ہی کہ ہچکی اور قی اور اختلال عقل کا اور تشنج دلائل ردیہ سے ہین اور کہا ہی کہ تقطیر بول کی دلیل
موت کی ساتوین دن ہین ہی مگر یہ کہ تب عارض ہو یا بول بہت جاری ہو اور جالینوس نے دلیل اسکی نہین پائی
اور کبھی مشتبہ بہ انقلاب معدہ ہوتا ہی اور فرق یہ ہی کہ اس جگہ نکلنے والا براز محض ہی اور ترشی کھانے سے درد
پیدا نہین ہوتا اور قشور قی مین برآمد نہین ہوتے علاج ازالہ اسباب کا ہی اون اشیا سے جو گذرے ہین اور فصد کرنا
ابتدا مین اچھا ہی خصوصًا ورم کے ساتھ اور خوف اسی مین ہی اور ادویہ مشہورہ اس جگہ بہ نسبت حقنہ کے موافق زیادہ ہین
اور جرعہ جرعہ پینا آب گرم کا درد کے لیے فائدہ مند ہی اور مزلقات گرم اور لعابات مع روغن ہر نولی غالبًا نافع ہین
بشرطیکہ حرارت سخت نہو قرص ایلاوس نافع اور رانج قی اور درد صفتہ سلیخہ تخم کرفس انیسون ہر ایک پندرہ
افسنتین مثل فلفل جند بیدستر مصطگی ہر ایک اڑھائی خوراک اڑھائی درم ایضًا حب دہلوی سے صفتہ سقمونیا
مقل برابر صبر ہموزن ہر دو خوراک سات حب بقدر نخود ایضًا معجون دہلوی سے صفتہ مصطگی زنجبیل قرنفل
فلفل دار فلفل جوزبویہ بسباسہ محمودہ ہموزن کل شکر تری کے ساتھ معجون بناکر درہم سے دو مثقال تک کھاوین
ایضًا شیخ نے کہا ہی کہ اقراص بارودیتس نافع وقوع اوسکے کی ہین ایضًا رازی اور یونس نے کہا ہی کہ اگر ورم نہو تو
پارہ خام نگلین اور بقراط نے کہا ہی کہ جسکی طبیعت نرم اور نیند اوسکی بہت اور جلد اوسکی نرم ہو تو عمر اوسکی دراز ہوتی ہی

کلام قبض مین

اور نام اسکا حصر ہی مخفی نرہے کہ اجابت بغیر افراط کے بنیاد صحت کی اور مخفی استفراغات سے ہی اور قبض منجر بامراض کثیرہ
مانند قولنج اور حمیات اور اقسام درد اور اعیا اور قلت اشتہا ہی اور بعض امزجہ ایسے ہوتے ہین کہ وہ ہمیشہ دوا سے
لیے محتاج رہتے ہین اور اگر مسہلات کثیرہ لیوین تو بعد ازان ضعف اور قبض سخت ہوتا ہی اور اسباب اسکے
اسباب ضعیفہ قولنج سے ہین اور اکثر یبس امعا اور بواسیر سے ہوتا ہی علاج مزلقات بہت مفید ہین کہ غذاءً و دواءً
پیوین جیسا شربت بنفشہ مکرر اور ورد مکرر اور لعاب بہدانہ اور اسپغول اور روغن بادام اور یہ دوا سے مذکورہ طب اکبر
ایک مرتبہ کھانے سے دو ہفتہ تک مستغنی رکھتی ہی صفتہ انجیر زرد ربع بنفشہ اصل السوس جوش دیکر روغن بادام اور
قلوس کے ساتھ پیوین اور اگر بسفائج اور تربد زیادہ کرین تو قوی تر ہوگا ایضًا مجربات شخنہ سے جوز انجیر ہر ایک
دس مثقال ہی ایضًا جوشاندہ انجیر قوام دیا ہوا شکر تری یا شہد یا ترنجبین یا شیرخشت کے ساتھ نافع ہی اور اگر
خیارشنبر اور روغن بادام زیادہ کرین تو نافع تر ہی ایضًا حب مبارک مجرب معمول بقائی سے قصور عمل مسہلات کے

پھر اگر دینے والی ہو جب اسکو دوسرے دن پینے والا مسہل کا پیوے اور موافق اوس شخص کے ہی جو مسہل سے کراہت کرے
تو کرے اور یہ بہت نافع اشیا کی قبض دائم کے لیے (صفت) قرنفل دو جزو بادیان انیسون ہر ایک تین گل بنفشہ چند
ہلیلہ زرد کشمش سبز ہر ایک بارہ سنا حجازی ترنجبین ہر ایک چوبیس خوراک قبض دائم کے لیے دو مثقال سے تین تک اور
اسہال کے لیے سات درم ایضاً معجون خیارشنبر قولنج گرم اور خشکی معا کے لیے صفت بادیان انیسون مصطگی ہر ایک پانچ درم
نمک ہندی ساڑھے سات درم سباسوس دو استار سقمونیا پندرہ درم بنفشہ تربد روغن بادام یا روغن گاو ہر ایک چالیس درم
خیارشنبر ہندی عسل ہر ایک ایک سو درم خوراک پانچ درم سے دس تک ایضاً مخترعات ارزانی سے یبس امعا اور قبض اور
تپ کے لیے صفت بہدانہ دو درم گاوزبان پانچ درم گل بنفشہ گل سرخ ہر ایک سات درم اسپغول نو درم عناب بیس دانہ
سپستان ساٹھ دانہ اسپغول اور بہدانہ کا لعاب نکالین اور باقی ادویہ کو جوش کرین اور تمامی کو ایک رطل مصری یا ترنجبین کے
ساتھ قوام دیوین اور مع روغن بادام کھاوین ایضاً جید ہے یہہ کہ بکری کے گوشت کو استخوان اور چربی سے پاک و
صاف کرکے جوش دیوین پس شوربا اوسکا دس جزو اور تازہ دودھ گاو کا تین جزو اور روغن گاو دو جزو اور شکر تری
ایک جزو اور چند برگ تنبول کو جوش دیوین تاکہ روغن باقی رہے اور دو مثقال تک پیوین اور بعضے محققین نے
کہا ہی کہ اگر قبض بسبب خشکی کے ہو تو دودھ اور اگر بسبب حرارت اور خشکی کے ہو تو ماء الشعیر اور آلو بخارا اور ترنجبین اور
انجیر اور اگر بسبب خلط غلیظ لزج کے ہو تو شوربا مرغ ضعیف قرطم کے ساتھ اور سکنجبین پانی گرم کے ساتھ دیوین
لیکن تدبیر احتقال اطفال یعنی بند ہونے اونکی شکم کی لگانا ادویہ کا بہ نسبت ادویہ مشروبہ کے افضل ہی پس
جب تپ نہو تو ناف پر زہرہ گاو سے طلا کرین اور ایسے جسکو آگ پر پگھلا یا ہو ملین اور حمولات ہین اور افضل
اونکے پشک موش ثابت ہی اور صابون جلدی عمل کرتا ہی اور مصری مثل اوسکے ہی ایضاً شہد جسکو جوش کرکے
غلیظ کیا ہو نہایت نافع ہی اور اگر اوسمین بورہ اور ابرسا سالم یا سوختہ زیادہ کرین تو قوی تر ہی اور اگر
حرارت ہو تو شیافہ بنفشہ اور شکر تری سے بناکر دیوین پس اگر کفایت نکرے تو نمک سنگ ایک درم گل بنفشہ
گل خطمی ہر ایک دو درم سنا پانچ درم شکر سرخ سات درم فلوس آٹھ درم سے شیافہ بناکے دیوین کہ وہ جلدی
عمل کرتا ہی ایضاً ضماد کرنا فلوس کے ساتھ مع عرق گلاب کے نافع ہی ایضاً شیافہ نعناع تربد پشک موش
ہر ایک دو درم شہد فلوس تمر کے ساتھ بناکر مع روغن زیت کے چرب کرکے دیوین ایضاً معمولہ بقائی کثیر النفع
پشک موش نمک شور شکر سرخ برابر آگ پر شیافہ مثل خستہ کے بناکر روغن بنفشہ کے ساتھ دیوین

کلام مغص یعنی پیچش مین

اور بعض نے مغص مین حملہ کہا ہی یعنی درد معا کا اور وہ درد شکم سے بے ضبط ہی اور یہی معنی قول بقراط کے ہین کہ اوسنے
کہا ہی کہ مغص نیچے ناف کے آسان زیادہ ہی اور اوپر اوسکے سخت تر ہی اور کبھی موذی بہ قولنج ہوتا ہی اور اگر مع کزاز اور
قی اور اختلاط عقل اور فواق کے ہو تو موت ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ سردی اطراف کی مع درد سخت کے شکم مین
منذر خطر ہی اور کہا ہی کہ جب شخص کو مغص اور درد گرد ناف کے اور قطن کے ہو اور مسہل وغیرہ سے نہ جائے تو

پایا جاتا ہی کہ اسکو استسقاے یابس یعنی طبلی حادث ہوگا اور مخفی نرہی کہ درد شکم اور معا کا آپس مین باعتبار سبب
اور علاج کے قریب ہی اور جو چیز کہ ایک کو نفع دیتی ہی غالبًا دوسرے کو بھی نافع ہوتی ہی مگر عادت اونکی نے
اس طرح تقاضا کیا ہی کہ دونون کو علیحدہ ذکر کرتے ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ علاج مغص کا سواے مراری کے
مانند قولنج کے ہی کیونکہ علاج مراری کا علاج قولنج کے ساتھ نہین کیا جاتا کہ اوسمین خطر بڑا ہی اور ہم تدبیر اسکی
دو فصل مین لائے ہین **فصل پہلی** علاج مغص مین مع اسباب اوسکے پس منجملہ اونکے پینا مسہلات کا ہی اور بستہ ہونا
ثفل کا جیسا کہ قولنج اور سحج اور ورم معا اور دیدان مین اور یہ سب اپنی جگہ مین مذکور ہین لیکن وہ اسباب جو ہم
یہان لائے ہین پس **ایک** اونمین سے ریاح غلیظہ ہین دلیل انکی نفخ اور قراقر اور نفع مند ہونا اوسکے نکلنے سے
اور یہ ہونا ثفل کا ہی **علاج** اسکا تنقیہ کرنا خلط ریاح انگیز کا خصوص جوارشات مسہلہ کے ساتھ اور حب ایارج اور
حب پلپل سے ہی اور بعد ازان توڑنا ریاح کا انیسون یا بادیان نمرا و نعناع سداب تخم کرفس نانخواہ کمون خولنجان
مصطگی صعتر وغیرہ اور خاکستر ہر نولی اور معجون کمونی کے ساتھ ہی **ایضًا** شیخ نے کہا ہی کہ شتالنگ خنزیر کا جلا ہوا
عجیب النفع ہی **ایضًا** عجیب اخراج باد کثیر کے لیے اخل سے جیسا کہ نقالی مین مذکور ہی حمول برگ سداب سبز اور
کمون اور نانخواہ اور نمک آرد برابر عسل سے ہی اور پینے آب سرد سے احتراز کرین اور غذا شوربا سے مرغی اور کنجشک سے
فلفل دار چینی وغیرہ کے ساتھ فرماوین **دوسرا** حرارت ساذجہ یا صفراء لاذع ہی مگر پیاس اور جلن مع سوزش مقعد حرارت نبض مین
اور زردی اوس چیز کی جو باہر نکلتی ہی صفرا مین لازم ہی **علاج** استفراغ خلط کا مع تمرہندی اور آلو بخارا اور
خیار شنبر اور شیر خشت سے جنکو پانی کاسنی یا مکوہ مین حل کیا ہو فرماوین **ایضًا** منجملہ مجربات انطاکی صفت سفوف
انیسون تربد ہر ایک دس درم گل سرخ گل بنفشہ لسوڑہ جو مقشر ہر ایک سات سات چار سو درم پانی مین جوش دیوین تا کہ
ایک سو باقی رہے پس صاف کر کے اوسمین لعاب تخم کدو چھلا ہوا اسبغول ہر ایک پانچ درم کا نکالین اور صاف فرما کے دس درم
خیار شنبر ملاوین اور شکر تری کے ساتھ پلاوین اور دونون قسمون مین لعاب اسبغول کدو چہ تخم ریحان بالنگو مع
روغن بادام اور روغن گل یا عرق گلاب پلاوین **ایضًا** سکنجبین اور آب انار **ایضًا** حب نافع صفت تخم کاہو
خرفہ افیون برابر لعاب اسبغول کے ساتھ گولی بناوین کہ مفید ہی خوراک دو دانگ اور پلانا جوارش اور محللات ریاح کا
خطا ہی کہ اس سے مرض اور زیادہ ہوتا ہی **تیسرا** بلغم بورقی ہی جو لذع کرے یا بلغم غلیظ متشبث یعنی چمٹا ہوا ہی اور
لازم اسکے گرانی کثیر اور درد غیر منتقل اور لذع اور پیاس مگر اول مین قلیل ہی **علاج** اسکا تنقیہ اوسکا ہی اور بعد ازان
جو کچھ کہ پہچی مین گذرا ہی اور فلفل دار چینی زنجبیل قند نفل سنجر پینا فلافلی ہی **چوتھا** سودا ہی اور وہ بعد
امراض طحال کے واقع ہوتا ہی اور دلیل اسپر رنگ خارج کا ہی جیسا کہ صفرا اور بلغم مین **علاج** اوسکا بعد تنقیہ کے
مانند صفراوی کے ہی **پانچوان** بحران اسہالی ہی اور جب مرض تیز ہو تو مقدار بول کا اور رنگ اوسکا کم ہوتا ہی
اور اگر دماغ صحیح اور مرض مغص کی ہو تو اسہال ضروری ہی **علاج** اسکا اعانت اوسپر ہی بموجب خصلت مرض
دینے والی کے **معجون انطاکی** مغص سرد اور قولنج اور تمامی درد شکم کے لیے صفت تخم شبت کرویا

انیسون خولنجان ہر ایک دس سداب نمام ہر ایک چھ عود ہندی پوست اترج جُند بیدستر آطریلال حب البشاد سقنقور ارمنی ہر ایک تین شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال پانی گرم کے ساتھ ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ مین نے پلانا سرگین نگس کا مغص اور قولنج اور خفقان کے لیے پانی اور شہد کے ساتھ کئی مرتبہ تجربہ کیا ہی ایضاً پودنا اور انیسون اور سنبل نافع مغص سخت کے ہین ایضاً منجملہ مجربات بقائی قولنج اور درد شکم کے لیے حب ہندی ہی صفت طالیسفر قرنفل قاقلہ زنجبیل جندبیدستر تخم نیلوفر تخم کا ہو طباشیر سعد ناگورکی کزبرہ عود کمون اسود سنبل تیز پات دار فلفل اسارون سب برابر ترید شکر تری ہر ایک برابر کل ادویہ کے شہد کے ساتھ گولی باندھین خوراک بقدر جوز بویہ ایک ہفتہ کھا کر دوسرے ہفتہ مین ترک کرین اسیطرح چالیس دن تک کہ وہ دافع درد مزمن ہی ایضاً عماد الدین شیرازی نے ذکر کیا ہی کہ پانچ قیراط برشعثا دو درم تخم لسان الحمل ایک درم تخم ریحان کے ساتھ مع عرق گلاب اور شکر تری پیوین کہ مفید ہی ایضاً ریاض مین ہی کہ سداب اور فلفل برابر شہد کے ساتھ مع ایک مثقال آب گرم کے پیوین تو نافع مغص شدید ہی ایضاً اوسی مین ہی کہ پوست اترج پانی گرم کے ساتھ پینا ایک ساعت مین اچھا کرتا ہی ایضاً مجربات نقشبندی سے یہ ہی کہ تخم کرفس کو عرق تیز مین جو بورق سے مقطر کیا گیا ہو آدھا اسکا شب یمانی اور چہارم حصہ زاج زرد فقاع کرین اور اوس سے تھوڑا سا پیوین ایضاً مجربات اوسکے سے درد شکم بلکہ ہر درد کے لیے یہ ہی کہ اوسپر نان خشک سیاہ جسمین جو زالقی اور حلتیت ڈالکر ایک طرف خام رکھی گئی ہو روغن گاو سے چرب کر کے باندھین ایضاً منجملہ مجربات انطاکی آرد جو کے مع کمون اور خرنوب مع ضماد فرماوین ایضاً زنجبیل اور تخم حنظل شہد کے ساتھ پینا اور ملنا آب ہر لوی کے ساتھ مع روغن کنجد فرفیونا نافع غیر درمی کے لیے ہی فصل دوسری علاج کلی مین اکثر اسکا وہ ہی جو بلغمی اور ریحی اور بار دکے لیے ہی پس تجا اوسکے مارالعسل مع حب الرشاد اور انیسون اور زرا وند ہے مفرد یا مجموع ایضاً تخم کرفس انیسون بادیان نانخواہ برابر ایضاً فوتنج تخم شبت بریان افسنتین پودنا اسطوخودوس دارچینی تخم شبت حرمل حب البلسان سعد ملکی قسط بادامہ تلخ انیسون اسارون ہی ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ حلتیت اور نمک سیاہ ہر ایک ماشہ حب بنا کر کھاوین اور راوند چینی شاہترہ بیخ خرنوب اور زنجبیل ہر ایک چھ درم پیوین ایضاً اڑھائی ہینگ ورخت فرفیون یعنی پیپل پیپلا مول شہد کے ساتھ کھاوین ایضاً حب ہندی مجرب زنجبیل تنکار شوری کہربا شب بریان فلفل دار فلفل کا کڑا سینگی بہارنگی قرنفل ہلیلہ زرد نمک سیاہ شیطرج برابر آب لیمون کے ساتھ گولی بناوین

کلام دیدان مین

اور وہ چند فصول مین ہم ذکر کرتے ہین فصل پہلی اوسکے اسباب مین مادہ انکا رطوبات لزجہ ہین جو معا کے ساتھ چپٹے رہتے ہین اور حرارت غریبہ اونکو متعفن کر کے مستعد واسطے قبول کرنے روح کے بناتی ہی اور پیدا ہونا ان اونکو فیاض جواد یعنی حق سبحانہ تعالی موافق اونکی استعداد اوسکے روح عطا

فرمایا ہی اور وہ باتفاق اکثر کے بلغم سے ہوتے ہین اور صفرا سے بسبب تلخی کے اور سودا سے بسبب عفوصت
اور قلت اوسکی کے پیدا نہین ہوتے ہین اور خون سے اسواسطے پیدا نہین ہوتے کہ طبیعت اوسکے ساتھ بخل
کرکے امعا کی طرف نہین جانے دیتی اور اگر جانب امعا جاتا بھی ہی تو فوراً منجمد ہو جاتا ہی اور دفع اس قول کا
اس طور کیا گیا ہی کہ پڑنا خون کا امعا مین مشہور ہی اور دلیل اسپر یہ ہی کہ اطبا علاج جمود خون کا امعا مین
ذکر کرتے ہین اور اس طور کہ جمود مانع تخلق کا نہین جیسا گوشت مین اور کہا گیا ہی کہ وہ مجموع اخلاط اربعہ سے
ہوتے ہین گو کہ بلغم سے اکثر پیدا ہوتے ہین اور اوسمین یہ خلل ہی کہ وجوب اسکا اوسمین ہی کہ ترکیب
اوسکی کامل ہو اور اسباب سابقہ اس سے بہت کہانا مولدات بلغم کا اور اشیاے خام کا اور دانہ
خام گندم اور نخود کا اور فواکہ اور دودھ غیر مطبوخ اور اقسام ہریسہ کا اور جمع کرنا درمیان گوشت اور
دودھ کے اور پینا پانی کا قبل ہضم کے اور خلط اطعمہ کا اور امتلا اور جماع اور حرکات قویہ بعد اسکے
اور پے در پے ہونا تخمہ کا اور ترک کرنا استفراغات کا ہی اور قدما نے اسکے بیان مین اہتمام کیا ہی اور حنین نے
ایک کتابچہ اسکے علاج مین تالیف کیا ہی اور اسکو سات قسم فرمایا ہی مگر مشہور چار ہین طوال یعنی دراز
اور مستدیر یعنی گول اور عراض یعنی فراخ اور صغار یعنی خرد ہین اور قسمین ہین کہ تفصیل انکی انشاء اللہ
تعالی و تقدس آیگی **فصل دوسری** علامات مشترکہ مابین اقسام مین اور وہ کرب اور غضب اور بدی [illegible] کا
اور کسل اور بلوی یعنی تہیج ہونا اور غثیان طعام پر اور بھوک سخت اور پیاس بسبب کہا لینے اونکے غذا
اور رطوبات کو اور براق ہونا سفیدی آنکھون کا اور متغیر ہونا رنگ کا بلا سبب ہی اور نیند مین اضطراب کرنا
اور چونک چونک اوٹھنا اور دانت کڑکڑانا اور بڑبڑانا اور بہنا لعاب دہن کا اور غش کرنا اور پھر جو اوسکو
بیدار کرے اور کثرت لعاب کی اور بیماریات کو اور خشک ہونا لبون کا اس حد تک کہ اختیار ہی زبان پھیرنے کی
ہونٹھون پہ ہوتی ہی اور بعض قدما نے کہا ہی کہ جب نیند مین آدمی بلا سبب چلا اوٹھے یا دانت پیسے
تو معلوم ہوا کہ اوسکے شکم مین کیڑے ہین اور کبھی اوسنے اخرہ فضیلہ مرتفع ہو کر [illegible] صرع اور
گرانی سر اور تشنج اور ہذیان اور عوارض قرانیطس [illegible] اور خفقان کے ہوتے ہین اور کبھی نفخ
یا انتفاخ شکم اور عرق سرد بدبو ہوتے ہین لیکن حال اجابت کا مختلف ہوتا ہی یعنی کبھی مانند قولنج اور
کبھی مثل اسہال ہوتا ہی **فصل تیسری** علاج مشترک مابین اقسام مین مولدات بلغم کو چھوڑیا اور مقطعات
مانند ایارج اور مری اور صعتر کو مستعمل فرمایا ہین اور قواتل دیدان کے جو ہین اور عسل ملح اور تیز کا
اونمین بالکیفیت اور مسہل کا بالقوت اور دوسرے ادویہ کا بالخاصیت ہی اور وہ تخم حنظل شیح افسنتین افتیمون
حب النیل تربد ایرج قنبیل سلیخہ قسط تلخ بادام صعتر کوہی [illegible] تخم کرفس [illegible] حرف سپند برنج
کشنیز خشک برگ شفتالو پوست درخت انار تخم انار سیاہ [illegible] بزر البقلہ کہ مخالل ہین [illegible] حضرت امیر المومنین علی
رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ جو شخص سات کھجور عجوہ وقت سونے کے کہاوے تو وہ کرم جو اوسکے شکم مین ہین

قتل ہوتے ہین ایضاً حضرت صادق رضی اللہ عنہ سے مروی ہی کہ سرکہ شراب کا قاتل کرم ہاے
شکم کا ہی ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ اگر بخود کو سرکے مین منقوع کرکے کھاوین اور اوسپر اوسکے کوئی
چیز نہ کھاوین تو کرم اور حیات کو بیخ سے نکالتا ہی اور یہ مجرب ہی اور اگر اسکے بعد جوشاندہ بیخ انار
اور پوست انار ترش مع روغن زرد اور سرکہ اور روغن نارجیل کہنہ کے جو اسنے میسر ہوسکے پیوے تو قوی تر
ہوگا کہ وہ مجرب اور صحیح ہی ایضاً مثل اوسکے تخم حنظل دو درم قرشیح ہر ایک درم زعفران
آدھا درم سفوف کرکے آب نعناع کے ساتھ پیوین ایضاً مانند اوسکے جوشاندہ انجیر بیخ توت
برگ توت برگ شفتالو بھی فوراً مجرب ہی ایضاً مجرب نافع فوراً شونیز زعفران روغن نارجیل یا جوز
شامی ہی جو انمین سے میسر ہو ایضاً نعناع نر مین تمام دودھ کے ساتھ ایضاً سقمونیا مع تربد
ایضاً عصارہ پوست بیخ کبر یہ سب ادویہ انطاکی سے منقول ہین ایضاً تحفہ مین یہ ہی کہ آدھا درم
نمک سفید کیا ہوا جلاب کے ساتھ مجرب اطبا کا بے مثل ہی ایضاً مجربات تحفہ سے ڈیڑھ درم پوست
نارنج آب گرم کے ساتھ پیوین ایضاً ایک درم سفوف پوست انار سے آب گرم کے ساتھ بے مثل کرم
شکم کے لیے ہی ایضاً جوشاندہ بیخ انار مجربات سے دیدان شکم او رحب القرع کے لیے ہی ایضاً معجون
تربد بہت فائدہ مند ہی صفت تربد مقل ہر ایک دو درم سرخس ابرنج مقشر ہر ایک درم سے بنا کر ایک خوراک
کرین شہد کے ساتھ بعد پینے دوا کے قیہ دودھ کے اور قبل اسکے تین دن پرہیز کرین یہ سب تحفہ سے ہین
ایضاً مجرب جیسا کہ بقائی مین ہی صفت ابرنج مقشر کچھ بے خستہ مغز جوز ہر ایک دس درم یہ ایک خوراک ہی
رات کو کھاوین ایضاً حب مجربہ شفاے اقسام کرم کے لیے صفت شیح ارمنی قنبیل سرخس و خشیزک
حب النیل تربد مجرب کیا ہوا روغن بادام کے ساتھ ابرنج افسنتین ترمس ہر ایک آدھا درم محمودہ ایک دانگ
شہر بندا صول کے ساتھ لعوق قند بناوین اور اوسپر جوز سے نقل کرین اور بعد ازان جرعہ جرعہ
آب گرم مع شکر تری یا شربت ورد کے پیوین ایضاً کتاب الرحمۃ مین ہی کہ صبر اور حب الرشاد
شہد کے ساتھ کھانا ناشتا پر قاتل اور مخرج کرم ہی ایضاً پوست اترج زرد دو دانگ مین
ایضاً نافع اوسکے لسن مع شہد ایضاً دواے قاتل و مخرج کرم صفت ایارج فیقرا
شیح افسنتین ہر ایک درم حنظل اڑھائی دانگ نمک ہندی ڈیڑھ دانگ یہ سب ایک خوراک ہی

فصل چوتھی تفصیل اقسام الدیدان اور اوسکے فائدے مین اور وہ فائدے یہ ہین کہ ادویہ
مستعملہ اقل سے بہ نسبت عالی کے بسبب بعید ہونے اوسکے دوا سے قوی تر ہین اور یہ کہ بعض اقسام
کرم کے لیے ایسے ادویہ ہین جو نفع اونکا اونکے لیے زیادہ ہی قسم پہلی طوال یعنی کرم دراز مین مانند حیات یعنی
سانپون کے اور مانند خراطین کے اور درازی سانپون کی بقدر ایک گز یا کم و زیادہ ہوتی ہی اور وہ امعاے
باریک مین ہوتے ہین کیونکہ تمام مادہ مین باسارلقا کے عمل کشش کا نہین کیا پس یہ نہایت لزج یعنی

پیدا ہوتا ہی کہ حرارت نے اوسکو قطع نہیں کیا اور وہ کرم زیادہ ترین معدہ سے نہیں ہوتے بلکہ بہت اوقات جانب معدہ صعود کرکے قے کے ساتھ نکلتے ہین **علامت** انکی لذع فم معدہ کا اور درد اوسکا اور مشکل سے بلع یعنی نگلنا اور اشتہا کا ذہاب یا بولیموس بسبب سوء مزاج معدہ اور ردی سکے اور ضعف اوسکے جذب سے اور دفع کرتے کرم سکے طعام کو اور غثیان اور فواق اور سرفہ خشک اور خفقان اور اختلاف نبض کا ہی کہ یہ بسبب مشارکت معدہ اور ریہ اور دل کے ہوا کرتے ہین اور نیند اور بیداری بحسب ترتیب طبیعی نہین ہوتی اور کسل اس درجہ ہوتا ہی کہ کھولنے پلکون سے تکلیف معلوم ہوتی ہی اور سرخی آنکھ کی اور سیاہی اونکی اور اکثر علامات مثل صرع کے ہین **علاج** انکا مثل شیح اور سلیخہ اور قسط تلخ اور افتیمون اور قرطم اور قنبیل اور لسن اور بادیان اور افسنتین اور کمون اور انیسون اور شونیز اور اسقلابیح اور حرف اور ایارج فیقرا اسکا ہی

قسم دوسری عراض یعنی فراخ اور وہ مائل بسرخی ہوتے ہین کیونکہ انہین مادہ خون کا ہوا کرتا ہی جیسا کہ کہا گیا ہی

قسم تیسری مستدیر مانند کرم کدو کے ہین اور نام انکا حب القرع یعنی کرم کدو ہی اور مادہ ان دونون قسمون کا کم لزج یعنی تھوڑا چیپدار اور انقسام انکا بسبب حرارت جگر کے اور محل ان دونون کا قولون اور امعاء ہی بخلاف طبری کے کہ وہ کہتا ہی کہ عراض جانب دقیق مین جو متصل صائم کے ہی ہوا کرتے ہین اور جو کہ وہ مستدیر ہی اسلیے وہ کرم بھی مستدیر ہوتا ہی کیونکہ مصنوع اوپر شکل قالب اپنے کے ہوتا ہی اور دوسرے یعنی حب القرع اکثر نہ مستقیم مین جو متصل قولون کے ہی ہوتے ہین بعد اسکے کبھی ان دونون قسمون پر رطوبت مانند خریطہ کے لپٹی ہوتی ہی اور کبھی مادہ انکا بسبب ترشح کے پردہ رقیق ہین جو باطن معا پر ہی ہوتا ہی اور انہین کیڑا پیدا ہوتا ہی اور بہر و صد و ستا ہین علاج مشکل ہی اور بدلا استعمال دونون کی بسبب بعد انکے معدہ سے اشتہائے صادق ہی کیونکہ وہ معدہ کو نقصان نہین پہونچاتی اور گرسنگی سے ایک حرکت درد دینے والی ساقط کرنے والی قوت کی اور کرب پیدا کرنے والی متحرک ہوتی ہی اور بہت اوقات شکم اور خصیہ دراز مانند مستسقی کے ہوجاتے ہین **علاج** انکا برنج اور بیخ توت اور حنظل اور صبر ہی **ایضاً** درہ مین مذکور ہی کہ نعناع دودھ تازہ کے ساتھ عمدہ زیادہ اوسے ہی **ایضاً** سفوف نافع **صفت** حب النیل پانچ ماشہ تربد دو ماشہ قنبیلہ ڈیڑھ ماشہ ابہ بیج ماشہ شکر سرخ آدھا ماشہ **ایضاً** حب مجرب شفا سے مخرج خریطہ کے لیے **صفت** حب النیل قنبیل سرخس شیح ارمنی و خشیرک انیسون تربد افسنتین برگ شفتالو ترمس ہر ایک تین درم مقل محمود ہر ایک آٹھوان حصہ درم کا مثل حب سابقہ کے جو پہلے ہم لکھ چکے ہین اسکو بھی استعمال کرین

قسم چوتھی صغار یعنی کیڑے خرد مثل کرم سرکہ کے مستقیم مین متصل بمقعد کے ہوتے ہین اور خردی اونکی بسبب قطع ہونے مادہ کے حرارت سے اور کھینچنے جداول کے ہی اور وہ کم خطر ہین کیونکہ بعض اوقات پیچش اور ثفل کے ساتھ قبل اسکے کہ بڑے ہو وین دفع ہو جاتے ہین پس اگر بڑے ہو وین تو سب سے بد ہین **علامت** انکی خارش مقعد کی اور ہمیشہ نرمی براز کی اور نکلنا اونکا براز کے ساتھ ہی اور جب بہت ہو وین تو غشی اور گرانی محل کی حادث ہوتی ہی **علاج** اوپر مقعد مقل نہ بہت ادویہ مشروبہ کے نافع تر ہین پس لگاسنا سے حمول اور پانی گرم سے جسمین نمک ڈالا گیا ہو حقنہ فرماوین تاکہ مادہ انکا قلع ہو جاوے اور قوی تر اسے جوشاندہ قنطوریون افسنتین شحم حنظل ہی اور کبھی گوشت فربہ پارچہ مین باندھ کر اندر مقعد کے رسی سے بعد ایک گھنٹہ کے کھینچا جاتا ہی تاکہ جو کیڑے کہ اوسپر جمع ہو وین وہ نکل جاوین اور اسی طرح

قرص طباشیر اور دودھ بکری کا جسکو بقول سرد کھلائے گئے ہون ایضاً مخیض نہایت فرو کرنے والی حرارت گردہ کی ہی
ایضاً آب سرد اور کافوری واسطے دفع کرنے حرارت گردہ اور مثانہ کے نافع بہت ہی لیکن کافوری بسبب کثرت سردی
اوسکے اور پیدا کرنے اوسکے سنگ کو افراط نفرماوین ایضاً صندل اور عرق گلاب سے ضماد کرین کیونکہ وہ نہایت نافع ہی
یا اقاقیا اور گل انار اور آب آس اور شاخہاے انگور کے ساتھ اور غذا بہقلہ اور رجلہ فرماوین اور علامت
سردی ان دونون کی سفیدی بول اور رنگ جلد کی اور تھوڑا ہونا پیاس کا ہی اور خاص بسردی گردہ کی شہوت اور
ضعف پشت اور خمیدہ ہونا اوسکا مانند مشایخ کے ہی اور منجملہ سردات اوسکے پینا پانی سرد کا اور غذا سرد اور پہونچنا
سردی کا خصوص بعد حمام یا ریاضت کے یا ناشتا پر ہی علاج اسکا فلاسفہ اور بلادری اور جلنجبین عسلی اور خولنجان
اور حرف اور اسارون اور انیسون اور سہ جیر اور تخم کتان اور بادام اور پستہ اور فندق اور صنوبر اور جوز ہندی اور
جوز الطیب ہی ایضاً انکو نفع بڑا ہی اور روغن قرطم اور روغن قسط بالخاصیۃ مفید ہی اور روغن بابونہ اور روغن
بادام مین اور اوسکے ساتھ حقنہ کرین اور غذا قلیہ گوشت گرم سے اور اسفیدباج اور آب نخود سے فرماوین اور ترشی اور
آن فواکہات جو سرد اور تر ہین احتراز رکھین فوائد ضروریہ بقراط نے کہا ہی کہ گردہ اور مثانہ کے امراض مشایخ مین
مشکل سے جاتے ہین خصوص ... اور رفس نے کہا ہی کہ مین نے دیکھا ہین کہ جو شخص پنجاہ سال سے گذرا اور امراض
گردہ سے نجات حاصل کی ہو اور اکثر اوقات امراض گردہ کے مودی بضعف گردہ اور استسقا اور سوء مزاج دل اور
ضعف چشم اور قلت باہ اور بدبوے مونہہ کے ہوتے ہین اور اکثر اوقات بول بہت کدر یا رسوب شعری یا
کرسنی قلیل النضج گردہ کے اعتدال پر دلالت کرتے ہین اور بہت بڑے اسباب سے امراض مجاری بول مین دفعتاً بول کی
اور ... کی ہی کیونکہ وہ مضعف اور مفرح اونکا اور پیدا کرنے والا سنگ اور ریگ کا اور ... کرنے والا ... کا ہی آمرن? نے
کہا ہی کہ جو چیز کہ ایک کو نفع دیتی ہی دوسرے مین بھی نافع ہی لیکن واجب ہی کہ گردہ و مثانہ کے قوی رہین اور بیماریان
اور رطوبات کو اسمین نفع بڑا ہی اور رازی نے کہا ہی کہ قرص کاکنج کا تمامی امراض گردہ اور مثانہ مین مجرب ہی ایضاً رازی نے
کہا ہی کہ جو شانہ ... انگور کا ربع قدر ... نہایت نافع امراض گردہ کا ہی اگر تو دن پیوین اور بعض کہتے ہین کہ ...
اور جو چیز کا جس سے انکے امراض کا استعمال کیا جاتا ہی ... اور واجبات سے انکے حفظ صحت مین ... کرنا ...

کلام ضعف گردہ مین

علامت اسکی تھوڑا درد اوس جگہ وقت خمیدہ ہونے کے اور سیدھے ہونے کے اور پہلو پر سونے کے اور انتقال کرنے کے
ایک پہلو سے دوسرے پہلو پر اور ضعف باہ کا اور رقت بول کی اور غلیظ ہونا اوسکا اور ریاحی ہونا اوسکا قبل ہضم جگر کے اور
... ہونا بعد اسکے ہی اور اگر ایک ساعت رکھا جائے تو اوسکے اوپر کیفیت اور نیچے اوسکے رسوب ... ہوتا ہی اور ...
سالم ہونے جگر اور ... اور تھوڑا ہونا امورات مذکورہ کا ہر وقت ... اور ...
نفع کے اور سبب اسکا سوء مزاج یا لاغری ہی اور ہر ایک اپنی جگہ مین مذکور ہی یا فراخ ہونا اسکے مجاری کا ... ہونا اور
ورم کا ہی یا بسبب کثرت ادرار اور جماع اور چلنے اور کھڑا رہنے کے یا چوٹ لگنے یا تعب کے اور ضعف ...

خون کا مائیت سے اور مانع خواہش طعام کا ہوا کرتا ہی علاج سافرج مین تعدیل ورادی مین تنقیہ ہی اور فضل اوسکا اگر خون غالب ہو تو بطلق ورنہ قی ہی نہ اسہال اور ادرار اور بعد اسکے ادویہ مقویہ ہین اور کوئی چیز بجگلہ ادویہ مقویہ کے مانند دودھ کو مفید کے نہین ہی اور بعد اسکے دودھ اونٹنی کا ہی خصوص گل ارمنی کے ساتھ ایضاً فلونیا رومی یا فارسی دودھ اونٹنی کے ساتھ نہایت نافع ہی ایضاً گردہ بریان کیا ہوا جسمین مصالحہ ڈالا گیا ہو نہایت مفید ہی ایضاً معجون لبوب تمام نافع ہی ایضاً مقوی اسکا بہتر ہی جسمین فہیشت اور قوت باہ یا تقویت جگر ہو ایضاً محکم کرنے والا اوسکے اکتنار یعنی اوسکی پیری کا ماہر مغز سی اور قابض ہی جیسا چاول اور دودھ اور روٹی موٹی جسمین تخم کدو اور خیار اور خشخاش ڈالا گیا ہو اور گوشت گوسالہ اور دراج اور پایچہ اور سماق اور سفرجل اور شربت آس اور شربت ورد اور تفاح خصوص مع صمغ اور ارمنی اور قرص طباشیر کہ ہی ایضاً اشربت اور رازیانہ اور سماق اور قرص گل انار ہی اور گل سرخ اور طباشیر اور صندل اور آس ورسوق اور آب سیب اور سفرجل اور پوست انار اور قسمت ضماد فرماوین اور کل اشیاے نمکین اور تیز اور تلخ اور جماع اور ریاضت سے احتراز کرین

کلام لاغری گردہ مین

اور وہ کم ہونا اوسکی چربی کا غالباً بسبب حرارت کے یا کثرت جماع یا اسہال یا ادرار یا تعب کے ہی علامت اسکی مفیدی بول کا اور جاری ہونا اوسکا اور کم بند ہونا اوسکا اور لاغری اور ضعف باہ اور چشم اور سردی پشت اور قمحدوہ مین اور سیری سیان و مسمن ہی علاج اسکا دفع کرنا سبب کا ہی اور بعد ازان وہ چیز کہ بدن کو فربہ کرے خصوص لبوب دہنیہ یا مانند چلغوزہ اور بادام اور پستہ اور فندق اور خشخاش اور نارجیل مع شکر تری کے ایضاً کشمش انجیر صنوبر حب الخلم محلب فلفل کنجد باقلا لوبیا چہار مغز کا ایضاً جربی مرغی اور کبک کی مع نان گندم نافع ہی ایضاً قریب اسکے نفع مین گردہ بکری اور بچے بین مشتمل گرم اور پایچہ اور بیضہ نیم برشت اور مہلبیہ اور ترنجبین اور دودھ گاوی ہی اور اولی یہ ہی کہ اوسکے ساتھ ادویہ مدرہ ملا دیا کرین تاکہ گردہ تک پہونچ جاوین اور کبھی بسبب تقویت گوشت کے ایک زیادہ کیجاتی ہی اور ہم اوسکو پسند نہین کرتے کیونکہ نمک لاغر کرتی ہی اور شور با جات حلوان او پایچہ اور کلہ اور روغنات خوشبو سے لبوب کے مستعمل فرماوین ایضاً الیہ ایضاً مدہ و خشخاش دودھ گرم ہی ایضاً کندی نے کہا ہی کہ کوئی چیز مانند روغن گردہ کے نہین

کلام ورم گردہ مین

اور وہ یا تو شامل ہر دو گردہ ہوتا ہی یا خاص بایک گردہ اور پہچان اسکی بآسانی منقطع ہونا اوسپر ہی اور معلوم کرنا کسی شی ثقلی ہوئی کا اضطجاع سے دوسری طرف پر اور درازی درد کی جانب جگر کے راست مین اور مثانہ کے چپ مین ہی اور اکثر اوقات جلیل تک پہونچتا ہی پس اگر ورم اوسکے جرم مین ہو تو درد قلیل ہوگا اور اگر اوسکے پردہ مین ہو تو بہت ہوگا خصوصاً نزدیک ملاقات کے اور اسوقت کھڑا ہونا نہین ہو سکتا اور نہ مریض چت لیٹ سکتا ہی کیونکہ گردہ کے دبنے سے بڑی تکلیف ہوتی ہی اور کھانسی اور چھینک سے درد ہوتا ہی اور کبھی بسبب دبنے کے پاخانہ بند اور کبھی وہ بشدت ہوتا ہی اور بسبب مشارکت حجاب کے عقل مختلط ہوتی ہی اور وہ گرم مین علامت موت کی ہی اگر وہ مع والکل دیر اور بلا کل ہو وسکے ہی اور اگر

وہ دلائل محمودہ ہوں تو ورم متقیح ہوگا اور بول پہلے سفید اور بعد اسکے زرد غیر ممتزج اور بعد ازان سرخ ہوتا ہی اور کبھی رسوب
مانند جو سرخ کے بقدر ایک بالشت کے ہوتے ہین اور ہمیشہ ہونا سفیدی اور رقت اور صفائی کا منذر بہ صلابت اور دبیلہ کے ہی
اور جلید اسفید ہونا ردی ہی اور رسوب محمود علامت نضج ورم کی ہی اور یہ ضرور نہین کہ تپ غیر مفارق اور بغیر سختی جلن کے ہو
کیونکہ گردہ دل سے بعید اور شرائین اوسکے کم ہین اور اکثر اوقات وہ بطور غب اور ربع اور خمس اور سدس کے دورہ کرتی ہی
اور منجملہ اسباب اسکے امتلا اور سنگ اور چوٹ اور بندش بول اور باندھنا ہمیانی کا کمر پر ہی اور وہ تین قسم ہی قسم پہلی
گرم ہی اور وہ مع تپ لازم مضطربہ الفترات اور دوسرا اور بیداری اور پیاس اور زردی بسبب مشارکت جگر اور معدہ کے
اور قشعریرہ مع جلن اور سردی اطراف خصوص ہتھیلیون اور شدت درد کے ہوتا ہی پس اکثر اوقات وہ مونھ اور انگڑ تک
پہونچتا ہی اور اکثر اوقات چربی گردہ کی نکلتی ہی اور تھوڑی مین ثقل بہت اور پیاس اور زردی بول اور رقت اوسکی
صفرا مین ہوتی ہی علاج اسکا باسلیق ہی اور بعد ازان صافن یا بالضرور اوسکے بعد اسہال ہی اور ماء الجبن اور خیارشنبر
گردہ اور مثانہ کے لیے افضل ہی ایضاً قریب اسکے فلوس مع روغن بادام یا جوشاندہ املیلہ اور عناب اور بنفشہ سے ہی ایضاً شیر
اور لعابات اور دودھ ہون اور تخم خیارین سے اطفاء حرارت کرین ایضاً آب شعیر مخصوص ہی ایضاً مدوحہ شیخ آب ہی اسل اور
شکر تری ہی جسمین پانی بہت ملا ہوا ہو پس اکثر اوقات بسبب جلا اور تقطیع اور تلطیف کے اگر ورم زیادہ نہو تو کفایت
کرتے ہین اور قبل نضج کے مدرات اور بزور نہ پلاوین اور بہت پلانے یا کھانے سے اگرچہ دوا ہو منع کرین اور ابتدا مین
صندل اور خطمی اور جراد ہ کدو اور آرد جو اور باقلا اور آب عنب الثعلب اور کاسنی سے ضماد فرماوین اور بعد ازان محللات
مانند بابونہ اور حلبہ اور اکلیل سے زیادہ فرماوین اور تبرید مین افراط نہ کرین کیونکہ ورم کو سخت کرتی ہی قسم دوسری بلغمی ہی
اور وہ مع گرانی کثیر اور درد قلیل اور سفیدی بول اور ثفل یعنی دھیلاپن خصوص مونھ اور خواصر کے اور رقت منی اور بہت
رطوبت اور سردی اوسکی کے ہوا کرتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ قی کرین اور جوشاندہ کرفس اور انیسون اور پرسیاوشان مع
گلقند مین عسلی پلاوین ایضاً لعوق صفقہ عسل خیارشنبر ایک حصہ اور شربت انجیر ایک حصہ تیار کرکے لیوین ایضاً
روغن قسط اور بھنگرہ اور بابونہ ملین کہ وہ تمام نافع ہی قسم تیسری سوداوی ہی اور وہ مع گرانی کے جو بلغمی سے کم ہی
اور رقت بول اور سیاہی اوسکی کے اور سُن ہونے ہر دو جانب کے یعنی جس جگہ ازار باندھی جاتی ہی اور پہروں ورک کے
یعنی جو چیز کہ اوپر ران کے ہی اور لاغر ہونے ہر دو ورک کے اور لاغری ہر دو الیہ اور ضعف ہر دو پنڈلیون کے
اور کبھی سُن ہونے اوسکے بلکہ لاغر ہونے تمامی اعضاء سافلہ کے ہوا کرتا ہی اور یا تو ابتداء واقع ہوتا ہی یا قسم اول و دوم
خصوص گرم سے اور خاصۃً دموی سے منتقل ہوتا ہی اور تحلیل اسکی دشوار ہی اور بنجر باستسقا ہوا کرتا ہی علاج اسکا
وہ ہی جو سختی جگر کے لیے ہی اور باسلیق ہی اور جوشاندہ افتیمون کا فلوس کے ساتھ اور ماء الجبن سکنجبین افتیمونی کے ساتھ
نہایت نافع ہی ایضاً تخم حلبہ تخم کتان تخم خطمی خیارین خربزہ قلم شربت خشخاش اور بنفشہ پلاوین بغیر اسکے کہ ادرار قوت
قبل از نضج افراط کرین کیونکہ اسمین مادہ متحجر ہو جانے کا خوف ہی ایضاً اطریفل کبیر نافع ہی ایضاً سکنجبین مع شیر خشت نافع ہی
نافع ہی ایضاً بابونہ اکلیل تخم کتان تخم حلبہ تخم خطمی جو اور سفید پنڈلی گاؤ سے ضماد فرماوین ایضاً روغن بادام

قیروطی قسط اور موم شفتت ملین اور اوسپر حقنہ کرین اور بورہ کدو اور خبازی اور املتاس جنکو ماؤن شرب مین روغن گل کے ساتھ
کوٹا ہو لگاوین قسم چہارم جو کبھی دبیلہ ہی جب ورم گرم دبیلہ ہوجاوے تو گرانی اور درد شکم مین اور سختی اور تمامی عوارض زیادہ
ہوجاتے ہین اور مغابن منتفخ اور ورم اوپر ہر دو خصیہ کے ظاہر ہوتا ہی اور جب پختہ ہوجاوے تو تپ خفیف ہوجاتی ہی
اور قشعریرہ اور غلظت بول اور رسوب جیّد ہوتے ہین اور جب منفجر ہوجائے تو لرزہ موجود اور تپ زائل مگر قدرے گاہے
ہوتی ہی پس اگر پیپ سفید املس بغیر بدبوی کے بول مین آوے تو بہتر ہی اور اسیطرح ورم اور پیپ سفید اچھی ہی لیکن خون اور
پیپ ملا ہوا ردی ہی اور کبھی وہ جاحمر ورہین نکلتی ہی بسبب مندفع ہونے پانی کے جانب معا کے یا رجوع کرنے اوسکے جانب
جگر کے اور بعد ازان ما ساریقا کے اور وہ ردی ہی جیساکہ مجتمع ہونا اوسکا فضیہ مین جسکے لیے احتیاج شگاف کرنے کی پڑتی ہی
اچھا نہین ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ تسکین درد کے لیے نطول نخالہ خطمی اکلیل بابونہ سے کرین کہ وہ عمدہ ہی یا ان ادویہ کو روغن
گرم مین جوش کرکے پشم اسمین تر کرکے تکمید کرین اور کبھی احتیاج تسکین کی بجانب فصد اور سینگی مابین قطن او نشست کے
ہوتی ہی اور پینا فلونیا کا فاضل ہی ایضاً ضمادات عمدہ سے پختہ کرنے کے لیے انجیر بریان کی ہوئی مع ماء العسل ہی اور کبھی
تقویت اسکی ایرسا اور افسنتین اور انجرہ کے ساتھ کیجاتی ہی اور جب حرارت مفرط ہو تو پختگی بدیر ہوتی ہی کیونکہ پختہ ہونا
حرارت معتدلہ کے ساتھ ہوتا ہی پس پینے دودھ اور کرنے ضماد سے تعدیل فرماوین ایضاً مفجرات یعنی اور پیپ پھاڑنے والے
حقنہ ماے تیز اور مدرات قویہ بخصوص فوج اور فرنجمشک ہی ایضاً نافع جید سے دار چینی اور جزو قوی جب منفجر ہوجاوے تو علاج اسکا
بمانند قروح فرماوین

کلام در درد گردہ مین

اور وہ سوء مزاج اور ورم اور قرحہ اور سنگ اور جرب اور ریح اور ضعف سے ہوا کرتا ہی اور نوائب اسکے سخت ہوتے ہین
اور غثیان اور سقوط اشتہا اور بیہضم اسکے ساتھ ہوتا ہی علاج اسکا دفع کرنا سبب کا ہی اور اقسام آبزن نہایت فائدہ مند ہین
بخصوص اگر اوسمین ادویہ مرخیہ جوش دیے گئے ہون اور تکمید کرنا اونکے ساتھ قریب نفع آبزن کے ہی اور آخر حیاون کا تخم
مع فلونیا اور برشعثا کے ہی ایضاً نافع اوسکے اقراص دیا اور مثرودیطوس اور اثاناسیا ہی ایضاً سفوف قادری سے درد گردہ
اور رودہ مثانہ کے لیے صفت افیون قیراط بزر البنج ایک دانگ تخم کاہو تخم خرفہ ہر ایک درم تخم خیارین تین درم ہر ایک راک ہی
شربت خشخاش کے ساتھ ایضاً اکسانخواہ اصل السوس جدوار دار چینی قسط بادیان حب کاکنج راوند بطیخ حب الصنوبر
روغن بادام شیرین اور شربت بنفشہ اور بنادق بزوری اور قرص کاکنج مفید ہی بحسب مزاج مریض پلاوین ایضاً مجربات
ابن ماسویہ سے جیساکہ وہاوی ہین ہی صفت حلبہ نانخواہ تخم گزر تخم کرفس سداب برابر جوشاندہ کرکے پیوین ایضاً نافع
درد گردہ اور عسر البول کے لیے صفت کاکنج تخم خیارین ہر ایک دو درم کمون فقاح اذخر اصل السوس تخم خربزہ ہر ایک چار درم
پانی کے ساتھ جوش دیوین تاکہ آدھا پانی رہے اور دوا و قیہ پیوین ایضاً مجربات سادات نقشبندیہ سے
لیوار بوٹی بیخ شکر اور اصل السوس ہی اور دوا اسکی بابت تعریف کرتے ہین اور کوئی چیز برابر اسکے نہین جانتے ایضاً
آدھا مثقال تخم انجرہ مع سکنجبین قوی نافع ہی ایضاً افادہ حضرت شیخ بزرگ جمال الحق والدین سے یہ ہی کہ جو کہ اس عین نامہ

الاچی چار ماشہ سفوف بناکر پھانکین اور اوپر اوسکے شیرہ بھنگرہ اور تخم کاسنی اور اجوائن ہر ایک دو ماشہ اور شربت بزوری ایک
ماشہ کا پیوین ایضاً مجربات دہلوی سے درد پہلی کے لیے یہ ہی کہ زردی بیضہ سے جسمین آگ پر ہلدی اور تھوڑا سا پانی ملایا
گیا ہو ضماد کرکے اور اوپر اوسکے برگ پان باندھین کہ تین دن مین اچھا ہو جائیگا ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ ظرف مسی قلعی دار مین
عرق بید مشک بھر کر آگ پر خوب گرم کرین بعدہ پارچہ اوسمین تر کرکے تکمید کرین کہ فوراً نافع ہی اور لگانا جونک کا اور بعدہ اوسکے
لگانا سینگی کا نہایت نافع ہی

کلام سنگ گردہ اور مثانہ اور ریت اوسکی مین

مادہ ان دونون کا غالباً خلط چیپدار ہی اور نادراً خون یا پیپ ہی کہ اوسمین متحبس ہوتے ہین یا بسبب تنگی مجری اوسکے
فربہی سے یا سدہ یا ورم سے یا بسبب ضعف واقعہ کے یہ امراض پیدا ہوتے ہین کیونکہ غالباً حرارت قویہ اور نادراً برودت
مادہ کو منجمد کرتی ہی لیکن نہایت چیپدار مادہ سے سنگ اور غیر اسکے سے ریگ پیدا ہوتی ہی اور چھوٹا سنگ مدد مادہ سے بڑا
ہو جاتا ہی پس تحقیق نقل کیا گیا ہی کہ سنگ مانند بیضہ مرغی کے ہوا کرتا ہی اور یہ کہ نکالے گئے ہین دو سنگ ہر ایک ماشہ
بقدر سکے اور مترجم نے بچشم خود دیکھا ہی کہ ایک شخص کے دو تین پتھری اسقدر بیر پیوندی کے نکلی تھی اور کبھی اوسکے
تولد اور نکلنے اور درد اوسکے کے لیے نوائب ہوتے ہین اور یہ نوائب کبھی مقرر اور کبھی غیر مقرر ہوتے ہین اور یہ
نقل کی گئی ہی کہ تولد اوسکا ریہ اور جگر اور سرارہ اور طحال اور معا اور خاصرہ اور مفاصل اور راہ مجری مین جو مابین جگر
اور گردہ کے ہی اور رحم زہار اور سلعہ مین ہوتا ہی اور سنگ گردہ شیخ اور عورت اور فربہ مین بکثرت ہوتا ہی بسبب وسعت
مزاج اونکی کے اور غلیظ ہونے اونکی خلط کے کہ بسبب ضعف واقعہ کے شیخ اور عورت مین اور ضیق مجری کے فربہ مین
خلط منی نہین ہوتی اور سنگ مثانہ طفل اور جوان اور لاغر مین ہوتا ہی بسبب عکس ان امور کے جو مذکور ہوئے ہین اور یہ
عورتون مین کم ہوتا ہی کیونکہ گردن اونکے مثانہ کی فراخ اور کوتاہ ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ مثانہ عورت اور خصی مین
سنگ نہین ہوتا اور اگر پیدا ہووے تو لا علاج ہی اور یہودی نے کہا ہی کہ پیدایش سنگ کی بول بستگی مین ہوتی ہی
اور رازی نے کہا ہی کہ مین نے از روے تجربہ کے بول طفل کا زیادہ گدلا پایا ہی ذکر اون اشیا کا جو پیدا
کرنے والی سنگ کی ہین اور وہ اغذیہ غلیظہ اور لزجہ مانند پنیر اور دودھ اور لبا یعنی ہوسے اور پاچہ اور
ہریسہ اور گوشت گاو اور گاومیش اور گوشت اوس جانور کے جسکا جثہ بڑا ہو اور مچھلی اور بیضہ [illegible] اور نبیذ غلیظ اور
چاول اور نان جواری اور فطیر اور حلویات لزجہ اور فواکہ تر اور سیب اور شفتالو اور بادنجان اور آب مکدر کے ہی اور منذر
اوسکے سے رقت بول اور صفائی اوسکی اور قلت اوسکی ہی اور ریگ مانند ریگ سنگ ہی ذکر علامات کا پس
سنگ گردہ کی سرخی رنگ سنگ کی اور گرانی قطن کی اور درد اوسکا خصوص وقت پھرنے اور پہلو بدلنے کے اور غثیان اور ضعف معدہ
اور مشکل سے آنا بول و براز کا اور راحت اور درد کا بجانب خصیہ مقابل کے ہی باوجود یکہ سن ہونے ران کے بسبب مشارکت اوسکی کے
گردہ کو اعصاب اور شرائین سے اور روفس نے کہا ہی کہ بول سیاہ بغیر مرض کے منذر سنگ گردہ خصوص شیخ مین ہی اور
علامات سنگ مثانہ کی سپید ہی اور مشکل خارج ہونا سنگ کا اور صفائی بول کی اور تقاضا اوسکا بعد فراغ کے

بول سے اور کھجلانا بیخ آلت کا اور انتشار کاذب اور کھیلنا آلت کے ساتھ خصوصاً طفلی مین اور لاغری اوسکی آخر مین ہی
اور بسبب فراخی محل کے درد اسکے لیے نہین ہوتا مگر جب مونھ مثانہ مین پڑے اور بول بند ہو جاوے تو سخت درد مقعد تک ہوتا ہی
اور اکثر اوقات مقعد نکل آتی ہی علاج اسکا فصول مین ہی فصل پہلی قطع مادہ مین اور وہ یا تو باسلیق کے ساتھ ہی اگر خون
اور درد غالب ہو یا قی کے ساتھ اور عمدہ ترین علاج کا باعتبار امالہ او تنقیہ کے ہی یا مدرات معتدلہ کے ساتھ بلا کثرت ہی اور وہ
آبزن اور حمام مین نہایت نافع ہین اور یا تو اسہال کے ساتھ ہی بغیر مبالغہ کے اور جوشاندہ لسوڑہ اور انجیر اور اصل السوس
اور خطمی کا فلوس اور ترنجبین کے ساتھ بہت مفید ہی اور یا تو حقنہ کے ساتھ ہی اور ابن سرابیون نے اسکو مسہل پر تفضیل دی ہی
اور واجب ہی کہ تجوید ہضم کی کرین اور ریاضت معتدلہ بھوک پر کرین اور مداومت تلیین پر اور عادت قی کی فصد یا دین
فصل دوسری تفتیت یعنی توڑنے سنگ مین اور وہ ادویہ گرم تلخ قطع کرنیوالی سے ہوتا ہی یا ادویہ صاحب خاصیت
تفتیت کرین اور طریق اونکا یہ ہی کہ اونسے قلیل الحرارت استعمال کرین ورنہ پتھر سخت ہو جائیگا اور اونکے ساتھ چار قسم کے
ادویہ ملاوین قسم پہلی اون ادویہ سے مدرات ہین تاکہ اونکو جلدی پہونچا دین مانند تخم کرفس اور فوہ اور اسارون اور حلبہ
اور وج اور نانخواہ کے قسم دوسری وہ ادویہ ہین جنمین یہ اثر ہو کہ دوا کو عضو مین ٹھیرائے رکھین تاکہ قبل عمل کے ادویہ
مدرہ اوسکو نہ نکالین جیسا صمغ اور کتیرہ اور کندر اور موم اتے ہین قسم تیسری وہ ادویہ ہین جو آرام دینے والے درد کے
بالخاصیۃ یا بتخدیر ہین مانند خطمی اور تخم کرفس اور افیون اور بزرالبنج اور خشخاش اور کتان کے قسم چوتھی ادویہ مقویہ ہین
تاکہ مواد کو عضو قبول نہ کرے اور ادرار سے ضعیف نہو جاوے جیسے فاوزہر سنبل سلیخہ بہمن سرخ و سفید زرنباد گل سرخ صندل
گل انار ہین پس اس قانون جامع کو یاد رکھین لیکن ادویہ مفتتہ پس وہ بادام تلخ افسنتین سداب شونیز قسط تخم خربزہ تخم خیارین
تخم کاجر تخم مولی تخم عصفر بریان بہمن سعد بسفایج وشان مقل سکبینج عناب ہین ایضاً مجربات تحفہ سے تین مثقال اجوائن کو
دو رطل دودھ مین جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے اور اوس مین ایک اوقیہ شکر تری ڈال کر ناشتا پیوین ایضاً
حب القلت کی اطبا نے بہت تعریف کی ہی اور حنین اعتقاد کرتا ہی کہ اگر اسکے ساتھ پتھر کو طلا کیا جائے تو ممکن ہی کہ وہ
قطع ہو جاوے ایضاً عقرب مین خاصیت مخالفت سنگ کے لیے ہی اور پینا اوسکی خاکستر کا خندریقون کے ساتھ اثر قوی
رکھتا ہی اور ملنا اوسکے روغن کا جلد ہی مفید ہی ایضاً مجربات مشہورہ اطبا سے سنگ یہود ہی اور جالینوس اور شیخ
اسکے نفع کا مثانہ مین انکار کیا ہی اور انطاکی نے اوسکو رد فرمایا ہی ایضاً زجاج مسحوق بالکلس ہی اور عمدہ زیادہ اون مین
سفید اور صاف ہی اور مختار یہ ہی کہ اوسکو بال آہنی مین گرم کرکے آب اشجار مین سرد کرین تاکہ ریزہ ریزہ ہوسکے سافقط
ہو جاوین اور اسیطرح برابر کرین خوراک ایک مثقال سے بارہ مثقال تک آب گرم کے ساتھ ایضاً تحفہ مین ہی کہ وہ
مع سلخ الحیہ نہایت سریع الاثر مثانہ کے لیے ہی ایضاً تذکرہ مین ہی کہ خاکستر زجاج کی مع خاکستر شیشہ کے سنگ اور
عسر البول کے لیے مجرب ہی ایضاً قوی سے خاکستر پوست بیضہ کی جس سے بچہ نکلا ہو ایضاً نہایت قوی ہی اور اصل
سے گوشت اطراف الخولیہ وسی ہی خام ہو یا بریان یا سوختہ ایضاً ابو منصور نے کہا ہی کہ زیر ناف پر حمام مین گوسفند نر
ذبح کیا جائے تو عجیب نفع کرتا ہی ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ درم خاکستر خرگوش ذبح کیے ہوے سے قوی ہی ایضاً مجرب

زجاج سوختہ حب القلت ابرآب تخود قوی جامع ہی ایضًا کماہی پشنک کبوتر پشنک مرغ آب مولی کے یا آب گرم کے ساتھ
جامع النفع ہی ایضًا کندش پشنک کبوتر ہرایک درم خنافس آدھا دانگ شراب کے ساتھ دوا قوی ہی ایضًا مجربات
ارزانی سے مثانہ کے لیے جوشاندہ حب القلت تین درم اور دس درم بادیان مع ایک درم نمک سنگ اور دو درم روغن
گاوی کے ایضًا مجربات نقشبندی سے مطلق سنگ کے لیے تخم گاجر ایک جزو شورۂ قلمی آدھا جزو خوراک ایک مثقال
دہی گادی کے ساتھ وقت فجر کے ایضًا مجربات اوسکے سے یہ ہی صفت برگ پشنک چار رطل بیس رطل پانی مین جوشاندہ
کرین تاکہ آدھا رطل باقی رہے بس صاف کرکے جوش کے ساتھ غلیظ فرماوین تاکہ شہد کے رتبہ پہونچے بس خوراک بقدر
بیرشیرۂ تخمہاے مناسبہ کے ساتھ ایضًا مجرب ہے معجون زردہی اور وہ جلیل القدر اور اسرار مخفیہ سے ہی مستفاد ہی معظم
نواب مظفر الدین حاج الحرمین الشریفین والی ملتان سے ہی اور ایک شخص نے مجھے حکایت کی تھی کہ وہ دو خوراک کھانے سے
درد گردہ سے بالکل اچھا ہو گیا تھا صفت مشک جزو فادزہر حیوانی خاکستر عقرب ورق نقرہ دارچینی ہرایک دو جزو
پستہ زعفران عنبر تخم خربزہ تخم خیار ہرایک تین جزو الاچی چار جزو تخم کدو تخم تربز ہرایک چھ جزو پوست خربزۂ شیرین
نو جزو روغن بادام بارہ جزو بادام مقشر حب القلت زردی ہاے بیضۂ بریان بروغن بادام ہرایک اڑتالیس ۴۸ جزو عرق
گلاب ایک سو اسی ۱۸۰ جزو حب القلت کو جوش دے کر مصری مین قوام دیوین اور ادویہ ملا کر ایک مثقال تک خوراک
فرماوین ایضًا مجربات نقشبندی سے بلا اختلاف صفت فلفل دار فلفل ہرایک دو مثقال نوشادر شورہ جوکھار
تخم مولی جندبیدستر اور اگر یہ نہو تو بجاے اسکے بیخ کبر تخم خربزہ پوست خربزہ خارخسک ہرایک تین مثقال کاکنج سنگ یہود
ہرایک پانچ مثقال شہد تین وزن مین معجون بناکے بعد ازان ڈیڑھ مثقال ریوند زیادہ کرین اور کبھی بقدر آدھے
مثقال کے فادزہر حیوانی بڑھاتے ہین ایضًا شربت مجرب محکیہ بقائی ابن ہبل سے صفت پوست بیخ کبر بادیان
پوست پستہ بادآورد بیخ کرفس بیخ اسالیون اسارون بیخ حماض گل سرخ پرسیاوشان اسقولوقندریون عنب الثعلب
قیصوم تخم خیار بیخ خطمی پوست خشخاش سنبل الطیب دارچینی سعد ہرایک دو تولہ انجیر تیس ۳۰ دانہ دو وزن مقوع کے
جوش دیوین اور مصری اور دس مثقال سرکۂ انگوری کے ساتھ قوام بطور شربت کرین اور جب سرد ہو جاے تو بورۂ
ارمنی اور تخم مولی ہرایک پانچ تولہ سنگ یہود ریوند ہرایک دو تولہ ڈالین خوراک تین تولہ اس جوشاندہ کے
ساتھ صفت سنا اصل السوس بیخ کبر بیخ بادیان بادآورد پرسیاوشان خارخسک قصب الذریرہ قیصوم ایرسا فراسیون
عنب الثعلب انجیر کشمش ہرایک تولہ صاف کرکے چار تولہ گلنجبین داخل فرماوین اور غذا آب نخود مع شیرۂ قرطم کرین ایضًا
عجیب ہے جیسا کہ بقائی مین ہی صفت تخم مولی دو قو فطر اسالیون حب بلسان پوست بیخ کبر پوست بیخ بادیان جاوشیر
بادام مقشر حب الغار اذخر سعد سنبل سلیخہ اسقولوقندریون حرمل زراوند مدحرج جندبیدستر اسارون قردمانا مرانشق سکبینج بزرالبنج
مقل فلفل وج گولی بناکر خوراک بقدر درم جوشاندہ بزور کے ساتھ ایضًا مجربات حکیم جیلانی شارح قانون سے پشنک کبوتر
سرخ دو درم دارچینی تین درم اور اگر کبوتر کو تخم کتان کھلایا جاوے تو افضل ہی فصل قیسری آپریشن اور ولادت مین
اور وہ دونون عمدہ ہین واسطے آرام دینے درد کے اور فراغ کرنے بھاری کے اور اکثر اوقات بچہ منزلق ہوتا ہی اور صرفنا

کم ہو جاتی ہی اور پچکاری کرنا نقوع اطریفل سے نافع ہی اور پچکاری وقت بہت ہونے پیپ کے آب مقطر خاکستر درخت
انجیر وغیرہ کے ساتھ استعمال فرماوین ایضاً پچکاری سنفظ قرحہ اور سوزش کے لیے دہلوی سے صفت سفیدہ کہنہ
انزروت صمغ نشاستہ برگ تنبیبہ دم الاخوین شصارہ نیپ کے ساتھ گولی بناکر دودھ عورت یا دودھ مادہ خر یا بکری کے ساتھ
حل کرکے دن مین چار مرتبہ پچکاری فرماوین ایضاً پچکاری معمولہ دہلوی سے اپنے چچا سے نقل کی ہی صفت شہیت برین
جزو نیلہ توتیا بریان آدھا جزو پانی مین نقوع کرکے دن مین پانچ مرتبہ یا چھ مرتبہ لیوین ایضاً پچکاری معمولہ نبال کے
دہلوی سے صفت گل انار فارسی گل ارمنی موے آدمی سوختہ پوست کدو سوختہ انزروت شب نشاستہ صمغ مرداسنگ
سنگ جراحت دم الاخوین سفیدہ قلعی برابر سمع دودھ عورتون کے ایضاً پچکاری مجرب معمولہ نوراکہ اور قرحہ کے لیے
بقائی سے صفت صمغ کتیرا النشاستہ اقلیمیا سے نقرہ ہر ایک جزو سفیدہ تخم خیارین ہر ایک دو جزو شیر خشت چھ جزو سمع دودھ
عورتون کے ایضاً مجربات ذکرہ سے جونک سوختہ روغن بنفشہ تین قطرے کرین ایضاً پچکاری مجربہ مراتب سے مولف
سید نقشبندی حرقت اور قرحہ کے لیے صفت رسوت پارہ اطریفل خشا ہر ایک تین عرق دو شب جستہ و نقوع
اور صفا کرکے اوس مین نیلہ توتیا چہارم حصہ جزو کا اور افیون آٹھوان حصہ جزو کا ڈالدین اور اگر ورم ہو جاوے تو
سفیدہ ایک جزو پارہ آدھا جزو کافور آٹھوان حصہ زیادہ کرین ایضاً فتیلہ مجربہ اسرار سے قرحہ اور حرقت اور
ناصورات کے لیے جس جگہ ہو وین تحفہ سے صفت کندر افیون ہر ایک جزو صبر موے سوختہ گل انار خاکستر پوست کی و
ہر ایک دو جزو گل ارمنی مرتک شستہ قلعی ہر ایک چار جزو توتیا شستہ چودہ جزو آب کیمرا کے ساتھ شیاف بناکے دینا
اور پچکاری کرنا اولی ہی ایضاً پچکاری عمدہ گوشت پیدا کنندہ قانون سے صفت مرہم سفیدہ تین جزو انزروت
ڈیڑھ جزو خاکستر شاخ گوزن گل مختوم گل قیمولیا ہر ایک جزو مر کندر ہر ایک دو ثلث جزو افیون آدھا جزو شادنج
شب ہر ایک تیسرا حصہ جزو کا روغن گل اور موم کے ساتھ بناوین ایضاً مجرب ہے جیسا کہ بقائی مین ہی صفت تخم
خیارین تخم خرفہ تخم کتان بادیان بہدانہ ہر ایک ۵ جزو مر زعفران ہر ایک جزو تخم خشخاش چھ جزو حب الصنوبر دو جزو
کتیرا صمغ نشاستہ بادام مقشر ہر ایک تین جزو لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بناکے کہلاوین ایضاً قرص مثانہ کے لیے قانون سے
صفت تخم خشخاش سیاہ دس رب السوس آٹھ زعفران تخم قثا یعنی ککڑی تخم قثاء یعنی کھیرا تخم خربزہ تخم کدو ہر ایک پانچ بادام
فندق بریان نشاستہ ہر ایک چار تخم رجلہ تخم حماض صنوبر ہر ایک ساڑھے تین بادام مقشر کتیرا صمغ بادام بزر البنج افیون
ہر ایک تین تخم کرفس تخم جرجیر تخم گاجر بری عناب ہر ایک ڈھائی جزو خشخاش کے ساتھ قرص بناکے دو درم آب کرفس اور
مولی اور تخم سیاہ کھاوین خصوصاً بعد پاک ہونے قرحہ کے فصل اغذیہ مین اور وہ ثقل یعنی پھیکی ہی مانند رجلہ اور
بقلہ یمانیہ اور پالک اور کدو اور ماش اور حریرجات اور جو اور نشاستہ اور روغن اور دودھ اور سویان اور پاچہ اور
چاول سع دودھ ہین اور زردہ تر اونڈے ماء الشعیر شربت بنفشہ ہی اور گوشت کی تقلیل فرماوین اور بروقت ضرورت کے
چوزہ اور جلدی جو مقشر کے ساتھ اور بیضہ نیم برشت جائز ہی اور فواکہ سے خربزہ خیار انار شیرین بادام پستہ فندق
کھاوین اور نمکین اور تیز اور ترش اور شیرینی اور ٹھنڈا پانی بہت اور جماع اور حرکات سخت سے احتراز فرماوین۔

فصل جب گردہ اور مثانہ میں اور دونو باعتبار علامت اور علاج کے قریب قرحہ کے ہوا ور ماہیت اسکی یہ کہ کچھ بیان
قرح کرنے والی بیان ہوتی ہین صفرا سے یا بلغم نمکین سے جسنے تحلیل اور خارش اور درد سخت اور رسوب سخالی اور لاغری ہوتی ہی
پس جب گردہ مع سر دونی اطراف ہوا کرتا ہی اور اگر بثور ظاہر گردہ مین ہون تو ہر وقت درد سخت ہوتا ہی اور اگر باطن مین
ہون تو صرف وقت بول کے اور جب مثانہ مع سوزش بول اور بدبوئی اوسکی کے ہوتا ہی اور کبھی رطوبات یا خون یا پیپ
مانند تقطیر البول کے مترشح ہوتی ہی علاج اسکا باسلیق ہو اور نافع تر او سے صافن ہی اور گردہ والے کے لیے کہ گرہ پر
حجامت کرین اور مثانہ والے کے واسطے فصد اور اسہال سے فائدہ نہین ہوتا اور قی کرنا سب مین نقصان ہی اور جو شاندہ شاہترہ
سنا مکی اور تمر ہندی سے منقی کا استعمال کرین بعد ازان مفرحات اور دودہ ہون اور صمغ اور روغنون اور لعابات اور
بناوتی وغیرہ دیگر تدابیر قرحہ کا استعمال کرین اور حقنہ کرنا دودہ تازہ کے ساتھ نجات دینے والا ہی ایضاً جرب گردہ کے لیے
صفحہ رب السوس چار دانگ نشاستہ کتیرا صمغ خشخاش بزر البنج ہر ایک دو درم تخم خیارین تخم خربزہ ہر ایک پانچ درم تخم خرفہ
اسپغول ہر ایک دس درم خوراک تین درم آب شاہترہ او شربت انجیر اور غذا ماہی اور ہریسہ اور مزورہ اور چاول مع دودہ
اور شکر اور نخود آب اور بقلہ یمانیہ اور اسفاناخ سے کرین او رحریرہ شکر تری اور کنجد او نشاستہ اور روغن بادام سے فلوس یانی آہن تانبا چین

کلام حرقۃ المبال

اور فارسی مین نام اسکا سوزاک ہی اور اوسکے لیے اسباب بہت ہین منجملہ اونکے جرب مجاری اور قروح مجاری اور ورم مجاری
اور سنگ ہی اور یہ سب اپنے محل مین مذکور ہین اور منجملہ اونکے کم ہونا رطوبات مجاری کا ہی بسبب پینے مدر قوی یا جماع کثیر کے
اور علامت اوسکی خشکی اور ہونا حرارت کا اور قرحہ کا ہی اور اکثر اوقات نافع اسکا بول بعد الجماع ہوتا ہی علاج اسکا
پینا اور پچکاری کرنا لعابات اور مفرحات اور روغنات اور اقسام دودہ سے ہی اور منجملہ اونکے تیزی بول کی بسبب حرارت کے ہی
پس وہ رنگ سرخ اور گرم بغیر پیپ اور قشور کے بسبب دہوپ مین بیٹھنے یا پھرنے کے یا کھانے چیز گرم کے گو کہ حار بالفعل ہو نکلتا ہی
خصوص جب وہ چیز مدر بھی ہو جیسا شلغم بریان علاج اوسکا لعابات اور شیرہ تخم خشخاش کا ہو شیرکدو و تخم خیارین خربزہ
کتان کاسنی کا کچھ شربت بنفشہ نیلوفر روغن بادام حلی خیار سی رب السوس کتیرا صمغ نشاستہ ہین اور ضماد کرنا جگر اور مثانہ کا
اور یہ بہت ہی ایضاً جلدی نفع کرنے والا جاوس کرنا پانی سرد مین ایضاً مجربات نو بہت سے تربز اور کیلا اور جوشاندہ
اسپغول اور بہیدانہ کا اور بہیدانہ تخم شربت اور شوربا ماش مع کشنیز سبز کا اور کبھی احتیاج فصد اور قی اور تلیین کی پڑتی ہی فصل
تدبیر کلی سوزاک کے لیے واجب ہی کہ رعایت غذا اور پرہیز کی جیسا کہ قرحہ مین مذکور ہی فرماوین اور جب سوزاک کہنہ
ہوجاوے تو وہ قرحہ سے ہی پس اس بات کو یاد رکھین اور مجربات قرحہ اور سوزاک سے بہت سے نسخے قرحہ مین مذکور ہوے ہین
او سطرف رجوع فرماوین ایضاً اقراص بندہ قانون سے سوزاک و قرحہ کے لیے صمغ تخم خربزہ تخم خیار تخم کدو ہر ایک بیس گندر
دم الاخوین ہر ایک دس افیون تین ماشہ تخم کرفس ایک خوراک دو درم شربت خشخاش کے ساتھ ایضاً رازی نے کہا ہی کہ ایک شخص کو
سوزاک سخت تہا اور کسی چیز نے نفع نہ کیا پس اوسنے کتیرا اور شکر تری کا دودہ کے ساتھ التزام کرایا تو اچھا ہو گیا ایضاً
مجربات تحفہ سے حرقت اور بول الدم کے لیے یہ ہی کہ تخم بستان افروز دودہ مین منقوع کرکے روغنی جاذب مین اور دہین دن

اور قاثاطیر کو قیروطی اور روغنات کے ساتھ چرب کر کے آلت کے سوراخ میں داخل کریں یہاں تک کہ اندر مثانہ کے داخل
ہو جاتا ہے اوسوقت ورم کم ہو جاتا ہے پس قضیب کو بجانب اسفل نیچا کریں اور رشتہ کو کھینچ لیویں کہ بول متابعت صوف کی
کرتا ہے اور بعادت الٰہی تعالیٰ شانہ اوپر مشغول کرنے خلا کے اسی طرح جاری ہوئی ہے اور حکیم کہتا ہے کہ خلا محال ہے اور جو کچھ کہ
بعضے کہا ہے وہ مذہب مسلمانوں کے ساتھ اقرب ہے فائدہ پانچواں متفرقات میں ہے پس صابون نافع بتوت ہے اور بقراط نے
کہا ہے کہ عسر البول کو شراب صرف اور فصد دافع ہے اور بعضے شراب کو بہ خام اور فصد کو بہ ورم مخصوص کرتے ہیں اور
جالینوس نے کہا ہے کہ تمام علاج عسر البول کا آبزن اور حمام اور کمادات ہیں اور رازی نے کہا ہے کہ جب بول بند اور
مثانہ فارغ ہو تو سبب گردہ اور مجاری میں ہے اور نافع اسکا اگر ورم نہو تو چوٹ لگانا قطن پر ہے اور کہا ہے کہ اکثر اوقات
پھونکنا احلیل میں اور دبانا مثانہ پر نفع کرتا ہے اور کہا ہے کہ تمر حیادرکی مانند سنگ کے شق ہے اور رکھنا انبوبہ کا اوسمیں ہے
فائدہ چھٹا اعمال میں حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آیۃ وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا لکھ کر پلاویں ایضا کلمات نبویہ صلی اللہ
تعالیٰ علی صاحبہا وآلہ وسلم یہی کہ احتباس بول اور سنگ کے لیے یہ رقیہ پڑھیں رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِيْ فِي السَّمَاءِ
تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِي الْاَرْضِ
وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ
عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ راوی اسکا نسائی اور ابوداؤد اور حاکم مستدرک میں ہے

کلام امراض و قروح مثانہ میں

اور انمیں سے تھی فعلیین ہیں کہ جب قرح ہو تو بول بستہ ہو جاتا خون اور پیپ کا ہے سبب اسکا پھوٹنا صدمہ کا اوسپر ہی یا جلدی کی کرنی
جانب مثانہ بول اور خون اور پیپ کے قبل انقطاع کرنے سبب کے اور علامت اسکی مانند علامات جو دافیر حجر کی
ہوسکتے ہیں یعنی کرب اور سردی اطراف اور پسینہ سرد اور خفقان اور زردی رنگ اور صغر نبض اور ضعف اور بہانس کا
اور انتفاخ مثانہ کا اور بند ہونا بول کا الا ذرا سا کبھی اکثر اوقات غشی اور بدل جاتا ہے علاج اسکا سکنجبین پلاویں
یا حلتیت اور زیرہ اور فلوس یا تخم خیار چیتہ اور ناخن دریاں اور قاداسیا اور خربزہ اور تار پتوں اور سیفلی تخم اور قطم اور
خاکستر چوب انجیر اور انگور اور پنیر مایہ شتر یا آہو کہ یہ سب ایک دم پیویں یا انکو ویسا ہی پیویں ایضا امر کیا اسکے
ابو علی فعلیت اسکی فو میں ماء التمر کا پانی انگ بار الاصول کے ساتھ اور دن رات دوا ہو اور پڑنے والی چیز کے ساتھ
ایضا کہتے ہیں کہ بعضوں میں یہ مرض قرحہ کی قوت سے اول اشق حلتیت ساوی اور اک چار درم شانہ کو پر
چار مرتبہ دن میں پیویں اور پچکاری کرنا ان ادویہ کا اسکے پلانے سے نفع زیادہ ہے اور پچکاری کرنا آب نمک کے ساتھ
اور آبزن پانی گرم سے نافع ہے اور آخر حیادن کا شق ہو فصل دوسری سنگ مثانہ میں سبب
خلط لزج یا غلیظ سے ہونے والی ہے یا ہوتی صدمہ کا جس سے قطرات ہیں وضع مثانہ سے زائل ہو جائیں اور کبھی عسر البول
اور کبھی عسر البول حادث ہوتا ہے علاج جب یہ مرض صدمہ سے ہوتا ہے تو مشکل سے جاتا ہے اور حیلہ اوسمیں دکنا

فضلات کا ہے لیکن علاج رطوبی کا مانند فالج کے ہے شربًا و ضمادًا پس سعد کندر تخم فنجنکشت تخم سداب حاو شیر شتر و لیطوس
سنجرینا امروسیا فودنجی دواء الکرم اطریفل کبیر پلاویں اور روغن قسط سداب ناردین زنبق مفتوقہ جند بیدستر حلتیت قنہ جاوشیر
پچکاری کریں اور سعد وارچینی سنبل بساسہ سے مع بابونہ اور شیح اور شہد کے ضماد کریں اور حنظل اور بہرلولی سے مع بعض
روغنات گرم مذکورہ کے حقنہ فرماویں اور اوس چیز سے جس سے تنبیہ کرنا واجب ہے یہ ہے کہ اگر سلس البول ہو تو ماسکات بول کے
ان ادویہ مذکورہ کے ساتھ استعمال کریں شربًا و ضمادًا اور اگر عسر البول ہو تو مدرات اور بول لانے والی ادویہ اونکے ساتھ پلاویں

فصل تیسری خلع مثانہ میں یعنی زائل ہونے مثانہ کی اپنی جگہ سے بسبب چوٹ لگنے کے اوپر یا قفا پر یا بسبب رطوبت کے
اور سلس البول اور عسر البول تابع اسکے ہے علاج جیسا کہ استرخا میں ہے فرماویں اور منجملہ خواص کے حنجرہ سوختہ مرغ کا ہے شربًا
ایضًا خصیہ خرگوش خشک کیا ہوا شراب ریحانی کے ساتھ

فصل چوتھی ریح مثانہ میں اور وہ بسبب غلیظ ریح کے ہوتا ہے
یا رطوبت کے جسکو حرارت ضعیفہ ریاح بناوے ہوتا ہے **علامت** اسکی تنش بلا گرانی کے ہے **علاج** بہتر یہ ہے کہ روغن ہرنولی
مع ماء الاصول اور ادویہ قولنج والی کے پیویں اور مثانہ پر سداب شبت فودنہ حلتیت جند بیدستر کرفس انیسون جعفر فلفل سکبینج
ضماد کریں اور روغن قسط و زنبق پلیں اور اونسے مع سحق کیے ہوئے سداب اور جند اور حلتیت کے پچکاری فرماویں

فصل پانچویں درد مثانہ میں اور وہ بسبب سوء مزاج اور سنگ اور جرب اور ریح اور بستہ ہونے خون کے اور قرحہ سے ہوا کرتا ہے
اور یہ سبب گذر چکے ہیں اور وقت چلنے باد شمال کے بہت ہوتا ہے اور منجملہ خرافات کے یہ ہے کہ جب ہمراہ درد کے مانند مقدار ہیرے کے ورم
نیچے بغل پیپ کے سا تو تین دن پیدا ہووے تو پندرہ دن میں مریض مریگا خصوصًا اگر سبات عارض ہو **علاج** مشترک اقسام
درد مثانہ کے لیے یہ ہے کہ ساتھ اضمدہ اور تطولات کے اور اون ادویہ سے جو درد گردہ میں مذکور ہوئے ہیں ارخا کریں کہا گیا ہے
کہ لک اور نانخواہ اور اصل السوس کھلاویں اور جدوار پلاویں اور طلا کریں ایضًا نافع درد گرم کے لیے صمغ حلتیت
تخم خرفہ تخم خیارین تخم خس کاسنی شربت بنفشہ شربت خشخاش ماء الشعیر مع روغن بادام پلاویں اور صندل اور جو اور
عنب الثعلب اور روغن کدو اور بنفشہ کا ضماد کریں اور جوشاندہ بنفشہ اور عنب الثعلب میں جلوس کریں اور درد سرد کے لیے
تخم کرفس تخم حرمل جند فودنہ سداب سکنجبین عسلی سنجرینا پلاویں اور شبت اور اکلیل اور سداب اور پودنہ اور حلتیت ضماد فرماویں

کلام ذیابیطس میں

انطاکی نے اسکو بہ دال مہملہ اور رازی نے بفتح ذال معجمہ اور کسر بائے موحدہ و ضم طا مذکور فرمایا ہے اور وہ یونانی میں ہے ولایت کے
کہتے ہیں اور دوارہ اور دولابیہ اور زلق الکلی نام رکھتے ہیں اور وہ پے در پے پانی پینا اور بول کرنا ہے اور بول کرنے میں
اور استسقا میں فرق کیا جاتا ہے کیونکہ استسقا میں بول اتنا نہیں آتا سبب اسکا قوت جاذبہ گردہ کی بسبب حرارت کے
اور ضعف ماسکہ اوسکے کا سبب ضعف اور ہیجان کے ہے اور کبھی وہ برودت سے حادث ہوتا ہے لیکن یہ نہایت نادر ہے بلکہ رازی
اور انطاکی نے اسکو ذکر نہیں کیا اور کبھی جگر یا تمام بدن بسبب بیماری کے شامل اسکا ہوتا ہے اور کہنہ ہونا اسکا مفضی دق و ذبول کا ہے
بسبب مستفرغ ہونے رطوبات صالحہ کے اور نیز بسبب قریب ہونے کے یا استسقا کے بسبب جذب کرنے اوسکے جگر کو بوجہ کثرت کے
پانی کے اور خاص علامات اسکے سخت پیاس خصوصًا گرم میں اور جلدی آنا بول کا اور کثرت اوسکی بغیر تغیر اور سوزش کے

خصوصاً جس سرد مین ہی علاج گرم کا بطلق اور پسینا لانا ہی پس یہ اصل بالذکر کے لیے ہی اور اطفا ہی اوس چیز کے ساتھ جو بہت اور از
ہو کر سے مانند لعابات اور قرص طباشیر و کافور شربت انار و ماء الشعیر سکنجبین سادہ کے اور ضماد کرنا سرکہ اور آب کشنیز اور عرق
گلاب اور صندل اور گل انار اور اقاقیا اور سویق جو کے ساتھ ہی اور فرش ریاحین سرد کا ہی اور آبزن سرد اور جائے سکونت سرد
کرین اور کافور اور نیلوفر سونگھاوین ایضاً اشفا مین یہ ہی کہ قرص صندل کا آب سماق کے ساتھ عجیب ہی ایضاً گل سرخ
کشنیز خشک عرق گلاب کے ساتھ ایضاً کھانا مین عدد بیضہ مرغ کا جسکو سرکہ مین اٹھ پہر نقوع کیا ہو نافع ہی ایضاً اوسنے
اپنے استاد سے نقل کی ہی کہ وہ امر کرتا تھا بعض کو کھانے بیضہ خام کے لیے ہر فجر کو اور بنادق بزوریہ کے لیے جنکا شیرہ آب خطمی
سے شربت لیا گیا ہو اور ربداوقیہ خمیرہ انار کے لیے فجر اور شام کو اور بچہ درہم سکنجبین کے لیے ایضاً نافع صفت گل انار
چار درم گل سرخ تین درم اقاقیا دو درم صمغ درم کتیرا آدھا درم لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بنا کر آب سرد کے ساتھ کھاوین
ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ رب نعناع نہایت مفید ہی ایضاً عرق گلاب اور عصارہ گلاب تازہ کا مفید ہی ایضاً دہی ترش
سرد کیا ہوا نافع ہی ایضاً ماء القرع مشوی اور ماء الخیار اور آلوبخارا ایضاً مجربات اوسکے سے قناع ہی کہ جو اور دہی ترش سے
بنا ہوا ایضاً قرص طباشیر بہ ماء القرع یا بہ ماء الخیار یا بہ آب انار ترش کھاوین ایضاً شیرہ دہی اور عصارات سرد فاکہہ کے ساتھ
نہایت نافع ہی ایضاً مسند دودھ تازہ اور روغن گل کے ساتھ تمام مفید ہی ایضاً قرص ذیابیطس صفت تخم خرفہ تخم کاہو ہر ایک
پنجم طباشیر ربالسوس ہر ایک پانچ کشنیز تخم حماض گل ارمنی ہر ایک تین صندل سفید گل انار سماق صمغ ہر ایک دو کافور آدھا جز
آب خرفہ یا انار ترش کے ساتھ قرص بناوین ایضاً نسخہ دیگر صفت طباشیر تخم کاہو تخم خرفہ گل سرخ گل انار گل ارمنی برابر ایضاً
نافع گل انار چار گل سرخ تین اقاقیا دو صمغ ایک کتیرا نصف جز لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بنا کے آب آلو کے ساتھ پیوین
علاج سرد کا اور تحقیق نے معلوم کیا ہی کہ وہ کم وقع ہوتا ہی پس ضرور ہی کہ اوسکی تحقیق مین مبالغہ کرین کیونکہ گرم چیز پینا
گرم مین محدث شوق ہی اور نافع اسکے فلاسفہ اور ربوبہا اور بند کرنے والے بول گرم کے ہین اور کبھی استعمال بہ حسب ضرر کیا جاتا ہی
اور قی کرنا اوس سے افضل ہی اور گرم کیا جائے گردہ جیٹھیون اور کہاوات اور روغن قسط اور محلب اور سعد کے ساتھ ایضاً
معجون مفید ہی صفت سعد کندر شاہ بلوط خولنجان قرفہ وج شہد کے ساتھ معجون بنا دو مثقال کھاوین

کلام سلس البول اور تقطیر البول اور بول الفراش مین

اور اسکا بیان پانچ فصلون مین ہی فصل پہلی سلس البول مین اور وہ نکلنا بول کا بغیر ارادہ کے ہی حتی کہ قدرت روکنے کی
نہین رہتی اور وہ یا بسبب انقباض مثانہ کے ورم رحم اور سدہ اور ثقل کثیر اور حمل سے ہوا کرتا ہی علاج اسکا ازالہ
اسباب کا ہی اور یا خطا کرنے شق سے ہی جس سے عضلہ کٹ جاتا ہی اور یہ اچھا نہین ہوتا اور باقی دو سبب اور ہین ایک
اون مین سے ضعف مثانہ اور ضعف عضلہ مثانہ کا ہی بسبب سردی یا رطوبت کے اور یہ مرض اکثر ہوتا ہی اور غالباً مشائخ مین
ہوتا ہی علاج اسکا اور بند کرنے والے گرم ہین اور کندر سعد ہر ایک ڈیڑھ درم مجرب ہی خصوصاً سن تبیب ایضاً ناخواہ
اور کنجد برابر مفید ہی ایضاً معجون بلوط مجرب سلس البول اور تقطیر البول کے لیے بقائی سے صفت حرف تخم سداب ہر ایک
درم کندر حب الآس جوز بوا فلفل قرنفل بلیلہ سیاہ ہر ایک دو درم سعد شونیز ہر ایک تین درم انجیر خشک پانچ درم بلوط مقشر برابر

پندرہ درم شہد کے ساتھ معجون بنا کے پانچ مثقال کھاوین دو سطر اونمین سے حرارت مثانہ کی ہی کہ اسقدر جذب کرے
جسکے سبب سے بندش بول نہو سکے اور اوسمین بول مع قدرے سوزش نمکین ہوا کرتا ہی مگر یہ مرض نادر ہوتا ہی علاج اسکا
تعدیل بہ لعابات ہی اور اوس چیز کے ساتھ جو قرحہ مین مذکور ہی اور دوسرا بند کرنے والے سرد ہین اور وہ ادویہ جو باطلیس گرم مین
مذکور ہین فصل تیسری تقطیر البول ہین اور وہ نکلنا بول قلیل کا ہر وقت مع ارادہ ہی اور وہ آسان سلس البول سے ہوتا ہی
جب کہ قوی نہون لیس بالکل بندش معدوم نہین ہوتی یا اسباب سوزش سے ہوتا ہی کیونکہ مثانہ کو بول سے تکلیف ہوتی ہی اور وہ
دفع کرتا ہی اوس پانی کو جو اوسمین آجاتا ہی گو کہ قلیل ہو یا اسباب عسر البول سے ہوتا ہی کہ یکبارہ بول کثیر دفع ہو اور
اوسکا علاج تینون کا اپنے محل مین مذکور ہی اور جب یہ مرض چوٹ سے ہو کہ فقرات کو پہونچکر خلع اونکا کرے تو امر خوفناک ہی خصوصاً گر
حس مثانہ اور ران کی باطل ہوجائے اور بعضے اطبا نے حکایت کی ہی کہ وہ ایک شخص کو حادثہ ہوا تھا اوسنے عرق بادیان پی لیا
پس اوسی دن مرگیا اور دوسرے شخص کو لاحق ہوا تھا اوسنے پانی مثانہ کا قاثاطیر سے اور پاخانہ کو حقنہ سے نکالا تو چالیس
دن تک جیتا رہا اور ایک شخص علاج سے اچھا ہوگیا تھا لیکن سلس البول ور استرخا قدم کا اوسکو ہمیشہ رہا مخفی نرہے کہ اکثر
بعلت برودت عرضیہ اور رطوبت عرضیہ سے حادثہ ہوتی ہی پس تدبیر اوسکی پلانا اور ضماد و پچکاری و حقنہ کل ادویہ گرم قابض کا
اور زیتون کہ اندر نکالے ہوئے اور پیسے ہوئے فلفل سیاہ سے سردی گردہ اور تقطیر البول اور سردی مثانہ اور سنگ گردہ کے لیے
مفید ہی ایضاً نافع ہی سکنجبین عسلی اور رب مویز پلانا فلافلی اطریفل کبیر مع زرد چوب او دوا و حب الآس ہی ایضاً نافع زیادہ اوس سے
اطریفل صغیر مع نصف درم تخم پنبہ کے ہی ایضاً مجربات شیخ سے حب المحلب راسن ہر ایک تین جزو شہد مربا آملہ کے ساتھ
معجون بناوین ایضاً معجون قوی قانون سے صفحہ کندر محلب ہر ایک دس جزو ہلیلہ سیاہ و کابلی سماق ہر ایک پانچ کہربا
سعد ہر ایک اڑہائی درم جند ہر ایک ڈیڑھ شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک مثقال ہمیشہ کھاتے رہیں ایضاً قانون سے
صفحہ کابلی ہلیلہ آملہ بریان ہر ایک سات مثقال کندر پانچ جند مر ہر ایک پانی کے ساتھ ہمیں آہن کو گرم کرکے سرد کیا ہو نچوڑ دو
کریں اور رب الآس کے ساتھ معجون بناوین ایضاً معجون مجرب قانون سے منع بول فراش کے لیے صفحہ کابلی ہلیلہ آملہ ہر ایک دس بلوط مخلل
سندروس سعد راسن ہلیلہ سیاہ ہر ایک پانچ مر تین جند شہد کے ساتھ ایضاً دوائی قانون سے صفحہ جند قسط مرماشا جند بلوط
عفص قرحا ایک پیمانہ آس سبز کے ساتھ معجون کرکے رات کو ایک درم کھاوین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ تقطیر البول تپ خفیف میں دلیل ضعف کا
اور بہرہین سبب تجربہ دیر کے ہی کہ دماغ کو پہونچتے ہین فصل چوتھی بول الفراش یعنی بستر کا اور وہ بسبب ضعف عضلہ کے ہی کہ بات کو نہین
روک سکتا اور اطفال مین اسکے بہت ہیجان اونکی کثرت اور غلبہ نوم کے ساتھ زائل ہوتا ہی کیونکہ بسبب جوانی کے رطوبت تحلیل ہوجاتی ہی علاج
اسکا ہاسکا تمام مثل مذکورہ تقطیر البول اور سلس البول ہین اور حیلہ عمدہ یہ ہی کہ رات کو کھانے اور پینے سے روکیں اور قبل سونیکے اور درمیان خواب کے
بیدار کرکے بول کراوین ایضاً مجربات قانون سے صفحہ بلوط کندر مر برابر تین اوقیہ شراب مین جوش دین جب ایک اوقیہ
باقی رہجائے اوسوقت ایک درم روغن آس کے ساتھ پلاوین ایضاً دوا نہایت نافع قانون سے صفحہ گردہ خرگوش کا
خشک کیا ہوا تخم کرفس عاقرقرحا ہر ایک تخم شبت دو جزو خوراک اڑہائی اوقیہ آب سرد کے ساتھ ایضاً قانون سے وفی
انڈے کی جسمین تھوڑا سا پیخال کبوتر کا ڈالا گیا ہو پانی سرد کے ساتھ نہایت نافع ہی ایضاً سکنجبین عسلی سود مند ہی

ایضاً زیرہ کندر حب الآس ہر ایک پانچ شہد چالیس معجون کرکے دو مثقال استعمال فرماوین ایضاً ایک مثقال خولنجان
مفید عجیب ہی ایضاً مجربات تخم سے شتم بکری سوختہ مع شہد ایضاً مجربات انہیں سے ایک استار تخم ریحان مع ایک مازو
ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ پشک بکری اور بھیڑی اور مرغی اور سنگ انہا سے پرندون مین زیادہ فائدہ ہی جب سوختہ کرکے
پیوین ایضاً ضماد کرنا بہ آس اور عفص اور بخور بہ حلتیت اور پوست عدس نہایت نافع ہی ایضاً پلانا تاج مرغ کا مجرب ہی
ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ امراض اطفال مین سفوف مصطگی اور بلوط اور سعد اور ہلیلہ سیاہ برابر اور قند ہموزن کو اثر کلی ہی
ایضاً کہا ہی کندر سعد خولنجان بلوط حب الآس گلنار برابر نافع ہی ایضاً کہا ہی قدرے جوز بویہ پیدا دوست فرماوین
کہ وہ بہت نافع ہی ایضاً ربع درم مرصافی ایضاً نافع اوسکے نارجیل جو نہار مع شکر تری ہی فصل بہت آمدن بول مین
اگر وہ مع پیاس ہو تو ذیابیطس ہی ورنہ سردی داخلی یا خارجی سے ہی جیسا کہ موسم سرد مین بسبب قلت تحلیل اور کھانے اشیاے
مائیہ کے ہوا کرتا ہی جیسا خیار اور خربزہ اور دوا ہی یا کھانے اشیاے مدرہ سے ہوتا ہی علاج ازالہ اسباب کا کرین اور بعدہ
استعمال ممسکات کا کرین ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ ادویہ عمدہ سے مر محلب کندر خولنجان خبث الحدید ہی جو انسے بنا ہو ایضاً
نافع اوسکے حب الآس اور غنچہ خرما خشک اور بیضہ نیمبرشت ہی ایضاً حلبہ شستہ خشک شدہ معجون کیا ہوا شہد کے ساتھ
دو درم کھلاوین ایضاً معجون دہلوی جس سے وہ شخص اچھا ہوا ہی جو دن مین پچاس مرتبہ بول کرتا تھا اور بول بستر کے اپنے بھی
نافع ہی صفت فلفل دو جزو زنجبیل تین کندر قسط شیرین سعد کوفی بلوط دار فلفل ہر ایک پانچ شہد تین وزن ایضاً
ریاض المناظر سے صفت دقاق کندر صعتر شونیز خولنجان ہر ایک جزو حلبہ چار جزو شہد کے ساتھ معجون بنا کر دو مثقال
کھاوین ایضاً مجربات اوسکے سے مر کندر بلوط سعد برابر دو درم لیوین ایضاً نافع اوسکے لیے جو بسبب حرارت کے ہو
صفت ہلیلہ آملہ بلوط گلنار گل سرخ برابر روغن بادام کے ساتھ چرب کرکے شکر تری کے ساتھ معجون بنا کے آب انار کے ساتھ کھاوین
فصل پانچوین ادویہ بند کرنے والے بول مین اور وہ ادویہ نافعہ ذیابیطس و سلسل البول اور تقطیر البول اور بول الفراش اور
کثرۃ البول کے ہین یا پیشاب بند کرنے والے گرم دوا حلیبی مقل ازرق کندر کمون نبل سپانہ تخم صنوبر پلیلہ حبۃ الخضرا بادام
نارجیل وج کنجد مقشر الاچی زرنیب عود فوفل حسن حصی مشائخ کے لیے نارمشک حلتیت زعفران جندبیدستر مرغ سوختہ
ایضاً حب محلب کے لیے تاثیر عظیم ہی ایضاً خولنجان عمدہ ہی ایضاً سفوف شفا سے صفت سعد سنبل اسطوخودوس
کندر بلوط بیان برابر شکر تری دو چند خوراک چار درم ایضاً سفوف دوم شفا سے بہت نافع صفت بلوط مرسین حصی اللبان
سعد اسطوخودوس برابر شکر تری ہموزن خوراک ایک مثقال تک اور کبھی کشنیز گل ارمنی صمغ ہر ایک جزو زیادہ کیے جاتے ہین
اور حرارت کم ہو جاتی ہی اور مثانہ کو روغن قسط زنبق سداب یا بونہ سے جسمین مشک اور جند کو حل کیا ہو ملین اور غذا
اشیاے مناسبہ حارہ سے فرماوین اگر بہ تقلیل اور ادویہ بند کرنے والے سرد طباشیر گلنار گل ارمنی تخم خس تخم خرفہ تخم خشخاش سماق عدس
بریان حب الآس پوست انار زر الورد کشنیز بلوط کافور کہربا صندل شربت حصرم لیمون انار ترش ہر ایک اونکا قرص یا سفوف نافع ہی
صفت قرص نامون کندر اقاقیا ہر ایک دو درم کابلی مقشر چرب کی ہوئی روغن گاو کے ساتھ ایک مثقال کشنیز بریان وہ مقدار دو درم
گلنار گل ارمنی گل سرخ عدس مقشر ہر ایک دو درم بلوط حب الآس ہر ایک تین درم خوراک دو درم آب سفرجل کے ساتھ

ایضاً معجون نگورہ شیخ صمغ عربی تخم کاہو رب جلہ ہر ایک پندرہ طباشیر دس کشنیز گل سرخ گل ارمنی ہر ایک پانچ صمغ دو دکا قوام ایک آب انار ترش کے ساتھ معجون کرین ایضاً کہربا گل ارمنی ہلیلہ سیاہ عدس مقشر ہر ایک جزو کشنیز بریان دو جزو خوراک تین درم ایضاً نافع طباشیر کشنیز تخم حماض گل ارمنی صندل گل انار صمغ برابر آب کاہو کے ساتھ اور غذا حصرمیہ اور سماقیہ اور ریعدسیہ اور سویق اور خندروس اور پاچہ اور ہلام یعنی گوشت گاؤ جوش دیا ہوا سرکہ مین اور مصوص یعنی شوربا ے جوزہ کبوتر جس مین پیاز او ر لہسن نہ ڈالا گیا ہو اور مچھلی اور دودھ جوش دیا ہوا کرین آب چاہیے کہ تخم اس فصل کا معجون مجرب حکیم علوی خان ہر کرین کہ وہ نافع سلسل البول و ربول الفراش اور سیلان منی او ر و دی او ر مذی بعد الیاس من العلاج ہی صمغ عربی بلوط اقشار کندر ہر ایک آدھا مثقال خصیۃ الثعلب ایک مثقال کہربا ایک مثقال چار دانگ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی ہر دو بریان بروغن ہر ایک دو مثقال حب الآس چار مثقال زبیب منقی جوش دیا ہوا عرق گلاب مین ساٹھ مثقال معجون بناوین اور دو درم کھاکر بعد ازان شربت صندل اور عرق گلاب ہر ایک دس درم اور تخم بالنگو دو درم پیوین

کلام ورم مثانہ مین

اور وہ مانند ورم گردہ کے ہی باعتبار اقسام اور معالجات کے مگر ہم اس جگہ اون ادویہ کو ذکر کرتے ہین جنکو اسکے ساتھ زیادہ خصوصیت ہی لیکن گرمی مین علامت اوسکی تپ محرقہ اور منتفخ ہونا زیر ناف کا اور درد اور ضربان اور بندش بول کی ہی اگر ورم عظیم ہو اور مشکل سے آنا بول کا اور تقلیل اوسکی اگر ورم صغیر ہو اور نکلنا بول کا وقت کھڑے ہونے کے بہ نسبت بیٹھنے کے آسان ہوگا اور کبھی بندش جاضرورکی اور لحوق پیاس سخت کا اور قے صفراوی اور کرب اور نہایت بیقراری اور اختلاط عقل اور سیاہی زبان لاحق ہوتی ہین اور جب درد سخت اور تپ تیز اور بول اور جاضرور بند ہو اور بول مین نضج نہو تو موت ہی اور بشرط نضج بول اور سیوب محمودہ کے امید ہی علاج اسکا فصد باسلیق جانب چپ ابتدا مین اور صافن یا مابض بعد اوسکے ہی اور اگر حرارت سخت ہو تو ادویہ رادعہ بلا افراط بوجہ خوف صلابت کے استعمال مین لاوین ورنہ رجوع نہ کرین بلکہ ابتدا سے ملینات اور مرخیات کرین جیسے نطول آب گرم اور روغن بنفشہ ہی کہ کماد کرین اور لعاب اسبغول مع دودھ مادہ خر یا عصیر زیتون کے قطور فرماوین اور روئی سمید یعنی میدہ گندم شستہ کی اور کعک مقشر مع دودھ اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ ضماد کرین اور جوشاندہ تخم کتان اور حلبہ اور خطمی مین جلوس فرماوین اور جب درد سخت پیدا ہووے اور رادع کفایت نہ کرے تو روغن بنفشہ مع افیون اور زعفران حمولاً قطوراً اطلاء استعمال کرین اور جب بول مشکل سے آوے تو خشخاش سفید مع جوشاندہ سنبل و اذخر پلاوین اور بلغمی مین علامت اسکی گرانی اور مشکل سے نکلنا بول و براز کا اور نہونا تپ کا ہی اور سوداوی علامت اوسکی ضعف اعضاے سافلہ کا اور سخت ہونا اونکا ہی اور وہ منجر باستسقا ہوتا ہی علاج ان دونون کا محللات اور ملینات مذکورہ بالا ہین لیکن دبیلہ مین علامت اسکی احوال عیلکاہی اور علاج اوسکا جیسا کہ اوسی مین ہی

کلام بواسیر مین

اور وہ زیادتیان ہین جو اغور یعنی باطن مین ہوتی ہین جیسا مقعد اور ناک اور رحم اور حلق اور اوسکے مراد زیادتیان اندرونی مقعد کی ہین اور سبب اسکا یا صرف سوداہی یا غالباً سوداے خون ہی اور مع بلغم نادر ہی اور اسامی اسکے بسبب اسامی اون اشیا کے ہین جو مشابہ اسکے

پس منجملہ اونکے ثآلیلیہ یعنی مانند مسّہ کے ہین اور وہ سخت اور گول اور رنگ مین سفید یا مانند بہورے کے سوداسے ہوتے ہین اور منجملہ اونکے عنبیہ یعنی مانند انگور کے ہین
اور وہ گول نرم اور ملتفخ ار غوانی رنگ یا سبز اطراف کے خون سوداوی سے ہوتے ہین اور منجملہ اونکے توتیہ یعنی مانند توت سرخ رنگ
اور وہ نرم دراز خون غالب سے ہوتے ہین اور منجملہ انکے مانند نفاخات یعنی آبلون شکم مچھلی کے ہین اور وہ فراخ خالی بغیر درد کے
بلغم سے ہوتے ہین اور منجملہ اونکے نخلیہ یعنی مانند کھجور کے صاحب گون کے ہین اور روی زیادہ سب قسم پہلی ادویہ پہلی ہی اور یہ
یا تو سیال یعنی بہنے والے ہین جیسے جریان خون کا بادوار مقررہ مانند حیض اور تپ کے یا ادوار غیر مقررہ کے ہوا کرتا ہی اور یا صم
یعنی بہرے اور اعمی یعنی نابینا ہین جیسے خون وغیرہ جاری نہو اور بور وسخت کہین اور سب حال مین یا تو وہ ظاہر ہین
اور یہ بے خطر ہین یا غائر یعنی باطن مین ہین اور یہ خطرناک ہین خصوص اوس جگہ مین جو متصل قضیب کے ہی کیونکہ بسبب ورم کے
بول اوسمین بند ہوجاتا ہی پس یہ تین قسم ہین اور علامت انکی رنگ مین سبزی اور زردی اور سفیدی بسبب زیریچ کے
اور قشفہ یعنی سختی اوسکے چہرے کی اور سیاہی زبان کی اور خفقان اور بعض جمیع غائر سیال مین اور خاصکر مشرف صم مین
اور ضعف قوتون کا اور پہلے ہونا انتفاخ عروق کا اور گرانی مقعد کی اور خارش اوسکی ہی اور کبھی رنگ بالون کا متغیر
اور خارش منبت یعنی جائے پیدا ہونے بالون مین حادث ہوتی ہی اور منجملہ مولدات اونکے وہ اشیا ہین جو سودا پیدا
کرنے والے ہین اور بحران اور امراض طحال کا اور استنجائے فائط آب گرم اور آبدست بہ سرانگشتان کرنا اور زیادہ تر ٹھہرنا حاجت ضرور
اور حاجت ضرور کرنا اوس جگہ جہان صاحب بواسیر نے حاجت ضرور کیا ہو اور بند ہونا جریان معتاد کا خصوص حیض کا ہی اور بقراط نے کہا ہی
کہ جو شخص کہ اسہال اوسکا مزمن اور بول اوسکا بمشکل اوترے تو اوسکو بواسیر غائرہ یعنی اندرون مقعد کے پیدا ہوتی ہی اور علاج
استفراغات فصلون مین مذکور ہی فصل پہلی تنقیہ مین حکما نے مطلق کہا ہی کہ تنقیہ باعلیق یا صافن یا بعض سے کرین اور
حجامت قطن یعنی مابین ہر دو سُرین کے کرین اور انطاکی نے نہایت سرور سے کہا ہی کہ اسکا خون فوراً بند کرنا نہ چاہیے
پس اوسنے حکم کیا ہی کہ صم مین واسطے نکالنے خون فاسد کے باعلیق کھولین ایک مرتبہ یا چند مرتبہ اور غیر صم مین جب
خون سرخ نہایت خوشرنگ جاری ہو تو واسطے جذب کے قیفال کھولین اور واسطے امالہ کے سینگیان بلا شرط لگائین اور جب
خون جاری ہو سیاہ اوسکے سیاہ مین قطع کرنے سے فصد یا غیر فصد کے ساتھ منع کیا ہی کیونکہ وہ امراض کثیرہ سے امان ہی
اور کبھی احتباج اور احتباس حیض کی ہڑتی ہی اور رعاف آنے سے نفع ہوتا ہی اور اسہال سودا کی عادت والین تحفہ مین ہی
کہ جوشاندہ بسفائج اور عناب کا واسطے ساقط کرنے اوسکے نہایت مفید ہی ایضاً جوشاندہ افتیمون کا عمدہ ہی ایضاً
انطاکی نے دو مثقال سفوف سودا کا اس منضج کے ساتھ ہر روز فرمایا ہی صفت عناب سپستان ہر ایک اوقیہ اصل السوس
افتیمون گل سرخ گل بنفشہ انیسون ہر ایک اوقیہ چار رطل پانی مین جوش دیوین تا کہ ایک رطل باقی رہے پس اگر ثآلیلیہ ہو
تو ایک اوقیہ بسفائج زیادہ کرین اور اگر توتیہ ہو تو بجائے اصل السوس اسارون داخل کرین ورنہ سبکو جمع کرین اور دوا جسکا
کہ قبض کو رفع فرماوین مربا ہلیلہ اور مربا آملہ اور اطریفل صغیر اور قتلی اور شربت بنفشہ اور دیگر اشیاء سے فرلقہ کے ساتھ ایضاً
حبوبات انطاکی سے بواسیر اور قبض کے لیے حب اسل ابن جعفر کے ساتھ ہی صفت مقل چار آملہ ہلیلہ زرد و سیاہ تخم گندنا
ہر ایک پانچ مثقال آب گندنا غیر مغسول کے ساتھ حل کرکے دیگر ادویہ ملا کے حب بقدر نخود باندہین خوراک نو سے دس تک

ناشتا ہی ایضاً نسخہ دوم بقائی سے صفحہ کثیرا پانچ درم مقل دس درم کابلی بیس درم انجیر تیس عدد انجیر کو جوش دیکر خوب گلا دین
اور اوسکے پانی سے دونوں ادویہ اولی کو حل کرین اور ہلیلہ ملاکے معجون فرماوین خوراک دو درم ایضاً نسخہ قبیلر بقائی سے صفحہ
کابلی خردل سفید ہر ایک دو درم سکبینج پانچدرم تربد مجوف دس درم مقل پانچ درم ... آب گرانش حل کرکے معجون بناوین خوراک
تین درم تک **فصل دوسری** بند ہونے خون بین جب تک کہ خون سیاہ ہووے اوسکو بند نہ کرین کیونکہ وہ مرض سوداوی
مانند جنون وجذام وسرطان ودوالی وجرب وقوبا یعنی داد وطحال وذات الجنب وذات الریہ وسل وصرع وسرسام واکلہ وجاوریہ
وغیرہ سے امان ہی اور جب اوسکو قبل از وقت بند کیا جاوے تو حدوث امراض مذکورہ سے امان نہین ہی گا جون سرخ ناصع نکلنے لگے
اور ضعف زانو پیدا کرے تو قطع کرنا ضروری ہی تا کہ استسقا اور سقوط قوت کا واقع ہووے اور بند کرنے والے ادویہ مشہورہ اور ضعیفہ
یعنی پینے اور کھلانے اور لگانے کے ہین لیکن مشہورہ یہ ہین ادویہ کل سہال خون کے اور شربت صندل اور شربت آس
اور آملہ اور معجون خبث اور قرص کہربا ہی اور شربت انجبار عجیب ہی بغیر قبض شکم کے ایضاً مجربات تحفہ سے ایک مثقال جوز سوختہ
مع پوست با شربت حب الآس ہی ایضاً ایک درم اوس سے مع دو درم کہربا بریان مجرب ہی اور اگر ایک درم زردی بیضہ سوختہ
زیادہ کرین تو مجرب عجیب التاثیر مع شربت سیب ہی اور حب الآس ہی ایضاً مجربات تحفہ سے تخم دہ بریان گرم کرین ایضاً
تحفہ سے طلق محلول مع لسان الحمل [illegible] مثل ہی ایضاً حب المقل قابض [illegible] نسخہ ہی صفحہ ہلیلہ سیاہ وکابلی بلیلہ آملہ کہربا یعنی
گوند ماہی سوختہ کہربا ہر ایک پانچ ماشہ چھ مقل ازرق بیس مثقل کو آب گرانش کے ساتھ حل کرکے باقی ادویہ ملاکے تین درم ناشتا ہمراہ
آب گرم پیوین ایضاً نسخہ دیگر صفحہ [illegible] کہربا صدف سوختہ ہر ایک اڑھائی جز وتخم گرانش تین ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہر ایک
پانچ مثقال دس ماشہ حب بناوین اور پانی کے ساتھ جو [illegible] گرم کو سرد کیا ہو پیوین اور دیگر نسخہ مین کہربا دس مثقال کابلی
بریان بروغن تیس درم اور مقل ہموزن ان دونوں کا ہی خوراک دو درم ایضاً مجرب حب المقل بقائی سے بواسیر خونی اور
ریحی اور بندش خون اوسکے لیے باین صفت ہی صفحہ جوز بوا [illegible] سنبل قرنفل ہر ایک درم [illegible] بلوچا طرائیت گل انار
مقل خبث الحدید ہر ایک دو درم تخم گرانش تین درم ہلیلہ سیاہ آملہ حب الآس ہر ایک چار درم بلیلہ اور تخم گرانش کو زیت مین بریان
کرین اور مقل کو آب برگ سرو مین حل کرکے ادویہ ملاکے حب بناوین خوراک دو مثقال آب گرم کے ساتھ ایضاً محمد اکبر ارزانی
رحمہ اللہ نے شاخ گوکہرو سبز کو مع خار جوش دیکر روغن اور قند [illegible] کے ساتھ مجرب کہا ہی ایضاً کہا ہی کہ مجرب سے یہی
صفحہ ناگیسر بارہ درم شبت بیانی سوالہ شکر تری ہموزن [illegible] خوراک فجر اور شام کو ہفتہ مین آب بیخ سرخ کے ساتھ دیوین
لیکن ریہ کے مریض کو نہ دیوین کیونکہ شبت اوسکو ضرر دیتی ہی ایضاً مجرب ہے گل [illegible] ایک درم اوس سے روغن اور
شکر تری ایک ایک تولہ کے ساتھ کھلاوین ایضاً کہا ہی مجرب ہے پوست [illegible] گولی [illegible] بناکے تین دن یا زیادہ کھاوین
ایضاً کہا ہی کہ بیضہ نیمبرشت مع پودینہ دوا سے مقرر ہی ایضاً نہایت مجرب ہے صفحہ رسوت جز وتخم [illegible] دو جز وشکر تری
ہموزن ہر دو خوراک دو درم آب گرم کے ساتھ لیکن ادویہ لگانے کی پس وہ ادویہ ہین جو [illegible] اور علاف کے لیے ہین بغیر
فرق کے اور کبھی احتیاج ادویہ کا یعنی کھانے والے زوائد کی پڑتی ہی جیسا کہ پتنگری ہی یا ضعف [illegible] ہوئے اوسکے اور
مجربات تحفہ سے اقماع یعنی غلاف بادنجان کا اور باداموں برابر ہین ایضاً مجربات اوسکے سے فتیلہ [illegible] ہی کہ [illegible] مین

اوسکو بھگوئین بعد ازان قنب یعنی بنگ اوسپر ذرور کرکے حمول فرماوین ایضاً مجربات اوسکے سے خون مقعد کے لیے بواسیر سے ہو
یا اسہال سے شافہ مُر اقاقیا ابرنج مسفوف اور صمغ اور بزر البنج سے ہو کہ آب آس کے ساتھ ملاوین ایضاً استنجا کرنا جوشاندہ
قوابض کے ساتھ اور بیٹھنا اوسمین نافع ہی اور وہ مانند پوست انار آس اقاقیا عفص گل انار کندر اسود دم الاخوین ہین اور
بخور لینا ازراقی کے ساتھ بند کرنے والا اور آرام دینے والا درد کا ہی اور طلا کرنا مصبر کے ساتھ مع آب کراث بند کرنے والا اور ساقط
کرنے والا مسّے کا ہی ایضاً فتیلہ پشم خرگوش اور جالہ عنکبوت سے بناکر قوابض اوسپر ذرور کرین اور حمول فرماوے یہ بھی سے
باندھین فی الفور بند کر دیگا تذییل اکثر اوقات مقعد سے خون بلا مسّہ جاری ہوتا ہی اور نام اوسکا فوہات العروق رکھتے ہین
یعنی کھل جانا رگون کا اور وہ بسبب کثرت خون یا تیزی اوسکی کے یا بسبب کسی خلط کے واقع ہوتا ہی اور پہچان اوس خلط کی رنگ
خون سے ہوتی ہی اور گاہے اوقات بسبب تیزی کا کھانا حریف کا مثل لہسن و خردل اور جبن عتیق کے ہوا کرتا ہی اور جب
جریان اوسکا دوری مانند حیض کے ہو تو علاج مشکل ہی اور اکثر اوقات جلدی کرنا اوسکے قطع مین مہلک ہوتا ہی اور اگر دوری نہو
تو آسان ہی علاج امالہ سینکنے اور فصد اعضاے عالیہ کے فرماوین اور مولدات خون کے متروک کرین اور بعد اوسکے قوابض کے
ساتھ قطع کرین اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ افضل قوابض کا قرص کہربا ہی ایضاً تریاق الذہب جامع سبکا ہی ایضاً
فنجنوشش نافع ہی ایضاً مجرب سے لولو محلول ہی ایضاً نہایت نافع صمغ سنگ یہود دم الاخوین شمع مقلی برابر مقل خام
اسفنج ہر ایک آدھا جزو سندروس ربع جزو کندر آٹھوان حصہ جزو کا سفوف کرین یا بیضہ نیم برشت کے ساتھ کھاوین ایضاً
گل مختوم مع چہارم حصہ شب نافع ہی ایضاً مجرب سے فتیلہ ہاے افیون ہین ایضاً کافور نہایت نافع ہی یہان تک عبارت
انطاکی کی تمام ہوئی اور میرے نزدیک یہ دوا قاطع جریان بواسیر کے بھی ہین اور جو چیز کہ ان دونون مین سے ایک کو نفع کرتی ہی
دوسرے کو بھی نفع دیتی ہی یہ دو ہین اور حمول فرماوین فصل تیسری جاری کرنے خون مین جب احتباس خون کا منجر بدرد سخت
یا سوء القنیہ ہو جاے تو احتیاج اجراے خون کی فصد یا بفض یا صافن کے ساتھ پڑتی ہی کہ اکثر اوقات وہ کفایت کرتی ہی اور دائم
بہ حمام کرین اور چربی گردہ شتر یا روغن حسنہ بابونہ یا مرہم سفید ملین اور بعد ازان حمول فرماوین مفتحات مانند
تخم حنظل اور بادام تلخ اور زہرہ گاوی اور قنہ اور پیاز اور چپال کبوتر اور زہرہ کے سداب کے اور تین درم حنظل اور چار درم
بادام تلخ سے شیاف بناکر پانچ شیاف پانچ گھنٹے مین فرماوین اور اگر درد ہووے تو شیاف نکال کر بعد آرام کے پھر دوسرے
اعادہ کرین فصل چوتھی قطع اوسکے مین اور وہ باوجود خطرناک ہونے کے آخر حیلون کا ہی اور اطباے ہند نے بلا خوف
اسپر اعتماد کیا ہی اور بقراط نے قطع کرنا سبکا منع فرمایا ہی اور کہا ہی کہ ایک مسّہ بسبب خوف عود اور پیدا ہونے استسقا اور سل کے
چھوڑ دین اور انطاکی نے تخصیص منع کی بواسیر نزاف یعنی جاریہ سے کی ہی اور شدت گرمی اور قبض طبع مین بسبب
خوف ورم کے قطع کرنا غیر جائز ہی اور اگر پہلے باسلیق کیجاے تو احتیاط زیادہ ہی اور غائرہ مین واسطے ظاہر کرنے کے احتیاج
لگانے سینگی کی پڑتی ہی اور اگر خوف اونکی اندر پھر جانے کا ہو تو سینگی کو اوس وقت تک رکھین کہ وہ محل متورم ہو جاے
یا ایسا سخت باندھا جائے کہ ورم پیدا کرے اور کبھی طلا اور حمول اشیاے لاذعہ مانند زرنیخ اور موبزج اور فلفل کیا جاتا ہی
تا کہ طبع ظاہر کرنے مقعد کی محتاج ہووے اور عمل قطع یعنی کاٹنے کا یہ ہی کہ مسّون کو لوہے کے تار سے یا بال سے باندھ کر

اقلیمیا سے زہرہ شناسہ غبار سنگ آسیا العاب اسبغول بہدانہ خطمی کے جو آہنی بیس ہو ایضاً شنگرف گل انار سفیدہ مرداسنگ سے روغن گل ایضاً مرہم مرکب سفیدہ سوختہ اکلیل شاہ ناگ سے روغن گل اور سفیدی بیضہ کے ایضاً مغز پنڈلی گاؤ اور زنشاستہ مرہم ایضاً مجربات قانون سے مغز پنڈلی گاؤ اور ہیر چربرابر ایضاً انطاکی نے کہا ہو کہ بکری کی چربی نافع زیادہ اسکے لیے چربی خنزیر نہیں دیکھتا اور ترکیب اسکی یہ ہی کہ اوسکو پگھلا کر فتیلہ بنا ویں اور گرم کر کے رکھیں اور اگر اچھا نہو وے تو مکرر کیا جائے ایضاً کہا ہی کہ مجربات ہمارے سے خاکستر سر سانپ تمام او مصبر برابر ہی کہ وہ عجیب ہی ایضاً چربی مرغی روغن بنفشہ موم افیون سے مرہم بنا کر لگاویں ایضاً خاکستر صعتر مع مصبر کپوسا پیٹنی اوسپر اسقدر زور کریں کہ پر ہو جاسئے یا مع زردی بیضہ استعمال کریں اور یہ روغن کہ جسمیں رصاص کو حک یعنی گھسا ہو مرہم کر کے لگاویں اور اگر خون مفرط ہو تو جو کچھ کہ بواسیر میں اور زخوبات مقعد میں گذرا ہی کام میں لاویں او پانی سرد اوشیاف ترش او قبض مثل اسکو مضر ہیں ایضاً خاکستر ملحفات مع سفیدی بیضہ ایضاً روغن جسمیں سلخ الحیہ کو جوش دیا ہو

کلام قروح مقعد اور اوسکے نواصیر میں

اور وہ بواسیر متقرحہ اور شقاق اور اورام منفجرہ سے ہوتا ہی لیکن قرحہ بس نافع اوسکا دوبہ سخت خشک کرنیوالے مذکورہ سمج اور مرہم سیاہ اور مرہم سفیدہ ہی لیکن ناصور پس بعض اس سے داخل مقعد ہوتا ہی اور اسمین بہت خطر نہیں اور بعض اس سے خارج مقعد سبب منفجر ہونے خراج کے ہوتا ہی سبب اوسکے شگاف دینے میں پر واقع ہوا اور وہ سخت خوفناک ہی کیونکہ وہ یا تو عضلہ جانبیہ کو کھا جاتا ہی یا علاج سے کاٹا جاتا ہی پس اسوقت میں روکنا جاضر و رکا ممکن نہیں ہوتا اور بہر اوقات وہ ناصور ہی جو مستقیم تک پہونچتا ہی اور اوس سے باد اور جاضر و نکلتا ہی اور جب اوسمین بول و مقعد میں انگلی داخل کیجاتی ہی تو آپس میں مل جاتی ہیں اور کبھی ہڈی میں تاثیر کرتا ہی یا اوسکے لیے مونھ کثیر ہوتے ہیں علاج لیکن شہر نو کرنیوالا داخل یا خارج میں اگر بد ہو اور ہینے سے اندازہ دیوے تو اوسکو چھوڑ دیں کہ کچھ خوف نہیں جیسا کہ شیخ نے فرمایا ہی اوسمین شیاف غوریا اور دوا ناصور رکھیں اور اگر نفع نہ دیوین تو گوشت فاسد کو دوبہ کھانے والے سے گلا دیں مگر بیدار کا درد کا بھی روغن نرگس اور روغن گل سے کرتے ہیں اور بعد واند مال مرہم سیاہ یا مرہم رسل فرماوین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ ایک سلائی پر بختہ کپڑا لپیٹ کر اندر ناصور کے خراش کریں تا کہ خون سے بھر جائے اور اسی طرح تین دن تک کریں پھر جب پاک ہو جائے تو دوائیں زنگار کندر اور مر اور انزروت اور ایرسا اور کرسنہ اور دم الاخوین اور سنج جاوشیر سے پر کریں کہ اسے گوشت پیدا ہوتا ہی ایضاً بقائی میں یہ ہی کہ آتش سر گیین شتر بیچھ کا جر کو ڈالکر اوسکا بخور لیویں کہ نہایت نافع نواصیر کے لیے ہی ایضاً مرتک گل انار پوست بیضہ مرغ اجوائن شب یمانی شاخ گوزن سوختہ موم ہر ایک جز زیت چار جز نافع ہی لیکن نفوذ کرنیوالے دوا کے لیے ہر ابتدائے قطع کا تجربہ کی ہو اور بحمد و زیادہ اس سے بال کو فتہ گرہ دیکر ہو سے سے اسطرح کہ ناصور میں وکر مقعد سے نکالیں اور رسا نہ کے حرکت دیں یا باندھیں پس اگر بہ ہووے اور ورد شدید ہو اور خوف تشنج پیدا ہو وے تو دور کریں الا سب اور وجا رہے تو پھر اعادہ کریں لیکن شفا نہیں کہ کاٹنے سے عضلہ مقعد پر ختطر ہو اور پنا کرنا اور دوبہ کھانے والی سے بسبب قطع کے بیخوف ہی اور افضل یہ ہی کہ جسمیں انزروت اباد اسمیں یہ ہو ندا آتش گل انار سے عضا کریں

کلام استرخاے مقعد یعنی ڈھیلے ہونے مقعد مین

اور کبھی عنوان اسکا بخروج ریح اور ثفل بلا اختیار کے کیا جاتا ہی کیونکہ وہ لازم اسکا ہی اور سبب اسکا واقع ہونا کسی آفت کا عضلہ
قابضہ اوسکے مین ہی پس اگر وہ آفت کاٹے جانے زخمہ ناصور یا بواسیر یا چوٹ یا سقطہ سے اور قلنج کے ہو تو علامت اوسکی
یکبارہ حادث ہونا اوسکا ہی اور وہ لاعلاج ہی اور اگر استرخا بوجہ رطوبت کے ہو تو علامت اسکی درجہ بدرجہ حادث ہونا اوسکا
اور کم ہونا حس مقعد کا اور نکلنا مقعد کا ہی اور شیخ نے ذکر کیا ہی کہ سبب اسکا ڈھیلا ہونا مستقیم اور صائم کا ہی اور فرق تھوڑا ہونا
حس مقعد کا یا نکلنا اوسکا پہلے مین ہی علاج اسکا مانند فالج کے ہی پلاوین اور ملین اور بلادری اور مثرودیطوس اور روغن
کلکلانج کھلاوین اور روغن قسط اور جوز سے حقنہ فرماوین اور جوشاندہ ہاے ادویہ گرم کرنے والے اور قابضہ مانند سنبل و قسط
ودار چینی مین بٹھلاوین اور دونون قسمون مین واجب ہی کہ مولدات ریاح کو ترک کرین جیسا بقول و رقوا کہ تر مین اور کشمش کی
بمثل خمہ دل کمون جوارش کمون فلفل و زنجبیل سے کرین اور یہ سفوف خروج ریح کے لیے نہایت مجرب ہی او سے منقول ہی صعتر
زیرہ نانخواہ کاشم کرویا ہر ایک جزو انیسون دو جزو شکر تری ہموزن خوراک پانچدرم ایضاً سفوف نکلنے جاضر ورسکے لیے
بعد تنقیہ حقنہ کے استعمال کرین صعتر کرمانی افسنتین ابرسیاہ ہر ایک درم نانخواہ کمون کرمانی گل سرخ تودری نار مشک بوزیدان
ہر ایک دو درم مصطگی طالیسفر زرد فا ہر ایک تین درم ہلیلہ سیاہ مساوی کل ادویہ شکر تری ہموزن خوراک یکدرم صبح و شام مع بیشتر از حمام [illegible]

کلام خروج مقعد یعنی نکلنے اوسکے مین

اور وہ یا تو بسبب ورم ثقالت یعنی بھیرنے والے اور باہر لانے والے مقعد کے ہی یا بسبب حیر قاسر یعنی زور سے باہر آنے والی کے اکی
اور یا بسبب رطوبت نرم کرنے والی عضلہ کے ہی جو اوٹھانے والی مقعد کی ہی یا بسبب مرض ضعیف کرنے والے قوت کے ہی علاج
اسکا دور کرنا اسباب کا اور نرم کرنا قبض کا ہی رطوبی مین روغنات فالج کے ساتھ اور بعد فراغت جاضر ورسے سب مین مقعد کو
اپنی جگہہ دکرین اور قوابض کے ساتھ لطوخ یعنی ملنا کرین اور بعد ازان اونکے جوشاندہ مین بٹھلاوین اور اوسکے ثفل سے
ضماد فرماوین اور پٹی سے باندھین پس اگر بسبب ورم کے مقعد اپنی جگہہ نہ آوے تو تدبیر اونکی بیٹھنا جوشاندہ مرخیات مین ہی مانند
بنفشہ بابونہ تخم کتان تخم خطمی شلغم عنب الثعلب اور ملنا بروغن گل و روغن شبت و روغن بابونہ اور اونکے قیروطیات کا ہی
اور دواے جید سے روغن کدو ہی پس یہ سب داخل ہونے مقعد کو آسان کرتے ہین لیکن جو قوابض کہ اوسپر ذرور کیے جاتے ہین
اور اوسمین بٹھایا جاتا ہی اون سب مین افضل آس ہی اور یہ مجرب عماد الدین کا ہی اور عفص و گلنار شاہ بلوط زرا اور پوست انار
پوست کیکر عدس سماق ہی ایضاً منجملہ ذرورات کے سفیدہ قلعی ثبت اثمد عدس اقاقیا کلس صدف شاخ گوزن کا عند
بال آدمی سم گوسفند یہ سب سوختہ ہین ایضاً رازی نے کہا ہی کہ بعد جاضر ورسکے اپنے بول سے استنجا کرین اور بعد ازان
آب طاہر سے پاک کرین یہ نافع و مجرب ہی ایضاً اور دور کرنا چمڑے غربال کہنہ سوختہ سے مانع نکلنے مقعد کا ہی

کلام خارش مقعد مین

اور اوسکے لیے اسباب ہین پہلا کرم خرد ہین اور کوئی چیز اوسکے لیے نافع زیادہ مانند تربد اور صبر کے نہین دوسرا خون
سوداوی مقعد سے بواسیر کا ہی علاج اسکا تنقیہ بابلیق کے ساتھ ہی اور حجامت قطن کی اور جوشاندہ افتیمون تیسرا

خلط صفراوی یا بلغم مالح ہی مع ترحر یعنی بیچیش اور نکلنے اون دونون خلطون کے جا ضرر مین **علاج** اسکا مانند زیرہ کے ہی اور فی کرنا نہایت نافع ہی اور پینا جوشاندہ لسوڑہ اور عناب کا مفید ہی **ایضاً** منجملہ ان اشیا کے جو نافع اقسام کی ہی مجمعہ یعنی سینگی لگانا اور محل کے اوپر لگانا سرکہ کا بروغن گل ہی **ایضاً** اجزاے انار **ایضاً** انار دانہ بروغن پستہ شنتالو **ایضاً** مصبر مع شراب اور موم **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ سرکہ خمر کا نہایت نافع ہی **ایضاً** حجامت عصعص

کلام غدیطہ مین

اور وہ نکلنا جا ضرورکا بروقت انزال منی کے لسبب سختی لذت محللہ روح کے اور ضعف عضلہ معدہ کے ہی **علاج** اسکا مانند اوسکا معدہ کے ہی اور تقویت دماغ اور دل کی بدوا المسک اور شربت ابریشم کرین اور جماع بعد پاخانہ کے کیا کرین اور حمول شیاف اقاقیا کا یا سیخ کندر سے اور لگانا روغن آس اور سرو سے جسمین اقاقیا حل کیا گیا ہو فرماوین اور یہ قبل جماع کے ہی اور سواے اسوقت کے اور سائر اوقات مین روغنات مقویہ عصب خصوص ناردین کام مین لاوین **ایضاً** جید مجرب ہے جیسا کہ قانون مین ہی مرہم روغن شمع چلس روغن حنا کہربا اقاقیا سوسن خشک حنا سے بنا کے استعمال کرین اور بتر یبی کو شمرگ وضماد لگرین

کلام اُبنہ یعنی مفعولیت مین

اسکے ذکر سے حیا آتی ہی اور سبب اسکے پانچ ہین **ایک** مزاج زنانہ اور صاحب اوسکا بسبب تانیث کے ہین اور نرمی اعضا اور آواز اور حرکات اور اخلاق اور دوست رکھنے زینت کے جو بزنان منسوب ہی مانند حنا اور زیور اور لباس عصفری اور زعفرانی مشابہ زنان ہوتا ہی اور قضیب اور ہر دو خصیہ اوسکے کوتاہ اور باہ اونکی ضعیف ہوتی ہی کیونکہ منی اُسکی اور حرارت شہوت اوسکی مائل اسفل ہی **دوسرا** عادت رکھنا بدرجہ بدرجہ ہی اور بعضے لوگ وہ ہین جنکی قوت استادگی آلت ضعیف ہوتی ہی پس محتاج بدیکھنے جماع حیوانات کے اور دیکھنے جماع اپنے ہم جنسون کے ہوتے ہین اسلیے کہ اس دیکھنے کی لذت سے باہ اونکی متحرک ہوتی ہی تیسرا ہونا کرم کا مقعد سے مستقیم مین ہی جو غدغد کرتے ہین اور اوس سے خارش معلوم ہوتی ہی پس جب منی اونکو پہونچتی ہی تو وہ اوس سے مشغول ہو کر اوسکو کہاتے ہین پس خارش موقوف ہو جاتی ہی اور اوس شخص کو آرام ہو جاتا ہی **علاج** مارنا کیڑون کا ہی ادویہ قاتلہ دیدان سے اور حقنہ کرنا روغن گل اور روغن بنفشہ اور لعابات سے واسطے دفع کرنے لذع کیڑون کے **چوتھا** موروثی ہی اور یہ امر مجمع علیہ ہی اور اسی وجہ سے کہا گیا ہی کہ جو شخص اپنی عورت سے دُبر مین جماع کریگا اوس شخص کا فرزند علت اُبنہ مین مبتلا ہوگا علاج ایسے شخص کو مارین اور ملامت کرین پس یہ دونون اصل علاج ہین اور ایسے امر مین مشغول کرین جو اوس حرکت سے اوسے باز رکھے اور ادویہ توڑنے والے باہ کے دیوین **پانچوان** بلغم شور خارش کرنے والا مستقیم مین ہی **علاج** اسکا تنقیہ بہ لاجورد اور غاریقون اور مصبر اور مصطگی اور قرنفل مع حلتیت کے ہی اور بعد ازان حقنہ کرنا اوس چیز کے ساتھ ہی جو کرم کے لیے ہی **تذییل** شیخ نے اس علت کے لیے کوئی علاج ذکر نہین کیا اور کہا ہی کہ بڑے جاہل لوگ وہ ہین جو ارادہ اسکے علاج کا کرتے ہین کیونکہ مرض انکا وہمی ہی نہ طبعی اور اگر انکو علاج نفع کریگا تو وہ ادویہ توڑنے والے باہ کے ساتھ ہوگا اور وہ بھوک اور غم اور بیداری اور قید رکھنا اور مارنا ہی تمام ہوا کلام قانون کا لیکن یہ تدابیر مخصوص بہ قسم اول و دوم و چہارم ہین آور انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب اُبنہ کے لیے یہ معجون ہی جو صفت بنا اقیون عاقر قرحا سعد ہر ایک جزو سنا

گل سرخ ہر ایک آدھا جزو بادام تلخ چوتھا حصہ جزو کا شہد کے ساتھ معجون کر کے خوراک چار درم آب عناب او رنعناع فرماوین ایضًا
کہا ہے کہ نافع اوسکا حقنہ آب مچھلی نمکین بسبب مرتبہ ہے ایضًا شراب انگوری او رحمول کرنا برف کا ایضًا یہ دوا نافع بہ خشک کرنے
منی کے ہے صمغ عربی نیلوفر دو دو درم کشنیز اڑھائی درم تخم کاسنی تخم خرفہ ہر ایک تین درم گل سرخ پانچ درم بعنوان سفوف خوراک
تین درم نصف اوقیہ سرکہ کے ساتھ جسمین پانی ملا ہو ایضًا اسمٰعیل نے کہا ہے کہ جدوار حق کی ہوئی سرکہ کہنہ کے ساتھ پنبہ پر
لگا کر حمول فرماوین ایضًا خواص مین ہے کہ خاکستر موے ران راست نر روغن زیت کے ساتھ حمول او رطلا کرین اور اگر صحیح
آدمی بال کنثار یا وہ سے اسی طرح استعمال کرے تو اوسکو علت پیدا ہو گی اور ومیرسی نے کہا ہے کہ یہ مجرب عجیب المرتبہ ہے

کلام فتق مین

فتق یہ ہے کہ مستور ہونا احشا کا تین اجسام کے ساتھ ہے ایک اونمین سے چمڑہ ہے اور نیچے اوسکے صفاق ہے جسکو باریطون
کہتے ہین اور وہ تمام شکم پر شامل ہے اور اوپر دونون خصیون کے جمع ہو کر اند صفن کے گیا ہے اور بعد ازان فراخ ہو کر اوپر اون
دونون کے مجتمع ہو گیا ہے اور نیچے اسکے ثرب ہے اور وہ پردہ غلیظ چربی دار احشا کو ملا ہوا ہے پس فتق یہ ہے کہ صفاق پھٹ جاوے یا او
دو خصیہ کے مجری فراخ ہو جاوے اور پہلی قسم زنان مین اور دوسری قسم اطفال مین کثیر الوقوع ہے اور ربیعا اوسکے ان دونون
سے امعا یا ثرب یا پانی یا باد یا رطوبت بہت ہو کر گوشت ہو جاوے نکلے پس اگر ثرب از ان پانچون کا کیسہ خصیہ مین ہو تو اسکا نام
ادرہ او رقیلہ او رقرو او رفتق الاربیہ رکہتے ہین اور اگر انمین نہ اترے اور وہ عانہ یعنی زیر ناف مین یا اوپر کی طرف شکم مین کر
ایک نتو یعنی بر آمدگی حاصل ہو تو اوسکو بطلاق فتق کہتے ہین نہ فتق مراق اور شکم اور وہ نیچے ناف کے بہت واقع ہوتا ہے اور
اسکے کہ ناف فضلات سے خالی ہے جلد فراخ ہو جاتا ہے بخلاف اوپر ناف کے کہ وہ قلیل الوقوع اور تھوڑا فراخ ہونیوالا ہے
کیونکہ وہ جگہ فضلات سے مستور ہے اور جب اوپر ناف کے یا ناف مین ہو اور وہ نتو سے معلوم ہو سکتا ہے پس وہ سخت ردی ہے
اور مراق او رشکم یہ دونون مفتوق نہین ہوتے اور اسباب اسکے وثبہ یعنی کودنا یا صدمہ سے یا اوٹھانا بار گران کا اور حبس باد
اور ثقل اور سانس کا ہے اور حرکات عنیفہ یعنی رنج دینے والی جماع مین اور بند رکھنا منی متحرک کا اور اوپر ہونا عورت کا
مرد پر ہے خصوص جب اتفاق ان اسباب کا امتلا پر طعام یا شراب یا کثرت رطوبات مرخیہ کے ہو علاج عام فتق کے لیے
یہ ہے کہ سیری اور بہت پینے پانی اور حرکات سخت اور جماع سے خصوص امتلا پر اور اغذیہ بادانگیز اور شوربا جات و حریرہ جات
اور مزلقات سے احتراز کرین اور جو چیز کہ باہر نکلی ہے اوسکو اپنی جگہ پر لا کر بعد ازان وہ ادویہ کہ جنمین قبض اور تغریہ اور تقویت ہے
واسطے التیام کرنے تازہ کے جو تھوڑا سا پھٹا ہوا ہے اور واسطے تنگ کرنے مجرے فراخ کے کام مین لاوین اور ہمیشہ باندھنے ایک
پٹی کا مربع پر کہ بند ورہ پر لگی کہ بعد وہ فراخ کرنے والی ہے التزام فرماوین اور کسی وقت بدون پٹی کے حرکت چلنے کی اور
جماع کی نہ کرین اور بعضے اطبا ایک حلقہ آہن سے اسی طرح بناتے ہین کہ وہ مناسب والا فتق کا ہوتا ہے اور یہ نہایت عمدہ
تدبیر ہے ایضًا علاء الدین الفاکی نے کہا ہے کہ پہلے مقناطیس پلا کر بعد ازان [illegible] اور بعد اوسکے [illegible] دونون کیونکہ
دوا مجتمع [illegible] ہو جاتی ہے ایضًا کہا ہے کہ [illegible] فتق مین [illegible] کرین کہ جوڑ [illegible]
کہ کان مین [illegible] متصل رخسار کے ہے اوسکو چیر کر اوسمین رشتہ ڈالین اور ہر روز روغن زیت جسمین [illegible] کو حل کیا ہو

ہلاتے رہیں اور عنبر ملاویں کہ وہ مجرب ہی ایضاً کہا ہی کہ تمامی اقسام سرشیم عفص سرو صبر اقاقیا سعد اقسام گل مرآس باقلا ہرایک
اسبغول کو منہ زفت نافع ہیں انسے جو میسر ہو لیا جاوے اور بعد اسکے کہ مریض کو لٹا کر تریب کو اپنے محل میں رو کریں ورا اوپر
چند روز چپٹاویں تو اثر صلاح پیدا کریگا ایضاً مجربات سے ضماد کرنا خراطین کا روغن بادام کے ساتھ ہی ایضاً جوارش
کندر نافع اقسام فیلہ اور فتق اور ریاح سرد ابن سینا سے صفت کندر نبات ہرایک چھہ زنجبیل خولنجان ہرایک بارہ فلفل دار فلفل
ہرایک دس قرنفل الاچی ہرایک پانچ مسک نصف شہد تین وزن خوراک دو درم ایضاً کمونی اور سجرنیا اور اطریفل کبیر اور جوارش بلوط
اور فلفلمونی نافع ہیں ایضاً دستور میں ہی کہ فلاسفہ اقسام اسکے کے لیے تمام مفید ہی ایضاً معجون نافع صفت نانخواہ سداب فلفل
زنجبیل ہرایک دس تخم کمون کرمانی قرنفہ دار چینی ہرایک پانچ بورہ ارمنی تین شہد سہ چند تدبیر معوی اور ثربی کی اور
جالینوس نے کہا ہی کہ یہ دونوں مشکل ہیں اگرچہ حجم صغیر ہو اور ثانی آسان ہی اگرچہ حجم بڑا ہو اور علامت ان دونوں کی واقع
ہونا ورم بدرجہ اور کثرت درد او گرانی ہی بعد اسکے معوی کے لیے صلابت اور قرقرہ اور قولنج ہی اور چت لیٹنے میں چھپ جانا
باسانی ہی پس اگر اوپر کا نکے یا اوس میں ہو اور وہ نفخ یعنی برآمدگی معلوم کیجاتی ہی تو وہ سخت ردی اور موذی بہ قلق اور کرب
اور قے کرنا منہ سے جا ضرور کا اور ایلاوس ہی گو کہ حجم اوسکا خرد ہو کیونکہ نکلی ہوئی امعا وقاق ہی اور وہ آنتیں قریب والی ہی اور
راستہ اوسکے تنگ ہیں اور دوسری یعنی ثربی کے لیے نرم ہونا اوسکا اور عدم قرقرہ اور غالب کوتاہی حجم کی ہی اور کبھی بسبب حجم
عظیم ہوتی ہی بسبب نکلنے اوسکے تمامہ اور بہرحال بسبب نرمی اپنی کے مستوی الوضع ہوگی علاج اسکا بٹھانا اور دبانا اوسکا ہی
گو کہ گرم پانی میں بیٹھ کر ہو اور تکیہ ملینات کے ساتھ کریں اور بعد اسکے قوابض اور ملحمات سے ضماد کریں اور پٹی باندھیں اور
پشت پر سوویں اور تین دن تک یہ تدبیر نہ چھوڑیں اور بانندا ابہل جوز السرو مقل کتیرا صمغ گل سرخ مع اقماع انزروت گل انار
کندر اقاقیا عفص مصطگی آس مازو قشر سیاہی لکھنے کی شب یمانی ہر ایک کماۃ خشک و رغوی یعنی سرشیم اور گیرو کے استعمال کرنا
ایضاً مجربات قانون سے صفت اشق کندر صبر موبزج عسلی ہرایک تین مثقال و دو درم اقاقیا انزروت ہرایک ایک درم
جو کو باریک کر کے سرکہ میں رات کو بھگوئیں اور وقت فجر کے مع قدرے ابہل سحق کر کے پنبہ کو اوس میں آلودہ کریں اور باندھیں ایضاً
مجربات اوسکے سے صفت جوز السرو کندر دقاق اقاقیا گل انار انزروت دم الاخوین مر عفص ابہل برابر اوس موضع پر لگاویں
تا خود بخود ساقط ہو جاوے ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ جنید سے مصطگی قشار کندر جوز السرو مر انزروت غری السمک برابر دوا
انجیر کو سرکہ انگوری میں حل کر کے پانی ملا کے ضماد فرماویں علاج مخصوص اطفال کے لیے یہ ہی کہ ایک کیسہ مثلثہ کو کمون سیاہ
بادیان ہر دو کوفتہ سے پر کر کے فتق مراہیہ میں باندھیں اور نانخواہ مع سفیدی بیضہ فتق شکم کے لیے ضماد کریں اور نافع دونوں
قسموں کے لیے مصطگی انزروت کندر اقاقیا دم الاخوین گل انار مر شبت ابہل صبر عفص ہی جو اونسے میسر ہو سکے غری السمک
جو پانی عنب الثعلب میں حل کیا گیا ہو ملاویں ایضاً اینسا موش کے لیے بہت نفع ہی تدبیر پانی کی اور وہ غالباً
خصیتین میں ہوتا ہی اور پہچان اوسکی نرمی اور براقی اور گرانی اور رکی اول اور عدم بوجع ہی علاج اسکا استفراغ
زقی سکے ہی ملینات اور ضماد کیجیئے بہ اور پرا وستا میں جوشاندہ سے صفت آمل اسوس انیسون بادیان کمون کرمانی ہرایک
دو درم اس ورم ... کے ساتھ جوش دیکر پیویں اور اس سفوف پر التزام فرماویں صفت سنبل ہرایک ایک درم

ہامین تخم شلغم ہرایک دو درم بادیان شاہ بلوط ہرایک تین درم شکر تری دو چند خوراک تین مثقال اور خشک کرنے والے ادویہ سے مانند سعد عفص پوست انار جفت بلوط آرد جو آرد باقلا فلفل اشق چنبال کبوتر بشک بکری اور خاک مصری اور کون سے ضماد کرین اور جب پانی بکثرت ہو اور اسکو ادویہ خشک نکرین تو علاج اسکا نشتر سے نکالنا اور داغ دینا ہی اور ابو منصور نے ذکر کیا ہی کہ وہ اچھی طرح زائل ہو جاتا ہی بخلاف دوسرے اقسام کے کہ اچھی طرح نہین جاتے اور طریق اسکا یہ ہی کہ دونون خصیون کو اوپر اٹھاوین تا کہ صفن اونسے خالی ہو جاے پس نشتر فصد سے بزل کرین اور پانی کو اگر بہت ہو تو دفعہ دفعہ مع تقویت باغذیہ اور مفرحات نکالین تا کہ غشی واقع نہووے اور اگر ارادہ داغ کا کیا جائے اور وہ مفید زیادہ ہی خصوص بعد بزل کے تو اوسمین آلہ داغ دینے والا اسمین داخل کرکے نواحی صفن مین پہیر ناکرین تا کہ وہ منقبض اور متشنج ہو کے پانی کو قبول نکرے علامہ انطاکی نے گمان کیا ہی کہ اگر وہ پانی بسبیل ترشح آیا ہو تو صحیح یہ ہی کہ اوسکا علاج ہی مگر بسبب تیزی کے امزجہ گرم مین صفن سے مترشح ہووے تو اسوقت آسان ہی تدبیر پیچی کی علامت اسکی خفت اور رقرقہ ہی اور جلدی رجوع اور عود کرتا ہی بغیر اختلاف ہیئت پر سونے وغیرہ کے بخلاف معوی کے کہ وہ بروقت استلقا کے بہت آسان رجوع کرتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ جوشاندہ کرفس بریان نانخواہ ہرایک تین درم جلنجبین میں سم پر مداومت فرماوین ایضاً نافع اسکے حب پودینہ ہی صمغ مقل پودینہ فقاح اذخر قسط زرنباد تخم کرفس کو ہی وروبنج اسارون ہرایک آدھا درم تخم کرفس انیسون ہرایک اسفند مصطگی زعفران ہرایک درم سکبینج مقل ہرایک ڈیڑھ درم کابلی ہلیلہ آملہ ہرایک دو درم خوراک ایک مثقال ایضاً یہ سفوف تخم سداب تخم گزر کراث بادیان انیسون ہرایک تین درم فنجنکشت دو درم خوراک تین درم اور غذا مین زیرہ بادیان اجوائن نانخواہ بہت ڈالین اور سداب اور فنجنکشت پودینہ ورج سے ضماد کرین اور روغنات قسط زنبق شبت بابونہ ملین تو السرۃ یعنی باہر نکلنا ناف کا اور وہ اقسام ہی ایک خطا کرنا دایہ کا ہی اوسکے کاٹنے مین علاج اسکے مین مداومت کرین اورنانخواہ مع سفیدہ بیضہ مجرب تحفہ کا ہی دوسرا پھٹ جانا اوسکا اور اوترنا معا کا تو یہ مین ہی اور یہ دبانے سے کم ہو جاتا ہی اور اکثر اوقات درد اور قرقرہ اور حمام اور حرکت سے زیادہ ہوتا ہی تیسرا خون ہی جو وریدیا شریان سے جاری ہو اور یہ دبانے سے رد نہین ہوتا اور رنگ اوسکا سرخ یا سیاہ اور ملمس اوسکا گرم ہوا کرتا ہی چوتھا رطوبت مترشحہ ہی جیسا استسقا مین ہو باوجود نرم ہونے کے دبانے سے کم نہین ہوتا پانچوان باد ہی اور وہ نرم قلیل الاندفاع مع آواز مثل طبل کے ہوتا ہی چھٹا ورم سخت یا گوشت زائد ہی اور وہ ایسا سخت ہوتا ہی کہ دبانے سے غائب نہین ہوتا

مقالہ بارھوان امراض اعضاے تناسل مین

کلام ورم خصیہ مین

اگر وہ کیسہ مین ہی تو بہ نسبت اورام ظاہرہ کے بے خوف ہی اور اگر جرم خصیہ مین ہی تو وہ بسبب اتصال اوسکے دل سے شدید الاعراض ہی اور بسا اوقات منتقل بہ سر قبہ جانب سینہ ہو کر قتل کرتا ہی جیسا کہ سر قیہ مین کبھی بسبب ورم خصیہ کے جاتی رہتی ہی اور وہ اقسام ہی ایک انہین سے گرم ہی پھر یا خون سے ہی یا صفرا سے یا منی سے جو متحرک ہو کر استفراغ نہ ہووے اور علامت اسکی تپ اور پیاس اور درد شدید ہی علاج اسکا یہ ہی کہ جانب اوس ورم کے باہر دو طرف سے

اگر عام ہو تو فصد باسلیق کریں اور کبھی تنقیہ فصد کا بصافن کریں یا حجامت پنڈلی اور پشت کی کیجاتی ہے اور طلیہ ان اور یہ
فرماویں جو اورام نہیں کرتیں خصوص حمولات سے کہ وہ بہت نافع ہیں اور ضماد رادع سے مانند کشنیز سبز اور فی سبز اور عنب الثعلب
اور کاسنی اور بارہ چات کے جو تر کیے ہوے سرکہ اور عرق گلاب میں ہوں فرماویں ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ جو رادع کا
استعمال اور لعابات ہیں اور اگر ورم سخت ہو تو برگ خشخاش و کاہو و بنج زیادہ کیا جاوے اور ہر وقت زیادتی درد کے محللات
مانند آرد جو اور آرد نخود اور زعفران کے اضافہ فرماویں ایضاً مجربات شیخ سے کا کنج باقلا بفشہ سحوق برابر ہے اور انتہا میں
تحلیل ہے بابونہ اکلیل تخم کتان حلبہ خطمی باقلا مع زردی بیضہ اور روغن گل کے کریں ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ مجربات جیدہ
زبیب منقی کموں ہرد و سحوق کیے ہوے یا آٹا جو کا مع سرکہ کے ہے اور جب بیلہ ہو تو ضماد بہ برنج فرماویں تا کہ اوسکو پنچ ہو دے
پس اگر حاجت شق کی پڑے تو مصفن سے شق کریں نہ بجانب اوس جگہ کے جو متصل بہ مقعد ہے ورنہ ناسور ہو جاویگا ورم
باطنی ہے اور یہ استسقا میں بہت ہوتا ہے علامت اسکی نرمی اور کم ہونا درد کا ہے علاج اسکا قی اور نضج بہ جوشاندہ بادیان
اصل السوس حلبہ انجیر اور اسہال بہ قوقایا ہے اور ضماد بہ بادہ وبہ مطبوخ محللہ مثل حلبہ باقلا مقل بابونہ صعتر کموں کے فرماویں
ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ محللہ قویہ سے نخود باقلا اکلیل کموں چربی گردہ موم بابونہ کا مرہم ہے ایضاً کہا ہے کہ گل سے پچکاری کرنا
احلیل میں بہت نافع تجربہ ہے ایضاً روغن بید انجیر کا اثر قوی ہے اور جب مشک کو روغن زنبق میں حل کر کے
احلیل میں قطور کریں تو نہایت مفید ہے اور اخیر مرض گرم میں علاج کافی ہے ایضاً انطاکی نے کہا ہے کہ جو ضعیفات کا
بارہ کے لیے مقل زعفران اقسام چربی حلبہ خاکستر خستہ اہلیلہ ہے پھر ورم صلب ہے پس وہ سوداوی اور انتقال قسم اول ثانی سے
ہوتا ہے اور درد اوس میں نہیں ہوتا علاج اسکا تنقیہ کرنا سودا کا ہے اور محللات ملینہ مانند مقل بابونہ اکلیل اشق ایرسا مغز پنڈلی
گاو انجیر موم کا استعمال کریں ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ مجرب جید سے سبوس گندم کو پیس کر چھلنی میں چھان کر مع اشق
و سکبینج میں ضماد کریں کہ وہ نافع کل صلابت کے لیے ہے اور محلل اسکا بابونہ و حلبیت و حلبہ و باقلا و روغن و دوشاب انگور
وانجیر سائیدہ ہے ایضاً نسخہ مجرب مع تعمت ونرخ خطمی ایضاً زہرہ گاو مع شہد اور حلبہ چوتھا ورم ریحی ہے اور وہ
منفت اور نفخ اور نمود بے سرخی اور گرمی سے معلوم کیا جاتا ہے اور وہ کیسہ میں ہوتا ہے علاج اسکا کھلانا کموں کا اور ٹکور کرنا
نمک اور چاورس اور اوس چیز سے ہے جو قیلہ ریحی میں مذکور ہو چکا تدبیر عام ورم کے لیے رازی نے کہا ہے کہ میں نے
کوئی چیز نافع زیادہ فصد سے نہیں دیکھی اور دہلوی نے کہا ہے کہ فصد کرنا اوس رگ کا جو ابہام دست مخالف پر ہے اور سوراخ کرنا
کان مخالف میں فائدہ مند ہے اور اگر ورم ہو تو ہر دو طرف سے کریں ایضاً صدر الدین نے کہا ہے کہ داغ دینا بیچ
مفصل پشت کے ابہام محاذی سے دافع اوس ورم کا ہے جسکے علاج میں اطبا عاجز ہو گئے ہوں اور اگر عود کرے تو مکرر
فرماویں لیکن دو مرتبہ سے تجاوز نہ کریں اور کہا گیا ہے کہ داغ دینا اوپر ابہام پاؤں مخالف کے مجرب معمول ہے ایضاً مجربات
علاو الدین شیرازی سے طلا کرنا بہ ریحان ہے ایضاً ارزانی نے کہا ہے کہ مجرب فوراً سے ورم و درد و صلابت کے لیے
یہ ہے کہ شقہ کو شہد بلادر کے ساتھ آلودہ کر کے وسط ساعد مخالف پر ایک مرتبہ لپیٹیں اور پنڈلی مخالف پر اور شتالنگ کے
بقدر چار انگشت کے بھی لپیٹیں اور ان بعد اونکو دور کر کے اوس جگہ پر واسطے زخم کرنے کے نورہ یعنی چونہ کو ذرور کریں

اور تدارک سوزش کا مع روغن نارجیل فرماوین ایضاً مجرب ہے درد اور ورم کے لیے قولنج دینا اسپغول پر ہاتھ مخالف سے ہی
ایضاً مجرب ہے جسکا نفع تمام ہی ورم اور قیلہ ریحی کے لیے یہ ضماد ہی صفت مغز تخم ارنڈ کو سحق کرکے ظرف نقرہ مین رکھ کر
آگ پر گرم کرین اور زون بھر مین لگی ہر تبہ ضماد کرین ایضاً زنجبیل کنجد حب القطن کو جوش دیا ہوا بول گاو مین دافع ورم
خصیتین مین ہی ایضاً نافع ورم اور درد صندل سرخ شاخ گوزن آب کشنیز کے ساتھ ایضاً نافع ورم طفلان نقل حل
کیا ہوا روغن زنبق کے ساتھ ایضاً باقلا حلبہ بابونہ روغن گاو کے ساتھ تدبیل کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بزرگی خصیہ کی
بسبب فربہی کے ہو جاتی ہی نہ بسبب ورم اور قیلہ کے جیسا کہ پستان فربہ ہو جاتی ہی علاج اوسکا ضماد کرنا بمحللات ہی
تاکہ جاذبہ اور غاذیہ کو ضعیف کرے اور وہ مانند بنگ اور پوست خشخاش آب کشنیز ہی اور اگر گل ارمنی اور سرکہ زیادہ کیا جاے
تو بہت اچھا ہی ایضاً صحیفہ اسرب کا نافع ہی ایضاً پشک بکری مع بزر البنج نافع ہی ایضاً روغن زنبق قطور کرنا نافع بے مثل ہی

کلام اون چند امراض خصیہ اور آلت مین جو متعلق جماع کے نہین ہین

ایک اونمین سے قروح مذاکیر ہین اور وہ ردی آماد ہ سعایت اور عفونت کے بسبب حرارت محل اور رطوبت کے
اور نہ لگنے دوا کے ہوتے ہین اور اکثر اوقات اون دونون کے قطع کی احتیاج پڑتی ہی اور زیادہ ردی ان قسم قروح کا
وہ ہی کہ جو عضلہ اسفل آلت مین ہو علاج یہ ہی کہ استفراغ اور غسل اور نظافت قروح کی کرکے بعد ازان او دیہ لگاوین
لیکن قرحہ تازہ کے لیے شیخ نے کہا ہی کہ کوئی چیز عمدہ زیادہ اوسکے لیے صبر اور مرداسنگ اور اقلیمیا مغسول
بشراب اور توتیا کے نہین ایضاً قریب اوسکے مرداسنگ ہین ایضاً اکدوسے سوختہ عجیب ہی لیکن منہ اور رطوبت
الرطوبت کے لیے پس خبث الحدید اور مرکب دم الاخوین کا غذ سوختہ شب سوختہ ہی کہ مراہم روغن گل کرین ایضاً
یہ دوا کہ جو شادنج اور زراج سوختہ دقاق کندر انزروت گلنار مع قدر سے زنگار سے بنائی جاتی ہی لیکن آکلہ کے لیے
پس وہ چیز ہی جو فاسد کو کھا کر التحام کرے جیسا قلقدیون اور بعد اسکے خاکستر موے انسان اور صبر کندر دم الاخوین انزروت ہی
تدبیر کلی اکثر یہ قروح باد فرنگ سے ہوا کرتے ہین پس جو ادویہ کہ اوسمین مشہور اور مجرب ہین اونکو ذکر کرتا ہون پس وہ نافع ہین
اور تحفہ مین ہی کہ زروفا سے سبز سوختہ بہت اچھی چیز قروح مذاکیر اور اعضا سے عصبیہ کے لیے ہی ایضاً اشمد نہایت فائدہ مند ہی
ایضاً دار شیشعان قروح نابین آلہ اور مقعد کے لیے تمام سودمند ہی ایضاً صبر نہایت مجفف اور مدمل ہی ایضاً
انطاکی نے کہا ہی کہ بہت اچھی دوا یہ ہی کہ پشم قطران اور زرفت مین تر کرکے جلاوین اور راسخ کو اور سندروس اور صبر کو
برابر لیکر قرحہ تر پر تنہا اور خشک پر مع دودھ عورتون کے جلا فرماوین ایضاً قریب اوسکے شب اور کندر برابر دو
سوختہ ہین ایضاً جو چیز کہ موم اور چربی اور افیون اور سفیدی بیضہ سے مرکب کیجاتی ہی عجیب ہی ایضاً
مرداسنگ ایضاً نہایت نافع قرحہ تقضیب کے لیے جیسا کہ بقائی مین ہی صفت سنگ بصری ایک درم سنگ جراحت
کات ہندی گل انار شنگرف ہر ایک دو درم مرتک چار درم مرہم بروغن گل یا شیرج یا روغن گاو کے بناوین پس اگر قروح
مع ورم ہو وین تو ابتدا میں تحلیل فرماوین اور انطاکی نے کہا ہی کہ نعناع اور راسن فول یعنی جرجیر اور نخود اور زبیب سرخ
اور کمون حمص کل محلل کا ہی ایضاً خستہ کھجور دس درم تخم خطمی پانچ درم ایضاً کشنیز تر محلل ورم اور قرحہ کا ہی

لیکن قرحہ داخل قضیب یعنی واقع ہونا زخم کا اندرون قضیب کے اور پہچان اسکی درد اور سوزش وقت خروج بول کے اور
نکلنے پیپ سے ہوتی ہی پس علاج اسکا مانند قرحہ مثانہ کے ہی خصوص پچکاریون کے ساتھ اور استعمال شیاف ابیض اور روغن
اور دودھ عورتون کا اور تقلیل اسکی بعد انفجار کے اور تسکین درد کی اوس سے مع افیون کرین اور سدۂ مجری یعنی بند ہونا مجری بول کا
اور مشکل سے نکلنا بول کا لازم اسکے ہی پس اگر بند کرنے والا مجری کا بثرہ ہی تو پیپ مع درد نکلیگی اور اگر خلط غلیظ ہی تو نہ پیپ
نکلیگی اور نہ درد ہوگا اور اگر ثولول یعنی مسہ ہی تو درد ہوگا بغیر پیپ کے علاج پہلے کا گذر چکا ہی اور دوسرے کا مدرات قوی ہین
مانند انیسون اور تخم کاجر اور تخم قرطم کے اور تیسرے کا صابون اور قطور کرنا صبر کا مع روغن گل و سفیدہ ہی دوسرا اونمین سے
ورم آلت کا ہی پس علامت اور علاج اسکا بلا فرق مانند خصیہ کے ہی لیکن گرم اوس سے پس ابتدا مین اسکا علاج روادع
ساتھ ہوتا ہی اور پوست انار اور گل سرخ اور عدس گلے ہوئے اور سحق کیے ہوئے روغن گل کے ساتھ مخصوص اسکے ساتھ ہین
ایضا قیمولیا آب عنب الثعلب ایضا مجربات قانون سے بار و کے لیے خستہ کھجور اور خطمی نصف اوسکی سرکے کے ساتھ تیسرا
اونمین سے درد آلت اور خصیہ کا اور اوسکے پانچ اسباب ہین ایک حرارت شعلہ مارنے والی علاج اسکا طلا کرنا آب کشنیز
اور کدو اور کاسنی اور عنب الثعلب ہی اور درد سخت کے لیے افیون اور سوزاک کے لیے کافور زیادہ فرماوین دوسرا سردی منجمد
تخدیر ہی علاج اسکا زنجبیل اور دارچینی اور زنجبیل پلانا اور روغن تخم ارنڈ مع فرفیون ملنا ہی تیسرا ریح ممدد منتقل
بالا گرانی ہی علاج اسکا توڑنا اوسکا ہی اوس چیز کے ساتھ جو تحلیل ریح کے لیے ہی چوتھا چوٹ ہی علاج اسکا فصد
اور روادع ملینہ بلا قبض کثیر ہین چنانچہ بنفشہ اور نیلوفر اور بعد ازان خطمی اور بابونہ ہی پانچوان ورم ہی اور وہ مذکور ہو چکا ہی
اور کبھی درد آلت کا بسبب بند ہونے بول کے ہوتا ہی اور نافع اوسکے درد کے لیے مطلقا حقنہ ہائے ملینہ ہین اور نطول کرنا
آب نیمگرم ہی اور طلا کرنا مع بنفشہ ہی اور مدرات نہ پلاوین کیونکہ وہ مواد کو جذب کرتے ہین چوتھا اونمین سے متقلص ہونا
ان دونون کا یعنی سکڑ جانا اور کوتاہ ہونا اون دونون کا ہی اور کبھی خصیہ بنفسہ خرد ہو جاتا ہی اور کبھی جانب مراق صعود
کرکے غائب ہو جاتا ہی اور بعد ازان عسر البول اور تقاطر اور درد پیدا ہوتا ہی اور منی بسبب انضغاط مجاری کے نازل
نہین ہوتی اور اسی طرح آلت کبھی متقلص یعنی سکڑ جاتا ہی اور سبب کل اقسام مین سردی ہی علاج اسکا معجون فلاسفہ
اور بلادری ہی اور حمام مین بیٹھ کر وہ نمہار کے گرم جاذب خون کا ملنا اور علاج مفصل اسکا منہیات مین قریب ہو چکا ہی اور کبھی امراض
تیز مین متقلص ہوتا ہی اور وہ ردی ہی اور کبھی ہاتھ سے زلق لگانے سے آلت لاغر ہو جاتا ہی اور علاج اوسکا قریب اسکا ہی
پانچوان اونمین سے خارش آلت اور قضیب کی ہی اور کبھی خارش قضیب بسبب سنگ کے ہوا کرتی ہی اور غالبا خارش ان دونون کا
بسبب فضول شورا اور پسینہ تیز کے ہوتی ہی اور اکثر اوقات منجر الی قروح ہوا کرتی ہی علاج استفراغ بفصد اور جونک کے
اوس چیز پر جو متصل اوسکے ہی کہ مین یعنی ران کی جڑ مین اور اسہال اور بعد ازان طلا بسرکہ اور روغن گل و رشت یا مع باقلا
اور سفیدی بیضہ فرماوین ایضا مجربات سے زعفران آدھا دانگ توتیا و صبر ہر ایک ایک قیراط قلقطار ایک مثقال نمک ہر ایک
آدھا درم نشاستہ روغن یاسمین کے ساتھ استعمال فرماوین چھٹا اونمین سے شقاق ہی اور علاج اسکا مانند مقعد کے ہی
اور مرہم قیمولیا توتیا خاکستر ابریشم مع موم و زردی بیضہ و روغن بیضہ بنا کر استعمال فرماوین ایضا انزروت کو پیسا

کاث و فل سوختہ ساتوان اونمین سے ثولول ہی اور پر ذکر کے علاج اسکا مانند ثولول عام کے ہی اور اگر وہ مشابہ توت کے ہو تو اوسپر شورہ محرق اور خاکستر چوب انگور پانی مین ملاکر ضماد کرین اور آخر حیلونکا قطع کرنا ہی اور بعد ازان لگانا زنگار اور زاج کا ہی اور کبھی احتیاج داغ دینے کی پڑتی ہی آٹھوان اونمین سے کج ہونا آلت کا ہی اور وہ اکثر زلق سے ہوا کرتا ہی علاج اسکا رغوتا مبہیہ کے ساتھ کرین یا بسبب یبس کے ہی علاج اسکا شیرج اور روغن نرگس اور چربی مرغی اور مغز پنڈلی گاو اور موم سے ہی طلا کرین اور پچکاری فرماوین نوان استرخا اصفن یعنی سست ہونا کیسہ خصیہ کا ہی اور کبھی حد سے اسقدر بڑھ جاتے ہین کہ بیٹھنے مین پانون کو لگتے ہین اور کھڑے ہوتے ہین و دراز ہوکر زانو تک لٹکتے ہین اور درد وخفت دیتے ہین علاج اسکا مبردات قابضہ سے ہی ضماد یا نطول کرین اور عفص اور قرظ اور گل انار اور بلوط اور عدس اور گل سرخ اور کزمازج اسکے بہت مناسب ہین اور کبھی زائد کو قطع اور باقی کو سیا جاتا ہی اور زیادہ احتیاط یہ ہی کہ پہلے سیا جائے اور بعد ازان قطع کیا جائے دسوان دوالی الصفن ہی اور وہ عروق متلیہ ملتویہ ہوتے ہین یعنی خصیون کے چمڑے پر اور اوسکے حوالی ہین رگین پیچیدہ دوالی کے مانند ظاہر ہوں اور اکثر اوقات انکے ساتھ اختلاج متواتر بسبب بند ہونے ریح کے اوسمین ہوا کرتا ہی علاج اسکا مانند دوالی قدم کا ہی

کلام ختان یعنی ختنہ کرنے مین

اور وہ مردون مین سنت اور عورتون مین موجب لذت ہی اور پہلے اسکے حضرت ابراہیم علی نبینا و علیہ افضل التحیۃ والسلام نے فرمایا ہی اور امام ہمارے ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے جب اسکے وقت سے سوال کیا تو آپ نے سکوت کیا ہی اور مین اسکو کسی کتاب طب مین سوا نزہۃ العلائیہ کے نہین دیکھا ہی اور کہا ہی کہ بہت خوب وقت ختنہ کا گرما مین اول دن کا اور خریف مین آخر دن کا اور شتا مین درمیان دن کا ہی اور ربیع مین سوائے طفل کے ختنہ نہ کیا جاوے اور واجب ہی کہ قلفہ کی حد کو علامت کرکے کھینچین اور بعد ازان نہایت مستقل کاٹین لیکن حشفہ کا خیال رکھین خصوصاً اوسکے نیچے کا کیونکہ بہ چابکسب کوتاہی قلفہ کے اس جگہ مین محل خطا ہی اور قطع اوسکا مہلک ہی اور اسی وجہ سے قطع اسکی بصورت اریب کیجاتی ہی اور قلفہ سے تجاوز نہ کرین ورنہ ضعف و لاغر پڑ جائیگا اور زخم پر خاکستر شتالنگ بکری یا پشم بھیڑی زفت کے ساتھ مع روغن زیت ملاکر ذرور کرین اور باندھین اور دوسرے روز اور بالبعد اوسکی تجدید فرماوین اگر زخم خشک ہو جائے تو روغن گل اور موم لگاوین ورنہ پانچوین دن تک سندروس لگاوین پس اگر سیاہی اور عفونت ہو تو چینی مع خاکستر شتالنگ بکری ذرور کرین ورنہ کافور مع سفیدی بیضہ اور شیرج ذرور کرین اور صاحب حاوی نے ایک ذرور عجیب ذکر کیا ہی اور کہا ہی کہ ایک مرتبہ ذرور کرکے باندھ دین اور تین دن تک نہ کھولین کہ یہی کفایت کریگا اور وہ کاث مردار سنگ ہلیلہ بلیلہ صبر آس برابر ہی لیکن ختنہ کرنا عورتون کا پس موجب لذت کا ہی جیسا کہ ہمنے ذکر کیا ہی اور مندوب ہی اور اوسپر خاکستر مذکور مع سندروس لگاوینا

کلام منی اور لنعوظ مین

اور اوسمین ابحاث ہین بحث پہلی ماہیت منی مین اور وہ فضلہ ہضم عضوی کا ہی لیکن نہ اس معنی سے کہ وہ مانند

دیگر فضلات کے واجب الدفع ہی بلکہ مراد یہ ہی کہ جیسوین تام پختہ ہضم کیا ہوا عروق مین جب اعضا کے جزو ہوتا ہی تو اوسکے لیے ایک
بقیہ بطور ذخیرہ پڑا رہتا ہی پس وہی منی ہی پس وہ غذا بالفعل ہی کیونکہ بدن کو اوسکے التصاق کرنے مین حاجت استحالہ کثیر کی
نہین پڑتی اور اسی وجہ سے مستفرغ ہونا تھوڑی منی کا مضعف جسد اور بہت پیدا ہونا اوسکا مقوی بدن کا ہی جبکہ
متعفن نہو جاے اور پیدایش اوسکی غذا کھانے کے بہتر گھنٹے کے بعد ہوتی ہی بحث دوسری اوسکے رنگ مین اور وہ
اصل مین سرخ ہوا کرتی ہی لیکن جب خصیتین مین وارد ہوتی ہی تو سفید ہو جاتی ہی جیسا کہ دودھ پستانون مین اور یہی وجہ ہی
کہ جو شخص جماع بکثرت کرے تو بسبب ضعیف ہو جانے خصیتین احالت سے انزال خون کا ہوتا ہی اور منی مرد کی نہایت
سفید ہوا کرتی ہی بسبب قوت اونکی اور منی عورت کی مائل بزردی اور سرخی بوجہ ضعف خصیتین اوسکے بحث تیسری
منی مولد مین یعنی پیدا کرنے والی فرزند مین اور وہ مرد مین سفید براق اور زن مین مائل بتمرت چیپدار معتدل القوام
خوش مزہ خوشبو مانند بوے طلع یعنی شگوفہ خرما اور یاسمین یعنی چنبیلی کے ہوتی ہی جیسپر مکھی بیٹھے اور یا اوسے کھائے اور اغذیہ
عمدہ سے مرد جوان تندرست مین پیدا ہوتی ہی اور جو منی کہ مخالف اوصاف مذکورہ کے ہو اوس سے بچہ نہین ہوتا
اگر ہو تو دیر بحث چوتھی اطبا نے کلام کیا ہی اس باب مین کہ اجزا منی کے متشابہ ہین یا مخالف مشہور یہی ہی اور [illegible]
اور نیز کلام کیا ہی اس باب مین کہ وہ تمام بدن سے جذب ہوتی ہی یا نہین ایک قوم قول اول کی طرف گئی ہی اور [illegible]
دوسرے امر [illegible] دلیل کی ہی کہ بدن تمام لذت حاصل کرتا ہی اور یہی دلیل کی ہی کہ چونکہ مشابہ باپ کے قوت اور ضعف اعضا مین
اور وارث اوسکا امراض مین ہوا کرتا ہی اور جواب اسکا دیا گیا ہی کہ کبھی لذت شامل بدن کے ہوا کرتی ہی اور لذت [illegible]
خاص ہوتا ہی جیسا سماع سرود کا اور دیکھنا پھولون کا اور مشابہ ہونے اور وارث ہونے کے لیے دوسرے اسباب ہین
جیسا تخیل وقت انزال کے اور وقت جماع ہونے کے اور قبل کرنے [illegible] صاحب قلانہ کے [illegible] اگر انفصال اوسکا
ہر عضو سے سبب ہوتا تو جس شخص کا کوئی عضو کاٹا گیا ہی اولاد اوسکی ویسی ہی کٹی ہوئی اوس عضو کی پیدا ہوتی اور بال
اور ناخن [illegible] بعدم انفصال کے اون دونون سے مشابہت [illegible] اور یا امر اول یعنی تشابہ پر [illegible] کے ساتھ دلیل
لاتے ہین جیسا قول انطاکی کا کہ اگر اجزا اسکے مختلف ہوتے تو ہر وقت فساد مزاج کے کل صحیح المزاج نہ قرار پاتا اور اختلاف
منی کا سبب اختلاف اغذیہ کے نہوتا کیونکہ بعض احوال مین موجود ہین اور واقع ہو کہ بلا زمت اسپر موقوف ہو کہ منی
اعضا سے جزو ہو اور یہ وہ اس طرح نہین ہی بلکہ وہ فضلات اغذیہ سے منی ہی بحث پانچوین بقراط نے کہا ہی کہ معدہ
منی اور خمیر اوسکا دماغ سے اون دو رگون مین کہ پیچھے کان کے واقع ہین نازل ہوتا ہی اور اسی وجہ سے قطع ہونا اون دونون
رگونکا قاطع نسل کا ہی اور بعد ازان وہ دونون نخاع مین اوترتی ہین اور اونکے ساتھ ایک رگ جسمین ایک حصہ منی سے
فرود آتا ہی ہر عضو سے اتصال پاتا ہی اور بعد ازان پس وہ دونون گردہ اور رو دونون خصیہ کو پہنچتی ہین اور بعضے کہتے ہین کہ منی
اوتر وہ مین ہر عضو سے جانب جگر جذب ہو کر بعد ازان بجانب گردہ او ربازو خصیہ نازل ہوتی ہی بحث چھٹی تحقیق مین
واقع ہوا ہی اختلاف عظیم مابین حکما اور اطبا کے پس حکما کہتے ہین کہ قوت عاقدہ منی مرد مین ہی اور [illegible]
پس وہ ولد کا عورت مین ہی اور منی مرد کی صرف بستہ کرنے والی ہی اوسکی ہی جیسا پنیر مایہ دودھ کو [illegible] اور اطبا [illegible]

جالینوس اور قول ثالث اوسکے اسپر ہین کہ ہر دونون مین قوت عاقدہ اور منعقدہ موجود ہی اور مجموع مادہ ولد کا ہوتے ہین مگر قوت عاقدہ مرد کے پانی مین اور منعقدہ عورت کے پانی مین زیادہ ہی اور سوا اسکے مابین حکما اور اطبا کے بہت سے معارضات ہین جنکے ذکر سے کوئی فائدہ نہین ہی **بحث ساتوین** ماہیت نعوظ مین اور وہ دراز ہونا آلت کا ہی طول اور عرض مین بسبب پر ہو جانے تجاویف رباط اوسکے کے ریح سے اور او رو ہ اوسکے کے خون سے اور شرائین اوسکے کے روح سے اور بسبب انصباب تینون کا جانب اسکے یا وہم اور خیال ہی جو طبیعت کو اوپر پہنچنے اونکے کے متنبہ کرتا ہی یا لذع ادعیہ مین ہی تیزی منی سے یا تمدد اونمین ہی مقدار منی سے اور یہ دونون جاذب مواد ہین اور اسی وجہ سے درد سنگ مثانہ کا موجب انتشار کا ذب ہوا کرتا ہی یا گرمی جاذب کی ہی اور وہ جیسا کہ نیند مین خصوص پشت پر بسبب رجوع کرنے حرارت کے بجانب باطن کے اور گرم ہونے عصب عجز کے مبادی ہین نعوظ عارض ہوتا ہی **بحث آٹھوین** سبب لذت اور انزال مین مس کرنا عضو نرم اور گرم کا اپنے مماثل سے موجب لذت ہوتا ہی اور حشفہ نہایت ذکی الحس ہی اور واسطے مساس اسکے رحم کے ساتھ لذت زیادہ تمامی مساسات سے ہی اور بسبب حرارت جماع اور لذت اونکی کے ریاح اور ارواح متوجہ آلت کے ہو کر زیادہ کرنے والے نعوظ کے اور محرک منی کے ہوتے ہین بعد اسکے آتی ہی قوت کے ساتھ مانند پچکاری کے منی کو دفع کرتا ہی پس اسی کا نام انزال ہی اور اسوقت نعوظ ٹوٹ جاتا ہی بسبب زوال اسباب اوسکے استفراغ اور تحلیل اور رجوع سے اور مخفی نرہے کہ مشہور یہ ہی کہ عورت کا نسبت مرد کے شہوت مین نو حصہ زیادہ ہی لیکن حق یہ ہی کہ واسطے ہونے حیا کے جو اونکے پردہ حیا سے مستور فرمایا ہی اور اسی سبب سے مرد سا ورت جماع پر کرتا ہی اور عورت نہین کرتی ہی اور حکایت کی گئی ہی کہ ایاس مین حکیم شیبانی ہی جو اکابر بنی اود سے تھا مروی ہی کہ ایک جاریہ سے ساتھ الحاح کہنے لگا کہ جس چیز کی مجھکو خواہش ہووے اوس سے اعلام کرتا کہ مجھکو وہ چیز دیجائے وہ جاریہ چپ ہو رہی اور کچھ نہ کہا بعد ازان اوسنے اوسکو تہدید پر شمشیر کی اوسوقت اوسنے کہا کہ شہوت جماع کی ہی پس اوس سے اوسکے وقار اور حسن عقل سے متعجب ہو کر ایک مہینہ تک ہر روز اوس سے جماع کی اور وہ ہر مین مزید کہتی تھی اور اگر کوئی کتاب رجوع الشیخ الی صباہ دیکھے تو البتہ اسکے فوائد مین ایسا ذکر پاویگا کہ کرنا جماع کا مطلع ہووے اور یہ سب تو ہماتی ہین کہ حقیقت حال اس طرح نہین جیسا کہ مشہور ہی اور فضائح انکے جو جمع ہونے کے ساتھ نقل کیے جاتے ہین پس اس امر مین انکے نظائر مردون مین بھی بہت ہین حالانکہ مرد باہ مین انکی نسبت بہت کم ہین پس اکثر عورات جماع کو مکروہ رکھتی ہین چاہیے کہ طلب کرین پس زنہار زنہار گمان بد طرف کل کے نکرین اور ہر ایک برابری ماہین محصنات اور متخذات الاخدان کے نکرین اور تذکرہ مین کہا ہی کہ کثرت جماع کی مہیج شہوت اونکی اور ترک اوسکا مسکن کرنے والا اونکی شہوت کا ہی اور جسقدر عورت سن رسیدہ ہوتی ہی اوسی قدر باہ اوسکی زیادہ ہوتی ہی بخلاف مرد کے اور یہ بھی لکھا ہی کہ یہ امر تجربہ سے پایا گیا ہی کہ وہ لذت کثیرہ بعد ولادت کے حاصل کرتی ہین

کلام بیچ شہوت جماع مین

اطبا نے بہت ترکیب بہیہ بسبب کثرت رغبت لوگون کے کتابون مین بہت ذکر کیے ہین اور عام لوگ استعمال انکے بغیر لحاظ صحت اعضا سے رئیسہ اور شریفہ اور رفع کرنے سبب مخالف کے کرتے ہین پس نفع حاصل نہین کرتے اور اطبا کے ساتھ گمان بد کرتے ہین اور انکے منافع سے محروم رہتے ہین حالانکہ قصور اپنا ہی کہ ازالہ سبب مین سعی نہین کرتے پس ہم کہتے ہین

کہ اسباب اسکے بہت ہین ایک اونمین سے ضعیف ہونا قوی کا اور قلت منی کی ہی پس اگر یہ تشنج یبوست سے ہو تو اولا علاج اوسکا
امراض اور بھوک اور استفراغات اور استعمال کرنے اشیاے مجفف کے اغذیہ سے ہی یا لباس سخت اور زینہ کرنا اور یہ پتھر کے ہی
علاج ازالہ اسکا ہی اور بعد ازان آسودگی اور تنعم کھانے اور پوشاک مین اور لذت حاصل کرنا سماع و سرود کے ساتھ
اور کھانا گوشتونکا اور لبوبکا اور سونگھنا خوشبوئیونکا ہی دوسرا اسکا خلقی ہی اور وہ بتری اعضا اور ضعف حرکات اور مزاج
زنانہ اور دوستی زینت کی غنا حاصل کیا جاتا ہی اور یہ لا علاج ہی اور اکثر اوقات صاحب اسکا مایوس ہوا کرتا ہی تیسرا ضعف دماغ کا ہی
پس لذع منی کا اور لذت کم معلوم ہوتی ہی اور وہ علما مین بسبب خوض کرنے مضامین دقیق کے بکثرت واقع ہوتا ہی اور
شناخت اسکی تکدر حواس کا اور خیالات وقت جماع کے آنا اور کمی لذت کی بلکہ وہ ہمیشہ جماع کا ہی چوتھا ضعف دل کا ہی
پس پیدایش روح اور غریزیہ کی قلیل ہوتی ہی اور علامت اسکی قلت انتشار ہی اور بسا اوقات انزال بغیر انتشار کے ہو جاتا ہی اور
حیا اور خفقان اور رعشہ اور خوف وقت جماع کرنے کے واقع ہوتا ہی پانچوان ضعف جگر کا ہی پس خون عمدہ اور ریح جو باعث
نعوظ ہین پیدا نہین ہوتے اور پہچان اسکی قلت منی اور استرخا بعد انزال ہی اور اکثر اوقات نعوظ بغیر خواہش نفس ہو کر
فورا زائل ہو جاتا ہی چھٹا ضعف گردہ کا ہی پس ... ضعیف ہو جاتے یا منی کو دونون رگون سے بجانب اوعیہ پہونچاتے
اور علم اسکا یہ قلت منی اور انزال بغیر شہوت کے ہوتا ہی ساتوان ضعف معدہ کا ہی پس نہ خون صالح پیدا ہووے
اور نہ روح کثیر علاج اسکا مفصل ان اعضا کے امراض مین مع اسباب اور علامات انکے مذکور ہو چکا ہی پس ان ادویہ
جو مفردات مرکبات ہین استعمال کرنا اور مفرحات اور یاقوتیات کے نفع ظاہر ہی اور انوشدارو مجرب ہی آٹھوان سوء مزاج
بدن کا یا اوعیہ کا ہی اور سوء مزاج اوعیہ چار طرح ہی اول یہ کہ گرم ہی پس منی کو خشک اور روح اور ریح کو تحلیل کرتا ہی اور
منی اسکے ساتھ زرد و لذاع جلدی نکلنے والی ہوتی ہی علاج اسکا دودھ اور روغن شیرین اور آب خرفہ پلانا ہی اور کبھی
احتیاج کافور کی پڑتی ہی اور وہ عجیب اور مجرب ہی دوسرا سرد ہی پس مانع پیدایش باد کا اور ضعف غریزیہ ہوتا ہی اور منی
اسکے ساتھ غلیظ اور بہت ہی مشکل سے نکلنے والی اور نعوظ کا ... بعد دخل کرنے کے ہوتا ہی اور بسبب ظاہر ہونے حرارت کے
موسم سرما اسکو نافع ہی علاج اسکا فلافلی اور معجون لبوب اور زرعونی اور زنجبیل مربا کھلانا اور لگانا روغنات گرم مثل
قسط عاقر قرحا زنبق کا اور غذا کرنا اقسام قلیہ سے جسمین دارچینی اور قرنفل کباب داخل کیا گیا ہو تیسرا خشک پس تجفیف خون
اور منی اور تغلیظ منی بدرجہ غایت کرتا ہی اور نکلنا منی کا دشوار ہوتا ہی علاج اسکا اقسام دودھ اور ماء اللحم اور نیمبرشت ...
اور لبوب اور دوا المسک بین بخصوصیت ہین اور کھلانا بیضہ نیمبرشت کا اور مالنا روغن کدو اور بنفشہ کا ہی چوتھا تر پس
وہ سست کرتا ہی اور منی اسکے ساتھ بہت اور پتلی جلدی نازل ہونے والی اور قضیب مسترخی اور بول سفید غلیظ ہوتا ہی
علاج اسکا اطریفل کبیر معجون خبث الحدید بلادری ہی اور کھلانا گوشت پرندہ کا جسمین توابل گرم ڈالے گئے ہون اور
ملنا روغن عاقر قرحا اور قسط کا ہی جسمین فرفیون سعد زہرہ گاو ملایا گیا ہو نوان بہت پینا مبردات کا ہی کیونکہ وہ منافی
حرارت غریزیہ اور خشک کرنے والی منی کی اور منع کرنے والی احساس کی اور اوسکی لذت سے ہی علاج مبردات کو
ترک کرکے بعد ازان جو ادویہ کہ سرد اور خشک مین مذکور ہین کام مین لاوین دسوان ترک کرنا جماع کا ہی پس

ترک جماع بھی باعث قلت شہوت ہی کہ اس سے پیدائش منی کی موقوف ہوجاتی ہی جیسا کہ دودھ بعد شیر چھوڑنے بچے کے پیدا نہیں ہوتا
اور اسی واسطے بقراط نے کہا ہی کہ منی مانند دودھ کے ہی کہ اگر نکالی جاتی ہی تو نکلتی ہی اور اگر اوسکو نہ نکالین تو موقوف ہوجاتی ہی
اور قضیب بھی ضعیف ہوجاتا ہی کیونکہ استعمال مقوی اوسکا اور معطل رکھنا لاغر کنندہ اوسکا ہی علاج اسکا نظر کرنا اوپر عضو حسین تر
مطبوع عورت کے ہی اور حکایات شہوت انگیز باہم کرنا اور مطالعہ کرنا کتب کا مانند رجوع الشیخ الی صباہ اور لذت النسا خصوص
مصورہ کا اور دیکھنا جماع حیوانات کا ہی بارھوان وہم اور خیال ہی اور وہ کثیر الوقوع مشکل سے جانے والا ہی اور کہا گیا ہی
کہ مرض وہم بمنزلہ سلطان جابر کے ہی کہ وہ عقل اور حواس پر غالب ہوجاتا ہی پس یہ تابع خیال کے ہوجاتے ہین اور وہ
تابع انکا نہیں ہوتا جیسا وہم کرنا اس بات کا کہ وہ سحر کیا گیا ہی یا شہوت اوسکی باندھی گئی ہی یا یہ کہ عورت صاحب احتشام ہی
اور اکثر جوان قوی باہ ایک عورت مخصوصہ پر قادر نہیں ہوتا اور دوسری پر قدرت حاصل کرتا ہی پس جب ارادہ اوس خاص
عورت کا کرتا ہی تو اس امر سے ڈرتا ہی کہ شاید قدرت نہ ہووے پس خوف اوسکا زائل اور اعضا اوسکے مرتعش اور اوسکے دل مین
خفقان پیدا ہوتا ہی علاج اسکا رفع کرنا وہم کا ہی جہانتک ممکن ہو اور تقویت دماغ اور دل کی ساتھ مفرحات اور یاقوتیا
اور دواء المسک اور وہ مرکبات کہ جنہین ہم ذکر کرینگے خصوص روغن بنگ کا ایضاً مجربات اطبا سے ہی صفت تخم [illegible]
تین درم گاؤزبان گل سرخ ہر ایک پانچ بہمن سرخ و سفید ثعلب شقاقل خولنجان تخم خربزہ تخم گاجر تخم شلغم ہر ایک
سات شہد مصری ہر ایک [illegible] تین درم [illegible] تیرھوان مکروہ ہونا عورت کا ہی اس سبب سے کہ وہ قبیح ہی یا بسبب
کثرت جماع اوسکے طبیعت ملال پذیر ہوجاوے [illegible] کی جاتی ہی تو طبیعت
اوس سے بیزار ہوجاتی ہی علاج تبدیل ہی یعنی دوسری عورت کرین اور اطبا نے اجماع کیا ہی کہ کوئی چیز نافع زیادہ
باہ کے لیے کثرت تبدیل سے نہیں چودھوان [illegible] کی ہی یا بسبب حرارت تحلیل کرنے والی کے یا بسبب برودت خام
کرنے والی کے اور نافع اسکے تخم اور اغذیہ مختصہ ہین علاج ازالہ اوسکا ہی اور [illegible] کھانا امرود کا اور پینا دودھ کا ہی
اور کھانا توت کا پہلے مین اور باقلا اور پیاز کا دوسرے مین پندرھوان مشغول ہونا نفس کا ہی غموم کے ساتھ
اور وہ سخت تر مضر ہی واسطے باہ کے اور احوال آخرت کے ساتھ مغموم رہنا ہی علاج اسکا مفرحات ہین کھلاوین اور پلاوین
اور سناوین اور پہناوین اور سونگھاوین سولھوان مسترخی ہونا قضیب کا ہی بسبب انصباب رطوبت کے
پس اگر [illegible] پانی سے منتقص ہوجائے تو علاج مانند فالج کرین شربًا وحقنًا و مروخًا اور اگر منتقص نہووے
یعنی نہ سکڑے تو مایوس العلاج ہی سترھوان زلق ہی اور وہ استمنا بالید یعنی مشت زنی ہی اور کثیر الوقوع سخت
مضر ہی کہ مورث استرخا اور تشنج اور ہزال اور کجی اور لاغری اور سکڑنے کا ہی اور سبب انصباب مواد کا اور نہ تحلیل
ہونا اوسکا ہی کہ اعصاب اور اوردہ مین سدہ واقع ہوتا ہی علاج اسکا اطلیہ اور روغنات مقویہ اعصاب کے ہی
اور قریب ہی کہ ہم اوسکو ذکر کرینگے انشاء اللہ العزیز کلام شیخ مین سترھوان خواص سحر وغیرہ سے ہی اور کہا گیا ہی
کہ جو شخص کہ [illegible] بائین اوسکے سے سوراخ نکل جائے تو بعد اسکے وہ شخص جماع پر قادر نہین ہوتا اور جو شخص کہ [illegible]
نہ ہر گز کسی کے ساتھ جلا کر کسی عورت کے ساتھ جماع کرے تو وہ شخص اوس سے جماع نہ کرسکیگا اور جو شخص کہ آلت

گرگ پر کسی عورت کے نام سے گرہ دیوے تو کل مرد اوس سے بستہ ہو جائینگے تا اینکہ اوس گرہ کو کھولا جائے اور جو شخص کہ آنکھ اوسکی
نرگس پر وقت جماع کے پڑے تو بستہ ہو جائیگا ایسا ہی اطبا نے کہا ہی اور علم نزد اللہ سبحانہ وتعالی کے ہی اور علامہ انطاکی نے
کہا ہی کہ زہرہ شیر کا پلانا معقود کو چھوڑا دیتا ہی اور جب عورت کے سر پر حمام میں گیہوے کے سر کی ہڈی میں پانی بھر کے
اوسی ہڈی سے پانی ڈالا جائے تو بستگی سے چھوٹ جائیگی **ایضاً** • انمیں سے ہی کہ یہ آیات لکھیں اور معقود پر لٹکا وین خلاصی
پائیگا اول سورہ فاتحہ وا خلاص و معوذتین لکھیں بعد ازان یہ آیات لکھیں ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفہا
ربی نسفا فیذرھا قاعا صفصفا لا تری فیہا عوجا ولا امتا ان السموات والارض کانتا رتقا
ففتقناھما وجعلنا من الماء کل شئ حی افلا یؤمنون وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ
للمؤمنین فلما تجلی ربہ للجبل جعلہ دکا وخر موسی صعقا مرج البحرین یلتقیان وقلنا اضرب
بعصاک الحجر فانفلق فکان کل فرق کالطود العظیم وھو الذی خلق من الماء بشرا فجعلہ نسبا وصہرا
وکان ربک قدیرا وعنت الوجوہ للحی القیوم وقد خاب من حمل ظلما ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ
ان اللہ علی کل شئ قدیر اللھم انی اسألک ان تجمع بین فلان بن فلانۃ وفلانۃ بنت فلانۃ بحق
ھذہ الاسماء والآیات انک علی کل شئ قدیر اھیا شراھیا اصباوت انک سیدنا ولا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم فی فی فی فی **ایضاً** جو شخص یا قاھر ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق
انتقامہ یا قاھر چینی کے برتن پر مشک اور زعفران اور عرق گلاب سے لکھے اور معقود کو پلاوے تو فی الحال چھوٹ
جائیگا **ایضاً** اور عورت بانجھ پنی کے لیے اسی عورت کو عود یا مشک پر ایک سو الحمد مرتبہ پڑھے اور بخور دے اور اوسکے بخور
کرے **ایضاً** اسرار عظیمہ سے یہ ہی کہ مرد اور عورت کی قسم کرکے بعد ازان یہی عود پیتا اور برتن شیشہ کے لکھکر آب نبات کے
ساتھ دھو کر جسم عجز عدد دیویں

کلام ادویہ باہیہ میں

اور اسکے بیان کے لیے فصول ہین **فصل پہلی** مفردات باہیہ مین **فاد زہر** انطاکی نے کہا ہی کہ وہ باہ کے لیے اسرار سے ہی
عنبر تذکرہ اور تحفہ مین ہی کہ وہ مار العسل کے ساتھ بہی باہ مین کافی ہی **خولنجان** شیخ نے کہا ہی کہ عجب اوس شخص سے ہی کہ جسکی
باہ ضعیف ہو اور اوسکے شہر مین خولنجان ہو اور وہ ساتھ دودھ کے مجرب جمہور کا ہی اور شفا مین ہی کہ نقوع اوسکا دودھ
گاوی مین نہایت مجرب صحیح ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ شہد اسکو شیر گاو دودھ کے ساتھ تجربہ کیا ہی اور چاہیے کہ وہ ایک درم ہو اور
دودھ آدھا رطل **حمص** یعنی نخود کتابوں میں اطبا کی اوسکی تعریف کے ساتھ مذکور ہین اور وہ فضل مفردات کا ہی کیونکہ جامع
حرارت اور رطوبت اور نفخ کا ہی اور تحفہ مین ہی کہ مربا اوسکا آب جرجیر کے ساتھ پیدا کرنے والا منی کا بلا مثل ہی اور جب اسکو
نقوع کرکے رکھا وین اور اوسکا پانی منقوع کا شہد کے ساتھ پیوین تو منعوظ باہ کا بلا نظیر ہی اور تحقیق اطبا نے اسکے
روغن کی تعریف مین افراط کی ہی پس انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ وہ اسرار سے ہی جسکو اطبا نے بلکہ حکما نے مخفی رکھا ہی
اور عمل اوسکا یہ ہی کہ کوٹین اور مغز منکوس مین تقطیر کرین **تخم خشخاش** تذکرہ اور مغنی مین ہی کہ وہ دودھ گاے کے

ساتھ نہایت مشعوظ ہی پلا اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ پوست اوسکا مع روغن بطم انعاظ اور امساک کے لیے مجرب ہی صندید ہ
اور ابھارنے والا شہوت طعام اور باہ کا ہی اور مجرب ہی عین الدیک یعنی گھونگھچی کہا ہی کہ چبانا اور پلانا اوسکا شکر تری کے
ساتھ پیدا کرنے والا منی کا اور نعوظ دینے والا بغیر ساقط کرنے قوت کے ہی اور وہ سرخ ہی جسکو اہل ہند جانتے ہین
حب القطن یعنی تخم پنبہ تذکرہ مین کہا ہی کہ وہ محرورین سکنجبین کے ساتھ اور مبرودین ناچینی کے ساتھ مفید ہی حلتیت
قانون مین ہی کہ ایک مثقال شراب کے ساتھ مبرود کے لیے نہایت نافع ہی پایہ شتر بچہ اعرابی قانون مین ہی کہ وہ شہد
عجیب ہی بقدر بنخود کے تین رطل پانی مین پیس کر بارہ گھنٹہ قبل احتیاج کے پیوین پس اگر نعوظ سخت دیوے تو پانی سرد کے
ساتھ دھو ڈالین اسارون تحفہ مین ہی کہ وہ دودھ اونٹنی یا بھیڑی کے ساتھ بلغمی کے لیے قوی ہی پلاوین اور طلا کرین
قرنفل تحفہ مین ہی کہ آدھا درم اوس سے حلتیت کے ساتھ نہایت مجرب ہی جب اوسپر مداومت کیجاے بزر الانجرہ
والکرفس تحفہ مین ہی کہ وہ دودھ بھیڑی کے ساتھ نہایت مجرب ہی ثمر تحفہ مین ہی کہ جب اسکو دودھ مین نقوع کرکے
کھاوین اور اوسپر دودھ پیوین تو نہایت مفید ہی قمع النخل تحفہ اور مغنی مین ہی کہ وہ نہایت نافع ہی خصیۃ الثعلب
نفع اسکا مشہور النفع ہی اور فرولیدوس نے ذکر کیا ہی کہ خشک اوسکا کچھ نفع نہین کرتا کمدر تذکرہ مین ہی کہ وہ نیمبرشت کے
ساتھ مجرب ہی ثوم تحفہ مین ہی کہ جب اوسکو پہلے دودھ بھیڑی مین جوش دیکر بعد ازان روغن کے ساتھ مطبوخ کرین
اور بعدہ شہد کے ساتھ ملاکر کھاوین تو باہ اور مفاصل و عرق النسا کے لیے بے عدیل ہی شونیز تحفہ مین ہی کہ روغن
اوسکا شہد کے ساتھ مجرب ہی تخم کتان تحفہ مین ہی کہ وہ مع قدرے فلفل و شہد کے مایوس کے لیے مجرب ہی تخم مولی
جوشاندہ اسکا مجرب عماد الدین محمود کا ہی یہی اور مقوی معدہ اور رافع نفخ ہی اور وہ جید ہی اگرچہ مسہل ہوا ہی زرانب
بعض حکماے نے قصیدہ اوسکی مدح مین کہا ہی اور اوسکو بجانب بعضے شاہان فارس کے بھیجا ہی منجملہ اوسکے اشعار ہین
ایا ملکا قد حاز فہما و خبرۃ + و اضحے لہ فضل من الفضلاء + اذا کنت فی وطی الکواعب لاغبا +
محبا لھا فی شدۃ ارضاع + فخذ نبتا زاء و راء باسمہ + و نون و باء فیہ کل شفاء + فلولا الحیاء لخفیتہ
لما اشربہ + وکنت من اخل الجلاء + سنا ہی مین نے کہ بعض حکماے سندھ کے امراکو وہ پانی پلاتے تھے جسمین یہ تین روز
جوش دیا جاتا تھا پس وہ بلا شک نہایت فائدہ دیتا تھا اور اگر پانی ہلیلہ کا زیادہ کرین تو نہایت خوب ہوگا اور مغنی مین ہی
کہ پارہ کو گندھک برابر کے ساتھ اس حد تک سحق کرین کہ مانند سرمہ ہو جاے اور دو رتی اوس سے ایک رطل دودھ گاو مین
جوش دیوین تا کہ آدھا باقی رہے اور شکر تری کے ساتھ شیرین کرکے پیوین کہ وہ ابھارنے والا باہ عظیم کا ہی
اگرچہ عنین ہو اور سرخ کرنے والا رنگ کا ہی دود المعطر ہندی مین اسکو بیر بہوٹی کہتے ہین ازرقی نے کہا ہی کہ سات
عدد اس سے سات دن تنبول مین لپیٹ کر کھا فرماوین کہ وہ حافظ قوت ہین اگرچہ شیخوخت مین ہو اور لائق یہ ہی
کہ ہر سال موسم سرما مین کھاوین اور فصل گرما مین نہ کھاوین اسلیے کہ بسبب کثرت حرارت اسکی کے ضرر ہوگا مونیچا
تحفہ مین ہی کہ آدھا درم اوس سے مع دودھ اور رفانید مقوی اور یہی ہی بصل یعنی پیاز بعضے کہتے ہین کہ یہ بمنزلہ
منی کے ہی اور اوسکا مفردات باہ سے تخم حب جیر تخم گزر تخم شلغم لبوب تخم خربزہ حلبہ کنجد بھنگرہ بالنگو یا فلفل دوچینی دار

قرنفل جوز بوا بادام پستہ صنوبر حبۃ الخضرا لسان العصافیر بہمن خصوصاً سرخ زرنباد قسط شیرین شقاقل زنجبیل خصوصاً ہر دو مربا
سعد بوزیدان عاقرقرحا ہی **ایضاً** علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ مجرب ہے جوز اور مربا اوسکا اور ترنجبین اور خولنجان مع دودھ
ایضاً کہا ہی کہ شونیز اور روغن اوسکا عجیب ہی خصوصاً مع زیت اور شہد **ایضاً** ادویہ ہندسے موسلی سفید و سیاہ موچرس
اسگندھ ہالنگنی اونٹکٹارا سمندر سوک تالمکھانا کونچ ہی **فصل دوسری** مرکبات باہیہ مین مخفی نرہے کہ مرکبات باہیہ بسیار ہین
مگر ہم اونمین سے وہ لاتے ہین جو مجرب اور ممدوح اطبا کے ہین اور تمامی مفرحات جب حسب مزاج کے استعمال کیے جاوین تو نعوظ
لاتے ہین اور دوار المسک کے لیے نفع عجیب ہی اور جوارش جالینوس مجرب ہی اور انوشدارو سے سادہ عجیب الاثر ہی اور
حب جدوار مجرب ہی اور معجون لبسن سرد وین کے لیے ستقنقور سے اعظم ہی **ایضاً** جزر جرجیر نارجیل برابر عاقرقرحا نصف ایک کا
شہد کے ساتھ صبح و شام نہایت مقوی ہی **ایضاً** معجون الاسرار نزہۃ الاذہان علامہ انطاکی سے اور کہا ہی کہ لازم ہی
پوشیدہ کرنا اسکا کیونکہ یہ امر اسرار سے ہی پس قسم بخدا کہ کسی کتاب مین ایسی دوا نہ ملیگی صفت تین سو درم شیر گوسفند اور چھ سو
درم شہد کو آگ نرم پر جوش دے کر ترنجبین کے ساتھ قوام دیوین اور اوسمین نخود فول یعنی جرجیر لوبیا فندق ہر ایک
دس درم دار فلفل دار چینی شیطرج زنجبیل انجرہ تخم ترب کبابہ خبث الحدید صنوبر نر اوفندش تج ہر ایک سات درم شقاقل
حبۃ الخضرا تخم گزر ہر ایک پانچ درم عود ہندی چار درم ڈالین بعد ازان عرق گلاب بیس درم زعفران تین درم مین مشک
عنبر فادزہر جدوار ہر ایک آٹھ قیراط حل کر کے ڈالین اور ظرف چینی مین رکھ کر ایک مثقال کھایا کرین **ایضاً** معجون ہی
انطاکی نے کہا ہی کہ مین نے اسکو اون ادویہ سے جمع کیا ہی جو ہر ایک علیحدہ علیحدہ عمل کرتی ہی پس وہ معتدل اور علاج
تمامی امزجہ کے لیے ہی اور عجیب الاثر انعاظ اور پیدا کرنے باہ کے لیے ہی گویا کہ بعد عدم کے ہوا اور فربہ کنندہ اور پیدا
کرنے والی خون صحیح کی ہی اور جو شخص کہ استعمال اسکا کرتا ہی اوسکو جماع سے تکلیف معلوم نہین ہوتی صفت نخود سفید نقوع
کیے ہوئے تین مرتبہ آب جرجیر مین تین اوقیہ بھنگرہ تحق اور پروردہ کیا ہوا اسمین آب بھنگرہ سبز مین تین اوقیہ ترنجبین
دس درم دار چینی خولنجان ہر ایک چھ درم شہد ایک رطل پیاز سفید آدھا رطل آگ نرم پر رکھین اور اوسمین تخم ترب تخم گزر
تخم انجرہ شقاقل ہر ایک ایک اوقیہ عاقرقرحا زنجبیل ہر ایک آدھا اوقیہ ملاوین پس جب مخلوط ہو جاوے تو فادزہر آٹھ قیراط
مشک چھ قیراط زعفران آدھا درم ایک اوقیہ عرق گلاب کے ساتھ حل کر کے زیادہ فرماوین اور دو درم کھلاوین اور تاثیر اسکی
بسبب زیادہ کرنے جوز بہمن نارجیل تخم شلغم حبۃ الخضرا حلبہ کتان ہر دو بہمن ہر ایک اوقیہ قسط انیسون قرنفل فلفل ناف مقشر تو
ہر ایک چار درم زردی بیضہ مغز کنجشک ہر ایک دس عدد کے بہت زیادہ ہو جاتی ہی اور راوی امر سے کہ یقین کرنا اوسکا
واجب ہی یہ ہی کہ ایک رطل شہد کا سب کو کفایت نہین کرتا پس مناسب زیادہ میرے نزدیک یہ ہی کہ شہد دو چند ادویہ کا ہو
اور آب بہمن آدھا وزن شہد کا **ایضاً** معجون مجرب اختراع کی ہوئی انطاکی کی بہی اور ممسک اور مولد منی اور فربہ کرنے والی
بدن کی صفت عصارہ بھنگرہ عصارہ پیاز سفید ہر ایک رطل آدھ تخم و ایک رات تر کرین اور صاف کر کے اونکے ساتھ
نچوڑنا اونکا دودھ گوسفند اور تین اوقیہ ترنجبین زیادہ فرماوین اور نرم آگ پر شہد ملاوین اور اوتار کر اوسمین آٹا گیہون سرکا
نخود حمامہ کنجد بادام فندق خشخاش ہر ایک اوقیہ زنجبیل قرنفل دار چینی تخم جرجیر تخم شلغم جوز عود ہر ایک چھ درم پوست

بیضہ برادہ شاخ گاو اہلیلہ گاو خشک کیا ہوا ہر ایک چار درم عاقر قرحا زرنباد قسط ہر ایک تین درم ملاوین خوراک تین درم
ایضًا انطاکی نے کہا ہی کہ بڑی عمدہ ترکیب اوس ہلیلہ باعتبار صحت کے یہ ہی کہ خشک اولسن اور نخود کو علٰحدہ علٰحدہ کوٹین
اور دودھ اور روغن مین جوش دیوین تاکہ صورت اونکی زائل ہو جاوے اور اونکے ساتھ تین وزن شہد اور ایک وزن آب
بصل سفید اور ترنجبین ملا کر استعمال کرین اور اوسکو یا دوا مفردات مبہیہ کا تصور کرین ایضًا نہایت مقوی قانون سے صفتہ
بوزیدان تین جزو حلتیت تخم جرجیر تخم گزر لسان العصافیر قردمانا قاقلہ ہر ایک جزو مشک چھٹا حصہ جزو کا روغن صنوبر خورد سے
چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضًا دواے دیگر نہایت مقوی عجیب ایسی ہے صفتہ عسل البلادر عسل نرگس روغن گاو برابر آگ پر
بقوام شربت لا کر شراب کے ساتھ پیوین ایضًا معجون عمدہ قانون سے صفتہ بادام فندق پستہ نارجیل صنوبر حب فلفل
حب الزلم حبۃ الخضرا برابر نارمشک دارفلفل زنجبیل ہر ایک دس جزو فانیذ کے ساتھ معجون بناکے بقدر بیضہ کھلاوین
ایضًا معجون شیخ کے لیے مجرب صفتہ حب الفلفل بادام فندق ہر ایک پانچ نارجیل جوز ہر ایک سات دو چند فانیذ کے
ساتھ جسکے قوام مین کستوری ایک رتی زعفران نصف دانگ حل کی گئی ہو معجون بناوین خوراک پانچ درم وقت فجر کے
ایضًا معجون جید مجرب شفاء سے تخم گزر تخم جرجیر تخم پیاز تخم قرطم تخم شلغم تخم مولی تخم انجرہ حب القطن حب الصنوبر بہمن ہر دو
شقاقل کند ہر برابر مصری ہموزن ایضًا حب فادزہر علوی خانی مجرب صفتہ فادزہر معدنی فادزہر حیوانی عود
قرنفل دارچینی جوزبوا بسباسہ سنبل شقاقل ہر دو بہمن ثعلب ہر ایک آدھا مثقال زعفران ڈیڑھ دانگ عنبر آدھا دانگ
خوراک دو دانہ بقدر نخود اوراق طلا کے ساتھ لپیٹے ہوے ایضًا حب ممسک قوی الاثر دہلوی سے صفتہ عود
کبابہ قرنفل فلفل قرفہ ہر ایک تین درم بالنگو دو درم دارفلفل تخم بابونہ لونگ ہر ایک درم زعفران آدھا درم خوراک دو دانگ
ایضًا معجون مجرب عمادالدین شیرازی سے بہی مقوی معدہ دافع بلغم و بدبو و لعاب و ریاح و کرم و ضعف گردہ و مثانہ
و بواسیر ریحی اور جو شخص اسپر ایک ہفتہ ہر سال مداومت کرے کسی علاج کا محتاج نہین ہوتا اور دس عورتون کو راضی
کرتا ہی اسی طرح بقراط سے بہی نقل کیا گیا ہو صفتہ انیسون تخم کرفس تخم گزر تخم شبت ہر ایک دس درم قرنفل مصطگی عاقرقرحا
عود ہر ایک درم شہد کے ساتھ معجون بناکے خوراک تین درم کرین ایضًا معجون چوب چینی مجرب بہت نافع مولفہ عماد
شیرازی مقوی اعضاے رئیسہ و معدہ و گردہ و مثانہ و بہی او سرخ اور خوشبو کرنے والی موہنہ کی اسی طرح قادری اور بقائی مین ہی
صفتہ مصطگی القیمہ الابل عود زعفران مشک عنبر بوزیدان ہرنجان سعد ہر ایک دو درم لاجورد جوز بوا بسباسہ دارچینی قسط قرنفل
فلفل زنجبیل ہر ایک دو مثقال ہیونہ افتیمون سنبل ایل ہر ایک تین درم ماہی صیدا ماہی روبیان بیخ عاقرقرحا زرنباد
تخم گزر تخم شلغم تخم مولی رطبہ جرجیر بہمن ہر دو تودری خشک مقل ہر ایک تین مثقال ثعلب پانچ مثقال شقاقل دس درم
چوب چینی پچاس مثقال برگ بنگ سبز چھٹا حصہ کل کا ان سب کو کوٹ کر نگاہ رکھین اور گاوزبان آشنہ گل سرخ بادرنجبویہ
ہر ایک دس مثقال دو رطل پانی مین جوشاندہ کرین جب چار درم پانی جل جائے تو صاف کرکے مع بیشتر ہ تخم خربزہ تخم کاسنی
تخم خیارین تخم خرفہ ہر ایک دس مثقال اور آب بہی آب سیب آب انار شیرین عصارہ گل گلاب ہر ایک سو مثقال مع قند فرماوین
اور قند اور شہد بالمناصفہ ہموزن اوسکے لیکر ماء العسل کے ساتھ قوام دیوین اور اوسمین بادام فندق صنوبر جوز ہر ایک

دس مثقال ڈالین بعد ازان ان ادویہ جو کوٹ کر علیحدہ رکھے گئے تھے ملاوین اور اوسکے بعد زعفران مشک عنبر عرق گلاب مین حل
کرکے ڈالین اور بعضے کہتے ہین کہ نصف ہر دو اخیر کا پہلے اور نصف پیچھے ملاوین لیکن اسکی کوئی وجہ نہین اور اگر برگ بنگ کا
روغن حسب دستور بناوین تو الطف ہوگا اور اسی طرح اگر جوشاندہ اوسکا مقوی باہ مین داخل کیا جاوے تو پاکیزہ زیادہ ہے
ایضًا دوا جید عمدہ بے نظیر مولد منی اور قدرت دینے والی اوپر توڑنے دس بکر کے اور مانع ضعف کی جماع سے اور
فربہ کرنے والی جسم کی اور سرخ کرنے والی مونھ کی صفت ایک بیضہ مرغی سیاہ کا ایک شہد اور آب زنجبیل تر اور آب پیاز
ہر ایک بمقدار پری پوست بیضہ آگ پر نرم کرکے شیرگرم بوقت ناشتا چالیس روز کھاوین اور ترشی سے احتراز کرین اور
غذا قلیہ نخود اور باقلا اور حلواے گزر اور مزورہ ماش اور چاول مع شوربا ے گوشت فرماوین اور کبھی تو [illegible] اسکی
سفوف ثعلب مع شکر تری سے کیجاتی ہے پس نہایت نافع ہوتا ہے **ایضًا** معجون مجرب منسوب ابن سینا صفت ایک
درم کبابہ دار چینی خولنجان الایچی کلان جوزبوا بہمن سرخ و سفید تودری سرخ و زرد صندل سرخ و سفید بوزیدان شقاقل
بسباسہ قرنفل گل سرخ کندر ہر ایک تین درم سعد ثعلب مصری زعفران پستہ صنوبر فندق نارجیل جوز ہر ایک پانچ درم
عرق گلاب ایک شیشہ مصری مساوی ادویہ عسل و چند مخفی نہ رہے کہ اکبر ارزانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب مجربات اکبری مین
ذکر ادویہ مشروبہ اور اطلیہ کا بہت کیا ہے اور انکی تعریف مین مبالغہ فرمایا ہے پس ہمکو چاہیے کہ ان ادویہ سے جسقدر کہ
اللہ تعالی چاہے مذکور کرین دوا بہت نافع صفت ثعلب مصری دار چینی ہر ایک تین ماشہ نبات دو تولہ دو وقت مین
پیوین **ایضًا** عجیب صفت صمغ عربی بریان بروغن قند سیاہ کہنہ روغن گاو ہر ایک ڈیڑھ جزو خشخاش تالمکھانا ہر ایک
ربع جزو زنجبیل آٹھوان حصہ جزو کا مصری کو قوام دیکر ادویہ کو روغن کے ساتھ چرب کرکے معجون بناوین اور اگر بادام
اور جوز اور حبۃ الخضرا زیادہ کیا جاوے تو قوی تر ہوگا خوراک ربع رطل مع نان روغنی وقت فجر ایک مہینے تک اور قوت
اسکی چھ ماہ تک رہتی ہے **ایضًا** وہ دوا جو باہ کے لیے مانند اکسیر کے ہے یہ ہے کہ ایک بچہ کبوتر جب اوسکی کلیان نکلین پس
اوسکے مونھ مین چھ درم پارہ ڈالین دوسرے دن بارہ درم تیسرے دن اٹھارہ درم چوتھے دن چوبیس درم پانچوین دن
تیس درم پس بلا فرصت ذبح کرین از حلق اور دبر اوسکی سیوین تا کہ پارہ نہ نکلے پھر پانی مین جوش دیوین تا کہ بیخ پرون کی
نکل جاوے پس جمع فرماکے قرع منکوس مین مقطر کرین خوراک ایک قطرہ مع برگ تنبول **ایضًا** شراب ہبی جو شخص اسکو
ایک ہفتہ پیئیگا اوسپر قدرت خدا ظاہر ہوگی اور جو خاصیت کہ عقاقیر مین ہے وہ اس دوا سے معلوم ہوگی صفت
زنجبیل دار فلفل عروق صفر قرنفل بنگ خولنجان فلفلمویہ دار ہلد سعد ناگوری زرنباد ابرنج بزر البنج پوست خشخاش
ہر ایک رطل فلفل اور دو رطل دار چینی عقرقرحا ہر ایک ربع رطل الایچی خرد بارہ درم ناخن سپایان کافور ہر ایک پانچ درم قند سیاہ
سہ چند قند سیاہ کو پانی مین حل کرکے ادویہ نیمکوب کرکے اوسمین داخل کرین اور برتن سفالی مین ڈالکر سرگین اسپ اوپر اور نیچے
اوسکے دیکر دفن کرین مع وہ ہفتہ سرما مین اور دس روز گرما مین پس صاف کرکے شیشہ مین رکھین خوراک ہر روز آدھا رطل تا ڈیڑھ رطل تک
تین دفعہ کرکے دن بھر مین پیوین اور غذا کباب اور قلیہ اور نان جوار ہی سے فرماوین اور ثفل دوا کو اگر تین مرتبہ سرگین اسپ مین
دفن کرین اور پھر استعمال مین لاوین تو بھی خالی از نفع نہوگا **ایضًا** حب مجرب نہایت مقوی مانع فتور شہوت اگرچہ انزال

ہو جاۓ صفت خشخاش کنجد ہر ایک تیس درم روغن گاؤ شہد ہر ایک چوبیس درم بالنگنی عقرقرحا تخم گاجر ہر ایک چھ درم
قرنفل زعفران ہر ایک تین درم اسفند ایک درم زردی بیضہ پانچ عدد خوراک بقدر جوز قبل از جماع **ایضاً** حب نہایت عجیب
صفت دماغ کنجشک نر جسکو وقت جفت کرنے کے صید کیا ہو روغن مین بریان کیا ہوا ایک جزو دارچینی قرنفل ہر ایک آدھا جزو
خوراک ساڑھے تین درم بعد تین گھنٹے کے شہوت کو اوبھاریگا **ایضاً** دوا نہایت نافع ہلیلہ زنجبیل بنگ برابر خوراک تین ماشہ
ایضاً حلواۓ مجرب صفت عنبر دو ماشہ مشک سات ماشہ جوز بویہ قرنفل ثعلب عقرقرحا موچرس اسفند کوپنج اوٹنگن ہر ایک
تین درم نشاستہ آٹھ درم مصری بیالیس درم زردی بیضہ ستر عدد روغن گاؤ آدھا رطل پہلے زردی کو بریان کرین اور
سبکو معجون کر کے سات خوراک کرین ایک ہفتہ تک سحر مین اور پرہیز ترشی اور اشیاۓ ریاح انگیز اور جماع سے کرین **ایضاً**
دوا نہایت عجیب یہ ہے کہ نارجیل کو مقشر کر کے اوسکے مغز مین سوراخ کر کے پارہ اور کبریت سحوق ہر ایک دس درم داخل فرماوین
اور اوس سوراخ کو اوسی مغز سے بند کر دین بعد ازان تین سیر شیر مادہ گاؤ مین ایک رات ایک دن جوش دیکر اوسکے مغز سے
ہر روز کھاوین اور ادویہ پھینک دیوین اس دوا سے اسقدر قوت ہوگی کہ سواۓ عورت قویہ کے اور عورت متحمل نہوگی **ایضاً**
نہایت مفید کثیر الاثر یہ ہے کہ تخم مولی تخم گزر تخم شلغم شہد کے ساتھ معجون بناکے ایک جوز کے برابر دودھ گاؤ کے ساتھ
کھاوین اور غذا قلیہ و حلوا اور نان روغنی فرماوین **ایضاً** دواۓ ممسک بے نظیر اوسکے لیے صفت کمون سیاہ ثعلب
درونج اکلیل کبریت مصفی ہر ایک نو مثقال تخم سفید جنطیانا بسباسہ سعطش جوز بویہ قرنفل موصلی سیاہ اسگند کوپنج ستاور
موچرس دارچینی عقرقرحا ہر ایک ساڑھے چار مثقال افیون تین درم سقنقور دو عدد شہد اور زردی بیضہ نیمبرشت کے ساتھ
معجون کر کے ساڑھے تین درم کھاوین اور اوپر اوسکے دودھ تازہ تناول کر کے برگ تنبول کھاوین اور ترشیون اور اشیاۓ
ریاح انگیز اور نمک کثیر سے پرہیز فرماوین **ایضاً** معجون کثیر النفع صفت خولنجان کبابہ خیربوا مصطگی زنجبیل دارچینی قرنفل ہر ایک
دو جزو ہما قرحا عود ہر ایک جزو مشک چار جزو شہد سہ وزن خوراک دو درم سے تین تک اور مشہور یہ ہے کہ یہ نسخہ حضرت
جبرئیل علیہ السلام از جانب پروردگار بطریق تحفہ واسطے جناب مطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کے لاۓ تھے اور مذاق ہمارا گواہی
دیتا ہے کہ وہ کذب ہے اور یہ ذوق اوس قبیل سے ہے جسکے ساتھ خدام صحاح ستہ کے خاص ہین والحمد للہ علی نعمہ **ایضاً** منجملہ اون
دواؤن کے جو عجیب و غریب ہے اور کوئی چیز جسکے برابر نہین ہے یہ ہے صفت دودھ گاؤ دو رطل شہد مقل ہر ایک سولہ تولہ
قرنفل قاقلہ کلان دارچینی مصطگی بارہ درم کبریت زیبق زنجفر ریگ ماہی ثعلب ہر ایک چھ درم پارہ اور گندھک کو ایک جا
سحق کرین تاکہ مانند سرمہ ہو جاۓ اور شنگرف کو علحدہ سحق کرین اور اسی طرح سواۓ مقل کے باقی ادویہ کو یکجا سحق کرین اور
مقل کو دودھ مین جوش دین تاکہ حل ہو جاۓ پس سحق ادویہ کا اس دودھ کے ساتھ اعادہ فرماوین اور گولی بقدر چار ماشہ
باندھکے ایک گولی وقت فجر کے روغن گاؤ کے ساتھ اور ایک شام کو اوسکے دودھ کے ساتھ بغیر اسکے کہ دانتون کو مس کرے
نگلین اور ریاح انگیز اور ترشیون سے احتراز کرین تمام ہوۓ دو ادویہ جو مجربات اکبر سے ہمنے لیے تھے **ایضاً** جید ممدوح
صفت ثعلب دو جزو دارچینی شقاقل تیز ایک جزو مصطگی آدھا جزو مصری برابر خوراک بقدر چار درم دودھ کے ساتھ
ایضاً معجون مذکورہ بقائی نہایت مجرب منعظ ممسک بے مثل اور لذیذ صفت مشک دو دانگ عنبر مثقال زعفران کبابہ

بزر البنج سفید سنبل عود قرفہ دار چینی مصطگی اشنہ ہر ایک دو مثقال لسان العصافیر جوز بویہ ہر ایک تین مثقال انجرہ شقر ثعالب
ہر ایک چار مثقال پوست خشخاش مع لب کنجشک ہر ایک پانچ مثقال شکر تری دس مثقال حب الفیل سفید چار سو دانہ شہد سہ چند
ادویہ قوام دیکر قدرے روغن بنفشہ اضافہ کرین اور خوراک دو مثقال تک اور غذا قلیہ فرماوین ایضًا معجون نقشبندی
مجرب بمراتب اور جو شخص کہ تین ہفتہ کھاوے اوسکا اثر ایک برس کامل پاتا ہی صفت ریگ ماہی ایک عدد ثعلب دو تولہ
چوب چینی تخم گزر خار خسک تخم اوٹنگن تالمکھانا ہر ایک پانچ تولہ شکر تری دو رطل اور خوراک ایک تولہ مع دودھ گاو کی
ایضًا معجون فادزہر جزیل النفع بقائی سے مفید باہ مشائخ اور رہبرو وین اور مقوی دماغ اور دل بے مثل صفت فادزہر حیوانی
عنبر ورق نقرہ مشک ہر ایک درم سافج سورنجان زرنباد ہر دو تودری زعفران یاقوت ہر ایک دو مثقال جدوار زرنب
قرنفل کباب چینی زنجبیل فلفل قاقلہ صغار و کبار درونج گل گاوزبان نیلوفر تخم کرفس انیسون سعد خولنجان اسارون سنبل
لسان العصافیر دار فلفل صندل سرخ زراوند مدحرج ابریشم مقرض بوزیدان پوست اترج گل مختوم قصب گاو سطوخودوس
ہر ایک تین مثقال لاجورد مغسول مومیائی معدنی ہر ایک چار مثقال شقاقل دار چینی قرص افعی طباشیر خشخاش تخم خربزہ
تخم شبت انجرہ اہل عود جوز بویہ آملہ بادام جوز حب القطن فندق گل سرخ ہلیلہ زرد و سیاہ کشنیز لعل فیروزہ مروارید ناسفتہ مرجان
ہر ایک پانچ مثقال مصطگی چھ مثقال ثعلب پندرہ مثقال دماغ کنجشک چالیس عدد شہد کے ساتھ معجون بناوین ایضًا
معجون مفرح السرور منقولہ بقائی مجرب حکماے ہند بہی نافع امراض سرد او ر اسہال اور قروح مزمنہ اور باد فرنگ اور بواسیر
صفت فلفل دار فلفل قرفہ قرنفل عود بسباسہ مصطگی جوزبویہ زعفران لاون عاقر قرحا تخم حرمل ذوخیر ہر ایک پانچ چوب چینی
ستر شہد سہ چند خوراک دو مثقال سے تین تک ایضًا معجون کثیر المنافع نہایت مجرب بقائی سے صفت زنجبیل شقاقل
بوزیدان ثعلب ہر ایک چار انگوزہ عمدہ چھ تخم جرجیر تر مغز صنوبر روغن نارجیل ہر ایک دس شکر تری شہد ہر ایک
تیس خوراک دو مثقال اور غذا مقوی نیمبرشت اور زرگابہ مطبوخ وغیرہ ایضًا معجون نہایت عمدہ امراض مین مقوی عزیزیہ اور
معدہ نافع درد اعضا مولفات عماد شیرازی سے اور اسمین پرہیز بھی نہین ہی صفت جدوار خولنجان سافج زرنباد
درونج زنجبیل عاقر قرحا مشک ہر ایک دو جزو ہر دو بہمن تودری سفید تخم مولی دار چینی مصطگی قرنفل ہیل جوز بویہ بسباسہ
عود ثعلب زعفران ہر ایک تین بادام مقشر تخم خربزہ فندق لسان العصافیر ہر ایک چھ پستہ نارجیل ہر ایک دس چوب چینی
تیس خوراک دو مثقال سے تین تک اور بقائی نے اوس چیز کو جس سے معجون بنائی جاتی ہی ذکر نہین کیا اور ظاہر یہ ہی کہ وہ
شہد سہ چند ادویہ ہی ایضًا معجون مجرب صاحب عین الحیوۃ لتقویت باہ اور قوی اور رفع دردون کے لیے صفت ہیل
الائچی کلان قرنفل خولنجان بوزیدان زنجبیل سنبل الطیب زرنباد اسارون سافج دار فلفل کباب چینی مشک عنبر جدوار
ہر ایک دو مثقال دار چینی سورنجان شقاقل ثعلب لسان العصافیر عود مصطگی زعفران ہر ایک تین حب السمنہ حب الفلفل
ہر ایک پانچ صنوبر نارجیل ہر ایک دس چوب چینی ایک سو پچاس چوب چینی کو آٹھ رطل پانی مین نقوع کرین اور جوش دین تاکہ دو رطل
باقی رہے پس صاف کر کے شہد اور ترنجبین ہر ایک ایک سو پچاس مثقال کے ساتھ قوام کرین اور پہلے اسمین عنبر و ادوین اور
بعد ازان زعفران لیکن یہ دونون عرق گلاب مین حل کیے ہون اور آخر مین لبوب اور سب کے بعد کستوری سحق کی ہوئی

معری کے ساتھ داخل کرین خوراک مثل سابق ایضاً دواء البرور مجرب کثیر الاثر باہ کے لیے جیسا کہ بقائی مین ہی صفت انگوزہ
سنبل الطیب حرف فلفل تخم جرجیر ہر ایک پانچدرم تخم گزر تخم شلغم تخم پیاز تخم مولی ہلیون حب الصنوبر حب الفلفل حب الزلم
شقاقل بوزیدان ہر دو بہمن ہر دو تودری لسان العصافیر ہر ایک دس زنجبیل قرفہ دارفلفل ہر ایک پندرہ روغن نارجیل
اور بطم ہر ایک برابر سب چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک پانچدرم صبح وشام دودھ اور شکرتری ہر ایک اوقیہ کے
ساتھ ایضاً دواء العسل عزیز لذیذ جیسا کہ بقائی مین ہی صفت زنجبیل شقاقل ہلیون خولنجان تخم جرجیر تخم انجرہ تخم گاجر
برابر شہد اور آب پیاز ہر ایک دو مثل ادویہ کے ساتھ قوام دین خوراک دو مثقال تک وقت عصر کے ایضاً لبان علکی اسرار
مخفیہ باہ اور امساک کے لیے اور تحقیق اطبا نے اسکی تعریف مین بہت مبالغہ کیا ہی اور قریب ہی کہ بسبب کثرت تعریف کرنے
والون کے یہ دوا متفق علیہ ہو مگر ہم اسکو مخصوص بسرود اور مرطوب کے لیے دیکھتے ہین صفت پوست بلادر مقرض مانند کنجد
ایک اوقیہ لبان نر مسحوق بیس درم ان دونون کو روغن بطم مین تر کرکے آتش نرم پر رکھین تاکہ مانند علک ہو جائے
اور اوسمین واسطے ہر ایک اوقیہ کے آدھا دانگ سقمونیا ڈالین اور برتن شیشہ مین رکھکر ایک درم اوس سے موتھ مین رکھین
اور لعاب اوسکا پیوین کہ ایک دم مین منعظ اور رافع انزال ہی جب تک موتھ مین ہی اور جائز ہی کہ ایک درم کو تین مرتبہ
استعمال کرین اور کبھی آتمین واسطے توڑنے نعوظ کے احتیاج اس لبان کی پڑتی ہی صفت روغن گاوی قند سفید ہر ایک
تیس لبان دس کافور واسطے ہر ایک اوقیہ کے ایک رتی آگ پر بستہ کرکے ایک درم اوس سے مضغ کرین ایضاً معجون مجرب وجہ
ابو الی نقشبندی اور صاحب الرجوع الی الصبا نے کہا ہی کہ وہ ذخائر بادشاہان سے ہی اور اسکے استعمال مین احتیاج کافوری
یا بغسل ہوتی ہی صفت زنجبیل قرنفل ہر ایک اوقیہ زردی بیضہ نیمبرشت بیس عدد شہد ایکسو بیس ۱۲۰ درم خوراک تین مثقال
ایضاً حب عجیب نعوظ اوسکے لیے دہلوی سے صفت کبابہ زعفران دارچینی عاقرقرحا ریگماہی خولنجان شہد کے ساتھ
گولی بقدر بیر بناکر ایک گولی کہاوین ایضاً جوارش زعفران مجرب ہندی مفرح بہی ممسک دہلوی سے صفت بادام چار
زعفران عود قرنفل بسباسہ عاقرقرحا خولنجان دارچینی زنجبیل ہیل مصطگی ہر ایک چھ شکرتری پینتیس ۳۵ ایضاً جوارش ملکی
مجرب نہایت دہلوی سے صفت مشک ڈیڑھ دانگ قاقلہ لبان نر ہر ایک مثقال قرنفل جوزبویہ بسباسہ لسان العصافیر
بیخ اذخر زنجبیل دارچینی مصطگی عود زعفران ہر ایک تین درم آشنہ تین مثقال شکرتری عرق گلاب ہر ایک رطل شہد
سہ چند خوراک مثقال ایضاً حب نہایت نافع مجرب مانع ماندگی جماع دہلوی سے صفت خشخاش دو درم اسپند نیم بریان پانچدرم
قند سیاہ کہنہ بیس درم سات گولی بناکے ایک گولی کہاوین ایضاً حب مجرب جالینوس صفت دماغ گنجشک شقاقل تخم پیاز
آرد کہجور برابر خوراک ایک درم مع ماء العسل مخفی نہ رہے کہ بعض اطبا نے ایک کتاب بناکر نام اوسکا لذۃ العمر فی النکاح رکھا ہی
اور اوسمین اکثر ادویہ کی تعریف کی ہی منجملہ اونکے نخود بریان مقشر خشخاش برابر شکرتری دو چند عجیب قوی مانند سقنقور کے ہی اور
منجملہ اونکے تخم ششش یعنی خوبانی مقشر مع شکرتری عجیب مجرب سیاحان ہی خوراک نصف تولہ و منجملہ اونکے پوست خشخاش
جزو جوز مغز آدھا جزو ہی کہ جوش دیکر صاف فرماوین اوس دودھ گاوی دس جزو کے ساتھ غلیظ فرماوین بعد ازان قند کہنہ
آدھا جزو شہد زنجبیل ہر ایک جزو ڈالکر قوام مانند شربت فرماکے خوراک پانچدرم کرین مجرب عجیب و بدیع ہی اور منجملہ اونکے

اور اتی باہ اور اسساک کے لیے مجرب ہی پانی مین نقوع کرکے بہت مرتبہ دھو وین اور بعد ازان مقشر اور مقرض بامند مونگ کے
کرین بعدہ سولہ وزن شیر مادہ گاو مین جوش دیکر ایک ماشہ اس سے ہمراہ پانی کے کہاوین اور تہچہلا اوسکے یہہ کیہ برگ آگ کو
کپڑے سے صاف کرکے روغن گاوی مین بریان کرین ہر ایک رطل روغن کے لیے پچاس برگ آگ کا لیوین اس مین تین درم
اس روغن صفا شدہ سے چھ درم تک روٹی کے ساتھ عجیب مجرب نہایت ہی اور وہ بہت نافع برودت اور ریاح
کے لیے ہی اور موسم سرما مین مناسب زیادہ ہی **ایضاً** اوسی سے ہی کہ زیبق اور بیابسہ ہر ایک نصف تولہ سحق کرکے تین رتی عنبر اور
ایک رتی کستوری اور پینتیس ۳۵ برگ پان زیادہ فرملکے گولی بقدر نخود باندھکے ایک گولی مع دودھ دو روز اور بعدہ
دو گولی تین روز اور ان بعد تین گولی کہاوین کہ وہ مجرب تو اور سے ہی **ایضاً** سفوف موسومہ کیمیاء الدین دہلوی سے
صفتہ معلش تین سرخ ورق طلا دار شیشعان ہر ایک چار ورق نقرہ سات مشک سماک الرمل ہر ایک آٹھ افیون چھ
برنج سفوف بناکر ایک پیالہ دودھ کے ساتھ پیوین اور جماع کرین جب پیٹ مین سوزش پاوین تو دودھ پیوین پس دودھ
مقدار کثیر ہضم ہوگا اور فتور جماع سے نہوگا **ایضاً** معجون مخترعہ حکیم غلام مرتضی قریشی ملتانی **صفتہ** حبۃ الخضرا
آدھا رطل لوبان تر ساٹھ درم پوست بلادر تیس ۳۰ خولنجان چوبیس ۲۴ زنجبیل پستہ بادام کنجد روغن بنگ ہر ایک اٹھارہ
نارجیل بارہ شہد چھ زعفران تین درم سقمونیا دو ماشہ شہد و شکر تری ہر ایک ڈیڑھ رطل سے قوام دیکر ایک تولہ کہلاوین
ایضاً معجون مجربہ بعض عزیز ہمارے کی **صفتہ** مشک دو ماشہ ثعلب شقاقل دارچینی مصطگی الاچی خرد تودری سرخ
وسفید بسباسہ کونج اوٹنگن ہر ایک درم بہمن سرخ وسفید لسان العصافیر بہمن درونج سنبل الطیب بالنگو گل سرخ خشخاش بادام
پستہ حب القطن فستق ہر ایک دو درم شکر تری ہموزن شہد دو وزن روغن بنگ بقدر حاجت **ایضاً** معجون مومیا مذکورہ
نقشبندی نہایت مفرح ہے مثل تقویت قواے ثلثہ کے لیے بہی مقوی اعضاے رئیسہ **صفتہ** ورق نقرہ ورق طلا افاوزہر
حیوانی ہر ایک درم لعل یا قوت کہربا یشب جدوار تودری سفید و سرخ تخم شلغم تخم گاجر حب بید ستر فیون انیسون گل سرخ
ہلیلۂ سیاہ ابریشم اشنہ ہر ایک دو درم مروارید بسد خولنجان زرنباد درونج اسارون وج راسن سنبل سعد سادج بہمن سرخ
وسفید شقاقل تخم بالیون تخم انجرہ انفخۂ ابل فسطراسالیون تخم کرفس عود صندل سفید ہلیلہ کابلی پوست ترنج بزیدان مرکی
ہر ایک تین درم مصطگی چار درم مشک عنبر فلفل سفید وسیاہ دار فلفل قرنفل کباب چینی دارچینی الاچی خرد بسباسہ جوزبوا
قرفہ زنجبیل ثعلب لسان العصافیر شیرین حب الصنوبر نارجیل عود القرح فلفلمویہ زعفران ہر ایک پانچ درم دماغ کنجشک تلیس عدد
شہد سہ چند ادویہ خوراک دو درم **ایضاً** معجون اسرار الاطبا مخترعہ شمس الدین اردبیلی عجیب باہ مین مقوی دل و دماغ نشاط آور
سرخ کنندہ لون دافع امراض عصب اور بعض گمان کرتے ہین کہ یہ نسخہ اصلی لبوب سے ہی **صفتہ** مشک تیرہ دانگ دارچینی قرنفل
سنبل اسارون بسباسہ کباب چینی قرفہ سعد دار فلفل جوزبویہ نارمشک عود عنبر زعفران ہر ایک مثقال زنجبیل بوزیدان
قسط شیرین حب الزلم درونج حب بلسان حب البان فلفل سفید خسک مربا تخم خربزہ تخم خیارین تخم جرجیر تخم گاجر تخم پیاز
تخم شلغم رطبہ خشخاش خسک ہلیون تخم عصفر دوقو ہر ایک دو درم شقاقل خولنجان ثعلب بہمن سرخ وسفید درنج تری ہر دو
تودری لسان العصافیر دماغ کنجشک ہر ایک تین درم ناف سقنقور تین مثقال نارجیل حبۃ الخضرا بادام صنوبر حب القطن

کنجد مقشر پستہ ہر ایک سات درم شہد سہ چند خوراک دو مثقال سے تین تک آور بقائی مین ہر کہ وہ مجرب نہایت آزمائش کی ہوئی ہی
اور مداومت کرنی اسپر قبل از جماع اور بعد ازان عرق النسا اور نقرس سے امان دیتی ہی **ایضاً** یاقوتی مقوی اعضاے رئیسہ
مبہی ممسک کہ حکیم غلام مرتضی قریشی ملتانی اس سے امرا کو تحفہ دیا کرتا تھا صفت اشنہ دار فلفل ہر ایک دو جزو تخم گزر تخم شلغم
تخم ترب رطبہ سنبل سعد قرنفل حب الفلفل لیمون لسان العصافیر درونج زرنباد جوز بویہ بسباسہ مصطگی کبابہ ہر ایک تین سورنجان
بوزیدان بوزیدانہ زعفران ستاور ہر ایک چار فستق فندق بادام جوز حبۃ الخضرا صنوبر حب الزلم کنجد مقشر خولنجان شقاقل بہمن
سرخ و سفید ہر دو تودری ہر دو موصلی زنجبیل دارچینی تخم پیاز ہر ایک پانچ ورق طلا ورق نقرہ مشک ہر ایک چھ ماشہ
ماہی روبیان بالنگو ہر دو نارجیل مروارید کہربا مرجان عقیق یاقوت زرد و فیروزہ یشب انجرہ چوب چینی حب القلقل ہر دو والاچی
ہر ایک نو خشخاش شعیر ہر ایک دس دماغ کنجشک دماغ مرغ عنبر النخفۃ زبیل قضیب گاو کشتہ فولاد خصی اللبان شیر سماک تارین
ہر ایک بارہ زردی بیضہ ثعلب ہموزن کل ادویہ شکر تری سہ چند عرق انجرہ یا کیوڑہ مین قوام دیکر خوراک ڈیڑھ درم کرین
اور محرور المزاج بعد اسکے دودھ جسمین زنجبیل کو حل کیا ہو پیوے اور کبھی ادویہ کو قبل از قوام روغن بنگ کے ساتھ قوام
دیا جاتا ہی پس قوی تر ہوتی ہی اور خوراک اسوقت ڈیڑھ مثقال فرماوین **ایضاً** معجون حب القطن اعادہ کرنے والی بادہ مایوس کی
اور نافع سوزش بول اور سنگ ہی صفت حب القطن بیس شقاقل زنجبیل ہر ایک دس دارشیشعان ستاور دارچینی انجرہ
صنوبر ہر ایک پانچ قسط شیرین تخم کتان بریان مصطگی ہر ایک چار شہد تین وزن **ایضاً** معجون جعفری قوی التہیج
اور موافق اکثر امزجہ کے النخفۃ الفصیل دو مثقال حب الصنوبر حب القلقل کنجد لیمون طلع خرما ہر ایک دس درم ثعلب بارہ درم
دماغ کنجشک بیس عدد شہد ہموزن ادویہ ترنجبین سہ چند لیکن اسکو دودھ گاو مین حل کر لیوین خوراک چار مثقال تک
ایضاً جوارش زرعونی یہ بھی بے مثل نہایت ہاضم مدر ریگ مثانہ صفت عاقرقرحا قرفہ مصطگی زعفران عود ہر ایک دو درم
بسباسہ قرنفل کباب چینی فلفل ہر ایک تین درم بیخ کرفس تخم گزر تخم رطبہ تخم خربزہ تخم خیارین بادیان نانخواہ رطبہ ہر ایک
پانچ مثقال **ایضاً** معجون لبوب کبیر بے نظیر کھانے والا اسکا جماع سے سیر نہین ہوتا اور مقوی دل و دماغ اور گردہ اور پشت
اور فربہ کنندہ و نشاط آورندہ صفت مشک آدھا درم ورق طلا ورق نقرہ ہر ایک درم عنبر زرنباد قسط شیرین تخم انجرہ
تخم کرفس اسارون عود النخفۃ الفصیل فستق فندق جوز حبۃ الخضرا بادام صنوبر حب القلقل حب القطن محلب نارجیل انجاک حب الزلم
تخم خربزہ کنجد خشخاش ثعلب ہر ایک دو درم تخم لیمون تخم پیاز تخم کراث بوزیدان مغاث فلفل زنجبیل دار فلفل جوز بویہ اشنہ
نارمشک فنجنکشت ہر ایک تین سورنجان نعناع مشک دماغ کنجشک ہر ایک چار کباب چینی قرفہ خولنجان دارچینی قرنفل
شقاقل ہر ایک پانچ مصطگی بسباسہ لسان العصافیر سنبل زعفران سماک روبیان ہر دو بہمن ہر دو تودری درونج قضیب
گاو تخم گاجر تخم شلغم رطبہ دو قو ہر ایک چھ شہد سہ چند خوراک دو مثقال **ایضاً** مجربات کاملہ سے یہ ہی کہ سات عدد بیضہ مرغ کی
زردی نکالین اور انکے پوست مین ہر ایک روغن گاو آب پیاز شہد شراب عمدہ صمغ عربی چینی نخود بریان مقشر علیحدہ علیحدہ
پر کر کے اون زردیون مین ملاوین گویا ان ادویہ کے وزن کا پیمانہ پوستہاے بیضہ ہین بعد ازان بارہ گھنٹے سحق فرما کے
نو درم سے اٹھارہ درم تک دودھ گاو کے ساتھ کھلاوین نہایت مجرب ہی اور ہمنے سنا ہی کہ وہ ذخائر سے ہی **ایضاً**

جالینوس نے کہا ہے کہ جو شخص ازالۂ بکارت سے بسبب زلق یا ضعف عصب یا غیر اسکے کے عاجز ہو تو اس دوا کے کھانے کے بعد
پہلی یا دوسری یا تیسری رات میں اوسپر قدرت حاصل کرتا ہے اور بقائی میں ہے کہ وہ مجرب ہے صفت دماغ کنجشک تلخ پنج مثقال
تخم پیاز سفید تخم جرجیر تخم کراث دقیق مطلع ماہی صیدہ برابر مشک ماشہ شہد کو آب جرجیر کے ساتھ قوام دیکر ادویہ کو ملاویں اور
گولی بقدر نخود باندھیں خوراک ایک مثقال سے ڈیڑھ درم تک شراب یا آب انگور شیرین یا نخود کے ساتھ

فصل تیسری

اغذیہ مہیجہ میں اور وہ گرم تر پیدا کرنے والی خون کی اور مقوی بدن کی ہیں اور عمدہ انمیں سے اقسام گوشت خصوص
مع پیاز اور نخود ہیں اور جید تر انمیں سے گنجشک اور مرغ اور چوزے اور دنبہ اور مچھلی بریان گرما گرم اور بعد ازان بیضہ نیمبرشت
اور دماغہاے عصافیر و ماکیان اور دودھ میں خصوص بکری کا دودھ اور مچھلی تازہ گوشت اور ہریسہ اور گاجر اور پیاز اور شلغم
خصوص ہمراہ کنجد اور بادام اور پستہ اور چلغوزہ ہیں ایضاً حلواے عجیب مجرب کتاب لذت النسا سے صفت نخود بریان مقشر مطحون پانچ
جزو شکر تری سفید تین جزو حب الصنوبر ایک جزو ناریل آدھا جزو روغن گاو کے ساتھ بناویں اور دارچینی قرنفل عاقرقرحا سے
مصالحہ ڈالیں خوراک چھ درم ایضاً مجربات تحفہ سے پیدا کرنے منی کے لیے آب جوشاندہ برنج اور دودھ تازہ برابر وزن
ایضاً مجربات حافظ شیخ حافظ ابن سینا سے صفت دماغہاے عصفور و دماغہاے کبوتر نفیس عدد زردی بیضہ پارہ لحم
آب گوشت ضان آب پیاز ہر ایک تین اوقیہ گاجر پانچ اوقیہ روغن پچاس درم توابل گرم کے ساتھ تیار کرکے کھاویں
ایضاً حلواے عمدہ قانون سے صفت حب الصنوبر دو جزو تخم خربزہ تخم جرجیر ایک جزو روغن کے ساتھ بریان کریں اور
مصالحہ فلفل دار فلفل دارچینی ڈالکر مقوم بشہد فرماوین ایضاً غذاے عجیب قانون سے ترنجبین و ... کوفتہ ہر ایک
جزو کو تین جزو دودھ تازہ میں جوش دیکر بطریق غذا کے خولنجان کے ساتھ پیوین ایضاً نخود یا آب جرجیر سایہ میں خشک کرکے
فانیذ کے ساتھ معجون کریں ایضاً ایک رطل دودھ جوش دیا ہوا چالیس درم ترنجبین کے ساتھ سحور کے لیے اور دس درم
دارچینی کے ساتھ سحور کے لیے ایضاً شفا میں ہے کہ آب بصل قوام دیا ہوا دو چند شہد کے ساتھ نہایت مغذی ہے اور خوراک
ایک ملعقہ رات کو ایضاً نافع تر اوس سے صفت آب پیاز فانیذ ہر ایک جزو دودھ گاوی سات جزو جوش دیکر قوام
فرماوین خوراک اوقیہ اور قانون میں برابر لکھا ہے ایضاً حلواے جید صفت ایک سو زردہ بیضہ نیمبرشت کو پانچ آثار سمید
یا آرد نخود میں خوب ملاکر پانچ آثار روغن گاو میں بریان فرماکے اوسپر مصری ایک چند قوام دی ہوئی دو دماغ مرغ
دس عدد چلغوزہ پانچ عدد کبابہ قرنفل بسباسہ کو پیچ ہر ایک تین درم اضافہ کریں خوراک نو درم تک دودھ گاو تازہ کے ساتھ
ایضاً حلواے دیگر صفت شکر سمید گندم روغن گاو ہر ایک آثار ثعلب آثار زنجبیل نصف آثار اطریفل بادام جوز بویہ
سعد الاجی دارچینی سنبل ہر ایک چھ درم قرنفل تین درم خوراک مثل سابق ایضاً حلواے گاجر مولفہ ازالی مجرب ضعف
گردہ اور مثانہ اور درد قطرہ کے لیے اور بے مثل تقویت باہ اور پیدائش منی اور فربہی کے لیے جیسا کہ بقائی میں ہے صفت
گاجر مقشر مجوف دو رطل کھجور عمدہ پاک کی ہوئی ایک رطل دودھ تازہ گاو میں خوب پکا کے کوٹیں تاکہ مثل مرہم ہو جاوے
اور ماوسپر آرد نخود اور سمید گندم سبہایان بروغن کرکے ہر ایک دس شکر تری دو رطل اور شہد ایک رطل ملا کیے ہوئے
پانی کے ساتھ ڈالیں اور قوام دیکر زردہ بیضہ نیمبرشت بیس عدد فندق بادام پستہ چلغوزہ ناریل ہر ایک دس درم

ثعلب قیو طلع خشک مربا وار چینی زنجبیل خولنجان ہر ایک تین درم زعفران مشک ہر ایک درم ملاوین خوراک ہر صبح دس درم
تتمہ تحقیق اطبا نے ذکر کیا ہی کہ جو چیز باہ پیدا کرنے والی ہی غذا یا دوا وہ محتاج جمع کرنے تین امور کی ہی اول حرارت
تاکہ حرارت غریزیہ کو قوت دیوے دوم رطوبت تاکہ پیدائش منی مین اعانت کرے سوم نفخ تاکہ جو باد کہ نعوظ پیدا کرنے والی ہی وہ
بہت پیدا ہووے اور اطبا گمان کرتے ہین کہ یہ اوصاف بجز نخود کے جمع نہین ہوتے اور انطاکی نے قلقاس یعنی اروی اور
کھجور کو زیادہ کیا ہی اور ادویہ سے زنجبیل ہی اور ابو منصور نے گاجر اور شلغم کو زیادہ فرمایا ہی **فصل چوتھی** اطلیہ باہ پیدا کرنے والی مین
عمدہ عناصر اسکے مسخنات لذع کرنے والے ہین اور نفع انکا یہ ہی کہ عصب کو گرم اور مواد ضعیف کرنے والے اوسکے کو تحلیل
اور مجاری باد کو اوسمین فراخ کرین جیسے عاقرقرحا قرنفل شونیز ہین اور کبھی احتیاج مفرحات کے استعمال کی پڑتی ہی اور واجب ہی
کہ سر آلت اور رگ اسفل یعنی پائین کو طلا سے محفوظ رکھین اور تمام ادویہ جو فالج اور خدر اور رعشہ مین گذرے ہین وہ سب
اس جگہہ نافع ہین شیخ نے کہا ہی کہ جید مجرب ہے پیاز نرگس مع روغن زنبق ہی **ایضاً** حب النیل عاقرقرحا برابر مع روغن گرم
ایضاً کہا ہی کہ اطلیہ عجیبہ سے روغن حب الفلفل اور سعد بالخاصیۃ ہی اور چربی شیر نہایت مقوی ہی **ایضاً** تحفہ مین ہی کہ
حب بیخ نرگس کو دودھ مین ایک رات اور ایک دن منقوع کرکے سحق کرین اور سوا حشفہ کے طلا کرین تو عنین مین عجیب الاثر ہی
اور اگر سورنجان اور زہرہ اوسکے ساتھ زیادہ فرماوین تو بارہا مجرب ہی **ایضاً** تحفہ سے روغن شونیز جسکو قرع کے ساتھ
کشید کیا ہو انعاظ مین بے مثل ہی **ایضاً** تحفہ مین ہی کہ خردل مع روغن منعظ اور مجرب ہی **ایضاً** مجربات تحفہ وغیرہ سے
فربہ کرنے اور انعاظ کے لیے بعد یاس بلکہ عنین کے واسطے بھی یہ طلا مجرب ہی **صفت** روغن زنبق اصفہانی اوقیہ مین مورچہ
مقابہ سو عدد ڈال کر ایک ہفتہ آفتاب مین رکھین بعدہ استعمال کرین اور اسی حساب سے جسقدر چاہین تیار کرین
ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ مورچہ پردار بارہ سو ایک عدد ایک رطل روغن مین دو ہفتہ تک آفتاب مین رکھین اور لگاوین تو
نہایت منعظ اور معظم ہی **ایضاً** کہا ہی کہ حنظل کو روغن زنبق مین بھر اکر کے وقت عشا کے ہر دو پاؤن پر مع تلوون کے طلین
اور فجر تک زمین پر نہ دھرین ایک ہفتہ تک یہی علاج کرین کہ یہی پادوس کا ہی **ایضاً** مجربات عماد الدین محمود سے روغن تازہ ہی
جسمین تخم فجال یعنی مولی جوش دی گئی ہو **ایضاً** طلا قوی مستعمل متوکل خلیفہ عباسی **صفت** فرفیون جند عاقرقرحا
ہر ایک آدھا درم مشک ربع درم ایک اوقیہ روغن زنبق مین حل کرکے استعمال کرین **ایضاً** مجربات علامہ انطاکی سے
صفت فرفیون قسط عاقرقرحا ہر ایک جزو حب الغار فلفل پیاز نرگس ہر ایک آدھا جزو دو چند روغن زیت مین جوش
دیوین تاکہ آدھا باقی رہے **ایضاً** مجربات نامہ بلا تخلف سے یہ ہی کہ اگر آلت کسی مقام سے پتلا ہو گیا ہو اور اس وجہ سے
ضعف قوت ہو تو اوس جگہہ پر تین جونک جانب راست اور تین جونک جانب چپ لگا کر خون کو قطع نہ فرماوین جب از خود خون
بند ہو جائے اور زخم اچھے ہو کر کھرنڈ چھوٹ جائین تو خون مرغ اور شہد تین روز تک ملین **ایضاً** اون ادویہ سے جو بعض
اعزہ نے مجکو تحفہ دیا ہی اور استفادہ اسکا بعض سیاحان سے فرمایا ہی یہ ہی کہ سات عدد زنبور کابلی اور سات عدد قطرب
یعنی شہتاری اور ایک جونک لیکر شیرج یعنی روغن کنجد مین جوش دیوین اور روغن کو صاف کرکے اوسمین جوز بویہ ایک
عدد اور ثعلب شفاف ایک عدد سحق فرما کے ملین **ایضاً** محمد اکبر ارزانی رحمہ اللہ نے فرمایا ہی کہ تخم جوز ماثل یعنی دھتورہ کو دودھ

آگ مین بقوام کرکے سایہ مین خشک فرماوین بعدازان مقطر کرکے کہین کہ وہ نہایت سخت کرنے والا ذکر کا اور منعظ ہی ایضا
کہاہی کہ بیشک موش ت شہد عجیب ہی ایضا مجربات اوسکے سے زلق کے لیے صفت پوست بیخ دفلی سفید اور گل اوسکا سگنہ
ہر ایک برابر کافور افیون ہر ایک نصف ایک جزو کا گولی آب کنائی بقدر نخود باندھ کر تین گولی پانی مین حل کرکے طلا
فرماوین ایضا مجربات اوسکے سے انعاظ اور برابر کرنے کجی کے لیے صفت پوست بیخ دفلی عاقرقرحا اور انہی کبابہ چینی
برابر بقوام کرکے جوش دیوین اور بعدہ روغن کنجد مین تیار فرماوین ایضا کہاہی کہ یہ طلا تمام نافع اور سمی بہ اسم
سلاطان الاطلیہ ہی صفت زنجبیل جزو ریوند دو جزو پوست بیخ جو زمائل سیاہ تین جزو پانی کے ساتھ جسمین صمغ
حل کیا ہو پیس کر طلا فرماوین ایضا کہاہی سیماب کون سیاہ عروق صفر ہر ایک ماشہ سلیمانی دو ماشہ خشت خام پختہ یعنی
سیوری تین ماشہ پارہ گھنٹہ سحق کرکے بعدازان اوس سے سیماب نکال لیوین اور ایک نلی آرد گندم یا آرد جو کی بقدر
درازی چہار انگشت بناکے ایک رتی سیماب کو اوس نلی مین رکھکر ایک طرف اوسکی احلیل مین رکھین اور دوسری طرف
آگ لگاوین تاکہ پارہ صعود کرکے قضیب مین داخل ہو جائے اور ازان بعد عضو مذکور کو آدہ رطل دودھ تازہ مین رکھکر
سانس کو صعود فرماوین تاکہ تمام دودھ احلیل مین چڑھ جاوے پس عنین کو نفع پیدا ہوگا اور بعضے شخص نے بکار شا
ایک ساون مین قادر ہو جائیگا اور یہ عمل وقت عصر کے فرماوین تاکہ نفع اسکا رات تک ہو جائے ایضا کہاہی کہ جب ایک
دانگ مشک اور ایک درم فرفیون تیس درم روغن یاسمین مین حل کرین تو سخت کرنے عضو مین نادر ہوگا ایضا کہاہی زفت
اور خراطین کو جبکا سا اور رقم قطع کرکے سایہ مین خشک کیا ہو روغن زیت مین سحق کرکے بعد تین دن کے چودہ دن تک استعمال
فرماوین مگر قبل مالش کے عضو کو پارچہ سخت سے مل لیا کرین اور جماع سے احتراز فرماوین پس یہ نہایت مجرب ہی ایضا
کہاہی کہ ایک بزرگ کو ایک برتن فراخ مین پانی بھرکر رکھین اور چالیس روز اوسکو خراطین کھلاوین بعدازان آگ پر
پکاکر ٹہراکر اوپر پیس بعد ہضم ہو جانے کے جو روغن کہ پانی پر منجمد ہو جائے اوسکو لیکر پس فربہ کرنے اور تقویت کرنے مین
طلا اسکا بے نظیر ہی ایضا کہاہی کہ بیٹ کو مع کہ مین پیس کر تین مرتبہ پانی سے دھوکر بعدازان زرنیخ اور نورہ سیاہ
برابر سحق کرکے گولی بناوین اور قریب شام مین مقدار فرماوین پس وہ عجیب ہی ایضا انتشاری نے فرمایا ہی کہ یہ نسخہ
مجرب معمول برانتشاری ہی صفت زرنیخ سرخ نکا کبریت ہر ایک پانچ ماشہ زرنیخ زرد سات ماشہ کو ایک رس دمی بیضہ مین
ملاکر گولی بناوین اور مقطر کرکے ایک سرخ اوس سے اور ایک سرخ پارہ دونون کو کہت دست پر خوب مالش کرکے بعدازان عضو
معلوم پر طلا کرکے برگ تنبول گرم کیا ہوا باندہین چودہ دن تک ایضا کہاہی کہ یہ صفت سم الفار سفید زرنیخ
کبریت قرنفل جوزبویہ دار چینی زعفران دو دالمطر یعنی بیربہوٹی ہر ایک دو مثقال بزرالبنج بیخ سفید گل بابونہ مالکنگنی الم تری
عاقرقرحا فلفلمویہ دار فلفل ہر ایک چار مثقال تین ربع یعنی پون رطل دودھ گاے اور ساڑھے رطل دودھ بکری مین سحق کرکے
گولی بناکے مقطر فرماوین ایضا کہاہی کہ مجرب معمول ہے ضعف باہ اور زلق کے لیے یہ ہی صفت تخم ترب خردل ہر ایک
چھ درم کو چھیاسٹھ درم روغن کنجد مین بریان کرین بعدازان روغن صاف فرماکے اوسمین شنگرف سم الفار سلیمانی قرنفل
جوزبویہ ہر ایک تین ماشہ بلادر تین دانہ دودالمطر چار ماشہ چربی نہنگ چھ ماشہ چربی شیر نو ماشہ چربی سانڈہ جو ماشہ

غدہ زرد کے نیچے اوسکے جگر کے ہوا کرتی ہی آٹھ عدد اکیس ساعت حل کرکے طلا فرماوین ایضاً کہا ہی کہ معمول مجرب سے یہ ہی صفت
جوزبویہ مشک بسباسہ دارچینی زعفران قرنفل دار فلفل تخم پیاز سفیدی بیضۂ کبوتر ہر ایک ماشہ زرنیخ پارہ کبریت چشم مرغ
سفید دودوالمطر ہر ایک تین ماشہ زہرہ پرندہ دس عدد روغن گاوی کے ساتھ آٹھ گھنٹہ کھرل فرماکے طلا کرین ایضاً کہا ہی
کہ حبیبہ مجرب معمول محکیلہ فرنج سے یہ ہی صفت موبیزج عاقرقرحا دارچینی قرنفل خراطین فرفیون جند بیدستر مالکنگنی ہر ایک
پانچ ماشہ پیاز نرگس انڈہ پرندہ کی ہوئی ایک عدد ایک رطل دودھ گاوی مین کھرل کرکے بعد ازان پانچ عدد پیاز
سفید کے پانی مین سحق کرین پھر دوبارہ زہرۂ گاو نر جوان مین سحق کرکے طلا فرماوین اور اوپر اوسکے برگ تنبول باندھ دین
اسی طرح تین ہفتہ تک استعمال فرماوین اور جماع سے پرہیز رکھین ایضاً مجرب معمول کا مل نہایت موثر صفت کندش قسط
عاقرقرحا زنجبیل قرنفل مالکنگنی کنجد سیاہ دودوالمطر ماميران دارچینی قفر الیہود برادۂ عاج ہر ایک ماشہ تین حصہ کرکے
ایک حصہ سے تین دن تک مع روغن کنجد تکور کرتے رہین کہ مزلوق بالکل اچھا ہو جائیگا اور وہ اسرار عجیبہ سے ہی
ایضاً روغن زیت اعادہ کرنے والا باہ مایوس کا ہی اور مجرب ہر مرض سرد کے لیے صفت فلفل سداب ہر ایک ربع جزو
فرفیون عاقرقرحا ہر ایک ثلث جزو لہسن مقشر ایک جزو زیت نو جزو ایضاً روغن ہندی مجرب صاحب بقائی اور
والد اوسکے کا صفت سلیمانی تین درم عین الدیک افیون قسط اذاراقی سم الفار بسباسہ جوزبویہ دفلی شیر اسگند وج
دارچینی عاقرقرحا تنکار مالکھا تخم اوٹنگن جند بیدستر اسفناخ تخم پیاز مصطگی خولنجان شونیز تخم حرف حالون حب
حب الفلفل زعفران سوسن سنبل سیاہ قرنفل مشک چیتہ سم اسپند کٹائی صغیر اور کبیر حبۃ الخضرا کنجد صنوبر بوزیدان عود غرقی
شیطرج بیخ شوکۃ الابل ہر ایک چھ درم مالکنگنی تخم جوز ماثل بیخ دفلی سفید ہر ایک بارہ درم زردی بیضہ پلیلہ روغن کنجد بقدر
حاجت مقطر فرماوین ایضاً روغن نظام مجرب ایکدن مین اور ... مین اور دراز کنندہ اور برابر کرنے والا کجی قضیب کا اور یہی
نسخہ خستہ مین ہی مجربات اکبری سے صفت جند بیدستر مشک ہر ایک دو ماشہ فرفیون ہر ایک چھ ماشہ عاقرقرحا دو دام
موبیزج جوزبویہ قرنفل ہر ایک تولہ بادام مقشر ربع رطل گل نرگس مع شاخ ایک سو عدد ... مین مقطر اور مستعمل مع
تنبول فرماوین اکلا وطلا ایضاً مذکورہ ارزانی تجربہ شدہ ... مزلوق کے لیے اور نہایت موثر اور برابر کرنے والا کجی قضیب کا ہی
صفت پچاس یا ساٹھ عدد دار فلفل یعنی پیپل کو ایک بادنجان مین چبھو دین اور خشک کرکے ایک رطل روغن کنجد مین
مع پچیس عدد خراطین جوش دیکر اوسمین قدرے لہسن مقشر داخل فرماوین اور بعد دو ہفتہ کے
اوس سے طلا کرکے اوپر برگ لسوڑہ یا تھوہر باندھین کہ قدرت حق عز وجل کی ظاہر ہوگی ایضاً مجربات ارزانی سے
مزلوق کے لیے بہت مقوی اور فربہ کرنے والا اور فساد کرنے والا اوپر مایہ کے ہی صفت ... سم الفار
سفید وسیاہ ہر ایک آدھا جزو عین الدیک سفید لسان العصافیر تلخ عقرب سیاہ دودوالمطر بسباسہ جوزبویہ قرنفل
ہر ایک جزو پوست بیخ دفلی سفید پانچ جزو مالکنگنی شیر گوسفند ہر ایک دس جزو مقطر کرکے طلا فرماوین اور اوپر پارچہ
لپیٹ کر بعد ازان برگ تنبول باندھین تین ہفتہ تک اور پرہیز جماع اور ترشی سے کرین اور قرفہ اور تعلب مصری سے
ہر ایک لیکر تین درم فجر اور شام بہ دودھ گاوی یا آب پیتے رہین فصل پانچوین حقنہ ہاے مہیبہ مین عمدہ ایک نسخہ ساتا

کلہ اور پاچہ اور خصیہ گوسفند اور چربی سوسمار اور مرغی اور الیہ مقویہ باہیات مانند جرجیر و شلغم و انجرہ و کتان و پیاز و کراث
و قسط و شقاقل و زنجبیل و جند بیدستر و مشک و حب الزلم و تمر و فلفل و خشخاش و تمر و نخود و انجیر خشک تقویت دیتے ہوے مع روغن بطم بادام
و جوز و نارجیل و زنبق و دودھ تازہ و شہد بھی لیں جب انسے میسر ہو سکے لیکن بعض اوقیہ سے پانچ اوقیہ یا چھ اوقیہ تک تین دن یا اکثر حقنہ فرماوین اور
کبھی ایک دن میں دو مرتبہ مکرر کیا جاتا ہی اور اگر پہلے خطمی و بورہ اور شہد سے واسطے تنقیہ امعا کے حقنہ کریں تو احسن ہی اور جماع
اور ریاضت اور پینے پانی بہت سے بارہ دن تک احتراز رکھیں فصل چھٹی حمولات مہیجہ میں اور وہ ادویہ سے ہیں جنکا
طلا قوت باہ پیدا کرتا ہی مگر جو ادویہ کہ اونسے نہایت تیز بوجہ فرط حس کے ہون اونکا بہت استعمال نفرماوین اور منجملہ اونکے
چربی سوسمار حب الفلفل عاقرقرحا زہر گرگ برابر مع روغن ناردین ہی اور منجملہ اونکے حب القطن مع قند ہی ایضاً مشک
شہد مع فرفیون [illegible] ہر ایک ایک درم ایضاً عاقرقرحا حب الغار [illegible] ہر ایک دو جزو فرفیون جند بیدستر
سہ لب ہر ایک تین جزو و مقل دس جزو آب کراث کے ساتھ شیاف بناوین ایضاً مقل نمک اندرانی [illegible] ہر ایک نصف استار
ابہل اشق تخم جرجیر تخم کراث تخم کرفس تخم مولی تخم ہرنڈ قنۃ انزروت ہر ایک ڈیڑھ استار تخم حنظل دس درم قند پانچ استار آب کراث
اور سفیدی بیضہ کے ساتھ شیاف بناوین فصل ساتوین فوائد متفرقہ میں نظر کرنا مجامعت حیوانات میں مہیج ہی ایضاً
کتب اہل خرافات مشتمل بر حکایات مہیجہ الی الصباہ اور لذت النساء خصوصاً بالتصویر کے ہیں ایضاً تجدید عورتون کی نہایت مہیج ہی
اور البتہ جماع اور زنا [illegible] اور عطر لگانا اور بعد جماع کے غسل کرنا اور گرم پانی [illegible] ہاتھ پاؤن دبوانا اور رگانا آنکھ کا سونا
یہ سب نافع ہیں اور ضرور ہی کہ ہمراہ سونے عورت سے بطور دوام اور بہ تکلف مباشرت کرنے سے احتراز فرماوین بعض اطبا
نے [illegible] کی گرم مزاج میں مشکل ہی کیونکہ ادویہ باہیہ گرم ہیں بسبب اوسکے ضرر دیتی ہیں اور مدار علاج آئیں او [illegible] حقنون اور
طلاؤن سے ہی ایضاً جید سے دودھ قوام دیا ہوا ترنجبین کے ساتھ ہی اور کبھی وہی شیرین نفع دیتا ہی ایضاً آب
[illegible] اور آب انار ملسی ہر ایک رطل فانیذ آدھا رطل بیس درم تخم خطمیہ کے ساتھ قوام دیوین خوراک ایک ملعقہ ایضاً ترنجبین ایک رطل فانیذ آدھا
رطل دودھ تازہ دو رطل آب بھنگرہ سبز کے ساتھ قوام دیوین ایضاً معجون حب صینی مولفہ [illegible] مولف اسکا کہتا ہی کہ بنظر حرارت اقلیم اوسکے ضعیف
ہونے قوی اہل اقلیم کے [illegible] اسکی تالیف کی ہی اور یہ نسخہ اسکو نافع تر باہ اور نشاط آور رفع درد مفاصل کے لیے پایا ہی صمغ [illegible] زعفران مشک ہر ایک
آدھا مثقال الاجوہ [illegible] مغسول مروارید عنبر صندل سرخ سورنجان کبابہ [illegible] شیرین [illegible] سنبل الطیب ایک مثقال تودری سرخ و سفید ہر ایک
ڈیڑھ مثقال بسباسہ دو مثقال آملہ گل گاؤزبان گل سرخ تخم خربزہ زرد و خیارین تخم کدو خرفہ ہر ایک پانچ مثقال [illegible]
[illegible] حب صینی [illegible] مثقال شہد ہموزن ادویہ قند دو چند اور ابقراط نے کہا ہی کہ [illegible]
ہوتا ہی اور کثرت جماع کی قدرت نہیں رکھتا اور مقعد یعنی جو شخص چل نہیں سکتا بسبب [illegible] اور چلنے کے
کثیر الجماع ہوا کرتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ ہمیشہ سواری کرنا گھوڑے پر مقوی باہ ہی

کلام سرعت انزال میں

مقصود واسکے علاج میں صرف لذت تھوڑا نہیں تاکہ عیب کیا جاوے کہ وہ طریقہ بہائم کا ہی بلکہ مطلب یہ ہی
کہ اگر انزال مرد کا قبل از انزال عورت کے ہوجاوے تو نسل نہیں ہوتی ہی اور نہ عورت کو لذت بس وہ مرد کو دشمن سمجھتی ہی

یا مطالبہ دوسرے کی ہوتی ہی اور رغبت لوگون کی اسمین بکثرت اور نفع ادویہ کا بقلت ہوا ہی کیونکہ وہ ازالہ سبب اور تقویت اعضاے رئیسہ سے غافل ہو کر مشغول بعلاج ہوتے ہین اور ہم علاج اسکا فصول مین ذکر کرتے ہین **فصل پہلی** اوسکے اسباب مین مع علاج اوسکے اور وہ سات ہین ایک اونمین خلقی یعنی پیدایشی ہی اور وہ لاعلاج ہی جیسا کہ علامہ نفطاکی نے ذکر فرمایا ہی دوسرا قوت جاذبہ اندام نہانی عورت کی ہی بموجب تحقیق بقراط کے اور اکثر وہ فرج تنگ اور گرم اور خشک مین ہوا کرتی ہی اور علامہ نفطاکی نے تفصیل اسکی بحسب اقالیم فرمائی ہی پس کہا ہی کہ اعدل عورات کی باعتبار جذب کے زنان حبشیہ ہین اور ساکنات اقلیم رابع اور سرد و تر عورات کی باعتبار جذب کے زنان ساکنات خط استوا کی ہین مثل زنگیہ و نوبیہ کے کیونکہ حرارت انکی تحلیل پاکر باطن کو سرد کر دیتی ہی جیسا کہ فصل گرما مین سردی داخل مین ہوتی ہی اور اسی طرح ساکنات حجاز مگر اس طرح کی عورتین کم ہوتی ہین اور گرم زیادہ اور جاذب زیادہ عورات کی ساکنات اقلیم سادس اور سابع ہین کیونکہ بوجہ کثیف ہونے ظاہر کے حرارت باطن مین جمع ہوتی ہی جیسا فصل سرما مین گرمی باطن مین ہوتی ہی اور ردی تر عورات کی ساکنات چین اور ہند ہین کیونکہ احوال انکے ایک برس مین آٹھ مرتبہ تبدیل پاتے ہین تیسرا کثرت لذت ہی یا بسبب اطلیہ لذت دہندہ کے علاج اسکا ترک کرنا اونکا ہی یا عورت محبوبہ ہی کیونکہ متوجہ ہونا طبع کا جانب لذت کے انزال سرعت لاتا ہی اور علاج اوسکا کوئی نہین سوا تبدیل کے اور یہ مشکل ہی چوتھا ضعیف ہونا ایک عضو کا اعضاے رئیسہ سے ہی جیسا دماغ ہی اگر لذت قلیل ہوا اور دل اگر اگر خوف اور خفقان ہوا اور گردہ اور اوعیہ مین اگر منی قلیل یا رقیق ہوا اور یہ ضعف سے خالی نہین ہوتا علاج اوسکا تقویت ہی اور افزونی مقدار و جنس ہی پانچوان کثرت منی کی بسبب افراط مولدات اوسکے کے اور ترک جماع کے ہی اور وہ وقت جماع کے بغیر اسکے کہ بعد انزال کے ضعف حاصل ہو بہت نکلتی ہی مگر جب خلقت مین بدن ضعیف اور جاذب اوعیہ کا سخت ہو تو بعد انزال ضعف ہوتا ہی علاج اسکا فصد رگ سنگی اور تبدیل غذا ترشی اور دیگر اشیا کم کرنے والی منی کی اور توڑنے والی باہ کی اور جماع کثیر ہی چھٹا تیزی منی کی ہی کہ اوعیہ کو لذع کرے اور وہ اوسکو زور و رقیق لاذع دفع کرے علاج اسکا ادویہ مرطبہ مبردہ مع قبض ہین جیسا شربت خشخاش اور عناب اور تخم خرفہ اور تخم خس اور تخم حماض ہی اور یہ سفوف دہلوی ہے بے نظیر اسکے لیے ہی صمغ کشنیز جزو اسپغول دو جزو تخم خرفہ تین جزو خوراک ایک مثقال **ایضاً** گل نار تخم کاہو تخم خرفہ اسپغول کاسنی کشنیز نہایت نافع ہین ساتوان سردی اور تری اوعیہ کی ہی جو ماسکہ کو ضعیف کرے پس منی کثیر رقیق سفید بلا لذع نکلے اور اکثر اوقات بخیال مین یا دیکھنے اعضاے شرمناک عورت کے انزال ہو جاتا ہی اور وہ اکثر ہی اور اسی کے لیے اکثر ادویہ مرکب کیے گئے ہین علاج اسکا تنقیہ کرنا بلغم کا ایارجات کے ساتھ اور قے کرنا سخت نافع ہی اور ملنا مثانہ اور خصیہ کا اور ماتحت اوسکے کا روغن قسط زنبق زعفران عاقرقرحا اور دیگر ادویہ مذکورہ اطلیہ باہ کے ساتھ مفید ہی اور کھلانا معجون خبث الحدید اور فلاسفہ اور کندر اور بسباسہ اور قرنفل وغیرہ کا نافع ہی اور منجملہ اوس امر کے جسپر تنبیہ واجب ہی یہ ہی کہ قسیم کبھی مرور مین واقع ہوتی ہی پس استعمال کرنا ادویہ گرم کا مضر بدن کا اور استعمال سرد اور مرطب کا مخالف اوعیہ کے ہوتا ہی پس اسوقت مین ضرور ہی کہ علاج مضعفات اور مروخات کے ساتھ کرین اور اس قاعدہ کو نگاہ رکھین **ایضاً** مقویات ماسکہ سے طلا کرنا عانہ اور قضیب کا قسط فرفیون سعد سنبل اقاقیا رامک اور مشک کے ساتھ مع روغن آس اور نرگس کے ہی **فصل دوسری**

منی سفید خالص ہوتی ہین اور بائن بہ روی عورتون مین غلیظ و مانند ریٹ سخت کے صاحب جرم ہوا کرتی ہے اور حالت
صحت مین بدون لذت اور رونق کے نہین نکلتی اور ودی بہت رقیق ہمراہ بول یا قبل یا بعد اوسکے باہر آتی ہے اور بعضی اوسکو
منی گمان فرماتے ہین اور جو ودی بعد بول کے نکلتی ہے وہ بمشکل سے علاج پذیر ہے اور مذی وقت نعوظ اور ملاعبت کے نکلتی ہے اور
وہ عورتون مین اکثر ہوتی ہے اور شاید کہ حکمت اسکی پیدائش مین آسان کرنا ادخال کا ہے اور علامہ نفیس نے ذکر کیا ہے کہ
ودی بعد انزال مجمہ ہوا اور وہ منی سے رقیق زیادہ اور مذی سے غلیظ بہت اور بعد جماع کے نکلتی ہے اور ہم گمان کرتے ہین کہ وہ مذی ہے
جو رقیق یا منی کے ساتھ مخالط ہو کر غلیظ ہو گئی ہے اور بعض اطبا نے تفسیر مذی اور ودی مین عکس کیا ہے اور صاحب اسباب کی
غالبا سرعت انزال ہے اور علاج کل کا ایک دوسرے کے قریب ہے اور انکے کئی سبب ہین پہلا اسباب سے کثرت اوسکی ہے بسبب افراط
خون اور حرکت یا ضعف اور جماع کے دوسرا سبب تیزی اوسکی ہے اور وہ بسوزش اور زردی معلوم ہوتی ہے تیسرا سبب استرخا
اوعیہ کا ہے بسبب برودت اور رطوبت کے اور سرعت انزال لازم اسکے ہے اور یہ سبب اوسکے علاج مین مذکور ہے اور کمولی
اسکے لیے نہایت نافع ہے چوتھا سبب تشنج نچوڑنے والا اوعیہ کا ہے اور اسکو نعوظ کاذب لازم ہے علاج اسکا تشنج عام کے مانند ہے
خصوصی مخرجات سے پانچوان سبب فکر حرکت کرنے والی واسطے طبیعت کے ہے اور یہ دفع اوسکے کے پس اگر حرکت ضعیف اور اسکے
قوی ہو تو صرف مذی نکلے گی ورنہ منی شیخ الرئیس نے کہا ہے کہ حجامت کا حل اور قطن کی اور ملنا اوس جگہ کا بعد حجامت
نافع سیلان منی کا ہے ایضاً مجربات قادری سے تینون کے سیلان کے لیے یہ ہے کہ ایک کف سفوف تخم املی بریان مقشر کا
شکر تری سفید برابر [illegible] دودھ کے ساتھ پھانکین ایضاً مجربات دہلوی سے کتیرا اور ببلوط برابر ایضاً یہ سفوف بہت نافع ہے
دہلوی سے واسطے جریان منی اور سوزش کے گوکھرو [illegible] صفت رب گلوریت سلاجیت الاچی خرد پکھان بید [illegible] اصل السوس
تالمکھانا اقاقیا کلس طباشیر برابر شکر تری ہموزن کل دو چو خوراک دو مثقال ایضاً جوارش طباشیر نافع واسطے تینون کے جبکہ
حرارت سے ہون صفت قصب الذریرہ ہردو صندل ابہر بابیس ہر ایک تین [illegible] عربی تخم حماض طباشیر زعفران ہر ایک
پانچ گل سرخ بیس شہد اور شکر تری کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو درم آب ابہر بابیس ایضاً سفوف حابس سیلان منی
اور بول کے لیے صفت شکر تری درم بزر البنج دو درم بادام تخم کاہو سعد ہر ایک تین کابلی ہلیلہ آملہ ہر ایک آٹھ تخم خرفہ
دس خوراک پانچ درم ایضاً حب کل کشتا دہلوی سے مجرب اطبا مذی اور ودی کے لیے صفت جوز بوا عاقرقرحا [illegible]
دارچینی قرنفل اسفند گنجد افیون برابر شہد کے ساتھ [illegible] بنا کے خوراک دو درم دودھ گاو تازہ آٹھ پہر مین تین مرتبہ [illegible]
اور بعد ازان صبح اور شام کو کھاوین ایضاً سفوف مبارک معمول مخترع والد صاحب ابقائی صفت [illegible] ہلیلہ سیاہ تخم [illegible]
ہر ایک جزو بھنگرہ تالمکھانا لسان العصافیر شیرین ہر ایک دو جزو سوڑہ آٹھ جزو شکر تری ہموزن خوراک مساوی [illegible] درم
[illegible] کے ساتھ ایضاً حلوا ابقائی سے نہایت نافع جریان تینون کے لیے صفت [illegible] جزو [illegible] فانیذ [illegible]
ہر ایک تین جزو خوراک چار مثقال تین وزن ایضاً سفوف مجرب دہلوی معمول [illegible] تینون کے لیے صفت [illegible] جزو
تخم کاہو تین گل انار چار گل سرخ تخم سداب تخم خشخاش [illegible] ہر ایک پانچ درم خوراک آدھا درم دوسرے دن [illegible]
پہلا دن ایضاً مجرب [illegible] تینون کے لیے صفت [illegible] تخم سداب تخم خس تخم [illegible] ہر ایک تین [illegible] شہد [illegible] ہر ایک [illegible]

تخم خیارین کاسنی کشنیز گل نیلوفر سے مذکور کیا ہی ایضاً مرکب صفت تخم سداب تخم بنگ جند بیدستر برابر خوراک ایک درم شراب ممزوج کے ساتھ ایضاً مرکب صفت تخم سداب انیسون ہر ایک درم جند بیدستر بنگ سفید ہر ایک دو درم گل سرخ گل انار ہر ایک تین خوراک دو درم آب مرو کے ساتھ ایضاً مرکب صفت اپرسا دو درم تخم سداب تین گل انار پانچ خوراک دو درم سکنجبین کے ساتھ ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ مجرب نہایت نافع یہ ہی صفت صنوبر بریان مقل ہر ایک دس تخم سداب سات تخم بنگشت گل انار گل سرخ ہر ایک پانچ اور غرض صنوبر سے پہونچانا ادویہ کا ہی اور بریان کرنے اوسکے سے توڑنا اوسکی قوت کا ہی ایضاً منجملہ اون ادویہ کے جو قاطع باہ مرد و زن کے ہین جیسا تخم ہی صفت نیلوفر جزو بزرالبنج تخم خرفہ تخم شبت تخم کاہو ہر ایک آدھا جزو خوراک تین درم آب تخم خرفہ تدبیر تیل عورتون کی باہ توڑنے مین بہ نسبت مردون کے زیادہ تر حاجت پڑتی ہی کیونکہ شہوت زنان بکثرت اور انزال اونکا بہ مشکل ہوتا ہی پس اس حالت مین اعانت اونکی عفت اور معصوم ہونے کی ضرورت اور خوف ہونے مالیخولیا اور اختناق الرحم سے کرنی چاہیے اور جو اشیا کہ ہم نے ذکر کیے ہین اونھین کفایت ہی لیکن ادویہ مضعف باہ مرد اور زن دونون کے ہین اور وہ ادویہ جنکو خصوصیت زیادہ عورتون کے ساتھ ہی سونگھنا نیلوفر کا اور کثرت استحمام آب گرم اور کھانا ادویہ خشک کرنے والی کا اور پہننا کپڑا رنگ کچھ کا اور پہننا پشم کا ہی اور اسی لیے عورات ہند کی جب رہبانیت اختیار کرتی ہین تو پشم کا لباس پہنتی ہین اور جب آدھا دانگ زہرہ کفتار سے اونکو پلایا جاوے تو جماع کو دشمن رکھتی ہین ایضاً دیمناریوس نے کہا ہی کہ موے شارب کفتار کہنہ سال اور اجفان اور ریش اوسکی جلا کے بغیر دانست اگر عورت کو پلاوین تو وہ جماع سے نفرت کی ہوگی اور مرد طالب اوسکے نہوینگے اور اگر آلت خشک کفتار کا سحق کرکے بغیر اسکے کہ وہ عورت جانے پلاوین تو باہ اوسکی باطل ہو جائیگی ایضاً ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ جب خصیہ کا استعمال گرگ کا خشک کرکے روغن بیت مین سحق کرکے پشم کے ساتھ حمول کرین تو یہی تاثیر ہوگا ایضاً رازی نے کہا ہی کہ کافور دو درم سنگارہ آدھا درم معجون دافع باہ کل کا ہی ایضاً تخم کاہو سداب برابر نافع ہی خصوص آب خرفہ ایضاً برگ نیلوفر بیخ نیلوفر برگ بید گل سرخ بزرالبنج اسبغول ایضاً بیخ نیلوفر دس درم گل سرخ پانچ درم صندل سفید دو درم کافور آدھا دانگ دس خوراک کرین اور کبھی عورتون کو ابنة الرحم حادث ہوتا ہی اور وہ امراض رحم مین مذکور ہوگا فائدہ ضروریہ کبھی ایسا ہوا کرتا ہی کہ عورت کم شہوت ہوتی ہی پس جماع کو مکروہ اور مضر جانتی ہی اور دشمن جانتی ہی اور اطبا نے اوسکے لیے یہ ذکر کیا ہی کہ زنگار اور نوشادر اوسکے آب استنجا مین ملاوین ایضاً اسمٰعیل نے ایک فرزجہ تجربہ ذکر کیا ہی کہ ہفتہ تک حمول کراوین پس اثر اسکا ظاہر نہین ہوتا مگر بعد ترک کے اور وہ ایسا محدث خارش و اختلاج ہوتا ہی جس سے آرام اوس عورت کا جاتا رہتا ہی اور نفع اسکا چھ مہینے تک رہتا ہی اور وہ یہ ہی صفت اقحوان ابہل اشنہ انجدان اشنان سبز مرزنجوش مرماحوز حشیشہ الہیہ کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ حمول کراوین اور اگر سبب ویسا نہووین تو جند بیدستر جو وہ ہمیشہ کام مین لاوین ایضاً جوشاندہ اترج پلانا بھی نفع دیتا ہی اور معلوم رہے کہ کبھی عورت کو خارش رحم حادث ہوتی ہی اور اوسکو ابنة ایضاً کہتے ہین اور وہ امراض الرحم مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالی اور رافع اسکا یہ فرزجہ ہی صفت سداب نعناع پوست انار عدس قشر سر کہ اور عرق گلاب مین جوش دیکر پشم سے آلودہ کرکے رکھین بھاگ قوتا اور وہ اختلاج ذکر اور قسم رحم اور

تمدد اور تشنج اعصاب منی کا ہی اور اکثر اوقات منخلع ہوجاتے ہین اور سبب اسکا فساد منی کا اور کثرت اوسکی ہی اور یہ حالت نادر ہی
خصوص عورت مین لیکن عورات مین سخت خطرناک ہی اور جب ہووی یہ تشنج اطراف اور پسینہ سرد ہو تو بہت جلد علاج
مبادرت بہ باسلیق فرماوین اور رب تجبین اور شیر خشت اور المتاس اور عرق عنب الثعلب اور نیلوفر سے چند مرتبہ بہتر تالیس مین
کرین اور کبھی حقنہ بہ لسوڑہ آلو بخارا خطمی نیلوفر شیر خشت کے بعد ازان حجامت اور لگانا جونک کا اوپر ذکر اور دالی ان کے
بعد تنقیہ عام سے کیا جاتا ہی اور ضماد اور ادویہ سے کرین تبرید سردی بہت ہی جیسا اسفیداج صندل گل روغن افیون
آب کشنیز اور کاہو ہرا اور کبابہ خشک کرنیوالے منی کے اور توڑنیوالے باہ کے کھلاوین پلاوین اور رغدار جامد اور پاک اور
ماء الشعیر سے کرین فرمایا ہموس اور وہ نعوظ دائمی ہی اور نام اسکا بنام اوس تصویر کے رکھا گیا ہی جسکا ذکر اسناد و بنا ہی
اور عورات فاحشہ اوسکے ساتھ کھیلتی ہین

کلام بیچ جماع مین

اسکے لیے عرب مین بہت سے زیادہ نام ہین اور وہ اشہر اسما کا ہی اور بنیک الحشفہ ہی اور باقی کنایات ہین جیسا اللمس ہیجان
انسان نکاح وطی اور تحقیق ہم جو چیز کہ متعلق اسکے ہی اوسکا بیان اس کتاب مین حیثیت پہلی منافع اور مضار جماع مین کچھ تھوڑا سا بیان
کرتی ہون پس جبکہ واقع تھا کہ تشوق ہونا اوسکا اعضا کے ساتھ قریب بالذات ہی زیادہ اوسکے انزال منی کا مستحق ہی اور بسبب اسکے
اوسکا موجب فساد بدن اور بسبب ضرر نہیں ہی مگر اسیب ہی کہ اعتدال مین ہے لیکن منافع جماع معتدل کے یہ ہین کہ دم اکثر سبب
سخت ہوس مین کہ واقع ہو تو نقل اور بالضرر شہوت کی ہی جو کلی اور دوسری ریاضات سے اور سائل اور جاری کرنیوالی مواد زائدہ اور
محتبسہ کی ہی اور راہ بہاریسے والی قوت ارادی کی اور استحکم کرنیوالی رنگ کی اور دافع جنون و سواس و عشق و صرع اور کدورت
حواس و رکندی ذہن اور گرانی بدن اور اختناق الرحم کی اور تشنج سدہ اور تحلیل خلط غلیظ اور دافع امراض بلغمی ہی
اور اقیتورس نے گمان کیا ہی کہ کوئی چیز [illegible] سے زیادہ نہین ہی لیکن تحریک جماع کا بیس وجہ جالب امراض کو ہی
خصوص جب منی جاذب اور [illegible] ہو یعنی خیال یا حکایات سے ہو جیسا لگنا یا المس یا احتلام یا اشیا سے بلکہ بعد انزال اوس رہتی ہین
جماع کرنا بعد احتلام کے اسیب کا ہی اور جب منی نکل جاتی ہی تو جب ضعف اور ضعف حشم اور خفقان اور ربو اور
سدر اور دوار اور ماخولیا اور دوار اور ضعف اشتہا اور ضعف ہضم اور رعشہ اور قولنج اور گرانی سر اور اعیا
اور بول مع اسہال اور کثرت احتلام اور رعشہ اور ورم خصیہ اور تشنج اور استرخا اور تشنج اور فساد رنگ کی ہوتی ہی لیکن مضرات
کثرت جماع کے یہ ہین ضعف بدن اور دل اور معدہ اور جگر اور سینہ اور ریہ اور گردہ اور عصب اور دماغ اور خشک کرنیوالی
دماغ کی اور پیدا کرنیوالی ورم اور ریہ اور ان کے اور صرع اور فالج اور لقوہ اور سہری اور جالب خشکی خصوص جبکہ
خشکی بدن اور گرسنگی اور حمام مین واقع ہو اور حدث خفقان اور غشی اور صلابت طحال و رقوبنج اور ضعف رنگ اور وجوہ ابرو اور
سر اور پلک اور جالب ضعف کی ہی اور یہ ہی کہا ہی کہ وہ بیشتر کثرت سے باقی بدن سواے مذکورات کے ہی اور رعشہ کرنیوالی
غرہ اور پیدا کرنیوالی حمیات کی اور جالب سعال اور لاغری اور خشکی کی خصوص دماغ اور جلدی لانیوالی بڑھاپے کی
اور پیدا کرنیوالی ورد مفاصل اور عرق النسا اور نقرس کی اور [illegible] اور ذاقر کی بسبب ضعیف کرنیکے اوسکے ہضم کو اور

محدث امراض دماغ اور دل کی اور ضرر دینے والی حاملہ کو اول حمل مین اور اوس شخص کو جو ارادہ فربہی کا کرے اور وہ دشمن بلکہ ہلاک
کرنے والی ضعیفون اور صاحبان خشکی اور صاحبان نقاہت کی ہی بحث دوسری حد اعتدال جماع مین اور علامت اوسکی
حاجت ہی یعنی نعوظ صادق ہونا از خود بلا واسطہ فکر و نظر و سختی میل نفس بطرف جماع کے اور اگر اس خواہش کے ساتھ سرخی رنگ کی
اور منتفخ ہونا رگون کا اور کوئی سبب منجملہ اسباب مضر آنکہ جماع کے مثل گرانی سر اور تکدر حواس کے پایا جاوے تو اوسوقت جماع کرنا
ضروری ہی پس جب تک کہ بعد اسکے نشاط اور خفت اور گرسنگی صادق باقی رہے تو حاجت باقی ہی ورنہ ترک کرنا واجب ہی پس
یہ طریق مختار جمہور ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ ایک مرتبہ برس مین کافی ہی اور جالینوس نے کہا ہی چھ مہینے مین ایک مرتبہ
اور اندروماخس نے کہا ہی کہ ہر فصل مین سوا ے خریف کے ایک مرتبہ اور بعضے کہتے ہین کہ ایک مہینا واسطے قوی کے اور چھ مہینے
واسطے ضعیف کے مقرر ہین اور حکایت کی گئی ہی کہ بعضے حکما نے ایک مرتبہ جماع کیا تھا اُسکے بعد ایک بیٹا اوسکا پیدا ہوا
تو دوسری مرتبہ اوسنے اعادہ جماع کا نہ کیا پس عورت نے اپنے بیٹے کو سکھایا کہ اپنے باپ سے کہے کہ مین چاہتا ہون
کہ ایک بھائی میرا اور ہوتا کہ مین اوس سے کھیلون جب لڑکے نے باپ سے کہا تو اوسنے جواب دیا کہ ایک مرتبہ مین نے
جماع کیا تھا تو آدھی عقل میری جاتی رہی پس اب تو ارادہ کرتا ہی کہ آدھی دوسری بھی جاتی رہے اور میرے نزدیک یہ ہی کہ
نفرت حکما کی جماع سے بسبب ضعف دماغ اونکے کے ہی بسبب کثرت خیالات دقیقہ کے اور انہماک قوی اونکے کے بسبب
لذات افکار کے لذات ابکار سے پس دوسرے شخص کو اونپر قیاس نکرنا چاہیے کیونکہ ہم بہت لوگون کو دیکھتے ہین کہ اس
حد تک کثرت اوسکی کرتے ہین کہ ایک رات بھی ناغہ نہین کرتے اور کچھ اونکو ضرر نہین پہونچتا اور اگر ترک کرین تو ضرر
ہوتا ہی اور لائق ہی کہ تقلیل اوسکی وہ شخص کرے جسکو خفقان اور ضیق النفس اور ضعف شہوت طعام یا حرکات لاحق ہو
بحث تیسری مضر افراط جماع مین تحقیق محقق ہو چکا ہی کہ جماع موجب صحت وہ ہی جس سے تمام منی متحرک مستفرغ ہو جاوے
پھر اگر کچھ اوس سے باقی رہے تو وہ متعفن ہو کر مفسد دماغ اور محدث غم اور وسواس اور آذرہ ہوتی ہی اور وہ دو امر پر
موقوف ہی ایک مرد مین اور وہ سخت لذت اوسکی اور توجہ طبع اوسکا ہی اور یقین ہی کہ حکما نے جو مذمت جماع کی بحد
افراط کی ہی تو یہ سبب ہو کہ وہ جماع سے لذت نہین پاتے تھے اور ضرریاب ہوتے تھے دوسرا عورت مین اور وہ بموجب
تحقیق بقراط کے قوت جاذبہ مقناطیسیہ فرج مین جاذب منی اور معین قوت دافعہ مرد کی ہی اور وہ فرج گرم و خشک و
خوشبو مین اکثر ہوتی ہی پس جب یہ دو امر معدوم ہو وین تو جماع ضرر دیتا ہی پس متفرع اسپر ممانعت نو چیزون سے
اول صغیرہ جسکی شہوت سخت ہو اور حد اوسکی تیرہ برس تک ہی اور جو مضار راجع بجانب عورت ہین بنسبت مضار راجعہ
مرد کے اکثر ہین پس اکثر اوقات وہ مفضات یا مستحاضہ ہو جاتی ہی یا بول اوسکا سلس یا رحم متورم یا منشق ہو جاتا ہی یا حاملہ
ہو جاتی ہی اور درد زہ سے مرجاتی ہی دوسری بڑی کیونکہ وہ ضعیف قوی اور جالے رہ بسبب ضعف جذب اوسکے
اور محتاج ہونے اوسکے کے بجانب حرکات عنیفہ کے ہی جیسا کہ اسکو جالینوس نے کہا ہی اور الفاظ کی مبالغہ کیا ہی
پس اسکو مانند آئنہ کے کردیتا ہی اور یہ علی الاطلاق نہین پس وہ انحصر کی ہی جسکے دیکھنے سے حیا آتی ہی بلکہ مراد بکثرت
نفرت بیکارت سے ہی جیسا کہ اہل ہوس کہتے ہین ورنہ پس وہ مانند اکسیر بدن کے لیے ہی لیکن حرکات پس یہ

ریاضات لذیذہ ہین پس انعاش یعنی قائم کرنا حرکت کا تحلیل سے زیادہ ہی سوم قبیحہ ہی کیونکہ طبیعت اسکی طرف متوجہ
نہین ہوتی چہارم متروکہ زیادہ برس سے ہی بسبب جانے اور سرد ہو جانے شہوت اوسکی کے اور واجب ہی کہ پہلے حمولات
اور بخورات گرم کنندہ اور خوشبو سے اوسکی اصلاح فرمالین پنجم ہرمہ یعنی بوڑھی ہی اور حد اسکی چالیس برس کہتے ہین بوجہ
سرد ہونے اور انحلال جذب اوسکے کہ پس انطاکی نے کہا ہی کہ یہ شر محض ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جب پچاس سے تجاوز کرے تو سم ہی
اور ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ جو شخص اپنے سے کم سن عورت کو جماع کرے تو نشاط زیادہ ہوگا اور اگر برابر عمر کو تو ضرر پائیگا اگر افراط کرے اور اگر
اپنے سے بڑی کو تو موجب موت ہی اور بعض قدماء سے ہی کہ آئسہ تعجیل کرنے والی بوڑھاپے کی اور قطع کرنے والی عمر کی ہی
ششم حائضہ بسبب سوء مزاج رحم کے اور سردی اوسکی کے بوجہ استفراغ خون کے جیسا کہ اونھون نے کہا ہی اور اسی وجہ سے
شارع نے اوس سے منع کیا ہی اور میرے نزدیک بسبب حرارت قویہ اوسکی کے ہی خون سوختہ سے بدلیل اس امر کے کہ وہ
پیدا کرنے والا امراض احتراقیہ کا ہی مانند باد فرنگ اور قروح ردیہ اور خارش اور آکلہ کے مگر جب احلیل مین تھوڑا خون سے
داخل ہووے اور وہ مضعف باہ اور بدن کا ہی بسبب سمیت اپنی کی اور مفسد رنگ اور ترکیب ولد کا ہی اگر اس حالت مین
حمل رہجاوے جیسا کہ ارسطو سے حکایت کی گئی ہی اور اوسکو مجذوم بناتا ہی جیسا کہ حدیث مین ہی اور تحقیق اوسمین وعید عظیم
وارد ہوئی ہی ہفتم نفساء ہی اور وہ بموجب شرع اور طب کے مانند حائضہ کے ہی بلکہ بسبب سختی فساد خون کے جو کہ مدت تک
بند رہنے سے ہی زیادہ مضر ہی ہشتم مغیبہ ہی اور سزاوار ہی کہ مرض کو اوس مرض سے تخصیص کرین جو متعدی ہووے یعنی
تمام اور مخصوص بعورات ہو مثل بواسیر الرحم اور قروح الرحم کے اور بعض اطباء نے عاقرہ کا جماع بھی منع فرمایا ہی اور
مین کوئی وجہ منع کی نہین دیکھتا سوا اسکے کہ تضییع منی ہی ہان اگر عقر بسبب فساد رحم کے ہو تو البتہ وجہ قوی ہی نہم
عمل قوم لوط علیہ السلام کا ہی اور وہ لواطت ہی اور وہ سخت مضر ہی کیونکہ جذب متعلق نہین ہوتا اور انزاج یعنی دخول
بمشکل ہوتا ہی اور لواطت کرنا عورت کے ساتھ مقام خوف آبنہ ہونے ولد کا ہی اور اوسکی وعید مین بقدر بیس حدیث کے
وارد ہین منجملہ اونکے حدیث مخرجہ ابن حبان و نسائی اور ابن ابی شیبہ و ترمذی کی ہی جسکو حسن کہا ہی ابن عباس نے فرمایا ہی
کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نہین نظر فرماتا اللہ تعالی طرف اوس شخص کے جو آتا ہی مرد یا عورت کو دبر مین اور منجملہ اونکے
حدیث مرویہ احمد و ابوداؤد و نسائی ابوہریرہ سے مرفوعا ہی کہ لعنت کیا گیا ہی وہ شخص جو آتا ہی عورت اپنی کو دبر مین اور منجملہ
اونکے حدیث مرویہ ابن ابی شیبہ اور نسائی اور بیہقی کی اوسی سے موقوف علیہ ہی کہ آنا مردون اور عورتون کو اونکی دبرون مین
کفر ہی اور سوا اسکے دیگر احادیث ہین بعد اسکے موقوف ان احادیث سے درست ہی اور مرفوع ضعیف ہی جیسا کہ اوسکے
ساتھ بخاری اور نسائی وغیرہما نے تصریح فرمائی ہی مگر وہ بسبب کثرت طرق کے قوت پاتا ہی اور بوجہ اجماع مسلمین متاخرین ہوگئی ہی
دہم استمنا بالید یعنی مشت زنی کرنا ہی اور وہ جالب غم اور قاطع انشاط ہی بسبب افناء آلت کا [illegible] کرنے اوسکے
اور لاغر کرنے اوسکے کے باوجود جبت کہ واداوس طرف متوجہ ہوتی ہی مگر نہین ہوتا اور سدہ اعصاب مین پیدا ہوتا ہی
پس وجہ ہے کہ شکایت ضعف باہ [illegible]
ولیل قولہ تعالی فمن ابتغی وراء ذلک فاولئک ہم العادون کی جو بعد ذکر زوجہ اور جاریہ کے [illegible]

اور اضداد انکا مضر ہی کیونکہ جماع حرارت کے ساتھ جالب تپ اور احتراق کی اور برودت کے ساتھ جالب جمود اور رعشہ کی
اور بھوک اور پیاس کے ساتھ سورش ذوبان اور دق اور ضعف بصر اور لاغری بدن اور بدبوے دہن اور خفقان اور یرقان کی
اور سیری اور امتلا کے ساتھ باعث سدہ اور درد مفاصل اور نقرس اور دوالی اور فتوق اور اورام خبیثہ اور حرارت کی ہی اور
سیری مین جماع کرنا بنسبت گرسنگی کے ضرر کم رکھتا ہی اور [illegible] کے ساتھ ضعف بصری اور [illegible] کے ساتھ اور ہیجان اخلاط کی
زیادتی کی اور غم کے ساتھ ضعف حواس کی اور [illegible] کے ساتھ ضعیفی کی اور خوف کے ساتھ خفقان اور رعشہ کی اور بعد
غضب اور فرح اور تعب اور حمام کے ضعف کی اور قبل [illegible] ضرور کے ساتھ بواسیر کی اور قبل [illegible] کے ساتھ نواصیر کی باعث ہی
اور قبل [illegible] ہرا زمین جماع نکرنا موجب قولنج البیوس اور [illegible] موجب روایت انس بن مالک صحابی رضی اللہ عنہ کے ہی
اور بعد کھانے ترشیون کے ضعف عصب اور رعشہ اور مفاصل کی اور بعد کھانے مچھلی کے جنون کی اور بعد دودھ کے
فالج کی اور بعد گوشت گاو اور عدس اور لکاجر کے دوالی اور نقرس اور مفاصل کی اور بعد بادنجان کے احتراق کی مورث ہی
اور بعد کھانے کدو اور فواکہ کے مضر عورت کی ہی نہ مرد کی بسبب وارد ہونے پانی سرد کے اوپر **بحث چھٹی اشکال جماع مین**
افضل اشکال کا یہ ہی کہ عورت چت لیٹی ہو اور مرد اوسکی پنڈلیون کو اوٹھائے اور داخل کرے پس یہ شکل طبیعی و معمول و
مشہور ہی اور موجب حمل و استفراغ منی تمام کی ہی اور صاحبان ہوس نے اشکال کثیرہ پیدا کیے ہین اور انکو صاحب
رجوع الشیخ الی صباہ وغیرہ نے ذکر کیا ہی اور سبکا نام باہم خاص لکھا ہی اور وہ سب ردی اور مفسد [illegible] کے بسبب نقصان
استفراغ منی کے ہین خصوصا جب عورت اوپر مرد کے ہو پس وہ سب سے بدتر ہی اور مورث قروح اور ادرہ کی ہی البتہ اس
شکل مین عورت جاذب منی مرد کی بالکل ہی اور وہ مفرط اتفاق سے خالی ہی حامل کرتی ہی لیکن اوپر پہلو کے پس وہ موجب
درد گردہ اور شانہ اور پہلو اور ورک اور مقرح اور مورم خصیہ و ذکر ہی لیکن کھڑے ہو کر پس وہ مضعف گردہ اور زانو اور ورک
اور مورث رعشہ ہی اور اگر عورت و مرد باہم مقابل بیٹھے ہوے ہون تو محدث درد اور قروح ہی اور جو شخص کہ ان دونون حرکت کریگا
قوت دوسرے کی ساقط کریگا اور اگر عورت بوضع رکوع یا سجدہ کے ہو اور مرد اوسکے پیچھے سے آوے تو ولد بد خلق اور [illegible]
ہوگا **بحث ساتوین آداب جماع مین** پہلے حکایات شہوت انگیز اور مس اور کھیل اور گدگدی بیچ ران سے تحریک شہوت کی
کرین اور بعد ازان سر ذکر کو فم فرج پر رکھین پس جب خواہش عورت کی معلوم ہو اور وہ سرخی منہ اور خوابآلودہ ہونے
چشم اور اختلاج لب سے معلوم ہوتی ہی پس وہ وقت دخول کا ہی اور آداب محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یہ ہی کہ جب
ارادہ جماع کا کرے تو یہ کہے اللھم جنبنا الشیطان وجنب الشیطان ما رزقتنا روی اسکا بخاری و مسلم
اور ابو داود و ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور مفرحات [illegible] اور افضل ہی ایک حدیث مرفوع [illegible] علی کرم اللہ وجہہ
جماع مین ہی بلا [illegible] اللہ تعالی اوسکے واضع کو کیا کم ہوتی حیا اوسکی اور جائز نہین کہ عورت وقت ارادہ کرنے مرد کے
جماع کو دافعت کرے کیونکہ تاخیر اوسکی مضر ہو اور چاہیے کہ داخل [illegible] اور اخراج [illegible] کرے اس طرح کہ ہر دو حالت مین
سطح اعلی کو مس کرے اور جب انزال محسوس ہو تو اوسکے [illegible] کا قصد نکرے کہ وہ مضعف عضو اور مفسد [illegible] اور جاذب
ادرہ ہی پس جب فارغ ہووے تو جلدی نکال لے کیونکہ دیر کرنا مضعف بدن اور آلت کا ہی اور بعض کہتے ہین کہ اگر

عورت نے انزال نہ کیا ہو تو دیر کرے تاکہ حاجت اوسکی قطع ہو جاوے اور بعد ازان غسل کرے کیونکہ وہ نشاط آرندہ اور دافع تعب
اور مقوی عصب ہی اور اگر غسل نہ کرے تو آلت کو دھو ڈالے لیکن عورت پس علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ پانی اوسوقت اوسکو
نہایت مضر ہی حتی کہ پیوے بھی نہیں خصوص سرد کیونکہ وہ مضر غریزیہ کا ہی **بحث آٹھوین** تدارک مضرات جماع مین
لیکن اجمال پس وہ یہ ہی کہ مداومت اغذیہ مولدہ منی کی کرین اور حمام اور خوشبو لگانا اور خواب اور آرام اور پوشش لباس نرم
اور سرود اور راگ سنتا اور دیکھنا گلون کا اور مفرحات یاقوتیہ اور بنفشا اور دواء المسک اور شربت ابریشم اور شراب ریحانی کا
استعمال کرین **ایضا** عنبر مروارید شربت عود ہی **ایضا** مومیائی مع ربع اوسکے صمغ ہی کہ گولی بعرق گلاب بناوین خوراک نصف مثقال
مع ماء العسل مجرب ہی **ایضا** شیخ نے کہا ہی کہ شیر گاو اور گوسفند کا ناشتا پر نہایت نافع ہی اور قبل سونے کے بھی بقدر ہضم
نوش کرین اور ترنجبین قوام دی ہوئی شیر گاو کے ساتھ نافع ہی **ایضا** معجون لبوب ہی **ایضا** یہ سفوف بھی دافع مضرت
جماع ہی **صفتہ** زعفران آدھا جز و عنبر ایک جز و قرنفل مصطگی ہر ایک چھ عود آٹھ جز [illegible] ثعلب ہر ایک بارہ دارچینی
چھ [illegible] بادام مقشر [illegible] زبیب منقی ایک سو چوالیس مصری دو سو چونسٹھ اور بعضے کہتے ہین کہ مصطگی اور روغن مقطر
عود ہندی سے جسکو چوا کہتے ہین ہر ایک تین درم تخم بادنجان ایک درم لیکر اونسے حب بقدر فلفل بناوین خوراک
دو گولی ہے چاہیے کہ بعد جماع کے کہ وہ اعادہ کرنے والی قوت کی ایسی ہوتی ہی کہ گویا جماع نہین کیا اور اسکے لیے تقویت معدہ کا
اثر بہت ہی **لیکن تفصیل** پس وہ یہ ہی کہ مضرت اسکے کثیر ہین ایک رعشہ ہی بسبب ضعف دماغ اور پٹھے کے علاج اسکا مالنا روغن قسط کا
اور ناردین اور سوسن اور [illegible] اور ثعلب کا ہی جسمین مشک عنبر حل کیا ہوا ہو اور اگر رطوبت زیادہ ہو تو پہلے اسہال شحم
حنظل سے فرماوین دوسرا ضعف بصر کا ہی علاج اسکا روغن بنفشہ و بادام مسکہ کرین کان اور ناک مین ٹپکاوین اور
سر مین ملین اور آنکھون کو گھولین پانی شیر [illegible] وقت فجر کے [illegible] اور دوسرے سے علاجات مین [illegible]

کلام ادویہ دراز کنندہ آلت مین

مخفی نہیے کہ مقصود جماع سے روا ہونا حاجت مرد اور عورت کا اور طلب کرنا نسل کا ہی پس حصول نسل کا آسان ہی لیکن روا ہونا
خواہش مرد و عورت کا پس اوسمین احتیاج لذت پیدا کرنے عورت کی اور انزال کرانے اوسکے کی ہوتی ہی اور وہ بدون درازی آلت اور
دیر کرنے انزال کے اگرچہ باستعمال ادویہ کے ہو میسر نہین ہوتی پس طبیب کے لیے ضروری ہی کہ اوسکے تدبیرات کو ذکر کرے گو کہ یہ اوس
قبیل سے ہی جسکے ذکر کرنے سے شرم آتی ہی اور محققین نے تصریح کی ہی کہ فربہ کرنا آلت کا ہر سن مین ممکن ہی لیکن دراز کرنا اوسکا
پس خاص سن [illegible] ہی اور [illegible] کو [illegible] ہی اور وہ مثلا کسی چیز خشن سے ہی تاکہ سرخ ہو جاوے اور بعد ازان طلا کرنا
رات کو اوس چیز کا جو نکہ رکھنے والی بزرگی کی ہو بسبب خون منجذب کے اور زان پس دھونا اوسکا وقت فجر کے آب گرم ہی
اور یہ سب محتاج بہ ممارست اور مواظبت ہین پس اس امر کے لیے زفت مشہور النفع ہی اور اگر وہ نہ ہو تو ادویہ مجمرہ مانند
عاقرقرحا اور فرفیون اور خردل اور دیگر روغنات جبہیہ کام مین لاوین **ایضا** روغن سورنجان مجرب ہی **ایضا** خراطین دھو کر
خشک اور سحق کرین اور روغن کنجد یا زنبق کے ساتھ ملاوین کہ وہ نہایت معظم ہی **ایضا** اگر اسی طرح جونک سے بناوین
تو بھی اوسی طرح مفید ہی **ایضا** کتاب جوامع الشیخ الی صباح مین ہی کہ ذرور جونک کا بعد روغن زنبق لگانے کے دراز کرنے والا

اور مغلظ نہایت ہی اور یہ مجرب ہی پس نگاہ رکھو اسکو اور روغن گل یا روغن کنجد کے ساتھ عجیب ہی ایضاً اگر زار جیل کو جسمین
پانی ہو اس حد تک رکھین کہ پانی جذب اور خشک ہو جائے تو وہ مجرب صاحب تحفہ کا ہی اور کوئی چیز قضیب کے لیے برابر
اسکے نہیں اور اگر اوسمین پانی نہو تو اوسمین دودھ تازہ داخل کرین ایضاً مجربات دہلوی سے تغلیظ اور تطویل کے لیے
صفت تخم کتانی کبیر شت سفید قسط تلخ اسگند برابر آب اور شہد کے ساتھ اور پارچہ کے ضماد کرکے باندھین ایضاً علامہ انطاکی نے
کہا ہی کہ کوئی چیز معظمات سے صحیح نہیں مگر وہ کہ جسمین آلت خر ہی اسطرح کہ کھایا جائے یا اوسکے ساتھ گندم کو جوش دے کر مرغی کو
کھلاوین اور بعدہ اوس مرغی کو آپ کھاوین یا اوسکے آلت کو خشک کرکے کھاوین اور ملین اور اسی طرح ہی جونک اور چیونٹا
زفت اور موم کا ملے ہوے دم الاخوین اور بورق اور انزروت کے ساتھ ایضاً کہا ہی کہ جوشاندہ خراطین کا قضیب [illegible]
ساتھ فربہ کرنے آلت کے لیے مجرب اکلاً و ضماداً بلا شک ہی ایضاً تحفہ مین ہی کہ تخم انجرہ مع شہد دراز کرنے کے لیے مجرب
اطبا کا ہی ایضاً فاضل رازی نے کہا ہی کہ لسان العصافیر مع دودھ تازہ گوسفند کے نہایت نافع ہی ایضاً [illegible]
اور شکر تری اور شہد اور روغن بالنگو جب جمع کیے جاوین تو نہایت بزرگ کرینگے چند ایام مین اور ابتدا افیون کے لیے اسکا استعمال
منع ہی مبادا کہ مانند احلیل خر ہو جائے ایضاً کہا ہی کہ دارفلفل اور اسگند اور چربی مار ماہی نہایت موثر و مجرب ہی اور
معظمات سنبل کے ہی ایضاً کہا ہی مجرب سے حب ایضاً مقشر اور زہرہ ریگ ماہی اور افیون اور کافور ریاحی اور خراطین جو [illegible]
نکالا ہو برابر آب کٹائی خرو کے ساتھ سحق کرکے شیاف بنائے خرو بنا کے ایک اوسمین سے احلیل مین بعد تقطیر روغن بادام کے رکھین
اور بعد ازان آلت کو روغن بادام مین واسطے اصلاح تیزی دوا کے رکھین پس جب سوزش دوا کی اور حرکت اوسکی [illegible]
تو دوا نکالین اور بلا فرصت جماع کرین کہ وہ معظم بافراط ہی اور وہ مانند آب حیات ہی از جملہ تحفہ مین لیکن از خرچ لطیفہ [illegible]
[illegible] اور جلدی نکالنا اوسکا احلیل سے بسبب حدت اوسکی کے واجب ہی ایضاً کتاب [illegible] الی صباہ مین ہی کہ حب [illegible] کی
آلت پر ملنا درازی کا اور بہ جلدی کے لیے مجرب ہی ایضاً [illegible]
ہی مجرب ہی ایضاً حب القطن مع دودھ خر مانند اوسکے ہی ایضاً عاقرقرحا [illegible] مع شہد [illegible] ایضاً بورق نہایت سفید شہد
اور قدرے آب عنب الثعلب کے ساتھ [illegible] اور انعاظ اور لذت مین عجیب ہی ایضاً اطبا نے کہا ہی کہ معظمات سے آلت کا دھونا آب گرم [illegible]
بہت ملنا اوسکا دودھ تازہ گوسفند سے اور روغن بیخ نرگس سے اور تطویل کرنا آب گرم سے قبل [illegible] اور بہت [illegible] کرنا عانہ کا اور بستکرار جماع کا ہی کیونکہ محقق
بالمعنی ۱۲
ہو چکا ہی کہ جس عضو سے کام لیا جائیگا وہ گندہ رہیگا اور جس سے کام نہ لیا جائیگا وہ لاغر اور بیکار ہو جائیگا ولا حول

ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

کلام اصلاح فرج مین

اور عورتون کو واسطے کھینچنے دل خاوندون کے اور لذت دینے اونکے غرض عظیمہ ہی اور وہ امر ضروری ہی کیونکہ موجب استفراغ منی
تمامہ باعث صحت ہی اور عدم استفراغ مریض کرنے والا ہی جیسا کہ جماع مین ذکر کیا گیا ہی اور اصلاح اسکی چار امرون سے ہی
پہلا خشک کرنا فرج کا اور وہ ہر واسطے خشک کنندہ کے ساتھ ہی مانند [illegible] گل انار [illegible] سنبل کے اور علامہ نے کہا ہی کہ جو
اونکا صندل آب آس ہی اور تنگ کرنے واسطے فرج کے تمامی اور یہ خشک کنندہ ہین ایضاً نہایت تنگ کرنے والے سے

تخم حماض پوست آزاد درخت ہی اور لازم کرتا ہی کا اور اسہال بلغم کا اور ترک کرنا مرطبات کا جیسا دودھ اور خربزہ ہی اور کبھی رطوبت
کثرت محبت اور توجہ بجماع سے ہوتی ہی اور حیلون سے ایسین جلدی کرنا جماع مین قبل مساس کے اور ترک کرنا عورت کا
فکر جماع کی ہی دوسرا تنگ کرنا فرج کا ہی اور وہ ہر قابض سے ہوتا ہی جیسا عفص گلنار شب رامک سعد فقاح اذخر پوست انار
اقاقیا بلوط تخم املی اثمد مردار سنگ ہین ایضا علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اجود اونکا خاکستر انگور اور استخوان مرغی ہی ایضا
کا تخم خام اور چرک خانہ زنبور عسل باہم خمیر کیا ہوا اسرار مخفیہ سے ہی ایضا دوسری جگہ کہا ہی کہ استخوان مرغی سیاہ سوختہ مع خام
چوب انگور و چرک خانہ زنبور عسل کے ساتھ اعادہ کرنے والا بکارت کا اور مرغی ہی ایضا قریب اسکے عفص اور بادنجان ہی
اوسکے جوشاندہ مین جلوس کرین ایضا [illegible] ایضا پارچہ تر کیا ہوا جوشاندہ عفص مین چند مرتبہ کے
حمول مین نہایت نافع ہی ایضا استخوان کو جو تیر کے جلے ہوے فرجہ بکارت کا ہی ایضا شیخ نے کہا ہی عفص اور نصف اوسکا
فقاح اذخر جب نہایت سحق کرین اور پارچہ تر کیے ہوے شراب کو آلودہ کرکے رکھین تو اعادہ کرنے والا بکارت کا ہی ایضا
کہا ہی قشور صنوبر چار جز قرشب دو سعد ایک شراب ریحانی کے ساتھ جوش دیوین اور برتن سر باندھے ہوے مین محفوظ
رکھین اور خرقہ کتان کے ساتھ حمول کرین اور تنگ کرنے مین نہایت مجرب بالاتساع اور جید ہی ایضا فاضل رازانی نے کہا ہی
کہ جب بعد بول کے [illegible] جوشاندہ [illegible] آبدست کیا جاے تو ہمیشہ بکر رہیگی ایضا طلا کرنا باطن فرج کا عفص اور
کافور سے شہد کے ساتھ عجیب [illegible] ایضا [illegible] روغن نہایت تنگ کرنے والا ہی ایضا پارچہ ہیمن کو
دودھ کھوڑی مین [illegible] خشک کرین اور حمول کرین اسی طرح تک کہ وہ تر ہو جاوے تو وہ بکارت
لانے والا اور مضیق ہی اور بقائی مین ہی کہ وہ مجرب ہی ایضا کندر یا مغز خستہ بلیلہ نہایت نافع ہین ایضا اسا ہی کہ
معاسرو قاق کبوتر کا اور اوسکے خون سے تر کرکے بعد ازان شب اور سعد اور سنبل اور مشک اور مشک ہر ایک جزو قرنفل آدھے
جزو سے آلودہ کرکے حمول کرین کہ وہ مضیق ہی اور خون مانند بکارت کے باہر لاتا ہی اور وہ اوس عورت کے لیے ہی جسکی
بکارت قبل از جماع یعنی نکاح کے زائل ہوئی ہو جید ہی ایضا عجیب جیسا کہ بقائی مین ہی صفت دوسری تحقیق عفص ہر ایک جزو
آملہ خبث الحدید ہر ایک [illegible] جزو بلیلہ بارقشتا ہر ایک پانچ جزو مورد [illegible] دس جزو سحق کرکے حمول کرین اور مناسب ہی
کہ رطوبات کے تنقیہ کا عورت التزام کرے یا اشیاے مجففہ اور قابضہ کھاتی رہی ایضا فاضل رازانی نے کہا ہی اگر عورت ڈھاک کی
نبی کو پلین لکے سایہ مین خشک کرے اور ہموزن اوسکے شکر تری ملاکے ایک دانگ خوراک کرے تو چالیس روز مین زن
شوہر رسیدہ باکرہ ہو جاے ایضا کہا ہی کہ انار اور میوہ درخت شوہر اور آنب اور فرطان جسکو بحالت خوردی و خامی
درخت سے توڑ کر سایہ مین خشک کرکے کہلاوین اور [illegible] اوسکے روٹی اور روغن مین اور پیچھے گوشت اور شیرین
کرا دین [illegible] اگر بیا دیتا ہو اور کبھی فراخی فرج کی بسبب ضعف کے ہوا کرتی ہی پس ضرور ہی کہ قبل استعمال [illegible]
تنقیہ کرا دین تلیین التسخین یعنی گرم کرنا ہی اور وہ مقصود زیادہ ہی کیونکہ سردی ساقط کرنے والی قوت مرد کی اور [illegible] نطفہ
اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ جلیل اور رشد ادویہ اسکے جوز بوا [illegible] ہین اور وہ
چیز ہی جو گل [illegible] جنگلی سے بنائی جاتی ہی اور الاچی خرد اور کبابہ وغیرہ ہی جو تحفہ خوشبو کرتا ہی کیونکہ بدبوئی نفرت دینے والی

اسکو خزائن بعض خلفا مین پایا اور اوسپر لکھا تھا کہ قسم خدا کی اوسکے کانون پر جو اس نسخہ کو سُنے اور قسم خدا کی اوسکی آنکھون پر جو اس
نسخہ کو دیکھے اور قسم ہے کہ اس نسخہ کو ضائع نہ کرے اور ہتک اسرار اسکی نہ کرے کیونکہ جو شخص اسکے ساتھ تدہین کر کے جماع کریگا عورت اوس سے
صبر نکریگی اور دوسرے کی قبولیت سے انکار کریگی اور یہ دوا تہییج شہوت دونون طرف سے ہے بحدیکہ لذت سے عقل کو غائب
کریگی اور وہ دوا یہ ہے صفت لادن قبول کیا ہے مغز زعفران قرنفل قفرالیہود برابر برابر لیکے عرق بید مشک کے ساتھ تین دن
پیسے اور روغن بان کے ساتھ چار دن پیسے پھر اوسمین عنبر و مشک اور مشک زہرہ ہاے مرغی مین حل کر کے ڈالے اور شیشہ مین
چالیس دن رکھے اور بعد ازان استعمال فرماوین اور گمان کرتا ہون اسبات کا کہ اگر بجاے قفر عنبر اور بجاے روغن بان
روغن زنبق داخل کیا جاوے تو بہتر ہوگا ایضاً حکایت کی گئی ہے کہ بعض امراے عجائب ایک حکیم کے لکھا تھا کہ مین ایک
جاریہ کے ساتھ مشغوف ہون اور وہ جماع سے انکار کرتی ہے پس اسنے اوسکی طرف لکھا اشعار اذا شئت وصلا
من حبیب تحبہ + جب تو چاہے ملاقات دوست کی جسکو دوست رکھتا ہے تو لیبقی اسیرا مثل عبدک فی الملک
تاکہ باقی رہے قیدی مثل بندے تیرے کے بادشاہی مین تیری فخذ عاقر قرحا ففیہ منافع + پس لے تو عاقرقرحا پس اسمین
منافع ہین لطالبہا منہ وضفہ الی المسک + واسطے طالب مس عورت کے اور زیادہ کر تو مشک کو وسعد اصلیحا
والکبابۃ کی تفز + اور سعد طیع اور کبابہ تاکہ پہونچے تو مقصود کو تحب من القیہ الملاح بلاشک + دوست
رکھیگی خراسیدن سے ملیحون کو بلاشک ولا تنس الصمغ البیاض فانہا + فراموش نکر تو صمغ سفید کو کیونکہ وہ تصیر
فی الحل اقوی من العلک + ہوگا اسکے ساتھ حل مین قوی تر علک سے وتنقعہا فی خمرۃ الذلیلۃ + اور نقوع کر تو اوسکو
شراب کہنہ مین حتی لونہا القطران من کثرۃ الترک + حکایت کرے رنگ اوسکا قطران کی بسبب کثرت ترک کرنے کے
وتجعل ماء الورد بعد جفافہا + اور ڈال تو عرق گلاب کو بعد خشک ہونے اوسکے علیہا ولا تفجر بذلک من
الملک + اوپر اوسکے اور دل تنگ کر تو ہاتھون اپنے کو ملنے سے وتجعلہا حبا وتلقی بحبۃ + اور بنا تو اوسکی گولی اور
زیادہ کر تو بقدر ایک مرغ کے علیہا بوزن کان من خالص المسک + اوپر اوسکے وزن کے جو ہو خالص مشک سے
اذا حل منہ الریق مقدار حبۃ + جب حل کرے تو اس دواسے بقدر ایک مرغ کے لعاب دہن سے اور ضماد کرے علی الثمرۃ
الاحلیل فی لیلۃ المبالات + اوپر احلیل کے شب جماع مین یجد کل شخص منکما عظیم لذۃ + پائیگا ہر شخص تمسے لذت
بہت زیادہ یقصر عن ادراکہا کل من یحکی + قاصر ہو اوسکے ادراک سے جو شخص کہ حکایت کرے وفیہا معان یا اخی
تدہش الوری + اور اسمین معانی ہین اے بھائی میرے حیرت دیتے ہین لوگون کو من الروم والاعجام والعرب
والترک + روم اور عجم اور عرب اور ترک سے فائدہ ضروریہ احتیاط کرنا اوپر تلذذ تیرے سے واجب ہے تاکہ فرج متفرج
ہو جائے لیکن استعمال قبل کیا جائے اور بعد فراغت کے حمول بروغن اور مسکہ اور روغن گل و بنفشہ کرے
واسطے دفع تیزی دوا کے اور ہر لذت دینے والی تہییج شہوت عورت کا دافع اور رونق فرج سے خالی نہین ہے پس تدارک اوسکا
انھین دعنات سے ہے مذہب انزال عورت مین جیسا کہ مرد محتاج تاخیر انزال کا ہے پس اسی طرح عورت سرعت انزال کی
محتاج ہے تاکہ مرد سے پہلے منزل ہو یا برابر کیونکہ وہ موجب محبت اور نسل ہے اور یونانیون نے اسمین کلام نہین کیا اور

شاید کہ اونھون نے تلذذات پر کفایت کی ہی کیونکہ او سکے لذت وہ خود جلدی انزال کراتے ہین اور رہاوی نے ذکر کیا ہی کہ سیماب
ایک جزو تنکار کافور ہر ایک دو جزو پانی کے ساتھ سحق کرکے قضیب پر طلا کرین فی الفور عورت منزل ہو جاویگی ایضاً
کہا ہی تنکار کافور برابر شہد چھ جزو سحق کرکے گولی بقدر نخود باندھین اور وقت حاجت سر قضیب چھوڑ کر طلا کرین کہ وہ
جالب انزال عورت دیتا ہین او طلا کے ساتھ ہی انگیا تا اصل ارزانی نے ذکر کیا ہی کہ اسپغت مع شہد بہت مفید ہی ایضاً
نمک سنگ اور پیتال کبوتر مع شہد ایضاً زہرہ گنجشک مع شہد ایضاً زہرہ مرغی مع مرداسنج ایضاً اسرار سے
یہ ہی کہ جب آلت کو نرمی کے ساتھ موضع نکلنے منی زن پر مس کرین تو عورت فوراً منزل ہو اور عظم اور صغر رحم کا برابر ہی سبب
حصول غرض کے او سکے موجب حکایت الطاکی کے فرج کے اسفل مین مائل بجانب چپ ہوتا ہی اور اس جگہ ایک حکایت
خرافت آمیز ہم ذکر کرتے ہین جسکو حکماے ہند نے ذکر کیا ہی اور وہ یہ ہی کہ منی عورت کی او سکے بدن مین بموجب حرکت
قمر کے ہی پس جب جماع کرنے والا او سکے محل کو نرمی کے ساتھ مس کرے یا اوسکو چوسے اگر وہ عضو چوسنے کے قابل ہو تو لذت
اوسکی عظیم اور انزال اوسکا بسرعت ہوگا پس پہلی تاریخ ماہ ہلالی مین ابہام قدم چپ مین اور دوسری کو تمام قدم
چپ مین اور تیسری کو کعب مین اور چوتھی کو زانوے چپ مین اور پانچوین کو قطن یعنی استخوان میان ہر دو سرین مین
اور چھٹی کو ناف مین اور ساتوین کو سینہ او پستان مین اور آٹھوین کو مثل اوسکے اور نوین کو بغل چپ مین اور دسوین کو
جانب چپ گردن مین اور گیارھوین کو زنخدان مین اور بارھوین کو اصول دندان مین اور تیرھوین کو لب مین اور
چودھوین کو ابروے چپ مین اور پندرھوین کو جانب چپ پیشانی مین اور سولھوین کو جانب راست پیشانی مین
اور سترھوین کو ابروے راست مین اور اٹھارھوین کو جانب راست سر مین اور انیسوین کو جانب راست گردن مین
اور بیسوین کو بغل راست مین اور اکیسوین کو جانب راست ناف مین اور بائیسوین کو جانب راست قطن مین اور
تئیسوین کو ران راست مین اور چوبیسوین کو زانوے راست مین اور پچیسوین کو کعب راست مین اور چھبیسوین کو
کف قدم راست مین اور ستائیسوین کو تمام پاے راست مین اور اٹھائیسوین کو ابہام قدم راست مین اور انتیسوین اور
تیسوین مین جماع جائز نہین کہ قمر محترق اور محاق مین ہوتا ہی یہ سب بموجب بیان حکماے ہند کے ہی اور جوابدہی اسکے راست
و دروغ ہونے کی اونھین پر ہی

کلام دستور علاج رحم مین

تدبیر حرارت کی علامات اسکے کمی حیض کی اور سوزش اوسکی اور سرخی یا زردی یا سیاہی خون حیض کی مع عفونت
اور کثرت بالون کی فرج پر اور حادث ہونا قروح اور بثور حوالی فرج کا اور سرعت نبض کی اور خفقان اور کرب علاج فصد
صافن کرین اور اشربہ مبرد اور ماء الشعیر اور کاسنی اور خرفہ اور عنب الثعلب اور لعابات پلاوین اور اونکے ساتھ اور مرہم
سفید کے ساتھ حقنہ فرماوین تدبیر برودت کی علامات اسکے بستہ ہونا حیض کا یا قلت اوسکی ہی اور ابو منصور نے کہا ہی
کہ کثرت اوسکی اور کم رنگی یا سیاہی اوسکی بلا عفونت اور کمی بالون کی اور تخمہ پر پشم کے اور درازی طہر کی اور اکثر اوقات
اونھین مین جماع کثیر ہوا کرتا ہی علاج روغن بید انجیر مع ماء الاصول اور روحمرتا اور شخرینا اور دواء المسک پلاوین اور

اور فاضل رازی نے کہا ہی کہ جگر ہی واسطے احتیاج تغذیہ کے اور یہ دو قول ضعیف ہین کیونکہ کچھ احتیاج حس
اور حرکت اور غذا کی اسوقت مین نہین اور قیاس انسان کا اوپر بیضہ کے نہ کیا جاوے اور جواب اسطور ہو سکتا ہی
کہ سابق ہونا اُن دونون مین دل کا جائز ہو سکتا ہی اور بسبب صغیر ہونے کے بقراط پر ظاہر نہ ہوا ہوگا پس بقراط
اس مغالطہ سے جلیل تر ہی **دوسرا** طور نطفہ کا ہی اور وہ مائل بسرخی ہوتا ہی بسبب نفخ حرارت کے اور محتوی ہونے
پردہ کے اُسپر جسکا نام مشیمہ ہی اور یہ تدبیر مشتری کے چار دن مین ہوتا ہی پس یہ سب گیارہ روز ہوے اور کبھی تقدم
اور تاخر ایکدن کا ہوتا ہی اور ارتسام خطوط عروق کا تین یا چار دن مین ہوتا ہی اور پیدایش ناف کی اسمین ہوتی ہی اور
اطبا نے ذکر کیا ہی کہ پہلا عضو جسکی خلقت تمام ہوتی ہی وہ ناف ہی کیونکہ وہ مستفد غذا کا ہی پس وہ از روے ابتدا کے
رئیسہ سے موخر اور از روے تمامیت کے اُسپر مقدم ہی اور پیدایش آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مقطوع السرہ
یعنے کٹی ہوئی ناف اسلیے ہوئی ہی تاکہ غذا اُنکی محرمات جاہلیت سے ہو مثل ذبایح بنام اصنام وغیرہ سے **تیسرا** طور علقہ کا
اور وہ منجمد ہونا مانند خون بستہ کے یہ تدبیر مریخ کے چھ دن مین ہی پس یہ سولہ ہوے اور کبھی ایکروز زیادہ اور روز کم
ہوتے ہین **چوتھا** طور مضغہ کا ہی اور وہ سخت ہونا اسی منجمد کا مانند قطعہ گوشت کے ہی تاکہ تصویر کو قبول اور اشکال کی
حفاظت کرے اور کچھ حیض اُسپر منصب ہوتا ہی تاکہ امداد اسکی کرے اور یہ مرتبہ میانہ مابین سیلان اور سخت صلابت کے
اور اسی جہ سے وہ متعلق سورج سے ہی اور مدت اسکی بارہ دن ہی پس یہ اٹھائیس ہوے اور کبھی دو یا تین روز مقدم و موخر
ہوجاتے ہین **پانچواں** طور استخوان کا ہی اور وہ زیادہ سخت ہونا بعض اجزا مضغہ کا ہی پس اسمین استخوان اور رشتہ
انکے اعضاے منویہ سے پیدا ہوتے ہین اور ظہور ظاہر اسمین تینون اعضاے رئیسہ کا اور نخاع کا اور تمام اعضا کا
شروع ہوتا ہی جیسا سر کا امتیاز ہر دو مونڈھون سے اور اطراف کا سینہ اور شکم سے اور اسمین امتیاز ذکر کا مونث سے
یہ تدبیر زہرہ کے چھ دن مین ہوتا ہی اور یہ سب بطور معدن کے ہین اور مجموع انکا چونتیس دن ہین اور کبھی دو روز
کی کمی یا پچاس روز تک کی بیشی ہوجاتی ہی **چھٹا** طور گوشت کا ہی اور وہ متصل ہونا اسکے عروق کا رشتہ ناف سے
عروق رحم کے ساتھ ہی جو چیرنے والا اغشیہ کا ہی اور یہ پانچ دن مین ہوتا ہی پس خون غذا کرنے والا منجذب
اور گوشت متولد ہوتا ہی اور یہ انتالیس دن مین تدبیر عطارد ہوتا ہی پس وہ سریع التقدم اور تاخر ہی جیسا کہ گوشت
سریع الحصول اور سریع الزوال ہی اور یہ طور نباتات کے ہین پس سب چالیس روز ہوے **ساتواں** طور خلقت آخر کا ہی
اور وہ ہونا اسکا حیوان بتدبیر قمر کے ہی پس پیدایش روح طبعی کی بعد اُسکے اور حیوانی کی بعد نوے روز کے اور
نفسانی کی بعد سو روز کے ہوتی ہی پس وہ ایکسو دن تک ہی گویا کہ وہ مابین خواب اور بیداری کے ہی اور ایکسو
بیس روز مین حیوان ہوتا ہی اور بعد ازان ہمیشہ تام الخلقت رہتا ہی حتی کہ بارادہ حق سبحانہ وتعالی متولد ہووے
تحقیق ضروری تحقیق بہت اختلاف ان اطوار کے ایام مین واقع ہوا ہی جیسا کہ ہم نے اشارہ اسکی طرف
کیا ہی اور سب اقوال اسمین تخمینی ہین اور ہر ایک نے اُس امر سے خبر دی ہی جسکا اُسکو اتفاق مشاہدہ کا پڑا ہی اور یقین کرنا
غیر واجب ہی پس جو شخص کہ اسمین ضبط کلی کا قصد کرتا ہی وہ خطا پر ہی اور رجم بہ غیب کرتا ہی اور بعضے محققین نے ذکر کیا ہی

کہ حرارت باعتبار فعل کے اور رطوبت باعتبار انفعال کے اسرع ہین پس جب دونون جمع ہو دین تو تخلق جلدی
ہوتا ہی اور اگر منتفی ہو دین تو برعکس ہی پس جب عورت و مرد دونون جوان ہون اور سن نمو ہو اور منی ان دونون مین
غذاے جو جیسے مرغ اور بیضہ ہاے نیمبرشت سے پیدا ہوئی ہو اور حالت صحت اور فصل ربیع اور شہر جنوبی مین
جماع واقع ہوئی ہو اور عورت کا رحم گرم و تر ہو اور مولود مذکر اور صاحب طالع حار رطب ہو تو سرعت نہایت ہوگی
اور اگر سب منتفی ہو دین تو تاخیر اسی طرح اگر بعضے پائے جائین اور بعضے پائے جائین تو اوسی حساب کے ساتھ سرعت
و تاخیر ہوگی اور یہ زمانے جو ہمنے ذکر کیے ہین فقط بخیال اعتدال حرارت و برودت کے ورنہ اکثر اسمین کمی و بیشی
ہوتی ہی اور محقق اطبا نے ذکر کیا ہی کہ ظاہر ہونا علامات ذکور و اناث کا جیسا کہ طور پانچوین مین ہی مابین تیس اور
پچاس کے ہوا کرتا ہی پس اگر افراط حرارت اور رطوبت کی ہوگی تو تیس روز سے کم ہوگا اور اگر حرارت اور رطوبت کی کمی
ہوگی تو پچاس روز سے زیادہ عرصہ نہ کھینچیگا اور ذکور مین قبل تیس روز کے اور بعد چالیس روز کے اور عورات مین
قبل چالیس روز اور بعد پچاس روز کے نہین ہوتا اور معتدل مردون مین سینتیس ۳۷ روز اور عورتون مین چالیس ۴۰
روز ہین اور اطبا نے کہا ہی کہ تحرک جنین کا دو چند مدت تمام خلقت اوسکی مین ہوتا ہی اور وضع حمل سہ چند مدت
مذکورہ مین ہوتا ہی پس قیاس کر تو اسی طرح باقی اطوار کا تقسیم تحقیق حق سبحانہ تعالی نے بجانب ان اطوار کے
اشارہ فرمایا ہی پس فرمایا حق سبحانہ تعالی عز شانہ و عم برہانہ نے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ
ہر آئنہ تحقیق پیدا کیا ہمنے انسان کو خلاصہ سے گل کے اور وہ طور اول ہی کیونکہ منی وہ خلاصہ ہی جو نکلی ہی اغذیہ سے اور اکثر
اغذیہ کا نبات ہی ثُمَّ جَعَلْنٰهُ بعد اسکے کیا ہمنے پانی کو یا انسان کو نُطْفَةً فِیْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ نطفہ قرارگاہ استوار یعنی رحم مین
اور وہ طور دوسرا ہی ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً بعد اسکے کیا ہمنے نطفہ کو خون بستہ اور وہ طور تیسرا ہی
فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً پھر کیا ہمنے علقہ کو مضغہ اور وہ طور چوتھا ہی فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا پھر کیا ہمنے مضغہ کو
استخوانات اور وہ طور پانچوان ہی فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا پھر پہنایا ہمنے استخوانات کو گوشت اور وہ طور چھٹا ہی اور یہ
اسمین اشارہ ہی اس طرف کہ گوشت اعضاے اصلیہ سے نہین ہی بلکہ مانند لباس کے ہی جو پہنایا جاتا ہی اور اوتارا جاتا ہی
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ بعد اسکے پیدا کیا ہمنے اسکو پیدائش دوسری اور وہ طور ساتوان ہی کیونکہ حیات ایک
ایسا طور ہی جو کہ ہم قبل اپنے سے مغایرت کلی رکھتا ہو اور اسی جہت سے ہمارے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ جو
بیضہ کو غصب کرے اور اسکے نزدیک اوس سے بچہ پیدا ہو وے تو غاصب کو ضامن بیضہ کا قرار دیا جاتا ہی
نہ بچہ کا کیونکہ وہ پیدائش دوسری ہی فائدہ محفوظہ حسن اسلام جسکے ساتھ شرح ہوئے ہین سینے ہمارے
اسکا مقتضی ہی کہ ہم فلسفہ کو دیوار پر مارین جب مخالف سنت کے ہون اور تحقیق فلسفہ معارض ہمارے ہوے این
ان اطوار مین پس عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے کہا ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ تحقیق
تم مین سے ہر ایک کی خلقت جمع ہوئی ہی اوسکی ماں کے شکم مین چالیس دن اور بعد ازان علقہ ہوتا ہی مثل اوسکے اور
زان بعد مضغہ اسی طرح اور زان پس بھیجتا ہی اللہ تعالی اوسکی طرف فرشتہ کو چار کلمات کے ساتھ پس وہ لکھتا ہی

عمل اُسکا اور اجل اُسکی اور رزق اُسکا اور شقی یا سعید ہونا اُسکا اور بعد ازان اُسمین نفخ روح کیجاتی ہی اور تعارض دو امر مین ہی
ایک امر یہ ہی کہ نفخ روح حدیث مین شروع چار مہینہ پر ہی اور فلسفہ کے نزدیک ستر دن مین ہی اور جمع بین القولین
اسطور ہی کہ حکمانے ارادہ روح طبعی کا کیا ہی اور صاحب شرع نے اُس روح کا ارادہ فرمایا ہی جس سے انسان کامل ہو
دوسرا تعارض یہ ہی کہ مدت ہر طور کی حدیث مین چالیس روز ہی اور ظاہر یہ ہی کہ حکمانے تعیین مدت کی نہین کی مگر مشاہدہ سے اختلاف
پس یا تو جواب اسطرح دیا جائیگا کہ مراد وہ اطوار ہین جو مشاہیر مقولہ حکما کے ہین کیونکہ شارع نے سات کو مین بتایا ہی اور یہ
اصطلاحات مین کچھ مضائقہ نہین یا اسطرح کہ مراد تعیین کرنا چالیس دن کا نہین بلکہ ایام کثیرہ سے مراد ہی اور مثل اسکے احادیث نبوی
بہت ہین کیونکہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بسبب مشابہت جانب اُمتیین ہوئے ہین اور ان پر تدقیق علوم کے ظاہر نہین فرمایا
اور دلیل اسپر حق وہ حدیث ہی جسکے راوی حذیفہ ہین حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ تحقیق فرمایا ہی حضرت نے
کہ داخل ہوتا ہی فرشتہ اوپر نطفہ کے بعد استقرار اُسکے رحم مین چالیس یا پینتالیس روز کے بعد پس کہتا ہی اے رب میرے
آیا یہ مولود ہی یا مؤنث اور شقی ہی یا سعید ہی پس جیسا حکم ہوتا ہی اُسی طرح وہ لکھتا ہی الی آخر الحدیث اور دوسری
مرفوعاً حدیث ہی کہ جب نطفہ پر چالیس راتین گذرتی ہین تو حق سبحانہ تعالی ایک فرشتہ کو بھیجتا ہی پس تصویر کرتا ہی وہ فرشتہ
اُس نطفہ کو اور پیدا کرتا ہی اُسکی سمع اور بصر اور جلد اور گوشت اور استخوان کو اور بعد ازان کہتا ہی اے رب میرے
آیا مذکر ہی یا مؤنث ہی آخر حدیث تک راوی اسکا مسلم ہی پس یہ مدت معمول اپنے ظاہر پر ہی کیونکہ تصویر اور تذکیر اور تانیث
جیسا کہ اُسکو حکما نے مشاہدہ کیا ہی وہ حدود چالیس روز مین ہوا کرتے ہین اور مقدم ہونا اور موخر ہونا بسبب حرارت
اور رطوبت کے ہی جیسا کہ پہلے گذر چکا ہی بحث دوسری وضع جنین مین وضع اُسکی رحم مین اس طرح ہی
کہ منہ اُسکا جانب پشت مادر ہی اور دونون رانین اُسکی ملاصق اُسکے شکم کے ساتھ ہین اور دونون ہتھیلیان اُسکی دونون زانو
اوپر اور دونون زانو اُسکے اور ناک اُسکی درمیان اُنکے ہی پس جب حق سبحانہ تعالی ارادہ اُسکے خروج کا فرماتا ہی تو وہ
متحرک ہو کر پردون کو پھاڑتا ہی اور سر اُسکا بسبب گرانی اُسکی کے نیچے ہو جاتا ہی اور پہلے وہی سر نکلتا ہی اور رکھا گیا ہی کہ منہ
عورت کا جانب شکم مادر ہوا کرتا ہی اور اکثر اطبا نے کہا ہی کہ رحم مس کرنے والا جنین کا تمامی حالات مین ہی اور بوجہ سبب
افزایش جنین کے فراخ ہوتا جاتا ہی اور منہ رحم کا اسقدر تنگ ہوتا ہی کہ اُسمین میل یعنی سلائی تک نہین جا سکتی اور بعضے
اطبا نے ذکر کیا ہی کہ نطفہ مرکز رحم مین استقرار پکڑتا ہی اور وہ رحم کے ساتھ ملاصق نہین اور یہ قول باعتبار نقل اور عقل کے
فاسد ہی اور عجب رازی سے ہی کہ [illegible] کہ مرکز اصل دائرہ کا ہی اور وہ وسط دائرہ مین ہوا کرتا ہی اور
اسی طرح نطفہ اصل خلقت کا ہی اور وہ رحم مین بمنزلہ مرکز کے دائرہ مین ہوتا ہی اور کبھی تائید اسکی اس طور کیجاتی ہی کہ رحم
بمانند مقناطیس کے جاذب ہی پس نطفہ اُسمین مانند آہن کے درمیان دو مقناطیس کے ہوتا ہی فائدہ جنین پر تین پردہ محتوی
ہوتے ہین اظہر اُنکا مشیمہ وہ صفاق رقیق سے ہی جسمین عروق بافتہ ہوتے ہین اور بعد اسکے لفائفی ہی اور وہ جاے
انصباب بول اُسکے کی ہی اُسکی ناف سے طرف احلیل کے اور بعد اسکے انفس ہی اور وہ مس کرنے والا بدن جنین کا ہی
اور اسمین عرق اُسکا مترشح ہوتا ہی اور یہ سب پردون سے رقیق زیادہ ہی کیونکہ اگر رقیق نہوتا تو بسبب سختی اُسکی کے

جنین کو ایذا پہونچتی اور جنین کے لیے پاخانہ نہین تاکہ محتاج دعا کا ہو **فائدہ ضروریہ** اندرون رحم کے نقرات ہین کہ وہ
دہان عروق رحم کے ہین اور وہ اوردہ اور شرائین سے اور حق سبحانہ تعالی نے مشیمہ مین گلا جنین کا عروق سے پیدا فرمایا ہو
اور وصل فرماتا ہو اُسکے اطراف کو نقرات کے ساتھ لیکن اوردہ پس وہ دو وریدین ہین کہ بحیثیت مجموعی ایک ہو کر داخل ناف
ہوئی ہین اور وہانسے واسطے پہونچانے حیض غذا ہونے والے کے جگر مین پہونچتی ہین لیکن شرائین پس وہ دو شرائین ہین
کہ جمع ہو کے ناف مین نافذ ہو کر شرائین بزرگ کی طرف جو پشت پر ہو واسطے پہونچانے روح اور ترویح کے پہونچتی ہین
اور بسبب دوری مسافت کے دل تک نہین پہونچتین اور اس جگہ تنفس نہین ہو اور اسی وجہ سے ریہ بسبب نہونے ہوا
مفید کرنے والی کے سرخ ہوتا ہو **بحث تیسری سبب ولادت مین** وقت ولادت کا وہ ہو کہ جب
خلقت جنین کی تمام ہو جاسے اور کفایت نکرے اُسکو وہ چیز جو اُسے مشیمہ عطا کرتا ہو غذا اور نسیم سے پس اُسوقت
جنین متحرک ہوتا ہو بامر حق سبحانہ تعالی در حالیکہ پھاڑنے والا ہو جاسے تنگ اور مکان ضیق سے اور پھاڑنے والا
مشیمہ کا ہو اور پھیلنے والا ہو بدر طوبات محتبسہ مشیمہ کے پس اُسوقت منہ رحم کا بہت فراخ ہو جاتا ہو اور سب اعضا
اُسکے نرم اور متابعت کرنے والے نفوذ کے مجاری تنگ سے ہین پس اگر قدرت انقلاب کی رکھتا ہو تو منکوس
یعنی سر کے بل نکلتا ہو ورنہ پائل پیدا ہوتا ہو اور وہ غالبًا زندگی نہین کرتا اور مذکر بہ نسبت مونث کے آسانی سے
پیدا ہوتا ہو کیونکہ وہ حرکت پر اور جیرنے پر دن بدن قادر زیادہ ہوتا ہو **نکتہ** اطبا نے گمان کیا ہو کہ تحرک جنین کا تشکل مین
بعد دو چند مدت تمام صورت کے ہوتا ہو اور تولد اُسکا بعد دو چند مدت صورت اور حرکت کے ہوا کرتا ہو پس اگر تیس دن مین
صورت حاصل کرے تو حرکت اُسکی دو مہینہ مین ہوگی اور تولد چھ ماہ پر ہوگا اور اگر تصویر پینتیس ۳۵ دن مین درست
ہوئی ہو تو حرکت ستر دن پر اور ولادت دو سو دس روز یعنی سات مہینے پر ہوگی اور وہ معتدل ہو اور اگر تصویر
پچاس روز مین بنی ہو تو حرکت سو دن پر اور ولادت تین سو دن پر یعنی دس مہینے پر ہوگی اور اسی پر قیاس کرین
تحقیق ضروری عجائب قدرت الٰہی سے یہ ہو کہ سات ماہہ اور نو ماہہ مولود زندگی کرتا ہو اور آٹھ ماہہ
جیتا نہین رہتا اور اسمین وجوہ ہین **ایک** یہ ہو کہ وہ ساتوین مہینے مین خروج کے لیے حرکت کرتا ہو پس اگر
کوئی مانع اُسکو منع کرے تو بسبب مقاسات حرکت کے اور عدم حصول مقصود کے قوی اُسکے ضعیف اور بدن
اُسکا لاغر اور کمزور ہو جاتا ہو پس وہ آٹھوین مہینے مین بسبب علیل ہونے کے قدرت خروج کی نہین رکھتا پھر اگر
کوئی سبب ایذا دہندہ اُسکو نکالے پس ضعف اُسکا زیادہ ہو جاتا ہو اور طاقت ہواے خارجی کی نہین رکھتا اور قبل
پانچ روز کے مر جاتا ہو اور اگر رحم مین باقی رہے تو قوت اُسکی نوین مہینے مین اعادہ کرتی ہو اور وہ عند الاطبا سبب اشش
طبعی ہو **دوسرا** یہ ہو کہ جیسا کہ اطوار جنین کے متعلق بکواکب ہین ایسا ہی شہور متعلق بکواکب ہین اور تحقیق
محقق ہو چکا ہو احکام مین کہ متعلق ہونا ایک امر کا دو کوکب یا اکثر کے ساتھ جائز ہو اور یہ محل اُسکے بیان کا نہین ہو
پس پہلا مہینہ زحل کے لیے اور ساتوان قمر کے لیے ہو اور وہ سعد خفیف الحرکات ہو پس مولود اسمین زندگانی کرنے والا ہو
اور آٹھوان زحل کے لیے ہو اور وہ سرد کرنے والا خشک کرنے والا اور نحس ہو پس مولود اسمین زندگی نہ کریگا اور

نوان مشتری کے لیے ہی اور وہ نہایت سعادت مین ہی **بحث چوتھی زمانہ حمل مین** اقل مدت حمل کی چھ مہینے ہین بالاتفاق ولیکن اکثر زمانہ حمل کا پس ارسطاطالیس نے کہا ہی کہ نو مہینے ہین کیونکہ دسوان بیت الملک ہی پس اگر دسوین تک باقی رہے تو لازم ہوگا خلو واُسکا رحم مین اور اس لیے کہ وہ مریخ سے منسوب ہی اور نہایت حار ہی اور رحم تنگ اور ولد محتاج تنفس کثیر کا ہی پس ہلاک ہوگا اور بقراط نے کہا ہی کہ جائز ہی کہ دسوین مہینے تک باقی رہے اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہی کہ دو برس تک مدت ہی جیسا کہ عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے روایت کی گئی ہی اور ظاہر یہ ہی کہ بی بی صاحبہ نے یہ بات نہین کہی مگر بعد استفادہ کے جناب رسالتمآب سے اور لیث بن سعد کے نزدیک کہ وہ ائمہ حدیث اور فقہ سے ہی تین برس ہین اور امام شافعی کے نزدیک چار برس اور محمد بن مسلم زہری کے نزدیک کہ وہ امام محدثین ہین سات برس ہین پس قصہ کوتاہ قدرت الٰہیہ سے کوئی چیز بعید نہین اور برہانات نجومیہ اس جگہ خانہ عنکبوت سے بھی سست تر ہین پس احکام نجوم نہین ہین مگر امور مظنونہ **بحث پانچوین توام ہونے مولود مین** جان تو کہ تعدد بچون کا یا تو بسبب کثرت منی کے اور منقسم ہونے اُسکے رحم مین بوجہ اختلاج اُسکے وقت جذب کے ہی یا بوجہ تخلل ہوا کے یا بوجہ نفوذ منی کے زوایا ے رحم مین وقت سخت اشتمال کے ہی یا اس سبب سے کہ رحم منی کو قدرے قدرے مثل لقمہ ہاے متواترہ کے بلع کرتا ہی پس اگر منی سب جمع ہوگئی تو جنین ایک ہوا اور اگر رحم سب قطرات منی پر علیحدہ علیحدہ مشتمل ہوا تو مولود متعدد ہونگے اور کبھی اتفاق ان اسباب کا بعد پیدا ہونے غشا کے ہوا کرتا ہی پس بہت جنین ایک تھیلی مین جمع ہو جاتے ہین لیکن وہ زندگانی نہین کرتے اور کہا گیا ہی کہ کبھی تعدد دو جماعون یا زیادہ سے ہوتا ہی اور فرق یہ ہی کہ اس صورت مین مابین تولد اُن دونون کے ایام ہوتے ہین بخلاف سابق کے اور رازی نے حکایت کی ہی کہ ایک عورت ساتوین مہینے مین بچہ جنی تھی بعد از ان نوین مہینے مین دوسرا بچہ جنی تھی اور وہ نادر ہی کیونکہ مُنھ رحم کا منضم ہو جاتا ہی پس لینے منی کے لیے فراخ نہین ہوتا اور انطاکی نے تجربہ کیا ہی کہ دوسرا علوق چھ دن تک علوق پہلے سے ممکن ہی اور بعد از ان غیر ممکن اور واجب نہین کہ تفاوت مابین ہر دو ولادت کے مانند مدت مابین العلوقین کے ہو کیونکہ دوائر فلکیہ غیر منضبط ہین اور بقراط نے کہا ہی کہ کبھی حمل پر حمل ہو جاتا ہی جب انسداد فم رحم کا اور حیض متقاطر رہے پس اگر وقوع دوسرے کا قبل تصویر بننے اول کے ہوا تو ایک نطفہ اُن دونون مین سے متعفن ہو جائیگا پس حاملہ کا مُنھ متشنج ہوگا اور بعد جڑھنے بخار کے ساقط ہو جائیگا اور اکثر اوقات امراض ردیہ ناشی ہوتے ہین **بحث چھٹی متفرقات مین** حیض حاملہ کا تین جزو ہوا کرتا ہی ایک غذا جنین کی دوسرا صاعد بجانب پستان ہوتا ہی تاکہ دودھ ہو جاے اور یہ استحالہ وقت تحرک جنین کے ہوا کرتا ہی تیسرا محتبس رہتا ہی وضع حمل تک اور بعدہ سائل بہ نفاس ہوتا ہی اور بعضون نے چوتھا حصہ زائد کیا ہی اور وہ متفرق بہ احشا ہو کر محدث ناگواری طبع مولود ہوتا ہی اور پھر پانچوان حصہ زائد کیا ہی اور وہ مائل بجانب جلد ہو کر پیدا کرنے والا کلف اور فساد رنگ کا ہی اور جب سائل ہوتا ہی تو دلالت اوپر ضعف جنین کے کرتا ہی یا اسلیے کہ وہ غذا نہین لیتا یا اسلیے کہ اور وہ مشیمہ کے زیادہ متصل بہ نقرات نہین ہین **فائدہ ضروریہ** عجائب قدرت عز اسمہ سے یہ ہی کہ ولد متصف خلقًا و خُلقًا اُس چیز کے ساتھ ہوتا ہی جسکو ماں اور باپ یا ایک اُنمین سے تخیل کرتا ہی

وقت انزال کے اور اسی وجہ سے کہا گیا ہے کہ اُنپر واجب ہے کہ وقت انزال کے خیال جوان خوبصورت کا کرین اور اسی سبب سے
جو شخص کہ اپنی زوجہ وغیرہا کے ساتھ اُسکی دُبر مین جماع کرتا ہے تو ولد اُبون یعنی صاحب اُبنہ ہوتا ہے کیونکہ یہی خیال اُن دونون کو
وقت جماع کے متمکن ہوتا ہے گو کہ فرج کی طرف سے دخول فی الدبر کرین اور بعضے محققین نے ذکر کیا ہے کہ ایک دختر بعض علما کے
اعلام نے ایک ایسا بچہ جنا تھا کہ جسکا سر مانند انسان کے اور باقی دھڑ اُسکا مانند سانپ کے تھا اور جب دودھ پی چکتا تھا تو پانی کے
حوض مین غوطہ لگاتا تھا اور وہ اسی طرح زندہ تھا تا کہ فقہا نے اُسکے قتل کا فتویٰ دیا اور اُس عورت سے جو پوچھا گیا تو اُسنے کہا
مین وقت انزال کے سانپ سے ڈری تھی تحقیق متحیر ہوتی ہین عقلین وجہ مشابہت اولاد مین آبا اور امہات اور اجداد سے
اور صحیح بخاری وغیرہ مین ہے کہ عبد اللہ بن سلام نے سوال کیا تھا حضرت نبی علیہ السلام و الصلوٰۃ سے تین امرون کا جنکو بجز
پیغمبر علیہ السلام کے اور کوئی نہ جانتا تھا اور تیسرا سوال اُنہین سے یہ تھا کہ کیا حال ہے اُس ولد کا جو اپنے والدین مین سے
ایک کی صورت پر ہوتا ہے حضرت نے فرمایا کہ ابھی جبرئیل علیہ السلام نے اُن تینون سوالون سے خبر دی ہے پس جب سبقت
کرتا ہے پانی مرد کا عورت کے پانی پر تو والد نزع کر لیتا ہے اور جب پانی عورت کا مرد کے پانی پر سبقت کرتا ہے تو عورت
نزع کر لیتی ہے پس نہین لائق ہے واسطے مومن کے کہ شک کرے بعد اس حدیث صحیح کے

کلام علامات حمل مین

جب عورت حاملہ ہو جاتی ہے تو حشفہ بہت رطوبت کے ساتھ نہین نکلتا بسبب چوس لینے رحم کے اُسکو اور عورت جب
انزال کرتی ہے تو سست ہو جاتی ہے اور منہ رحم کا تمام منضم اور مرتفع بجانب فوق یا قدام ہوتا ہے اور اسی سبب سے کبھی بول
مشکل سے آتا ہے اور فرج خشک اور حیض بند اور زیر ناف اور پشت اور زانو مین قدرے درد اور پستان مین ضربان
عارض ہوا کرتا ہے اور جماع کو مکروہ جانتی ہے خصوص اگر حاملہ بذکر ہو اور اگر جماع کیجاسے تو غشیان اور قشعریرہ اور درد رحم
حادث ہوتا ہے اور منزل نہین ہوتی اور بعدہ بسبب احتباس حیض کے کسل اور درد سر اور دوار اور ضعف بصر اور گرانی
سماعت اور بلادت اور غثیان اور خفقان اور ضعف اشتہا اور ہیضہ اور لڑکا ترش اور بعدہ ایک مہینے یا دو مہینے کے
ناگواری طبع اور فساد رنگ اور کلف حادث ہوتا ہے اور عروق پستانون کے سبز ہوتے ہین اور ابقراط نے کہا ہے کہ جب
حیض بلا لرزہ اور تپ منقطع ہو جائے اور بعد ازان ناگواری طبع ظاہر ہووسے تو معلوم ہوا کہ عورت حاملہ ہے
کہ اطبا کے لیے حمل مین ازمائشات عجیبہ ہین ایک اُنہین سے وہ ہے جو بقراط سے نقل کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ بروقت خواب کے
ماء العسل پلایا جاسکے بغیر تشنگی یعنی بغیر کھانا کھلانے رات کے پس اگر مغص پاسے تو حاملہ ہو الصفا شیخ نے ذکر کیا ہے
ماء العسل مع آب باران ہر ایک سے ایک اوقیہ پلادین اور کہا ہے کہ یہ مجرب صحیح ہے کہ اُس عورت کے لیے جو عادہ اسکے
پینے کی ہو اور بعضے کہتے ہین کہ عسل ایک اوقیہ اور آب باران دوچند ہو اور ابن سینا نے کہا ہے کہ شہد کو
باب تازہ حل کرکے پلادین اور جوش نہ دیوین اور بعد پینے کے عورت حرکت نکرے دوسرا یہ ہے کہ ایک دن عورت
روزہ رکھے اور شام کو ظرف سفال مین و نبالہ خرما رکھکر زیر فرج اسکی دھونی دیجاسے پس اگر اُسکے منہ اور ناک مین
بو سے بخور پائی جاسے تو حمل نہین ہے تیسرا یہ ہے کہ بروقت بھوک کے لہسن حمول کرا کے ہیند کرا دین پس اگر بو اور مزہ اُسکا

شہد مین پایا جاوے تو حمل نہین ہی **فصل** بول حاملہ مین پس وہ اول مین زرد و زرقہ اور اسمین رسوب مثل پنبہ منقوش کے ہوا کرتا ہی اور کبھی صاف اور اوپر اسکے رسوب مانند ابر کے اور اسمین ایسے دانے جو صعود اور ہبوط کرین ہوتے ہین اور آخر مین بجاے زرقت سرخی ہوا کرتی ہی اور رہانے سے بول مکدر ہو جاتا ہی **فصل** اعراض فاسدہ حاملہ مذکر کے بہ نسبت حاملہ مونث کے کم ہوا کرتے ہین اور وہ مثل فساد رنگ اور شہوت اور کسل کے ہین اور عوارض حمل کے پہلے اسکی جانب راست مین ظاہر ہوتے ہین کیونکہ مذکر جانب راست رحم کے پیدا ہوتا ہی پس گرانی جانب راست کی اور متحرک ہونا جنین کا اور زیادہ ہونا پستان کا اور متغیر ہونا رنگ سر پستان کا اور ظاہر ہونا دودھ کا پستان جانب راست مین پہلے اکثر اور جانب چپ مین پیچھے اور کمتر اور نبض عورت کی راست مستقیم یا متواتر سخت اور راست سینے کا گران ترچپ سے ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ حاملہ مذکر کی وقت اُٹھنے اور بیٹھنے کے تکیہ بدست راست کرتی ہی اور حاملہ مونث کی برعکس سب عوارض مذکورہ مین حاملہ مذکر سے ہوتی ہی اور عوارض فاسدہ اسمین بہت ہوتے ہین اور علامات حمل جانب چپ اکثر اور پہلے ہونگے اور اسمین تہیج اور قروح ہر دو پاؤن اور پنڈلیون کا کثیر ہوگا اور فاضل راضی نے کہا ہی کہ مین نے تین مرتبہ تجربہ کیا ہی اور صحیح ہوا ہی کہ جب عورت کھڑے ہوکر بول کرے پس اگر پاے راست پر پڑے تو بچہ نر ہی اور اگر چپ پر تو لڑکی ہی اور کہا ہی کہ سر پستان اور عروق پاؤن کے اگر سرخ ہون تو لڑکا ہی اور اگر سیاہ ہون تو لڑکی ہی اور کہا ہی کہ اگر دودھ پستان راست کا رقیق زیادہ ہو تو مذکر ہی اور اگر چپ کا تو مونث ہی اور کہا گیا ہی کہ جب حاملہ کھڑی ہوکر چلے پس اگر پہلے پاے راست کو حرکت دیوے تو مذکر ہی کیونکہ وہ خفیف تر اور حرکت مین سریع تر ہی اگرچہ یہ خلاف قیاس ہی مثل قول اُنکے کہ چشم راست اسکی باعتبار حرکت کے خفیف تر ہی اور مذکر بعد تین مہینے کے حرکت کرتا ہی اور مونث بعد چار مہینے کے اور بعضے کہتے ہین کہ حمول زرا وند کا مع شہد پشم سفید مین آلودہ کر کے فرج سے دو پہر تک رکھیں پس اگر لعاب دہن مین اسکا میٹھا ہو تو مذکر ہی اور اگر تلخ ہو تو مونث ہی اور اگر متغیر نہووے تو غیر حاملہ ہی اور کہا گیا ہی کہ تجربہ سے صحیح ہی کہ اگر دودھ اسکا پانی پر ڈالیں یعنی قائم ہو تو مذکر ہی اور اگر نیچے بیٹھ جاوے تو مونث ہی اور گمان کیا گیا ہی کہ اگر حاملہ کے ہاتھ پر چیونٹی کو رکھکر اُسپر دودھ دوہا جاوے پس اگر وہ چلے تو مذکر ہی ورنہ مونث ہی اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اگر چیونٹی بسبب دودھ اسکے دودھ کے مر جاوے تو تجربہ سے ثابت ہی کہ وہ مونث ہی **فصل** بقراط نے کہا ہی کہ جب حاملہ کو مرض تیز یا اخراج رحم مین لاحق ہووے تو وہ مرنے والی ہی اور کہا ہی کہ جب اُسکو تپ پہونچے اور بعد اُسکے بہت گرانی پاوے تو ولادت اسکی نہایت مشکل ہوگی یا حمل اسقاط ہو جائیگا اور وہ مر جائیگی —

کلام در تدبیر حوامل مین

حرکات قویہ پرہیز سے یعنی کود اور اور چینکنے ور بان اور حرکات نفسانیہ مانند غضب اور خوف اور غم اور ... اور استفراغات خصوص فصد سے احتراز کرے اور جسقدر کہ جنین بڑا ہوتا ہی پس فصد بقدر زیادہ ہی اور اگر سخت ضرورت پڑے تو قدر سے خون نکالین اور حجامت اور جونک سے بے خطر ہی اور کبھی اسطے نکالنے خون فاسد کے بعض جنین کے فصد واجب ہو جاتی ہی پس تحقیق ارزانی نے حکایت کی ہی کہ ایک عورت کو پانچوین مہینے مین فوران خون ہوکر بعد از ان ایک صاحب بخار اور ... اُسکے پیدا ہو کر ایک برس مین مر جاتا تھا پس مین نے امر کیا اُسکو پانچوین مہینے مین واسطے نکالنے خون کے فصد سے

اصلاح کی اسکے خون کی تو اولاد اسکی بعدہ صحیح پیدا ہوتی اور نیز پرہیز لازم ہی حمام سے کیونکہ وہ مزلق اور مرخی اور
محتاج کرنے والا ولد کا بجانب نسیم ہوتا ہی اور نیز ہوا سے گرم یا سرد بافراط سے اور کثرت لگانے روغن سے سر کین واسطے
کہ وہ مہیج سر نہ سخت ہی مگر روغن مدبر بمانند دارچینی اور اسطوخودوس کی اجازت ہی اور نیز افراط گرسنگی اور سیری اور سوء ہضم
اور نیز ہر مزلق مرطب مدر حیض اور تیز او تلخ اور ترش سے سوائے سکنجبین کے وقت کسل اور گرانی کے اور نیز جماع کثیر سے
خصوص اگر آلت دراز او را انزال بطی ہو اور نیز سونگھنے بو سے چراغ گل کیے ہوے سے اور مس کی نے آذریون اور بخور مریم سے
اور پینے مدرات بول اور حیض سے مانند نخود اور لوبیا او سداب کے اور سونگھنے گل بو سے بہت سے احتراز کرے بلکہ التزام
خوشبوئیون کا کرے جان تو کہ بہ تحقیق یہ مضرات اگر پہلے تین مہینے سے یا بعد سات مہینے کے واقع ہون تو نہایت
مضر ہین اسواسطے کہ بچہ کو سقوط پر مستعد کرتے ہین کیونکہ بچہ تین مہینہ سے اول مانند گل کے ہی اور ساتوین مہینے کے بعد مثل
ثمرہ پختہ کے ہی اور مخفی نہ رہے کہ جب قبض سخت ہو تو دفع اسکا شورباجات روغن دار سے فرماوین پس اگر کفایت نہو
تو شیرخشت اور بعد ازان فلوس بہ روغن بادام دیوین **ایضاً** تمر ہندی مع جلنجبین یا ترنجبین اور عرق گلاب **ایضاً**
جید سے یہ ہی کہ گل سرخ کو عرق گلاب مین نقوع کرکے مصری ڈال کر پلاوین کہ وہ ملین اور حافظ بچہ ہی اور حاملہ کو بنفشہ
اور خطمی بسبب ازلاق انکے مضر ہی اور تقویت معدہ کی جلنجبین اور عود اور مصطگی کے ساتھ اور اضمدہ خوشبو سے اور تقویت
دل کی یاقوتیات سے فرماوین اور التزام ریاضت معتدلہ کا اور چلنا با آرام اور لہو اور طرب کا کرین اور غذا بادویہ لطیفہ
جید الکیموس مانند روٹی بہ شوربا ہاے مرغی اور دراج اور جدی اور برنج فرماوین اور یہی تدبیر ماہ ولادت تک کرین
اور بعد ازان وہ ادویہ جو علاج عسر الولادت مین مذکور ہونگے استعمال کرین **فصل** تدبیر عوارض حمل مین اور وہ اپنے
محل مین مذکور ہین اور اس جگہ وہ ذکر کیے جاتے ہین جو نہایت مناسب تھے پس منجملہ انکے سقوط اشتہا کا ہی اور
نافع اسکا چلنا معتدل اور ترک کرنا طعام شیرین کا اور پینا خمر ریحانی کہنہ زرد کا ہی اور خردل نہایت مناسب ہی
ایضاً بمقدار قلیل پیاز مفید ہی **ایضاً** کندر مصطگی انار اترج بھی نافع ہین اور منجملہ انکے غثیان ہی علاج یہ ہی کہ عادت
اس قسم کی کرین **صفت** قرنفل قسط شیرین جوزبویہ مصطگی مشک عود الایچی کبابہ برابر آب سیب یا سفرجل سے بناوین
پس یہ ساکن کنندہ غثیان اور ناگواری طبع ہی اور منجملہ انکے ناگواری طبع اور کسلمندی ہی اسکے لیے جلنجبین نافع ہی
ایضاً شراب حصرم جید ہی **ایضاً** خردل مفید ہی **ایضاً** نشاستہ نخود باقلا بریان **ایضاً** مصطگی زیرہ کرمانی نانخواہ ہر دو
الایچی برابر شکر تری ہموزن **ایضاً** زرنباد تخم کرفس نانخواہ کمون کرمانی ہر ایک دو جز کندر تین جز کنجد مقشر دس جز
شکر تری نوے جز خوراک دو درم اور تحقیق امراض معدہ مین ادویہ کافیہ مذکور ہو چکے ہین اور منجملہ انکے ریاح معدہ کے
اور درد اسکا ہی اور نافع اسکا کمون مخلل بریان اور کندر صعتر برابر جیسے ثلث ایک کا سفوف بنا کر ایک مثقال تک کھاوین
اور ضماد بہ تخم کرفس انیسون بادیان فرماوین اور منجملہ انکے حیض ہی اور نافع اسکا چلنا با آرام اور جرعہ جرعہ پینا پانی گرم کا
اور گرم کرنا استخوان پہلو کا پشم گرم سے ہی اور منجملہ انکے ورم پائون کا ہی اسمین ضماد بادویہ استسقا یا سرکہ
اور نمک اور روغن گل یا یہ سوت مع آب کرین

کلام اُس چیز مین جو حافظ جنین کی سقوط سے ہی

منجملہ مسقطات کے وہ ہین جو مضرات حاملہ سے مذکور ہو چکے ہین اور منجملہ اُنکے سوء مزاج رحم کا خصوص رطوبت اور
اور ریاح اور اورام اور قروح اُسکے ہین اور منجملہ اُنکے مقاسات یعنی تکلیف کشی امراض سے بسبب ضعیف ہونے بچہ کے
اور قلت غذا اُسکی کے ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ زن لاغر جب حاملہ ہوتی ہی تو اسقاط کرتی ہی قبل اسکے کہ فربہ ہو اور جالینوس نے کہا ہی
کہ اسقاط حمل کا درد سخت اور تخمہ قوی اور جاری ہونے حیض سے اور پینے مسہل سے اور حمول کرنے دوا سے ہوتا ہی
اور شیخ نے کہا ہی کہ کثرت اسقاط کی فصول سرد اور جبال اور بلاد جنوبیہ مین ہوا کرتی ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ اگر اُسکو
اسہال کثیر عارض ہو تو کوشش فرماوین کہ اسقاط نہ کرے اور کہا ہی کہ زحیر مسقط ہی اور کہا ہی کہ جب اُسکو درد سخت پستانون
یا ہر دو زانو یا ہر دو آنکھون یا ورک مین عارض ہو تو بچہ اُسکا ساقط نہین ہوتا اور کہا ہی کہ سیلان دودھ کثیر کا اُسکی پستانون سے
بسبب ضعف ولد کے ہی اور اگر اُسکو حیض آوے تو ممکن نہین کہ بچہ اُسکا صحیح ہو اور رازی نے کہا ہی کہ اگر اُسکی پستانون سے
پہلے مہینے مین دودھ اگرچہ بالعصر نکلے تو بچہ ضعیف ہی لیکن علامات سقوط پس جالینوس نے کہا ہی کہ جب تپ اور
سرخی مُنھ کی اور اعیا کی اور گرانی سر کی اور درد قعر عین مین ہو تو اسقاط کریگی اور بقراط نے کہا ہی کہ لاغر ہونا پستانون کا
علامت سقوط کی ہی اور لاغر ہونا ایک پستان کا حمل توام مین دلیل سقوط ایک کی ہی پس اگر پستان راست لاغر ہو جائے
تو مذکر ساقط ہوگا ورنہ مونث علاج دفع اسقاط کا ازالہ اسباب مسقط کا ہی اور تقویت دل کی زرنباد اور درونج اور زہر مہرہ
اور مفرحات یاقوتیہ سے ہی ایضاً یہ معجون ہی کہ جب اسکو وہ عورت کھائے جسکی عادت اسقاط کی ہی قبل اسکے کہ مہینہ
ثالث ہو تو بچہ کو نگاہ رکھے جیسا کہ بقائی مین ہی صفت برادہ عاج فوفل شاخ گوزن سوختہ گل انار ابریشم ہر ایک جزو
مروارید مرجان بسد یشب سفید گل سرخ گل ارمنی کشنیز مقشر عود مصطگی زرنباد کباب چینی ہر ایک دو جزو کافور بقدر احتیاج
تین جزو جلنجبین اور شہد آملہ مربیٰ کے ساتھ معجون بناوین ایضاً جوارش مروارید نہایت مجرب تحفہ سے اسقاط حمل کے لیے
اور اُس عورت کے لیے جسکا بچہ بعد ولادت بیمار رہتا ہو اور کاسر ریاح مقوی اعضاے رئیسہ اور معدہ صفت مروارید
عاقرقرحا ہر ایک ایک درم زرنباد درونج کرفس شیطرج الایچی جوز بوا بسباسہ قرفہ ہر ایک دو درم بہمن فلفل دارفلفل ہر ایک
تین زنجبیل مصطگی ہر ایک چار دارچینی پانچ شکر تری بقدر حاجت کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک ملعقہ ایضاً
جوارش دیگر حافظ حمل جیب ایک مثقال اُس سے ہر صبح کھائی جائے صفت زرنباد درونج مروارید کہربا عود ہر ایک درم
اشنہ سنبل ہر ایک پانچ شہد سے جنید ایضاً دواء مسکی سے حافظ حمل اور مقوی معدہ اور جگر ہی جب اسکو بعد تین مہینے کے
ہر روز کھاتے رہین صفت کمون کرفس ... ہر ایک اوقیہ شکر تری دس درم نانخواہ زنجبیل ہر ایک چار شہد کے ساتھ
معجون بناوین خوراک ایک مثقال آب تازہ کے ساتھ ایضاً دواء جبید قانون سے صفت درونج زرنباد جند حلتیت
ہیل عفص طباشیر ہر ایک درم زنجبیل دس درم مشک دانگ شہد تین وزن خوراک ایک مثقال بآب سرد ہر روز ایضاً
علامہ انطاکی نے فرمایا ہی کہ مرکبون مرجان لؤلؤ گل مختوم کے لیے بہت بڑا اثر ہی شرباً اور تعلیقاً ایضاً خواص سے
عقرب مقتول اور سرطان تعلیقاً ہی ایضاً مجربات ... سنگ آسیا سے اعلیٰ تعلیقاً ہی لیکن قبل درد زہ کے خوف

عسر الولادت سے علیحدہ کریں ایضاً ابن قوی العمل دہلوی سے صفت پوست انار عفص ہر ایک تین درم برگ آس چار
گل انار مائیں ہر ایک پانچ گل سرخ سات دش من پانی میں جوش دیویں جب نصف پانی رہجاوے تو طشت میں ڈال کے
اسمیں جلوس فرماویں ایضاً فاضل ارزانی نے کہا ہے کہ جب خوف سقوط کا ہو تو اصل السوس بادام آملہ ہر ایک درم اٹھارہ درم
دودھ بکری اور تین درم شہد میں جوش کر کے پیویں کہ نافع ہے ایضاً کہا ہے کہ جب خوف سقوط ہو تو مانع اسکا یہ ہے کہ سوت کا تاہوا
عورت بکر کے ہاتھ کا تین مثل قد حاملہ کے لیکر اسمیں سات قطعہ بیخ جوز ماثل سیاہ کے باندھیں اور کمر پر رکھیں ایضاً جب
عقرب زندہ کو طالع عقرب میں لیکر پارچہ میں باندھ کے تعلیق کریں تو حمل ساقط نہیں ہوتا تنبیہ بعض حکما نے کہا ہے
کہ اکثر اسقاط بسبب رطوبت یا ریح کے ہے اور علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ اسقاط قبل نفخ کے بسبب رطوبت کے اور
بعد ازان بسبب ضعف اربطہ کے ہے اور شیخ نے کہا ہے کہ اکثر اسقاط مہینے دوسرے میں یا تیسرے میں انہی دونوں
ہوتا ہے اور بعدہ چھٹے مہینہ تک بسبب ضعف بچہ کے ہوا کرتا ہے اور اسکے بعد رطوبت سے پس لازم ہے کہ تنقیہ انہی دونوں کا
کریں اور جید ہے پلانا ماء الاصول کا مع روغن بید انجیر کے ہے یا جوشاندہ حسک اور حلبہ کا اسکے روغن کے ساتھ ہے
ایضاً روغن بہندی مناسب علت کے لیے ہے صفت تخم ارنڈ کوفتہ دو رطل تخم کرفس بادیان انیسون ہر ایک حفنہ بیخ کرفس
بادیان ہر ایک بقدر قبضہ حلبہ حسک ہر ایک بقدر کف دست پانی کے ساتھ جوش دیکر روغن اسکا لیویں خوراک دو درم
تین درم تک اور بعد ازان ہر عشرہ میں حب منتن کا استعمال کریں یا یہ حب کھاویں صفت جند جوز زراوند طویل دینہ
جوز بویا قاقلہ قسط نفل نانخواہ زنجبیل تخم کرفس ہر ایک چار کمون مخلل بریان چار حنظل ترید قنطوریون سکبینج دہن خوراک
دو درم تین درم تک اور سنبل زعفران مصطگی جند مقل سے حمول فرماویں ایضاً حب ذلق رطب کے لیے
حنظل کو اندر سے خالی کر کے روغن سوسن سے پُر فرماویں اور بعد گذرنے آٹھ پہر کے خاکستر گرم پر بریان کریں اور
اسکے پانی تازہ سے قُبل میں حقنہ کریں ایضاً افادات ہمارے مشائخ دام فیضہم سے ہے کہ آیت واذ قالت امرأت عمران
رب انی نذرت تا العلیم جھلی یا پوست آہو کے عرق گلاب اور زعفران سے لکھکر اسکے خاصرہ پر لگادیں کہ بچہ
آفت سے محفوظ رہیگا اور اگر بچہ پر تعلیق کریں تو جید عظیم ہوگا

کلام تسہیل ولادت میں

آٹھویں مہینے میں دودھ اور نویں میں روغن بادام پلاویں اور ابو سہل نے کہا ہے کہ ایک عورت کو میں نے ہر روز
تین درم روغن بادام سے ناشتا پلاکر سوائے طعام چرب و نرم کے اور کل سے پرہیز کرایا تھا پس بغیر درد زہ شدید کے
بچہ پیدا ہوا اور دایہ کہتی تھی کہ ہمنے اس طرح نہیں دیکھا اور بچہ نہایت نظیف تھا اور نویں مہینے میں بھی کل قابض
ترش غلیظ سے پرہیز کرے اور مرطبات اور مزلقات اور حریرجات روغن بادام شکر تری کا استعمال کرے اور مزلق
اور لعبہ اور جوشاندہ انیسون شبت حلبہ زبیب مع شہد کھاوے اور بیسے اور عطریات کو ترک کرے پس جب
درد زہ شروع ہو اور وہ گرانی زیرناف اور پشت اور درد ابیہ یعنی بن ران اور اختلاج بن ران اور رحم اور رطوبت
فم رحم اور سرخی ہونے بچہ یعنی سر بچہ سے معلوم ہوتا ہے بول اور براز سے فارغ ہو اور غذا لطیف قلیل المقدار

تریاق الاربعہ بچہ زندہ اور مردہ نکالنے کے لیے ارزانی نے کہا ہے کہ مجرب ہے ایضاً دواے ابن ماسویہ جو تسہیل الولادت مین
مذکور ہے ان دونون کے لیے قوی ہے اور رکھا گیا ہے کہ طلا کرنا سر آلت کا مر یا صبر یا شحم حنظل حل کردہ بہ آب سداب سے اور بعدہ
ادویہ امساک کھا کے جماع کرنا اور عورت کا آرام کرنا بعد جماع کے مفید ہے ایضاً طلا کرنا سقمونیا سے جسکو آب سداب
حل کیا ہو اس سے قوی تر ہے ایضاً فرزجہ کرنا توقیر اور عصارۂ قثاء الحمار سے زہرۂ گاو کے ساتھ آمیزش کر کے اخراج زندہ
اور مردہ مین قوی ہے ایضاً جب دس درم نوشادر اور تین درم اشق سے سرین کو تکیہ پر بلند کر کے تمام رات حمول
رکھین تو وہ نہایت قوی ہے ایضاً جنینہ سے داخل کرنا کاغذ فتیلہ کیے ہوے کا ہے یا حمول چوب سداب کا یا اشنان کا
فم رحم مین خصوص آلودہ کر کے مثل شحم حنظل اور قطران سے ایضاً قوی نہایت بخور مریم شنبر یا اور رحموا ہے پس کہا گیا ہے
کہ اگر اسکے حمول کے بعد جماع کراوے تو فوراً اسقاط ہوتا ہے ایضاً فاضل ارزانی نے کہا ہے کہ مجرب ہے واسطے نکالنے
بچہ زندہ اور مردہ اور رطوبات کے یہ ہے کہ پھٹکری کو تشویہ کر کے اوپر اسکے زرنباد کو ذرور کرین اور شافہ بنا کے فم رحم مین
تین دن رکھین پس اگر ورم ہو جاوے تو کچھ خوف نہین ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہے کہ پشک بازی مجرب ہے واسطے اعانت
اسقاط حمل کے اور اسقاط جنین سے بچوڑا یا فرزجہ اور بقراط نے کہا ہے کہ درد اسقاط کے درد ولادت سے سخت تر ہین
اور بخور کرنا مقل اور جعدہ اور صعتر اور حنظل بشمد کا نافع ہے باجراے خون از فصل تہیر قطعی مین جب تدبیرات مذکورہ سے
جنین نہ نکلے تو عورت کے حال پر نظر فرماوین پس اگر اسکو غشی اور تمدد اور تشنج اور استرخا اور دیگر علامات ہلاک کے جنکا
جنکے ذکر کیا ہے عارض ہووین تو علاج نہ کرین ورنہ واجب ہے کہ اسکو پشت پر لٹا کر اسکا سر نیچے کرا دین اور پنڈلیان اسکی
بلند کرا کے اسکے رحم مین فرزجات سے پچکاری دیوین اور دیگر تدبیرات مرخیہ کام مین لاوین اور صنارہ یعنی زنبور سے
جنین کو پکڑین پس اگر وہ سر پر نازل ہو تو اسکی آنکھ یا منہ یا فقرات یا حنک یعنی تالو یا ترقوہ یعنی حلقہ گردن زنبور سے پکڑ کے
کھینچین اور اگر دونون پاؤن پر نازل ہو تو اسکے استخوان عانہ اور اضلاع کو پکڑ کے جوانب کی طرف سے ہلا کے اور
متحرک کر کے کھینچین جیسا کہ دانتون کو اکھاڑا جاتا ہے تاکہ جوانب رحم سے منفصل ہو جاوین اور اگر دونون طرفون سے زنبور
لگا دین تاکہ کھینچنا برابر غیر مائل ہو تو احسن ہے پس اگر ہاتھ یا پیر نکلے اور اسکو اندر رد نہ کر سکین تو قطع کیا جاوے اور
اگر سر پھنس جاوے تو اسکو چیر کر جو چیز اسمین ہے نکال لیوین تاکہ خرد ہو جاوے اور اسی طرح کبھی احتیاج چیرنے سینہ
اور نکالنے اس چیز کی جو اسمین ہے پڑتی ہے اور ضرور ہے کہ یہ سب کام نہایت نرمی سے کرین اور بعد ازان جو تدبیر
کہ مانع ورم حار کی ہے کام مین لاوین

کلام تدبیر نفسا مین

اگر مدت نفاس کی مذکر مین تیس دن اور مؤنث مین چالیس دن ہین اور وہ حیض سے بسبب درازی بندش کے
سخت سیاہ ہوتا ہے اور واجب ہے کہ تقویت دماغ اور دل اسکی فرماوین اور تبرید مین کثیر نہ کرین گو کہ عورت محرورہ ہو
اور غذا امچھورا اور زیرباج کرادین کہ کوئی چیز مماثل اسکے نہین ہے یا حریرہ روغن گاو اور شیر خورمات اور شکر
بنا کر ہمراہ الائچی اور قرنفل اور زعفران ڈال کے دیوین اور نگاہ رکھین کہ اسکو غم یا خوف یا غضب نہ پہونچے

اور نیند سے بجز نرمی کے بیدار نہ کیجائے کیونکہ انزعاج محدث برسوت ہی اور اورارحیض اُسکے کی تعدیل فرما دین کیونکہ نفسا کو امراض سخت لاحق ہو کر اکثر اوقات قتل کرتے ہین اور حکماے زمان ہمارے کے بسبب ناامیدی کے اُس سے علاج نہین کرتے اور تحقیق مین نے بہ فضل حق سبحانہ تعالیٰ کے ایسی ہی کئی عورتون کا علاج کیا ہی اور نتیجہ خیر اور عافیت کا پایا ہی اور جب امراض اُنکے بیس دن یا چوبیس دن سے اول نفاس سے تجاوز کرین تو اچھا ہونا اُنکا بدیر ہوتا ہی پس ایک اُنمین سے تپ ہی اور وہ اکثر بسبب کمی حیض کے لاحق ہوتی ہی اور نافع اسکی فصد صافن اور شربت برگ گاوزبان اور نیلوفر ہی ایضاً عصارۃ الرجلہ مع رادند ہی اور رازی نے کہا ہی کہ جب نفسا کو تپ اور درد ہو تو جلوس پانی تازہ مین اور پلانا ماءالشعیر کا موافق ہی ایضاً انار شیرین دوسرا درد رحم کا ہی اور قریب ہی کہ وہ اپنی جگہ مین آئیگا اور جالینوس نے کہا ہی کہ ایک عورت کا نفاس کما ینبغی سائل نہ ہوا تھا اور بعد ازان اُسکو درد سخت ہوا اور مین نے اُسکی صافن کی فصد کی تو جلدی سے آرام ہو گیا تیسرا انتفاخ شکم کا ہی اور علاج اسکا دحمہ ثا اور کاکلانج ہی ایضاً سکبینج اور صعتر اور مصطگی برابر چوتھا بند ہونا خون حیض کا ہی اور وہ سخت خطرناک ہی اور اگر بالکل جاری نہو تو مر جائیگی اور اُسکے لیے کلام علیحدہ مذکور ہی علاج اسکا صافن اور مابض اور تعلیق ہی اور تبخیر مر اور خردل اور حرمل اور مقل اور سم اسپ اور حمار سے نافع ہی پانچوان جریان ہی اور اُسکے لیے کلام علیحدہ ہی اور ادویہ سخت سر وخصوص کافور سے پرہیز لازم ہی اور بازو کو سخت باندھین اور گل انار کہربا کندر سے حمول فرما دین اور کہا گیا ہی کہ زبل خنزیر جب اُسکی ران چپ پر پارچہ پشم سے باندھ کر تعلیق کیا جائے تو نافع ہی چھٹا فزع یعنی ڈر جاتا ہی اور وہ سودی بہ خفقان اور سقوط قوۃ اور جنون ہی علاج اسکا دواءالمسک اور دیگر مفرحات اور یاقوتیات ہین ایضاً جدوار زعفران جوزبویہ مشک ایضاً شربت برگ عود ابریشم گاوزبان گل سرخ سے ساتوان تشنج اور تمدد کل بدن یا خاص گردن کا ہی اور وہ بسبب سکڑ جانے رحم کے ہوتا ہی اور بعد ازان اعصاب مشارک ہو جاتے ہین کیونکہ اجزے متودی دماغ کے ہین اور علاج اسکا ادرار ہی اور سعوط کرنا اور ملنا روغن بادام کا اور رکھنا پارچہ تر کیے ہوے کا روغن شیر گرم سے اوپر گردن کے آٹھوان زوال عقل کا اور سبات ہی علاج اسکا باندھنا اطراف کا اور ملنا اُنکا اور تقویت دماغ کی ہی فصل فوائد ضروریہ مین حکماے ہند نے ذکر کیا ہی کہ نفسا کو ایک مرض مہلک لاحق ہوتا ہی اور نام اُسکا برسوت ہی اور علامات اُسکے سے تپ اور اختلاط عقل اور غشی اور سبات اور نکلنا آنکھون کا اور پیچش اور سواے اُنکے اور عوارض غریبہ بے شمار ہین اور بسا اوقات اچانک لاحق ہو کر فوراً قتل کرتا ہی اور وہ جس عورت کو عسرالولادت ہو بکثرت لاحق ہو کر ہلاک کرتا ہی اور میرے نزدیک سبب اسکا زائل ہونا رحم کا ہی اپنے محل سے مع ساقط ہونے قوت کے اور تحلیل ہونے روح کے تکلیف دردزہ سے پس علاج اسکا رد کرنا رحم کا اور اوبھارنا قوت کا یاقوتیات اور مااللحم سے ہی اور ادویہ ہندیہ سے حب ہی صفت شنگرف فلفل دار فلفل تخم تنبکشت برابر شہد کے ساتھ حب بنا کر دو ماشہ ال کھلا دین ایضاً حب نہایت نافع صفت تخم جوز

شیخوخت اور لڑکاپن اور سکر کے ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ دائم الخمر لا ولد ہوتا ہی یا نہایت کثرت جماع کی ہی یا ترک اُسکا
مدت دراز تک یا پینا کافور کا یا فتق اور قیلہ یا قطع عروق پس گوش کا یا خطا کرنا جیسے پتھری مین اور تین اخیر لاعلاج
ہین لیکن دانست اس امر کی کہ فساد کس سے ہی اسمین وجوہ ہین اول یہ ہی کہ جو منی اوپر پانی کے طافی ہوتی ہی اور جو منی
کہ سفیدی اُسکی رکھنے سے متغیر ہوجاتی ہی اُس سے ولادت نہین ہوتی اور منجملہ اُنکے یہ ہی کہ گندم اور جو اور باقلا ہر ایک
سات دانہ لیکر مٹی اچھی مین بو دین اور اُس پر بول کراوین پس جسکے بول سے سبز ہوجاوین اُسمین عقر نہین اور اس
امتحان کو شیخ نے صحیح نہین کہا ہی دوم یہ ہی کہ ہر دو اوپر بیخ درخت کدو اور کاہو کے بول کرین پس جسکے بول سے
خشک ہوجاوین عقر اُسکی طرف ہی علاج رفع سبب کا اگر ممکن ہو کرین اور بعد ازان تعدیل منی کی ہی اور مجرب ہی
لبوب بادام و پستہ و صنوبر و بیضہ نیمبرشت ہین سوم نہ ہونا حیض کا ہی کیونکہ وہ غذا ولد کی ہی پس اگر اُسکے ساتھ
پستان بھی فاقد ہون تو لا علاج ہی بسبب گمان پیری کے ورنہ علاج بادرار کیا جائے چہارم خلط مزلق
رحم مین ہی اور پہچان اسکی خروج رحم سے ہوتی ہی علاج اسکا تنقیہ ہی اُس چیز کے ساتھ جو دستور اور اسقاط مین
مذکور ہی پنجم سدہ ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ مُنھ اور ناک کو رائحہ اُس چیز کا جسکا دُخان رحم مین دیا جائے
نہ پہونچیگا علاج اسکا تفتیح ہی اُس چیز کے ساتھ جو سدہ جگر مین ہی ششم فربہی ہی پس رحم اور فم اُسکا منضغط ہوجاتا ہی
اور سر آلت اُسکو نہین پہونچتا علاج اسکا لاغر کرنا ہی اور حیلہ اُسکے عدد سے جماع اُسکا بحالت رکوع ہی ہفتم
کیفیت آلت مین ہی یا صغیر ہونا اُسکا ہی کہ فم رحم کو نہ پہونچے اور حیلہ اُسمین یہ ہی کہ نیچے سُرین عورت کے تکیہ
رکھین اور فرج کو عطریات لگاوین تا کہ رحم اُتراوے یا درازی آلت کی ہی کہ منی مسافت مین سرد ہوجائے
یا رحم کو ایذا پہونچاوے اور وہ اشتیاق منی کا نہ کرے اور حیلہ اسمین یہ ہی کہ آلت تمامہ داخل نہ کرین یا مائل ہونا
سر آلت کا نیچے کو ہی بسبب صغیر ہونے رباط کے کہ منی مانند بول سیدھی نہین نکلتی اور حیلہ اسمین قیروطیات
یا قطع سے کیا جائے ہشتم عدم موافقت ہر دو انزال کی ہی اور غالبًا مرد پہلے منزل ہوتا ہی پس اُسوقت
احتیاج بجانب امساک مرد ہی یا جلدی انزال کرنے عورت کی تدبیر کیجائے نہم خطاے عارضی ہی جیسا کہ حرکات
بدنیہ اور نفسانیہ ہین خصوص بعد جماع کے دہم خاصیت ہی جسکو بجز حق سبحانہ و تعالی کے کوئی نہین جانتا
مانند قول اطبا کے کہ اگر عورت اوپر بول گرگ کے بول کرے تو حاملہ نہین ہوتی اور تحقیق دودھ پینے والا بچہ
جب اوندھا دفن کیا جائے تو والدہ اُسکی کو حمل نہین رہتا تا کہ اُس حالت سے پھیر الجائے اور سوا اسے انکے
اور امور جو موانع حمل مین آئے ہین مین نہین جانتا کہ آیا اُنکو علاج نفع دیتا ہی یا نہین دیتا فصل ذکر اسباب
حمل لانے والے مین اور وہ چار قسم ہین ایک اُنمین سے حمولات ہین اور اکثر وہ مسخنات قابض
خوشبو ہین اور حمول اُنکا اول طُہر مین کرین اور اقل اول طُہر کا ایک ساعت یا تین ساعت ہی جیسا کہ علامہ
انطاکی نے کہا ہی اور منجملہ اُن فوائد کے جسکا یاد رکھنا ہی یہ ہی کہ رحم اول طُہر مین سخت تر قابل علوق کے
ہوا کرتا ہی پس واجب ہی کہ ادویہ حمل کی بروقت منقطع ہونے خون کے حمولاً یا شرباً دیگر بعد ازان جماع بغیر

قواصفہ کثیر کے کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ برادہ عاج کا حاضر النفع ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ وہ مجرب ہی کوئی دوا اُسکے
مماثل نہین اور اُسکو دودھ اسپ مادہ کے ساتھ پلادین یا حمول کرین ایضاً کہا ہی کہ مادالزہر اسپ مادہ کے دودھ کے
ساتھ حملاً مجرب ہی ایضاً ترياق الذہب مع دودھ اُسکے پشم پہ لگا کے حمول فرمادین ایضاً مجربات صحیحہ سے
یہ فرزجہ ہی صفت سنبل جوزبویہ حماما تخم پیاز تخم جرجیر تخم شبت مُر بسباسہ لسان العصافیر زعفران برابر سک
مشک دسوان حصہ ایک کا شہد کے ساتھ معجون کرکے تین درم حمول فرمادین ایضاً کہا ہی کہ عجائب تجارب سے
یہ ہی کہ تحف سے گتے کا سوختہ ایک درم زعفران مُر ہر ایک آدھا درم مشک قیراط دودھ گدھی کے ساتھ بنا کر حمول کرادین
ایضاً کہا ہی کہ مجربات دفع عقر کے لیے جب اسپر التزام کرے یہ ہی صفت انفحہ خرگوش اور اسپ ورد ماغ
کنجشک ہر ایک شقال مُر زعفران بسباسہ ہر ایک آدھا شقال مشک تین قیراط شہد کے ساتھ ملاکے ایک درم
حمول کرین ایضاً کل انافح حمل ٹھہرانے والے ہین حملاً و اکلاً ایضاً مجربات تحفہ سے زہرۂ خرگوش حمولاً ایضاً
مجربات اُسکے سے لسان العصافیر زعفران شہد کے ساتھ ایضاً مجربات اُسکے سے زہرۂ خرگوش پشاب خرگوش
شہد ہر ایک آدھا شقال تین روز متواتر حمول کرین ایضاً اُسی سے مُر ایرسا برابر پشاب خرگوش نصف ایک کا
کثیر الاثر ہی ایضاً دماغہائے عصافیر دودھ اسپ مادہ کے ساتھ جلدی باعث حمل ہین حتی کہ عاقر کے لیے ایضاً
مجربات عمادالدین جوزبویہ پوست انار ہر ایک درم شہد کے ساتھ مجرب ہی ایضاً مجربات شفائے سے صفت خزامی
آدھا شقال شب زعفران لسان العصافیر ہر ایک درم عود آدھا درم مصطگی ربع درم شہد کے ساتھ تین دن
ایام حیض مین حمول کراکے اول طہر مین جماع کرین ایضاً مجربات دہلوی سے صفت جوزبویہ تین درم تخم پیاز
جرجیر شبت لسان العصافیر ہر ایک درم مشک یا عنبر جو ان دونون سے میسر ہو شہد کے ساتھ حمول کرادین ایضاً
شافہ عمدہ قانون سے صفت سنبل زعفران مصطگی مُر سک جند روغن ناردین کے ساتھ ایضاً فرزجہ عمدہ اُسی سے
صفت زعفران حماما سنبل اکلیل ہر ایک ساڑھے تین درم روغن ناردین آدھا اوقیہ ساذج قردمانا ہر ایک اوقیہ
شحم مرغابی زردی بیضہ ہر ایک دو اوقیہ صوف آسمان گون کے ساتھ تین دن حمول کرین اور ہر روز تجدید
کرتے رہین ایضاً اُسی سے جید یہ ہی لہسن چھترا یہ ہموزن روغن گل یا روغن کنجد ایضاً مذکورہ فاضل ارزانی
یہ شافہ ہی جوزبویہ کزانج شبت پوست انار ایضاً ابومنصور نے کہا ہی کہ جید قوی سے جند مُر سیعہ سائلہ قسط
مقل قنہ جاوشیر برابر مع قدرے مشک و عنبر جنکو شراب مین حل کیا ہو دوسرا اُنہین سے مشروبات مین منجملہ اُنکے
استعمال قرنفل کا ہی تین دن متواتر بعد طہر کے خوراک تین درم ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ بول فیل کا عجیب ہی
ایضاً برادہ عاج حاضر النفع ہی خوراک ایک شقال ایضاً ہرارییس نے کہا ہی کہ دودھ اسپ مادہ کا ایک مرتبہ
حمل لاتا ہی اگر بغیر علم عورت کے پلایا جاوے ایضاً دہلوی نے کہا ہی کہ یہ حب بڑی مفید ہی جس سے عقیم
چالیس برس کا حاملہ ہوتا ہی صفت مشک دو سرخ زعفران جوزبویہ ہر ایک ماشہ بھنگ نصف درم قند سیاہ
ڈیڑھ درم فوفل قرنفل ہر ایک چار عدد حب بقدر بیر بناکے بعد حیض کے تین دن کھلادین ایضاً اسرار مجربہ

جیسا کہ کہا گیا ہی یہ ہی کہ کُتّے کے بچہ کو قبل اسکے کہ آنکھ اُسکی کھلی ہو جوش دیوین تاکہ گل جائے اور اُسکے شوربا مین تولے
مثقال گندم کو جوش دیوین جب شوربا بالکل جل جائے اُسوقت خشک کرکے مرغی سیاہ کو شبہا سے تاریک مین کھلا کر
ذبح کرین اور کھا دین اسی طرح تین مرغی ایضاً رازی نے کہا ہی کہ استخوان قحف آدمی کا دودھ کے ساتھ بعد طُہر کے
ایضاً کہا ہی کہ مجرب سے یہ ہی کہ تخم گاجر بادیان ابرنج زنجبیل زرنباد گولہ آنبہ ہلدی ہر ایک بارہ درم تین حصہ کرکے
ایک ثلث کو دو رطل پانی مین جوشدیوین تاکہ ربع رطل باقی رہے پس وقت فجر کے مع چھ درم روغن اور ستائیس درم
قند سیاہ کے پی لیوین اور اُسکے ثُفل کو وقت رات کے ایک رطل پانی مین جوشدیوین تاکہ کم از ربع باقی رہے
پس تین درم روغن زرد اور نو درم قند سیاہ کے ساتھ پیوین اسی طرح تین دن اور چاہیے کہ تیسرا دن آخر ایام
طُہر کا ہو اور ترشی اور چیز ریاح انگیز سے پرہیز فرماوین پس انشاء اللہ تعالیٰ وتقدس حاملہ بمذکر ہوگی طیب ارحمین سے مدد
جماع کی ہی اور وہ یہ ہی کہ جماع بعد ملاعبت کے کرین رازی نے کہا ہی کہ بجز اسکے عورت حاملہ نہین ہوتی
بلکہ جب خواہش جماع کی کرے ورنہ منی نکل جائیگی اور اُسکو فرش نرم پر چت لٹا کے اور سُرین اُسکے
ایک تکیہ پر بلند کرکے مشغول ہووے اور انزال مین دیر کرے تاکہ وہ مُنزل ہوجائے پس اُسوقت
مرد اپنی منی بھی مقابل فم رحم کے گرائے اور بعدہ عورت پر واجب ہی کہ اُسی شکل پر فرش پر لیٹی رہے
اور اگر خواب آجائے تو احسن ہی جو تھا انمین سے اعمال ہین پس منجملہ افادات شیخ ہمارے حضرت
سید جلیل کلیم اللہ دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ رحمۃ کے یہ ہی کہ گوشت حمل کا یعنی بڑہ نر کا تھا سہ قدر سے
آب کے ساتھ جوشدیوین اور ناشتا اُس تمام پانی کو پی لیوین اور بعدہ یہ آیات برتن پاک پر لکھکر پانی سے
دھوکے پلاوین لیکن لکھنے مین یہ خیال رکھین کہ عین اور طا اور دال وغیرہ کے سرون کے جوف مین
سفیدی رہے بھر نجائین اور بعدہ مقاربت کرین اور وہ آیات یہ ہین کہ اول سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ
اُسکے بعد یہ لکھین اللھم صل علی محمد وال محمد ابجد ہوز حطی کلمن سعفص قرشت ثخذ ضظغ قال انا رسول ربک لاھب لک غلاما زکیا قال کذالک قال ربک ھو علی ھین ولنجعلہ آیۃ للناس ورحمۃ منا
وکان امرا مقضیا فحملتہ باذن اللہ فحملتہ بعون اللہ فحملتہ بلطف اللہ فحملتہ بالاحول ولا قوۃ الا باللہ
فحملتہ فانتبذت بہ مکانا قصیا انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیٔ
والیہ ترجعون سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین
اور منجملہ اُنکے یہ ہی کہ ازواج وقف غزالی ارقام ہندیہ سے لکھین اور وہ دو اور چار اور چھ اور آٹھ ہین
پس مرد انگو نیچے زبان کے رکھکر جماع کرے صحیح اور مجرب ہی تتمہ شناخت عاقرہ مین شیخ نے کہا ہی
کہ احسن وہ ہی جو کہا گیا ہی کہ اُسکی فرج مین خوشبودار چیز سے بخور کرین پس اگر بو اُسکی منہ اور ناک مین
پہونچے تو کوئی خوف نہین ورنہ اُس جگہ سدہ اور اخلاط ردیہ ہین اور کہا گیا ہی کہ لہسن کو سوئی سے
سوراخ سوراخ کرکے حمول کراوین پس اگر بو اُسکی عورت اپنے منہ مین پاوے تو عقر نہین ہی ایضاً اگر خون

بہ لادن کیاجاے تو ایسا ہی فائدہ ہوگا اور مخفی نہ رہے کہ یہ سب اس پر مبنی ہین کہ عقر سدون پر منحصر کیاجاے حالانکہ یہ بات نہین ہی

کلام اُن اسباب مین جنسے لڑکا پیدا ہو

اطبانے گمان کیا ہی کہ اسباب مذکر ہونے بچہ کے یہ ہین قوت منی کی اور حرارت اور غلظت اُسکی اور منزرق ہونا اُسکا جانب راست فرج سے جانب راست رحم مین کیونکہ راست بہ نسبت چپ کے خلقت ترین قوی تر ہی اور شہر اور فصل ہر دو سرد ہون واسطے جمع ہونے حرارت کے باطن مین اور سن جوانی کا ہو اور باد شمال چلتی ہو اور اسباب مونث ہونے کے اضداد امور مذکورہ بالا کے ہین اور اوضاع فلکیہ کو اس جگہ بڑا دخل ہی مگر احاطہ کرنا اُنکا خاص بہ علام الغیوب ہی اور کہا گیا ہی کہ علوق بعد طہر کے نر ہی پانچوین روز تک اور بعد ازان مونث ہی آٹھوین روز تک اور زان پس نر ہی گیارھوین روز تک اور حکما ہند کے گمان کرتے ہین کہ جماع کرنا یکشنبہ اور سہ شنبہ اور پنجشنبہ کی شب و روز مین پیدا کرنے والا نر کا ہی اور سوا اسکے اور اوقات مین جماع کرنے سے مونث پیدا ہوتی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ جب منی چپ سے بجانب راست منزرق ہو تو نر اور بعکس اسکے مونث ہوگی اور کہا گیا ہی کہ پیدا کرنے والے ذکر کے لیے مردون سے وہ لوگ ہین جنکے عروق ظاہر اور خصیہ بڑے ہون خصوص خصیہ راست اور کثیر الباہ اور کثیر الاحتلام مگر کثرت احتلام بسبب آفت منی کے نہو اور منی اُسکی وافر غلیظ گرم ہو اور جماع سے ضعیف نہو اور ہیئت اُسکی معتدل ما بین نرمی اور سختی کے ہو اور جالینوس نے کہا ہی کہ جب خصیہ راست بعد جماع اولاً منتفخ ہو تو مذکر ہی ورنہ مونث اور کہا ہی کہ اکثر اولاد مشائخ کی اور امردون کی مونث اور جوانون کی مذکر ہوا کرتی ہی اور کہا ہی کہ مذکر منی غلیظ سے ہوتا ہی اور عورتون سے وہ ہین جنکا حیض معتدل رنگ اور معتدل قوام ہو نہ رقیق اور نہ سوختہ اور نہ نہایت بدبو اور ایام روشنی یعنی عروج ماہ مین آئے اور مدت طہر اُسکی کوتاہ ہو بقدر بائیس دن کے نہ چالیس دن تک اور ہضم اُسکا جید ہو اور اُسکو ذرب اور قبض ہر دو دائمی نہون اور آنکھین اُسکی کھلا غیر شہلا ہون اور طبع اُسکی خوش اور چالاک ہو اور ہیئت اُسکی اور عروق اُسکے جو مانند مذکر کے ہون جیسا کہ مذکور ہوا ہی اور نوجوان ہو اور جس عورت کو حیض جلدی آئے اُسی قدر وہ گرم طبع اور پیدا کرنے والی ذکور کی ہی **فصل** تدبیر تولید مذکر مین غذا گوشت گنجشکون اور دُراجون اور بیضہاے نیمبرشت اور نخوداب اور فالودجات زعفرانیہ سے کرین اور لبوب کبیر اور دیگر ادویہ مولدہ مغلظہ سے استعمال کرین لیکن یہ بات کہ منی عورت کی لائق ہی کہ ضعیف ہو تاکہ منی مرد کی اُسپر غالب ہو یہ قول قابل اعتنا نہین ہی اور رازی نے کہا ہی کہ قوام منی پر نظر کرین پس اگر رقیق ہو تو علاج کرین کھلانے حار یابس سے تاکہ غلیظ ہو جائے اور دونون خوشبوے گرم مانند مشک اور عنبر اور عود اور غوالی کے شماماً وحملاً و بخوراً کثرت منی مین بے عدیل ہین اور مثل کافور اور صندل سے جسطرح کہ استعمال انکا ہو پرہیز کرین اور شہاب نے کہا ہی کہ زعفران سے بھی احتراز چاہیے اور یہ خلاف قیاس ہی اور خلاف

قیح کے ہو اور سوء ہضم اور ترشیون اور مسکرات اور پانی سرد سے اور کثرت شرب پانی سے بھی پرہیز فرماوین حاصل کلام کا یہ ہی کہ مبہیات پر مواظبت اور اشیاء سے مضرہ باہ سے احتراز کرین اور چند ایام معدودہ جماع کو ترک کرین تاکہ منی غلیظ ہو جاوے لیکن بکثرت ترک نہو ورنہ منی فاسد ہو جائیگی پس جسوقت کہ طعام اور پانی سے سیر نہوا ہو نہ بھوکا نہو تو اُس مکان مین جسکو بخورات سے خوشبو کیا ہو مصاحبت فرماوین اور اُس حالت مین عورت بجانب مُنھ مرد کے نظر کرے اور مرد قوت متخیلہ مین کسی مرد جوان قوی البدن کی صورت حاضر رکھے کہ اگر مشیت حق سبحانہ تعالی وتقدس مین ہی تو مذکر پیدا ہوگا اور عجائب سے یہ ہی کہ ارزانی نے کہا ہی کہ حمول ترفی سبز مقشر سے تین درہم بعد حیض کے باعث ہونے حمل کا ہی

کلام موانع حمل مین

محتاج اسکی عورت صغیرہ ہی کیونکہ حاملہ ہونا اُسکا خطرناک ہی اور ضعیفۃ المثانہ ہی کیونکہ اکثر اوقات بسبب دردزہ اور سلسل البول کے پھٹ جاتا ہی اور وہ عورت کہ دوست رکھنے والی جوانی اور مباشرت کی ہی اور وہ عورت جو مبتلا بجماع اُس شخص کی ہی جو حمل کے ظہور سے خائف ہی اور تدبیر منع کی یہ ہی کہ جس شکل پر حمل رہتا ہی اُس صورت سے جماع نکیجاوے اور فم رحم سے انزال بعید کرین اور بعد جماع کے عورت جلد ہی اُٹھے اور چند مرتبہ پیچھے کو کودے نہ آگے کو اور چھینک لاوے اور اُمور مضرہ حمل کرے اور ادویہ مانعہ حمل کے اقسام ہین قسم پہلی وہ ہی جو ہمیشہ کو مانع حمل ہو مانند پینے مُرمہ اور زنگار حدید اور الفوہ اسپ کے علامہ انطاکی نے اسکو ذکر کیا ہی ایضاً ارزی نے ذکر کیا ہی کہ دو دانگ بچال بازشترہا مانع ہی ایضاً کہا گیا ہی کہ جو شخص مُنھ ضفدع یعنی مینڈک مین بول کرے مرد ہو یا زن کبھی اُس سے حمل نہوگا ایضاً مذکورہ ارزانی سرگین فیل مع شہد ہی اکلاً ایضاً بچال کبوتر جنگلی سے ایک ماشہ شکر تری کے ساتھ تین دن حمول کرین ایضاً جبۃ الحمر الحمار ماشہ شکرتری کے ساتھ تین دن ایضاً مجربات انطاکی سے استخوان سوختہ جزو پوست بیضہ آدھا جزو شب سنگ جزو آب سُداب کے ساتھ اکلاً وحمولاً ایضاً کہا ہی کہ وقت احتراق زہرہ کے زنجار ایک قیراط اسارون آدھا قیراط ہوین کہ مطلقاً مانع ہی ایضاً اندروس سے حکایت کی گئی ہی کہ طلا کرنا پستانون کا اول حیض کے خون سے مانع ہی ایضاً ارسطو سے حمول چرک کان خچر کا ہی ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ چرک کان خچر اور سُم اُسکا اور بول اُسکا مجرب اسرار مخفیہ سے ہی ایضاً مذکورہ انطاکی خاکستر ظرفا اکلاً ایضاً مجرب ہے منع حیض اور حمل کے لیے پینا قرمز کا ہفتہ تک قسم دوسری وہ ادویہ ہین جو مدت مقررہ تک مانع ہین انطاکی نے کہا ہی کہ جب بعد انداز بکارت کے عرق گلاب ناشتا پیوین تو ہر اوقیہ اُس سے ایک برس منع کرتا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ بعد جماع اور طہر کے ہر رطل ایک برس تک منع کرتا ہی ایضاً اگر روز طہر کے بول استر کے ساتھ استنجا کرے تو تین برس مانع ہی ایضاً کہا ہی کہ اگر سرگین فیل سے شہد یا دوسری عورت کے خون حیض سے

حمول کرے تو چار برس تک مانع حمل ہو اور بعضے مطلق کہتے ہین ایضاً کہا گیا ہو کہ ہر مثقال نیل ہندی کا ایک برس تک
مانع ہو اور ابو منصور نے کہا ہو کہ وہ مجرب صحیح ہو ایضاً رازی نے کہا ہو کہ حبۃ الخضرا کے لیے خاصیت عجیبہ ہو
بعد طہر کے پس ہر حبہ کے لیے ایک برس ہو ایضاً مجربات سے جو انطاکی نے تجربہ کیا ہو حجر بیس شعیرہ
مقناطیس سے جسمین خط آدھے آسمان کا ہو انگشتری ہموزن نقرہ سے بنا کے دست چپ مین پہنین لیکن نگینہ کی جگہ نیچے
کھلی رکھین تاکہ انگلی کو نگینہ مس کرتا رہے پس جب تک کہ وہ خاتم رہیگی حمل نہ رہیگا ایضاً تذکرہ مین کہا ہو
کہ مجرب ہے ایک مثقال اُس سے ہموزن طلا یا نقرہ مین طالع جدی مین انگشتری بنوا کے پہنے ایضاً
اگر دانت لڑکے کا قبل اسکے کہ زمین پر گرے لیکر نقرہ مین لپیٹین اور پہنین تو اُسکے حامل کو حمل نہ رہیگا
اور کبھی واسطے بنانے اسکے اتوار کا دن خاص کیا گیا ہو ایضاً ابن سینا نے قدما سے ذکر کیا ہو کہ سرگین فیل
اور بزر البنج کوٹے ہوے اور سحق کیے ہوئے لبن یعنی شیر مادیان اسپ کے ساتھ تعلیقاً پوست شتر مین
لپیٹ کر مانع حمل ہو قسم تیسری وہ تجویزات ہین جو وقت جماع کے کیے جاتے ہین اور وہ روغنات اور
اقسام نمک اور اقسام حریف اور ریقوحات اور سداب اور نعناع ہین قبل جماع یا بعد جماع کے حمول
فرما دین یا اُنکے ساتھ قضیب کو طلا کرکے مباشرت کرین کہ منی رحم مین قرار نہ کریگی ایضاً منجملہ اُن اشیا کے
جنکے ساتھ اطبا نے تصریح کی ہو کہ روغن کنجد کے ساتھ سر حشفہ کو طلا کرکے جماع کرین اور فلفل سے بعد
جماع کے حمول ایضاً نمک سنگ تنہا یا مع روغن مر ایضاً رازی نے کہا ہو کہ جالینوس نے ذکر کیا ہو
کہ مین نے تجربہ کیا ہو کہ ذکر کو آب پیاز طلا کرین اور اگر اُس سے حمول فرما دین تو مسقط بقوت ہو

کلام طمث مین

اور وہ نفاس اور حیض ہو لیکن نفاس پس تحقیق پہچانا ہو تو نے اُسکو و لیکن حیض پس وہ خون ہو جسکو
بدن دفع کرتا ہو وقت بلوغ اُسکے اور قوت دفع اسکی بجانب افواہ عروق رحم کے ہو اور معتدل اُس
صحیح کرنے والا بدن کا اور رحم کا اور تیار کرنے والا حمل کے لیے اور امان استسقا اور بواسیر اور
خارش اور مرض رجا اور رضان سے ہو اور وقت حیض کا نزدیک جمہور کے تیرہ برس سے پچاس تک ہو
غالباً اور جالینوس نے دسوین برس سے جائز رکھا ہو اور حکایت کی گئی ہو اُسکے وقوع کی ساٹھ
برس تک اور وہ نادر ہو اور کبھی پینتیس برس مین منقطع ہوجاتا ہو اور وہ زن معتدلہ مین ہر مہینے مین ایک مرتبہ
دسوین تاریخ سے بیسوین تک واقع ہوتا ہو کیونکہ وہ زمانہ کثرت رطوبات کا ہو اور اگر حرارت سخت ہو
تو دسوین تاریخ سے قبل سبقت کرتا ہو اور اگر برودت سخت ہو تو آخر ماہ تک موخر ہوتا ہو اور اقل زمانہ
اُسکا بقراط اور امام مالک کے نزدیک ایک لحظہ ہو اور جالینوس اور شافعی اور احمد کے نزدیک ایک رات
اور ایک دن ہو اور دو دن نزدیک خضر بن علی اور امام ابو یوسف کے ہین اور اکثر اُسکا چھ دن نزد جالینوس
اور سات دن نزد خضر بن علی کے ہو اور صحیح قول تابعین ابو حنیفہ کا یہ ہو کہ اقل حیض کا تین دن اور

اکثر اُسکا دس دن ہی جیسا کہ دارقطنی نے اسکو مرفوعاً الی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کی ہی اور کلام انطاکی سے
معلوم ہوتا ہی کہ وہ قول ارسطاطالیس کا ہی ادرار اُسکے لیے ادوار محفوظہ مضبوطہ ابتدا اور انتہا کے ہین یا ایک سے کے یعنی
خواہ ابتدا کے خواہ انتہا کے یا مضطرب ہین اور اختتام حیض کا برطوبت سفید ہوتا ہی اور وہ بلغم عروق رحم مین ہی
کہ بعد خون کے دفع ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ خون ہی لیکن رحم بسبب ضعف اور برودت کے اُسکے جریان تمام
احالہ سے عاجز ہوا ہی اور انطاکی کے نزدیک سبب اسکا سردی عروق کی اور عاجز ہونا رحم کا احالہ سے ہی اور
ان دونون کلامون مین نظر ہی کیونکہ احالہ جگر مین ہوتا ہی اور حیض طبعی خون غالب الحمرۃ کم جد بو بلا فتور اور مغص
اور درد قطن اور درد سر اور سوء ہضم کے ہوتا ہی اور ردی تر اُسکا محاقی یعنی ایام محاق مین سیاہ غلیظ مع درد
ناف ہی کیونکہ دلیل احتراق اور سدہ ون مانع حمل کی ہی اور واجب یہ ہی کہ تعدیل مقدار سائل کی کرین اور پنبہ
وغیرہ رحم مین نہ دیوین کیونکہ وہ جالب امراض ردیہ کا ہی بلکہ خون کو جاری ہونے دین اور جماع نہ کیجاے کہ وہ
خطاے عظیم ہی شرعاً اور طباً اور مضر مرد و زن کے لیے ہی اور اگر اس سے ولد ہوگا تو ترکیب اور رنگ اُسکا
فاسد اور مستعد جذام کے لیے ہوگا جیسا کہ حدیث شریف مین ہی اور علاج مغص کا بادرار ہی پلانے جوشاندہ
حلبہ اور تخم کرفس اور رفوہ اور اذخر سے اور نطول جوشاندہ اکلیل و بابونہ و قسط سے اور علاج خفقان اور
غشی کا اُن ادویہ کے ساتھ ہی جو اطفا اور تصفیہ خون کا کرتی ہین جیسا عناب اور آلو بخارا اور اُن ادویہ سے
جو ادرار کرتی ہین جیسا شربت اصول یا اُن ادویہ سے جو مقوی دل ہین مانند گاوزبان کے اور بعد انقطاع
حیض کے ادویہ خوشبو سے فرج کو مطیب کرین اور صندل اور مشک اجود ہین اور صحیح مسلم مین عائشہ
رضی اللہ عنہا سے ہی کہ اسما نے سوال کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے غسل حیض سے پس آپنے
وہ عبارت فرمائی جسکے معنی یہ ہین کہ آب اور سدر سے طہور حسن کرے اور سر کو تمام ملے اور پانی سے دھو
اور بعد ازان ایک فرزجہ مسکہ لیوے اور اُسکے ساتھ پاک کرے اسما نے کہا کسطرح طہور کرون مین اُسکے ساتھ
حضرت نے فرمایا طہور کر تو اُسکے ساتھ سبحان اللہ اور یہ کلمہ تعجبانہ حضرت نے بوجہ عدم فہمی اُسکی کے فرمایا
حضرت عائشہ نے فرمایا ہی کہ پس کھینچا مین نے اُسکو اپنی طرف اور سکھلایا مین نے مقصود کو اور شرح
اُسکی مین ہی کہ مشک پارچہ یا پنبہ کے ساتھ حمول کرنا مسنون ہی اور حدیث مین وارد ہی کہ قسط اور اظفار
سے بخور کرنا بھی نہایت عمدہ ہی راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی اور انطاکی نے بیان کیا ہی کہ جب حائض
برہنہ ہوکر زیر آسمان چت لیٹے تو پانی برسنا موقوف ہوجاتا ہی اور شیر بھی قریب اُسکے نہین آتا اور اگر
آتا کو ندے تو خمیر اچھا نہین ہوتا اور اگر کوا مخ کو ہاتھ لگا دے تو فاسد ہوجاے اور کہا گیا ہی کہ اگر آئینہ مین نگاہ کرے
تو اُسپر زنگ آجائیگا اور بقراط نے کہا ہی کہ جب اُسکی پستانون مین دودھ بلا حمل ظاہر ہو یا لڑکے کو دودھ پلاوے
تو حیض اُسکا منقطع ہوجاتا ہی

کلام کثرت حیض مین

اور وہ سودی بہ ضعف بدن اور ضعف قوت شاہیہ اور ضعف ہضم اور فساد رنگ اور سوء القنیہ اور استسقا
اور خشکی غالب اور پتھانے صفراویہ اور درد پشت تمدی اور ربیبی اور سقوط حمل کے ہی اور اسباب اسکے
چار ہین ایک کثرت خون کی ہی پس طبیعت اسکو دفع کرتی ہی اور وہ نازک اندام مین مع درد اور کبھی بدون
درد بھی اور مع سرخی رنگ اور ظاہر ہونے عروق کے ہوتی ہی اور اگرچہ قوت دار اور گرم کو ضرر نہین دیتی
اور بخیر سقوط ہونے کے قطع اسکی نہ کرین پس افراط مین فصد باسلیق یا اکحل کھولین اور حجامت نیچے دونون
پستانون کے اور باندھنا انکا فرماوین پس اگر کافی ہو تو بہتر ورنہ ادویۂ قابضہ دیوین دوسرا خلط غالب اوپر
خون کے ہی پس صفرا اسکو رقیق اور تیز اور فوہات کی تفتیح کرتا ہی علامت اسکی زردی بدن اور خون کی
اور رقت اور سوزش اسکی ہی اور بلغم مرخی فوہات کا ہی علامت اسکی غلیظ ہونا خون کا اور سفیدی
اسکی اور برودت اسکی اور ڈھیلا ہونا پستانون کا اور نرمی انکی اور نہ ہونا سوزش کا ہی اور اکثر اوقات
حال اسکا مانند دورہ کے ہوتا ہی اور سوداء منتج تیزی اپنی کے ہی اور علامت اسکی سیاہی اور بدبوئی
اور غلظت اور سوزش اسکی جانب چپ مین اور فساد طحال کا ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ قشعریرہ صفرا کے لیے
اور درد پشت کا بلغم کے لیے اور درد ناف کا احتراق کے لیے لازم ہی اور اطبا کہتے ہین کہ پنبہ سے حمول
کرین پس رنگ اسکا عقب دگرگون ہو جاوے تو دلیل خلط کی ہی علاج تنقیہ اسکا اور بعد ازان حبس ہی
اور تغلیظ اور تلطیف اول مین بہ شربت عناب یا کثیرا مع دودھ یا آب تخم خرفہ بہ شربت انار یا بہ طباشیر
اور اقسام گل فرماوین تیسرا تفرق ہونا کسی رگ کا بسبب چوٹ کے یا توڑنے بکارت کے یا عسر ولادت
کے ہی علاج اسکا مانند قروح کے ہی اور جوشاندہ قوابض مین جلوس اور روغن گل سے حمول اور
فادزہر حیوانی خاصیت ہی پلاوین چوتھا ضعف ماسکہ رحم کا یا بدن کا ہی اور وہ خون صاف بغیر درد کے ہی اور
انطاکی نے گمان کیا ہی کہ وہ بسبب ضعف جگر کے ہی اگر سرخی سخت ہو اور طحال کے ہی اگر کمودت زیادہ ہی
اور گردہ کے ہی اگر غسالی ہو اور کل بدن کے ہی اگر ایک مرتبہ مشرق اور ایک مرتبہ کدر اور ایک مرتبہ زرد ہی
علاج اسکا تقویت اور حبس اس چیز کے ساتھ ہی جو اسہال بدنی مین مذکور ہی فصل ذکر اس چیز کا
جو حابس خون حیض مطلقاً ہی اور وہ قی اور باندھنا دونون رانون کا اور دونون بازوون کا اور دونون پستانون کا
اور لگانا سینگیون کا نیچے پستانون کے اور ماین ورکین کے ہی پس وہ فوراً نافع ہین اور استعمال اثمد اور
گل انار اور شب اور عفص اور کندر اور اقاقیا اور صندل اور گل سرخ اور پوست انار اور سماق اور آس کا
حمولاً و حقناً و ضماداً ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ فی نفسہ اقسام مین مخصوص چار ہین لسان الحمل کا نچوڑ ہی پیوین یا پچکاری
کرین کوکنار مین ہو ایضاً نافع اسکے لیے سرکہ ہی شرباً اور کافور مطلقاً ایضاً رب حماض جید ہی ایضاً قرص طباشیر
کافور کے ساتھ بہت نافع ہی ایضاً صمغ اور کتیرا اور تخم کتان آب گرم کے ساتھ ایضاً کہا ہی کہ مجرب ہی

گل مختوم گل ارمنی شب عفص گل انار برابر ایک درم اُس سے پیوین ایضاً کافور دو رتی مشک دو رتی ایک قہوہ
شربت آس کے ساتھ ایضاً نہایت جید زاج جفت بلوط مُرکی کندر افیون گولی باندھ کر ایک درم کھاوین
ایضاً کہا ہی مجرب ہے تخم بقلہ کہربا صمغ پوست بیضہ سوختہ قرطاس سوختہ ہر ایک دو جزو استخوان سوختہ
کتیرا ہر ایک تین جزو خوراک تین درم رب سفرجل کے ساتھ ایضاً ابو منصور نے کہا ہی خبث الحدید مدبر
سحوق قشار کندر مع شراب قابض قبل طعام کے اور بعد ازان نہایت نافع ہی ایضاً قوت اُس سے
اقراص کہربا اور اقراص خبث الحدید نافع تمام ہین ایضاً مجربات علامہ انطاکی سے ابتدا اُسکی یہ ہین
یہ شربت ہی صفت درشت آس سبز تمامی اجزا اپنے کے ایک جزو کشنیز آدھا جزو سماق ابریشم خام
گاؤزبان ہر ایک ربع جزو چار سو درم پانی کے ساتھ جوش دیوین تاکہ ربع باقی رہے اور دو چند
شکر تری کے ساتھ قوام دیوین اور اٹھارہ درم اُس سے عرق گلاب کے ساتھ پیوین ایضاً مجربات
قطبیہ سے یہ سفوف ہی کہ قوی کو پھیر لاتا ہی اور مطلقاً خون کو بند کرتا ہی اور مانع رعشہ اور خفقان اور
مطلق اسہال ہی صفت کشنیز بریان ایک جزو گل ارمنی طباشیر بسد سوختہ کہربا ہر ایک آدھا جزو اقاقیا ربع جزو
دارچینی عود طین مختوم زعفران ہر ایک ثمن جزو خوراک دو درم شربت سیب یا لیمون کے ساتھ ایضاً
کہا ہی مجرب ہے انجبار جزو سماق آدھا جزو کشنیز ربع جزو جوش دیکر پلاوین ایضاً کہا ہی کہ جوشاندہ انجبار کا
تنہا نافع ہی انفع ہی ایضاً مجربات تحفہ سے بادنجان ایک مثقال یا آدھا مثقال ثقل لک سے جسکو چھینٹ سے
ظروف مین بھر کر نقاشی کرتے ہین کھانا مع بیضہ نیمبرشت ایضاً مجربات اُسکے سے مرسانی آدھا درم مع بیضہ
نیمبرشت کھلانا ایضاً تحفہ مین ہی کہ طلق محلوب مع آب لسان الحمل شربا بلا عدیل ہی ایضاً مجربات اُسکے
یہ نسخہ ہی صفت عفص سوختہ دم الاخوین برگ آس گل سرخ گل ارمنی ہر ایک ثلث جزو عفص سوختہ
اندرگ آس نشاستہ ہر ایک پانچ جزو مثل سابق استعمال کرین ایضاً مجربات اُسکے سے کون خام
اور بریان برابر مع جوشاندہ برنج حمولاً ایضاً مجربات اُسکے سے صمغ کافور ہر ایک جزو گل انار تین
کشنیز پارچہ مین باندھ کر حمول کرین ایضاً مجربات اُسکے سے زبل گوسفند مع کندر ایضاً تحفہ مین ہی
کہ شب اور افیون ہر ایک آدھا درم بزر البنج ایک دانگ بے مثل اُسکے ہے حمولاً ہی ایضاً مجربات
ارزانی سے اور دہلوی وغیرہ سے خضاب کرنا ہر دو کف دست اور ہر دو کف پا کا حنا اور حنظل برابر کے
ساتھ پیہم اور بعد ازان نشست کرنا روغن مین ہی ایضاً ارزانی نے کہا ہی کہ لید گدھے کی خشک اور
سحوق پارچہ مین لپیٹ کر حمول کرین فوراً حابس ہی ایضاً مجربات انطاکی سے افیون بروغن
حمولاً ایضاً کہا ہی کہ مجربات سے ضماد کرنا کاک اور کندر یا عفص یا قرط کا ہے سرکے کے ساتھ ملاکر ایضاً
مجربات اُسکے سے رصاص حل کیا ہوا آب کشنیز کے ساتھ مع کبریت اور تخم تفاح حمولاً ایضاً کہا ہی
افیون مع تین وزن موم حمولاً قاطع ہی فوراً ایضاً فرزجہ عمدہ ختمی سے کاغذ اور کتان ہر دو سوختہ

اقاقیا گل انار عصارہ لحیۃ التیس گل سرخ برابر بآب آس تر ایضاً کہا ہے کہ نافع مع الحرارت فصد باسلیق اور پلانا دو دانگ بزر البنج کا دو ثلث درم تک ہموزن شکر تری کے ساتھ ہر روز ایضاً سفال تنور بآب آس ایضاً کہا ہے کہ ایک طامثہ کا علاج مین نے جمیع ادویۂ مذکورہ اطباء سے کیا تھا پس کسی نے نفع نہ دیا پس مین نے حقنہ اُسکا بہ جوارش خون کیا تو اچھی ہو گئی ایضاً رازی نے کہا ہے کہ سلیمار سوختہ مع ربع اُسکے شکر تری جب ایک کف دست ناشتا پر کھاوین تو وہ مجرب سریع الاثر استحاضہ کے لیے ہے تذنیل سیلان رطوبت مین رحم سے اور وہ بسبب کثرت فضول اور ضعف عروق رحم کے ہوتا ہے اور کبھی اسکے ساتھ درد ہوا کرتا ہے اور وہ مودّی بسوء القنیہ ہوتا ہے اگر کثیر ہو علاج اسکا تنقیہ خلط غالب کا ہے اور وہ برنگ خارج شناخت کیا جاتا ہے اور بعد ازان تنقیہ رحم کا بہ فرزجہ ہا ہے اور اجود انکا شحم حنظل اور مُر اور بعدہ کمون اور پوست اور زان پس سعد سنبل زعفران ہے اور مشروبات ہین اور بہتر انمین سے انیسون سنبل ریوند ہے ایضاً نافع اسکا بلوط کمون عفص عذبہ آس شاخ گوزن سوختہ اور کیکر تمامی اجزا اُسکے اور مصطگی اور پوست انار اور گل انار اور سلیخہ اور حلبہ اور سماق اور تخم باقلا محمص اور انیسون یہ مین یہ سب شربا اور حمولاً ایضاً نافع ہے یہ کہ ایک جزو سپاری سرخ مع بتیس جزو دودھ گاو اور دس جزو شکر تری کے قوام دیکر اُسمین گل دھاوا گل سپاری کہ کس ہر ایک آدھا جزو مائین خرد و کلان ربع جزو ملا کے اُسپر مواظبت فرماوین اور مشہور یہ ہے کہ کھانا صابون کا جاری کرنے والا رطوبات کا ہے اور تحقیق عورتین کھلاتی ہین اپنی ضرہ یعنی سوکن کو تاکہ خاوند اُسکو بد جانے اور نقشبندی نے ذکر کیا ہے کہ زنجفر بلادر جوز ماثل بیش ہموزن اُسکا صابون سے زیادہ مجرب ہے خوراک دو رتی ایضاً کہا گیا ہے جب سفال کو روغن پلایا گیا ہو اُسکو جلا کر کوٹ کے ہموزن اُسکے شکر ملا کر کھلاوین نافع ہوگا اور کبھی رطوبات قرفہ رحم سے ہوا کرتے ہین اور وہ مع پیپ اور درد اور نکلنے نخالہ کے ہوتے ہین پس اگر آکلہ ہو تو دُردی بدبو ہوگا اور کبھی بواسیر رحم سے ہوتے ہین اور وہ سیاہ متقاطر ہلا ادرار یا ادرار غیر حیض کے ہوا کرتے ہین اور اسکے ساتھ درد سر اور گرانی اُسکی اور درد احشا کا ہوتا ہے اور وہ عسیر العلاج ہے اور کبھی مر جانے جنین سے ہوتے ہین اور وہ زرد آب بدبو ہوتے ہین اور علاج کل کا محل اپنے مین کو رہے

کلام بند ہونے حیض مین

کہا گیا ہے کہ جب درمیان دو حیض کے زیادہ دو مہینے سے مدت ہو تو وہ احتباس ہے اور موّدی باامراض کثیرہ ہے مانند ورم احشا اور ورم رحم اور عقر اور ضعف شہوت اور ہضم اور غثیان اور پیاس اور درد سر اور سرسام اور مالیخولیا اور فالج اور درد پشت اور درد گردن اور حمی محرقہ اور درد آنکھ اور ناک اور کان اور سرفہ اور ضیق النفس اور امراض گردہ اور استسقا اور گرانی عانہ اور غشی اور اختلاط ذہن اور سرطان اور کلف کے اور اسباب احتباس کے سات ہین ایک اُنمین سے قلت خون کی ہے بسبب استفراغ یا تکلیف کثیرہ

بھوک اور تعب اور امراض کے خصوص اسہال یا ضعف جگر یا تقدم کھانے مجففات کا جیسا قدید اور مسور ہی اور
علامت اسکی لاغری اور برودت ہی علاج اسکا پیدا کرنا خون کا ہی شوربا جات اور حلویات اور بیضہ اور اقسام
دودھ سے دوسرا غلظت خون کی ہی بسبب سردی یا امتزاج کسی خلط کے اور علامت اسکی سفیدی
بدن کی اور سبزی عروق کی اور خواب کثیر اور رقت خون کی ہی اگر خارج ہووے اور ضعف ہضم کا علاج اسکا
تعدیل اور تنقیہ بہ ایارج ہی اور رقیق کرنا اُسکا بماء الاصول اور ماء البزور اور سکنجبین اور تکمید اور تبخیر بہ قسط
اور دارچینی اور سنبل ہی تیسرا تنگ ہونا فوہات عروق کا بسبب حرارت خشک کرنے والی کے یا برودت
قبض کرنے والی کے یا خشکی سے کے ہی علامت حار کی کرب اور خفقان اور متشنج ہونا رگون کا اور علامت
بارد کی بالعکس اور علامت خشکی کی لاغری ہی اور تحقیق دستورین اور عقربین علاجات اور علامات
اودیہ کافیہ مذکور ہو چکی ہین چوتھا سدہ عروق مین ہی اور علامت اسکی رقت خارج کی اور منفعل از
کلف ہی اور علاج اسکا مانند دوسرے کے اور ادویہ مذکورہ سدہ کی ہین پانچوان قوت ہضم بدن کی ہی
جیسا کہ عورات مشابہ مردون کی قوۃ الاعضا ضعیفۃ الفعل ہوتی ہین اور وہ عسیر العلاج ہی چھٹا امر
فطری ہی جیسا عورت مشابہ مرد کی پیدا ہوا اور جالینوس نے کہا ہی کہ یہ لاعلاج ہی ساتوان فربہی ہی
بسبب ضغط مجاری کے علاج اسکا لاغر کرنا اور رقیق کرنا ہی اور کرفس اور اسارون اور ترشیات
ایضاً نافع اُسکی کموئی اور اطریفل صغیر ہی آٹھوان آفت رحم مین بسبب ورم یا کجی فم رحم کے یا منسد
ہونے فم کے یا رتق کے ہی علاج اسکا ازالہ سبب کا ہی اگر ممکن ہو ورنہ دفع مضرت کی فصد اور تنقیہ کے
ساتھ فرماوین **فصل** در تدبیر مدرہ حیض مین منجملہ مدرات کے جاوشیر افسنتین سلیخہ سداب شیح اسارون
دارچینی سعد جند بیدستر فودنج شونیز فوذنہ حاشا درنج ابہل سالفاح اذخر اشق سکبینج جوز نخود لوبیا چقندر
اور انطاکی نے کہا ہی کہ تجربہ سے پایا ہی اور حجامت پنڈلیون کی قبل نوبت کے ہی ایضاً قرنفل فلفل
جوز بوا زنجبیل دارچینی کبابہ فلفل سحق کرکے بالون سے کپڑے مین پانی گرم کے ساتھ بھر کر ناف پر رکھین
اور باقی آسین سے کسی چیز کو [illegible] ایضاً کہا ہی کہ مجرب ہی
اور انجیر ہر ایک بیس درم کرفس حلبہ انیسون انجرہ تخم کاسنی ہر ایک دس درم فوذنہ تین درم دو رطل
پانی کے ساتھ جوش دیوین جب ربع رہجاوے تو شکر سرخ کے ساتھ پیوین ایضاً اشق اُسکے
ایک ساعت حمول کرکے پھر تبدیل کرین اور صفت اسکی ہی اشق حلتیت جند بیدستر جوز بوا ہر ایک جز
قرنفل زعفران شحم حنظل ربع جزو ایک درم اُس سے شہد یا پشم کے ساتھ حمول کرین ایضاً جو مدرات کا
کرفس کرویا شلغم گاجر مولی بصل نخود ہی کھانا اور حمول کرنا اور نشست کرنا اُنکے جوشاندہ مین نافع ہی
ایضاً فوہ کنجد مع گڑ سے حلویات ایضاً آسان کرنے والا اُسکا جماع اور تغمیر اور دلک ہی اور حلبہ
اور تخم کاسنی شربا اور انگوزہ حمولاً ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ فصد باسلیق اور صافن تمام مفید ہی خصوص فربہ

کلام اختناق الرحم مین

اور نام اسکا فقد النفس یعنی گم ہونا سانس کا ہی اور وہ مرض ردی مشابہ صرع اور غشی کے ہی سبب اسکا بند ہونا منی کا ہی
اور یہ سبب اکثر ہوتا ہی یا حیض کا ہی اور وہ مستحیل بہ سمیت ہو کر موذی رحم اور متقلص یعنی سکڑ جانے والا اسکا بجانب
بالا یا راست یا چپ کے ہوتا ہی پس اس سے ابخرۂ خبیثہ مرتفع ہو کر دل اور دماغ کو ایذا اور حس و حرکت کو ضرر
دیتے ہین اور خلط غالب ہین مادہ ہو کر پھر فاسد اسکے ساتھ ہو کر سوختہ ہو جاتی ہی پس سوداوی بہ کثیر النوبا
اور صفراوی تیز کوتاہ نوبت اور بلغمی برعکس اسکے اور دموی متوسط ان دونون مین ہی اور علامات سب کے معلوم ہین
بسبب سرخی منھ اور آنکھ کے اور پیاس اور تپ یا گرم ہین اور سخت کسل اور نسیان اور بطی ہونا نبض کا صغر اسکے مین
بارد مین ہی اور اسکے لیے دورے دیر دیر یا پے در پے ہین اور ہر روز کا ہم دورہ ہونا نہایت بد ہی بلکہ کہتے ہین
کہ قاتل ہی اور احتباس منی سے دورہ ہونا سخت ردی ہی اور جو الب اسکے سے جماع بغیر ملاعبت اور تفکر کے ہی
اور عورتون کا باہم مساحقہ کرنا اور نکالنا آلت کا قبل انزال کے بسبب جمع ہونے منی کے اوعیہ مین ہی اور
عدم استفراغ اسکا ہی اور علامات دونون قسمون سے خفقان اور سقوط شہوت کا اور کدورت حواس کی اور
گرانی بدن کی اکثر احوال مین ہی پس جب نوبت قریب ہوتی ہی تو یہ عوارض سخت عارض ہوتے ہین یعنی دہمہ
اور طنین اور دوار اور اختلاج اور فکر فاسد اور درد آنکھ اور گردن کا اور خیالات تاریک آنکھ مین اور زردی رنگ
یا سرخی اسکی اور درد پشت اور زانو اور ضعف دونون پنڈلیون کا اور کشش انکی اوپر کو اور عسر النفس اور
ربو بسبب تعلق رباط کے حجاب کے ساتھ اور پیاس بسبب تیزی بخار کے اور سیاہی زبان کی اور رطوبت آنکھ کی
اور غثیان اور قی اور نداوت یعنی تری بدن مین مانند پسینہ کے بغیر اسکے کہ اچھی طرح ہو اور معلوم کرنا صعود
بخار کا مانند سے اور بعد اسکے کبھی صعود مادہ کا بتدریج اور بعد ازان احساس صعود بخار کا شکم سے اور زان بعد
سینہ سے نوبت دوسری مین اور بعدہ گردن سے ہوا کرتا ہی اور یہ سب مین نے مشاہدہ کیے ہین اور جب
دورہ موقوف ہو جاتا ہی تو بے اختیار زمین پر گر پڑتی ہی اور تشنج اور اختلاط عقل کا اور غشی اور صغر نبض کا
اور سردی اطراف کی اور نکلنا آنکھون کا یا بیٹھ جانا انکا بغیر قدرت کھولنے اور بند کرنے کے اور باہم مل جانا
دونون جبڑون کا اور دونون لبون کا اور کڑکڑانا دانتون کا اور ضعیف ہونا سانس کا یا بالکل مخفی ہونا اسکا حادث
ہوتا ہی اور سخت تر علامت از روے ردی ہونے کے وہ ہی کہ جسمین سانس منقطع ہو جاے اور مشابہ مردہ کے ہو
اور اکثر یہ حالت اختناق منی مین ہوتی ہی اور بعد ازان ردی وہ ہی جو سانس کو صغیر اور مخفی کرے اور بے خطر
وہ ہی جو عقل اور حس کو باطل نہ کرے گو کہ تشنج اور تمدد پیدا کرے اور اطبا نے تحقیق اختلاف کیا ہی کہ آیا مختنقہ
حالت دورہ مین بھی کسی دوسرے شخص کی بات سمجھتی ہی یا نہین جیسا کہ بعد افاقہ کے سمجھتی ہی پس افلاطون اور
جالینوس نے کہا ہی کہ اختناق غشی سے سخت تر ہی کیونکہ غشی مین سماعت آواز سخت کی ہوتی ہی اور اختناق
مین نہین اور جالینوس نے اسپر تفریع کی ہی کہ غلبہ غشی کا اختناق پر ایسا ہی جیسا قوی ضعف پر غالب آتا ہی

اور انطاکی اور شارح اسباب نے کہا ہو کہ بعض شعور منخسفہ کا باقی رہتا ہو اور اسی وجہ سے انھون نے اس مرض کو صرع سے
علیحدہ کیا ہو یعنی کہتے ہین کہ بقاء شعور کا صرع مین نہین ہوتا اور حق وہ ہو جسکی طرف شیخ نے اشارہ کیا ہو بقاء
شعور ... مگر وقت تحتی علت کے اور وہ قول جامع مین القولین ہو علاج عام یہ ہو کہ استفراغ بمراتب جیسے حقن
اور ... اور جوشاندہ افتیمون اور ایارجات کبار اور فیقرا سے فرماوین ایضاً حب نہایت نافع ہو ریاض سے
صفتہ شحم حنظل دو ثلث درہم مصطگی دانگ محمودہ دو دانگ یہ ایک خوراک ہو اور پنڈلی اور پشت پر حجامت
کرین کہ وہ قالع اسکی ہو اور فصد صافن کی کرین اور فصد ہاتھ کی نہ کرین کیونکہ ثابت نے کہا ہو کہ وہ ردی ہو اسکے لیے
اور تمامی امراض رحم کے لیے ایضاً التزام دواء المسک اور سنجرنیا اور دواء الکرکم اور جوارش کمون اور دحمرثا کا کرین
پس انطاکی نے کہا ہو کہ وہ تمام نافع ہو ایضاً معجون نجاح مجرب بمراتب ہو ایضاً تریاق الاربعہ عجیب ہو اور ادویہ
مفتحہ مانند جلنجبین عسلی اور ہندبا اور سداب کے استعمال فرماوین ایضاً طب کیمیائی مین ہو کہ نمک مرجان علاج کافی ہو
ایضاً نمک مشتری اسرار سے ہو اور صفت اسکی یہ ہو کہ مشتری کو جلاوین تاکہ خاک ہو جاوے اور سرکہ مقطر کے
ساتھ حل کرکے صاف فرماوین اور مکان سرد مین رکھین تاکہ نمک منجمد ہو جائے پس پانی شیرین کے ساتھ حل کرکے بستہ کرین
اور تکرار عمل کرتے ہین تاکہ ترشی اسکی جاتی رہے پس چار سرخ عرق برنجاسف کے ساتھ پیوین ایضاً ملا اسکا
ظاہر النفع ہو ایضاً یہ عرق نافع ہو صفتہ مشکطرامشیع دو قو ہر ایک دو اوقیہ دارچینی سلیخہ بادرنجبویہ ہر ایک
دو ثلث درہم مہین سحق کرین اور عصارہ سداب مین چار روز نقوع کرکے قرع انبیق مین مقطر فرماوین خوراک
ایک اوقیہ قبل از طعام بہ سہ ساعت ایضاً جید سے غاریقون شراب کے ساتھ ایضاً نافع یہ معجون ہو مذکورہ ارزانی
صفتہ تخم فنجنکشت اور تخم فرنجمشک حرمل سداب پودینہ سعد سلیخہ قسط تلخ برابر مرصافی چند بیدستر ہر ایک آدھ جسندہ
شہد کے ساتھ معجون بناکے خوراک بقدر بیر جوشاندہ ابہل اور کمون کے ساتھ ایضاً نافع ہے جوشاندہ بیخ کرفس
بیخ بادیان بیخ اذخر برنجاسف انیسون مصطگی حلبہ خشک مع روغن گل ایضاً جوشاندہ جاوشیر درہم چند دو دانگ
ایضاً جوشاندہ حلبہ تخم کتان حرمل اکلیل شبت بابونہ مین بیٹھین اور یا اسی کے ساتھ کماد کرین اور حمول شیافات
علاج یقہ مین مانند سداب اور کمون اور بورق مع شہد کے کرین ایضاً فرزجہ مجرب تحفہ سے صفتہ مرصافی کتیرا
گل خطمی برابر وزن ... کے ساتھ جوش دیکر پارچہ کے ساتھ حمول کرین ایضاً صرف سکبینج نافع ہو ایضاً نافع ہے یہ ہی
کرفانہ اور خاصرہ اور قطن پر علک الانباط مصطگی سنبل ہر ایک دو جزو فلفل سلیخہ شونیز پودینہ کوہی ہر ایک پانچ
شہدانہ عاقرقرحا ہر ایک سات روغن سوسن روغن شبت اکلیل الملک ہر ایک بیس سے ضماد کرین ایضاً نافع ہے اسکا
کھانا بیخ کا اور بیٹھنا اسکے پانی مین اور چڑھنا نردبان پر اور بیٹھنا کرسی پر اور ارجوحہ یعنی جھولہ ہو اور بعضون نے
کہا ہو کہ اگر حاملہ کو لاحق ہو تو علاج باستفراغ نہ فرماوین بلکہ ان روغنات کو جنمین تسخین اور تحلیل ہو لین مانند روغن
سوسن روغن سداب روغن عاقرقرحا اور جند اور فرفیون کے اور ابقراط سے حکایت کی گئی ہو کہ یہ مرض حاملہ کو
لاحق نہین ہوتا فصل علاج خاص اختناق منوی مین ... علاج جامع کثیر ... تا آخر ... ازال ...

یہ علاج دیگر ادویہ سے مغنی ہو کیونکہ اور ادویہ بغیر اسکے کفایت نہین کرتے خصوص عورت باکرہ مین گو کہ حائضہ ہو
کیونکہ بکارت مانع سیلان افراط طمث کی ہو اور اگر وقت جماع کے عورت ادہر ہو تو نفع قوی زیادہ ہو اور واجب ہو
کہ کم کرنا سنی مریضہ کا اور تجفیف اسکی اُن ادویہ سے جو اپنے محل مین مذکور ہین کرین ایضًا تریاق الاربعہ منجملہ
نعماے الٰہی تعالیٰ و تقدس کے اور پرندگان اپنے کے اور اسرار قدماے ہو بین یاد رکہ اسکو ایضًا شیخ نے کہا ہو
کہ معجون نجاح کی منفعت نہایت عجیب ہو اگرچہ سکنجبین اور قرنفل بھی عجیب ہین فصل علاج خاص اختناق
طمثی مین سب سے پہلے علاج اسکا ادرار ہو اور حمول فرفیون اور فلفل کا قوی النفع ہو ایضًا شیخ نے کہا ہو
کہ بیٹھے کرین آب سداب یا بچہ شاندہ اشلق ہو اور جندبیدستر تنہا کفایت کرتا ہو ایضًا اظفار الطیب اسی طرح ہو
ایضًا نہایت نافع روغن بید انجیر ہو ایضًا نافع اسکی دابینی و دو مرہم ہو نبیذ قوی کے ساتھ ایضًا جیسے حمول کرنا
مجھر بنیا کا روغن سوسن کے ساتھ ہو اور اسی طرح پینا اسکا ہو ایضًا و ممرا کموفی فلافلی ہو اور مخفی نہ رہے کہ اکثر ادویہ جو
دو قسمون مین سے ایک کو فائدہ دیتی ہین دوسرے کو بھی نافع ہین اور مدرات طمث کے غالبًا خشک کرنے والے
منی کے ہین جیسا کہ ثابت نے ذکر کیا ہو فصل علاج مین وقت نوبت کے بخور خوشبو کے سبب حیرت غشی کی
کام مین لاوین اور اطراف کو باندہین اور رخسارون اور نمک سے ملاکرین اور پانی گرم سے دہلاوین اور پنڈلیون
اور نیچے پستانون کے اور ناف کے اور اندرون ران کے اور نیچے سر انتہٰی ان چلوکے اور محالب پر مجمر لگاوین
اور منہ پر پانی سرد اسی طرح ڈالین اور چھینک لاسکی تدبیر کرین خصوص جندبیدستر کہ وہ دوسری چیزون سے
مغنی ہو اور بدبو چیزون کو سونگھاوین مانند عصفر و سقل اور کبریت اور سداب اور پشم اور بال بکری کے ایضًا
اسی طرح جندبیدستر و فتیلہ قند حلتیت سونگھاوین اور رحم کو غالیہ اور عنبر اور مشک اور زباد اور اشنہ سے حمولًا
و بخورًا مطیب کیا کرین کہ ان سب سے رحم نیچے اترتا ہو کیونکہ بدبو سے بہاگتا ہو اور جانب خوشبو میل کرتا ہو
اور فم رحم کو خصوص سنوی مین حمول زنجبیل اور فلفل اور روغن زنبق یا روغن بادام یا روغن گل مطیب
بکستوری اور عنبر سے انگلی پر لگا کے خراش اور دغدغہ کرین پس اکثر اوقات رطوبت غلیظہ خارج ہو کر افاقہ
ہو جاتا ہو اور جماع کرنا اسوقت بہت نافع ہو اور ثابت نے امر بہ تہیج قوی کیا ہو فصل جالینوس نے کہا ہو
کہ اختناق رحم کا کبھی مرد کو لاحق ہوتا ہو اور فاضل رازی نے کہا ہو کہ جب مرد کو صرع بلا تشنج کے ظاہر ہو
اور سانس اسکی منقطع ہو جاوے تو اسکو امر بہ جماع کرین اور مراد عروض اختناق الرحم سے مرد کے ساتھ
یہ ہو کہ اسکو عوارض موسومہ اختناق لاحق ہوتے ہین

کلام اورام رحم مین

اورام چوٹ لگنے سے اور اسقاط اور عسر الولادت اور بند ہونے حیض اور منی سے اور امتلاے خلط سے
حادث ہوتے ہین اور ورم نزدیک منہ رحم کے اور عمق اور ایک جانب یا جہات اربعہ سے لاحق ہوا کرتے ہین
اور حس بہت ہین کہ واقع ہونگے سیل رحم کا نکلا وفا ہے کے اور منہ کرنا اس طمث پر ... ہوگا

اور کبھی سوداوی بہ خراج یا صلابت یا سرطان ہوتے ہیں علامات خاص ان اورام کے لیے اگر ورم قدام یعنی آگے ہوگا
تو غالبًا درد زیر ناف اور اُربیہ یعنی بن ران میں ہوگا اور اگر ورم موخر یعنی نیچے ہوگا تو درد قطن یعنی میان ہر دو سرین میں
ہوگا اور اگر کسی جانب میں جہات اربعہ سے ورم ہوگا تو درد ہر دو خاصرہ یعنی دونوں طرف تہیگاہ میں ہوگا اور دوسری
علامت منتفخ ہونا ان مواضع کا ہی اور بند ہونا بول کا خصوص قدامی میں اور براز کا خصوص موخری میں اور
مشکل سے حرکات کا ہونا اور اُٹھنے اور کھڑے ہونے میں سخت دشواری اور کرب اور ہچکی اور ضعف اشتہا
اور بہضم اور غثیان اور ضعف نبض اور صغر اور تواتر اُسکا ہی اور کبھی اوجاع اسکے منتقل بہ یافوخ اور گردن اور
عمق چشم اور پشت اور ہر دو الیہ اور مفاصل اور اطراف اور اصابع کے ہوتے ہیں اور اکثر میں انتقال درد کا
ناف سے بجانب ران اور میان دو سرین سے بجانب الیہ ہوتا ہی اب جان تو کہ ورم کے اقسام ہیں ایک
گرم ہی علامت اُسکی سختی عوارض مذکورہ کی مع تپ تیز اور قشعریرہ اور سیاہی زبان اور پسینہ اُسنے اطراف کے ہی
اور کبھی سوداوی بانقطاع آواز اور غشی اور اختلاط عقل اور تشنج ہوتا ہی علاج اسکا اولاً قی ہی کہ وہ نہایت فائدہ مند ہی
بعدہ فصد صافن ہی لیکن باسلیق پس کبھی بسبب بند کرنے اُسکے حیض کو مضر ہی مگر یہ کہ شروع کیا جاوے باسلیق کرنا
واسطے قطع انصباب کے اور بعد اسکے صافن واسطے تنقیہ کے کیجاوے تو احسن ہوگا اور شیخ نے اجوبہ ذکر کیا ہی اور
وہ یہ ہی کہ واجب ہی کہ وہ عورت وقت فصد کھلوانے کے مستلقی یعنی پہلو پر ہو اور دونوں پاؤں کو جانب فوق کیا ہو
اور نکالنے خون میں مبالغہ کریں اور اسہال بہ قلوس مع شربت بنفشہ یا عرق کاسنی یا عرق عنب الثعلب کے کریں
کہ وہ نہایت نافع ہی کل ورم احشا کے لیے یا جوشاندہ بنفشہ اور عناب اور آلو بخارا اور ترنجبین اور شیر خشت سے
اور تعدیل باء الشعیر اور بقلہ اور انار اور شربت نیلوفر اور بنفشہ اور لعابات فرماویں اور ابتدا میں رادع کی کثرت
نہ فرماویں مبادا کہ صلب ہو جاوے بلکہ ملینات کے ساتھ ممزوج کر لیویں اور بعدہ جوشاندہ گل سرخ نیلوفر خطمی
بابونہ تخم کتان اکلیل خسک گاؤزبان میں نشیمن اور اُسسے ضماد فرماویں اور حمول بہ خشخاش مع روغن گل
یا روغن [illegible] کریں اور احمول اس مرہم سے کریں صفت زردی بیضہ اکلیل مع زعفران ور روغن ناردین
اور وقت سخت سوزش کے قطور بہ سفیدی بیضہ اور دودھ عورت کے جو دختر سے حاصل ہوا ہو کریں اور
شیاف ابیض بہ روغن گل کام میں لاویں اور اقتصار محللات اور ملینات مذکورہ پہ کریں دوسرا بلغمی ہی اور
وہ نادر ہی اسمین درد کم ہوتا ہی اور ڈھیلا ہونا منہ اور اطراف کا ہوا کرتا ہی علاج اسکا بعد تنقیہ کے تلیین اور تحلیل
اُن ادویہ سے جو مذکور ہوئی ہیں بلا رادع فرماویں تیسرا سخت سوداوی ہی اور وہ ابتداءً اور بعد ورم گرم کے
واقع ہوا کرتا ہی علامت اُسکی سختی زیر ناف کی اور خشکی فم رحم کی اور تنگی اُسکی اور تھوڑا محسوس ہونا اُسکا آخر میں
اور لاغری خصوص دونوں پنڈلیوں کی اور مضطرب ہونا اُنکی حرکت کا اور کبھی [illegible] ورم دونوں پاؤں کا اور
بڑا ہونا شکم کا مانند استسقا کے ہی اور اکثر اوقات سوداوی بہ استسقا ہوا کرتا ہی اور اسمین درد کم ہوتا ہی مگر بسبب سرطان
ہو جانے کے علاج اسکا تنقیہ سودا کا ہی اور بعد ازان مرہم داخلیون اور باسلیقون اور قیروطی ہیں جو [illegible] اور

چربی مرغابی اور پشک بکری اور موم زرد اور زردی بیضہ سے بنائے گئے ہوں اور جنہیں روغن نرگس یا روغن یاسمین یا شبت یا بابونہ
یا حلبہ یا رینڈی یا حنا ڈالا گیا ہو اور کبھی تقویت انکی جند اور صبر اور ایلوا اور زعفران سے کیجاتی ہے اور جوشاندہ کا مندات میں جلوس
کراویں **ایضاً** مجربات قانون سے مرہم مرکب برگ کبر مسلوق اور مسحوق مع ماء الجبن اور ماء العسل کے ہے تدبیر عام ان اورام کے
اطبا کہتے ہیں کہ وہ مانند اورام گردہ اور مثانہ کے ہے شہریار دو ضماد اور انطاکی نے کہا ہے کہ سبوس گندم اور لسوڑہ کو بڑا دخل ہے **ایضاً**
چربی مرغی اور روغن کنجد اور زرفت سے حمول کرنا اور چٹانا اسکا مقام ماؤف پر بڑی تاثیر رکھتا ہے **ایضاً** دہلوی نے کہا ہے
کہ تخم کتان اسبغول سحق کیے ہوئے شہد کے ساتھ نافع اقسام ہیں چوتھا خراج ہے اور وہ ورم متقیح ہے اور علامت خراج ہونے کی
زیادتی اعراض کی اور درد اور تپ مختلط اور آرام بول اور براز ضرور کرنے سے ہے اور علامت پختگی کی ساکن ہونا عوارض کا
اور زیادتی گرانی ہے اور علامت پھٹنے کی لرزہ اور قشعریرہ ہے **علاج** مانند دبیلہ معدہ اور جگر اور مثانہ کے ہے باعتبار نضج اور
تفجیر کے آہن سے اگر قریب فم کے ہو ورنہ بمثل انجیر اور خردل اور بیخال کبوتر کے ضماد کریں اور جموگا تفجیر یعنی پھاڑنا کریں
اور بروقت سخت درد کے ضماد جو اور حلبہ اور تخم کتان اور اکلیل سے بنا کر واسطے تسکین کے کام میں لاویں اور آبزنات
انسے فرماویں اور جب منفجر ہو جاوے تو قرحہ کو ماء العسل دھوویں اور مرہم باسلیقون صغیر سے تنقیہ اور اندمال مانند
قرحہ کریں اور اگر پیپ بجانب مثانہ میل کرے تو مدرات خفیفہ دیویں اور قویہ اسلیے ممنوع ہیں کہ مبادا قرحہ ہو جاوے اور وہ
مانند دودھ اور تخم خربزہ اور خیارین مع لعابات ہیں و اگر بجانب امعا میل کرے تو مسہلات خفیفہ سحج کے خوف سے دیویں

فصل سرطان میں اور وہ ابتدا اکثر بعد ورم سخت کے ہوتا ہے اور علامت اسکی درد سخت متعدی بجانب جالب یعنے
بن ران اور حقو یعنی کمر اور حجاب اور پشت اور چشم اور صدغ ہے اور سردی اطراف اور وہ علامات ہیں جو کہ صلابت میں
لاغری پنڈلیوں اور ورم قدم اور مشابہت باستسقا سے مذکور ہیں اور کبھی منجر باختلاط عقل ہوتا ہے اور جب قرحہ
ہو جاوے تو پیپ بدبو کہ جسکا قوام برابر نہیں ہوتا اور دردی سیاہ غالبا یا سرخ یا سبز جاری ہوتی ہے اور کبھی سفید یا خون
صرف بسبب اکل کے ہوتا ہے اور کچھ درد بسبب سیلان کے کم ہو جاتا ہے **علاج** محققین نے تصریح کی ہے کہ یہ مرض
مایوس النجات ہے خصوص متقرح اور ایسا ہی حال ہے سرطان اندرونی کا پس غایت تدبیر اسکی مدارات ہیں اور مدارات کی
ترطیب اور تعدیل اور تسکین درد اور ہیجان اسکے میں با آب خشخاش اور شیر اور عنب الثعلب اور روغن گل اور
سفیدی بیضہ مع چرک اسرب بطور پچکاری کے ہر وقت مشغول ہوویں **ایضاً** اسی طرح شیاف ابیض اور افیون مع دودھ
عورات اور قدرے زعفران بطور حقنہ **ایضاً** شیخ نے کہا ہے کہ مرہم رسل عجیب الخاصیت ہے **ایضاً** استعمال محللات کا
وقت سکون اور آرام کے کریں مانند داخلیون اور چربی کبک اور روغن بابونہ اور مقل [illegible] **ایضاً** جوشاندہ [illegible]
حلبہ [illegible] تخم کتان [illegible] فرماویں

کلام در بیان رحم [illegible]

سیلان

سبب اسکا ضعف رحم کا [illegible] اسکے [illegible] خارج بار [illegible] کبھی [illegible] ہوگا
[illegible] پیدا نہ ہوتی یا برودت خارجیہ ہے جس سے فم رحم کا [illegible] ہو کر مانع خروج [illegible] اور تحلیل کا

شکم رحم مین ہو یا درمیان خلل لیفات اُسکے کے اور وہ سخت تر ہی علامات حالت اسکی مانند استسقاے طبلی کے ہی
بسبب منتفخ ہونے اسفل شکم کے اور وہ مع آواز مانند طبل کے ہی اور مع درد کے ہی جو منتقل ہو کر اربیہ یعنی بن ران
اور فواد اور حجاب تک پہونچتا ہی باوجود قراقر اور مغص اور ضربان کے اور ظاہر ہونے آوازون کے وقت جماع کے
اور کبھی مزمن ہو کر آخر عمر تک رہتا ہی علاج اسکا کل تدبیرین ہین جو استسقاے طبلی مین گذرین اور تنقیہ بلغم کا
ایارجات کے ساتھ کرین اور کسر ریاح کے لیے کمونی اور فلاسفہ اور سفوف اصول اور جالکمی اور تریاق الاربعہ اور ثنائیہ
اور دواءالکرکم اور دحمرثا اور جوارش مصطگی اور سنجرنیا اور نارنقون اور ماءالاصول ہین شرباً اور بابونہ اور شبت
اور پودینہ اور سداب اور بادیان اور کرفس اور نانخواہ اور کمون اور سلیخہ اور تخم پنجنگشت اور سنبل اور مصطگی اور بابونہ
اور شونیز ہین شرباً اور تکمیداً اور حقنا اور فرزجۃ اور ضماداً اور جلوساً انکے جوشاندہ مین ایضاً انطاکی نے
کہا ہی کہ اجود اُن اشیا کا جو رحم کو ریاح سے اور بقایا سے خون فاسد سے پاک کرتی ہین موسم سرما مین تو تخم کرفس
اور زنجبیل اور زرنباد اور شونیز ہی کہ جوش دیکر شہد اور روغن کے ساتھ پیوین اور موسم گرما مین خطمی انیسون
بادیان اشنہ ہی شکر تری کے ساتھ ایضاً عمدہ زیادہ فرزجون سے مرہم روغن بان ہی مطلقاً ایضاً شیاف بادیان
اور انیسون تخم کرفس سداب مصطگی برابر شہد چہارجزو دافع ریاح ہی

کلام رجامین

اور وہ ایسی حالت ہی کہ جس سے امید حمل کی کیجاتی ہی اور حال آنکہ وہ نہین ہی اور کہا گیا ہی کہ وہ جاے حملکے
ساتھ ہی کیونکہ اسکا یونانیہ مین موے نام رکھا گیا ہی اور موے طاحون کو کہتے ہین جسکے معنی آسیا کے ہین بسبب
گرانی شکم کے مثل اُسکے اور ابتدا ءً اُسکا حمل سے مشکل ہی کیونکہ اسمین حیض بند اور شکم بزرگ ہوتا ہی اور کوئی چیز
منتقل دبانے سے معلوم ہوتی ہی اور فم رحم کا منضم اور شہوت ساقط اور رنگ متغیر ہوتا ہی اور سبب اسکا باد ہا
اور رطوبات منعقدہ ہین اور ابو منصور نے کہا ہی کہ مفارق اسکی کوئی چیز نہین مگر نہونا حرکت کا پس جب وقت
اسکا گذرجائے اور ولادت نہووے تو وہ رجا ہی علاج اسکا واجب ہی ورنہ مودی باستسقا ہوگا اور حنین
بن علی نے کہا ہی کہ حرکت اسکی مثل حرکت جنین کے کسی وقت ہوتی ہی اور اکثر نہین ہوتی بخلاف حمل کے
کہ حرکت اسکی مستمر رہتی ہی اور نیز علامات شکم کی سختی اور اطراف مترہل یعنی سست اور زمانہ وضع کا کسی قدر تجاوز
کرکے بعد اسکے حال مانند درد زہ کے بعد نوپہنچنے کے یا قبل اُسکے لاحق ہوتا ہی اور بندان پس ریاح اور فضول یا قطعا گوشت کا
جسکی صورت نہین ہی خارج ہوتا ہی یا بسبب وجود درد کے تدد مجاری حیض سے کوئی چیز بر آمد نہین ہوتی علاج اسکا وہ
ہی جو اخبار خون اور ریاح رحم مین مستعمل ہی اور وہ دوا وہ ہین جو اخراج جنین اور مشیمہ مین مذکور ہین اور جب
جلدی نفع کرتا ہی ایضاً فتہ جاوشیر برابر آب کرفس او بادیان نافع ہی ایضاً [illegible]
ایضاً شیاف [illegible] جاوشیر [illegible] برابر [illegible] کے ساتھ [illegible]
بعض ثقات محققین سے نقل کیا گیا ہی

کلام نزوال رحم مین اپنے محل سے

اور وہ دو قسم ہی ایک نتو اور انقلاب اُسکا ہی اور وہ میلان اُسکا بجانب خارج ہی پس اگر تقبہ باقی رہے تو خارج عنق ہی اور اگر گم ہو تو تحقیق رحم منقلب ہوگیا ہی اور باطن اُسکا ظاہر ہوگیا ہی اور اسوقت نام اِسکا انقلاب کہتے ہین پس اگر فرج سے ہویدا ہووے تو اُسکو عقل کہتے ہین اور اسباب اُسکے عسر ولادت کا یا جذب مشیمہ اور جنین کا ہی یا چوٹ ہی جو سرین کو پہونچی ہی یا آواز سخت یا چھینک شدید ہی یا کود نا سخت یا فرج یا انزعاج اچانک ہی گو کہ سننے آواز قوی سے ہو خصوص وقت درد زہ کے یا بعد اُسکے یا رطوبت سست کرنے والی رباطات کی ہی اور علامت اسکی درد سخت عانہ اور مقعد اور پشت اور مابین ہر دو سرین کے اور قطن مین ہی اور گزاز بسبب متصل ہونے بعض عضلات اُسکے کے حلقۂ گردن سے اور رعشہ بوجہ نفوذ کرنے روح کے اعصاب مین جو کھینچنے والے ہین اور خوف بلا سبب بسبب احتراق خلط کے حرارت درد سے یا بسبب ضعف دل کے ہی اور احتباس بول اور براز کا بسبب ضغطہ کے اور لمس کرنا کسی چیز مستدیر کا نیچے عانہ کے اور کسی چیز نرم کا اندرون فرج کے اگر انقلاب پورا نہو ورنہ خارج فرج کے ہی اور اکثر اوقات تپ اور اختلاط عقل کا ہوا کرتا ہی علاج تحقیق کہ نفع اُسکا قبل مزمن ہونے کے اور جوان مین ہوتا ہی اور وہ یہ ہی کہ معاء اور مثانہ حقنہ ہا اور مدرات کے ساتھ واسطے دفع باد کے خالی کیا جاوے اور بعد ازان پشت پر لیٹ کر دونون رانون کو اپنے شکم کے ساتھ چپٹا وین اور درمیان اُنکا فراخ رکھین زان پس رحم پر صوف رکھکر رحم کو اندر کی طرف نرمی کے ساتھ داخل کرین اور اُسکے فم پر دوسرا صوف جسکو قوابض سے مانند عفص اور اقاقیا اور آس اور گل سرخ اور پوست انار اور اذخر اور سک اور رامک اور سماق اور سرکہ کے آلودہ کیا ہو رکھین اور وہ عورت کروٹ سے لیٹی رہے دونون رانون کو ملائے ہوئے تاکہ وہ صوف نکل نہ پڑے اور اُسکی ناف پر اور پشت پر محاجم لگا دین اور خوشبو جیسے عنبر مین سونگھا وین اور اشیاے بدبو اور چھینک لانے والی اور سرفہ لانے والی اور حرکات سے احتراز رکھین اور نہین قوابض کے جوشاندہ مین بٹھلین اور اُنسے نطول کرین اور عانہ اور نواحی فرج پر اُنکے ساتھ ضماد کرین خصوص ساتھ سفرجل اور بلوط اور جاجیہ اور شعیر کے

کلام قروح اور شقاق اور بواسیر اور بثور اور خارش رحم مین

تحقیق انطاکی نے ان امراض مین اُن ادویہ پر اکتفا کی ہی جو مقعد مین مذکور ہو چکی ہین اور ہمنے تفصیل اُسکی واسطے متابعت جمہور کے کی ہی اور وہ امراض ہین اول اُنسے قروح ہین سبب اُنکا شقاق یا منفجر ہونا ورم کا یا بثرہ کا یا انصباب خلط تیز کا یا حمول کرنا شیاف تیز کا یا متعفن ہونا جنین اور مشیمہ کا ہی علامت اسکی درد اور سیلان مواد مختلفت الالوان اور روائح اور ضرر حاصل کرنا اُس چیز کے ساتھ ہی جو مرخی ہو اور نفع یاب ہونا اُس چیز کے ساتھ جو قابض ہی پس اگر ورم ہو تو تپ اور قشعریرہ اور بعد ازان سائل قرحہ چرکین سفید رداب یا مانند مارا اللحم کے مع عفونت ہوگا اگر متعفن ہووے ورنہ بغیر تعفن کے اور قرحۂ نقیہ یعنی پاک سے پیپ غلیظ نرم منفید

بغیر بدبو اور درد کثیر کے اور آکلہ سے دُروی سیاہ بدبو مع درد سخت اور ضربان اخراج ہوگی اور جسقدر کہ جانب قعر کے
اقرب ہوگا پس سیاہی سخت تر ہوگی اور کبھی آکلہ مشابہ سرطان کے ہوتا ہی اور فرق عدم جسادت یعنی صلابت اُسکی سے
اور آرام ہونے اُسکے سے احیاناً خصوص بعد نکلنے مواد کے اور عدم شدت ضربان کے اور منتفع ہونے اُسکے ادویہ کے
ساتھ ہی علاج اُسکا بعد تنقیہ کے فصد یا اسہال سے یہ ہی کہ وسخہ یعنی چرکین دار کو ماء السکر یا ماء العسل یا جوشاندہ ایرسا سے
دھودین اور کبھی بسبب درد کے احتیاج ملانے روغن گل یا روغن بنفشہ کی پڑتی ہی اور بسبب کثرت چرک کے حاجت
بجانب قدرے زنگار کے بھی ہوتی ہی اور آکلہ کو ماء الشعیر اور ماء العسل سے دھودین اور تسکین تمام دردون کی افیون اور
زعفران سے مع دودھ عورتون کے فرمادین اور سب کی خشکی اور التحام مصبر اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین اور اسفید
اور کہربا اور زعفران اور نشاستہ اور مردار سنگ اور توتیا سے شیافاً مع سفیدی بیضہ یا حقناً کرین ایضاً اسی طرح مرہم
برگ گل انار مرتک موم روغن گل سے نافع ہی ایضاً مرہم باسلیقون کے بیسے مع روغن گل زیادہ خصوصیت سے ایضاً
قیروطی مُرتک اور سفیدہ انزروت برابر سے مع موم اور روغن گل نافع پیدا کرنے والی گوشت کی ہی ایضاً مجربات ارزانی سے
شافہ شہد اور روغن گاو سے واسطے تنظیف کے اور بعدہ حمول عفص کا اور استنجا آب مازو تجفیف کے لیے ہی دوسرا
حکۃ الرحم یعنی خارش رحم کی ہی اور نام اسکا فرزیامیوس النسا ہی کیونکہ مریضہ اس مرض کی جماع سے صبر نہین کرتی اور
شوق اُسکا جب جماع کیجاوے زیادہ ہوتا ہی اور کبھی یہ مرض مودی بہ سقوط قوت ہی اور سبب اسکا خلط تیز ہی جو خارش
کرتی ہی اور منی کو تیز لذاع بناتی ہی اور دلیل اسپر رنگ حیض کا ہی زردی اور سفیدی اور سیاہی سے علاج فصد صافن اور
اور استفراغ خلط غالب کا کرین اور شہوت کو توڑین اُن اشیا کے ساتھ جو اپنے محل مین مذکور ہین اور استعمال قوابض
اور روادع کا طلاءً اور نطولاً اور حمولاً فرمادین ایضاً مجرب سے جیسا کہ قانون مین ہی یہ ہی کہ نعناع اور پوست انار اور
عدس مقشر کو نبیذ مین جوش دیکر حمول بناکر دیوین اور کبھی اسکے ساتھ سداب زیادہ کرکے سرکہ اور عرق گلاب مین
جوش دیا جاتا ہی ایضاً نافع اُسکا حمول ہی صفتہ زعفران کافور ہر ایک دانگ مرداسنگ دو دانگ حب الغار آدھا درم
سفیدی بیضہ اور روغن گل اور قدرے سداب کے ساتھ حمول بناوین ایضاً مرہم کافوری اور جالوس جوشاندہ خطمی اور
خیارین مین مفید ہی ایضاً بخیر برسوت اور مغز تخم اترج ایضاً مجرب سے خارش اور اختلاج کے لیے صفتہ ناردین
نعناع نسرین نیلوفر برگ کنار برگ سرو لاجورد برابر ایک مثقال زیت کے ساتھ حمول کرین اور ایک مثقال اُس سے مع بابونہ
ناف پر ضماد فرماوین اور جو دوا کہ خارش مقعد مین مذکور ہوچکی ہی نافع ہی تیسرا رتق ہی اور وہ زیادتی غشائی یا عضلی ہی یعنی کوئی غشا
یا عضلہ بڑھ گیا ہی یا بسبب التحام قرحہ کے ہی جو گردن رحم مین حادث ہوکر مانع جماع اور اکثر اوقات مانع خروج حیض اور بعد ازان
مفسد نسل اور قاتل بہ اختناق ہی اور بسا اوقات علی سبیل الندرۃ بسبب رقیق ہونے غشا کے نزدیک فم رحم کے
یا بسبب سوراخ کے جو فم رحم مین ہی حادث ہوتا ہی یا اس وجہ سے کہ مادہ جنین کا کہ وہ منی عورت کی ہی اور رائحہ منی مرد کا
اُسکے انعقاد مین کفایت کرتا ہی حاصل ہوجاتا ہی پس اس وقت وہ رتق کا قاتل اسکا ہی علاج قطع آہن ہی اور طریق
اُسکا یہ ہی کہ کرسی پر بٹھا کے پیچھے کو تکیہ کرسے اور دونون رانون کو شکم کے ساتھ ملاوے اور اسی ہیئت پر عورت کو

مضبوط باندھدین تاکہ اضطراب نکرے پس اگر رتق ظاہر ہو تو اس جگہہ سے جو کہ متصل بفرج ہو کاٹ لیوین اور اگر مخفی غائر ہو
تو رتق کے ساتھ نہ چوسنے کھینچین تاکہ مثانہ اور رحم متاذی نہو اور بطور ارب قطع فراوین اور کوئی چیز اس سے باقی نرکھین
ورنہ خوف باقی رہیگا پس اکثر اوقات منع ولادت کی کرتا ہو کیونکہ مانع جماع نہین ہوتا اور زنہار مثانہ کو جراحت نہ پہونچے ورنہ
سلس البول پیدا ہوگا جس سے جراحت نامکن ہوگی یا دوست بوہم ہوگی اور نہ رحم کو جراحت پہونچے کہ وہ محدث ورم اور
درد اور تشنج اور کزاز اور امراض قتالہ کا ہو پس اگر سیلان کم ہو تو یکبارہ قطع فرماوین اور اگر بہت ہو اور خوف غشی کا ہووے
تو بعد ایک روز کے یا دو روز کے دوسری مرتبہ کاٹین اور بعد اسکے ابریشم کو شراب یا روغن زیت مین تر کرکے تین دن اسجگہ
رکھین اور اسکے بعد قالب موافق فرج کے ورانہ سطر بنا کے مرہم اسپر لگا کے فرج مین رکھین تاکہ التحام اور اعادہ رتق کا
نہونے پاوے خصوص اگر مقطوع گوشت ہو تو وہ بہ نسبت غشا کے زیادہ تر قابل التحام ہے اور سردی اور ہر چیز سرد
بالفعل کے لگانے اور پلانے سے پرہیز فرماوین چھٹا بظر اور قرن اور قضیب اور گوشت زائد ہے لیکن بظر پس وہ ہر
کہ فقط عورت کے وقت کا آجاتا ہے اور اکثر وقت وہ زیادہ لمبا ہو جاتا ہے لیکن قرن پس وہ گوشت رحم مین ہوا و
کبھی سیلان کرتا اور بگرہا مین ورم ہوتا ہے جیسا کہ اسکو جالینوس اور جیجا اس نے ذکر کیا ہے اور ابندقلس کو اسکا انکار ہے
لیکن قضیب پس تشبیہ دیا گیا ہے کہ وہ بعض عورت مین ظاہر ہو کر تحرک کرتا ہے اور اکثر اوقات وہ عورت اسکو
دوسری عورت کی فرج مین داخل کرتی ہے علاج سب مین قطع ہے اور اگر رشتہ سے تین دن یا زیادہ باندھین تاکہ
منقطع ہو جاوے اور بعد ازان قطع کرین تو بے خطر ہوگا بسبب کمی خوف کے اور کبھی گوشت زائد کو اودیہ اکال
لگا کر گلا دیتے ہین پانچوان قرن ہے اور وہ استخوان یا ایسی خلط ہے جو گردن رحم مین سخت ہو گئی ہے اور اطبا کی
قدما سے حکایت کی ہے کہ وہ لا علاج ہے اور آخر حیلون کا قطع ہے چھٹا پانی رحم مین ہے اور وہ کبھی اسمین مختقن ہو کر
وقت حرکت کے قرقر کرتا ہے اور اسفل شکم کا منتفخ ہو جاتا ہے اور کبھی مشابہ استسقا یا حمل ہوتا ہے اور کبھی رحم سے
رطوبت جاری ہوتی ہے اور کبھی یکبارہ اس سے رطوبت کثیر بہتی ہے اور پہلے اس سے بندش حیض کی ہوتی ہے
علاج استفراغ بلغم کا کرین اور اودیہ مدر حیض اور بول کی پلاوین اور اودیہ نافعہ استسقا سے فائدہ اور پیشاب
حیض لانے والے سے حمول کرین اور خربق سفید مخرج آب کثیر ہے ساتوان بثور رحم کے ہین اور وہ اکثر اسکے
منھ مین ہوتے ہین اور دیکھنے اور چھونے سے معلوم ہوتے ہین علاج فصد باسلیق کراوین اور مرہم گل سرخ اور شب یمانی
اور طین قیمولیا اور مغز بیضہ اور سفیدہ اور موم اور روغن گل سے لگاوین آٹھوان شقاق رحم کا ہے اور سبب اسکا
سدہ یا خشکی یا ورم وغیرہ کی کوئی آفت ہے اور علامت اسکی درد وقت جماع کا اور نکلنا آلت اور انگلی کا خون آلودہ ہو کر
اور اگر فم کے قریب ہو تو ہاتھ لگانے سے معلوم ہوتا ہے یا آئینہ کو فرج کے مقابل رکھکر خود عورت دیکھے جب
اسکو وہ دیکھنے سے شرم آوے اور سودی بقرحت یا ان ایام مین ابعد بہت کے غلیظ اشد ہستہ کے
ہو جاتا ہے اور کبھی کوئی رگ پھٹ جاتی ہے اور جس جریان دشوار ہوتا ہے علاج اگر جریان خون کا ہو تو شیافہ
شب اور عفص اور پوست انار اور بارتنگ اور اس مین ... اور دوا کہ حیض مین مذکور ہین

اسکا دھونا کام مین لاوین ورنہ ان ادویہ سے جو شقاق مقعد مین مذکور ہین یا سلیقون سے مع قدرے چربی مرغی اور روغن بنفشہ یا روغن بنفشہ مع مغز پنڈلی گاو اور زرنیخ سے یا مرہم مرتک اور اقلیمیا سے اندمال فرماوین اور اگر مزمن اور غلیظ ہو جاوے تو مرہم قیروطی مع روغن گل استعمال کرین اور کبھی جب متقرح ہو جاتا ہی تو صاف کرنیکے لیے احتیاج بمثل قشور رس اور زاج اور عفص کے پڑتی ہی تنبیہ کبھی گردن رحم مین بسبب امور مذکورہ یا بسبب غلظت قضیب شقاق واقع ہوتا ہی اور کبھی اسکو توتیا مع زردی بیضہ کافی ہوتا ہی ایضاً نہایت نافع مرہم سفیدہ ہی ثوالن افضا ہی اور ہندی مین اسکو بھگندر کہتے ہین اور وہ پھٹ جانا گردن رحم کا اور معاء مستقیم کا ہی وقت توڑنے بکارت کے اس حال مین کہ محل تنگ اور آلت بزرگ ہو علامت اسکی نکلنا بول اور براز کا ایک جگہ سے باہم ہی علاج اسکا باوجود دشواری کے مانند شقاق کے ہی اور رازی نے ذکر کیا ہی کہ چربی گردہ بکری اور موم اور فرساق کا برابر سے مع مرداسنگ و سنگ جراحت مرہم بناکر اگر مدت تک رکھین تو مندمل ہو جائیگا بواسیر رحم ہی بسبب اسکا ورم سوداوی ہی اور اسکے ساتھ علامات بواسیر مقعد کے ہین اور خون اسکا استفراغ غیر معتدل بے اختیار مثل اوراد حیض کے مع درد سر اور لاغری اور فساد احشا کے واقع ہوتا ہی علاج اسکا مانند مقعد کے ہی تنقیہ سوداسے اور ترطیب اور دیگر اشیا لگانے کے ہین ایضاً مجربات سے نافع اسکے مرہم اقلیمیا اور عروق اور مرتک اور موم اور روغن تخم السی ہی اور کبھی آہن سے قطع کیا جاتا ہی کیا رھوان ناصور رحم کا ہی اور وہ قرحہ خبیثہ بد بو ہوتا ہی اور وہ بعلم درد اور سیلان صدید اور داخل کرنے سلائی سے پہچانا جاتا ہی اور اسکا علاج مشکل ہی خصوص جب رحم سے تجاوز کرکے عنق رحم یا مقعد یا مثانہ یا غضلہ مثانہ تک پہونچے تو بسبب بادوس اللقع ہین اور کبھی استخوان عانہ کا متعفن ہوکر اسمین سوراخ ہو جاتا ہی اور بال اسکے جاتے رہتے ہین علاج مانند دیگر نواصیر کے منقیات خشک کرنے والے کے ساتھ بنرمی کرین کیونکہ محل قوی الحس ہی لیکن کاٹنا اوسے اسمین جو حس کے لیے ظاہر ہوتا ہی جسمین کبھی قطع کیا جاتا ہی لیکن اسمین خطر ہی کہ موری بکرانہ یا انقطاع آواز اور اختلاط ذہن ہوتا ہی

کلام درد رحم مین

جب درد شاصر یعنی تہیگاہ اور اربیہ یعنی بیخ ران اور پنڈلی اور پشت اور حجاب اور سر کا خصوص یافوخ کا مخصوص اور جب درد سینہ تک پہونچے تو رگ یعنی اوپر ران کے درد مزمن پیدا ہوا کرتا ہی اور وہ مزاج اور ورم اور قروح اور ریاح اور رطوبات فاسدہ سے جو اسمین جمع ہوتے ہین عارض ہوتا ہی اور بیان ان سب کا گذر چکا ہی لیکن باقی یہ ہی کہ ایک ولادت اور اسقاط ہی اور وہ بعد اسکے بسبب شریا کے جمع ہونیکا ہوتا ہی اور زیادتی بسبب کم خون حیض کے حادث ہوا کرتا ہی علاج اور اوس خون کا کہ جو اوسمین ہی اور اوسمین صاف کرنے کی نظر حاضر ہو اور جالینوس نے کہا ہی کہ ماء الشعیر اور چربی بادام آب پلاوین ایضاً جوشاندہ خبازی نافع ہی جو شاندہ بابونہ یا گاوزبان بلانا نافع ہی ایضاً جوشاندہ بابونہ مجرب ہی ایضاً شوربہ مع شہد مفید ہی ایضاً اسی طرح بٹھانا اسپاٹہ مین اور جوشاندہ

آب خبازی یا دودھ گدھی یا لعاب تخم کتان سے اور طلا روغن بنفشہ سے ہو ایضاً آخر حیلون کا نقوع پوست خشخاش بتجربہ ہو لیکن نگاہ رکھے اس خیال سے کہ خون بند نہو جائے دوسرا حیض ہو اور اسمین پہلے لتے حیض کے یا ہمراہ حیض کے درد ہوتا ہو بسبب کمی اور ادرار کے اور احتراق ہونے خون اسکے کے علاج اسکا مداومت کرنا مدرات کا قبل نوبت کے خصوص ریوند اور مسکہ اور حلبہ اور تخم کرفس کا ہو تیسرا اجماع ہو اور یہ مانع حمل کا ہو پس اگر وہ بسبب درازی قضیب کے ہو تو مین علاج اسکا نہین جانتا اور شاید کہ وہ وقت عادت ہونے کے جاتا رہے اور اگر بسبب منحرف ہونے فم رحم کے ہو اور وہ لمس کے ساتھ معلوم ہوتا ہو تو تدبیر اسکی گذر چکی ہو اور اگر بسبب ورم یا قرحہ یا سوء مزاج کے ہو تو علاج ازالہ اسکا ہو اور کہا گیا ہو کہ عفص یا نمک سے فرج مین حمول کرین ایضاً ولغ بطاب بادیان سبز مین جوش دیکر پینا بالخاصیت ہو **فصل** ادویہ نافعہ اسکے مین مطلقاً اور وہ جدوا زرنباد وج ریوند گلسرخ تازہ زعفران فقاح اذخر سلیخہ ہو شرباً وحمولاً وجلوساً اسکے جوشاندہ مین ایضاً برگ سیب کماداً ایضاً روغن قسط روغن نرگس بزر البنج حمولاً ایضاً مجرب ہے جیسا کہ مقاصد مین ہو روغن زرد کو پنبہ کہنہ پر لگا کے حمول کرین ایضاً مجرب ہے درد گرم اور سرد کے لیے جیسا کہ تحفہ مین ہو کنجد کوفتہ مع روغن گل فرزجہ باندھا کرین ایضاً ارسطو سے حکایت کی گئی ہو کہ بخور کرنا بالون آدمی سے اور حقنہ کرنا دودھ گدھی سے مسکن درد سخت ہو ایضاً انقردیا اور ارسطون اور ثیادریطوس ہو

مقالہ بارھوان امراض پشت اور اطراف مین

کلام درد پشت مین

بعضے کہتے ہین کہ وہ درد مفاصل فقرون مین ہو اور بعضے کہتے ہین کہ عضلات اور اوتار محیطہ مین ہو اور ہر دو محتمل ہین پس وہ باعتبار اسباب اور علاج کے مفاصل اور حدبہ کے قریب ہو اور اسکے بیان کے لیے دو فصل ہین **فصل پہلی** تدبیر مفصل مین پس اسباب اسکے سات ہین پہلا برودت سادجہ یا بلغم خام ہو علامت اسکی احساس کرنا سردی کا اور نفعمند ہونا اشیا سے گرم کرنے والی سے مع گرانی بلغم خام مین اور عدم گرانی برودت سادجہ مین ہو علاج کرین اور اسہال کے ساتھ استفراغ بلغم کا حب سورنجان سے اور اسکے جوشاندے سے اور حب سکبینج اور حب منتن سے بعد نضج کے ماء الاصول سے کرین اور دونون قسمون مین تعدیل بہ انقردیا اور فلا سفہ اور مثرودیطوس اور سنجرینیا اور تریاق الاربعہ شرباً اور روغن قسط اور بابونہ اور ریندی سے مروخاً اور راشق اور مقل سے ضماداً تعدیل فرماوین دوسرا باد ریحی ہو علاج اسکا کثرت تمدد یعنی کھنچاوٹ اور انتقال اور کمی گرانی کی ہو علاج مثل پہلے کے ہو ایضاً کمونی نافع ہو ایضاً جلنجبین مع مصطگی اور انیسون تیسرا خون کثیر وریدمین ہو جو اوپر پشت کے موضوع ہو علامت اسکی درد فقرات گردن سے تا بین سرین تک مع ضربان اور حرارت لمس ہو اور ضرر دینا حرکات کا ہو علاج اسکا فصد باسلیق یا مابض ہو اور بعد اسکے

مفاصل کے لیے صفت حلتیت شونیز بریان شہد ہر ایک تین درم نہار منہ اور وقت خواب کے ایضاً امام
شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا ہے کہ عرب علاج اسکا کھڑے ہو کے بول کرنے سے کرتے ہیں اور اسی پر عمل
کیا ہے بعضوں نے کہ ان النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتی سباطۃ قوم فبال قائماً رواہ البخاری
ومسلم ہے ایضاً بقراط نے کہا ہے کہ جو شخص اپنے بول میں ہمیشہ تھوکتا رہے تو درد پشت سے امن میں
رہتا ہے **فصل** درد خاصرہ یعنی تہیگاہ میں اور وہ باعتبار سبب اور علاج کے درد پشت کے قریب ہے اور کبھی
بمشارکت گردہ اور امعا کے ہوتا ہے اور یہ غالباً ریح یعنی باد اور بلغم سے ہوا کرتا ہے ایضاً نافع اسکے حلبہ اور
حب الرشاد اور تخم کرفس اور نانخواہ اور زنجبیل اور دارچینی برابر اور سکبینج ہموزن کل کے گولی
بنا کر استعمال کراویں

کلام اعوجاج یعنی ٹیڑھے ہونے پشت میں

اور وہ بجانب پشت کے بنام حدبہ اور بجانب آگے کے بنام قعس اور قعس کے نادر ہوتا ہے اور وہ بسبب مزاحمت
ریہ کے تنگی سانس کی پیدا کرتا ہے اور ہر دو جانب کی طرف التوا اور میل کرنے سے بنام تعوج اور صدعہ نادر ہے
اور بعد اسکے اطلاق حدبہ کا سب پر شایع ہو گیا ہے اور اسباب سب کے پانچ ہیں پہلا ورم گرم یا سخت ہے اور غایت
اس ورم گرم کی یا سخت کی ٹھہرا ہونا ہے اور بعضے بالعکس کہتے ہیں اور بعضے کہتے ہیں اقتران یعنی مقترن ہونا
ورم اور عوج کا ہے دوسرا ریح غلیظ بیچ فقرات کے آنکے جوفوں میں ہے اور اسکو ریح الافرسہ کہتے ہیں
تیسرا بلغم سست کرنے والا رباطات کے لیے اور مزلق فقار کے لیے ہے چوتھا تشنج رباطات کا ہے بسبب
رطوبت یا یبوست کے اور وہ کم نجات پاتا ہے خصوص پیری میں اور کہا گیا ہے کہ ملنا روغن بادام کا مجرب ہے
پانچواں چوٹ ہے جس سے فقرات مخلع ہو جائیں **علاج** اول و دوم و سوم کا درد پشت میں اور چہارم کا
تشنج میں اور پنجم کا خلع میں ہے **فصل** تدبیر مشترک میں رطوبی اور ریحی کے لیے اور وہ یہ ہے کہ ابتدا قے کریں
کہ کوئی چیز اس سے بہتر نہیں ہوتی شبت بورق کے ساتھ اور بعد ازاں اسہال بہ ایارجات بزرگ فرماویں
اور مداومت مشرودیطوس یا اطریفل الاربعہ یا معجون ہرمس یا اس دوا کی کریں **صفت** گلسرخ دس درم اسارون
مصطگی دارچینی ہر ایک پانچ درم تخم کرفس جاوشیر ہر ایک چار زرنباد درونج ہر ایک تین شہد کے ساتھ
معجون بنا کے خوراک ایک درم آب بادیانہ **ایضاً** معجون مرکبہ انطاکی اور کہا ہے کہ جب سے میں نے اسکی
ترکیب کی ہے نفع تمامی امراض عصب میں اسنے خطا نہیں کی **صفت** غاریقون تربد سنا شب سورنجان ہر ایک
ساذج ہلیلہ کابلی بسفایج فستق خولنجان ہر ایک پانچ سکبینج اشق قسط دارچینی ہر ایک چار صبر مصطگی قردمانا
جنطیانا حب الغار فلفل قرنفل ہر ایک تین شہد کے ساتھ معجون بنا کے دو مثقال ہر صبح کھلاویں روغن
فصل ادویہ لگانے والی میں بس شیخ نے کہا ہے کہ قانون اسکا یہ ہے کہ قابض ہوں تاکہ رباطیں ان کو
سخت کریں اور گرم ہوں تاکہ تقویت انکی اور تحلیل رطوبات کی کریں مباداکہ ادویہ قابضہ اسے اکھا

رگ اُنسے فصد کرکے خون اُسکا دبا دبا کر نکالین پس اگر کفایت نہ کرے تو تحقیق اطبانے سرخ مین نہ سیاہ امر بہ قطع کیا ہی باوجود اسکے کہ وہ لاغر کرنے والا عضو کا ہی بسبب منقطع ہونے رستون غذا کے جیسا کہ جالینوس نے ذکر کیا ہی اور دستور اسکا یہ ہی کہ چمڑے کو دور کرکے دونون طرف عروق کو قطع کرین یا داغ دیوین اور یہ اولی ہی اور قطع کرنے عروق سیاہ سے جو منع کیا گیا ہی تو وجہ اسکی یہ ہی کہ قطع اُسکا جالب قروح سرطانیہ کا ہی اور جب اسکے ساتھ بحران امراض رئیسہ کا ہو تو قطع کرنا اُنکا جائز نہو ورنہ وہ امراض عود کرینگے اور عجائب سے قول بقراط کا ہی کہ گنجے کو دوالی عارض نہین ہوتی اور اگر عارض ہوتی ہی تو بال اُسکے پیدا ہوجاتے ہین **فصل** پانچوین تدبیر خاص داء الفیل مین اور وہ ہفت روی ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ وہ اچھا نہین ہوتا کیونکہ وہ سرطانی ہی اور کہا ہی کہ ماء الجبن اسکے لیے مسہل عمدہ ہی کیونکہ دوا تیز مناسب اسکی نہین ہی اور نافع اسکی فلفل زنجبیل کندر ہر ایک تین جزو قرد مانا کرویا ہر ایک چار جزو شکر تری ہموزن خوراک تین مثقال تک **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ حنظل کے لیے خاصیت ہی اکلاً و طلاءً **ایضاً** حرمل **ایضاً** کہا ہی کہ پینا عاج کا دافع اسکا ہی **ایضاً** طلا کرنا خاکستر پشک بکری اور انگور سے مع سرکہ کے نہایت نافع ہی **ایضاً** شیخ نے ذکر کیا ہی کہ قطران نافع ہی لعوقاً و لطوخاً اور جب متقرح ہوجاوے تو علاج اسکا مانند سرطان کے ہی پس اگر ساعیہ ہوجاوے تو قطع کرنا عضو کا واجب ہی

کلام در وجع مفاصل یعنی جوڑون کے درد مین

اور اسکا نام مرض العمر رکھتے ہین بسبب مزمن ہونے اسکے اور مشکل زائل ہونے مرکب کے اُس سے خصوصاً ایام پیری مین اور کبھی مرض العمر کی تاویل اسطرح کیجاتی ہی کہ صاحب اسکا دراز عمر ہوتا ہی بسبب مندفع ہونے مواد کے اعضاے شریفہ سے اور مرض الملوک بھی نام رکھتے ہین بسبب کثرت وقوع اسکے کے اہل تنعم اور آرام مین اور منجملہ اسباب اسکے کے ترک ریاضت اور استفراغات اور بند ہونا معتاد اختیاری یا اضطراری کا ہی مثل اسہال اور حیض اور زکام اور نزلہ کے اور منجملہ اسباب کے جماع کثیر ہی خصوصاً متلا اور سکر پر اور ترک جماع ہی باوصف کثرت اشتادگی کے اور کھانا گوشتہاے غلیظہ کا ہی مانند گوشت گاو کے اور ہمیشگی کرنی ترشیون کی خصوصاً ناشتا پر اور بد وضعی اعضا کی ہی خلقت مین اور جو چیزین کہ مواد کو اس مرض کی طرف تحریک کرتی ہین اُنمین سے غضب اور بہت جاگنا اور دیر تک کھڑے رہنا اور دیر تک چار پایون پر سوار رہنا اور کسی کی مار کھانا یا خود گر پڑنا ہی اور اکثر اوقات یہ مرض فصل ربیع مین ہوتا ہی بسبب کثرت مواد کے اور بعد ازان خریف مین بسبب متخلخل ہونے مجاری کے گرمی سے اور بعد ازان موسم سرما مین بسبب متکاثف ہونے مسامات کے بسبب سردی کے اور کبھی وہ موروثی ہوتا ہی خصوصاً نقرس اور کبھی اسکی طرف انتقال قولنج کا ہوتا ہی اور کبھی مادہ اسکا متحجر ہوجاتا ہی خصوصاً خام اور کبھی گوشت پیدا ہوتا ہی خصوصاً مسوی مین اور اصابع مین اور کبھی بحران بہ فالج

اور دوالی ہوتا ہی اور اکثر بحران اسکا چودھوین دن ہوتا ہی اور دوام اسکے بسبب خلو محل کے حرارت سے مجتمع نہین ہوتے کیونکہ وتر اور رباط اور غضروف اور استخوان یہ سب سرد ہین اور اکثر اہل اسکے مشائخ اور نا تھیرہ اور متنعمین ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ کبھی علاج مفاصل کا مہلک ہوتا ہی کیونکہ جو مواد عادی انصباب کے ہین وہ بجانب اعضاے رئیسہ منصب ہوتے ہین اور میرے نزدیک وہ مخصوص اُس شخص کے ساتھ ہی جو کثرت وضعیات کی خصوص رداوع کی بلا استفراغ مادہ کے کرتا ہی بعد اسکے یہ درد جب علاج کیے جاوین تو عود اُنکا جلدی نہین ہوتا مگر عرق النسا اور نقرس اور ہمینے تدبیر اسکی فصول مین ذکر کی ہو **فصل پہلی** اُسکے علاج مین بحسب اخلاط کے مخفی نہ رہے کہ درد کے تین سبب ہین **ایک** سوء مزاج سازج اور وہ نادر ہی اور شروع اسکا بتدریج بلا ثقل اور انتفاخ اور تغیر رنگ کے ہوا کرتا ہی اور دلیل اُس پر ملمس ہی **علاج** اسکا تعدیل شربًا و طلاءً ہی اور کبھی خلط مستفرغ کیجاتی ہی تاکہ درد جذب نہ ہو **دوسرا** اخلاط اربعہ ہین اور اکثر اُنکا بلغم اور بعد ازان خون بعد ازان صفرا ازان پس سودا ہی اور ہر دو بارہ ذرہ ضرور ہوتا ہی اور بعضے خون مین بھی کہتے ہین صفرا سے جو انکو محل تک پہونچاتا ہی اور اسی وجہ سے یہ درد عورات اور خواجہ سراؤن مین خوفناک ہی لیکن **علامات** انکے پس اورام مین مذکور ہو چکے ہین رنگدار ہونے موضع سے خلط کے ساتھ مگر بلغم مین کہ کوئی رنگ سواے رصاصیت کے نہین ہوتا اور وہ بھی گاہے یا اُسوقت کہ جب مادہ غالب ہوجاے تو کہ بزرگی ورم کی اور ثقل اُسکا ہر دو رطب مین ہوتا ہی اور سختی اور کمی درد کی اور کھچاوٹ اور فساد طحال اور کثرت بھوک کی سودا مین اور سخت درد اور کمی کھچاوٹ کی مع قدرے خارش کے صفرا مین اور ضربان یعنے تپک خون مین ہوتی ہی مع منتفع ہونے کے ضد سے اور تقدم تدبیر اور گواہی سن اور فصول کی سب مین ضرور ہی اور نہ منتفع ہونا ایک علاج سے مرکب مین **علاج** تنقیہ خلط کا ہی بعد نضج کے اور منضجات اور مسہلات سب پر ظاہر ہین حاجت بیان کی نہین پس انکے ساتھ ادویہ مفصلہ سابقہ خصوص سورنجان اور سنا زیادہ کرو اور انکی تطویلات سے بے پروا رہو بعد اسکے ہم تدبیر اسکی واسطے نصیحت مسلمانون کے مفصل تحریر کرتے ہین لیکن **دموی** پس اُسمین فصد بحسب دستور کرین اور نضج مادہ کا عناب عنب الثعلب کاسنی مع شکر تری یا شربت بنفشہ مکرر یا شربت اصول سے کرین اور اسہال بہ جوشاندہ سورنجان دو درم عنب الثعلب بنفشہ نیلوفر کاسنی خیارین تخم خطمی ہر ایک تین درم گل سرخ پانچ درم سنا ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ ہر ایک سات ترنجبین دس خیار شنبر بیدرہ سے کرین اور ابتدا مین ضماد بہ صندل خفض گل سرخ عرق گلاب آب حی العالم عنب الثعلب کشنیز پوست خشخاش لعاب اسبغول سرکہ روغن گل زردی بیضہ سے کرین اور انتہا مین بہ محلل مانند بنفشہ خطمی اکلیل بابونہ کے اور غذا ماء الشعیر یا سویق شعیر یا پالک یا کدو اور طفشیل اور بہوماش اور نعناع اور انار سے فرماوین اور گوشت ہر جانور سے احتراز رکھین لیکن **صفراوی** پس اُسمین اسہال بجوشاندہ فواکہ جسکو تقویت بہ سورنجان دیگئی ہو یا جوشاندہ بنفشہ شاہترہ تخم کاسنی ہر ایک پانچدرم سنا مکی سات درم عناب دس دانہ املی ترنجبین ہر ایک دس درم خیار شنبر بیدرہ درم لسوڑہ آلو بخارا

ہر ایک بیس دانہ سے فرماوین **ایضاً** حب سے لعاب بہدانہ یا اسبغول مع شربت آلو بخارا یا بنفشہ وقت فجر اور
شام کے ہو **ایضاً** مدرات بہ نسبت مسہلات کے نافع تر ہین اور وہ تخم خربزہ تخم خیارین تخم معصفر آب پرسیاوشا
ہین اور ادویہ اور اغذیہ جو دموی مین گذری ہین دیوین اور بمبالغہ ضمادات سرد مین بجز تنقیہ تامہ کے نکرین کیونکہ
خوف ہلاک ہو اور وہ بھی بعد سخت احتیاج کے لیکن محللات پس کبھی اُنکی احتیاج واسطے تلطیف مادہ کے پڑتی ہو
لیکن **بلغمی** پس اُسمین منضج بجلاب بادیان اور اصل السوس اور انیسون اور جلنجبین یا شربت اصول گرم کے
کرکے استفراغ بعد پختگی کامل کے بہ حب شیطرج یا حب منتن کرین اور واجب ہو کہ اُنکے ساتھ کچھ مسہلات صفرا
زیادہ کرین مبادا کہ بلغم کو ذوبان کرکے بجانب عضو کے سیلان کردے اور مداومت بہ جلنجبین عسلی اور فلاسفہ
اور تریاق الاربعہ اور زراوند مدحرج کرین اور ابتدا مین ضمادہ محللات مع قدرے رادع اور بعد ازان جلدی
بطرف صرف محللات مانند سداب اکلیل صبر حلبہ تخم کتان فرفیون چربی شیر چربی خرگوش چربی ثعلب چربی کفتار
متوجہ ہووین اور جلوس اُنکے جوشاندہ مین نافع ہو لیکن اغذیہ پس ابتدا مین نخود آب یا ماء الشعیر یا روٹی مع شہد
دیوین اور گوشت بجز ضعیف کے اور بعد استفراغ کے جائز نہین پس اسوقت گوشت طیور اور شکار جائز ہو لیکن
سوداوی کے لیے اور وہ نادر ہو پس نضج بجوشاندہ اصل السوس گاوزبان بہ بیان شکرتری کرکے زان بعد
اسہال اس حب مرکب سے کرین **صفتہ** ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ صبر بادیان ہر ایک درم فلفل دار فلفل زنجبیل
خردل ہر ایک آدھا درم شیطرج نمک ہندی قل ہر ایک آدھا دانگ آب کرفس کے ساتھ حبوب بناکے مع جوشاندہ
افتیمون کھاوین یہ ایک خوراک ہو اور ضمادیہ محللات مع چربیہا اور روغن کنجد اور موم فرماوین تاکہ صلب
نہوجاوے **ایضاً** حب سے جوشاندہ بابونہ اکلیل گل بنفشہ خطمی خبازی ہو اور بجانب اصلاح طحال کے اور
تطییب مزاج بمارالجبن توجہ فرماوین اور اغذیہ مانند دموی کے مع شہد اور شکرتری کے کھاوین لیکن **مرکب**
کے لیے پس اکثر اُسکا صفراوی ہین کھلانا مولدات بلغم کا اور بلغم مین کھلانا مولدات صفرا کا ہو اور اسکو علاج
گرم اور سرد نفع نہین دیتا اور ترکیب اسکے علاج کی بموجب ترکیب علت کے کرین **تیسرا ایارج ہو** علامت
اسکی انتقال اور سخت تمدد بلا گرانی ہو **علاج** اسکا جلنجبین اور عرق بادیان اور ماء الاصول اور بعد ازان
اسہال بحسب خلط ہو اور جو کچھ کہ حدبہ ریحیہ مین گذرا ہو اور ایک قسم اس سے اور ہو جسکو ریح الشوکہ کہتے ہین
علاج اسکا تنقیہ ہر دو خلط حارہ کا ہو

فصل دوسری استفراغات مین

اور وہ چار ہین اور جب حاجت
چارون استفراغ کی پڑے تو اس ترتیب کرے جس طرح ہم بیان کرتے ہین **اول فصد ہو** علامہ انطاکی نے
کہا ہو کہ فصد کرنا دموی مین بجہت زیادتی مقدار خون کے اور غیر دموی مین بسبب کیفیت کے ضروری ہو
اور بعض کہتے ہین کہ صفرا اور بلغم کے لیے کچھ فصد کی حاجت نہین پس اگر مرض پاؤن مین ہو تو باسلیق
یا اکحل جانب موافق سے کھلاوین اور اگر ہاتھ مین ہو تو جانب مخالف سے اور رازی نے کہا ہو کہ اول مین
باسلیق اور دوسری مین اکحل ہر دو مخالف سے کھلاوین اور ابن سراہیون نے کہا ہو کہ فصد بعد گرسنگی

دورونزہ کے جاذب مادہ کی عمق بدن سے ہے اور اگر فصد ممکن نہو تو حجامت نیچے درد کی کرین و وہم قی ہے اور وہ
اسہال سے نافع زیادہ ہے خصوص جبکہ درد پاؤن مین ہو پس سکنجبین او بیخ خربزہ سے گرم مین اور جوشاندہ شبت
اور اصل السوس اور شربت سے بارد مین امالہ کرین اور اگر خربق اور فرفیون زیادہ کیجاے تو قوی تر ہوگا سوم
اسہال ہے نضج کرکے بعد ازان درجہ بدرجہ مسہل خفیف سے قوی تک تنقیہ کرین اور بعضے بالعکس کہتے ہین
اور انصاف یہ ہے کہ پہلا قول خلط غلیظہ مین ہے اور دوسرا قول صفرا سے رقیق مین ہے اور رازی نے کہا ہے
کہ پہلے اسہال کرین اور پھر قی جب علامت ہاتھ مین ہو اور بالعکس جب پاؤن مین ہو اور اسہال صفرا کا
خلط کے ساتھ مناسب ہے ورنہ گل کردو سرے مادہ کو سائل کریگا لیکن مسہلات مخصوصہ مفاصل کے
پس مفردات سے سورنجان سنا تربد حب النیل صبر حب الملوک حنظل انزروت ہے اور مرکبات سے
حب منتن حب شیطرج **ایضاً** حب مخرج اخلاط ثلثہ اور نافع اقسام درد مفاصل اور پشت کی ہے **صفتہ**
تربد بلیلہ زرد زیرہ سفید نمک سیاہ عروق صفر برابر کوٹ کر اوپر اُسکے اسقدر عصارہ شحم حنظل مشوی کا ڈالین کہ دوا
غرق ہوجائے اور بعد ازان آگ گرم پر جوش دیوین تاکہ غلیظ ہو جاوے پس گولی بناکر خوراک دو درم سے چار درم
تک باب گرم فرماوین اور پھر پانی گرم کہ پینے سے ایک دو مرتبہ اعانت دوا کی فرماوین **ایضاً** مسہل قانون سے
نافع ایک درم مین جوشاندہ شبت زیرہ کرمانی زنجبیل سورنجان ہر ایک درم صبر اڑھائی درم کا ہے **ایضاً** اُسی سے
نہایت عجیب **صفتہ** سورنجان تیس درم شحم حنظل دس درم پندرہ رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ
باقی رہے خوراک آدھا رطل ہر روز تین اوقیہ شکر تری کے ساتھ **ایضاً** اُسی سے عجیب سہل الوصول بلا اذیت
صفتہ انزروت سرخ سورنجان ہر ایک تین جزو ایک سو جوز کے روغن سے چرب کرکے آب شبت کے ساتھ
استعمال کرین **چوتھا** ادرار ہے شیخ نے کہا ہے کہ وہ قاطع مادہ کا ہے کیونکہ فضلہ ہضم کبدی اور عروق کا ہے خصوص
نقرس حار مین اور رازی نے عکس کرکے کہا ہے کہ مداومت کرنا مدرات کا ایسا قاطع نقرس اور مفاصل کا ہے کہ بالکل
جاتا رہتا ہے مگر نفع ادرار کا قسم گرم مین ہے اور بعض اطبا ادرار کو منع کرتے ہین کیونکہ اُس سے رقیق خارج
اور باقی صلب ہوجاتا ہے **فصل تیسری** اُن ادویہ مین جو مطلقاً نافع درد ہین خصوص رعایت حرارت
اور برودت کے ساتھ **سنا** تحفہ مین ہے کہ ایک مثقال اسکا شہد کے ساتھ ایک ہفتہ مین مجرب ہے
سورنجان وہ تریاق مفاصل کا ہے اور خواص اُسکے سے تنقیہ مفاصل کا ہے اور بعد ازان ضعف مجاری
کا ہے اور انطاکی نے کہا ہے کہ واجب ہے کہ اس سے کسی مشروب اور طلا کو خالی نہ چھوڑین مگر وہ مضر معدہ اور سخت
کرنے والا عضلون کا ہے اور مفردات مین مصلح اور مقوی اسکے گذر چکے ہین **عظم الانسان محرق** استخوان
آدمی کے جلے ہوسے تحفہ مین ہے کہ ایک مثقال اُس سے ہموزن شکر تری کے ساتھ تین دن مین مجرب ہے **ایضاً**
معجون یحیی مین خالد مجرب جمہور کی ہے **صفتہ** سورنجان دس سنا پانچ کمون کرمانی زنجبیل دارفلفل سیارون
ہر ایک دو درم شہد کے ساتھ معجون بناکے خوراک دو مثقال باب تازہ فرماوین **ایضاً** مجربات انطاکی سے

خردل سنا بادام ہر ایک جزو سورنجان آدھا جزو تربد شیطرج عود عاقرقرحا ہر ایک ربع جزو صبر مصطگی ہر ایک
آٹھواں حصہ جزو کا شہد سہ چند خوراک تین درم **ایضاً** سفوف مجرب نہایت وہلوی سے **صفت** سورنجان
سات زیرہ کرمانی محمص اودبینہ ہر ایک دو درم فلفل درم شکر تری ہموزن خوراک تین درم **ایضاً** مجربات
اسکے سے ہر اتب بعد حقنہ کے **صفت** جلنجبین سات درم سورنجان پانچ مثقال بوزیدان مصطگی ہر ایک
آدھا درم ان سب کو سات خوراک کرکے عرق خار خسک اور گاوزبان ہر ایک سات تولہ کے ساتھ پیوین
ایضاً سفوف سورنجان صغیر مجرب تحفہ عرق النسا اور نقرس کے لیے **صفت** سورنجان دس شکر تری
پانچ زعفران دانگ خوراک ایک مثقال آب سرد کے ساتھ **ایضاً** حب مجرب ارزانی مفاصل اور ہر درد
سرد مزمن کے لیے **صفت** اوراقی مدبر تخم حنظل فلفل برابر شہد کے ساتھ ملاکے حبوب بقدر نخود بنائین
خوراک دو حب پانی کے ساتھ اور وہ نہایت نافع ہی ہر علت بلغمیہ اور ریحیہ کے لیے **ایضاً** کہا ہی کہ یہ حلوا
بہت نافع ہی اور کل مفاصل کے لیے شمشیر قاطع امراض ریح کا ہی **صفت** لعاب کوار بوٹی سبز ڈیڑھ آثار
دودھ تازہ گاو ایک آثار دونوں کو ملاکر جوش دیوین اور اسمین نصف آثار مصری اور بارہ درم دار چینی
ڈال کر قوام دین پس جب قریب قوام کے ہو تو نصف آثار روغن گاو گرم کیا ہوا ڈالین خوراک بقدر
بارہ درم وقت فجر کے **ایضاً** ارزانی نے کہا ہی کہ صبر سورنجان ہلیلہ زرد ہر ایک درم سب حبوب
بناکر کھادین تو ایک دم مین اچھا کرتی ہین گو کہ مشائخ مین ہو اور معین ہو اور بقالی نے حکایت کی ہی
کہ وہ عرق النسا کے لیے مجرب ہی **ایضاً** مجربات کتاب الرحمۃ سے حلتیت شیر برابر شہد کے ساتھ **ایضاً**
معجون چوب چینی مسہل نہایت عمدہ مفاصل سرد اور تمامی دردھا و شربہ باد فرنگ کے ہی بیع برعایت
شرائط کے جیسا کہ قادری مین ہی **صفت** زنجبیل نمک ہندی ہر ایک مثقال ماہی زہرج بوزیدان پوست
بیخ کبر شیطرج بادیان فلفل صعتر گل سرخ قرنفل الائچی کلان ہر ایک دو مثقال سورنجان زعفران مصطگی
دارچینی ہر ایک تین ہلیلہ زرد تربد ہر ایک سات روغن بادام درم چوب چینی بیس شہد ایک سواسی خوراک
ضعیفون مین دو مثقال سے چار تک اور قویون مین تین سے پانچ تک **ایضاً** معجون سورنجان مولفہ
سقراطیس انطاکی نے کہا ہی کہ وہ نہایت نافع مفاصل اور عرق النسا اور نقرس اور بلغم لزج اور تمامی
امراض عصب اور دونون پاؤن کے لیے ہی اور کہا ہی کہ صحیح یہ ہی کہ قوت اسکی چار برس تک رہتی ہی اور
قبل چھ مہینے کے استعمال نہین کیجاتی ہی اور محرور کو اور اس شخص کو جسنے چالیس برس سے تجاوز کیا ہو
دینا جائز نہین مگر اسوقت کہ اسباب سردی کے بہت ہون جیسا شخص بوڑھی سرد مزاج فصل سرما مین
کیونکہ وہ گرم و خشک تیسرے درجہ مین یا خشک دوسرے مین ہی خوراک اسکی ایک مثقال تک ہی
صفت سورنجان بیس جزو غاریقون آٹھ سقمونیا بسفائج عود القرح الائچی ہر ایک چھ فاشرا گل مختوم
پستہ انزروت صبر سقطری مصطگی ہر ایک چار ہلیلہ کابلی معجون بناوین **ایضاً** معجون سورنجان شفاے

نہایت نافع باوجود ضعف اسہال کے اور مقابل القوی نافع درد مرکب کے لیے ہی صفتہ تخم کرفس بادیان فلفل سفید صعتر نمک ہندی حنا کف دریا ہر ایک ڈیڑھ درم بوزیدان ناہیزہرج پوست بیخ کبر زیرہ کرمانی شیطرج ہر ایک دو درم گل سرخ کنجد مقشر زنجبیل محمودہ ہر ایک تین سورنجان چھ ہلیلہ زرد روغن بادام ہر ایک سات شہد ایک سو چار خوراک پانچ مثقال آب گرم کے ساتھ اور ہمیشہ کے لیے تین درم اور بتحقیق ایک نسخہ قریب اس سے مجربات مین گذر چکا ہو **ایضاً** مجرب سے جیسا کہ بقائی مین ہو **صفتہ** زیرہ زنجبیل ہر ایک جزو سورنجان پانچ جزو صبر ہوئن گل ساڑھے تین درم سے آب کرفس رطب کے ساتھ سفوف کرکے پھانکین **ایضاً** حب سورنجان کبر معروف بہ قیم الزمنی غنی منی سے **صفتہ** ایارج فیقرا تربد ہر ایک دس جزو شحم حنظل قنطوریون سورنجان بوزیدان ناہیزہرج ہر ایک پانچ زنجبیل شیطرج خردل فلفل جند بیدستر ہر ایک جزو خوراک تین درم تک **ایضاً** مجرب محمد حسن نقشبندی وغیرہ **صفتہ** سنا آدھا رطل انیسون بادیان ہر ایک چھ درم بارہ درم روغن گاؤ کے ساتھ چرب کرکے قوام ڈیڑھ رطل شکر تری و شہد بالمناصفہ سے دیکر خوراک تین درم کرین **ایضاً** مجرب دہلوی بارد کے لیے **صفتہ** نانخواہ ابہل سداب کرفس بادیان دو قو سنبل قسط شیرین زرنباد درونج برابر خوراک ایک درم ہر روز **ایضاً** مجربات تحفہ سے روغن شونیز و شہد ہو **ایضاً** مجربات اسکے سے معجون لسن ہو **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہو کہ مرکب سورنجان فلفل زیرہ سیاہ برابر نافع اُس جگہ ہو کہ جہان کوئی چیز نفع نہ دے **ایضاً** انطاکی نے ذکر کیا ہو کہ لسن کو جب بھیڑی کے دودھ مین جوش دیا جاوے اور بعد ازان روغن زرد کے ساتھ اور شہد کے ساتھ معجون بنایا جاوے تو مفاصل اور پشت اور عرق النسا اور باہ کے لیے بے مثل ہو **ایضاً** حب نہایت مجرب **صفتہ** فلفل دار فلفل قرنفل ہر ایک نصف درم اطریفل شیطرج صبر زنجبیل ہر ایک درم مقل نمک سنگ مصری ہر ایک دو درم شحم حنظل تربد ہر ایک تین سورنجان سات عصارہ پوست سہجنہ کے ساتھ گولی بناکے خوراک دو درم تک کرین **ایضاً** حب مجرب **صفتہ** سورنجان زنجبیل پوست بیخ کبر ہر ایک چار ماشہ سنا سولہ ماشہ سات خوراک صبح اور شام کو کھاوین اور بعض ابدان کبھی سورنجان سے ضرر پاتے ہین اور قائم مقام اُسکے ہلیلہ کابلی و زرد و سیاہ ہر ایک جزو بادیان مصری ہر ایک آدھا جزو وفقاح اذخر ربع جزو خوراک تین درم بارہا مجرب ہو

فصل چوتھی ضمادون مین اور وہ قبل تنقیہ کے مضر ہین خصوص رداع اور خاص کرکے وقت کثرت انصباب کے کیونکہ مواد بجانب اعضاء رئیسہ رجوع کرکے مہلک ہوتا ہی پس اگر اختلاط عقل کا حادث ہو تو واجب ہی کہ نطولات اور ادویہ مجمرہ اور روغنات گرم سے مادہ کو جذب کرین اور اگر درد مع قبض ہو تو فقط مرخیات پر مثل روغنات گرم کے اکتفا کرین لیکن بعد تنقیہ کے پس اول رداع دین اور اسکے بعد محللات بتدریج ضعیف سے قویہ تک ملینات کے ساتھ ملاکے استعمال کرین جیسا کہ شحوم ہین اور اگر خوف صلب ہو جانے باقی درد کا ہو تو روغنات گرم مین محللات کو ملا دین اور زنہار زنہار محللات کا استعمال ابتدا مین نہ کرین کیونکہ وہ جاذب ہین اور کبھی انتہا مین احتیاج جذب مادہ کی بجانب خارج ہو جیسا داغ اور تفریح

پٹتی ہو اور کوئی چیز مانند غسل بلادر کے نہین اور قریب اسکے بان اور یتوع اور لسمن اور پیاز ہین اور وجہ اسکی یہ ہو کہ انکے ساتھ ملینات ملادین جیسا کہ محللات مین ملایا جاتا ہو اور بعد اسکے آبلون کو سوزن سے پھاڑ کے اُسپر ادویہ خشک کنندہ ذرور کرین اور اسی طرح کرتے رہین اور بعضے اطبا نے صفراوی مین محلل سے اور مداوع صرف اور محلل صرف سے بلغمی مین منع کیا ہو اور یہ سب اورام مین مذکور ہین اب چاہیے کہ ہم ادویہ محللہ مخصوصہ بمفاصل مذکور کرین اور وہ روغن حنظل روغن خردل روغن جوز رومی ہو خصوصاً جب جوز سوختہ سے نکالا گیا ہو اور روغن قسط ہو اور وہ نہایت نافع ہو اور روغن عاقرقرحا وفرفیون سداب ہین **ایضاً** مجربات انطاکی لہسن مطبوخ بہ روغن زرد ہو **ایضاً** مجربات نقشبندی سے برگ فنجنگشت اور آک اور بید انجیر اور جوز ماثل کو روغن کنجد مین سوختہ کرکے صاف کرین بعد ازان اسکو ملین **ایضاً** مجرب ہے بادنجان بریان ہو کہ شق کرکے اسپر نمک ساییدہ ذرور کرین اور ورم پر باندھین کہ دافع ورم اور درد ہو **ایضاً** مجرب ہے جوشاندہ حنظل ہو مرخاً اور اکثر اوقات پہلے ورم ہوکر بعد ازان رفع ہوجاتا ہو **ایضاً** مجرب ہے پشک بکری مرخ ہو روغن سداب یا ارنڈ یا سرکہ یا پانی مین جوش دیکر استعمال فرماوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہو کہ سرگین گاو بہت قوی اور ادویہ کثیرہ سے اچھا ہو **ایضاً** مقل جاوشیر سے چربی گداختہ نہایت نافع ہو واسطے اُس مادہ کے جو خام ہو **ایضاً** کہا ہو کہ بورق مشک عاقرقرحا سورنجان وزن شہد اور قدرے سرکہ کے ساتھ مجرب محلل ہو **ایضاً** مجرب ہے مرض کے لیے سلیمانی خاک سیماب ہر ایک تین مثقال آب دہن مین حل کرکے دو مثقال صابون کے ساتھ ضماد فرماوین **ایضاً** مجربات شفائی سے مرض کے لیے حنا آب برگ شفتالو ہو اور حب سداب اور چوب چینی سے روغن حسب دستور تیار کرین قوی مفاصل مرد کے لیے نہایت مفید ہو **ایضاً** جالینوس نے کہا ہو کہ پنیر کہنہ کو جسمین کرم نہ پڑے ہون شوربا سے ساق خنزیر مین خوب طرح حل کرین تاکہ مرہم ہو جاوے اور اُس شخص کے مفصل پر ملین جو درد سے حرکت نہ کرسکے تو نفع عجیب دیگا اور چمڑا اُسکا پھٹ کر اُس سے پیپ جاری ہوگی **ایضاً** ضمادات مفاصل سے وہ ہین جو تقویت عضو کی کرتے ہین اور وہ قبول مواد نہین کرتا پس من جملہ اُنکے ابہل جوز السرو دستفرانہ سے سوختہ برابر شبت چھٹا حصہ ایک جزو کا ہو معجون کیا ہوا خمری السک کے ساتھ

فصل پانچوین

تدبیرات متفرقہ مین تعاہد والتزام فصد اور سہال کا بیچ مین اور قبل نوبت کے کرین اور غذا کم فرماوین اور ریاضت اور سواری بلا افراط استعمال فرماوین اور ان دونون سے اور جماع اور خواب سے امتلا پر اور کثرت جماع اور حمام سے اور گوشتہا سے غلیظہ اور کل اشیا نمکین سے اور بقول مانند گاجر خیار وخربزہ سے احتراز فرماوین لیکن مجرور کو اکثر اوقات بسبب ادرار کے نفع دیتے ہین اور شراب کثیر سے احتراز فرماوین اور شیخ نے امر کیا ہو کہ شراب کو بعد صحت کامل کے ایک برس پرہیز کرین اور انطاکی نے کہا ہو کہ لسمن اور کبریت نہایت نافع اشیا سے ہین غذاءً وطلاءً جیسا کہ سورنجان اور سنا عمدہ ترین اشیا سے باعتبار دوا کے ہین

فصل چھٹی

تسکین درد مین اور وہ واجب ہو جب مفرط ہو

ورنہ ہوتی ہی غشی اور سقوط قوت ہی اور تحذیر ہے لگانے مین تکثیر نہ کرین اور عماد الدین محمود نے کہا ہی
کہ برشعثا مجرب عجیب ہی ایضًا اطبانے کہا ہی کہ استخوانہاے سوختہ مطلقا خاصیت رکھتے ہین اور
اگر وہ آدمی کے ہون اور عرق گلاب کے ساتھ گولیان بناکر دیوین تو عجیب ہین کہ نتیجہ کئی اسکی
بلاتخلف کرتے ہین اور استخوان تحنت اقوی ہی ایضًا خشخاش شکرتری ہر ایک دو درم آرد ام دہندہ ہی
ایضًا کشنیز خشک شکرتری ہر ایک تین درم ایضًا سورنجان شکرتری ہر ایک ڈیڑھ درم بعرق
گلاب ایضًا سورنجان عدس مقشر برابر استخوان سوختہ چوتھا حصہ ایک کا شکرتری ہموزن خوراک
دو درم سے تین درم تک ایضًا اسماعیل نے کہا ہی کہ زنجبیل سورنجان برابر مصبر بوزن ہر دو ایک درم
نافع ہی خوراک دو درم اور اگر احتیاج سخت ہو تو تخم کاہو اور بزر البنج ہر ایک پانچ شیطرج افیون ہر ایک جزو
ایضًا نقوع پوست خشخاش لیکن ضمادات پس لعاب حلبہ اور اسبغول مع روغن کنجد ہی ایضًا
حلبہ مع سرکہ ایضًا اسبغول کو پانی گرم مین ملاکے روغن گل کے ساتھ لگاوین ایضًا مجربات تحفہ سے
گرم اور سرد کے لیے یہ ہی کہ حلبہ کو پانی اور سرکہ کے ساتھ مہرا کرکے شہد کے ساتھ ضماد فرماوین اور
شیخ نے کہا ہی کہ وہ ایک دم مین نافع ہی تمامی مفاصل اور درد ہاتھ اور پاؤن کے لیے ایضًا مجربات
غنی ہی سے روغن اور دودھ جوش دیے ہوئے مین ایضًا مجرب اسبغول اور خشخاش مہرا روغن گل کے ساتھ
ایضًا مجرب سے مہربان مفاصل اور درد سر کے لیے مغز ہنڈولی گاؤ دس روغن گل پانچ زعفران تین افیون
افیون ہر ایک جزو ایضًا مجربات تذکرہ سے خون گاؤ اور خون حیض دونون گرم کیے ہوئے مجتمعا

فصل ساتوین

تدبیر درد گرم مین مخفی نہ رہے کہ اکثر ادویہ موصوفہ مفاصل کے لیے ادویہ گرم ہین
اور استعمال انکا مع حرارت مزاج جائز نہین اور تبرید کثیر انکے لیے مضر ہی پس واجب ہی کہ اعتدال
فرماوین اور شیخ نے کہا ہی کہ تدبیر اسکی ریاضت معتدلہ اور اسہال اور ادرار ہی اُس چیز کے ساتھ جو تسخین
نہین کرتا جیسا شربت ورد ہی ایضًا جید ہے نقوع املی اور خیار شنبر کا عرق کاسنی اور بادیان مین ہی اور
اگر تپ نہو تو جوشاندہ ہلیلہ آلو بخارہ شاہترہ املی افسنتین دیوین ایضًا جید ہے سفرجلی مسہل ہی کہ اطلاق
اور ادرار کرتی ہی ایضًا منجملہ اُن ادویہ کے جو حاضر النفع ہی تخم خربزہ خیار سورنجان مغاث برابر افیون
تیسرا حصہ ایک کا شکرتری کے ساتھ جمع کرکے چار درم پلاوین ایضًا نافع ہے ہلیلہ زرد بیس سورنجان
بوزیدان ہر ایک تین کرفس انیسون ہر ایک دو جزو شکرتری کے ساتھ معجون بناوین اور دو درم
ہر روز پیوین ایضًا شکرتری تیس درم سورنجان دس درم کبابہ تین درم سقمونیا ایک درم
اور دو دانگ خوراک تین درم ایضًا عصارہ گل سرخ دو رطل شہد چار رطل قوام کرکے
مع ایک اوقیہ محمودہ مشویہ پانچ حبہ تک پلاوین کلام اسکا یہانتک بطور خلاصہ تمام ہوا
ایضًا مسہلات سے ہلیلہ زرد سورنجان برابر مصبر بوزن ہر دو آب عنب الثعلب کے ساتھ

کہ ایک شخص اوپر سرین کے گرا تھا اور ورم ہوگیا تھا اور چند روز درد ہوا کیا پس اُسپر مُر اور زعفران
اور صبر کی ٹکیا بنا کر گرم کرکے باندھی گئی تو اچھا ہوگیا **ایضاً** عجائب علامات سے یہ ہی کہ جس شخص کو
درد سرین ہو کر بعد ازان اُس مقام پر سرخی سخت بقدر تین انگشت ظاہر ہووے اور درد نہ کرے اور بخار
سخت لاحق ہووے اور مریض خواہش بُقول مسلوقہ کی کرے تو چھبیسوین دن مرجائیگا **فصل** وہی
عرق النسا مین یعنی درد رگ نسا مین اور اسکا نام بھی وجع الورک رکھتے ہین اور امراض مفاصل سے
شمار کرتے ہین کیون کہ غالباً مادہ اسکا سرین سے بجانب ران اُس رگ مین جسکو نسا بفتح نون اور قصر
الف کہتے ہین اوترتا ہی یا عصبہ عریضہ مین اوتر کر بعد ازان بجانب زانو اور بارہ بہ قدم آتا ہی اور کبھی وہ
پانؤن مین بلا انتقال ہوتا ہی یا تمام بدن سے انصباب مادہ کا ہوتا ہی اور وہ موذی بہ لاغری پا اور لنگ
کے ہوتا ہی اور مُنھ کے بل لیٹنا اور سیدھا کھڑا ہونا مشکل سے ہوتا ہی اور اکثر اوقات اطلاق شکم کا
لاتا ہی اور اطبا نے کہا ہی کہ وہ جلدی سے عود بعد شفا کے کرتا ہی اور باذوق نے کہا ہی کہ علاج اُسکا
عورتون اور مرطوب مزاج اور جانب چپ اور شیخ فربہ اور موسم سرما مین مشکل ہی علاج رازی نے
کہا ہی کہ بہرحال فصد کرنا نافع ہی اور موذی مین برء الساعت ہی یعنی ایک دم مین اچھا ہوجاتا ہی اور
وہ پہلے ہفت اندام سے اور بعد ازان صافن سے یا عرق النسا سے کرین اور بالبعض دونون سے
نافع زیادہ ہی اور بھی وہ رگ جو مابین خنصر اور بنصر کے ہی اور فصد کرنا بعد روزہ رکھنے ایک یوم یا دو یوم کے
جاذب اخلاط عمق سے ہی جیسا کہ تعریف اسکی سرابیون اور ابن سینا نے کی ہی اور جب نسا خون سے پر ہوجاتے
اور ضربان اُسکا عظیم ہو تو فصد کرین اور تحقیق اطبا نے قی کو اسہال پر تفضیل اور زیادتی دی ہی اور
اجود اُس سے قی کرنا بورق اور سرکہ کے ساتھ ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ مسہلات جیدہ سے حب سورنجان
اور حب منتن اور حب شیطرج ہی **ایضاً** نافع اسکی حب الذہب ہی **ایضاً** صبر مع ہلیلہ **ایضاً** مجربات
تذکرہ سے سورنجان اور صبر ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے زعفران جزو شیطرج چار سورنجان دس
سنا بارہ خوراک تین درم بہ ہموزن شکر تری **ایضاً** مجربات اُسکے سے سفوف سورنجان صعتر ہی اور
وہ گذر چکا ہی **ایضاً** مجربات اُسکے سے ڈیڑھ مثقال حرمل بارہ راتون تک کھاوین **ایضاً** رازی نے
کہا ہی کہ جب درد سخت ہو اور خوف ہلاکت کا ہو تو نقوع پوست خشخاش نہایت نافع ہی **ایضاً**
مجربات تحفہ سے بھوکا رہنا ہی کیون کہ مادہ کو خشک کرتا ہی **ایضاً** مجربات تذکرہ اور تحفہ سے الیہ یعنی
دنبہ کی چکتی ہی تین حصہ کرکے تین دن مع عاقرقرحا اور زنجبیل اور تربد کھلاوین **ایضاً** حضرت
انس سے ہی کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعریف فرماتے تھے واسطے عرق النسا کے الیہ یعنی
چکتی دنبہ سیاہ عربی کی کہ نہ بڑی ہو اور نہ چھوٹی تین حصہ کرکے پکاوین اور ہر روز ایک جزو
کھاوین راوی اسکا احمد ہی بہ اسناد صحیح اور اسی طرح راوی اسکا حاکم اور ابن ماجہ اس لفظ کے ساتھ ہی

یہ گشتہ ب علی الریق یعنی ناشتا پر پیوین ایضاً عماد شیرازی نے ذکر کیا ہو کہ پانچ قیراط برشعثا آب الہی کے ساتھ جسمین جلنجبین کو حل کیا گیا ہو پیوین ایضاً ملنار و غنات قسط عاقرقرحا فرفیون حنا جند کا ہی ایضاً ضماد کرنا شحم حنظل تخم سداب خردل مویزج سے ساتھ اُن ادویہ کے جو جاذب مادہ بجانب ظاہر ہین ایضاً پشک بکری کی سرکہ تیز کے ساتھ جید ہی ایضاً نطول مع بیخ کبر اور حلبہ تمام نافع ہی ایضاً مجربات رازی سے حنا صابون ضماداً ایضاً مجربات اُسکے سے یہ ہی کہ پارہ کو مع دس مثقل زنجبیل کے سحق کرین اور بعد ازان اُسکو ہر روز دو مرتبہ یا تین مرتبہ ملین ایضاً مجربات شیخ سے یہ ہی کہ وہ کبریت جسکو آگ نے مس نہ کیا ہو مع دو چند زفت کے سحق کر کے بعد حمام جانے کے محل ماؤف پر چپٹا دین اور اُس پر کاغذ رکھین تا کہ خود بخود ساقط ہو جائے پس وہ نہایت آرام دینے والی دوا ہی ایضاً نافع اسکا داغ دینا اوپر شتالنگ کے ہی بفاصلہ آٹھ انگشت کے اور اسی طرح اوپر بیخ خنصر اور بنصر کے پشت پانون سے اور اسمین روادع کا استعمال نہ کرین کیونکہ مادہ اسکا عمیق ہی تنبیہ جسوقت علت حرارت سے ہو تو فصد اور بعدہ قی اور زان پیا یہ جوشاندہ دین صفت ہلیلہ زرد بیس درم بنفشہ گلسرخ ہر ایک سات تخم کاسنی کرفس ہر ایک تین سورنجان نیم کوفتہ دو درم جوش دیکر دس درم شکر تری کے ساتھ پیوین ایضاً مجربات غنی منی سے یہ ہی کہ حمام آب شیرین اور اغذیہ کے ساتھ ترطیب اور برگ درخت چنار تازہ سے یا بیخ نے سے سرکہ کے ساتھ ضماد کرین ایضاً خواص سے یہ ہی کہ ایک زہ کمان کو آخر مہینہ مین بروز شنبہ یا چہارشنبہ قبل طلوع آفتاب کے لیکر بنام مریض گرہ دیوین اور اُسوقت یہ پڑھین حَبَسْتُ عِرْقَ النَّسَاءِ عَنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ اور دھوپ مین ڈالدین پس جسقدر وہ خشک ہوگی اُسی قدر مریض اچھا ہو جائیگا اور اسی طرح کہا گیا ہی شاخ درخت خرما مین اسی دستور کے ساتھ

فصل تیسری

وجع الرکبہ یعنی درد زانو مین اور وہ مانند درک کے یعنی مسرین کے ہی احکام مین اور نافع اسکا شوئیز یا نخواہ تخم کرفس جبلی ہر ایک تین درم اصل السوس سورنجان ہر ایک پانچ انجیر سیاہ بیس دانہ جوش دیکر نو درم روغن گاؤ کے ساتھ پیوین ایضاً مجربات انطاکی سے حلتیت انزروت بروغن جوز شیرا ایضاً سندروس حل کیا ہوا روغن تخم کتان مین نافع ہی ایضاً صابون اور حنا ایضاً حب ہندی مجرب معمول مفاصل اور زانو او پشت کیلیے بقائی سے صفت فلفل دارفلفل نانخواہ فلفلمویہ ہر ایک جز و زنجبیل اسگند ستاور جدوار ہر ایک دو جز قند سیاہ کے ساتھ گولی بقدر بیر بنا کے ایک گولی کھلادین

فصل چوتھی

نقرس مین اور وہ درد پانون کی انگلیون خصوص ابہام مین یا استخوان قدم مین ہوا کرتا ہی اور کبھی پاشنہ یا نیچے قدم یا ایک دو طرف اُسکے سے شروع ہوتا ہی اور کبھی صاعد بجانب ران اور مفاصل ہوا کرتا ہی بلکہ شیخ نے کہا ہی کہ اکثر مفاصل مین پہلے نقرس ہوا کرتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ مادہ اسکا لیفات باطات اور اجسام مین ہوا کرتا ہی جو احاطہ کرنے والے مفصل کے خارج سے ہین نہ اوتار اور اعصاب مین اور

اسی وجہ سے وہ مودی بہ تشنج ہرگز نہین ہوتا اور بقراط نے کہا ہی کہ وہ ہر چالیس دن مین رجوع بصحت کرتا ہی
اور تحقیق وہ موسم گرما اور ربیع مین صاحبان سودا مین ہائج ہوتا ہی اور عورت کو بالکل نقرس پیدا نہین ہوتا
مگر بعد منقطع ہونے حیض کے اور مرد نابالغ کو بھی نہین ہوتا مگر بعد احتلام کے اور خصی کو بھی ہرگز لاحق نہین ہوتا
اور جالینوس نے اسکو رد کیا ہی اسطور کہ مین نے خواجہ سراؤن کو مبتلا سے نقرس دیکھا ہی اور بعضے کہتے ہین
کہ اُسکے ساتھ دونون خصیون مین سے ایک ورم یا ضعیف ہوتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جماع کے لیے
قوت عظیم ہی اسکی تولید مین اور مشائخ کو اس سے بہت ضرر ہوتا ہی اور نہ اُس سے اچھے ہوتے ہین
اور ثابت نے کہا ہی کہ وہ جانب راست مین خفیف زیادہ بہ نسبت چپ کے ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ صفراوی
اُس سے جالب موت اچانک ہی خصوص بروقت رجوع کثیر کے علاج قے اور بعدہ اسہال ہی اور رازی نے
کہا ہی کہ فصد کرنی ہاتھ کی گرم مین اور قے کرنا بارد مین نہایت نافع عجیب وغریب ہی اور کہا ہی کہ مین نے تجربہ
کیا ہی کہ اسہال کرنا خار مین مع ہیجان درد کے زیادتی درد کی کرتا ہی بلکہ تعدیل بآب الشعیر وغیرہ کرین پس جب درد
اور حرارت کم ہو جاوے اسوقت تنقیہ جائز ہی اور کہا ہی کہ عادت استعمال مدرات کی قالع اسکی ہی اور کہا ہی
کہ جسوقت درد ہائج ہووے تو اُسکو تین درم حب بآب گرم وقت خواب کے دیوین اور وہ سورنجان مصطگی
شکر تری برابر ہی پس وہ زیادہ ہونے نہین دیتی اور سرد کے لیے کون زنجبیل زیادہ کی جاتی ہین ایضاً
کہا ہی کہ یہ دوا نچ کن نقرس اور مفاصل باردی کی مجرب اور تام ہی صفتہ ناخواہ سداب کرفس بادیان دو قو
برابر فوہ الصبغ بادام تلخ سنبل قسط زراوند مدحرج ہر ایک نصف ایک جزو کا چار درم مع ہموزن شکر تری
کے کھاوین ایضاً کہا ہی کہ لہسن سے ضماد فرماوین تاکہ آبلہ ہو جاوے اور بعدہ آب نمک سے دھووین
کہ وہ درد کے لیے جو خلط غلیظ سے ہی جید ہی ایضاً کہا ہی کہ مین نے کوئی دوا نافع زیادہ اس مرض کے لیے
دوا الحبیب سے نہین دیکھی ترکیب اسکے کھانے کی یہ ہی کہ کانون آخر سے شروع کرکے آدھا مہینا کھا کر
چھوڑدین دس دن تک اور بعد ازان بناغہ کر کے تین سو دن تک کھاتے رہین اور غضب اور شراب
اور جماع اور حلوایات اور گوشتہا سے غلیظ اور بقول سے پرہیز کرین پس وہ مزیل ایک دفعہ بغیر تسخین
کثیر کے ہی صفتہ قرنفل پندرہ اوقیہ زراوند آٹھ اوقیہ ریوند چینی فاوانیا سنبل ہر ایک دو اوقیہ سالج
ایک اوقیہ گل خیری سرخ اور وہ بسبایہ بحسب تخفیف سن آدھا اوقیہ خوراک ایک چمچہ قدر اوقت فجر کے اور
پیشین تک غذا نکھاوین ایضاً حب مجرب اور محمود حب شیخ صفتہ صبر حج لُبر ہر ایک ڈیڑھ درم مقل
حنا ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو ہلیلہ کابلی آملہ شیطرج زنجبیل دار فلفل نمک ہندی مصبر ہر ایک مین سورنجان
برابر مقل کو شراب مین حل کرکے اور دیوے اُسکے ساتھ ملاوین خوراک دو درم ایضاً شیخ نے کہا ہی کہ جب
ضربان سخت ہو تو دو مثقال اس دوا سے بآب گرم کھاوین صفتہ کون کرفس انیسون زنجبیل مصطگی
فلفل ہر ایک جزو سورنجان پانچ جزو ایضاً مجربات رازی الناظر سے صفتہ دارچینی سوق

حنظل سالم ہر ایک درم بارہ راتین کھاوین ایضاً مجرب نافع ایک ساعت مین ہو بقائی سے صفت
سلیخہ درم انیسون کمون کرمانی فلفل سفید دارفلفل قرطم مقشر ہر ایک دو درم زنجبیل فرفیون ہر ایک چار درم
مصطگی چھ درم سورنجان بیس درم شراب یا نبیذ زبیب یا شہد کے ساتھ ملا کر خوراک درم سے مثقال تک
بچشاندہ کمون کرین ایضاً حب دیگر مجرب بقائی سے صفت دارفلفل زنجبیل برگ کبر برگ حنا کمون
ہر ایک درم نمک نفطی نوشادر کف دریا سیعہ خشک ہر ایک دو درم سورنجان ہموزن خوراک تین درم
رات کو آب گرم کے ساتھ ایضاً حب دیگر مجرب اس سے نمک ہندی دو درم ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ شیطرج
زنجبیل مصری ہر ایک چار درم تربد مقل پندرہ درم سورنجان بیس آب کرنب کے ساتھ حبوب بنا کے خوراک
تین درم تک فرماوین ایضاً سفوف مجرب نقرس بارد کے لیے بقائی سے صفت نانخواہ اجمل سداب
تخم کرفس بادیان دو دو جزو ہر ایک دو جزو فوہ بادام تلخ سنبل قسط شیرین زراوند مدحرج ہر ایک ڈیڑھ جزو خوراک
ایک درم اول سہ ماہے وسط ربیع تک بعد تنقیہ کے ایضاً سفوف دیگر بہت نافع اسی سے صفت زعفران
جزو بادیان بادام مقشر ہر ایک چھ سورنجان دس سنا آٹھ مصری برابر خوراک ایک مثقال ہر روز پانی شکر
ذرور کرکے ایضاً مجربات تحفہ سے استعمال حق کیا ہوا سرکہ کے ساتھ ضماد ایضاً مجرب ہے چونہ سفیدی
بیضہ کے ساتھ ایضاً طلا کرنا نصف درم افیون اور ربع درم زعفران کے ساتھ حار کے لیے جلدی نفع کرتا ہے
ایضاً دودھ عورتون کا عجیب ہے ایضاً جند بیدستر افیون مین آب عنب الثعلب نافع ہے ایضاً اسی طرح
حی العالم اور کشنیز اور حنا اور سرکہ ہے ایضاً اسی طرح زردی بیضہ اور افیون ہے ایضاً مجربات تحفہ سے
بارد کے لیے طلا کرنا اور نطول کرنا بول آدمی اور سرکہ اور کبریت اور نطرون کے ساتھ ایضاً خون حیض کا
گرم کرنے والا اسکا ہے ایضاً کبوتر کاٹ کر چاک کرکے گرما گرم اس پر رکھین کہ وہ آرام دینے والا درد سے
فوراً ہے ایضاً طلا کرنا اسکے خون کے ساتھ نافع ہے ایضاً مجرب ہے طلاً عروق صفر دو درم سورنجان
ایک درم افیون آدھا مثقال آب عنب الثعلب اور زردی بیضہ اور روغن گل کے ساتھ طلا فرماوین
ایضاً خواص سے ہے یہ امر ہے کہ تعلیق لڑکے کے بالون کی جو چالیس روز کا نہایت مین پہنچنے کا ہوا اور
کفش تنگ کا پہننا اور اکثر پاؤن پر دیر تک بیٹھنا اور سواری کثیر کی عادت کرنا اور کھڑا رہنا اور بہت ٹہلنا
یعنی چہل قدمی کرنا ہے **فصل پانچوین** سخت اور متحجر ہونے مفاصل مین جب مزاج گرم اور مادہ غلیظ ہو
تو مفصل سخت ہو کر مانع حرکت اور اکثر اوقات متحجر ہوتا ہے **علاج** اسکا تنقیہ ہے اس چیز کے ساتھ جو سوداوی کو ملین
مذکور ہوا اور قے کرنا اور بعدہ ادویہ لگانے کے جو محلل ہین مع ادویہ ملینہ مانند مسکہ اور روغنات گرم اور
روغن انجیر اور چربی بیون اور موم اور روغن بابونہ اور زوفت اور اشق اور سکبینج اور خطمی اور حلبہ اور
تخم کتان اور بابونہ اور انجیر مطبوخ اور شبت اور بادیان اور اکلیل اور حمص اور باقلا اور کرسنہ
اور امس اور جبن کہنہ اور پشک بکری کے ایضاً مجرب ہے سختی مفاصل اور درد اسکے کے لیے

اور ریاح غلیظہ کے واسطے روغن بنایا ہوا شیطرج اور آٹھ حصہ آب زنجبیل تر سے **ایضاً** مجربات دہلوی سے اور
اصل اسکی قانون سے ہی یہ ہی کہ تخم ارنڈ مسحوق ایک جزو اور ہر ایک شہد اور روغن گاؤ سے تین جزو ملاکر سرگین گاؤ
خشک کے ساتھ غلیظ کرکے اسکے ساتھ ضماد فرماوین کہ وہ نافع ہی اس مفصل مین جو قریب تحجر کے ہو اور اگر سرکہ
یا دُودی اسکی زیادہ کرین تو افضل ہی **ایضاً** بخار لینا سرکہ کا جسکو حرمل کے ساتھ جوش دیا گیا ہو نہایت نافع ہی
ایضاً بخار لینا تخم شبت سے اور باندھنا اسرب کا دفع کرنے والا اسکا ہی اور لبنیات اور فواکہ اور حموضات
اور پانی سرد اور جماع اور غسل سے احتراز فرماوین

کلام بعض امراض اطراف مین

پہلا اقعاد اور زمانہ ہی یعنی اعضا اسکے آپسمین ایسے مل جائین کہ اٹھ نہ سکے اور علاج اسکا مرکب تدبیر فالج اور
مفاصل سے ہی اور یہ نسخہ بلادری سے نافع زمانت ہی جیسا کہ قانون مین ہی **صفتہ** بلباشیر بلادر ہر ایک چھ
ہال سات فلفل دار فلفل زنجبیل فلفلمویہ انیسون ہر ایک بارہ شونیز چوبیس ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ ہر ایک چھتیس
مصری چھ سو بنا کر چھ مہینے جو مین دفن کرکے بعد ازان کھاوین **ایضاً** مجرب سے جیسا کہ شیخ نے کہا ہی یہ ہی
کہ چمڑا بکری کا گرما گرم اسپر رکھین اور دودھ گاو کا ملین **ایضاً** نافع اسکے پسینہ لانا تنور اور ریگ گرم مین ہی
دوسرا اوپر چلنا لڑکے کا ہی سبب اسکا یا تو کوئی امر پیدایش کا ہی اور وہ لاعلاج ہی یا ضعف اعصاب
اور عضلات کا ہی **علاج** اسکا تمریخ اس چیز کے ساتھ ہی جو فالج اور وجع المفاصل مین مذکور ہو نرمی کے ساتھ
بسبب نرمی اعضا اسکے اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ اجود ادویہ کا جس سے لڑکا چلے اور نافع اوجاع مفاصل کا
یہ ہی کہ آدھا درم بادنجان خشک کیا ہوا ساتھ مع افماخ بارہ دن کھلاوین **ایضاً** جوز اور لہسن
ایضاً خردل ہی جسطرح کہ استعمال کیا جائے **ایضاً** اس گلسرخ عفص عدس جلہ ضماد **تیسرا** وجع العقب یعنی
درد پاشنہ کا ہی اور وہ چوٹ یا دبانے جوتے سے ہوتا ہی اور تدبیر اسکی مانند ضربہ عام کے ہی اور تدہین بروغن گل
اور طلا کرنا سفال تنور سے سفیدی بیضہ کے ساتھ مفید ہی **ایضاً** خمیر بڑا فائدہ کرتا ہی اور تمامی ادویہ نقرس کی
نافع ہین اور کبھی حاجت داغ دینے کی پڑتی ہی اور اگر تقیح ہووے تو پھاڑنا اسکا بہ آہن یا دوا کے بعد نضج کے کرنا
اور الیہ یعنی چکتی جلد پکاتی ہی **چوتھا** سوزش ہتھیلیون کی ہی اور وہ امراض حارہ مین بہت ہوتی ہی اور بسبب
کہ معدہ سرد اور ہضم ضعیف ہو **علاج** رکھنا انکا پانی سرد مین ہی تاکہ حرارت عود کرے بجانب احشا کے اور
ضماد کرنا برگ بید سے اور خضاب کرنا حنا سے مع نمک یا حرمل سفید ہی **ایضاً** نہایت مفید حنا بعرق کاسنی ہی
پانچوان ترہل اور ورم اطراف مین ہی یعنی ڈھیلا ہونا اور ابھرا ہونا اسکا ہی اور وہ اکثر امراض مزمنہ اور
رطوبہ مین ہوتا ہی بسبب ضعف معدہ اور جگر ضعیف ہو **علاج** تقویت جگر اور معدہ اور تدبیر سوء القنیہ کی ہی اور
بروغن گل اور سرکہ اور عصارہ برگ سول کے ملاکرین **ایضاً** جعفص فوفل آب عنب الثعلب **ایضاً**
نمک **ایضاً** برگ کرنب مطبوخ **ایضاً** نمک پیاز شبت مع سرکہ **ایضاً** ترنج اور شبت

کلام امراض ناخنون مین

ایک اُنمین داحس ہی اور ہم اسکو اعانت خدا سے اورام مین ذکر کرینگے دوسرا التشقق یعنے پھٹنا اسکا ہی بسبب
خشکی ساذج یا سوداوی کے اور کبھی اُس سے ریشے یعنی پھانسین تیز گوشت مین چبھتی ہین اور درد کرتی ہین جلد
ہوتی ہین علاج نضج مادہ کا بہ شربت اصول مع جلنجبین اور استفراغ بجوشاندۂ افتیمون اور ترطیب بہ ابزن
اور چربیات اور دماغیات اور العیاء اور روغن کنجد اور بادام کے شرباً و ضماداً کرین ایضاً قیروطی بموم و روغن کنجد
سفیدی بیضہ لعاب اسبغول سے بناکر لگا دین اور بہت مرتبہ روغنات شیر گرم مین ڈبو دین اور تحلیل خلط کی
ضماد مصطگی اور نمک سے فرمادین ایضاً نمک اور حُرف ایضاً مویز و شراب اور سرکہ ایضاً تخم کتان اور [illegible]
ایضاً شونیز مع سرکہ تیسرا التقشر یعنی چھلکے اُترنا ہی اور وہ باعتبار سبب اور علاج کے مانند تشقق کے ہی
چوتھا طلیقہ ہی اور وہ یہ ہی کہ ناخن سفید ٹوٹا ہوا مانند ابرک کے ہو جائے اور اکثر اوقات متحجر ہو جاتا ہی
اور وہ بھی مانند تشقق کے ہی اور نافع اسکے ضماد کرنا بزوفاے تر اور محلب اور بادام شیرین اور چربی بکری
کے ہی پانچوان جذام ہی اور وہ یہ ہی کہ ناخن ٹیڑھا اور غلیظ ہو جاتے بخصوص نزدیک بیخ ناخن کے اور اکثر
اوقات مانند استخوان بوسیدہ کے ہو جاتا ہی اور سبب اسکا سوداے مفسد ہی جو غذا اسکی ہوتا ہی یا بہت کھیلنا
اُس سے جب بعد سقوط کے پیدا ہونے لگے کیونکہ اسوقت مین کھیلنا اُس سے ہیئت کو خراب کر دیتا ہی اور غذا
اسمین بطور نفوذ طبعی نہین پہونچتی اور فاسد ہو جاتی ہی علاج استفراغ سوداکا اور ترطیب جیسا کہ تشقق مین
مذکور ہی فرمادین اور ضماد ملینات سے استعمال کرین جیسا تخم کتان چربی موم بقل قلاع مین جو افسیے پیسے ہوے کے
مع جونہ یا زرنیخ کے اور بعد ازان کا ردسے یا شیشہ ٹوٹے ہوے سے چھیلین اور شیخ نے کہا ہی کہ جو شخص وعفونت
ہووے اور اسپر مداومت کرے ناخن اسکے برابر ہونگے چھٹا فاسد ہونا اُسکے رنگ کا بسبب کسی خلط کے ہی
پس علاج باستفراغ اُسکے فرمادین لیکن سفیدی ناخن کی پس اسکو برص کہتے ہین پس اگر مثل نقطہ
ناخن نوجوان پر پیدا ہووے تو وہ خوب ہی اور اگر بافراط ہو تو ضماد بہ جوز السرو اور سرکہ اور ترمس یا بہ دردی خمر
مع زرنیخ محرق یا بہ حلبہ اور تخم کتان مع موم اور شہد یا بہ بیخ حماض مع سرکہ تیز یا بہ کندر اور تخم کتان یا بہ زیت
رطب کرین کہ وہ عجیب ہی یا بہ خاکستر سم بکری سوختہ اور بیخ ہاے قصب یا بہ ذراریح اور زرنیخ سرخ کہ وہ
بہت نافع ہی بخصوص مع زفت اور حنا اور موی اسکے عجیب منافعت ہی لیکن زردی انکی پس علاج اسکا
مثل یرقان کے کرین اور طلا بہ مرتکا یا تخم حرمل یا بہ عفص اور شب اور چربی بط کے کرین لیکن غبارت
اور سبزی انکی پس علاج انکا بہ تنقیہ سودا اور طلا بہ تخم کرفس و زیت فرمادین ساتوان موت الدم
یعنی مرجانا خون کا نیچے اُنکے ہی بسبب تفرق رگ کے امتلا یا چوٹ سے علاج اسکا یہ ہی کہ ضماد بہ زرنیخ سرخ
اور زفت اور تخم کرفس اور سیقع مکرین اور ہر وقت چوسین اور آخر جلادن کا چیرنا بطور اسکے کے ہی
نرمی کے ساتھ تا کہ گوشت محفوظ رہے اور بعد ازان فتیلہ بہ روغن اور آب قدرے شیر گرم اور ڈالنے مرہم

باسلیقون کے کرین آٹھوان انقلاخ اور خارش اُنگی ہی علاج اُسکا شہد بہ آب نمک مشمش یا بجو شاندۂ عدس اور ضماد کرنا بزفت اور پیاز اور انجیر ہی نوان رض یعنے کوفتہ ہونا ناخن کا ہی علاج اُسکا تنقیہ اور ضماد کرنا پہلے برگ انار یا برگ سرو کے ساتھ یا یہ جوز السرو اور ابہل بعدہ بہ فستق مطبوخ یا بہ چربی بکری مع قدرے کبریت یا یہ آرد گندم مع زیت یا یہ چربی اور پشک بکری اور سرگین گاؤ کے ہی ایضاً نطاکی نے کہا ہی کہ کوئی چیز افضل اس سے مع لادن اور محلب کے نہین ہی اور اگر عصب کوفتہ ہو جائے تو چربیات اور قیروطیات ہین دسوان تقلع یعنے اُکھڑ جانا اُنکا ہی اگر وہ بسبب رطوبت مرخیہ کے ہو پس اُسکے ساتھ درد نہین ہوتا اور علاج اسکا مانند فالج کے ہی اور اگر بسبب فساد خون کے ہو تو وہ نہایت درد دینے والا ہی اور علاج اسکا فصد ہی اور شربت عناب اور ضماد کرنا بہ مازو اور موم اور زیت اور صمغ کے ہی

کلام قلع یعنی اُکھاڑنے ناخن کی وی مین

پس ضماد بہ ملینات مذکورہ فرماوین اور دواخیلون اور زیت اور روغن بادام اور روغن کنجد کا استعمال کرین تاکہ نرم ہو جائے اور بعد ازان بہ جواد سپا نند مرد و زنیخ اور زیت اور زبیب اور مُر اور مومیرج اور زفت اور شونیز اور خردل اور نانخواہ اور تخم جرجیر کے علاج کرین اور اگر آخر مین ملین اور جاذب کو ملاوین تو اولی ہی اور کبھی احتیاج اس امر کی پڑتی ہی کہ بیچ ناخن کو کاٹ کر ضماد پیسن کیا جاتا ہی اور واجب ہی کہ ناخن نو پیدا شدہ سے کھیل نہ کرین اور ہاتھ کھنے اور ہوا کے گرم اور سرد سے محفوظ رکھین اور زیادہ احتیاط یہ ہی کہ پارچہ مین سے لپیٹین اور اُنگلیون پر ٹوپی اسطرح چڑھاوین کہ سر اُنکا خالی ناخن سے رہے اور دو انگلیون کو ایک ہی ٹوپی مین رکھین ایضاً خواص سے پینا دو مثقال نقرت نخود کا جلد ناخن صحیح پیدا کرتا ہی

مقالہ تیرھوان بیان حمیات مین

مخفی نرہے کہ تمامی امراض سے بحث اسکی زیادہ اور وقوع اسکا بکثرت ہی سوال تپ کیا چیز ہی جواب تپ حرارت غریبہ ہی جو شرائین اور قلب سے ابھرتی ہی اور متوجہ ہوتی ہی تمام بدن کی طرف اور گرم کرتی ہی بدن کو زیادہ عادت سے اور ضرر دیتی ہی تمامی قوتون اور فعلون کو اجناس اسکے تین ہین اول تپ یومی دوم تپ عفونی سوم دق وجہ اسکی یہ ہی کہ بدن مین تین چیزین ہین اول ارواح دوم اخلاط سوم اعضا اگر تعلق حرارت کا روح سے ہو تو تپ یومی ہی اگر اخلاط سے ہو تو عفونی اور اگر اعضا سے ہو تو تپ دق کہتے ہین اور اطبا یونان تمثیل دیتے ہین بدن کو حمام کے ساتھ اور ارواح کو ہوا کے ساتھ اور اخلاط کو پانی کے ساتھ اور اعضا کو دیوار کے ساتھ اور ظاہر کلام شیخ ابو علی سینا سے پایا جاتا ہی کہ جسطرح حمام مین ممکن ہی کہ ہر ایک ان تین چیزون سے گرم ہو کر گرمی اسکی اور دون کی طرف انتقال کرتی ہی ایسا ہی ہر ایک تپ منجملہ تین تپون کے اول ہی پیدا ہو کر دونون تپون کی طرف منتقل ہوتی ہی لیکن بعضے کہتے ہین کہ جیسا حمام مین سب سے پہلے ہوا گرم ہوتی ہی

اور بعد اسکے پانی اور بعد اسکے دیوارین ایسا ہی تپ دق پیدا نہین ہوتی الا بعد عفونی کے اور عفونی پیدا نہین ہوتی
مگر بعد یومی کے لیکن اس کلام مین خلل ہی جو ظاہر ہی

کلام تپ یومی مین

باعث وقوع تپ مذکور یہ ہی کہ منجملہ تین روحون کے یعنی روح نفسانی جو دماغ مین ہی اور حیوانی جو دل مین ہی اور
طبعی جو جگر مین ہی ایک روح بوجہ حدوث کسی عوارض کے خواہ نفسانی جیسا غصہ خواہ بدنی جیسا تکلیف کھینچنا بدن کا
کسی کام سے خواہ کسی امر خارجی سے جیسا گرمی سورج سے گرم ہوجاتا ہی اور نام اس تپ کا تپ یومی ہی یعنی ایک
دن کی تپ اور یہ تپ اکثر بعد گذر جانے چوبیس گھنٹہ کے رفع ہوجاتی ہی چنانچہ اکثر اطبا لکھتے ہین کہ یہ تپ ایک دن سے
تجاوز نہین کرتی جب تک کہ کوئی اور تپ یومی شامل نہو جائے لیکن بعضے اطبا نے غایت اسکی تین دن تک اور
جالینوس نے چھ دن تک لکھی ہی مگر یہ قول عقل سے بعید ہی کسواسطے کہ روح نہایت لطیف ہی اور تحلیل اسمین جلدی
ہوتا ہی اتنے عرصے تک طول نہین ہوتا اطبا متفق ہین کہ تپ یومی جب تک تین دن سے تجاوز نہ کرے چندان
خوف نہین اور اگر تین دن سے تجاوز کرے تو [illegible] یقین ہوگا کہ تپ یومی منتقل ہوگئی ہی لیکن اگر بدن مین خلط زیادہ ہی
تو عفونی و اگر گرمی اور خشکی زیادہ ہو تو تپ دق ہوگی اور امتیاز عفونی اور دق کا علامات سے ظاہر ہوتا ہی الا انطاکی
لکھتا ہی کہ اول انتقال اسکا خلطی کی طرف ہوتا ہی اور بواسطہ خلطی کے دق کی طرف یعنی تپ یومی پہلے دق کی طرف
منتقل نہین ہوتی مگر بواسطہ تپ خلطی کے **علامات تپ** یومی کے اول گرمی بدن کی مثل گرمی ملمس صاحب
ریاضت کے یا مثل گرمی اس شخص کے جو حمام مین داخل ہوا ہو دوم اکثر قشعریرہ یعنی جھرجھری اور نافض یعنے
لرزہ کے ساتھ نہین آتی سوم اکثر بول اور نبض اور سانس مین تغیر معلوم نہین ہوتا چہارم اکثر اسمین درد سر
اور درد بدن اور کرب نہین ہوتا پنجم اکثر مفارقت اسکی تھوڑے پسینے کے ساتھ ہوتی ہی اور اسمین بدبو نہین ہوتی
ششم جسوقت تپ رفع ہوتی ہی بعد اسکے کوئی عارضہ باقی معلوم نہین ہوتا ہفتم بعد داخل ہونے حمام کے
نہ قشعریرہ ہوتا ہی اور نہ پسینہ آتا ہی اور نہ کوئی عارضہ بعد اترنے تپ کے باقی رہتا ہی و اگر قشعریرہ یا عرق بدبو یا کوئی عارضہ
بعد اترنے تپ کے باقی رہیگا تو پایا جائیگا کہ یہ تپ خلطی ہی **فصل** تدبیر کلی تپ یومی مین مخفی نہ رہے کہ اسکے
علامات اور علاج مین اطبا نے بہت کچھ لکھا ہی الاحق یہ ہی کہ جو سبب متقدم ہی وہ علامات کافیہ سے ہی اور زائل کرنا
سبب کا عمدہ علاج اسکا ہی لیکن بعد اسکے تفریح فرمادین کیونکہ فرحت علاج ہر مرض ہی اور غذا سے لطیف کرین اور کسی
حالت مین غذا سے ممانعت نہ فرمادین الا تخمہ مین بلکہ اسمین اور سدہ مین استفراغ کرین نہ اور کسی اقسام تپ
یومی مین اور بعد فرو ہونے جوش تپ کے حمام مین جادین بشرطیکہ تپ ناکامی نہو اور مزاج کی تعدیل کرین یعنی اگر حرارت ہی
تو برودت و اگر برودت ہو تو حرارت غرض جیسا مناسب سمجھین اور جسطرح استعمال ہوسکے کرین یعنی خواہ پلا دین
خواہ سونگھا دین دوا اسکے عمل مین اکثر مزاج کے موافق سکنجبین ہی منجملہ تجربات انطاکی کے یہ ہی کہ اگر سردی کے ساتھ
تو چینی کا شربت بنادین اور گرم کرکے پیوین اور [illegible] کرین و اگر گرمی کے ساتھ ہو تو پانی تربز کا سکنجبین کے ساتھ ملا کر پیوین

اور قے کرین منجملہ ادویہ مفیدہ کے یہ ہے کہ شربت فواکہ آش جو کے ساتھ اور دہی اور پانی انار کا منجملہ مجربات انطاکی کے
اگر قشعریرہ یا درد سر ہو تو معجون ورد بیس درم عناب بیس دانہ بنفشہ مربی تمر ہندی لسوڑہ ہر ایک بارہ درم
استعمال کرین اور اگر قبض سخت ہو تو سنا چھ درم اسمین بڑھا دین و اگر درد سر سخت ہو تو جو زیادہ فرما دین اور تمامی
ادویہ کو چھ سو درم پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک سو درم باقی رہے بعدہ پی لیوین یقین ہے کہ ایک ہی مرتبہ مین
فائدہ ہوگا دوسری مرتبہ پینے کی احتیاج نہین ہوگی **فصل** تدبیر مفصل تپ یومیہ مین مخفی نہ ہے کہ اسکے
اکیس سبب ہین **پہلا** غضب کہ اسکے سبب سے روح ظاہر بدن کی طرف توجہ کرتی ہے **علامت** اسکی سرخی منہ
اور آنکھون کی اور منتفخ ہونا انکا اور ظاہر ہونا رگون کا اور عظم اور تواتر اور امتلا نبض کا اور کم رنگ ہونا بول کا
بموجب قول انطاکی کے اور مقتضاے قیاس کے اور سرخی اور تیزی بول کی بموجب قول شیخ کے **علاج** راحت فرمادین
اور کھیلنے اور حکایات مین مشغول ہووین اور حمام مین جاکر اول پانی گرم سے بعد اسکے پانی سرد سے غسل فرما دین
اور روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن نیلوفر بدن پر ملین اور عرق ورد سر اور سینہ پر چھڑکین اور سینہ پر صندل
اور کافور طلا کرین اور شربت گاوزبان اور شربت انار اور شربت لیمون اور شربت سیب اور شربت صندل پیوین اور
اشیا سرد اور خوشبو سونگھین اور چوزہ مرغ اور بیضہ نیم برشت سے غذا کرین لیکن اسمین کدو خیار خواہ پالک خواہ دال ماش
ڈالین **دوسرا** سبب اسکا غم ہے کہ روح ظاہر سے باطن کو جاتی ہے برعکس غضب کے **علامت** اسکی یہ ہے کہ منہ
اور آنکھ زرد ہو اور آنکھون مین حلقے پڑجائین اور نبض صغیر اور ضعیف اور خالی اور نہایت منخفض ہو اور رنگ
بول کا تیز اور سوزش مجراے بول مین ہو **علاج** اسکا مثل علاج حمی غضبی کے ہے سواے اسکے کہ استعمال روغنات
اسمین حمام سے زیادہ مفید ہے اور شراب مین پانی مضاعف اسکا ملاکر پینا عمدہ دوا ہے **تیسرا** سبب اسکا ہم ہے کہ روح
خارج سے طرف باطن کے اور باطن سے خارج کو متوجہ ہوتی ہے **علامات** اسکے تپ غضبی اور تپ حمی سے مرکب ہین
یعنے علامات ہر دو کے اسمین موجود ہونگے **علاج** اسکا مثل علاج پہلے مذکورہ مرکب کرکے فرما دین لیکن رعایت
دماغ کی زیادہ کرین یعنی کوئی چیز خوشبو سونگھا دین کیونکہ اکثر تعلق اسکا دماغ کے ساتھ ہے **چوتھا** سبب اسکا فزع ہے
کہ روح ظاہر سے باطن کی طرف توجہ کرتی ہے جیسا غمی مین لیکن اسمین نہایت اختلاف نہین ہوتا ہے **علاج** اسکا
علاج تپ غمی کے موافق ہے سواے اسکے لہو ولعب مین مشغول ہون اور شراب پیوین **پانچوان** سبب فکر ہے
کہ اس سے روح کو رنج پہونچے **علاج** اسکا مثل تپ ہمی کے ہے **چھٹا** سبب کثرت خوشی کی ہے کہ اسمین روح باطن سے
خارج کو متوجہ ہوتی ہے **علاج** اسکا مثل تپ غضبی کے ہے مگر افضل اسمین ترک سرد اور استعمال حکایات غم ہے
ساتوان سبب کم خوابی ہے جس سے روح گرم ہو جاوے **علامت** اسکی گرانی اور ورم بھوون کا اور گڑھے مین
ہونا آنکھون کا اور مکدر ہونا بول کا بسبب ضعف ہضم کے اور زردی رنگ بشرہ کی **علاج** اسکا نیند اور
آرام ہے اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر کا استعمال کرین اور تازہ بتازہ پانی چھڑک کے سونگھین اور روغن بنفشہ
اور دودھ تازہ سے نطول فرما دین اور بشرط نہونے درد سر کے شراب پینا اسمین عمدہ علاج ہے **آٹھوان** سبب جذب

مفرط ہی بوجہ بند ہونے ابخرہ کے جو بیداری مین تحلیل پاتے ہین علامت اسکی نبض پُر بخارات سے علاج پانی گرم سے غسل کرین اور ریاضت معتدل فرماوین تاکہ تھوڑا سا پسینہ آجاوے اور غذا تھوڑی کھاوین نوان سبب تکلیف بدن ہی جو روح حیوانی اور اکثر روح نفسانی کو ضرر دیتی ہی علامت اسکی گرمی اعضا کے جوڑون کی اور ماندگی اعضا کی اور نبض صغیر اور ضعیف اور کم آنا پسینے کا اور زردی اور تیزی بول کی بسبب حرارت کے اور قبض اسکی بوجہ تحلیل رطوبات کے علاج روغن بنفشہ اور روغن بابونہ اور روغن گل جوڑون پر اور ہاتھ اور پانون اور پیٹھ اور سر پر ملین اور کوئی کپڑا درجہ بدرجہ اوڑھین واگر بعد داخل ہونے حمام کے خواہ آبزن کے تدہین فرماوین تو زیادہ مفید ہوگا اور ہاتھون سے اعضا کو ملین اور غذا لطیف جو ترطیب بدن کرے کھاوین جیسا چوجہ مرغ اور گوشت حلوان اور شربت چینی مین گلاب ڈال کر پیوین اور بستر نرم پر سووین مگر خیال رکھین کہ پسینہ نہ آوے دسوان سبب استفراغ ہی جس سے اخلاط اور ارواح حرکت کرین واگر استفراغ خون ہوا ہو تو صفرا حرکت کرتا ہی علاج اگر بسبب استفراغ خون جوش صفرا ہو تو اطفاء صفرا کرین واگر بسبب قلت استفراغ خون ہو باوصف احتیاج نکالنے خون کے تو فصد کرین کیونکہ اگر فصد نہ کیجاوے تو خیال پیدایش تپ عفونی کا ہی واگر بسبب زیادتی اسہال خواہ قے کے ہو تو پارچہ پشم کو روغن مصطگی اور روغن سنبل سے آلودہ کرکے معدہ اور فم معدہ پر رکھین لیکن سرد نہونا چاہیے کیونکہ ارخا کرتا ہی واگر پیاس زیادہ ہو اور دل کو حرارت ہو تو دل اور جگر پر صندل اور گلاب کا ضماد کرین خواہ صندل کو پانی آس اور گلاب کے ساتھ سحق کرکے ضماد کرین تاکہ تعدیل مزاج اور حبس کرے واگر قوت ضعیف ہو تو ماء اللحم پلاوین گیارھوان سبب سکا پیدایش درد کی بدن مین ہی جو ابخرہ اٹھکر موجب تپ ہوتے ہین علاج درد کا علاج کرین اور تدبیرات مذکورہ تپ تعبی کے استعمال کرین بارھوان سبب سکا بھوک اور پیاس ہی کہ حرارت اشتعال پاکر احداث تپ کرتی ہی علامت اسکی نبض صغیر اور ضعیف بوجہ کم ہوجانے قوت کے لیکن ایسا بھی ہوتا ہی کہ نبض صلب ہوجاتی ہی خصوص اس تپ مین کہ بسبب پیاس کے ہو علاج اگر بھوک سے ہو تو اغذیہ مستعملہ تپ کے جیسا ماء الشعیر اور کدو اور پالک ہی ابتدا سے تپ مین کھلاوین اور آخر تپ مین گوشت حلوان لطیف کھلاوین واگر پیاس سے ہو تو پانی سرد کو جرعہ جرعہ کرکے پیوین اور مضمضہ کرین اور آب انار اور املی اور آلو کا پیوین اور پانی سرد سے غسل کرین اور نیند اور آرام فرماوین اور روغن کدو اور روغن بنفشہ دونون قسمون مین بدن پر ملین اور حرج آمیز کامون سے احتراز کرین تیرھوان سبب تخمہ ہی یعنی بدہضمی کہ بسبب اٹھنے ابخرہ کے موجب تپ ہوتا ہی خصوص صفراوی مزاج مین کہ ڈکار دخانی بسبب کثافت مسام کے اسکو آوین یا بعد پیدا ہونے تخمہ کے حرکت شدیدہ خواہ حمام خواہ آفتاب مین پھرنے کا اتفاق ہو شیخ نے لکھا ہی کہ کبھی اس تپ کے دورہ چار یا سات آتے ہین باوصفیکہ نبض صحیح ہوتی ہی علامت زوال اس تپ کی یہ ہی کہ ڈکار درست آنے لگے علاج قے فرماوین اور جوارشات مسہلہ سے تلیین اور غذا کو متروک کرین یا دو سورہین اور استحمام فرماوین اور معدہ پر پارچہ کو روغن افسنتین اور مصطگی اور سنبل سے

ترک کرکے رکھین اور سکنجبین پیوین اور حصرمیہ خواہ رمانیہ خواہ رشکیہ سے غذا فرماوین واگر پیچش ہو تو پانی گرم پیوین تاکہ مادہ
فاسد نکلجاوے اور بعد اسکے ادویہ قابضہ استعمال کرین چودھوان سبب بند ہوجانا مسام کا ہی بوجہ اسکے کہ ترک حمام کرنا
خواہ سردی وغیرہ کے اتفاق سے ہو علامت سدر اور ثقل سر اور حرارت نرم اور بول سفید بسبب بند ہوجانے حرارت کے ہی
واگر حرارت بند نہوا اور حرارت اعضا کی طرف متوجہ ہو تو بول رنگین ہوگا علاج اسکا روغن گرم اور ادویہ مفتحہ مسام
جیسا بادام تلخ اور تخم خربزہ اور سبوس گندم اور آرد باقلا ہین بدن پر ملین اور بعد اسکے لحاف اوڑھین اور بعد اترنے
تپ کے حمام مین جاوین تاکہ پسینہ آجاوے پندرھوان سبب اسکا کھانا غذا یادواے گرم کا ہی علاج آلو بخارا
اور شیرخشت پی کر اسہال کرین اور سکنجبین اور شیرہ تخم خرفہ اور تخم خیارین اور انار سے تعدیل اور عرق کاسنی سے
اصلاح جگر اور صندل اور عرق گلاب اور کافور کو سینہ پر ضماد فرماوین سولھوان سبب اسکا پینا شراب کا ہی علامت
لازمہ اسکی درد سر اور غثیان ہی علاج تدبیرات درد سر خماری کے کام مین لاوین اور ادویہ سرد جیسا شربت انار اور شربت
حصرم پلاوین واگر علامات غلبہ خون جیسا سرخی آنکھون کی اور گرانی سر پائی جاوین تو فصد کرین سترھوان
سبب اسکا گرم ہوجانا روح کا ہی خواہ گرمی سورج خواہ آگ خواہ حمام سے لیکن اکثر یہ تپ گرمی سورج سے پیدا ہوتی ہی
اور تعلق اسکا دماغ کے ساتھ زیادہ ہی اور باقی اسباب کا دل سے علامت جلنا سر کا اور گرانی اسکی بوقت
امتلا کے دماغ مین اور عظیم ہونا سانس اور زیادتی پیاس کا قلبی مین علاج پانی سرد اور شربت نیلوفر اور آلو بخارا
اور عرق کاسنی اور خرفہ پیوین اور صندل اور کافور اور عرق گلاب اور سرکہ سے تبرید کرین خواہ پینے سے خواہ سونگھنے سے
خواہ ضماد سے اور پانی گرم سے غسل کرین اور بعد اسکے روغن نیلوفر اور روغن کدو بدن پر ملین اور کدو اور
سویق شعیر سے غذا فرماوین اٹھارہوان سبب زکام اور نزلہ ہی علاج فصد اور اسہال اور مطبوخات
اور اشربہ باردہ مثل شربت عناب اور بنفشہ کے استعمال کرین اور رعایت دفع سرفہ کا لحاظ رکھین اور اگر انتقال اسکا
ذات الجنب کی طرف ہوجاوے تو علاج اسکا کرین انیسوان سبب پیدا ہونا سدہ کا عروقات کے منھ اور مجاری مین
سوائے حدوث سدہ کے بسبب خارجی سے بلکہ بسبب پیدائش سدہ کے خلط سے کیونکہ اگر بسبب خارجی کے ہو
تو یہ چودھوین قسم مین محسوب ہوگا مخفی نرہے کہ تمیز اس قسم کی عفونی سے مشکل ہی اور انتقال طرف تپ عفونی
بکثرت ہی اور اعراض اسکے مثل پیاس اور حرارت اور رنگینی بول کے تمامی اقسام تپ یومی سے بقوت ہوتے ہین اور
اکثر مین یہ تپ نوبت بہ نوبت آتی ہی حتی کہ تین دن بلکہ سات دن دورہ کرتی ہی لیکن انتقال اس تپ کا دق کی طرف
کم ہی کیونکہ امتلا کثیر ہی علامت اسکی یہ ہی کہ کوئی اسباب ظاہری پیدا نہوگا اور تپ دیر مین اترتی اور بغیر استفراغ
اور پسینے کے اترتی اور بعض صغیر بشرہ اوقات تپ کے ہوگی اور سرخی اور بھربھراہٹ اور کھنچا جلد منھ کا بشرہ پیدا ہونگے
تپ کے زیادتی خلط سے ہوگا اور نہونا ان علامات کا بشرہ پیدا ہونے تپ کے خلاف نرج سے ہی علاج فصد اور اسہال کرنا
اور بعد اسکے مفتح جیسا سکنجبین سادہ اور شربت بزوری اور شربت لیمون اور عرق کاسنی اور عرق بادیان ہین
پلاوین اور غذا غاسل معدہ جیسا آش آب جو چینی کے ساتھ یا شربت نیلوفر کے ساتھ پلاوین اگر اس تدبیر سے

تپ رفع نہو تو آلو بخارا عناب لسوڑہ ہر ایک اوقیہ گل بنفشہ پانچ درم بادیان اصل السوس تخم کاسنی ہر ایک دو دو درم
ترنجبین دس درم چینی بیس درم نقوع کرکے اسہال کرین اور استحمام فرماوین بعد اسکے باقلا اور اصل السوس اور زراوند
بدن پر ملین امید ہی کہ اس تدبیر سے تپ اتر جائیگی ورنہ چھٹے دن نقوع مذکورہ پھر دیوین اور ساتوین دن نقوع مذکورہ مین
آدھا مثقال ریوند خطائی اور خیارشنبر بقدر مناسب اضافہ کرین لیکن اگر بدن مین سردی یا قشعریرہ یا فضلہ کی گندگی
معلوم ہو تو صاف پایا گیا کہ تپ عفونی ہو گئی ہی پھر تدبیر عفونی کی فرماوین بیسوان سبب ورم گرم ہی کہ کبھی پھوڑے
بغل وغیرہ سے خواہ بسبب پہونچنے صدمہ ضربہ یا سقطہ کے ظاہر ہوتا ہی اور گرمی اسکی دل کو پہونچ کر موجب تپ ہوتی ہی
فائدہ اگر پیدا ہونا تپ کا بسبب ورم باطنی کے ہو تو اسکو تپ عفونی لازم ہوتی ہی علاج فصد اور مسہل کرین اور شربت آلو
اور شربت نیلوفر اور شربت بنفشہ اور لعاب بہدانہ سے تعدیل کرین اور علاج ورم فرماوین اور بابین ورم اور دل کے جو دوا
کہ رادع اور قبض اسمین ہو اسکا ضماد کرین اکیسوان سبب سکا غشی ہی کہ روح بسبب اضطراب کے گرم ہو جاتی ہی
علامت اسکی ضعیف اور ساقط اور دودی نبض کا ہی علاج علاج غشی کا فرماوین اور تقویت دل کی یاقوتی اور
شربت صندل اور شربت سیب اور عرق گاوزبان اور عرق بیدمشک اور عرق گلاب سے کرین فائدہ محقق
ہو چکا ہی کہ تعلق حرارت کا اس تپ مین روح کے ساتھ ہی مگر تفصیل اس امر کی چاہیے کہ ان قسمون مین سے کس کس کا
تعلق روح دماغی اور کس کس کا تعلق روح طبعی اور حیوانی کے ساتھ ہی تفصیل اسکی یہ ہی کہ حدوث تپ حیوانی کا غضب
اور فزع اور غم اور استنشاق ہوا سے گرم سے ہی اور نفسانی کا فکر اور بیداری اور نیند اور آفتاب اور زکام سے
اور کبدی کا بھوک اور پیاس اور بدہضمی اور تناول اشیائے گرم اور شراب سے ہی اور حدوث تینون کا خصوص
دو قسم پہلی کا تعب اور استفراغ اور سدہ اور کثافت مسامات اور سدہ اور ورم سے ہوتا ہی فائدہ مترجم اس تصریح سے یہ ہی
کہ علاج مین رعایت ہر اعضائے رئیسہ کی رہے جیسا انطاکی نے کہا ہی کہ دماغی مین صندل کو عرق گلاب مین
نقوع کرین اور عرق کھیرا کہ دیوین اور طلا کرین اور قلبی مین عرق سیب اور بہی اور عرق گلاب مین عنبر حل کرکے
اور کبدی مین عرق عناب اور گلاب پیوین دوا گر معلول جوان ہو اور موسم گرم ہو تو کافور اسمین ملاوین ورنہ
بنفشہ اور صندل ملاوین تنبیہ اگرچہ اطبا اس امر مین مختلف ہین کہ ان تینون مین کونسی قسم سخت ہی مگر سب کا
اتفاق راے اسپر ہو کہ کبدی جملہ اقسام سے خفیف ہی اور ارسطاطالیس اور بقراط اور روفس اس بات کے
قائل ہین کہ تپ قلبی سخت تر ہی اور شیخ اس بات کا قائل ہی کہ دماغی سخت زیادہ ہی کیونکہ روح دماغی لطیف ہی اور
اثر جلد قبول کرتی ہی لیکن ان دونون قولون سے اول اصح ہی کیونکہ قرب روح حیوانی کا خون کے ساتھ بدرجہ اتم ہی
اور اسمین فساد جلد سرایت کرتا ہی اور دماغی بالکل صاف ہوتی کہ اسکو قوت محض کہتے ہین واللہ اعلم بالصواب

کلام اصول علاجیہ حمیات عفنہ مین

اس بیان کے بیان مین مختصر جو حمیٰ کی پہلی ماہیت تپ عفنی مین تعفن خلط عبارت ہی فاسد ہونے خلط سے حرارت
غریبہ سے لیکن اگر خلط کا فساد [illegible] ہو تو موجب تپ ہوتی اور وقوع دورہ ہوتی ہی اور اگر بیچ جلد کے ہو تو حرارت اسکی

شرائین مین سرایت کرکے دل کو پہونچتی ہی اور بعد اُسکے جلد مین پہونچکر ملمس کو گرم کرتی ہی اور اسکو تپ بولتے ہین اور زوال اسکا دو چیز مین منحصر ہی یا تو جو خلط گندہ ہی وہ تحلیل ہو جاتے خواہ مترمد یعنی خاکستر ہو جائے کہ بالکل اُسمین تری نہ رہے اور عفونت نہونے پائے اور جس موضع مین مادہ متعفن ہوتا ہی اُسکو مستوقد عفونت یعنی جاے روشنی عفونت کہتے ہین اور یہ عفونت اگر رگون مین ہو تو تپ لازم ہوگی کیونکہ خلط بسبب بندش کے تحلیل نہین ہوتی اور دوسرا مادہ محل عفونت مین منصب ہوتا ہی اور متعفن ہوتا رہتا ہی اسواسطے تپ مفارقت نہین کرتی اور ہر وقت لازم رہتی ہی اور اگر عفونت رگون کے باہر ہو تو تپ نوبت کرتی ہی اور اُتر جاتی ہی کیونکہ تحلیل مادہ کی جو باسانی ہو جاتی ہی تپ اُتر جاتی ہی اور جب مادہ جمع ہو جاتا ہی تپ موجود ہو جاتی ہی **بحث دوسری** بیان زمانہ فترت تپ مین ثابت ہو چکا ہی کہ مادہ تعفن کا چار خلطون سے باہر نہین ہی پس انمین سے جو خلط کہ قوام اُسکا غلیظ زیادہ اور مقدار مین کم ہی زمانہ فتور یعنی اُترنے تپ کا کثیر ہوگا بہ نسبت اورون کے کیونکہ خلط غلیظ مشکل سے جمع ہوتی ہی اور جو خلط قوام مین رقیق زیادہ اور مقدار مین بکثرت ہوگی زمانہ اُترنے تپ کا تھوڑا ہوگا چنانچہ تپ دموی مین مشاہدہ ہی کہ ہر وقت رہتی ہی اور تپ بلغمی ہر روز آتی ہی اور تپ صفراوی ایک روز ناغہ کرکے دوسرے روز اور تپ سوداوی دو روز ناغہ کرکے تیسرے دن آتی ہی مگر اجراء اس قاعدہ مذکورہ کا اُس مادہ مین ہی جسکا تعفن عروق مین نہو اور اگر تعفن اُسکا عروق مین ہو تو ہر وقت لازم رہیگی مگر دورہ کے وقت زیادتی کریگی اور یہ بات مشہور اور مذہب جمہور سے ہی لیکن بعضے محققین فرماتے ہین کہ اعتماد کرنا نوبت تپ پر محض فضول ہی کیونکہ کبھی دیکھا گیا ہی کہ ہرگاہ مقدار بلغم قلیل ہو اور قوام غلیظ ہو تو نوبت کرکے آتی ہی یعنی دوسرے دن و اگر صفرا کا مقدار زیادہ ہو اور قوام رقیق تو ہر روز آتی ہی یعنی باری نہین ہوتی اور اگر مقدار مین قلیل ہو اور قوام غلیظ تو دو روز چھوڑ کر تیسرے دن آتی ہی بلکہ عمدہ اور قابل اعتماد علامات خلطی ہین **بحث تیسری** مدت زمانہ نوبت مخفی نہ رہے کہ درازی نوبت تپ کی بسبب غلظت خلط کے ہوتی ہی اور کوتاہی اُسکی بسبب رقت خلط کے چنانچہ اس وجہ سے نوبت تپ سوداوی کی بصورت اعتدال چوبیس گھنٹہ اور بلغمی کی بارہ گھنٹہ اور صفراوی کی آٹھ گھنٹہ مقرر ہی اور کمی بیشی وقت نوبت کی قوام خلط پر منحصر ہی اور اگر مقدار نوبت مین اختلاف ہو مثلاً کبھی چوبیس گھنٹہ اور کبھی بیس گھنٹہ ہو تو پایا جائیگا کہ قوام خلط یکسان نہین ہی اور دلیل اس امر کی ہی کہ مرض دراز ہوگا اور اگر وقت نوبت معین ہو تو پایا جائیگا کہ طبیعت سالم ہی حفاظت وقت نوبت کی اچھی طرح سے کرتی ہی اور اگر معین وقت پر تپ نہ آوے تو ثابت ہوتا ہی کہ پہلے ہو جانا اُسکا دلیل زیادتی مرض کی ہی اور پیچھے ہو جانا اُسکا دلیل نقصان مرض کی ہی اور رازی طبیب کہتا ہی کہ مدار دونون امرون کا رقت اور غلظت مادہ پر ہی **بحث چوتھی** اسباب عفونت مین پوشیدہ نہ رہے کہ اسباب عفونت کے بہت ہین پہلا سبب کثیر الوقوع سدہ ہی کہ کسی جگہ پر ہو اور نہ خلط کو راحت کرنے دے اور نہ روح کو اُسکی طرف جانے دے دوسرا ہواے متعفن کہ بذریعہ تنفس کے خلط کی طرف سرایت کرے مثل ہواے وبا اور ہواے جنگل اور ہواے تالاب متعفن اور ہواے گندہ یا سے

تیسرا غذا سے مادہ بعفونت ہو اور وہ تین قسم مین منحصر ہے پہلی غذا ے مائی کہ اُس سے خلط خالص جو بدن کی جزو ہو
پیدا نہو جیسا میوجات کہ تمام رطب ہووین خصوص انگور دوسری غذا سے ردی کہ حرارت غریزیہ اُسکو قبول نکرے
اور حرارت غریبہ اُسکو فاسد کرے جیسا گوشت گاو اور خیار اور امرود تیسری غذا سے سریع الفساد اگرچہ جوہر اُسکا
عمدہ ہو جیسا دودھ چوتھا سبب بدہضمی معدہ اور جگر ہے کہ اخلاط ردیہ پیدا کرے پانچوان بدترتیبی جیسا پینا پانی کا
اور میوہ تر کے اور ملانا پانی کا روغنات سے اور جمع کرنا دودھ اور سرکہ کا ایک دن مین چھٹا تپ یومی روحی اور
تپ دق ساتوان اشیا ممد حرارت غریبہ کی جیسا سورج اور حمام اور درد اور حرکات قویہ بحث پانچوین اس
بیان مین کہ صاحبان تپ کس مزاج کے لوگ ہین واضح ہو کہ اکثر وہ لوگ ہین کہ مزاج اُنکا گرم و تر ہو خصوص جو شخص
کہ تری اُسکے مزاج مین حرارت سے زیادہ ہو بعد اسکے وہ لوگ ہین کہ مزاج اُنکا گرم و خشک ہو اکثر اس مزاج مین
پہلے تپ یومی آتی ہے اور پیچھے اسکے عفنی تیز ہو جاتی ہے یا دق بعد اسکے وہ لوگ ہین کہ مزاج مین اُنکے رطوبت اور خشکی
برابر ہو اور حرارت غالب ہو بعد اسکے وہ لوگ ہین کہ حرارت اور برودت اُنکے مزاج مین برابر ہو اور رطوبت غالب ہو
لیکن جو شخص کہ مزاج اُسکا سرد و تر یا سرد و خشک ہو اُسمین تپ کم پیدا ہوتی ہے بحث چھٹی منذرات اور علامات
تپ مین مجملہ منذرات تپ کے یعنی جس سے ظاہر ہو کہ تپ پیدا ہونے والی ہے ایک ان مین سے شکستگی اعضا دوسرا انگڑائی
آنا تیسرا جماہی آنا اور اچھی طرح نیند نہ آنا یعنی مضطرب رہنا یا بہت نیند اور بیداری کے چوتھا کشش استخوان پسلی مین
پانچوان بول اور پاخانہ مین بدبو پیدا ہونا اور مجملہ علامات اسکے شروع ہونا تپ کا قشعریرہ یعنی رونگٹے کھڑے ہونے
کے ساتھ اور سردی کے ساتھ اور زوال کے وقت پسینہ اور تری بدن کے اور عدم موجود ہونا پسینہ یا تری بدن کا اول
نوبتون مین اور ناغہ کے دن مین اگر مادہ گندہ خارج عروق کے ہو اور یعنی اگر بارو نوبت کے اگر مادہ متعفنہ داخل
عروق کے ہو اور قلق اور اضطراب کیونکہ مادہ اور قوت کا اسمین جھگڑا اور بکھیڑا ہوتا ہے اور اختلاف نبض کا ابتدا وہ
اور زیادتی تپ مین اور یہ اختلاف نبض کا خاص تپ عفنی سے ہے اگرچہ تپ نوبت مین اختلاف قلیل ہوتا ہے
بوجہ تھوڑے ہونے مادہ کے

کلام علاج تپہا سے عفنہ مین

تدبیر یونانی اس تپ کی دو امر سے مرکب ہے پہلا تطفیہ یعنی حرارت کو ادویہ سرد سے کم کرین دوسرا تنقیہ مگر
دونون امر آپس مین مخالف ہین کیونکہ استفراغ محتاج نضج ہے اور اکثر ادویہ منضجہ گرم ہین اور ادویہ مطفیہ سرد
اور نضج خام کرنے والی خلط کی ہین اس حالت مین ان دونون مین رعایت اُس چیز کی کرین جسکا اہتمام
زیادہ ہو یعنی اگر حرارت زیادہ ہو [illegible] مبردات [illegible] ماءالشعیر اور شیرہ کاسنی اور تخم [illegible] اور بادیان [illegible]
و اگر حرارت زیادہ ہو [illegible] ادویہ قوی البرودت استعمال کرین [illegible]
ضرور [illegible] سردی [illegible] اسلیے کہ مرض کا طول کرنا بحالت [illegible] اور [illegible]
مدت [illegible] استفراغات [illegible]

پہلے فصد کرین اور فصد مین حاجت نضج کی کم ہوتی ہی اور تجویز اسکی اوائل ایام تپ مین کرین بعد اسکے ممنوع سمجھین
بعد اسکے مسہل دین اسمین حاجت نضج کی بدرجہ اتم ہی سواے نضج کے مسہل نہ دین اور ادویہ مسہلہ سے اگر مثل
شیرخشت اور شربت بنفشہ اور املی اور املتاس کے کفایت کرین تو بہتر ہی ورنہ جو ادویہ کہ اسنسے قوی الاسہال ہون
استعمال فرماوین مگر ہلیلہ نہ دیوین کیونکہ قابض مجاری اور سخت کرنے والی آنتکی ہی مگر جب کہ اصلاح اسکی لعابات سے
کرلین تو جائز ہی اور بعد اسکے ادرار کے لیے سکنجبین اصولی اور سکنجبین بزوری اور شیرۂ بزور پلادین اور بعد اسکے
ادویہ معرقہ یعنی جو ادویہ کہ پسینہ لاوین جیسا روغن بابونہ اور پانی گرم بدن پر ملین مگر ادویہ معرقہ کے استعمال مین
شرط ہی کہ اُسوقت استعمال کرین کہ حرارت زیادہ نہو و اگر صاحب تپ کو غثیان آوے تو قی کرادین **فائدہ**
نوبت کے دن کوئی استفراغ سواے قی کے نہ کرین اور وہ بھی اول نوبت مین جائز ہی اور اسی طرح غذا بھی ممنوع ہی
تاکہ طبیعت دو امر یعنی ہضم اور مقابلہ علت مین متحیر نہونے پاوے مگر بعد فرو ہوجانے تپ کے غذا مجوز ہی **فائدہ**
تدبیر غذا مین اعتدال کا غذا مین رعایت رکھنا بہت ضرور ہی یعنی نہ زیادہ نہ کم بلکہ بدرجہ متوسط کھلا دین کیونکہ
اگر غذا زیادہ کرینگے تو مادہ پیدا ہوگا و اگر ترک کرینگے تو قوت کم ہوگی اور مابین غلظت اور لطافت کے بھی اعتدال
کرین کیونکہ غذاے غلیظ طبیعت پر ثقل لاتی ہی و مرض کی طرف متوجہ ہونے نہین دیتی اور غذاے لطیف قوت کو
وفا نہین کرتی اطبا کہتے ہین کہ امراض کہنہ مین غذاے غلیظ فرماوین تاکہ دفع مرض تک قوت ضعیف نہوجائے
اور اسی طرح ابتداے علت مین غذاے غلیظ دیوین کیونکہ اہتمام طبیعت کا دفع مرض کے لیے چندان نہین اور
ایسا ہی موسم سرد مین کسواسطے کہ اس موسم مین تحلیل زیادہ ہوتی ہی اور تدارک غذاے غلیظ یہ ہی کہ معرقات
استعمال کرین اور انتہاے مرض مین غذاے لطیف دیوین تاکہ طبیعت دفع مرض کرے اور مشغول بغذا نہووے
اور اسی طرح روز بحران او بوقت ارادہ فصد اور اسہال کے غذا لطیف کرین تاکہ مادہ نکلنے مین اچھی طرح نستا
کرے اور اسی طرح بوقت لحوق کسی درد کے غذا لطیف چاہیے کیونکہ غذاے غلیظ بسبب ثقل کے موجب زیادہ
ہونے درد کی ہی اور اسی طرح مرض حاد مین غذاے لطیف درکار ہی الا اُسوقت مین کہ انتہاے مرض ہو **مقصد**
ضروری بعضے ابدان ایسے ہوتے ہین کہ غذاے لطیف اُنپر دشوار ہوتی ہی یا تو اس وجہ سے کہ وہ عادی بہت
کھانے کے ہین یا اس وجہ سے کہ صفرا اُنکے معدہ پر پڑتا ہی پس بھوک اُنہین باعث سقوط قوت اور غشی اور درد معدہ اور
درد سر بسبب شرکت کے ہوتی ہی اس حالت مین ضرور غذا کھلا دیوین اگرچہ وقت شروع تپ ہو مگر اسمین دفع ضرر کا
خیال رکھین اور زیادہ نہ کھلاوین سواے اسکے غذا کو قی کے ذریعہ سے نکالنے کی عادت بتاوین تاکہ صفرا کا
اخراج ہوتا رہے **بیان تفصیل اغذیہ** مین نہایت غلیظ الطعم سے مریض کے حق مین طعام تندرستان ہی
اور بعد اسکے گوشت مرغی اور بعد اسکے گوشت کبک اور گوشت چوزون کا بعد اسکے گوشت تیتر کا بعد اسکے
بیضۂ نیم برشت بعد اسکے کشک جو اور بیضہ غذا محمود ہی کسواسطے کہ کشک جو معدہ کو جلا دیتا ہی اور مزلق اور مرطب
اور فرو کرنے والا پیاس کا اور جلدی اثر کرنے والا ہی اور بیضہ غذا بیان لطافت اور غلظت کے ہی اور نہایت لطیف

یعنی اطراف کو جا بجا باندھین اور کپڑے سے بہت اوڑھین اور بدن کو خشک ملین خواہ روغن سوسن اور اقسنتین (اطراف ہاتھ پاؤن ۱۲)
اور بابونہ اور مماثل اسکے کے ساتھ ملین و اگر ان روغنات مین ایرسا اور سداب اور شیح اور پودینہ اور فلفل اور عاقرقرحا
اور جند اور خردل اور حلتیت ملاکر ملین تو زیادہ تر قوی ہوگا اور اگر انھین ادویہ مذکورہ سے روغن مرتب کرین
تو بھی مفید ہوسکیگی تدبیر عمدہ شبت اور مُر اور سداب اور پودینہ اور عاقرقرحا اور فلفل کو شراب مین جوش دین
اور روغن کنجد اسکے ساتھ ملاکر حسب دستور تیار کرین نسخہ قوی العمل روغن قسط اور شیح اور سوسن اور مغز بادام
بدن پر ملین اور بعد اسکے پانی گرم خالص کا بخار لیوین خواہ ادویہ مذکورہ کو پانی مین جوش دیکر بخار لیوین بیان ادویہ
مفردہ خوراکی مین قسط دافع لرزہ قوی ہی اور غاریقون بہت نافع ہی اور ایرسا اور ابہل اور فطراسالیون بھی فائدہ
دیتے ہین خوراک ان پانچون کی ایک مثقال پانی گرم کے ساتھ اور پینا پانی گرم کا نہایت مفید ہی واگر مادہ غلیظ ہو تو جوشاندہ
انیسون اور تخم کرفس اور مصطگی اور جند بید اور تخم شبت کا استعمال کرین ادویہ مرکبہ سے تریاق الاربعہ اور
جوارش کمونی اور جوارش پودینہ سودمند ہی قرص مجرب عمدہ دافع لرزہ اور سردی تپ اگر شیرہ کاسنی وغیرہ کے ساتھ
کھاوین اور نافع اسہال ہی مین وجسمین خون ہو اسہال اگر شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ شیرینی ملاکر کھاوین صفت ست گلو طباشیر
ہر ایک تولہ شیرہ گلوے سبز کے ساتھ بارہ قرص باندھین اور ایک قرص صبح اور ایک شام کے وقت کھاوین
ضابطہ کلیہ تمامی ادویہ مبردہ مفید ہین اور قی کرانا تمام سودمند ہی اور اگر کوئی چیز بر آمد نہو تو فقط غثیان کافی ہی
ایضاً اپنا خواہ نارجیل دریائی حق کرکے پلاوین نہایت فائدہ کریگا نسخہ مجرب جند دہلوی صفت فلفل سیاہ
فلفل دراز کالی مرچ چرائتہ ہر ایک ماشہ نمک دو ماشہ سفوف بناوین اور ایک ماشہ پانی سرد کے ساتھ پھانکین
نسخہ گولی مجرب صفت ریوند ایک ماشہ تخم دھتورہ سفید ڈیڑھ ماشہ زنجبیل تین ماشہ ادرک کے پانی سے
تین گھنٹے تک کھرل کرین اور ایک گولی خواہ دو کھلاوین منجملہ مجربات صاحب بقائی بید مشک کو
جوش دیوین اور گرما گرم مثل قہوہ پیوین فوراً لرزہ کم ہوجائیگا صاحب تذکرہ سے منقول ہی
کرتہ حیض کا دھوان مجرب ہے مفید ہی خاتمہ ادویہ مخصوصہ ان تپون کے بیان مین جنمین سردی اور لرزہ ہو
سفوف مجرب کرامات ثمرات صاحب دہلوی صفت طباشیر ست گلو مساوی الوزن لیکر ایک ماشہ خوراک
کرین اگر مفید نہو تو قرص طباشیر سادہ خواہ کافوری کسی جوشاندہ مناسب کے ساتھ دیوین جوشاندہ مجرب
اطباے ہند زنجبیل دو مثقال کشنیز دو درم سفوف مجرب ارزانی صفت پھٹکری تولہ ماشہ اجوائن
دو ماشہ قرنفل چھ دانہ تین پڑیہ کرین اور ایک پڑیہ پانی کے ساتھ پھانکین لیکن پانی مین سفال یعنی ٹھیکرے
گرم کرکے سرد کرلیوین اور غذا ماش اور چاول بے نمک اور روغن سے کرین ایضاً مجرب ارزانی
افیون ایک ماشہ فلفل سیاہ دو ماشہ کو ٹلہ لکڑی کیکر چھ ماشہ خوراک ایک ماشہ پانی کے ساتھ چھ گھنٹے بعد
غذا کے کھانے سے لیکن بوقت کھانے دوا کے منہ بطرف قبلہ کرلین ایضاً مجرب ارزانی اسبغول املی
تخم بر آوردہ چینی ہر ایک دو درم اول اسبغول کو پانی مین ڈالکر پیوین اور بعد اسکے املی اور چینی پانی مین ڈالکر

صفا کرین اور پرہیز مین غذا چانول اور جغرات شیرین سے کرین **سفوف مجرب صاحب بقائی** افیون چار سرخ فلفل اڑھائی سرخ صندل اور زعفران دو دو سرخ دارچینی ایک سرخ خوراک جوان کے واسطے ایک سرخ اور لڑکے کے لیے آدھا سرخ اور صاحب سکر نوشان کے لیے تین رتی تک مجوز ہے **ایضاً** نافع بنگ اور پوست خشخاش مساوی الوزن خوراک بقدر برداشت دو انگلی کے **ایضاً** الائچی کلان مرچ سیاہ چینی مساوی الوزن **ایضاً** جوشاندہ خشخاش ایک تولہ چینی دو تولہ **ایضاً** پھٹکری بریان چینی مساوی الوزن خوراک آدھا درم مخفی نہ رہے کہ اکثر اس دوا کے استعمال سے اسہال ہوجاتا ہے اسکا لحاظ نہ کرین کیونکہ نہایت فائدہ مند ہے لیکن جس شخص کا سینہ خواہ شش ماؤف ہو تو زنہار اسکا استعمال نہ فرماوین **فائدہ ضروریہ** کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بوڑھے آدمیون کو لرزہ بے تپ بحسب دورہ یا بے دورہ لاحق ہوتا ہے سبب اسکا بلغم زجاجی ہے کہ عفن نہین ہوا ہے ورنہ ضرور تھا کہ تپ آجاتی علاج اسکا مثل علاج تپ لرزہ کے کرین لیکن کبھی حاجت مسہل کی پڑتی ہے اور حب منتن مفید ہے اور ریاضت کرنا تمام سودمند ہے اور اطراف یعنے ہاتھ اور پاؤن ملین اور ادویہ مسخنہ استعمال کرین

کلام علاج کلی تپ عفونی مین

اور اسمین چند فصل مذکور ہین **فصل پہلی** خوش خبری ثواب مین روایت ہے کہ ذکر ہوا حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مین تپ کا پس ایک شخص نے تپ کو گالی دی تو فرمایا حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تپ کو گالی نہ دینا چاہیے کیونکہ تپ پاک کرتی ہے شخص کو گناہون سے جیسا آگ پاک کرتی ہے لوہے کے میل اور چرک سے روایت ہے کہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عیادت فرمائی ایک شخص کو اور ارشاد کیا کہ خوشدل ہونا چاہیے کیونکہ فرمایا ہے خدا وند پاک نے کہ تپ آگ ہے میری غالب کرتا ہون اسکو بندہ مومن پر دنیا مین تاکہ بدل آتش قیامت کی ہو **فصل دوسری** علاج ثبوتی مین جو واسطے تپ کے ارشاد فرمایا روایت ہے کہ فرمایا حضرت نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت عارض ہو کسی تمھارے کو تپ تو اسکو چاہیے کہ بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب نہر جاری مین جا کر مقابل بہاؤ کے کھڑا ہووے کہے بسم اللہ اللهم اشف عبدك وصدق رسولك اور غوطہ مارے اسمین تین غوطہ تین دن تک اگر اچھا نہووے تو پانچ دن یا سات دن اگر اچھا نہو تو نو دن تک اس سے تجاوز نہین کریگا فضل اللہ تعالی سے **تعویذ مجرب** صاحب حیوۃ الحیوان سے آیت قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علی ابراهیم وسلاما وسلاما تین ورق پر لکھین اور ایک ورق کو ہر ایک دن تین دن تک نہار پلاوین خواہ جسوقت تپ شروع ہونے لگے اسوقت پلاوین **تعویذ معمول** مشائخ رحمۃ اللہ علیہم اسکو لکھین اور نیچے سر کے رکھین انشاء اللہ تعالی تپ نہین آئیگی اور وہ تعویذ جلیل القدر یہ ہے

صفقة خردل فلفل دارفلفل نمک سنگ حلتیت ہوا تی دمی کے ساتھ گولی باندھین اور ایک گولی پانی سے سحق کرکے آنکھ مین
ڈالین **ایضاً** نافع تپ نوبت وسنبات **صفقة** ریچلہ حلتیت کنگی ورج سنبھالو خردل انکے سیون بول بکری
کے ساتھ گولی بناوین **ایضاً** تخم نیب مقشر زیرہ سفید پیپل کر کے پانی مین پرورده کرین اکیس مرتبہ **ایضاً** شرف
ہلدی دارفلفل فلفل لہسن تج دارہلد باو برنگ بلیلہ آملہ دوده بکری کے ساتھ گولی بمقدار نخود بناوین ایک گولی
پانی کے ساتھ رگڑکے آنکھ مین ڈالین **فصل چھٹی** علامات نیک وبد تپ مین بقراط سے منقول ہو کہ اگر تپ مین
یکایک خناق واقع ہو تو دلیل موت ہو اور کہا ہو کہ کج ہونا گردن کا اور مشکل سے بلع کرنا یعنے نگلنا بغیر انتفاخ گردن کے
دلیل موت ہو اور کہا ہو کہ اگر تپ مفارقت نہ کرے اور قوت ضعیف ہو جائے دو آنکھ خواہ ناک خواہ ابرو کج ہوجائے
خواہ قوت باصرہ خواہ قوت سامعہ زائل ہو جائے تو دلیل موت ہو اور کہا ہو کہ ظاہر بدن کا ٹھنڈا ہونا اور باطن مین
آگ کی طرح جلنا دلیل موت ہو اور کہا ہو کہ اگر تپ دائم رہے اور سانس ایسی سے کہ سردی ظاہر ہو اور عقل مختلط ہو
تو دلیل موت ہو اور کہا ہو کہ جمع ہونا لزوجت کا دانتون پر دلیل موت ہو اور کہا ہو کہ پیدا ہونا خفقان کا اور سوزش
سخت کا ہونا معدے مین علامت ردی ہو اور کہا ہو کہ پیدا ہونا تشنج کا خواہ درد احشا کا تپ تیز مین علامت ردی ہو
اور کہا ہو کہ تپ مزمن دلیل حادث ہونے خراج خواہ کلال کی مفاصل مین ہو اور کہا ہو کہ اگر تپ تیز ہو اور بدن
بالکل نہ دبلا ہو یا اندازتپ سے بدن زیادہ دبلا ہو تو علامت ردی ہو کیونکہ امر اول سے پایا جاتا ہو کہ مرض کو طول
ہوگا اور امر ثانی سے پایا جاتا ہو کہ قوت ضعیف ہو جائیگی اور کہا ہو کہ سرد ہونا پسینے کا اور زیادہ پینا پانی کا دلیل
درازی تپ کی ہو اور تپ حاد مین تھوڑا تھوڑا آنا بول کا یا وصفیکہ کوئی زخم یا ورم مجاری بول مین نہین ہو
اور نبض متواتر اور ضعیف ہو تو علامت ردی ہو اور کہا ہو کہ نکلنا بول کا تپ تیز مین بغیر ارادہ کے دلیل
ضعف قوت اور آفت دماغ کی ہو اور جالینوس نے کہا ہو کہ دلیل جلد رفع ہو جانے تپ کی اور دیر تک ہونے
تپ کی خواہ تپ لازمی ہو خواہ نوبتی کئی ہین ایک تو بول اور براز ہو کیونکہ نضیج ہونا دونون کا ابتدا سے تپ مین
دلیل جلد زائل ہونے تپ کی ہو اور نہ پختہ ہونا دونون کا دلیل درازی تپ کی ہو دوسرا چہرہ ہو پس منتفخ ہونا
چہرہ کا اور سخت ہونا اسکا دلیل درازی تپ کی ہو او متخلخل اور نرم ہونا چہرہ کا دلیل کوتاہی تپ کی ہو تیسری
حرارت ہو پس قوت حرارت کی دلیل کوتاہی اور ضعف حرارت کا دلیل درازی ہو واگر بدن پر ہاتھ رکھتے ہی
حرارت معلوم ہو جاوے تو دلیل کوتاہی ہو اور اگر بعد دیر کے حرارت معلوم ہو تو دلیل درازی ہو چوتھی نبض ہو
پس عظیم اور مستوی ہونا نبض کا دلیل کوتاہی اور برعکس اسکے دلیل درازی کی ہو اور کہا ہو کہ استدلال
کیا جاتا ہو مدت تپ پر تین طرح سے ایک تو لرزہ سے پس سختی لرزہ کی دلیل کوتاہی اور ضعف لرزہ کا دلیل
درازی تپ ہو دوسری نوبت ہو پس درازی نوبت کی دلیل درازی اور کوتاہی اسکی دلیل کوتاہی تپ ہو
تیسرا پسینہ ہو پس زیادہ آنا پسینے کا دلیل کوتاہی اور تھوڑا آنا پسینے کا دلیل درازی تپ ہو
فصل ساتوین بیان حکم پسینہ صاحب تپ میں آنا پسینے کا تیسرے کا اور پانچوین اور ساتوین اور نوین

اور بارھوین اور چودھوین اور سترھوین اور اکیسوین اور تیئیسوین اور چوبیسوین اور تیسوین اور چونتیسوین دن مین دلیل سلامت اور بغیران دنون کے دلیل درازی مرض ہر اور کہا گیا ہر کہ موضع علت وہ ہر کہ جہان پسینہ زیادہ آوے اور اکثر تپ کے علاج مین احتیاج پڑتی ہر پسینہ لانے کے لیے پس اگر حریرہ ماش کا فلفل کے ساتھ پلاوین تو پسینہ آئیگا اور تپ سر دفع ہو جائیگی اور اگر پسینہ آنے سے فائدہ نہو تو دلیل درازی مرض اور کثرت مادہ کی ہر

کلام تپ دموی مین

نام اس تپ کا مطبقہ ہر یعنے ہر وقت رہنے والی اور وجہ اس نام کی یہ ہر کہ تپ مذکور بسبب کثرت مادہ کے لازم ہوتی ہر بغیر اسکے کہ نوبت کرے تا کہ بحران یا موت واقع ہو اور بیان اسکا چند فصلون مین ہر **فصل پہلی** علامات اسکے مین سرخی چہرہ اور آنکھون کی اور انتفاخ عروق صدغین اور رخسار ش ناک اور محاجم کی اور جاری ہونا آنسودن کا اور گرانی اور ماندگی اور شکستگی اور نرمی بدن کی اور نبض عظیم نرم قوی ممتلی سریع متواتر اور بول سرخ غلیظ اور عدم لرزہ اور عدم پسینہ سوائے بحران کے یہ سب علامات اسکے ہین اور کبھی اعراض اس تپ کے اس حد تک پہونچتے ہین کہ ضیق النفس اور سبات اور دشواری کلام لاحق ہوتے ہین لیکن یہ علامات ردیہ ہین اور خناق اور خفقان اور سرسام اور تپ محرقہ اور حصبہ اور جدری اس تپ مین لاحق ہوتے ہین اور اگر اس تپ کے علاج مین سردی زیادہ کرین تو اکثر غش پیدا ہو جاتا ہر شیخ سے منقول ہر کہ اگر اس تپ مین سبات اور نفخ شکم ایسا عارض ہو کہ اسمین قلق ہو اور مسہل کرنے سے زوال نہ پاوے اور بعد اسکے حصف سبز رنگ اور عریض پیدا ہون تو دلیل موت ہر **فصل دوسری** تقسیم تپ دموی مین **تقسیم پہلی** تپ دموی دو قسم ہر پہلی سونوخس یعنے ہمیشہ رہنے والی سبب اسکا گرم ہونا اور جوش کہانا خون کا ہر نہ تعفن اسکا بواسطہ حرارت داخلی خواہ خارجی کے اسباب باقیہ اسکے سے ایک سدہ ہر کہ حرارت بند کرتا ہر اور دوسرا ترک استفراغ عادی کا اور عوارض اسکے بعد عوارض تپ یومی کے نہایت نرم اور خفیف ہوتے ہین بلکہ جالینوس نے اس تپ کو تپ یومی مین محسوب کیا ہر اور اس تپ مین تعفن نہین ہوتا **دوسری قسم** عفنہ ہر نام اسکا بعض اوقات خاص مطبقہ رکھتے ہین سبب اسکا ایک تو متعفن ہونا خون کا تنہا خواہ کسی اور خلط کے ساتھ لیکن نسبت ہو جانے خون کے ہر دوسرا سبب غلیظ ہونا خون کا تیسرا سبب بہت کھانا میوہ جات کا اور بعد اسکے بانی پینا لیکن جالینوس نے انکار کیا ہر اور کہا ہر کہ جب لہو گندہ ہوتا ہر وہ صفرا ہو جاتا ہر تو یہ تپ صفراوی ہو گی نہ دموی باقی اطبا اس قول پر انکار کرکے بہت سی دلیل رد کرنے کی اسکے لیے لاتے ہین **تقسیم دوسری** تپ دموی عفنی کی دو قسم ہین پہلی قسم وہ ہر کہ مادہ اسکا باہر رگون کے متعفن ہو یہ تپ اور اورام باطنیہ مین مثل شوشہ اور دماغ اور معدہ اور جگر کے لاحق ہوتی ہر علاج اسکا علاج ورم ہر دوسری قسم اسکی وہ ہر کہ مادہ اسکا باطن رگون مین متعفن ہو عوارض اس تپ کے سونوخس سے قوی ہوتے ہین لہذا قلق اور کرب

اور تغیر مختلف اور بدبو سے بول بھی ہوا کرتی ہے اور اکثر اوقات لرزہ بھی لاحق ہوتا ہے لیکن ایک ہفتہ سے تجاوز نہیں کرتا
و اگر پاخانہ سیاہ یا مائل بہ سبزی آوے یا شور سیاہ یا سبز پیدا ہووین تو علامات موت سے ہین **تقسیم تیسری** تپ
عفونی دموی جسکا مادہ داخل عروق کے عفن ہو وہ تین قسم ہے اول یہ تپ یا تو روز بروز زیادتی کریگی دوم یا روز
بروز نقص پذیر ہوگی سوم یا متشابہ ہوگی بدترین اقسام قسم پہلی ہے بعد اسکے قسم تیسری وجہ اسکی یہ ہے کہ پہلی
قسم مین مادہ متعفن زیادہ ہے اور متحلل کم اور دوسری قسم مین متعفن کم اور متحلل زیادہ اور تیسری قسم مین
متحلل اور مادہ متعفن برابر اور بعضے اطبا مدار اسکی قوت اور ضعف اور توسط کا قوت و ضعف طبیعت پر
رکھتے ہین اور بعضے اطبا غلظت اور رقت اور اعتدال لہو پر موقوف رکھتے ہین اور کبھی دریافت زیادتی اور
نقصان اور وقوف مین اضطراب پڑتا ہے اور بوجہ اضطراب کے پایا جاتا ہے کہ مادہ مختلط اور لزج ہے تو تپ طول پکڑیگی
فصل تیسری علاج مین فصد باسلیق کھولین اور انتظار نضج کرین خواہ رگ مشترک کھولین اور ایک دفعہ
لہو اتنا نکالین کہ غشی آجانے اور غشی کا لحاظ نہ کرین کیونکہ غشی بدن کو سرد کرتی ہے لیکن اگر قوت ضعیف ہے
تو لہو دفعہ بدفعہ نکالین یقین ہے کہ بعد اسکے حاجت دوسرے تنقیہ کی نہ پڑیگی یعنے پسینہ لانے یا صفرا کے
نکالنے کی حاجت نہوگی بعضے اطبا کہتے ہین کہ مشرانده مین فصد نہ کرین و اگر کرین تو بعد گذرنے ساتوین دن کے
لیکن یہ قول قابل اعتماد نہین ہے اور پانی انار اور شیر خشت اور املی اور ہلیلہ اور مطبوخ ہلیلہ اور خیار شنبر سے
ہمیشہ تلیین کرین اور کبھی پانچوین روز خواہ آٹھوین دن اگر مناسب سمجھین تو ادویہ مذکورہ خواہ اس مطبوخ سے
مسہل کرین **صفت** سنا بنفشہ نیلوفر کاسنی گلسرخ پانچ پانچ درم عناب آلو بخارا دس دس دانہ لسوڑہ بیس دانہ
شیر خشت ترنجبین پندرہ پندرہ درم خواہ ریوند خطائی شربت آلو بخارا اور املتاس روغن بادام کے ساتھ خواہ شیرہ
گل بنفشہ سنا نیلوفر مساوی الوزن اصل السوس چہارم حصہ ایک کا لیوین اور بجاے پانی عرق گاوزبان ڈالین
اور شربت آلو اور ترنجبین سے میٹھا کرین **فائدہ ضروریہ** اگر لہو کا قوام رقیق ہو تو شربت اصول اور سکنجبین اور
اگر غلیظ ہو تو شربت عناب اور خشخاش اور طفشیل استعمال کرین **فائدہ** ادویہ سرد سے جیسا انگور ترش اور اترج ترش
اور شربت نیلوفر اور شربت آلو اور شیرہ تخم خیارین اور کاسنی اور جلاب مرکبہ عرق گلاب اور بید مشک سے قبل تنقیہ کے
استعمال نہ کرین ورنہ خوف حدوث لیثرغس کا ہوگا اور پانی تربز کا شیر خشت کیساتھ نہایت مفید ہے اور پانی
تمام سرد واسطے فرو کرنے جوش لہو اور منع تعفن کے کمال مفید ہے بلکہ جالینوس کہتا ہے کہ بوقت عدم امکان فصد کے
یہی دوا کافی ہے اور قرص طباشیر اور قرص کافور استعمال کرین اور زبان کو سرکہ اور گلاب اور پانی لیمون سے
صاف کرین اور لعابات سے ترطیب فرماوین اور پانی آس اور کشنیز سبز سے ہاتھ پانون کو ملین اور عصفر اور حنا کو
پانون پر لگاوین اور روغن بنفشہ اور سرکہ بدن پر ملین جوشاندہ مجرب انطاکی تپ دموی عفنی کے واسطے خواص
عجیب رکھتا ہے **صفت** سنا چھ ماشہ گل بنفشہ گاوزبان پرسیاوشان تین تین ماشہ کشمش سرخ عناب زرشک
ہر ایک مجموع دوا کے برابر اور پانی دس وزن ادویہ کا ڈالکر جوش دیوین تاکہ حصہ چوتھا باقی رہے صاف کرین

اور بہی ایک رطل کے برابر دھنیا خشک اور تخم کاسنی اور تخم خرفہ اور مغز خیارہ اور مغز کدو اور مغز ککڑی تینون تین درم مہین کر کے اسمین ڈالین اور جب دُردِ تہ نشین ہو جائے صاف کر کے پی لیوین قرص عمدہ منقول قرابادین سے آخر تپ مین استعمال فرماوین صفت طباشیر صمغ کتیرا نشاستہ تین تین جزو تخم خیارہ چار تخم خرفہ پانچ تخم کدو چہد رب السوس ہسات ایضاً قرص بوقت ضعف جگر کے کہلاوین صفت گل سرخ تین جزو عصارہ زرشک دو الماس تخم خیارہ تخم خربزہ تخم خرفہ طباشیر ایک ایک صمغ کتیرا نشاستہ آدھا آدھا ریوند زعفران کافور ربع ربع **فصل چوتھی بیان غذا مین** غذا بالکل کم کرین اور اگر ممکن ہو تو دو دن فقط ماء الشعیر پر اکتفا کرین ورنہ مزورہ ترش جیسا رمانیہ اور اجاصیہ اور زرشکیہ اور بقولات سبزہ اور خیارہ اور کدو کہلاوین انطاکی کہتا ہی کہ ماش اور طفیشیل غذا ایسے نظیر ہی

کلام تپ صفراوی مین

اسکے بیان مین چند فصلین ہین **فصل پہلی اقسام تپ صفراوی مین ایک آئین سے غب خالصہ** دائرہ ہر ایک دن ناغہ کر کے آتی ہی مادہ اسکا خارج عروق اور متعفن ہی شروع اس تپ کا سردی کے ساتھہ ہوتا ہی خصوص پشت مین سردی بکمال معلوم ہوتی ہی بسبب ہٹنے حرارت غریزیہ کے طرف باطن کے تاکہ دل کو مادہ متحرک سے امان مین رکھے اور بعد اسکے نخس یعنے ایسا معلوم ہوگا کہ بدن مین سوئی چبہتی ہی اور لرزہ سخت مگر تہوڑے عرصہ تک ہوگا اور بعد اسکے تمام بدن گرم ہو جائیگا اور اگر ہاتہہ بدن پر رکھین تو نیچے ہاتہہ کے حرارت ملمس کم ہو جائیگی اور سردی اور لرزہ تین نوبت تک سخت ہوگا اور بعد اسکے کم مگر بشرطیکہ دوسرے مادہ کی مدد نہ پہونچے اور نبض اول نوبت مین ضعیف صغیر متفاوت اور بعد اسکے عظیم سریع مختلف ہوتی ہی اور نوبت اس تپ کی چار گھنٹے سے زیادہ اور بارہ گھنٹے سے کم ہوتی ہی واگر اس عرصہ سے تجاوز کرے تو پایا جائیگا کہ تپ مرکب ہی **فائدہ** جسقدر کہ نوبت اس تپ کی کم ہوگی جلد تر زائل ہوگی یعنے ایک نوبت خواہ چار نوبت خواہ سات نوبت مین انقضا اس نوبت کا ہوتا ہی بعد اسکے کہ بحران اسکا پسینہ خواہ ادرار خواہ اسہال خواہ قے سے ہو جائے اور اطبا متفق ہین کہ اگر خطائے تدبیر واقع ہو تو سات نوبت سے تجاوز اس تپ کا ہوگا اور بقراط اسمین یہ شرط کرتا ہی کہ اگر وقت مین خطا نہو تو سات نوبت سے تجاوز نہ کریگی **دوسری آئین سے غب لازم** ہی علامت اسکی یہہ ہی کہ ہر وقت رہیگی اور علاوہ روز نوبت کے زیادتی کریگی مادہ اس تپ کا عروق مین ہی اور نہ اسمین لرزہ ہوتا ہی اور نہ پسینہ مگر روز بحران کے پسینہ آتا ہی واگر تدبیر مین خطا نہو تو سات دن مین جاتی رہتی ہی **تیسری آئین سے تپ محرقہ** ہی یونانی مین اس تپ کو فاریقوس کہتے ہین یہ تپ غب لازم ہی لیکن مادہ اسکا عروق حوالی دل اور فم معدہ اور جگر مین متعفن ہی اکثر شدت اس تپ کی لازم رہتی ہی بلکہ فترت اس تپ کی معلوم نہین ہوتی اور عوارض اس تپ کے بہ نسبت تپ نوبت کے شدید ہوتے ہین اور باطن مین بہ نسبت ظاہر کے سوزش شدید ہوتی ہی اور ہاتہہ رکھنے مین ملمس زیادہ گرم معلوم ہوتا ہی اور ابتدا مین زبان کا رنگ سرخ اور آخر مین سیاہ ہوتا ہی بحران اس تپ کا اکثر اوقات مین پسینے سے خواہ قے خواہ رعاف سے ہی وقوع اس تپ کا لڑکون مین بکثرت اور رال مین سلامت اور بوڑہون

اور لعاب اسبغول اور بہدانہ اور شیرہ تخم خرفہ اور تخم کدو اور تخم خیارین کے پلاوین اور اگر اسکے ساتھ شربت دینار پلاوین
تو زیادہ تر مفید ہی اور پانی تربز اور ماء القرع کا سکنجبین کے ساتھ عمدہ چیز ہی اور پانی انار جو تخم کے ساتھ نکالا گیا ہو تھوڑی سی
چینی ملا کر پینا افضل ادویہ سے ہی اور قرص طباشیر اور کافور نافع ہی نقوع نافع تپ صفراوی خالص اور مرکب کی جسمین
صفرا غالب ہو اور ضعف جگر ہو بلکہ حکیم اسمٰعیل کہتا ہی کہ بہت مجرب ہی و اگر رعایت دل کے لیے عرق بید مشک
اور معدہ کے لیے بید مشک بڑھاوین اختیار ہی صفت زرشک سات درم عرق کاسنی عرق مکوہ تین تین درم چینی سفید
سات درم دوا سے مجرب نافع تپ صفراوی جو لرزہ کے ساتھ آوے صفت اسبغول سات ماشہ پانی مین بھگو کر
پیوین اور بعد آدھے گھنٹے کے نقوع آلو سات ماشہ چینی سات ماشہ پیوین اور یہ دوا تین دن کرین غذا
چاول شربت آلو ڈال کر کرین اطبا سے ہند کہتے ہین کہ دہی ملا کر کھاوین وجہ اسکی یہ ہی کہ دہی انکے نزدیک
لرزے کو دفع کرتا ہو قرص عمدہ نافع تپ محرقہ تخم کاسنی تخم خرفہ تین تین درم طباشیر گلسرخ اڑھائی اڑھائی درم
تخم خیار تخم کدو دو دو درم صندل ڈیڑھ درم رب السوس نشاستہ ایک ایک درم زعفران اڑھائی دانگ
کافور ڈیڑھ دانگ خوراک دو درم اور پانی تربز اور خیار اور کدو اور خرفہ اور روغن گل اور تھوڑے سے کافور سے
حقنہ کرنا نہایت مفید ہو فائدہ دوسرا تنقیہ تپ محرقہ بسبیل مادہ کے کرین یعنی اگر غثیان ہو تو سکنجبین
کے ساتھ اور آب تربز اور شہد کے ساتھ قی کرین لیکن گرم کر کے پیوین کیونکہ قی کرنا انمین دوا سے عمدہ ہو چنانچہ
ثابت نے کہا ہی کہ ایک ہی مرتبہ قی آنے سے تپ دفع ہو جاتی ہی اور اگر بدن مین نداوت یعنی تری معلوم ہو تو
ادویہ معرقہ یعنی پسینہ لانے والی دوا کھلاوے اسی طرح ادرار بول ہو تو ضرور سرد سکنجبین بزوری کے ساتھ ادرار کراوے
نہایت فائدہ مند ہو گا خصوصاً قبل از نوبت اور بعد نوبت گھنٹے کے زیادہ تر نافع ہی لیکن اسہال ہر حال مین موافق نہین
خصوصاً اگر قرار اور پیچش شکم ہو تو نہایت ہوشیاری کرنا الا اگر مریض دائم العلیل ہو یعنے قبض ہو خواہ چہرہ
سنجوا ہو خواہ ضعف معدہ ہو خواہ وقت نوبت کے غشی لاحق ہو خواہ نضج ہو خواہ دور نوبت ہو تو ان صورتون مین
اسہال ممنوع سمجھین اور جو کہ پہلے اور دوسرے دن مین نضج حاصل نہین ہی اور پانچوان دن روز نوبت ہی
اور چوتھے اور ساتوین دن روز بحران ہین اور چھٹے دن اتفاقاً بحران ردی واقع ہوتا ہی تو اسہال کرنا ان
دونون مین مہلک ہی بلکہ افضل مسہل کے لیے آٹھوان اور دسوان اور بارھوان دن مقرر ہی لیکن تلیین
طبیعت بہر حال واجب ہی انمین کوئی خاص شرط نہین اسکے لیے لعاب اور شربت مزلق کافی ہین منجملہ
ادویہ مسہلہ کے مسہل عمدہ آب انار املیا کے ساتھ اور املتاس شربت ورد کے ساتھ اور املتاس اور آلو
دونون عرق کاسنی کے ساتھ اور رکشک جو مسہل مبارک ہی و اگر انمین روغن گل خواہ روغن بادام زیادہ کرین
تو افضل ہو گا اور مطبوخ فواکہ اور نقوع حلو و حامض اور ترنجبین اور شیر خشت اور شیرین کے ساتھ ترکیب
طبخ کی یہ ہی کہ انار میٹھا اور ترش مع تخم کے ساتھ پانی نکالین اور آدھے رطل سے نہایت ایک رطل تک اسمین
بیس مثقال چینی ڈال کر پیوین منجملہ مخرجات اخلاط کے یہ ہی کہ سنا اور گل بنفشہ لیوین ...

علاج ہذیان یعنے بیہوشی مین بیہودہ بکنا مثل علاج سرسام کے علاج کرین علاج لزوجات زبان یا اوپر
دانت عرق لیموں ملین اور فوراً لزوجات کو پاک کرین ورنہ دماغ کو سخت ضرر پہونچیگا علاج خشکی دہن
اور حلق لسوڑہ اور بہدانہ اور آلو بخارا منھ مین رکھین اور دہن کو بالکل خشک نہونے دین ورنہ دماغ کو سخت ضرر پہونچیگا
یہی سبب ہی کہ کھلا رکھنا منھ کا اور چیت سونا ممنوع ہی علاج عسر البلع یعنے دشواری نگلنے کی پس اگر
خشکی سے ہو تو ادویہ اور اغذیہ رطبہ استعمال کرین و اگر امتلا سے ہو تو سبب قوت کھلاوین اور فصد کھلاوین
علاج ضیق النفس علاج تشنج یبسی اور خناق کا کرین علاج غشی قے کراوین اور قبل نوبت کے روٹی
پانی انار اور انگور کے ساتھ تر کر کے کھلاوین اور شربت سیب پلاوین اور اطراف کو باندھین علاج قے مفرط
اگر مادہ معدہ مین منشرب ہو تو تنقیہ کرین اور سکنجبین کے ساتھ قے کراوین اور مصبر اور ایارج سے اسہال فرماوین
اور بعد اسکے شربت سیب پلاوین اور صندل اور پوست انار اور گل انار سے ضماد کرین ایضاً حب مجرب
مسمی بہ حب الشفا صفت مروارید ناسفتہ ایک جزو زہر مہرہ خطائی دو جزو گولیان بنا کر نصف مثقال پانی کے ساتھ
کھلاوین علاج پیاس شیرہ تخم خرفہ اور خیارین اور کاہو پلاوین اور رب السوس اور لعاب اسبغول اور تمر ہندی
اور صندل اور پانی کاسنی اور کدو اسکا فورے سے ضماد کرین علاج سردی اطراف ہاتھ پاؤن کو پانی گرم مین
رکھین اور پانی سرد بالکل نہ پیوین لیکن چونکہ اکثر سرد ہونا اطراف کا سر کی طرف چڑھنے مواد سے ہوتا ہی لہذا
اسکے لیے اللہ نافع ہی علاج کثرت پسینہ آس اور گل انار اور کہربا کا ذرور کرین اور لعاب اسبغول
اور لعاب بہدانہ اور صمغ بدن پر ملین فصل دوسری بیان ادویہ نافعہ تپ گرم منجملہ انکے قرص صندل بہت
نافع تپ گرم اور پیاس سخت اور حرارت معدہ اور جگر اور خشکی زبان صفت گل سرخ طباشیر چینی سفید چار چار ماشہ
صندل سرخ صندل سفید ہلیلہ رب السوس تخم خرفہ دو دو ماشہ تخم خیارین کافور کتیرا آدھا آدھا ماشہ لعاب
اسبغول کا عرق گلاب اور آب انار ترش و شیرین مین نکال کر ادویہ مذکورہ ملا کر قرص باندھین خوراک
ایک درم پانی انارین کے ساتھ خواہ عرق سیب خواہ املی خواہ آلو بخارا خواہ املتاس کے ساتھ بیان
ادویہ ہندیہ مجربہ جوشاندہ گلو کشنیز صندل سرخ تخم نیلوفر پوست تنک درخت نیم پانچ پانچ ماشہ کا جوشاندہ
قرص کافور مجرب تپ تیز اور سدہ جگر کے لیے صفت کافور آدھا مثقال لک ریوند خطائی ایک ایک درم
کتیرا صمغ عربی رب السوس زعفران طباشیر تخم خیار دو دو درم بنفشہ نیلوفر تین تین درم گل سرخ پانچ درم [illegible]
چینی سفید دس درم قرص مروارید نہایت نافع تپ تیز اور پیاس کے لیے صفت مروارید طباشیر کشنیز
کتیرا اجوائن خراسانی سفید دو دو مثقال صندل سفید صندل سرخ نیلوفر کشنیز گل سرخ تخم کاسنی تخم کدو کا تخم خرفہ
تخم کدو تخم تربز تین تین خشخاش چار لعاب اسبغول یعنی پانی مین اسبغول کو بھگو کر قرص باندھین اور پانی مین
حل کر کے پلاوین جلاب نافع تپ گرم اور حرارت معدہ و جگر اور پیاس اور سیتلا اور حصبہ اور تلیین اور نضج
اور ادرار بول و عرق کے لیے صفت چینی سفید پانچ تولہ عرق بید مشک اور عرق گلاب دس دس تولہ

جو دورہ اخیر مین آتا ہی سخت ہوتا ہی اور زجاجی مین لرزہ بقوت اور حامض مین سردی بشدت ہوا کرتی ہی
اور ان دونون قسمون مین گرمی بدن کی مشکل سے ہوتی ہی بلکہ بدن گرم ہوکر پھر سردی ہوتی ہی اور مالح مین
سردی اور لرزہ ضعیف قشعریرہ کے ساتھ ہوتا ہی اور بلغم شیرین مین سردی لرزہ قشعریرہ کچھ بھی نہین ہوتا مگر بعد
نوبتون کثیرہ کے کسی قدر یہ اعراض ظاہر ہوتے ہین علاج نضج کرکے استفراغ قی اور اسہال اور ادرار اور
تعریق سے فرماوین مگر بلغم مالح مین سردی اچھی طرح کرتے رہین اور شیرین مین تھوڑی اور حامض اور زجاجی مین
گرمی دیوین جیسا ممکن ہو چنانچہ فلافلی اور کمونی اور دواء الکبریت کھانا مجوز ہین اور حامض اور زجاجی مین تلطیف قوی کا
کمال خیال رکھین اور حلو اور مالح مین تلطیف معتدل کا اور اسی قاعدہ کو ملحوظ کرتے رہین تفصیل علاج کے
چند فائدون مین مذکور ہی فائدہ پہلا تدبیر منضجات مین سات دن خواہ کم و بیش بحسب قت اور غلظت مادہ
منضج پلاوین عمدہ تر منضجات سے انطاکی کے نزدیک شربت اصول اور سکنجبین عسلی اور شیخ کے نزدیک
جلنجبین ہی خواہ تنہا استعمال فرماوین خواہ عرق بادیان اور کاسنی اور کرفس اور مغز تخم قرطم اور اصل السوس
کے ساتھ جیسا انہین سے چاہین استعمال کرین واگر حرارت اور پیاس ہو تو شربت نیلوفر اور لیمون خواہ
شیرہ تخم خیارین اور کاسنی کے ساتھ واگر ضعف معدہ ہو تو طباشیر اور مصطگی اور انیسون کے ساتھ واگر لرزہ
سخت ہو تو مصطگی اور انیسون ملاکر پانی گرم کے ساتھ اور اگر ضعف جگر ہو تو شربت دینار کے ساتھ واگر کھانسی ہو
تو شربت انار شیرین کے ساتھ مستعمل کرین اور شیخ ابو علی سینا نے سکنجبین کی نہایت تعریف کی ہی اور عسلی
نہایت موافق ہی اور بزوری اور اصولی قوی العمل نضج کے باب مین سکنجبین سادہ سے ہین واگر جلنجبین اور
سکنجبین دونون کھلاوین تو نہایت اچھا علاج ہوگا منجملہ ادویہ منضجہ کے شربت ورد اور شربت
پوست بیخ کاسنی اور گاوزبان اور جلاب مصنوعہ عرق گاوزبان اور عرق گلاب چینی کے ساتھ اور ماء العسل
اصل السوس کے ساتھ خواہ زوفا کے ساتھ اور کشکاب جسمین کسی قدر بادیان اور نخود ڈال کر جوش دیا ہو
واگر بسبب قبض کے ادویہ مذکورہ کفایت دربارہ نضج نہ کرین تو انکے ساتھ تھوڑا سا املتاس ملا دیوین لیکن
مسہل قوی ہرگز استعمال نہ کرین جب تک کہ نضج کامل نہو لیوے اور بعضے اطبا نے دواء التربد کو مجوز کیا ہی
مگر ابن سینا مجوز اور مستحسن نہین جانتا فائدہ دوسرا تدبیر قی مین قبل ساتوین دن کے قی ممنوع ہی
مگر خود بخود آوے تو بند نہ کرین جبتک مفرط نہوا اور بعد اسکے نہایت مفید ہی اور دافع تپ ہی بلکہ صاحب شفا لکھتا ہی
کہ ہر دن مین ضروری ہی واگر ہر دن میسر نہو اکثر نوبتون مین ضرور کرین وقت قی کا باتفاق اطبا کے اول نوبت ہی
کو سکنجبین مین پانی گرم ڈال کر پیوین اور قی کرین واگر پانی مولی کا خواہ سودا خواہ اصل السوس خواہ بیخ
خربزہ ڈالین تو قوی العمل ہوگا خواہ سودا اور مولی اور اصل السوس کو جوش دیکر نمک اور شہد ملا کر پیوین
اور قی کرین اور تدبیر مختار انطاکی کے نزدیک یہ ہی کہ پہلے مچھلی کھاوین اور بعد اسکے جوشاندہ سودا اور مولی
اور بورہ اور شہد کا پیوین اور اُسنے کہا ہی کہ یہ مجرب اور صحیح دافع تپ بسرعت ہی فائدہ تیسرا تدبیر اسہال مین

بعد حصول نضج کامل مسہل فرماوین اگر ایک مرتبہ کافی نہو تو دوسری مرتبہ نضج اور مسہل کرین دوا التربد
بعد ہر ہفتہ کے سات کو کھلانا نہایت نفع دیگا اور عجیب الفعل ہے صفتہ چینی سفید جزو تربد سفید آدھا جزو
مصطگی چہارم حصہ جزو کا خوراک چار مثقال جوشاندہ سنبل ڈیڑھ درم تربد دو درم بادیان تخم کاسنی افسنتین
پوست بیخ کبر تین تین درم اصل السوس بالنگو گاوزبان چار چار درم سنا پانچ درم جلنجبین شکر سرخ دس دس درم
املتاس پندرہ درم واگر ایارج فیقرا ایک مثقال سردار کرین تو قوی زیادہ ہوگا **فائدہ چوتھا** تدبیر ادرار
شیرہ کاسنی اور خیارین اور کرفس اور انیسون سکنجبین کے ساتھ پلاوین خواہ جوشاندہ بیخ کرفس اور بادیان
اور اذخر اور پرسیاوشان اور انیسون اور مصطگی دس درم جلنجبین کے ساتھ دیوین **فائدہ پانچوان** تدبیر
ملنے بدن مین ملنا بدن کا نہایت منضج اور محلل ہے بلکہ جس قدر غلاظ غلیظ ہو ویساہی مقصود تمام حاصل ہے
ابتدا ملنے بدن کی ہے دو دوش اور بعض ران سے کرین تاکہ ہاتھ پاؤن گرم ہوجاوین اور بعد اسکے تمام بدن کو ملنا
اور ملنا بدن کا دو طرح ہے ایک خشک دوسرا تر پس روغن بابونہ خواہ روغن سوداخواہ روغن سنبل کے ساتھ ملین
واگر روغن زیت مین تار عنکبوت کو جوش دیکر ملین تو نہایت مفید ہوگا اور بعد ملنے روغنات کے بدن کو
صاف کرین تاکہ قلق اور کرب پیدا نہو **فائدہ چھٹا** تدبیرات متفرقہ مین پیشتر معلوم ہوچکا ہے کہ اکثر اس تپ مین
فم معدہ ضعیف ہوتا ہے پس اسکی تقویت کا خیال ضرور ہے پینے نعناع اور مصطگی جلنجبین کے ساتھ اور مثل اسکے
اور روغن گل مین سنبل اور مصطگی جوش دیکر خواہ روغن بہی فم معدہ پر ملین اور افسنتین اور تخم گل
اور قرنفل کا ضماد کرین واگر قے افراط کرے تو شربت انار نعنع سے بند کرین واگر احتیاج زیادہ ہو تو انار دانہ ترش
وشیرین دس درم اور نعناع سات درم اور کندر اور مصطگی پانچ پانچ درم جوشاندہ کرکے پی لیوین اور نیند
اور بیداری برابر کرین کیونکہ نیند مین نضج ہوتا ہے اور بیداری مین تحلیل اور حمام مین جانا نہایت ضرر ہے
مگر بعد فرو ہونے تپ کے شربت صعتر نافع تپ اور لرزہ سخت کے صفتہ صعتر اجوائن زنجبیل گلسرخ
پودنہ کشنیز تین تین درم مویز منقی بیس دانہ چینی سفید تیس درم چار خوراک کرین منجملہ مجربات صاحب تحفہ
تپ بلغمی اور سنگریزہ کے لیے کھجور کو حلبہ کے ساتھ جوش دیکر پیوین **فائدہ ساتوان** علاج اس تپ میں
ہرگاہ مزمن ہوجائے نضج مین نہایت سعی کرین اور مسہل قوی پلاوین اور اسوقت قرص گل اور قرص [illegible]
راوندی کھلاوین کیونکہ قبل انقضاء چودہ دن کے کل تپ مین استعمال قرصوں کا ممنوع ہے شیخ نے کہا ہے
اجوائن شہد کے ساتھ نہایت نافع ہے اور بعد نضج کے تخم اوٹنگن سفوف کرکے عجائب نفع مند ہے تنہا کھلاوین
خواہ شہد کے ساتھ تنبیہ ہرگاہ اس تپ کے دیرینہ ہونے سے تہیج اور سوء القنیہ پیدا ہو تو تقویت جگر کی
واجب سکنجبین شربت اور ضماد مستعمل سوء القنیہ عمل مین لاوین اور دواء اللک اور ایرسا اور شربت اصول
اور بزوری اور شربت دینار حسب مناسب پلاوین **فائدہ آٹھوان** تدبیر غذا مین بعد پیدا ہونے بھوک کے
قی کرنا خواہ ریاضت کرنا بشرطیکہ ضعف نہو نہایت مفید ہے لیکن بعضے اطبا کہتے ہین کہ غذا کا ترک

کیونکہ قوت مرض کی بقلت ہو اور عرصہ دراز ہو اگر غذا نہ کرین تو قوت ساقط ہو جائیگی اور غذا اسکی یہ ہو کہ بعد اترنے
تپ کے خواہ آگے تپ کے آنے سے چار گھنٹے کے انداز ماء الحمص خواہ ماء الشعیر خواہ دونون چینی خواہ شہد ملا کر
کھلاوین و اگر مناسب معلوم ہو تو بادیان اور زیرہ اور مصطگی اور قدرے فلفل سیاہ داخل کرین اور بعد گذرنے
چودہ دن کے بسبب ضعف پیدا ہو جانے کے شوربا سے چوزہ مصطگی اور دارچینی اور مغز تخم قرطم کے ساتھ
مجوز ہو اور پانی سرد سے احتراز فرماوین اور جوشاندہ مصطگی بادیان تخم کرفس تخم کشوث اگر حرارت نہو تو پلاوین
ورنہ پانی تخمہائے سرد کا جو سابق منضجات مین مذکور ہو چکے ہین اختیار کرین **فصل دوسری قسم دوسرا**
تپ بلغمی مین اس تپ مین مادہ متعفن اندر عروق کے ہو اور تپ لازم ہوتی ہو اگر بلغم مالح ہو اور ہوالی دل مین ہو
تو محرقہ ہوگی چنانچہ پہلے غب مین مذکور ہو چکا ہو اور اگر اسطرح نہو تو لثقہ کہین لازم اور سکون تا خواہ نفخ لازم
اور بلغم تا کہتے ہین علامات خاصہ اسکے یہ ہین تپ یکسان ہر وقت لازم کہ سبب دورہ شدت نہ کریگی
نہ لرزہ ہوگا نہ سردی نہ قشعریرہ مگر شاذ و نادر نہ پسینہ الا بوقت اترجانے تپ کے اور پیاس اور سرعت نبض
اور بول غلیظ کدر مخفی نہ رہے کہ یہ تپ بسبب لازم ہونے کے اور نرمی حرارت کے مشابہ دق ہوتی ہی
اگر اسمین علاج دق کیا جائے تو مریض ہلاک ہوگا و اگر دق مین علاج اسکا کیا جائے تو اس تپ کو طول کھینچیگا
فرق مابین دق اور لثقہ کے یہ ہو کہ لثقہ کے علامات عفونت اور امتلا اور تہیج چہرہ اور نبض لین صغیر مین
اور دق مین آثار خشکی اور نبض صلب متمدد اور زیادتی تپ بعد غذا کے ہوگی علاج مثل علاج مواظبہ کے
فرماوین لیکن اس موقع مین تنقیح اور تلطیف مین سعی زیادہ کرین کیون کہ مادہ غائر ہو اور دلک یعنے
ملنا سخت اور تعریق یعنے پسینہ لانے کی تدبیرات عمل مین لاوین تاکہ تپ رفع ہو جائے انطاکی کہتا ہو
کہ اس تپ مین بسبب غور مادہ کے گرمی دینے مین مبالغہ کرین اور شیخ کہتا ہو کہ مبالغہ نہ چاہیے درجہ بدرجہ
استعمال کرین مبادا کہ کثرت گرمی سے مادہ صعود کرے اور سرسام لے آوے اس صورت مین استعمال
سکنجبین اور جلنجبین اور جلاب شہد اور عرق بادیان اور عرق کرفس اور عرق اصول ثلثہ بحسب مناسب
کراوین مسہل موافق تخم کاسنی بادیان اصل السوس بنفشہ گل بنفشہ نیلوفر تین تین درم سنا
پانچ درم کشمش عناب دس دس درم ترنجبین خیارشنبر شیرخشت پندرہ پندرہ درم آلو بخارا بیس دانہ اور
بعد دو دن کے قرص بنفشہ خواہ معجون بنفشہ پانی مین حل کر کے پلاوین **قرص عشر مجرب عمدہ**
دافع تپ لثقہ و وجع الکبد و سہل و ربیع فرمین صفتہ اسارون ساذج افسنتین تخم کرفس سنبل بادام تلخ
مصطگی آدھا آدھا جزو صبر دو جزو عصارہ غافث انیسون چار چار جزو جوشاندہ افسنتین سے
معجون کرین اور قرص باندھین خوراک ایکدرم پانی تازہ کے ساتھ **ایضاً قرص مجرب عمدہ**
انیسون دو جزو کہربا تین جزو رب السوس شاہترہ سنبل چار چار جزو گلسرخ مصطگی چھ چھ جزو
ایضاً قرص بعد تنقیہ کے استعمال کرین گلسرخ چھ جزو سنبل اصل السوس چار چار جزو

مصطگی کہربا تین تین جزو خوراک تین مثقال

کلام تپ سوداوی مین

اس تپ کو ہندی مین تپ ترہائی کہتے ہین یعنے دو دن نہین آتی اور ایک دن آتی ہی اور عربی مین تپ ربع اور
مثلثہ کہتے ہین حدوث اسکا بعد تپ عفونی اکثر اور بغیر تقدم تپ عفونی کے اقل ہی وجہ اسکی یہ ہی کہ اکثر تپ عفونی مین
خلط محترق یعنے جو جزو اسکا لطیف ہی تحلیل پاکر موجب تپ مذکور ہوتا ہی اور یہ تپ چندان خطرناک نہین حتی کہ اکثر ایک برس
بلکہ بارہ برس تک بھی رہتی ہی اور انجام بسلامت ہوا ہی و اگر موسم گرما مین حادث ہو تو دیر تک نہین رہتی
کیونکہ گرمی مین نضج اور تخلخل مسام ہوتا ہی اور روزہ رکھنا نوبت کے دن اور غذا لطیف کرنا ناغہ کے دن
اور قی کرنا علاج مکتفی ہو جاتا ہی و اگر خریف مین ہو تو البتہ درازی کریگی کیونکہ موسم خریف مین مادہ اس تپ کا
پیدا ہوتا ہی بیشتر پیدا ہوئے اس تپ سے صرع اور مالیخولیا اور تشنج اور سکتہ اور فالج اور جرب اور جذام
اور برص سیاہ سے امان ہی لیکن گاہے منجر باستسقا ہوتی ہی اور اقسام اس تپ کے تین ہین لہذا تین فصل اور
ایک خاتمہ مین ذکر اسکا ہوگا فصل پہلی قسم پہلی تپ ربع مین سبب اسکا سودا متعفن خارج عروق ہی کہ بطور
ادوار لاحق ہوتا ہی علامات اسکی ابتدا اکثر تپ کا ساتھ اعضا شکنی اور درد استخوان یعنے ہڈیون کے
اور سردی دراز اور لرزہ سخت کے کہ دانت پر دانت لگیگا اور جیسا کہ نضج ہوا کریگا ویسا ہی سردی اور لرزہ
زیادتی پائینگے لیکن اگر مادہ تحلیل پائیگا تو سردی اور لرزہ کم ہو جائینگے اور وجہ جامع مابین دو قولون کے
کہ ایک کہتا ہی کہ سختی لرزہ کی علامت خیر ہی وجہ اسکی نضج ہی اور دوسرا کہتا ہی کہ نقصان اسکا بہتر ہی سبب اسکا
تحلیل مادہ ہی حرارت اور گرمی اس تپ مین درمیانہ ہوا کرتی ہی اور تمام بدن کو محتوی نہین ہوتی وقت
نوبت اس تپ کا چوبیس گھنٹہ اور وقت فترت یعنی چھوڑ جانا اسکا اڑتالیس گھنٹہ مقرر ہی اور جسوقت مفارقت
کرتی ہی پسینہ بہت آتا ہی اور ابتدا مین بول رقیق سفید مائل بسبزی مگر بعد نضج اور اخیر تپ کے سیاہ اور غلیظ
چنانچہ سیاہی اور غلظت کو کہ بسبب نضج ہوتی ہین علامت خیر کہتے ہین اور پاخانہ سیاہ اور خشک اور نبض
سخت مختلف خصوص بوقت شروع تپ کے اختلاف اور بطو سخت ہوگا اور بعد اسکے درجہ بدرجہ
عظم اور تواتر اور سرعت پکڑتی جاتی ہی اور بوقت اترنے تپ کے متفاوت بکثرت چنانچہ یہ علامت قوی ہی
اور رنگ صاحب اس تپ کا اسرب اور جلد خشک ہوتی ہی علاج ثابت ہی کہ سودا دو قسم ہی ایک اصلی
دوسرا حاصل کسی خلط سے بعد احتراق کے پس اقسام اس تپ کے بحسب اعتبار اخلاط اربعہ جو محترق ہوجاوین
اور باعتبار اصلیت سودا کے پانچ قسم ہین پس علامات مشترکہ اور علامات ممیزہ اور علاج اور احکام اسکے چند
قولون مین مذکور ہین قول پہلا علاج مشترک پانچون قسمون مین شربت گاوزبان اور سکنجبین اور جلنجبین سے
منضج کرین اور جوشاندہ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد شاہترہ کشمش افتیمون اسطوخودوس بسفایج سے مسہل فصد او دین
خواہ اس جوشاندہ سے صفحتہ عناب لسوڑہ الو آلو دس دس درم سنا بسفایج بادآورد تخم ریحان شاہترہ

ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی گل بنفشہ گاوزبان پانچ پانچ درم تخم خیار تخم کاسنی زرشک افتیمون تین تین درم جوش دیوین اور صاف کرکے املتاس پندرہ درم ریوند ختائی روغن بادام ایک ایک درم لاجورد سنگ ارمنی مقل کتیرا اسقمونیا چوتھا چوتھا حصہ درم کا مخفی نرہے کہ ماء الجبن عمدہ ہمسایہ مسہلات کا ہی بلکہ اکثر اوقات بلاشمول کسی اور مسہل کے کفایت کرتا ہی خصوصاً بوقت حرارت کے اور اسی طرح جوشاندہ جلنجبین کا تمام مفید ہی خصوصاً بوقت ضعف معدہ اور سردی کے اور فصد بوقت غلبہ خون کے بہتر ہی وقت فصد کا ایک دن پیچھے نوبت کے مقرر ہی ورنہ مضر ہوگی اور قی کرنا ابتدا نوبت مین نفع عمدہ رکھتی ہی اور تیزی لرزہ اور سردی اور تپ کو توڑ دیتی ہی ادویہ قی کے سکنجبین عسلی اور نمک اور خردل اور شیرج اور پانی گرم ہی اور آر بعد نضج کے بعضے کہتے ہین کہ نافع ہی اور بعضے کہتے ہین کہ مضر ہی کیونکہ فقط مادہ رقیق نکالتا ہی اور واجب ہی کہ تقویت معدہ کی ضماد کے ساتھ اور رعایت جگر اور طحال کی نہایت کوشش کے ساتھ خیال رکھین بخوف اسکے کہ صلابت نہو جائے اور آرام کے دن اور بعد گذرنے نوبت کے حمام کرین اور آبزن شیرین مین بیٹھین اور ملنا بدن کا روغنات سرد و تر سے اور روزہ نوبت کے دن رکھین واگر غلبہ خشکی ہو تو شوربا بے کلہ پایہ سے حقنہ دیاوین قول دوسرا تدبیر ربع سوداوی مین اطبا کہتے ہین کہ یہ قسم تپ کی ایک برس کے پہلے نہین جاتی الا شاذ و نادر لیکن انطاکی کہتا ہی کہ میرے علاج سے سینتالیس ٤٧ دن مین یہ تپ جاتی رہی تھی یہان تک کہ پندرھوان دورہ نہین آیا علامت سوداے طبعی کی یہ ہی نبض صغیر بطی صلب و تقدم اشیا مولدہ سودا کا علامت سوداے محترقہ کی عوارض مالیخولیا اور سخت لاغری علاج جلاب اصل السوس اور تخم کاسنی اور گاوزبان اور بالنگو اور بادیان اور جلنجبین سے منضج کرین اور بعد اسکے مسہل اس جوشاندہ سے صفتہ تربد دو درم بالنگو گاوزبان تخم کاسنی بادیان کشوث اسطوخودوس بسفائج نیلوفر ہلیلہ آملہ تین تین درم بنفشہ گلسرخ چار چار درم ہلیلہ کابلی افتیمون سنا سات سات درم ترنجبین املتاس کشمش پندرہ پندرہ درم شاہترہ ایک مشت عناب دس دانہ لسوڑہ تیس دانہ اور بعد تین دن کے جوشاندہ افتیمون کے ساتھ خواہ حب افتیمون کے ساتھ خواہ معجون نجاح کے ساتھ مکرر دیوین تاکہ باقی مادہ اخراج پاوے جوشاندہ مخترعہ انطاکی کہ بلا نضج استعمال کیا جاتا ہی اور نہایت مفید مجرب کرات مرات ہی صفتہ جو مقشر چھتیس ٣٦ درم آلو بخارا اسطوخودوس بسفائج املی پندرہ پندرہ درم افتیمون عصی الراعی عناب تخم کرفس تخم خطمی تخم شاہترہ تخم کاسنی تخم خرفہ مغز خیار گاوزبان سات سات درم پوست بیخ کبر گل بنفشہ گلسرخ چار چار درم دہ چند پانی مین جوش دین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے تازہ تازہ چینی سفید خواہ شربت بنفشہ خواہ شربت نیلوفر ڈال کر پیوین اور چھ مرتبہ تک کرین لیکن راحت کے دن پیوین اگر تپ جاتی رہے بہتر ورنہ اگر علامات نضج تمام و کمال پائے جاوین تو سفوف سودا ماء الجبن کے ساتھ عرصے تک استعمال کرین اور اگر علامات نضج نہ پائے جاوین تو دودھ اونٹنی کا افتیمون کے ساتھ دیوین اور بعد اسکے سفوف مذکور دین

قول تیسرا ربع دموی مین یہ تپ بآسانی رفع ہوتی ہی علامت اسکی بول سرخ غلیظ اور پیاس اور پسینہ بہت
اور سردی کم اور شیرینی دہن اور گرانی بدن اور پہلے اس سے لاحق ہونا تپ مطبقہ کا خواہ تپہا سے اور اسکا
علاج باسلیق خواہ ہفت اندام کھلاوین مگر انطاکی سواے فصد باسلیق کے دوسری رگ کا فصد کرنا خطا
سمجھتا ہی اور کہتا ہی کہ اگر طحال درست ہو تو باسلیق دست راست سے ورنہ دست چپ سے کھلا دین اور
بعد اسکے اسہال ماء الجبن سے افتیمون کے ساتھ خواہ جوشاندہ شاہترہ اور کابلی اور بسفائج اور شکاعی اور ترنجبین
اور املتاس سے کرین بعد اسکے اس جوشاندہ پر مداومت کرین صفتہ انجیر کشمش دو دو اوقیہ عناب لسوڑہ
آلو بخارا املی ایک ایک اوقیہ تینون ہلیلہ نصف وزن ادویہ کا بعد اسکے اگر تپ نہ جاوے تو اعادہ فصد کرنا
اور پھر ادویہ مذکور مستعمل فرماوین **قول** چوتھا ربع صفراوی مین علامت اسکی نوبت کوتاہ اور شدت پیاس
اور سوزش اور پسینہ اور نبض سریع متواتر اور شروع ہونا تپ کا قشعریرہ کے ساتھ اور تقدم تپ نوبتی کا
علاج جلاب اصل السوس اور گاؤزبان اور کاسنی اور آلو بخارا اور ترنجبین اور چینی سفید سے منضج کرین
اور بعد اسکے مسہل جوشاندہ ہذا سے صفتہ ہلیلہ افتیمون سنا املی شاہترہ بنفشہ خواہ اس جوشاندہ سے
صفتہ بنفشہ کاسنی نیلوفر گاؤزبان بالنگو چار چار درم ہلیلہ زرد پانچ درم سنا سات سات درم ترنجبین املتاس
دس دس درم کشمش پندرہ درم پانچ مثقال معجون نجاح کے ساتھ مسہل کرین اور اگر قبل ظہور نضج کے اس جوشاندہ سے
تلیین کرین تو مجوز ہی صفتہ بنفشہ آلو بخارا السوڑہ اصل السوس املتاس ترنجبین اور واسطے دفع سوزش کے
ماء الشعیر اور تخم خرفہ اور تخم خیارین سکنجبین کے ساتھ پلاوین اور اگر نوبت پہلی مین قے کراوین تو نہایت نفع کریگی
قول پانچوان ربع بلغمی مین علامت اسکی سفیدی بول اور درازی نوبت اور قلت پسینہ اور قلت
پیاس اور کثرت نیند اور کسل اور نبض بطی اور نہونا سختی صلابت کا نبض مین علاج جلاب اصل السوس
اور تخم کاسنی اور بادیان اور ترنجبین خواہ سکنجبین بزوری کے ساتھ خواہ اس جوشاندہ سے صفتہ جلنجبین عسلی
عرق کرفس دس دس درم عرق بادیان پندرہ درم نضج کرکے مسہل کرین جوشاندہ افتیمون سے اور اس
جوشاندہ سے جسمین ترید اور بسفائج اور غاریقون ہو اور ہر ہفتہ مین زنجبیل نصف دانگ ترید چار دانگ
بسفائج آدھا درم جلنجبین دس درم ایک مرتبہ استعمال کرتے رہین جوشاندہ مسہل صفتہ ترید
دو درم بادیان کاسنی کشوث افسنتین اسطوخودوس بسفائج تین تین درم بالنگو گاؤزبان چار چار درم
ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سنا افتیمون سات سات درم کشمش شکر سرخ دس دس درم املتاس بارہ درم **فصل**
دوسری قسم دوسری ربع مین سبب اسکا سودا متعفن داخل عروق ہی اور لازم ہوتا ہی مگر نوبت کے دن سختی
کرتا ہی اور اسی وجہ سے اسکو ربع کہتے ہین جیسا محرقہ کو غب عوارض اسکے لرزہ تھوڑا اور گرمی باطن کی
اور خشکی اور سیاہی بدن کی اور پہلے بالون کی سیاہی بسبب احتراق کے اور آخر مین سفیدی انکی بسبب
تبرید کے علاج مثل دائرہ کے کرین مگر نضج اور تحلیل کی احتیاج زیادہ ہی اسکا خیال زیادہ رکھین

اور اگر غلبۂ خون ہو تو فصد صافن کرین انطاکی نے کہا ہے کہ اس جوشاندہ کی مداومت اکثر اس تپ کو دفع کردیتی ہے صفتہ بسفائج کشمش چینی سفید لیکن چونکہ یہ تپ دائم ہے ادویۂ گرم اسمین استعمال کرین

فصل تیسری قسم تیسری ربع مین اس قسم کو مراقیہ کہتے ہین یہ بھی تپ سوداوی ہے فترات اسمین دو دن سے زیادہ ہوتے ہین مثلاً پانچوین دن خواہ چھٹے دن خواہ ساتوین دن خواہ اٹھارہوین دن تک مگر جالینوس سوائے پانچوین دن کے باقی کا منکر بے دلیل ہے اور بقراط نے کہا ہے کہ ردی تر اقسام ربع سے پانچوین دن کی آنے والی ہے کیونکہ یہ قسم یا تو آگے دق کے ہوتی ہے یا بعد اُسکے اور ساتوین دن والی طویل ہوتی ہے اور نوین دن والی نہایت دراز مگر یہ دونون باعث ہلاک نہین ہین اور سبب انکا سوداء بلغمی غلیظ قلیل الوزن ہے پس جسقدر زیادہ غلیظ زیادہ ہوگا اُسی قدر تپ کو ازمان ہوگا علاج مثل ربع بلغمی کے فرماوین لیکن ادویۂ منضجہ اور ملطفہ زیادہ دیوین اور روزہ رکھین شیخ نے کہا ہے نافع ترین معالجات کا اسمین یہ ہے کہ خربق اور تخم ترب خواہ ترب سوختہ خواہ تخم تجعدہ اور جوز القی کے ساتھ قی کراوین اور ایارجات سے اسہال اور بعد اُسکے تریاق کبیر خواہ دواء الکبریت دیوین فائدہ جلیلہ ادویۂ نافعہ اقسام ربع مین اکثر ادویۂ نافعہ اسکی ادویۂ ہندیہ ہین یا وہ ادویہ جو مشابہ انکی حرارت اور یبس مین ہین کیونکہ نفع انکا یا تو تحلیل مادہ سے ہے یا بالخاصیت ورنہ مزاج انکا مضر ہے بسبب حراق کے اور احسن یہ ہے کہ ادویۂ مذکورہ بعد تنقیہ اور نضج کے بسبب رعایت مزاج مستعمل کراوین یعنے ربع صفراوی مین ادویۂ قوی الحرارت ہرگز نہ کھلاوین گو کہ اطباء ہند اس امر کے مجوز ہین واگر بالکل ضرورت معلوم ہو تو تعدیل شربت ہائے سرد سے واجب سمجھین محافظت اس قاعدہ کی نہایت ضرور ہے ورنہ خوف ہلاکت ہے مگر جو ادویہ کہ مفید بالخاصیت ہین استعمال اُنکا ہر وقت جائز ہے منجملہ اُنکے تریاق فاروق اور مثرودیطوس ہے منجملہ مجربات تحفہ کے پوست خشخاش اور دس عدد مرچ سیاہ جوشاندہ کرین اور قبل نوبت کے پلاوین مجربات نزہہ سے مرداسنگ کو ترشی اترج سے حل کرکے پلاوین یا عرق کرفس چینی کے ساتھ جالینوس کہتا ہے کہ فلفل سیاہ اور حلتیت برابر شہد کے ساتھ کھلاوین معجون بعد نضج مستعمل کرین صفتہ عاقرقرحا قسط فقاح اذخر پانچ پانچ جزو انیسون دس سنبل تیرہ ۱۳ تخم کرفس کوہی پندرہ ۱۵ مرسٹرہ عسل مُربائے زنجبیل کے ساتھ معجون بناوین اور بقدر چار مثقال یعنے اخروٹ کے کھلاوین ایضاً معجون صفتہ اجوائن سنبل پودینہ دس دس جزو کرویا انیسون سات سات جزو حلتیت پانچ زنجبیل چار سلیخہ تین عسل کے ساتھ معجون بناوین اور ایک درم عرق بادیان اور عرق کرفس کے ساتھ کھلاوین دوائے سریع النفع مجرب ازرانی تمامی تپ خصوص ربع کے لیے اگرچہ مزمن ہو جائے اور بلغمیہ کے لیے لیکن محرقہ مین استعمال نہ کرین صفتہ چونہ سوختہ زرنیخ ہر ایک جزو نیلہ توتیا آدھا جزو چھ گھنٹے لعاب کوار بوٹی کے ساتھ کھرل کرین اور ایک برتن گلی کے اندر لیپ کرین اور دوسرا برتن اُسکا

اُسکے اوپر رکھکر لب اُنکے برابر کرلین اور گل حکمت کرین لیکن جس مٹی سے گل حکمت کرین اُسمین دھان کی بھوسی ملالیوین اور آگ سخت دیوین خوراک لڑکے کے لیے آدھ رتی اور لڑکون کے سوا دو رتی خواہ اڑھائی رتی چینی کے ساتھ خواہ برگ تنبول مین خواہ برگ نازبو مین رکھکر کھلا دین اگر قی ہو جاوے تو علامت خیر سمجھین اور اشیاء ترش اور کڑوی اور میٹھی اور کھٹی سے احتراز کرین دوا سے مجرب تپ ربع اور بلغمی کے لیے صفحتہ سمندر پھل مرچ سیاہ برگ تلسی برابر سحق کرین اور تیسرا حصہ درم کا خواہ چوتھا حصہ درم کا قبل نوبت کے پانی کے ساتھ کھلا دین دوا سے مجرب تپ ربع اور بلغمی کے لیے سم الفار کو تین ہفتہ تک شیر گاو مین نقوع کرین اور ہر دن دودھ تازہ بدلتے رہین بعد اسکے ٹکڑا ٹکڑا مثل نخود کے کرین اور ایک اینٹ پختہ مین حفرہ یعنے گڑھا کرین اور سنکھیا ڈال کر اوپر اُسکے ایک کٹوری مسی سے بند کرین اور نیچے اُسکے آٹھ پہر آگ بیری کی لکڑی سے جلا دین ایک چانول اُسکا ایک درم چینی سفید مین کھلا دین اگر حرارت ہو جاوے تو ماد الرائب یعنی دہی کا توڑ پیوین دوا سے مجرب تپ ربع کے لیے ایک درم خواہ کم چونہ مکلس لیکر پانی مین حل کرین اور اوپر اُسکے لیمون کو نچوڑین اول نوبت مین جو پانی صاف نکلے اُسکو پی لیوین ایضاً نمک اور حلتیت دو دو ماشہ پانی مین جوشاندہ کرین اور پیوین ایضاً برگ دھتورہ سیاہ برگ پان عمدہ مرچ سیاہ اڑھائی اڑھائی عدد ان سب کی مرچ سیاہ کے اندازہ گولی باندھین اور پانی گرم کے ساتھ فجر اور شام کو کھاوین ایضاً پانچ درم پوست تنکہ نیب کو جوش دین اور سنگ چقماق کو گرم کرکے اُسمین سرد کرین تاکہ اکثر پانی خشک ہو جاوے تین دن پیوین نہایت نفع دیگا ایضاً صدف اور زرنیخ سرخ برابر اور برگ نازبو قدرے ایک گھنٹے تک کھرل کرین اور دو پیالہ گلی مین بند کرکے بارہ گھنٹے آگ دیوین خوراک ایک رتی یا دو رتی لیکن پہلے دوا کھانے سے دودھ اور گندم اور چینی سفید حریرہ بنا کر کھالیوین اشیاء ترش اور تلخ سے پرہیز کرین ایضاً مرچ سیاہ دو دانہ نوشادر تین رتی ایک ہی مرتبہ کے استعمال سے تپ چلی جاتی ہے ایضاً دھنیا اور نیلوفر چھ چھ درم سبوس گندم نخود بارہ درم تین خوراک کرین اور ایک خوراک فجر کے وقت پانی کے ساتھ کھاوین فائدہ بیان خواص اور اعمال مین اکثر عوام اسکو معتبر جانتے ہین مجرب اُستین اور دانہ اترج کا بخور لیوین ایضاً یاقوت کو گلے مین ڈالین ایضاً طحال قنفذ کھلا دین ایضاً زہرہ قنفذ کا بخور دیوین ایضاً ایک دانگ پھیپھڑا گرگ کا خشک کرکے دودھ کے ساتھ پلا دین ایضاً ایک باقلا کے مقدار زہرہ خرگوش پلا دین ایضاً ہڈی خنزیر کی گلے مین ڈالین ایضاً چربی گھڑیال کی بدن پر ملین ایضاً حیض کے لتون کا بخور دیوین

کلام تپون مرکب مین

اقسام اس تپ کے بہت ہین اور امتیاز انمین مشکل مجمل طور پر چند تقسیمون مین ذکر کیا جاتا ہے تقسیم پہلی ترکیب تپون کی یا تو دو جنس تپ سے ہوگی جیسا دق اور عفنی یا دو نوع ایک جنس سے جیسا صفراوی

اور بلغمی یا دو صنف سے جیسا دو غب اور دو ربع تقسیم دوسری وقت لاحق ہونے ہر دو تپ کا یا تو ایک گھو
اُسکو مشابکہ کہتے ہین یا ایک ابھی اُتری نہین اور دوسری کا چڑھنا اسکو مداخلہ کہتے ہین و اگر ایک اُتر جاوئے
اور بعد اُسکے دوسری موجود ہو تو مناوبہ کہتے ہین تقسیم تیسری ترکیب یا تو دو نائبہ سے ہوگی یا دو لازمہ سے
یا ایک لازمہ اور دوسری نائبہ بعض طبا کہتے ہین کہ دو لازمہ ایک نوع سے ہین انمین ترکیب نہین ہوتی
جیسی دو غب مین کیونکہ جسوقت خلط داخل عروق متعفن ہوگی اُسوقت تعفن عام ہوگا نہ خاص مگر
محققین اس قول کو پسند نہین فرماتے تقسیم چوتھی ترکیب ہونکی یا تو دو تپون سے یا تین سے
یا چار سے علی ہذا القیاس جتنی ہو ہوتی ہو الّا جو اقسام کہ دو سے زیادہ ہین امتیاز اُنکا بہت دشوار ہو
اور نہایت اختلاط ہوتا ہو علاج کلی اُنکا یہ ہو کہ علامات ہر ایک قسم سوچ کر ادویہ بحسب ترکیب اُنکے
مرکب فرماوین اور جو اقسام مشہورہ تپ کے ہین چند فصلون مین مذکور ہوتے ہین **فصل پہلی غب**
دائرۂ غیر خالصہ مین ترکیب اسکی صفرا اور بلغم سے ہو کہ نہایت آپسمین ملے ہوے ہین عوارض اسکے عوارض
غب خالص اور بلغمی نائبہ سے مرکب ہین بحسب برابری دو خلطون کے یا غلبۂ ایک خلط کے اور بہ نسبت
تپ خالصہ کے اس تپ مین سردی اور لرزہ زیادہ اور نوبت دراز ہوتی ہو چنانچہ اکثر مزاجون مین نوبت اسکی
سترہ گھنٹے تک اور بعضے مزاجون مین تیس گھنٹے تک ہوتی ہو اور عمدہ علامات اسکے سے یہ ہین کہ جسقدر
بلغم زیادہ ویسا ہی عرصہ نوبت کا زیادہ ہوگا خلاف تپ خالصہ کے کہ بارہ گھنٹے سے متجاوز نہین ہوتی
اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ یہ تپ دو دن اور دو رات برابر نہین آتی اور بعد اسکے دورہ کرتی ہو اس حالت مین
گمان پڑتا ہو کہ تپ ربع ہو اسباب اسکے یہ ہین کہ صاحب مزاج صفراوی آرام پذیر ہو کر مولدات بلغم استعمال کرے
خواہ بلغمی ریاضت زیادہ کرے اور اغذیہ مولدۂ صفرا کھاوئے اور اسی طرح ہو جوان ہونا شخص رطب المزاج کا
اور دموی ہونا شخص صفراوی کا یعنے جو کہ مرطوب مزاج ریاضت کثیر کرے اور مولدات صفرا کے کھاوئے
تو بال اُسکے سیاہ رہتے ہین اور صفراوی مزاج کہ ریاضت نہین کرتا اور مولدات بلغم مستعمل کرتا ہو
بال اُسکے اکثر سفید ہو جاتے ہین علامات اسکے پسینہ تھوڑا اور سر گران اور کرب اور بیداری اندازہ سے
زیادہ نہین اور غلاظت اور رنگینی بول کی بشرطیکہ صعود مادہ نہو اور ضعف اور تفاوت اور صغر نبض کا
ابتدائے نوبت مین اور اختلاف نبض کا انتہا مین اور جو زیادتی اس تپ کی نوبتون مین ہوگی ایک
دوسری کی نسبت ایک حال پر نہین ہوگی اور اس تپ مین لاغری اور قشف ابدان نہین ہوتا اور دن تخفیف کے
آثار تپ کے ضرور ہوتے ہین خلاف خالصہ کے کہ اُسمین کچھ اثر تپ نہین ہوتا علاج بموجب ملاحظۂ ہر دو خلط
علاج مرکب فرماوین لیکن سردی اور گرمی مین حد اعتدال خیال رکھین اور ہمت کلی نضج کے لیے مصروف کرین
اور بعد اسکے تنقیہ جیسا مناسب ہو خواہ اسہال خواہ ادرار خواہ تعریق سے فرماوین ادویۂ منضج
سکنجبین بزوری جلنجبین سکری خواہ عسلی عرق بادیان اور اصل السوس کے ساتھ خواہ ماء الشعیر

ع یعنی ہر روز چڑھنے والی ۱۲
ع یعنی مداخلہ ۱۲
ع یعنی پیوستہ نوبت ۱۲

ع یعنی تشنج ۱۲
ع یعنی سردی

اور ماء الحمص خصوص مدبر یعنے انیسون بادیان اور پودینہ اور سنبل اور زوفا اور صعتر اور باقی ادویہ ملطفہ بوقت غلبۂ رطوبت کے جوش دیے گئے ہون خواہ جلاب تخم کاسنی اور اصل السوس ہر ایک تین تین درم اور آلو بخارا دس دانہ اور چینی سفید دس درم استعمال کرادین ادویہ مسہلہ اگر صفرا غالب ہو اور چودہ دن نگذرے ہون تو ادویہ خفیف دیوین لیکن بعد انقضا چودہ دن کے ادویہ قوی مجوز ہین افضل مسہلات سے جلنجبین املتاس کے ساتھ تنہا خواہ تربد کے ساتھ اور منجملہ مسہلات کے قرص بنفشہ اور معجون خیار شنبر اور شربت افسنتین اور تربد اور بنفشہ دو دو درم اور یہ جوشاندہ ہلیلہ کابلی سنا بنفشہ نیلوفر کاسنی بادیان اصل السوس تین تین درم اسطوخودوس بسفائج چار چار درم کشمش ترنجبین دس دس درم ایضاً تربد درم ہلیلہ کابلی افسنتین غافث پانچ پانچ شکاعی بادآورد تخم خربزہ تخم خیارین تخم کرفس دس دس درم انجیر دس دانہ گلقند پندرہ درم کشمش تیس دانہ لسوڑہ تیس دانہ خوراک ایک پیالہ کلان قرص گل نافع تپ و ضعف معدہ و جگر صفت زرشک گل سرخ تین تین درم کاسنی پوست بیرون پستہ ڈیڑھ درم طباشیر مصطگی سنبل الطیب تخم کاسنی زعفران حب بلسان ایک ایک جزو صندل عود اذخر عصارہ غافث آدھا جزو پانی مین ترنجبین حل کرکے قرص بنا دین اور بعد تنقیہ کے ایک مثقال سکنجبین سادہ کے ساتھ استعمال کرین

فصل دوسری شطر الغب مین ترکیب اس تپ کی صفرا اور بلغم سے ہے محل عفونت ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ مقرر ہے علامت ہر دن نوبت کرتی ہے لیکن ایک دن کم اور دوسرے روز زیادہ مگر بوقت تشابک کے اور عوارض ایک دن قوی اور دوسرے دن ضعیف اور جو کہ مقابلہ باہمی ہر دو خلط کے ہے خواہ ابتدا نوبت ایک دونون کی ہو بعد گرم ہونے بدن کے قشعریرہ آئین اکثر آتا ہے اور علامت ہر ایک خلط کی بوقت ابتدا نوبت تپ کے ظاہر ہوتی ہے اور آخر اس تپ کا پسینہ کے ساتھ کم ہوتا ہے اور کبھی منجر بدق اور امراض مزمنہ کے ہوتی ہے مخفی نرہے کہ احوال اس تپ کے بہ سبب ترکیب مقدار اخلاط خواہ متشابکہ خواہ متداخلہ کے اور لازمہ خواہ نائبہ ہونے تپ کے مختلف ہوتے ہین اور باعتبار علامات مذکورہ کے علاج اطبا تصریح فرماتے ہین کہ یہ تپ اسباب اور معالجات مین مثل غب غیر خالصہ کے ہے لیکن بعضے ادویہ مخصوص اس تپ کے ہین بحسب مناسب ذکر کیے جاتے ہین انطاکی نے لکھا ہے کہ میرے نزدیک واجب ہے کہ ایک دن جوشاندہ سوداء سے قے کرادین اور دوسرے دن سکنجبین کے ساتھ اور بعد اسکے منضج کرین ایک دن ماء العسل غاریقون کے ساتھ اور دوسرے دن شربت اصول خواہ سکنجبین بزوری اور بعد اسکے مسہل کرادین

فصل تیسری علاج عام تپ مرکب صفرا اور بلغم کے لیے مجربات سے یہ ہے کہ خردل آدھا مثقال دس درم سکنجبین مین کھلادین ایضاً کاسنی دھنیا جمعہ ایک ایک تولہ درچ سیاہ نصف تولہ تین آن کرابھی ایک رات نقوع کرکے علی الصباح پیوین

کلام تپ ورمی مین

موجب اس تپ کا یا ورم ظاہری یا باطنی ہے اگر ورم ظاہری ہے تو اکثر امر مین تپ یومی ہوگی کیونکہ

ورم کے سبب سے پہونچنے والی دل کی طرف حرارت ہی نہ عفونت واگر ورم باطنی ہی تو عفونی ہوگی اور اطبا
متفق ہین کہ جب تک ورم صلب یعنے سخت نہو جاوئے تب تک اسکو تپ لازم ہوگی اور اکثر حدوث
ورم کا پردۂ سینہ اور شُش اور دماغ اور پردۂ دماغ اور صماخ اور رحم اور گُردہ اور مثانہ اور جگر اور امعا مین
ہوتا ہی اور درد اور ثقل اور گرمی عضو آفت رسیدہ کی لازم اسکی ہی اور شدت تپ کی منحصر بڑے ہونے ورم پر ہی
یا جس عضو مین ورم ہو وہ کثیر الشرائین ہو یا وہ عضو قریب دل کے ہو یا مادہ حار ہو اور اگر تمامی اعضاے
مذکورہ مین ورم ہو تو باعث شدت قلق اور تشنج اور غشی اور اختلاط عقل ہوگا واگر وہ عضو جسمین ورم ہی
دل سے دور ہو خواہ شریان اُسمین کم ہون جیسا گردہ تو اس حالت مین پیدا ہونا تپ کا ضرور نہین ہی
اور نبض اس تپ کی ابتدا مین صغیر اور بعد اسکے سریع متواتر اور بعد اسکے منشاری اور موجی اور بول کا رنگ
غالبًا بسبب توجہ مادہ کے جانب ورم کے کم رنگ ہوتا ہی علاج دفع ورم کے لیے معالجہ کرین لیکن
رعایت تپ کی بحسب خلط واجب سمجھین اور پینے پانی سرد اور حمام سے احتراز اور اگر ورم حمرئی ہو
تو مبردات سے جیسا آب خرفہ اور گل اشرفی اور کاہو اور آرد جو ہمراہ روغن گل کے ساتھ ضماد کرین

کلام تپہاے خلطیہ غریبہ مین

شیخ ابو علی سینا نے ان اقسام کو ذیل بلغمی مین ذکر کیا ہی کیونکہ اکثر سبب انکا بلغم ہی اور یہ تین قسم ہین
ایک اُنمین سے انفیالوس ہی اور اُسکو افیلوس بھی کہتے ہین اس تپ مین اندر بدن کے سردی اور
باہر بدن کے تھوڑی گرمی سی معلوم ہوتی ہی سبب اسکا یا تو یہ ہی کہ بلغم زجاجی قعر بدن مین موجود ہی اور
حرارت نہ تمامہ اُسکو تحلیل کر سکتی ہی اور نہ تبخیر پس اس صورت مین اُسکے جرم سے باطن سرد ہوتا ہی
اور اجزاء گرم اُس سے اُٹھ کر ظاہر کو گرم کر دیتا ہی یا اس وجہ سے کہ بعض بلغم متعفن ہی اور بعض غیر متعفن
پس غیر متعفن سرد کرتا ہی لیکن جو عضو کہ محل آرام بلغم ہی اُلفت پذیر اُسکا ہی جب تک کہ متحرک ہو کر
دوسرے اعضا پر پڑے بدن اُسکی سردی سے متالم نہین ہوتا اور یہ تپ کبھی بطور تپ غب آیا کرتی ہی
مگر یہ اُسوقت ہوگا کہ مادہ غلیظ اور قلیل ہو اور زمانہ نوبت اس تپ کا چار گھنٹے سے چوبیس گھنٹے تک
ہوتا ہی بحسب قلت اور کثرت مادہ کے اور بول خام سرد اور نبض بطی متفاوت ہوتی ہی علاج مثل بلغمیہ کے
فرمادین لیکن صواب یہ ہی کہ رعایت سودا کی بھی کرین کیون کہ تولد بلغم زجاجی کا سودا سے ہی دوا
نافع گل سرخ انیسون زعفران کتیرا ایک ایک جزو مصطگی تین جزو ہلیلہ زرد چار جزو صبر بارہ جزو
خوراک ایک درم نہایت دو درم قسم دوسری لیقوریا اس تپ مین برعکس تپ اول کے ظاہر سرد
اور باطن گرم ہوتا ہی اکثر سبب اسکا بلغم سخت سرد ہی کہ تھوڑے سے بخار اُس سے منفصل ہوتے ہین اور
بوقت پہونچنے کے جلد تک زائل ہو جاتے ہین جیسا حال بخار پانی گرم کا ہوتا ہی بلکہ سرد ہو جاتے ہین
کیونکہ مادہ سرد ہی اور اسکے سبب مین احتمال ہی کہ نزدیک جلد کے بلغم خام ہو کہ حرارت کو ظاہر نہین ہونے دیتا

اور یہ بھی احتمال ہو کہ حرارت اور روح تحلیل مادہ کی طرف باطن مین متوجہ ہین ناچار بدن کو سردی معلوم ہوتی ہو
اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ حدوث اس تپ کا صفرا سخت غلیظ سے ہوتا ہو اس صورت مین سردی ظاہر بدن کی
دو وجہ آخر ہین جو کہ پہلے مذکور ہو چکی ہین لیکن حق اور صحیح قول یہ ہو کہ سبب اسکا صفرا سوختہ ہو باطن مین
اور بلغم جصی غلیظ ہو جلد کے نزدیک اسواسطے باطن مین گرمی اور ظاہر مین سردی معلوم ہوتی ہو اور کبھی
ایسا بھی ہوا کرتا ہو کہ اس تپ مین بسبب بند ہو جانے حرارت کے بوجہ بند ہونے مسام کے قلق سخت
پیدا ہوتا ہو اور سانس عظیم اور پیاس زیادہ اور اختلاط عقل اور سیاہی زبان کی حادث ہوتی ہو لیکن
یہ علامات یاس کے ہین اور دلیل ہلاکت کی کہ ہفتہ تک مہلت نہین لینے دیتی چنانچہ تجربہ انطاکی ہو
علاج مثل تپ بلغمی کے فرمادین لیکن صحیح یہ ہو کہ ادویہ صفرا پلادین اور ماء العسل اور پانی تربز سے
قے کرادین اور محللات جیسا بورہ اور قصب الزریرہ غالیہ کے ساتھ یا روغن بابونہ کے ساتھ ملا کر بدن پر ملین

کلام تپ غشی مین

سبب اسکا خلط فاسد ہو اور وہ یا تو بلغم ہو کہ حرارت غریزیہ پر غالب ہوا ہو یا صفرا سمی ہو کہ اول نوبت مین
نواحی دل پر پڑتا ہو خصوص فم معدہ پر اگر ضعیف ہو اور غشی لے آتا ہو اور نبض صغیر و بطی اور متفاوت ہو جاتی ہو
اور جب طبیعت کوشش اور اجتہاد کرکے مادہ تحلیل کر دیتی ہو تو غشی رفع اور نبض مائل بصحت ہو جاتی ہو
یہ تپ نہایت بد ہو اسمین نبض اور قوت ساقط اور انحطاط چہرہ اور لاغری جلد ہوتی ہو اور قسم صفراوی
اکثر قاتل ہو اور عوارض مطلقہ اس تپ سے یہ ہین کہ رنگ بدن کا مائل بر صاصیت اور زردی اور سیاہی
اور رنگ آنکھون کا سیاہ اور سبز ہوتا ہو اور آنکھین باہر نکل آتی ہین جیسا بوقت پھانسی دینے کے لیکن
باہر نکلنا آنکھون کا بوقت جوش تپ کے ہوگا اور نفخ سخت مراق مین ہوگا فرق مابین بلغمی اور صفراوی کے
بحسب علامت کیا جائیگا چنانچہ صفراوی مین نوبت کے عوارض سخت اور زمانہ نوبت غشی کا تھوڑا
اور سخت ذبول اور بلغمی مین برعکس اور تہیج چہرہ کا ہوگا اور کبھی حدوث اس تپ کا بسبب شدہ خواہ
ورم عضو شریف کے ہوتا ہو کہ نوبت کے وقت مادہ متحرک ہو کر محل آفت رسیدہ پر پڑتا ہو اور ورم خواہ شدہ
بڑا ہو کر بشدت درد لاتا ہو یہ قسم بحسب علم اطبا کے مایوس العلاج ہو علاج اسکا با وصف اتفاق اطبا کے
کہ علاج اسکا مشکل ہو بلکہ جالینوس اسکے علاج مین مقر بعجز ہو کیونکہ استفراغ مضعف اور متحرک
کرنے والا مواد کا دل اور جگر کی طرف ہو اور ترک استفراغ موجب ازدیاد مرض ہو اور غذا بڑھانے والی
مادہ کی اور موجب گرانی معدہ باوجود ضعف معدہ کے ہو اور ترک غذا پیدا کرنے والی نہایت ضعف کی ہو
کیونکہ اعضا محتاج غذا ہین اور تحلیل سخت ہو رہی ہو تاہم نہایت سوچ کرکے تدبیرات معتد لہ اسکی
بہم پہونچا کر لکھتے ہین چنانچہ دو فصلون مین مذکور ہین فصل پہلی تپ بلغمی مین علاج اسکا ملنا
بدن کا ہو سخت کہ بدن مین خراش اور سرخی پیدا ہو جاوے اگر صاحب شفا لکھتے ہین کہ دلک

یعنی ملنا معتدل چاہیے اور تدبیر ولک کی اسطرح ہو کہ اول فخذ یعنے ران اور ساق یعنے پنڈلی اور بعد اسکے بازو اور بعد اسکے پشت اور سینہ کو ملین لیکن اوپر سے نیچے کی طرف ملین اور پھر اسی طرح دوبارہ ملین اور انطاکی نے کہا ہو کہ بدن کو ملین اور چپتی کرین چارون طرف مین یہ شرط نہین کہ پنڈلی سے ملنا شروع کرین اور بعد اسکے نیند فرماوین اور اوقات کو دو طور منقسم کرنا چاہیے ایک ملنے مین اور ایک نیند مین اور فتیلون سے تلیین فرماوین لیکن ادویہ فتیلون کے تیز زیادہ اور بہت جذب کرنے والے نہون فتیلہ صفتہ سنا جزو پشک موش نمک بورہ تخم خطمی ملوخیا آدھا آدھا جزو چینی سفید چوتھا حصہ ایک جزو کا ملاکر مثل تخم زیتون کے شہد کے ساتھ فتیلہ بناوین اور روغن گل سے چرب کرکے مقعد مین دیوین اور ایک ایک ساعت کے بعد تازہ کرتے رہین حقنہ صفتہ خطمی حنا ایک ایک اوقیہ عناب لسوڑہ تربد اذخر آدھا آدھا اوقیہ تخم کاسنی رب السوس تین تین درم شحم حنظل بورہ تخم کرفس ایک ایک درم آب چقندر اور پایہ بکری کے ساتھ جوش دیوین اگر موسم سرما ہو تو روغن زیت تازہ ڈال کر حقنہ کرین و اگر موسم گرم ہو تو روغن کنجد ڈالین اور تلطیف مین نہایت سعی کرین یعنے ماء العسل پلاوین خصوص اگر زوفا اور تخم کرفس اور سکنجبین عسلی سے مرتب کیا گیا ہو تو افضل ہوگا و اگر کرب اور حرارت ہو تو ماء الشعیر زیادہ کرین اور غذا بھی اسی سے فرماوین و اگر ضعف ہو تو روٹی کو شراب سے ترکرکے خواہ جلاب خواہ ماء العسل خواہ پانی چوزہ سے جو شیشہ مین جوش دیا گیا ہو ترکرکے کھلاوین اور پانی پینے کا اور کھانے کا تخم کرفس اور مصطگی اور سگ و زبان سے مدبر کرین اور واسطے دفع پیاس کے سکنجبین پلاوین **فصل دوسری تپ صفراوی مین** علاج واسطے خفیف امالہ کے لیے اور تمامی تدبیرات معروفہ کے جیسا پلانا ماء الشعیر کا پانی انار کے ساتھ اور ضماد سینہ کا عرق گلاب اور صندل اور سرکہ وغیرہ سے عمل مین لاوین حقنہ نافع صفتہ خطمی گل سرخ بنفشہ ایک ایک اوقیہ تخم شاہترہ تخم کاسنی لسوڑہ عناب آدھا آدھا سبوس گندم رب السوس خیارشنبر ہر ایک چوتھا حصہ اوقیہ کا دوا مجرب نافع سقوط قوت صفتہ ایک قیراط فادزہر کا دو قیراط نبات اور تین درم عرق گلاب کے ساتھ فجر کے وقت اور ایک قیراط عنبر بیس درم سکنجبین اور پچاس درم ماء الشعیر کے ساتھ سوتے وقت دیوین طلا نافع دل اطراف صفتہ برگ سوسن یعنے بقلہ سبز اور تراشہ کدو خواہ خیار ایک ایک جزو پودینہ آدھا جزو صندل چوتھا حصہ جزو کا سرکہ برابر کل کے آب سیب عرق گلاب ڈیڑھ حصہ سرکے کا اور کافور تھوڑا ملاکر طلا کرین اور روٹی کو پانی ہندوانہ سے ترکرکے کھلاوین و اگر کیک کو شراب مین ترکرکے اور چینی ڈال کر کھلاوین تو غذا نافع اور ابھارنے والی حرارت غریزی کی ہو

کلام تپ وبائی مین

وبا عبارت ہو تعفن اور فساد ہوا سے کہ استنشاق اسکا مفسد امزاج اور تعفن اخلاط ہو کر موجب تپ مہلک ہوتا ہو علامات اسکے ظاہر بدن مین حرارت تھوڑی سی مثل تپ دق کے اور باطن مین سوزش اور کرب سخت

اور اضطراب اور خشکی زبان اور پیاس اور سقوط اشتہا اور وجع الفواد اور غثیان اور قے زنگارنگ اور پاخانہ مختلف رنگ اور اوپر اسکے کف چربی کی شکل اور بول صفراوی خواہ سوداوی اور نبض متواتر صغیر اور بدبو کل چیز کی جو اندر سے نکلتی ہی یعنے قے اور بول اور پاخانہ اور پسینہ کل بدبو ہونگے بلکہ کبھی سانس بھی بدبو ہو جاتی ہی لیکن سانس مین بدبو کا پیدا ہونا اکثر امر مین دلیل ہلاکت ہی کیونکہ حوالی دل پر عفونت غالب آگئی ہی اور درازی سانس اور تنگی اور تواتر اسکا اور کبھی اس تپ مین درد سر اور اختلاط عقل اور کشش استخوان پہلو کی اور درازی طحال کی اور پیدا ہونا ایک حالت کا مثل استسقا کے اور ظاہر ہونا ثبور سرخ خواہ سرخ زردی مائل خواہ سیاہ کا بدن مین اور کم ہو جانا انکا اور جوشش دہن اور قروح اور کبھی پیدا ہونا کزاز و تشنج اور لیثرغس اور سردی اطراف و غشی کا ہوتا ہی علاج فورًا بلا فرصت قبل پیدا ہونے تپ کے رطوبات کا استفراغ کرین کیونکہ جب رطوبات نکل جاینگے تو عفونت پیدا نہوگی اور جالینوس نے کہا ہی کہ کوئی سبب بدن مین عمل نہین کرتا جب تک بدن آمادہ اسکا نہو لیکن بعد حدوث تپ کے تحریک مادہ نہ کرین بلکہ تسکین کرین بشرطیکہ کوئی ضرورت عائد نہوا ور استفراغات سے سوائے فصد اگر آثار جوش لہو پائے جاوین اور باقی مین سوائے اسہال کے دوسرا استفراغ نہ کرین لیکن انطاکی کہتا ہی کہ ہر حال مین فصد کرنا واجب ہی اور بعد اسکے قے اور جو مسہل تپ گرم مین دیے جاتے ہین عمل مین لاوین اور اشیائے ترش جیسا سرکہ اور پانی ترنج اور لیمون کا اور شربت انار اور شربت انگور ترش اور تمر ہندی اور زرشک اور ریباس خصوص اگر انہین پیاز نقوع کی گئی ہو اور شربت بنفشہ اور شربت صندل اور قرص کافور استعمال کراوین اور پانی سرد یکدفعہ بہت سا پلاوین کہ نہایت نافع ہی لیکن تھوڑا پانی پلانا موجب جوش صفرا کا ہی جوشاندہ سریع العمل صفتہ گل سرخ خشک تیس درم گلقند بیس درم عرق گلاب پچاس درم پانی خالص چارسو درم جوش دیوین اور صاف کرین اور دس درم روغن گل ملاکر پلیوین و اگر عوارض سخت پیدا ہون تو بنفشہ مربا اور گل بنفشہ تازہ خواہ خشک بیس درم زیادہ کرین اور عنبر اور فادزہر کو عرق گلاب مین حل کرکے واسطے ابھرنے قوت کے پلاوین اور یاقوتی دیوین اور واسطے سردی مکان سکونت کے فواکہ اور ریحان اور کافور اور شاخ انگور اور سیب مکان مین رکھین اور فوارہ لگاوین اور پانی مین عرق گلاب اور عرق بید مشک اور سرکہ ملاکر چھڑکین اور بخورات سے ہوا کی اصلاح کرین اور شیخ نے کہا ہی کہ صحیح المزاج کے لیے بخور عود اور عنبر اور کستوری اور کندر اور قسط یعنے کوٹ شیرین اور سندروس اور مصطگی اور لادن اور شہد اور زعفران اور سک اور اشنہ اور سعد اور اذخر اور وج اور اسارون کا مختص ہی اور صاحبان تپ کے لیے بخور صندل اور کافور اور پوست انار اور آس اور تفاح اور بہی اور آبنوس اور طرفا یعنے جھاو کا مختص ہی لیکن ضرور ہی کہ بخورات دور دور کرین تنبیہ بعضے اوقات سردی کرنے ظاہر سے حرارت باطن مین بند ہو جاتی ہی اور اطراف سرد ہو جاتے ہین اور بیداری و اثرا اور اختلاط عقل اور کشش ہڈی پہلو کی پیدا ہوتی ہی اس حالت مین حرارت کو باہر بدن کے جذب کرین اور مریض کو غذا پر مجبور کرین کیون کہ ترک اسکا مہلک ہی

اور ترتیب غذا اشیاے ترش مذکورہ سے کرین اور حلویات اور گوشت سواسے حالت ضعف کے نہ دیوین
واگر مریض ضعیف ہوجاسے تو جوزہ مرغ اور بٹیر اور بکری کے گوشت مین ترشی ڈال کر کھلا دین

کلام تپ سنپات مین

معنی اس لفظ کے غشی اور زائل ہونا عقل کا ہی اطباء ہند نے ذکر اسکا بکثرت کیا ہی مگر بحسب عادت کے
کہ تقسیم امراض اور تمیز علامات مین کوتاہ قلمی کرتے ہین بیان شافی نہین کیا فلہذا بموجب ذکر صاحب
طب شہابی کے بیان کیا جاتا ہی یہ تپ صفرا اور بلغم اور ریح یعنے سودا سے مرکب ہی اقسام اسکے تیرہ[۱۳] ہین
قسم پہلی وہ ہی کہ بعد فصد اور اسہال کے سردی کہا خواہ غذا سے پیدا ہوا اور اکثر یہ تپ عورت کو
بعد قطع حمل اور استقاط کے لاحق ہوتی ہی لیکن اگر عورت بوڑھی ہو تو محل خوف ہی علامت درد تمامی
رگون مین اور شروع ہونا تپ کا زکام کے ساتھ اور قلت رغبت طعام کی اور ورم بدن علاج فلفل سیاہ
فلفل سرخ وج نمک سنگ برابر خوراک دو درم پانی گرم کے ساتھ ایضاً جوشاندہ زنجبیل دیودار برگ بانسہ
گلو دو دو درم قسم دوسری مین باوصف عوارض مذکورۂ بالا کے کرب سخت اور دوار اور ہذیان
اور اسہال بھی ہوتا ہی یہ تپ مہلک ہی الا علاج اسکا یہ ہی کہ سعد بیخ کٹائی صغیر گلو زنجبیل دو دو درم
جوشاندہ کرکے دیوین ایضاً جوشاندہ زنجبیل بھارنگی گلو قصب الزریرہ ابرنج دو دو درم قسم تیسری
مین ہذیان یعنے بیہودہ بکنا اور بدخلقی اور کھانسی اور پیاس اور کرب مفرط اور درد بدن خصوص حلق مین
اور سوزش علامات ہین علاج شاہترہ صندل سفید قصب الزریرہ گلو دو دو درم جوشاندہ کرکے دیوین
جوشاندہ دھنیا زنجبیل کشمش دو دو درم قسم چوتھی مین کبھی جنون کبھی غضب کبھی ہنسنا اور ہاتھ پر ہاتھ مارنا
اور پاؤن کی ایڑیان زمین پر رگڑنا اور آنکھون کا بھینچ کر بند کرنا اور سخت گرمی لمس کی علامات ہین علاج
زنجبیل سعد زرنباد شیطرج ابرنج ہلدی فلفل سیاہ فلفل سرخ قسط ہلیلہ برگ نیب نمک سنگ برابر خوراک
دو درم پانی گرم کے ساتھ قسم چھٹی مین تپ لازم اور سیاہی اور خشکی زبان کی مثل کانٹے کے اور اسہال
اور پسینہ اور خارش اور گرانی سر اور گوش علامات ہین مگر یہ تپ مایوس العلاج ہی لیکن علاج اسکا یہ ہی
کہ جوشاندہ زنجبیل کشنیز قصب الزریرہ گلو ہر ایک دو درم کا پیوین اور دارشیشعان یعنے کایان پھل
ہلدی فلفل سرخ فلفل سیاہ کو بکری کے چھوٹے بچے کے بول مین سحق کرکے پیشانی پر طلا کرین اور
ناک مین دین قسم ساتوین مین درد بدن اور کھانسی غالبًا اور گرانی گردن کی اور عدم اشتہا اور عدم
ہضم طعام و آب اور جزع اور کرب اور رعشہ اور آپسمین ملجانا دونون ہاتھون کا علامات ہین اور کبھی
بیہوشی بھی ہوتی ہی یہ تپ مہلک ہی علاج اسکا جوشاندہ دھنیا اور سعد اور نرکچور اور قصب الزریرہ
اور زنجبیل اور فلفل سیاہ اور فلفل سرخ اور دارشیشعان یعنے کایان پھل اور ترپھلہ اور دیودار
اور بیخ کٹائی خرد اور کلان اور بانسہ اور کاکڑا سنگی اور پوست درخت کوڑ آدھے آدھے درم کا دیوین

قسم آٹھوین ساتھ کثرت کلام کے اور گرانی کانون کے اور جاری ہونے آنسوون کے اور بہنے پانی کے کانون سے اور ورم بیخ کان کے اور ورم مفاصل اور خفقان کے ہوتی ہی علاج جوشاندہ سعد زنجبیل بانسہ گلو پوکھر مول ایک ایک درم ہینگ ایک دانگ کا دین قسم نوین ساتھ پسینہ اور نفث الدم اور قی لہو اور پیاس سخت اور اسہال اور تنگی سانس اور ہچکی اور کرب کے ہوتی ہی اور بول کا رنگ مابین سرخی اور سیاہی کے اور غفلت اسطرح کی ہوتی ہی کہ کسی کا کلام فہم مین نہین آتا اور یہ تپ قلیل النجات ہی علاج جوشاندہ مذکورہ قسم آٹھوین کا سودمند ہی اور یہ جوشاندہ بھی صفت ہلدی اور سعد اور قصب الذریرہ اور دیودار اور زیرہ سفید تین تین درم قسم دسوین مین مریض ایسا کلام کرتا ہی جو فہم مین نہ آوے اور فراموشی اور رعشہ ہوتا ہی اور غفلت مین مُردون کا ذکر کرتا ہی اور نجات اس تپ مین کم ہوتی ہی علاج چار درم قصب الذریرہ جوش دیکر پلاوین قسم گیارھوین ساتھ حرارت سخت اور درد اور غشی بجز اُٹھنے اور بیٹھنے کے ہوتی ہی علاج زنجبیل اور سعد اور پوست درخت پیپل اور کٹائی خرد و کلان اور گوکھرو اور گلو اور نرکچور اور خس دو دو درم جوشاندہ کرکے دیوین قسم بارھوین ساتھ سخت ہوجانے دونون ہاتھ اور دونون پانون اور ہذیان اور گرانی کان کے ہوتی ہی علاج جوشاندہ بیخ کٹائی کلان اور زنجبیل اور قسط اور بھارنگی اور گلو ایک ایک درم سے کرین قسم تیرھوین سردی اطراف اور سختی بدن اور نہ کرنے بات اور بیخبری کے اگرچہ تحریک کیا جائے یا آواز دیا جاوے ان عوارض کے ساتھ ہوتی ہی اور یہ تپ اکثر ہلاک کرتی ہی علاج اٹھارہ درم دارفلفل کو جوش دیکر پلاوین اعتذار شاید کہ اطبا یونان تدبیرات مذکورہ ہندیہ سے کہ بالکل تدبیرات یونانیہ کے مضاد اور مخالف ہوتے ہین اور اس کتاب مین جو موافق یونان علاج اور تدبیر مذکور ہی ہنسی کرینگے اور خرافات سمجھینگے مگر بعض امراض مین کہ یونانی اُس موقع مین بجز عجز کے کوئی تدبیر نہین لکھتے ہین ادویہ ہندیہ کا لوحی موجب نجات ہوتی ہین فلہذا ذکر انکا کیا گیا فائدہ تپ اطفال مین ابن سرابیون نے کہا ہی کہ رکھنا خیار کا فرش اور بچھونے لڑکون مین مفید ہی

[illegible] کے امراض مین تالیف کیا ہی لہذا کوتاہی اسکے بیان کی ہوئی ۱۲ سن

کلام تپ دق مین

یہ تپ متعلق اعضائے منویہ سے ہی یعنی جو اعضا کہ منی والدین سے پیدا ہوتے ہین خصوص دل کے ساتھ اس تپ کا تعلق ہی اور رطوبات اصلیہ کو فانی کرتی ہی اور ذبول پیدا کرکے قتل کرتی ہی چنانچہ وجہ نام رکھنے اس تپ کی دق کے ساتھ یہی ہی کہ اعضا کو دقیق یعنے باریک کردیتی ہی بیان اسکا پانچ بحثون مین مذکور ہی بحث پہلی منجملہ اسباب اس تپ کے تپ یومی اور عفنی ہین کہ بدن کو زیادہ از حد گرم اور خشک کرین اور صبر کرنا بھوک اور پیاس پر خصوص تپ مذکورہ مین اور غضب اور تکلیف بدنی اور بیخوابی اور حرارت آفتاب اور جماع کرنا موسم گرم اور بھوک مین اور ورم احشا کہ موجب بندش حرارت ہو اور پہننا پارچہ پشمینہ یعنی بالون کا بغیر حائل کے یعنی جسم سے متصل پس ہر گاہ اسباب مذکورہ بالا گرم و خشک مزاج مین جیسا صفراوی خواہ سن مین جیسا جوانی خواہ فصل مین

جیسا تابستان خواہ شہر گرم مین جیسا کہ معظمہ اور حبش خواہ کسب مین جیسا لوہارون کا کام کرنا پائے جاوین تو سبب دق کے ہونگے اور علاج انکا مشکل ہوگا فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حکیم کو ضرورت پڑتی ہی کہ غشی کا علاج جو مرض گرم مین پیدا ہوتی ہی دوا ممسک اور شراب سے کرتا ہی اس صورت مین واجب ہی کہ تدارک اسکا بعد زوال غشی کے جلد فرماوین بحث دوسری علامات اسکے مین یہ تپ بالکل نرم ہی گرمی اسمین مثل گرمی بدن صاحب ریاضت یا گرمی مثل صاحب حمام کے ہوتی ہی تا کہ صاحب تپ کو چندان حرارت اسکی معلوم نہین ہوتی وجہ اسکی یہ ہی کہ اس تپ مین سوء مزاج متفق ہی اور سوء مزاج متفق مین بدن کو آگاہی نہین ہوتی اور نہو نا قلق اور پیاس اور درازی سانس اور سیاہی زبان اور بدبوے دہن کا اور اگر ایک گھنٹے تک ہاتھ کو بدن پر رکھین تو گرمی زیادہ ہوجائیگی کیون کہ حرارت ایک موضع مین جمع ہوجاتی ہی اور زیادتی گرمی ملمس شرائین کی باقی بدن سے بوجہ زیادتی تعلق شرائین کے ساتھ دل کے ہی چنانچہ دریافت اسکی بروقت دخول حمام کے بخوبی ظاہر جاتی ہی عمدہ دلائل اور علامات خاصہ اس تپ سے یہ ہین کہ بعد غذا کے حرارت اور سرخی چہرہ اور قوت نبض اور عظم زیادہ ہوجاتا ہی گو کہ اتفاق کھانے کا اوقات مختلفہ مین پڑے اور طبیب جاہل مشاہدہ زیادتی حرارت وغیرہ سے دھوکا کھا کر غذا سے مانع اور مریض ہلاک ہوتا ہی لیکن گاہے اعراض مذکورہ تپ عفونی مین بھی ظاہر ہوتے ہین مگر نہ بدرجہ شدت تپ دق کے اور اسی طرح دقت اور صلابت نبض کی اور تمامی علامات خشکی اور جلدی لاغری بدن کی علامات اسکے سے ہین حکیم یہودی کہتا ہی کہ جو تپ ہفتہ تک لازم رہے اور نہ زیادہ ہو اور نہ ناقص تو پایا جائیگا کہ یہ تپ دق ہی اور اگر اسی صورت سے دو ہفتہ تک رہے تو گویا مستحکم ہوگئی اور اگر تین ہفتہ تک رہی تو تمام استحکام پایا گیا بحث تیسری درجات تپ دق مین اور اسکے تین درجہ ہین درجہ پہلا دق مطلق اور یونانی زبان مین افطیقوس کہتے ہین علامت اسکی تپ نرم اور نبض صلب متواتر ضعیف ضیّق ہی دریافت اس درجہ کی دشوار ہی کیونکہ مشابہ تپ یومی اور تپ لثقہ کے ہوتی ہی اور علاج اسکا آسان ہی کیون کہ تھوڑی سردی اور تری کافی ہوتی ہی درجہ دوسرا ذبول اور یونانی مین اسکو ناریسموس کہتے ہین معلوم کرنا اس درجہ کا آسان اور علاج اسکا ابتدا مین مشکل اور انتہا مین محال ہی علامات اسکے زیادتی صلابت اور ضعف اور صغر نبض اور تواتر اور ذنب الفاری ہونا اسکا اور میمین ہوجانا ناک اور گردن کا اور کھنچ جانا جلد پیشانی کا اور بیٹھ جانا صدغ اور آنکھ کا اور کثرت سیل خشک کی آنکھ پر اور غبارناک ہونا جلد کا اور درانہ ہوجانا بالون کا اور لاغری شکم اور سینہ کی اور کھنچ جانا جلد شکم اور سینہ کا پشت کی طرف اور باہر نکلنا سر غضروف اور ہڈی حلق کا اور کفنت اور سینہ کا اور ظاہر ہونا وترا اور رگون کا خالی خون سے غرض کہ جلد اور استخوان مین گوشت نہین رہیگا درجہ تیسرا تفتت یونانی مین مافرو بخس کہتے ہین یہ درجہ مقدمہ موت کا ہی علامت اسکی حرارت قلیلہ خواہ معدوم اور نبض نملی اور بول مثل زیت کے اور سبزی ناخن کی اور نکل جانا ناخن کا گوشت سے اور مثل کمان کے

ہوجانا سینے کا اور آواز مین اور تغیر رنگ جلد کا اور کھانسی خفیف اور کثرت جون کی اور بدبو بغل کی زیادہ
اور اُترجانا بالون کا اور اسہال ذوبانی لیکن بعد اسکے موت ہی انطاکی نے کہا ہی کہ اگر اسہال دموی ہو تو بعد
چوتھے دن کے موت ہو گی و اگر غیر دموی ہی تو ساتوین دن تحقیق عجیب اطبا ذکر فرماتے ہین کہ بدن مین آٹھ
رطوبات ہین چار اولیہ اور یہ اخلاط اربعہ ہین اور چار ثانیہ ارتباط ثانیہ کا باعتبار اتصال اعضا کے اخلاط سے
زیادہ تر ہی تفصیل ثانیہ کی اسطور ہی کہ ایک اُنمین سے عروقات صغیرہ مین منتشر ہی خلطیہ سے انتقال کر کے
قریب بہ تشبہ اعضا ہی لیکن تاہم تشبہ نہین ہوئی نام اسکا فضلیہ ہی اور آمادہ اس امر کی ہی کہ تشبہ ہو جائے
جیسا روغن کہ ڈالا گیا ہی چراغ مین دوسری اعضا مین ہی کہ مشابہ انکے ہو گئی ہی مگر سیلان مین ہی نام اسکا
عرفیہ ہی جیسا روغن درمیان فتیلہ کے تیسری منویہ اول خلقت سے تمام بدن مین متفرق ہی مثل روغن کے
کہ جوہر فتیلہ نے اسکو جذب کیا ہی چوتھی عنصریہ یہ جزو اعضاے اصلیہ کی ہی چنانچہ کہتے ہین کہ تماسک جوہر
ہڈی کا اسی سے ہی لیکن تخصیص تماسک کی اس رطوبت کے ساتھ غیر ظاہر ہی تفریع ہر گاہ کہ تعلق
حرارت کا ان چارون کے ساتھ ہوتا ہی تو یہ دق ہی اور تعلق حرارت کا اس ترتیب کے موافق ہی کیونکہ
لاحق سابق سے اشرف ہی جہان تک کہ ممکن ہی طبیعت اسکی حفاظت کرتی ہی اس صورت مین جب فنا
رطوبت اولی کا ہوتا ہی تو درجہ اول ہی اور اگر دوسری کا ہو تو ذبول اور اگر تیسری کا ہو تو تفتت کہتے ہین
اور چوتھی رطوبت کو جو جمہور نے مذکور نہین کیا یا تو وجہ اسکی یہ ہی کہ قبل فنا اسکے وقوع موت ہی اور بعد
موت کے دیر تک رہتی ہی یا دونون کے فنا کو تفتت کہتے ہین لیکن انطاکی مخالف جمہور ہوا ہی اور کہتا ہی
کہ فنا رطوبت تیسری کا نام مرسلہ اور چوتھی کا نام مفتتہ ہی اور کہا ہی کہ مراد بقا رطوبت چوتھی سے بعد
موت کے یہ ہی کہ مراد تفتت بالفعل نہین بلکہ بالقوہ ہی بحث چوتھی معدن حرارت اسکی بین محقق ہو چکا ہی
کہ معدن حرارت اسکا دل ہی کیونکہ یا تو تعلق حرارت کا پہلے ہی اسکے ساتھ ہی یا کسی عضو اصلی سے منتقل ہو کر
اسمین پہونچی ہی اور شرائین کے ذریعہ سے رطوبات اور اخلاط کی طرف جاتی ہی بدترین دق کا وہ ہی کہ
مبدا اسکا دل ہو کیونکہ یقیناً قاتل ہی خصوص اگر سن اور شہر دونون گرم ہو وین اور بعد اسکے بدتر وہ ہی
کہ مبدا اسکا دماغ اور جگر ہو بعد اسکے وہ کہ مبدا اسکا شش اور معدہ ہو علامت ہر ایک کی یہ ہی کہ ظہور
آفت کا پہلے ہی اسمین ہوگا اور کلام اطبا کے بہت دراز ہین اسمین کہ دماغی سخت تر ہی یا کبدی اور دلائل
اسمین بہت لائے ہین مگر کچھ فائدہ انکے ایراد مین نہین بحث پانچوین وجہ زیادتی تپ دق مین بعد تغذیہ کے
یہ علامت متفق اور بڑی قابل اعتماد ہی کہ تمیز دق کی اس سے بخوبی ہو جاتی ہی توجیہ اسکی مین بہت قول ہین
پہلا جالینوس اس امر کا قائل ہی کہ یہ مثل چونہ آب نارسیدہ کے ہی کہ جب پانی اس پر ڈالا جاتا ہی جوش کرتا ہی
لیکن شارح اسباب اسکی رد مین لکھتا ہی کہ اگر ایسا ہوتا تو بعد پانی پینے کے بھی زیادتی کرتی جواب اسکے مین لکھتے ہین
کہ اگرچہ بعد پانی کے بھی جوش کرتی ہی الا سبب اسکے کہ پانی مین قوت کچھ دینے حرارت کے ہی اسلیے

حرارت غالب نہین ہو سکتی اور جوش نہین کر سکتی برخلاف غذا کے کہ اسکو قوت اطفا نہین ہی یہی سبب ہی
کہ میٹھے شربت مین تلطیف زیادہ ہی غیر میٹھے سے اور دوسرا جواب یہ دیتے ہین کہ پانی بسیط ہی اور بسیط کی
طرف قوت متوجہ نہین ہوتی کیونکہ غذائیت نہین رکھتا ہی تیسرا جواب یہ ہی کہ جن رگون مین حرارت ہی غذا
اسمین پہونچ جاتی ہی برخلاف پانی کے کہ انمین تجاوز نہین کرتا مگر انمین یہ خلل ہی کہ پانی غذا کا بدرقہ ہی اسکے
ذریعہ سے غذا بدن مین پہونچ جاتی ہی سوا اسکے اور اقوال بھی ہین مگر انھین پر کفایت کیا گیا علاج
دق کا یہ ہی کہ باہر اور اندر بدن کے تبرید اور ترطیب کرین تفصیل اسکی سات فائدون مین مذکور ہی فائدہ پہلا
مکان سکونت اور اطلیہ مین نہایت ضرور ہی کہ مسکن مدقوق سرد کرین کیونکہ مکان گرم تمام مضر ہی یعنے مکان
سکونت ایسا ہو کہ جسمین آب جاری آتا ہو خواہ فوارہ سے پانی اسمین ٹپکتا رہے اور باد شمال اسمین آتی رہے
اور اس مکان مین برف اور کافور اور صندل اور گل سرخ اور عرق گلاب اور ریحانات کہ انپر عرق گلاب
چھڑکا گیا ہو اور بنفشہ اور نیلوفر اور برگ بید مشک اور شاخ انگور اور خرفہ اور گل کلغہ اور گل اشرفی اور
دھنیا سبز اور سیب اور خیار اور خربزہ رکھے رہین اور یہ سب کسی کے بستر مریض پر ڈالین اور کسی کو آنکھین
اور کسی کو سینے اور جگر اور مونڈھون پر رکھین جسوقت گرم ہو جاوین اسوقت اٹھا لیوین و اگر اعضاء تنفس کو ضرر ہو
یعنے بحۃ الصوت اور ضیق النفس عارض ہو جاوے تو ترک کرین بعد ازان پھر استعمال کرین مگر قوابض کو سینے وغیرہ پر
نہ رکھین کیونکہ مانع نفوذ ہی اور جیسا کہ معلوم ہونگے نفع زیادہ دینگے اور حکیم منصور رازی سے حکایت کرتا ہی کہ اضمدۂ تبرید
دل پر نہ رکھین اور غذاے سرد اور ہواے سرد سے بالکل احتراز کرین ورنہ مورث ذبول سرد ہونگے لیکن منع کرنا
غذا اور ہواے سرد اور ضماد سرد کا خلاف اتفاق اطبا ہی شاید کہ یہ مخالفت کسی اور مرض مین ہوگی نہ اس
تپ دق مین کیونکہ اس موقع مین ضرور ہی کہ لباس اور فرش کو صندل اور کافور اور عرق گلاب اور بید مشک مین
ملا کر مبرد کرین اور روغن کدو اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن بید مشک اور روغن خشخاش اور روغن
کاہو کا استعمال کرین یعنے پشت اور ناف اور ہاتھ پانون اور مقعد پر ملین اور کان اور ناک مین دیوین اور
دودھ کو بدن پر چھڑکین کہ نہایت ترطیب کرتا ہی لیکن جالینوس کہتا ہی کہ بوقت ضعف کے دودھ نہ چھڑکین
فائدہ دوسرا آبزن مین جالینوس کہتا ہی کہ اگر آبزن اور مرخ یعنے ملنا بدن کا پانی کے ساتھ نہ ہوتا تو
دق کا علاج ناممکن تھا افضل اوقات استعمال آبزن یہ ہی کہ بعد ہضم طعام کرین بعضے کہتے ہین کہ پہلے ماء الشعیر پیوین
اور بعد دو گھنٹے کے آبزن کرین و اگر قبل آبزن کرنے کے دودھ بدن پر چھڑکین تو نہایت فائدہ کریگا مگر گرمی پانی کی
تازہ پانی کے موافق چاہیے بخار اور گرمی اور دھوان اسمین نہو تاکہ پسینہ اور کرب نہ لاوے اور بعد اسکے
درجہ بدرجہ پانی سرد معتدل کے ساتھ کرتے رہین تاکہ بدن عادت کرے ورنہ سردی پانی کی موجب اذیت ہوگی
خصوص ضعف مین اور ایک گھنٹے تک پانی مین بیٹھے رہین لیکن سر کو باہر رکھین تاکہ ہوا مستنشق ہوتی رہے
اور جو ادویہ کہ پانی مین جوش دیے جاتے ہین ادویہ مذکورہ بالا سے ہین جیسا بنفشہ اور نیلوفر اور برگ بید

اور کدو اور خیارا اور خرفہ اور کاہو اور جو مقشر اور بعد نکلنے پانی کے روغنات مذکورہ بدن پر ملین اور ایک
دنین تین مرتبہ فرماوین فائدہ تیسرا پینے دودھ مین یہ دوا اچھی ہی لیکن بشرطیکہ عفونت اور اسہال نہو
عمدہ دودھون کا دودھ عورت کا ہی اور بعد اسکے دودھ گدھی کا اور بعد اسکے بکری کا مگر یہ شرط ہی کہ جسکا
دودھ پیا جائے وہ جوان ہو اور سرد ترکاریان اور ساگ جو اوپر ذکر ہو چکے ہین اور اغذیہ مدقوق اسکو
کھلائی جائین اور چار مہینے ولادت سے گذرے ہون جالینوس کہتا ہی کہ پستان کو منھ مین دبا کر دودھ پئین
کیونکہ ہوا سے دودھ فاسد ہو جاتا ہی واگر ایسا نہ کرین تو برتن کو پانی گرم مین رکھین اور دودھ اسمین دوہین
اور ویسا ہی جلدی جلدی پی لیوین اور دس یا بیس درم سے جیسا ہضم ہوتا جائے شروع کرین اور اسی قدر
زیادہ کرتے جائین اور بعضے کہتے ہین کہ ہر دن مین نصف سکرجہ پیوین اور آدھا سکرجہ بڑھاتے جائین
ہفتہ تک اور بعد اسکے اور ایک ہفتہ تک ہر دن ساڑھے تین سکرجہ پیوین اور بعد اسکے آدھا آدھا سکرجہ
کم کرتے رہین اور جالینوس کہتا ہی کہ اگر بعد ایک گھنٹے کے نبض قوی ہو جائے تو دلیل نفع دودھ کی ہی واگر
ضعیف اور مختلف ہو جاوے تو دلیل فساد کی ہی اس صورت مین دودھ کو ترک کردین اور اگر معدہ مین خوف
جم جانے دودھ کا ہو تو نمک سنگ خواہ طبعی اسمین بڑھاوین اور ترشی ترک کردین اور اگر کھانسی ہو تو کتیرا
خواہ صمغ اضافہ کرین اور اگر احداث عفونت کا خیال ہو تو شربت آلو بخارا او شربت بنفشہ مستزاد کرین
فائدہ چوتھا بیان شربت اور قرص وغیرہ مین جو دوا کہ جامع سردی اور تری مین ہون وہ نہایت
نافع ہین اور اگر جامع ہر دو صفت مذکورہ نہون تو تعدیل فرماوین مثلاً قرص کافور فقط سرد ہی تو تعدیل اسکی
دودھ گدھی اور لعابات سے کرین اور شراب اور ماء اللحم فقط تر ہین تو تعدیل شراب کی اس طرح ہی کہ پانی زیادہ
اسمین ملاوین اور ماء اللحم کی تعدیل دھنیا اور انار شیرین سے کرین اس قاعدہ کلیہ کو محفوظ رکھین منجملہ ادویہ
نافعہ کے شربت نیلوفر شربت عناب شربت خشخاش شربت صندل شربت انار شیرین شربت اعجاز مولفہ ارزانی
اور ماء الخیار اور ماء القرع اور تخم خرفہ اور لعاب اسبغول اور لعاب بہدانہ اور عرق گلاب اور عرق بیدمشک ہین
اور منجملہ ادویہ عجیبہ کے سرد کرنے والا دل مدقوق کا اور رافع پیاس کا آب انگور ترش اور خرفہ اور جو ہی لیکن
برف کے ساتھ سرد کرلین اور جو چیز کہ ابتدا تپ مین مفید ہو فقط پانی سرد ہی جیسا کہ جالینوس نے ذکر کیا ہی
کہ اس پانی سرد کے ساتھ بہت لوگون کا علاج کیا گیا ہی اور نجات ہو گئی ہی لیکن اخیر مین اور وقت ضعف کے
نہایت ضرر دیتا ہی قرص نافع تمام صفتہ تخم خرفہ تخم خیار تخم کدو کہربا تین تین درم طباشیر گل ارمنی چار
چار درم گل سرخ چہ درم طباشیر ایضاً قریب نفع اول کے صفتہ بارتنگ نشاستہ صمغ کتیرا
تین تین درم طباشیر چار درم خشخاش پانچ درم گل سرخ تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ چھ چھ درم بہدانہ مقشر تخم خرپزہ
تخم کاسنی سات سات درم رب السوس دو درم لعاب اسبغول کے ساتھ معجون کرین حب عجیب
واسطے دق و کھانسی و خشکی سینہ کی صفتہ اعرابی تین ماشے ایک جز افیون دو جز گل ارمنی

نیلوفر کتیرا تخم خرفہ تخم خربزہ ہندی یعنے تربز چار چار درم طباشیر رب السوس تخم کدو کافور چھ چھ درم صمغ عربی آٹھ درم
خشخاش خیارین بارہ بارہ درم لعاب اسبغول کے ساتھ گولی بقدر نخود باندھین اور سات گولی شیرہ تخم خرفہ تخم خیارین
آب انار شیرین ہر ایک دس درم کے ساتھ کھاوین **حب مجرب حکیم علی گیلانی** صفتہ زعفران دانگ انیسون اجوائن
خراسانی آدھا آدھا مثقال گل ارمنی تخم کدو تخم تربز نیلوفر دھنیا صمغ عربی طباشیر تخم خرفہ دو دو مثقال خشخاش تخم خیارین
تین تین مثقال کافور پانچ مثقال لعاب اسبغول کے ساتھ گولی بقدر نخود باندھین اور سات گولی شیرہ تخم خیارین
تین مثقال اور شربت نیلوفر اور شربت انار پانچ پانچ مثقال کے ساتھ کھاوین **ایضا** مجربہ ارزانی صفتہ نمک
بانسہ کتیرا صمغ عربی اصل السوس اوزان ادویہ منحصر راے طبیب پر ہین **قرص کافور** نافع تپ دق و تپ محرقہ
صفتہ ترنجبین گل سرخ دس دس جزو تخم کاہو نو تخم خرفہ چھ تخم ککڑی طباشیر پانچ پانچ تخم کدو چار رب السوس تین
تخم کاسنی دو کافور آدھا اسبغول کے لعاب کے ساتھ خمیر کرین خوراک دو درم **قرص سرطان کافوری**
مجرب دہلوی نافع تپ محرقہ و تپ دق و سل صفتہ کافور جزو صندل سفید صندل سرخ صندل زرد دو دو جزو
تخم کاہو تین جزو صمغ گل سرخ طباشیر کتیرا چینی سفید چار چار رب السوس اصل السوس پانچ پانچ نشاستہ تخم خرفہ سات سات
تخم کدو تخم خیارین تخم خربزہ خشخاش نو نو سرطان سوختہ بارہ جزو لعاب اسبغول کے ساتھ قرص باندھین **ایضا**
دوا منقولہ معاصرین سے اور یہ علاجات عجیبہ دق سے ہی جو کہ بوقت عجز اطبا کے دیجاتی ہی گدھی کے کان مین
نشتر دین اور پانچ یا چھ قطرہ لہو کے اُس سے لیوین اور پانی باران کے ساتھ ملا کر پیوین اور بعد اسکے آش جو
پلاوین تین مرتبہ کرین **اعمال مبارکہ** سے یہ ہی کہ آیت شریفہ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ایک ایک حرف علحدہ علحدہ لکھین اور موم مین لپیٹین اور عرق گلاب
مین ڈالکر تھوڑی سی چینی کے ساتھ میٹھا کرین اور ہفتہ تک پیتے رہین **فائدہ پانچواں** ان تدبیرات متفرقہ
مفرحات سرد سے تقویت دل کی کرین اور اسی طرح قوت معدہ کرین کیونکہ ضعف معدہ نہایت مضر ہی
وجہ اسکی یہ ہی کہ دق مین کثرت غذا مطلوب ہی اور اکثر ادویہ دق کی مضعف ہین اور اصلاح انکی سکنجبین اور
شربت زرشک اور شربت انار اور شربت لیمون سے ہوتی ہی اور مبدا تپ کو اطلیہ سے سرد کرین اور آرام اور
خوشی اور سمع سرود اور کھیل کی مداومت کرین اور کل تدبیرات سے نیند زیادہ فرماوین اور جماع اور غضب اور غم
اور خوف اور بھوک اور پیاس اور حرارت آفتاب اور دھوین اور کل چیز گرم و خشک اور نمکین اور تیز سے
احتراز کرین **فائدہ چھٹا** بیان غذا مین بڑا جزو علاج کا غذا ہی تاکہ بدل ما یتحلل ہوتا رہے عمدہ اغذیہ سے
وہ غذا ہی کہ لہو کو پیدا کرے اور بدن سے جلدی چسپان ہو جاے جیسا شیرہ بادام چینی کے ساتھ اور
ماء اللحم مرغ کے چوچون کا منجملہ مجربات انطاکی کے یہ ہی کہ مرغی کا گوشت شیشہ آتشی مین ڈالین اور بادام سحق
کرکے اسمین ملاوین اور خوب پکاوین جب خوب گہرا ہو جاے تو عرق اسکا پیوین اور بیضہ نیم برشت اور
گوشت بکری اور بھیڑی یکسالہ کا اور مچھلی چھوٹی اور ماء اللحم مرغ کے چوچون اور کبک اور دراج کا اور

اور کبھی اور پودینہ اور کاسنی اور ناشپاتی وقت ذبول کے تمام نفع دیتی ہی خوراک بیس درم فائدہ ضروریہ اغذیۂ مذکورہ اُسوقت دیے جاتے ہین کہ حرارت نرم ہووے اور باوجود اسکے شربت سرد سے تعدیل بھی ہوتی رہے لیکن بوقت زیادتی حرارت کے ماء الشعیر اور پالک اور کاہو اور کاسنی اور خیار اور کدو اور تربز اور انار میٹھا اور انگور اور آلو بخارا اور خوبانی پر کفایت کرین اور اشیاء شیرین سے حریرہ چینی سفید اور نشاستہ اور روغن بادام اور تخم خربزہ اور تخم کدو اور خشخاش اور تخم خرفہ اور کافور سے مرتب کرکے کھلادین فائدہ ساتوان دق اسہالی اس مین یہ تپ جلدی ہلاک کرتی ہی اسمین غذا ماء الشعیر بریان دیوین اور کبھی باجرا بریانہ اور صمغ عربی اور برنج اور تنتری اسمین زیادہ کرتے ہین اور یہ قرص کھلاوین صفۃ تخم جو کا مقشر زرشک چھ چھ جزو گل ارمنی پانچ شاہ بلوط بریان گل سرخ چار چار طباشیر کہربا تین تین افشردہ بہی کے ساتھ قرص بناوین اور ناشپاتی کے پانی کے ساتھ دیوین ایضاً سفوف طباشیر جسمین مقل کی ہو نافع تمام ہی صفۃ طباشیر گلسرخ پانچ پانچ جزو عصارہ زرشک تنتری تین تین تخم جو کا مقشر کشنیز سبز گل انار دو دو مقل ڈیڑھ خوراک دو درم صبح اور شام رُب بہی خواہ پانی انار کے ساتھ استعمال کرین ایضاً قرص مجرب کرات مرات منقول بقائی سے صفۃ کافور درم گل سرخ تخم جو کا طباشیر نشاستہ صمغ عربی طین قبرسی تین تین خشخاش تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ بہدانہ مقشر تین تین تخمون کو بریان کرین اور لعاب بہدانہ کے ساتھ قرص بناوین خوراک درم ایضاً قرص واسطے نافع دق واسہال وبواسیر صفۃ زعفران آدھا درم صندل ایک درم مروارید عصارہ لحیۃ التیس تخم بارتنگ دو دو درم تخم کدو تخم خیار تخم خرفہ کہربا تین تین درم گل ارمنی چار چار درم طباشیر گل سرخ چھ چھ درم آب بارتنگ کے ساتھ قرص بناوین اور ڈیڑھ مثقال شربت خشخاش کے ساتھ دیوین ایضاً قرص حابس صفۃ تخم خیار تخم خرفہ بریان پانچ پانچ جزو گل ارمنی شاہ بلوط چار چار کہربا اقاقیا کشنیز تین تین نشاستہ دو گل سرخ تخم جو کا طباشیر صمغ ایک ایک خوراک ایک مثقال

کلام دق مشائخ مین

یہ دق اقسام تپ سے نہین ہی فقط شرکت نام ہی اور دق مشائخ عبارت لاغری اور خشکی سخت سے ہی سبب وقوع اسکا سردی دل اور ضعف حرارت غریزیہ ہی کہ غذا مین تصرف نہین کر سکتی اسباب سابقہ اس سے پینا پانی سرد کا نہار مین اور بعد حمام اور ریاضت اور جماع کے اور بعد حرکت کے جب کہ تفتیح مسام ہو خواہ بروقت حرارت کے کہ تحلیل رطوبات کرے اور حرارت غریزیہ کو سرد کرے خواہ استفراغات قویہ سے خواہ افراط سردی سے صاحب تپ مین اور اکثر قابل اس مرض کے مشائخ اور بعد اسکے جوان ہین لیکن لڑکون مین زیادہ ہوتی ہی علامت اسکی لاغری بدن کی بغیر تپ کے بلکہ اکثر ملمس سرد ہوتا ہی اور نبض صغیر بطی متفاوت بوقت قوت طبیعت کے اور نبض متواتر بروقت ضعف کے خصوص اگر پینے پانی سرد سے ہو اور بول رقیق پانی کی طرح علاج جب تک کہ استحکام دق مشائخ نہو معالجہ اسکا ممکن ہی لیکن بعد استحکام

آخرالحیل موت ہی اور تدارک علاج یہ ہی کہ گرمی اور تری استعمال کرین اور غذا ماء اللحم اور بیضہ نیم برشت اور اسفیدباج اور حلیم کرین لیکن جو کہ حلیم مین لزوجت ہوتی ہی افضل اسکا ترک ہی اور تھوڑا سا شراب رقیق معطر نہایت موافق ہی اور دودھ کا پستان سے پینا تمام سود مند ہی اور شہد نہایت مفید ہی جیسا کہ تپ دق مین تمام ضرر دیتا ہی واگر شہد مربا سے زنجبیل اور روح سے ہو تو زیادہ تر نافع ہی اور شربت گاوزبان اور شربت سیب اور شربت انار شیرین اور دواء المسک اور مثرودیطوس پلاوین اور بعد ہضم طعام کے استحمام کرین اور عنبر اور گل چنبہ اور گل نرگس اور گل سوسن سونگھین اور روغن گل چنبہ اور دوسرے گلہاے مذکورہ سے اور روغن بنفشہ اور روغن خیری اور روغن بادام اور چربی کباب کو بدن پر ملین اور پاچہ اور کلہ اور نخود اور گندم اور انجیر اور گوکھرو اور بابونہ کو جوش دیکر حقنہ کرین

۲ اسفیدباج بعضی شوربای گوشت بے مصالح زرد مریضان را دہند ۱۲ غ

کلام اعیاء مین

اعیا عبارت ہی دشواری حرکت اعضا سے بسبب پڑنے رطوبات کے خواہ باد کے عضلات اور میانہ اعضا مین سبب سابق اسکا حرارت ہی کہ رطوبات کو فنا کرتی ہی خواہ بہت چلنے اور اٹھانے بار گران سے اکثر وقوع اسکا مزاج مرطوبی اور فصل سرما اور ربیع مین ہوتا ہی اور اسمین کہ جو دودھ پینے اور خربزہ کھانے کی عادت کرے اور رطوبات اسمین زیادہ ہووین اور اسمین کہ مکانات تر مین بیٹھے فرق مابین اعیاء اور مفاصل کے یہ ہی کہ اعیا مین درد نہین ہوتا اور مفاصل مین درد ہوتا ہی اور حدوث اعیاء کا چارون خلطون سے ہوتا ہی لیکن اکثر خون اور بلغم سے ہی علامت دموی کی یہ ہی کہ اکثر تپ کے ساتھ ہوتا ہی اور نبض عظیم ممتلی ہوتی سریع اور علامت بلغمی کی یہ ہی کہ نبض بطی ہوتی ہی تقسیم اعیاء دو قسم سے خالی نہین یا تو ایک عضو کے ساتھ مختص ہوگا یا عام بدن مین جو اعیاء کہ خاص ایک عضو مین ہی منذر استرخاء اور ارتعاش عضو ہی اور جو اعیاء کہ تمام بدن مین تپ کے ساتھ ہوتا ہی سوا اسکے جو اعیاء کہ حدوث اسکا ریاضت سے نہو تو منذر امراض ہی خصوص چیچک کا بالکل منذر ہی علاج استفراغ خلط کرین اگر خون ہو تو فصد اور تعدیل ماء الشعیر اور آلوبخارا اور صندل اور زرشک اور بہدانہ اور حمام سرد اور روغنات بنفشہ اور نیلوفر اور گل سرخ اور آملہ اور آس سے کرین اور اگر بلغم ہو تو سود اور مولی اور شہد اور لوبدہ سے قی کرین اور ایارجات سے اسہال اور لباس پشمینہ سے کرین اور روغن قسط اور روغن بابونہ بدن پر ملین تدبیر عام اقسام اعیاء تمامی ادویہ مفاصل کی نفع دیتی ہین اور اشنہ کا پینا بڑا مفید ہی اور روغن اسکا بنا کر ملنا ویسا ہی مفید ہی مجربات انطاکی سے یہ ہی کہ سبوس گندم اور کلونجی کو گرم کرکے بچھونے پر بچھاوین اور اسکے اوپر نیند کرین خواہ عضو پر باندھین اور ایک مثقال ان گولیون سے کھاتے رہین صفت ترید غاریقون ہلیلہ زرد ہر ایک سقمونیا کی گیر... ایک ... ان کے ساتھ کھاوین اور ... روغن کو بدن پر ملین صفت ... آس تازہ ایک ایک جزو ... ... حسب ... ...

جوش دیوین اور روغن کنجد کے ساتھ تیار کرین روغن ذخائر مکنونہ مجرب اعیا اور مفاصل اور مقعد اور سدیر کے ساتھ چلنے اڑکون کے لیے صفت انسن مع چھلکون اور ڈنٹھل کے ہانڈی مین ڈال کر پانی اور روغن زیت ڈالین اور سرپوش محکم کر کے آگ پر پکائین جب بالکل گداز ہو جائے تو صاف کر کے استعمال فرماوین منجملہ ادویہ ناجیہ کے یہ ہے دودھ گاو تازہ پیوین اور قنہ یعنے بیرزد زیت مین ملا کر بدن پر ملین اور نیل ہندی انیسون کے ساتھ کھاوین عمدہ تر ادویہ سے یہ ہے قسط یعنے کوٹ مستعمل کرین جسطرح مناسب سمجھین اور آدھا درم عسل بلادر مغز اخروٹ سے کھاوین اور قرنفل اور خردل اور سداب اور شحم حنظل کے ساتھ بدن پر ملین ایضاً حنظل قرنفل جبتہ المسک ایک ایک درم اور پندرہ درم چینی سفید دودھ بھیڑی مین ڈال کر کھاوین ایضاً فوراً نافع اعیا ناخن ہاتھ اور پانون کے کسی روغن کے ساتھ چرب کرین ایضاً اگر موسم گرم ہو تو پانی سرد مین واگر سرد ہو تو پانی گرم مین پانون کو زانو تک رکھین فی الفور نفع دیگا فصل اعیا کو بحسب صورت کے چار قسم قرار دیتے ہین پہلی قسم قروحی یعنی جلد مین بخس[12] اور لذع معلوم ہو خصوص بروقت ہاتھ لگانے کے یا چلنے کے بلکہ اکثر اس مین لرزہ اور قشعریرہ اور تپ کا بھی حدوث ہوتا ہے سبب اسکے رطوبات تیز صدیدیہ ہین کہ حرارت سے پیدا ہوتے ہین خواہ ذوبان گوشت اور چربی سے علاج اگر مادہ جلد مین مختص ہو اور عضلہ مین تو ریاضت کرنا کافی علاج ہے اور آہستہ آہستہ روغن سوسن اور روغن بابونہ اور تخم خطمی اور اشنہ سے بدن کو ملین واگر بعض مادہ رگون مین ہو اور شناخت اسکی بدبوے بول سے ہو جائے تو نیند اور آرام کرین تا مادہ پختہ اور لذع ساکن ہو جائے اور حمام معتدل اور نطول بدن کا کرین اور غذاے عمدہ قلیل الغذا جیسا ماء الشعیر اور کنگنی کرین اور سکنجبین عسلی اور ماء العسل پیوین واگر کفایت نہ کرے تو تنقیہ کرین مخفی نہ رہے کہ بعض اوقات بدن مین فضول تیز کے ساتھ اخلاط خام غلیظ ہوتے ہین کہ باوصف سکنجبین عسلی اور ماء الشعیر مفلفل کے ساتھ تقطیع اور تلطیف کرنے کے احتیاج انکے نکالنے کی پڑتی ہے اور معجون کمونی اور اطریفل فلفلی اور فودنجی قبل غذا اور بعد غذا اور بوقت نیند کھلاوین بشرطیکہ حرارت نہو دوسری قسم تمددی ہے اس قسم مین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بدن مین کشش اور کوفت ہے سبب اسکا مادہ غیر لذع خواہ باد غلیظ عضلون مین ہے فرق مابین ریحی اور مادی کے یہ ہے کہ ریحی مین کھنچنا بدن کا زیادہ اور گرانی اور انتقال اسکا ایک جگہ سے دوسری جگہ ہوتا ہے فقط اور حدوث اس قسم کا اکثر بعد نیند ناقص کے ہوتا ہے واگر بعد نیند تمام کے پیدا ہو تو ردی ہے علاج مادی مین تنقیہ کرین اور ریحی مین کرویا اور زیرہ اور پودینہ اور اشنہ اور انیسون سے تحلیل کرین خواہ کھلانے سے خواہ پلانے سے خواہ ٹکور کرنے سے اور بدن کو خوب ملین اور ریاضت کرین اور استحمام فرماوین اور غذا مین قلت لیکن کبھی ایسا ہوتا ہے کہ انمین احتیاج دوا کی نہین پڑتی اور خود بخود زائل ہو جاتا ہے کیونکہ تمدد کے دوامر ہوتے ہین ایک گرم کرنا بدن کا دوسرا ارخیا اور انہین سے حرارت اور رطوبت جذب ہوتی ہے یہی سبب ہے کہ اطبا کہتے ہین کہ اعیا تو اعیا رجاتا ہے تیسری قسم

ورمی ہی علامت اسکی تنفخ ہونا بدن کا اور سرخی اور گرمی اسکی اور گرمی ملمس کی سبب اکثری اسکا خون ہی اور اکثر حدوث اسکا اس شخص مین ہی کہ وہ بہت چلے اور دیر تک کھڑا رہے علاج اگر اوپر بدن مین ہو تو تنقیہ کرین فصد قیفال کے ساتھ اور اگر نیچے بدن مین ہو تو فصد باسلیق و اگر تمام بدن مین ہو تو ہفت اندام کے ساتھ کرین اور استحمام کرین تاکہ ارخا ہووے اور روغن کو تھوڑا سا گرم کرکے بدن پر ملین اور ماء الشعیر سے تبرید اور غذا کرین اور کنگنی اور شوربا سے کدو کھلاوین اور پیاس پر صبر کرین **قسم چوتھی قشفی** ہی علامت اسکی خشکی بدن کی ہی سبب اسکا کثرت استفراغات اور ریاضت اور ملنا بدن کا سخت اور روزہ رکھنا اور ہوا جو خشک کرنے والی ہو اکثر حدوث اسکا بدن متخلخل مین ہوتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ اعیاء اسکا نام رکھنا غلط ہی علاج آرام فرماوین اور اغذا اور ادویہ پسینے لانے والے استعمال کرین اور اطبا امر کرتے ہین کہ جلد کو کثیف ہونے نہ دیوین تاکہ تحلیل نہ ہووے ورنہ خشکی زیادہ ہو جائیگی اور رانعات پسینہ اور غسل پانی گرم سے احتراز فرماوین کیونکہ خشک کرنے والا اسسام کا ہی اور اگر ضرر پانی سرد کا بدن ضعیف مین لحاظ نہوتا تو پانی سرد نہایت مفید تھا اور اگر پہلے پانی گرم سے نہاوین اور بعد اسکے پانی سرد سے تو ضرر کم دیگا

مقالہ تیسرا اورام اور بثور مین

کلام علاج کلی ورم مین

مخفی نہ رہے کہ ورم کے چار وقت ہین پہلا ابتدا یعنے وقت ظہور ورم کا علاج اسکا تنقیہ کرنا بحسب حال اخلاط کے اور فصد اکثر نافع ہی لیکن کبھی احتیاج استفراغ کی نہین ہوتی جیسا ورم ضربہ سے یعنے کسی چیز کے صدمہ سے ورم ہوا ہو بشرطیکہ امتلا نہو دوسرا انتہا یعنے زیادہ ہونا ورم کا علاج اسکا یہی کہ رادع یعنی جو چیز کہ مادہ کو ہٹاوے ضماد کرین لیکن افراط ردع نہ کرین مبادا کہ کثیف ہو جائے اور تحلیل متعسر کرے **فائدہ** جو ورم کہ بحرانی ہی یا فضلہ اعضاء رئیس کا ہو جیسا بن گوش مین کہ فضلہ دماغ ہی اور بغل مین کہ فضلہ دل ہی اور ارببہ یعنی بن ران مین کہ فضلہ جگر ہی استعمال رادع بالکل نہ کرین بلکہ مرخیات ضماد کرین اور ادویہ جاذبہ استعمال کرین اور اگر درد سخت ہو تو گرد اگرد ورم کے ادویہ رادعہ ضماد فرماوین اور خود ورم پر نہ لگاوین کیونکہ مادہ کثیر ہی ردع یعنی واپس ہونا اسکا دشوار ہی اور تحلیل اسکی بواسطہ کند ہو جانے عضو کے محال ہی و اگر ورم بلغمی ہو تو افراط ادویہ رادعہ کا نہ چاہیے اور محللات اسمین ملادیوین تیسرا **وقوف** یعنی نہ کم ہو اور نہ زیادہ علاج اسکا یہ ہی کہ ادویہ رادعہ اور محللہ ملا کر لگاوین اور بعد گذرنے ایام کے رادعہ کم اور محللہ زیادہ کرتے جاوین چوتھا **انحطاط** یعنی وقت فرو ہونے ورم کا تدبیر اسکی فقط تحلیل ہی اور اگر ورم سخت ہو تو ادویہ مرخیہ اور ملینہ ملاوین و اگر درد کرے تو تمامی ادویہ مین ادویہ مرخیہ ملاوین بعد تدبیرات مذکورہ کے اگر ورم تحلیل ہو جاوے فبہا ورنہ اگر سخت ہو جاوے تو اسکو سقیروس و اگر جمع ہو جاوے تو دمل اور خراج اور دبیلہ کہتے ہین علاج ہر ایک کا مذکور ہوگا

انشاء اللہ الکریم لیکن انطاکی نے بعض کتابون مین برخلاف تدبیر مشہور کے لکھا ہی کہ ابتدا مین تحلیل اور تلطیف
اور تزاید مین تحلیل اور وقوف مین تحلیل اور ردع اور انحطاط مین فقط ردع کرین فصل بیان فوائد عجیبہ مین
کہ ان مین ادویہ ضماد بحسب اوصاف مذکورہ درجات اربعہ کے مذکور ہین اور ایک دستور کلی تمامی ورمون مین
رکھا گیا ہی فائدہ پہلا ادویہ رادعہ مین اور رادعہ عبارت ہی دوا سے سرد سے کہ مجری کو قبض کرے تا کہ مادہ
ورم کی طرف نہ جائے جیسا مکو اور کاسنی اور صندل سرخ اور صندل سفید اور آس اور خرفہ اور گل سرخ اور
تخم گل سرخ اور گل انار اور سپاری اور گیرو اور اقاقیا اور آرد جو اور مسور اور سرکہ اور عرق گلاب اور
پوست انار اور گل اشرفی اور طحلب و اگر ورم درد کرے تو ادویہ مرخیہ سے تھوڑے سے جزو ملا دیوین مگر
زیادہ نہ چاہیے ورنہ ردع حاصل نہین ہوگا اور قیروطی مرکب موم اور روغن گل اور آب کشنیز سبز سے ردع
یعنی واپسی مادہ اور اسکان یعنی آرام حاصل ہوتا ہی خصوص اگر زعفران بھی ملا لیوین تو دونون فائدے
زیادہ حاصل ہونگے اور ادویہ عمدہ سے دھنیا سبز اور زردہ بیضہ اور سرکہ اور عرق گلاب ہی اور ادویہ مجربہ سے
قلعی دودہ کے ساتھ ہی و اگر درد سخت ہو تو ادویہ رادعہ نفع نہین کرینگی کیونکہ اسوقت معلوم ہوتا ہی کہ مادہ بہت
اُتر رہا ہی اور تحلیل نہین پاتا بلکہ ادویہ رادعہ موجب زیادتی ورم ہونگی اور مورث اشقاقلوس اس صورت مین
علاج اسکا یہ ہی کہ اول تنقیہ تام کرین اور بعد اُسکے ادویہ طلا استعمال مین لاوین فائدہ دوسرا ادویہ محللہ کے
دوا سے گرم و تر ہی کہ تلطیف مواد کرے جیسا ناخونہ اور بابونہ اور خطمی اور میتھی اور تخم السی
اور موم سرخ لیکن موم سفید نہ چاہیے کیون کہ وہ سرد ہی اور تخم کنوچہ اور قرطم یعنی کڑ اور بیخ سوسن اور
زوفا کسی روغن کے ساتھ مرکب کرکے دیوین مگر نہایت ضرور ہی کہ کچھ ادویہ منضجہ اور ملینہ ادویہ محللہ کے ساتھ
ملا دیوین تاکہ جو چیز لطیف ہی تحلیل اور باقی سخت نہو جائے چنانچہ التماس روغن بادام کے ساتھ محلل اور
منضج اور ملین ہی اور آٹا جو کا کہ پانی دھنیا مین جوش دیا جاوے اور سرکہ محلل اور مانع سختی ورم کا ہی اور
سبوس گندم اور بابونہ اور میتھی اور تخم السی اور سووا برابر پانی کرنب کے ساتھ محلل اور مانع درد ہی اور ضماد
بابونہ ناخونہ بنفشہ خطمی آرد جو باقلا تخم السی منضج اور محلل اور مرخی ہی ادویہ مجربہ سے سورنجان سفید ہی بیضہ
اور زعفران کے ساتھ آرام دینے والا درد سخت اور محلل ورم کا ہی مجربات اطبا سے جمیع اقسام ورم کے لیے
دُرد شراب کا لگاوین ایضاً تحلیل کے لیے پشک بکری سوختہ حلبہ اور باقلا کے ساتھ نہایت مفید ہی
ایضاً تحلیل اور دفع تمامی دردون کے لیے اجوائن شہد کے ساتھ ملا کر ضماد کرین خصوص اگر گل ارمنی خواہ
پانی لیمون کے ساتھ ملاوین تو نہایت مفید ہوگا ایضاً محلل ورم گرم نہایت مجرب ہی حنا اور آس کو سرکہ اور
پانی کدو اور پانی دھنیا کے ساتھ ملا کر ضماد کرین ایضاً گل اشرفی سفیدی بیضہ باقلا جو شیخ خاریقون زعفران
حلبہ فرفیون اشق سرگین گاو شہد کے ساتھ خواہ کشمش کے ساتھ اور مرکب ساتھ اسی چیز کے کہ ترکیب
کیا جاوے ایضاً جدوار اور خاکستر اسکی محلل ورم مطلق خصوص ورم پستان کا ہی ایضاً ترکیب

گرم کیے ہوے نافع ہین ایضاً برگ کوار بوٹی پر مرچ سیاہ او رنمک اور ہلدی چھڑک کر باندھین نضج اور شگافِ ورم کریگا فائدہ تیسرا ادویہ دافعہ درد مین عمدہ چیز اسمین وہ ہی کہ نرم کرے چنانچہ قیروطی مرکب روغن گل اور موم سے ایضاً ضماد ناخونہ اور بنفشہ اور خطمی اور خبازی اور سو واروغن بنفشہ خواہ روغن گل کے ساتھ ایضاً مرہم مرکب خشخاش سے کہ اسکو دودھ مین جوش دین ایضاً گلاب اور تھوڑی سی زعفران ملاکر روغن گل اور موم مین ملاوین ایضاً التماس روغن بادام کے ساتھ ایضاً مجرب ورم گرم اور درد کے لیے اسبغول کوفتہ روغن گل اور پوست خشخاش کے ساتھ فائدہ چوتھا ادویہ جاذبہ مین یعنی کھینچنے والی مادہ کی اور وہ زراوند اور جدوار اور قند سیاہ اور اشق ہین

کلام فلغمونی یعنی ورم دموی مین

علامات اسکے سرخی سیاہی مائل اور لمس گرم اور درد تمام کھینچنے والا اور گرانی لیکن ضربان اسوقت ہوگا کہ اگر کسی عضو صاحب شریان مین ہو اور اسکے چار حال ہین پہلا تحلیل ہوجانا مادہ کا علامت اسکی یہ ہی کہ درد آرام کرجائیگا اور ورم نیچے جائیگا دوسرا جمع یعنے اکٹھا ہوجانا مادہ کا علامت اسکی زیادہ ہونا درد اور گرمی کا اور اونچا ہونا ورم کا اور نرم ہوجانا ورم کا تیسرا اصلابت یعنی سختی درد کی اور جب اسپر ہاتھ رکھین درد معلوم ہو اور یہ صلابت کبھی بسبب ضماد محللات قویہ کے کہ منضج اور ملین اسمین نہ ملے ہون واقع ہوتی ہی چوتھا عفونت یعنی بدبو ہوجانا اور یہ عفونت بسبب بند ہوجانے عروق کے منجر بشقاقلوس ہوتی ہی علامت اسکی نقصان حس اور سیاہی کا اور کبھی حدوث اسکا استعمال روادع سے ہوتا ہی علاج فصد اور حجامت کرین اور اسہال اور بعد اسکے ادویہ رادعہ بعد اعتدال کی لگا دین اور بعد اسکے ادویہ محللہ بکثرت ضماد کرین دوا نہایت محلل ورم و سختی گرم کی صفت پوست انار کو سرکہ مین جوش دیوین اور تنتری اور گل اشرفی برابر اور پانی دھنیا کا اور گیرو آدھا وزن ایک دوا کا اور تھوڑا اسا کافور اور روغن گل ملاکر طلا کرین

کلام حمرہ یعنے ورم صفراوی مین

رنگ اسکا سرخ مائل بزردی براق ہوتا ہی اگر اسپر زور دیا جاوے تو اسمین نشان دباؤ کا ظاہر ہوگا اور نہایت سوزش ہوگی اور یہ ورم بہت نیچے نہین ہوتا اور اس ورم کی زور سے دبانے سے سرخی زائل ہوجاتی ہی اور بعد اسکے جلد پھر آجاتی ہی کیونکہ مادہ لطیف ہی جلدی وہان آجاتا ہی اور اگر حدوث اسکا صفرا خالص سے ہوگا تو اتساع اسکا زیادہ ہوگا لیکن اکثر یہ ورم صفرا اور خون سے مرکب ہوتا ہی اس صورت مین اگر لہو غالب ہی تو نام اسکا فلغمونی حمرہ کہتے ہین و اگر صفرا غالب ہی تو حمرہ فلغمونی لیکن انطاکی کہتا ہی کہ حمرہ خون سے پیدا ہوتا ہی علاج صفرا کا اسہال کرین اور اگر ورم بہت تیز ہو تو فصد کرین اور اکثر ادویہ رادعہ سے اور کمتر ادویہ محللہ سے استعمال کرین بلکہ شارح اسباب لکھتا ہی کہ محلل بالکل ضماد نہ کرین منجملہ ادویہ رادعہ کے اسبغول سرکے کے ساتھ اور آٹا جو کا پانی کاسنی کے ساتھ اور بارتنگ اور لعابات ہین اور ادویہ مجربہ انطاکی سے تحلیل اور ردع کے لیے یہ ہین گل ارمنی سفیدہ قلعی خرفہ پانی دھنیا کے ساتھ

اور گل اشرفی بھی محلل اور رادع ہی ایضاً زائل کرنے والے ورم کے مردار سنگ پانی مورد یعنی پتر الہ کے ساتھ اور چکنی ذہبگی اور حرام مغز اور حجر البقر سرکہ مین اور جوز السرو اور برگ سرو اور زعفران مین خواہ تنہا خواہ مرکب کرکے ضماد کرین و اگر ورم منفجر یعنے پھٹ جاوے تو مصبر اور سفیدہ قلعی ملاکر روغن زرد کے ساتھ ضماد کرین نہایت عجیب اور مجرب کرات مرات ہی ایضاً نافع ورم حمرہ و تمامی اورام جست کو پانی دھنیا کے ساتھ خوب سحق کرین اور لگاوین اور اگر ورم حمرہ ساعی ہو جاوے یعنی بہت پھیلا ہو تو چرک سکہ اور عصارہ برگ سداب یعنی تتلی کی پتی اور روغن گل اور موم سے مرہم تیار کرکے لگاوین

کلام اودیما یعنے ورم نرم بلغمی مین

اور یہ ورم سفید نرم سست بغیر گرمی ہوتا ہی علاج اسہال بلغم کرین لیکن صرف ادویہ رادعہ کا استعمال کرنا ممنوع ہی بلکہ ادویہ مجففہ اور محللہ کے ساتھ ملاکر لگاوین مگر ادویہ رادعہ بکثرت ملانا بھی ممنوع ہی یعنی اسمین مثل روغن گل سرکہ اور نمک کے ساتھ استعمال کرین ایضاً عمدہ عصارۂ آس ہی اور بعد ازان قریب النضج اسکے رسوت اور زعفران اور خاکستر پاچیک دشتی گاو سرکہ کے ساتھ خواہ پانی دھنیا خواہ شہد کے ساتھ اور پارچون کو گرم کرکے ٹکور کرین اور کلونجی اور نمک اور سبوس گندم اور کنگنی کے ساتھ ٹکور فرماوین اور جوشاندہ بابونہ اور ناخونہ سے نطول کرین اور مصبر اور حنا سے روغن زرد کے ساتھ ضماد کرین کہ نہایت فائدہ دیگا طلاء عجیب صفت مر رسوت سعد مصبر زعفران اقاقیا گل ارمنی سرکہ اور پانی کرنب کے ساتھ طلا کرین ایضاً گوبر گاو کندر اشنہ قصب الذریرہ سنبل افسنتین ایضاً سعد زعفران عفص ایضاً افسنتین مصبر سرکہ کے ساتھ

کلام سقیروس یعنی ورم سخت سوداوی سیاہ رنگ مین

یہ ورم ابتدا مین کثرت سودا سے حاصل ہوتا ہی اور جب لطیف مادہ اسمین تحلیل پاجاتا ہی اور جو مادہ کثیف اسمین ہی سخت ہو جاتا ہی تو بہ نسبت باقی اورام کے جلد انتقال کرتا ہی اور جو ورم کہ اسمین حس باقی نہ رہے تو علاج اسکے سے ناامیدی ہوتی ہی اور نام اسکا خالص رکھتے ہین کیونکہ صرف سودا سے ہی اور رنگ اسکا غالباً اسرب ہوتا ہی اور کبھی اسپر زغب ہوتا ہی و اگر حس باقی رہے تو اسکو غیر خالص کہتے ہین کیونکہ بلغم اور سودا دونون ملے ہوتے ہیں اور بہ نسبت خالص کے اسمین کشش اور سختی اور سیاہی کم ہوتی ہی و اگر شروع اس ورم کا ضربان اور سوزش سے ہو اور اسمین عروق ظاہر ہوں تو لحاظ ہوتا ہی کہ سرطان نہو جاوے پہلے تنقیہ خلط کرین اور بعد اسکے ادویہ تلیین اور تحلیل دونون استعمال کرین خواہ ایک دوسرے کے بعد اس صورت سے کہ بعض دن تحلیل کرین اور سعی کرین کہ غذا اس جگہ نہ آنے پاوے تدبیر اسکی یہ ہی کہ جو عضو مقابل اس ورم کے ہی اسکو خوب ملین یا اس سے ریاضت کرین یا اسکو باندھ دین اور محجمہ اسپر لگا دین اور بعضے دن تلیین کرین اور سعی کرین کہ غذا اسمین آجاوے تدبیر اسکی یہ ہی کہ عضو کو خوب ملین اور زفت سے طلا کرین اور بہتر یہ ہی کہ دوا سے محلل ملین سے خالی نہو وے اور ملین محلل سے ادویہ محللہ ملینہ اشق گوگل بریجا یعنی بیرزد

روفا تازہ مصطکی روغن سوسن حنا پشک بکری انڈد دواے عمدہ چرک حمام اور ادویہ مستعملہ مرض خنازیر
اشق گوگل بیرزہ برابر چربی مرغی کے ساتھ خواہ کبک کے ساتھ ایضا برگ دفلی کو جوش دیوین اور
آرد کے ساتھ ملا کر باندھین ادویہ ملینہ محللہ چربی مرغی اور بط اور بچہ گاؤ اور گوزن اور بز نر اور بچہ گوسفند
اور شیر اور گرگ اور لومڑی اور کفتار اور جوارح تمامی پرندون کے اور گودا ہڈیون کا لیکن سب کے کا کھانا
ابتدا مین منع ہی خصوص اگر عضو عصبی ہو لیکن آخر مین نافع ہی کیونکہ تحلیل کرتا ہی اور دوا کو اُس موضع مین پہونچا
دیتا ہی اور دھوان سر کے کا بھی نفع دیتا ہی دوا مجرب نافع سختی تمام کہ علاج آہین نا امید ہو چکا ہو خمیر آرد گندم
روغن زرد اور نمک کے ساتھ ضماد کرین دوا سریع النفع روغن اذخر اشق کے ساتھ لگادین دوا محلل ورم غلیظ
کہ قریب سخت ہونے کے ہو تخم ارنڈ تین جزو روغن گاؤ اور شہد ایک ایک جزو فصل بیان عمل ورم مین دو آیت
کلام اللہ کو آیت پہلی سورہ عمران مین ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ الْغَمِّ اَمَنَةً صُدُوْرِ تک دوسری سورہ فتح مین
مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ آخر سورہ تک ظرف پاک مین لکھین اور روغن کنجد خواہ روغن
زیتون خواہ روغن گل مین دھووین اور ورم پر طلا کرین مجرب کرات و مرات و تمامی ورم اور درد اور بثور اور قروح
اور ثالیل ہی ایک دن مین فائدہ ہوتا ہی اسرار مخزونہ سے ہی

کلام دبیلہ اور خراج اور دمل مین

اطلاق ان تینون کا ان اورام پر ہی کہ نہ سخت ہووین اور نہ تحلیل پاوین اور مادہ اُنمین جمع ہو کر پیپ ہو جاوے
اور صحت انسے نہین ہوتی مگر بہ نضج اور تقیح کے اور اطبا کو انکی تفسیر مین اختلاف ہی صاحب قانون لکھتے ہین
کہ دبیلہ اُس ورم کو کہتے ہین کہ مادہ اُسکا جمع ہو جاوے اور خراج نام ورم گرم مذکور کا ہی اور دمل ایک قسم خراج کی ہی
اور بعضے کہتے ہین کہ دبیلہ ایک ورم ہی بڑا اور سخت کہ سواے وقت جمع مادہ کے بہت درد اسمین نہین ہوتا
اور رنگ اسکا مثل رنگ بدن کے ہوتا ہی اور خراج نرم اور سوزان اور گرم ہوتا ہی اور دمل بشکل گاجر سرخ رنگ
دردناک ہوتا ہی اور انطاکی کہتا ہی کہ خراج مین مادہ گرم اور باہر نکلا ہوا مدور شکل ہوتا ہی اور دمل اکثر بصورت گاجر
اور جلد کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہی لیکن رنگ جلد کا حالت اصلی سے تغیر پاجاتا ہی اور دبیلہ بھی نہ جلد کا تغیر ہوتا ہی
اور نہ جلد کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہی اور اطبا متفق ہین کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ دبیلہ مین اشیاء غریبہ مین پیدا ہوتے ہین
جیسا ہرتال اور کوئلہ اور خاکستر اور گچ اور مٹی اور ٹھیکری اور شیشہ اور ریت اور بال اور ناخن اور لکڑی اور کہتے ہین
کہ رنگ اورام مذکورہ کا دلیل مادہ ہی چنانچہ زنگاری رنگ دلیل صفرا اور برنگ اینٹ پختہ کہ پانی کے ساتھ گھسی جاے
دلیل خون اور برنگ خاکستر دلیل سودا اور برنگ جیر یعنی ترہ تیزک دلیل بلغم ہی اور بعضے اطبا دبیلہ مخصوص
اُس ورم کو کہتے ہین جسمین اشیاء مذکورہ پیدا ہووین ابو منصور کہتا ہی کہ جو رطوبت اُسمین ہی اگر سفید ہو تو شحمیہ
کہتے ہین و اگر زرد ہو تو عسلیہ و اگر سیاہ ہو تو عصیدیہ کہتے ہین مخفی نہ رہے کہ ان تینون کی تدبیر ایک ہی اسواسطے
ذکر اور علاج وغیرہ انکا ایک جگہ دو فائدون مین کیا گیا فائدہ پہلا ذکر اسباب انکے مین سبب واصل انکا خلط فاسد ہی

کہ عروق اُسکو تجاویف یعنی مکانات خالیہ اور جلد کی طرف دفع کرتے ہین اور سبب سابق اسکا امتلا اور ترک
استفراغ خصوصاً استفراغ معتاد خصوصاً خون اور قلت ریاضت اور بدہضمی اور ملا کر کھانا اغذیہ مختلفہ کا اور پانی پینا
قبل ہضم کے اور استحمام بوقت پری معدہ کے اور کثرت استعمال اشیا پیدا کرنے والی لہو کی جیسا گوشت اور حلوا اور
واقع ہونا بحرانات کا بطور انتقال کے اور عوارض نفسانی جن سے لہو فاسد ہو جاوے جیسا غم اور ہم اور ترک جماع
باوصف کثرت منی کے ہے فائدہ دوسرا علامات مین اگر ورم ضربان کرے اور اُسمین درد ہو اور لمس گرم اور سخت ہو اور
اسی حال پر رہے اور کم نہووے تو پایا جائیگا کہ جمع ہونے والا ہے اور اگر بلندی اسکی زیادہ اور شکل مین مثل گاجر
اور دردناک اور سرخ رنگ ہو اور ظہور اسکا جلدی ہوتا جائے تو دلیل مادہ گرم کی ہے اور دلیل اس امر کی ہے کہ نضج
اور انفجار اسکا جلد ہوگا اور جو ورم کہ بلندی اُسکی نہو اور شکل گاجر نہو اور سرخی اور درد اُسمین تھوڑا ہو اور
ظہور اُسکا جلدی نہو تو دلیل مادۂ سرد اور غلیظ کی ہے اور حصول صحت بدیر ہوگا علاج تدبیرین ابتداء ورم کی
کہ اول ادویہ رادعہ استعمال کیجاتی ہین اور بعد اُسکے ادویہ محللہ سابق مذکور ہو چکی ہین لیکن بعضے اطبا استعمال
ادویہ رادعہ سے تین دن تک اجتناب کرتے ہین اگر مادہ جمع ہو جاوے تو کوئی استفراغ بالکل نکرین اور
اغذیہ کا اختلاط کرین تاکہ مادہ جلد جمع ہو جائے اور جب تک ورم منفجر یعنے نہ پھٹے تب تک تنقیہ نکرین اور
بعد اُسکے ادویہ مشروبہ سے حقنہ افضل ہے اور پہلے سب سے ادویہ منضجہ رکھین اور بعد اُسکے منقیہ بیان انکا
کئی فصلون مین مذکور ہے فصل پہلی منضجات مین انضاج کرنے والی وہ دوا ہے کہ جو گرم ہو اور کچھ تیزی
اُسمین پائی جاوے جیسا دانہ گندم کہ دانتون سے چبایا گیا ہو یہ دوا مجرب ہے اور چوزد فا کے ساتھ اور بصل پکا
روغن مین اور انجیر تنہا خواہ جو کے ساتھ اور خطمی تخم السی زعفران اور تل بودادہ کوٹ کر لگانا اور کشمش نمک کے ساتھ
اور لہسن اوبالا ہوا دودھ اور پانی کے ساتھ اور اسبغول کوٹا ہوا اور میتھی اور گوگل صابون کے ساتھ اور میتھی اور
تخم ترہ تیزک تھوڑی سی ہلدی کے ساتھ اور مغز پنبہ دانہ تخم کنوچہ کے ساتھ اور اسی طرح تخم ترہ تیزک کشمش میدہ
مصطگی اور جو چھلے جوش دیا ہوا روغن زرد کے ساتھ اور زردی بیضہ زعفران بصل مشوی پیخال کبوتر روغن زرد اور
خمیر آرد گندم کے ساتھ اور خمیر آرد گندم نمک کے ساتھ اور میتھی تخم السی خستہ اطلی پیخال کبوتر گندم برابر روغن تل اور موم کے
ساتھ اور اسبغول لعاب دہن کے ساتھ منضج قوی اور دفع کرنے والا درد کا ہے اور کشمش تخم السی و انجیر خردل ماء العسل
کے ساتھ منضج قوی ہے اور تخم السی تخم کنوچہ خمیر ترش تھوڑی سی پیخال کبوتر کے ساتھ منضج ہے اور مغز پنبہ دانہ السی
کھلی تل برابر دودھ کے ساتھ اور برگ دھتورہ سیاہ سالم خواہ کوٹے ہوئے محلل اور منضج ہین اور آٹا جوار کا ایک جزو
میتھی آدھا جزو مصبر چوتھا حصہ جزو کا دہی کے ساتھ جوش دیوین اور جب خمیر گرم ہو لگا دین اور آٹا جوار باجرے کا
دہی کے ساتھ جوش دیکر باندھین نہایت مفید ہوگا اور تخم السی میتھی ناخونہ کو جوش دیوین اور خمیر ترش کے ساتھ
ملا کر ضماد کرین محلل اور منضج عجیب ہے اور مجرب نسخہ غریبہ یہ ہے برگ گل خیری کو کوٹین اور عرق گلاب مین جوش دیکر
مرہم اشق خواہ داخلیون کے ساتھ ضماد کرین و اگر خنازیر خواہ اور ورم سخت پر لگا دین تو بھی نفع کریگا فصل دوسری

ذکر منفجرات مین ظاہر ہی کہ ورم صنوبری خود منفجر ہوجاتا ہی اور ما سوا اسکے محتاج تفجیر ہین خواہ دوا کے ساتھ خواہ
آہن کے ساتھ منجملہ ادویہ کے بیخ نرگس روغن زرد خواہ ماء العسل کے ساتھ منفجر کل ورم سخت کی ہی اور ایسا ہی ضماد
انجیر کے ساتھ اور پیخال کبوتر اور پشک بکری شہد کے ساتھ اور پیخال کبوتر خمیر جو بیضہ اور شہد کے ساتھ اور چونہ
چربی کے ساتھ خواہ صابون کے ساتھ اور مین پھل اور مرہم داخلیون لعاب خردل کے ساتھ اور تخم املی روغن
چراغ کے ساتھ اور انطاکی نے کہا ہی کہ کشمش زعفران زردی بیضہ شہد کا لگانا احتیاج آہن نہین رکھتا اور رازی
نے کہا ہی کہ آٹا خمیر کا نمک کے ساتھ منضج اور منفجر ہی اور اشنان روغن زرد بارہ بارہ درم آٹا باجرے کا چھ درم
پانی کے ساتھ جوش دیوین اور ٹکور کرین اور ضماد فرماوین تمامی اورام پر کہ پھٹنا انکا محال ہو لگا دین منفجر ہوجائیگی
حتے کہ داحس بھی منفجر ہوجاتا ہی تدبیر ذکر کاٹنے مین آہن سے اور کاٹنے کو طبیب بط کہتے ہین لوہے سے
کاٹنا دوا سے بہتر ہی کیونکہ دوا سے چمڑا اور گوشت متعفن ہوجاتا ہی اور شفا دیر مین ہوتی ہی لیکن جب تک نضج
نہووے تب تک ورم کو نہ کاٹین ورنہ خوف خبیث ہوجانے قرحہ کا ہی خواہ احتمال ناصور ہی خواہ بہت دیر تک
بہنے پیپ کا خیال ہی سوا اسکے اگر زخم کسی عصب یا رباط یا مفصل پر ہو تو شگاف کرنے مین دیر نہ کرین الا
اگر مادہ سرد ہی تو تھوڑے سے نضج کا انتظار کرلیوین و اگر گرم ہی تو انتظار نضج کثیر کرین اور انتظار اس امر کا نہ کرین
کہ خود بخود یا دوا سے منفجر ہوجائیگا تدبیر شگاف اس طور ہی کہ نیچے سے شق فرماوین تاکہ تمام پیپ نکل آوے اور
آہستہ آہستہ نرمی سے پیپ کو نکلنے دین اور ہاتھ سے زور نہ دیوین و اگر ورم بڑا ہو تو دفعہ بدفعہ نکالین کیونکہ
مواد فاسدہ کے ساتھ روح ملی ہوئی ہی زیادہ نکلنے سے خوف غشی اور ہلاکت مریض کا ہی اور اسی سبب سے
بزل مستسقا مین مریض ہلاک ہوجاتا ہی اور قرحہ کو ماء العسل کے ساتھ دھووین خواہ سرکے سے خواہ شراب سے
لیکن روغن اور پانی اور چربی سے حفاظت کرین اور جلدی جلدی چمڑے کو گوشت کے ساتھ ملا دین تاکہ کچھ فرجی
مابین چمڑا اور گوشت کے نہ رہے مبادا ضرر پہونچا وے و اگر کچھ فساد باقی رہے تو کسی مرہم جاذب اور روئی
کہنہ سے اسکو بھر کرین اور انطاکی کہتا ہی کہ داخلیون اس باب مین بڑی عمدہ چیز ہی اور مصبر اور مردار سنگ
روغن کے ساتھ مجرب ہی اور گل انار مصبر مازو ہلدی رطوبات اور میل سے زخم کو پاک کرتے ہین اور کندر مصبر
انزروت دم الاخوین برابر وزن گوشت پیدا کرتے ہین اور تازہ زخم کو ملا دیتے ہین **فصل تیسری** احوال
پیپ مین عمدہ ایمن وہ ہی کہ بہ رنگ سفید بے بو ہو کیونکہ دلیل عدم عفونت اچھے نضج کی ہی لیکن قیح علامت ضعف
غریزی اور غلظت مادہ اور سردی مادہ کی ہی اور خون آنا علامت خامی ہی و اگر بعد نکلنے پیپ کے لہو نکلے تو علامت
تآکل خواہ ناصور کی ہی **فصل چوتھی** تدبیر دبیلہ منکوسہ مین یعنے وہ دبیلہ کہ منہ اسکا اندر کی طرف اٹھا ہووے
اور ہڈی کے ساتھ ہو اور عمیق ہو دریافت اسکی سوا درد اور ہوک کے نہین ہوتی و اگر شگاف کیا جاوے
تو سوا خون کچھ نہین نکلتا مگر اسوقت کہ شگاف بہت عمیق ہڈی تک کیا جائے تو پیپ برآمد ہوتی ہی اکثر یہ
یہ قرحہ قاتل ہی خصوص اگر انفجار اسکا داخل مین ہو خواہ قریب عضو رئیس ہو مجربات انطاکی سے یہ ہی کہ زخم کو

مصبر اور مردار سنگ سے روغن زرد کے ساتھ پر کرین واگر پیپ سفید غلیظ نکلے تو استفراغ بلغم کا تمار یقون اور تخم حنظل اور روغن بادام اور شہد کے ساتھ کرین واگر سیاہ مکدر ہو تو استفراغ سودا کا حجر ارمنی سے معجون اسطوخودوس ملا کر کرین کہ نہایت عمدہ چیز ہی واگر زرد رقیق ہو تو صفرا کا استفراغ مصبر اور ہلیلہ کی گولی پانی بنفشہ اور عرق گلاب کے ساتھ بنا کر کرین اور اگر خون نکلے تو فصد طرف مقابل سے فرماوین نہ طرف مخالف سے مبادا کہ مادہ ردی جذب ہو کر مورث فساد ہو

فصل پانچوین تدبیر خراج اندرونی مین ذکر اسکا ورم معدہ اور جگر اور گردہ مین گذر چکا ہی مجمل طور پر ذکر کیا جاتا ہی کہ اگر ورم احشا درد سخت اور قشعریرہ کے ساتھ ہو اور روز بروز دونون کم ہوتے جاوین اور گرانی زیادہ ہوتی جاوے اور تپ کہ جسکے اترنے کا حال بخوبی معلوم نہو لاحق ہو تو علامت جمع مادہ اور پیپ ہو جانے کی ہی اور سختی نبض کی بڑی دلیل اسکی ہی اور اگر تپ اور قشعریرہ اور درد فرو ہو جاوین اور گرانی زیادہ ہو جائے تو علامت پختہ ہو جانے مادہ کی ہی واگر درد دھوک کے ساتھ پیدا ہوا اور تپ عود کرے تو علامت اسکی ہی کہ قریب پھٹنے کے ہی اور اگر دفعتہ لرزہ پیدا ہو جاوے اور گرانی اور درد جاتے رہین اور بلندی اسکی کم ہو جاوے تو دلیل انفجار یعنے پھٹنے اسکے کی ہی اور چونکہ مواد صالحہ مواد فاسدہ کے ساتھ مل گئے ہین انفجار اسکا موجب ضعف ہوتا ہی اور اکثر اسوقت بسبب کثرت استفراغ کے غشی اور خفقان بلکہ موت لاحق ہوتی ہی اور کبھی قی اور اسہال اور نفث المدہ زیادہ حد سے اور خناق بسبب امتلاے سینہ کے ظاہر ہوتا ہی علاج پہلے تنقیہ کرین اور بعد اسکے شراب لطیف اور رقیق سے نضج فرماوین اور قوی تر اسمین ادویہ ملطفہ ہین جیسا دارچینی اور مر اور زعفران اور ایسا ہی مثرودیطوس اور امرود سیاہ ہی اور منجملہ دفع کرنے والے درد کے تخم کنوچہ اور خبازی اور کتیرا روغن بادام کے ساتھ اور پینا دودھ گدھی کا اور منجملہ ادویہ منفجرہ کے مصبر دو دانگ زعفران ایک دانگ عرق گلاب کے ساتھ

کلام داحس مین

یونانی مین ورم بن ناخن کو کہتے ہین حدوث اسکا اکثر مادہ گرم سے ہوتا ہی اور اکثر اوقات بیخ ناخن گل جاتی ہی بلکہ تمام انگشت گل جاتی ہی علامت اسکی سرخی اور درد سخت اور ضربان نہایت زور کے ساتھ لیکن اگر خالص مادہ گرم سے نہو تو درد خفیف ہوتا ہی اور کبھی تپ اور لرزہ بھی ہوتا ہی علاج ماء الشعیر سکنجبین کے ساتھ پلاوین خواہ شربت ورد کے ساتھ خواہ شربت آلو بخارا اور عناب کے ساتھ واگر مادہ کثیر ہو خواہ تپ ہو تو استفراغ ورنہ ضماد کافی ہی بعین اور ابتدا مین ادویہ رادعہ استعمال کرین اور سرکہ گرم مین انگشت کو ڈبونا عمدہ دوا ہی اور شیخ لکھتا ہی کہ سرکہ مین سبوس گندم خواہ سویق جو بھی ملاوین اور شیخ کہتا ہی کہ سرکہ کے ساتھ لعاب اسغول کا لیکر الیین اور افیون ملا کر ضماد کرین نہایت نافع ہوگا اور ایسا ہی اسوقت [illegible] اور پورہ علاج اور اتفاقیہ [illegible] جو دوا کہ افسے میسر ہو سکنجبین کے ساتھ اور ایسا ہی مصبر اور حنا شہد اور [illegible] کے ساتھ [illegible] کہتا ہی کہ یہ مرہم نہایت موافق علاج ہی سفیدہ کافور افیون مردار سنگ اور منجملہ [illegible]

ناخن پر مازو سبز سرکہ کے ساتھ طلا کرین اور منجملہ ادویۂ رادعہ کے مصبر اور گل انار اور کندر اور مازو برابر سرکہ
خواہ شہد کے ساتھ اور ایسا ہی حنا اور ریم آہن دواے عجیب چرک گوش رسوت کے ساتھ و اگر درد سخت ہو
تو افیون نہایت عمدہ دوا ہی اور لعاب اسبغول اور عرق گلاب اور روغن گل اور موم دافع درد ہی و اگر آب
برف مین ڈبو وین تو تخدیر ہوگی لیکن کثرت اسکی نہ کرین ورنہ مسام بند ہو جاینگے اگرچہ انتہا مین تحلیل اور
نضج ہوگا و اگر حرارت سخت نہو تو ڈبونا انگشت کا روغن زرد مین جوشیر گرم ہو نافع ہی اور کشمش اور کسم کا پھول
چکنی دنبہ کے ساتھ اور زعفران محلل اور منضج ہی اور ایسا ہی اگر بصل کو جوش دیکر باندھین اور تخم کنوچہ
تخم السی اسبغول دودھ کے ساتھ مثل اسکے ہی اور انطاکی کہتا ہی کہ دوا جامع ردع اور تحلیل کی اجواین خراسانی
افیون پانی دھنیا سبز کے ساتھ اور پوست انار ترش اور خاکستر چوب انار اور مصبر اور حنا ہی دواے مجرب شحم
انار نمک اور دُرد شراب کے ساتھ اور بعد پیدا ہونے نضج کے شگاف باریک دین اور مادہ اسکا باہر کرین اور
بعد اسکے اشیاء قابضہ ضماد فرماوین اور شگاف دینے مین فرصت روا نہ رکھین مبادا کہ انگشت گل جاوے
دواے مجرب صفتہ صابون اور اسبغول اور السی کوفتہ روغن زیت اور پانی مین جوش دیکر
ضماد کرین نافع تمامی خراجات کی ہی خواہ داحس ہو خواہ کوئی اور و اگر متقرح ہو جاوے اور پیپ بدبو رقیق نکلے
تو روغن اور اشیاء تر سے اجتناب کرین اور ادویۂ مجففہ اور زائل کرنے والی گوشت فاسد سے استعمال فرماوین
حکیم بولس کہتا ہی کہ عمدہ علاج زخم رطب گلانے والے کا یہ ہی کہ زرنیخ اور پھٹکری اور چونہ اور زنجار سے
قلدفیون بناوین دواے عمدہ پھٹکری سوختہ کندر برابر زنگار آدھا جزو ایک کا شہد کے ساتھ اور اگر نفع نہ دے
تو قطع کرین خواہ داغ دین تا باقی انگشت سلامت رہے

کلام خنازیر مین

اور یہ عبارت ہی غدہ سخت سے جو غشاء عصبی مین اُٹھا اور متصل گوشت کے ہو اور اوپر اسکے مثل مسون کے
زیادتی ظاہر ہوتی ہی اور فرق مابین سلع اور خنزیر کے یہ ہی کہ سلع یعنے رسولی گوشت سے الگ اور ظاہر مین
نرم اور چندان سخت نہین ہوتی بخلاف خنزیر کے اور وجہ نام رکھنے کی یہ ہی کہ اکثر یہ مرض خنزیر کو بہت لاحق ہوتا ہی
یا اس وجہ سے کہ رومی لوگ علاج اسکا یہ کرتے ہین کہ خنزیر کی زبان سے چٹواتے یا اسکے دانتون سے کٹواتے
پس یہ مرض زائل ہو جاتا ہی بہرکیف اطبا کو اختلاف ہی کہ مادہ اسکا بلغم ہی یا سودا ہی یا دونون جمہور کہتے ہین
کہ بلغم ہی اور طبری کہتا ہی کہ سودا ہی اور جالینوس کے کلام سے پایا جاتا ہی کہ خنزیر اور داء الفیل اور سقیروس کا
سبب ایک ہی مادہ ہی اور سب سے سخت مادہ خنزیر کا ہی اور بعد اسکے داء الفیل مگر کہتا ہی کہ داء الفیل لاعلاج ہی
کیونکہ یہ سرطانی ہی اور تیسرا مذہب جامع دونون مذہب پہلے کا یہ ہی کہ عمدہ تو بلغم ہی اور تھوڑا سا سودا اسمین
ملا ہوا ہی کہ سخت کر دیتا ہی اسکو اور کبھی اسکے ساتھ مادہ گرم ملتا ہی اور موجب درد ہوتا ہی اور اسی واسطے حسین
شہد اسکو بد سمجھتے ہین اکثر موضع حدوث اسکا گردن ہی اور بعد اسکے بغل اور بعد اسکے بُن ران اور اکثر

مرطوب مزاج کوتاہ گردن مین یہ مرض حادث ہوتا ہی اور زوال اسکا لڑکون مین آسان اور جوان مین مشکل تنبیہ
ایک نوع خنزیر کی ایسی ہی کہ نتو یعنی بلندی اُسکی جلد سے چندان نہین ہوتی ور متقرح ہوتا ہی اور باطن اُسکا ایسا ہوتا ہی
جیسا انجیر خام کا باطن اور یہ قسم بدترین اقسام سے ہی علاج زیادہ تر مقصود اسمین نکالنا بلغم کا ہی جسطرح ممکن ہو
خواہ قی خواہ اسہال سے خواہ معجون واصلی خواہ تربد زنجبیل چینی سفید برابر کھلاوین تاکہ اسہال بلغم ہوجائے
اور فصد کرنا اسمین مفید ہی اگر گردن مین ہو تو قیفال کھلاوین چنانچہ شیخ اسی طرح لکھتا ہی اور طبری نے کہا ہی
کہ باسلیق جانب موافق سے کھلاوین واگر پائین بدن مین ہو تو فصد صافن لیکن حجامت کرنا مضر ہی اور بعد تنقیہ
کے ملین صلابات لگادین جیسا چربی اور دماغ اور بعد اسکے محللات جیسا پشک بکری اور تخم ترہ تیزک اور
موبزج اور رانجیر اور بادام تلخ اور مقل اور باقلا اور زفت اور بیخ کبر اور تخم ترب اور میتھی اور کرفس اور اشق
تنہا خواہ سرکہ کے ساتھ خواہ بول لڑکون کے ساتھ اور ابو منصور کہتا ہی کہ برگ کنیر کو جوش دیکر لگانا عجیب ہی اور
مردار سنگ پیس کر روغن زیت مین جوش دیکر لگانا اور رائی سب سے زیادہ قوی ہی اور بعضے کہتے ہین کہ ہلدی
دھنیے کے پانی کے ساتھ لگانا جلدی نفع کرتی ہی ضماد مبین محلل صفتہ زنگار دو درم میتھی تین درم ترمس
خاکستر انگور پانچ پانچ درم زوفا تر گوبر خشک گاو دس دس درم زفت بیس درم قیروطی چربی مرغ سے تیار کرین
اور لگاوین واگر چربی شیر سے بناوین تو قوی زیادہ ہوگی مرہم مجرب برگ درخت پیلو اونٹ کے بول کے ساتھ
ضماد کرین اور اوپر اُسکے برگ ارنڈ باندھین خواہ برگ پان پس یا تو تحلیل ہوجائیگا یا منفجر اور صاف ہوجائیگا
مرہم محلل سختی ورم کہ ہفتہ کے اندر نرم کردیتا ہی صفتہ خردل تخم او ٹنگن گندھک کف دریا زراوند مقل اشق
روغن زیت کہنہ اور موم کے ساتھ ملاوین ضماد بیخ سوسن اور تخم السی کو جوش دیوین اور پنجال کبوتر ڈال کر
ضماد کرین ایضاً مجرب بول شتر عربی تنہا یا کسی دوا کے ساتھ ایضاً مرہم داخلیون عجیب الخواص ہی خصوص
اگر بیخ سوسن اور زراوند مدحرج اُسمین ملاوین ایضاً مجرب منڈی دو درم منقوع کرین اور صاف کرکے پیوین
ایضاً محلل خنازیر کندش دو درم صبر مرسوت جاوتری کنگنی ایک ایک درم زعفران آدھا درم زہرہ قنفذ
دریائی کافور ڈیڑھ ڈیڑھ دانگ تمامی ادویہ سے ایک دانگ لیکر پانی بنولہ مین ڈال کر سعوط کرین تین دن تک
چندروز پھر وقفہ دیکر اعادہ کرین چندمرتبہ ایضاً عصارہ پودینہ روغن گل کے ساتھ سعوط کرین خنازیر گردن کے لیے
تمام مفید ہی تدبیر خنزیر گرم مین اسمین فصد کرین اور بہ لحاظ قلت اور کثرت سوزش کے محللات سرد لگاوین
اور ستو گندم کے پانی دھنیا کے ساتھ دوا سے کافی ہی اور یہ دوا مجرب رادع اور محلل ہی ایضاً قوی تر
اُس سے مرسوت پانی دھنیا کے ساتھ تدبیر خنزیر متقرح مین مرہم رسل اس باب مین نہایت نافع ہی ایضاً ایل
سرکہ کے ساتھ دوا سے بے مثل ہی اور اگر ان ادویہ سے نہ جاوے تو کاٹین اور بعد اُسکے داغ دین

کلام سلع یعنی رسولی مین

یہ مثل گولی کے چنے کے انداز سے خربزہ کے انداز تک ہوتی ہی اور متصل گوشت نہین ہوتی اگر اُسپر زور دیوین

تو تمامی اطراف مین متحرک ہوتی ہی اور کیسہ مین ہوتی ہی اقسام اسکے بموجب کیسہ کے چار ہین پہلی قسم
شحمی ہی یہ قسم نہایت سخت ہوتی ہی اور زور سے درد کرتی ہی دوسری قسم عسلیہ تیسری قسم اردیالیسہ
چوتھی قسم شیرازیہ یہ تینون نرم اور بیحس ہوتی ہین علاج ابتدا مین استفراغ بلغم کرین اور ادویہ
ملینہ محللہ مذکورہ باب خنازیر کی لگاوین اور بعد مستحکم ہوجانے کے شحمیہ لا علاج ہی سوائے اسکے کہ قطع کرین خواہ
ادویہ لگاکر اسکو گلا ڈالین تدبیر نافع شرطے یعنے پچھنہ لگائین اور بعد اسکے پھٹکری تین روز تک ذرور کرین خواہ گھونگی سفید اور زنگ
اور آب لیمون کا طلا فرماوین اور صورت قطع اسکے کی یہ ہی کہ بہت نیچے نہ کاٹین بلکہ فقط چمڑے کو کاٹین اور
لحاظ رکھین کہ کیسہ اسکا نہ پھٹے اور اگر اتفاقًا پھٹ جاوے تو برابر پڑے کو علیحدہ کرین اور کیسہ کو چمڑہ اور گوشت سے
علیحدہ کرین اور اگر کچھ باقی رہجائے تو ادویہ خورندہ اسپر لگاوین تا مادہ متعفن ہوکر نکلجائے ورنہ خوف اعادہ
کا ہی و اگر موضع رسولی مین کوئی رگ یا عصب ہو اور اسکے کٹجانے کا خوف ہووے تو دوا لگاوین یا شگاف
کرین تاکہ مادہ بالکل نکل جائے منجملہ تجربہ اطباکے یہ ہی کہ شہد اور روغن زرد گرم گرم لگاوین تا زخم پاک ہوجاوے
اور مادہ باقی نہ رہے دوا اجالی زخم عدس مقشر دو درم کرسنہ تین درم روغن گل چھ درم جلاب ایک اوقیہ
اور بعد صاف ہوجانے زخم کے ادویہ ملحمہ یعنے گوشت پیدا کرنے والے لگاوین اور جو چمڑہ زیادہ ہو اسکو
کاٹ دیوین اور علاج تین قسم باقیہ کا یہ ہی کہ قطع کرین یا تحلیل دو اعمدہ پہلے ٹکور کرین اور بعد اسکے کشنیز کا
ضماد کرین دوا محلل چھیلن تانبہ کی ایک جزو کٹکی سینسل آدھا آدھا جزو روغن گل کے ساتھ ایضًا موم روغن گل
سہاگہ کٹکی ایضًا نورہ پھٹکری ہرتال مساوی الوزن ایضًا مجرب شکر سرخ ایضًا ہڈی کتے کا دھوان دیوین
تتمہ بیان باقی غدہ اور عقدہ مین مخفی نہ رہے کہ بعض غدہ طبعی ہین جیسا ٹھنکین کے نیچے یعنے زنخدان
اور بغل مین اور بن ران مین انکا علاج نہ کرین اور بعض غیر طبعی ہین حدوث انکا بلغم غلیظ سے ہی اور فرق ما بین
رسولی اور غدہ کے اسطور ہی کہ یہ غدہ سخت ہوتا ہی اور کیسہ مین ہوتا ہی اور نہ زیادہ ہوتا ہی بلکہ اگر اوپر اسکے
زور دیوین تو پھر جمع ہوجاتا ہی اور بہ انداز اخروٹ اور کم اس سے ہوتا ہی علاج اسکا مثل علاج رسولی کے کرین
اور مرہم داخلیون خواہ التیاس لگاوین تا تحلیل ہوجاوے خواہ سیسہ باندھین اور پوست درخت سرس
اور کدو تلخ اور مرچ سیاہ اور زیرہ سیاہ محلل غدہ اور خنازیر ہی اور عقدہ تین قسم ہین ایک رگی
موضع پیدائش اسکا اعضاے خالیہ گوشت سے ہین اور بہ انداز اخروٹ اور کم اس سے ہوتا ہی اور
زور سے دبانے سے غائب ہوجاتا ہی بعدہ پھر موجود ہوجاتا ہی پس اگر درد کرے تو اسکو کوٹین اور
بعد اسکے رسوت اور اقاقیا اور سریشم ماہی کا ضماد کرین اور بعد اسکے سیسہ باندھین اور اگر درد نہو تو
قیروطی اور ضماد محلل لگاوین دوسرا شحمی تمامی اعضاے سخت مین پیدا ہوتا ہی اور نام اسکا تالیل
متدقیہ ہی علاج چمڑہ کاٹ کر نکالین اور ضماد محلل لگاوین تیسرا عصبی یہ خاص عصب مین ہوتا ہی
سبب اسکا مادہ غلیظ یا صدمہ سخت یا قطع ہی اور ایک طرف مین خواہ داہین خواہ باہین ہوتا ہی علاج

قیروطی اور چربی اور دماغ لگا دین

کلام سرطان مین

سرطان عبارت ہی ورم سے کہ پیدا ہوتا ہی سوداے سوختہ سے رنگ اسکا سیاہ اور خاکستری اور سبز اور لمس مین
سخت اور گرم درد شدید کے ساتھ خواہ تھوڑے درد کے ساتھ ہوتا ہی اور اوپر اسکے اور گرداگرد اسکے رگہاے سبز
اور سرخ ظاہر ہوتی ہین کہ انھین سے مادہ فاسد گذر کرتا ہی ارحیجانس کہتا ہی کہ یہ مرض جبلی نہین بلکہ مثل
مرض عرق مدنی یعنے رشتہ کے پیدا ہوتا ہی اور وجہ نام رکھنے کی سرطان کے ساتھ اسطرح لکھتے ہین کہ شکل اسکی
مثل پیرون سرطان کے ہوتی ہی یا اس وجہ سے کہ جیسا سرطان شکار کو قابو کرتا ہی ویسا ہی یہ ورم عضو کو
قابو مین لاتا ہی اول مین چنے کے انداز اور بڑھتے بڑھتے خربزہ کے انداز ہو جاتا ہی اور مادہ اسکا بہت نیچے
ہوتا ہی بلکہ کہتے ہین کہ اعضاے اصلیہ مثل رگ اور عصبہ تک پہونچتا ہی اور ہرجگہ پیدا ہونے اس مرض کی اعضاے
متخلخل ہین چنانچہ عورتون مین بمقام پستان اور رحم کے بسبب بند ہو جانے حیض کے اور مردون مین خصیہ
اور سر حشفہ اور گردن مین پیدا ہوتا ہی اور اگر بائین دونون مونڈھون کے پیدا ہووے تو مہلک ہی اور اگر حدوث
اسکا صفراے سوختہ سے ہو تو متقرح ہوگا اور اگر بلغم سے ہو تو متقرح نہین ہوگا مگر شاذ و نادر اور قسم متقرح کہ خود
بخود متقرح ہوئی ہو یا متقرح کی گئی ہو سخت مصیبت ہی کیونکہ آخر قرحہ بدسیاہ ہو جاتا ہی اور پیپ بدبو اس سے
بہتی ہی اور کنارے اسکے سرخ خواہ سبز باہر کی طرف سے مڑے ہوے ظاہر ہوتے ہین جمہور اطبا متفق ہین
کہ علاج مرض سرطان کا ابتدا مین مشکل اور بعد استحکام اور قرحہ ہو جانے کے محال ہی اور علاج اسکے مین یہ مراد
نہین کہ بنیاد اسکی جاتی رہیگی بلکہ یہ مراد ہی کہ بڑھنے نہ پاوے اور قرحہ نہو جاوے اور درد کی تخفیف ہو جاوے
اور جو سرطان کہ باطن مین پیدا ہو بقراط اور جالینوس کہتے ہین کہ علاج اسکے مین تنقیہ اور تعدیل اور پرہیز کا
خیال رکھین اور دوا سے نہ چھیڑین ورنہ جلد تر موجب ہلاکت مریض ہی ہان اگر کوئی دوا دافع درد رکھین تو نقصان
نہین علاج تدبیر عام اسکی یہ ہی کہ دفعہ بدفعہ باسلیق اور ہفت اندام کھولین تاکہ تنقیہ سودا مکرر ہوتا رہے اور
چار مثقال افتیمون ماء الجبن خواہ ماء العسل کے ساتھ خواہ جوشاندہ افتیمون کے ساتھ تنقیہ کرتے رہین اور
جسدن مسہل نہ کرین اسدن اطریفل کبیر اور معجون نجاح کھلا وین اور واسطے سرد کرنے جگر کے ادویہ ضماد یہ
اور پینے کی مستعمل کرین تا اخلاط عمدہ پیدا ہووین اور غذا اشیاء سرد و تر سے کرین چنانچہ کہتے ہین کہ عمدہ ریاہ
ترتون سے شربت نیلوفر و بنفشہ ہی اور افضل ترین اغذیہ ماء الشعیر اور گوشت مرغ اور گوشت بچہ بکری ہی
کہ کدو خواہ خرفہ اسمین پکا کر کھلا وین اور نہایت عمدہ بیضہ نیم برشت ہی اور تدبیر خاص یہ ہی کہ ابتدا مین ادویہ
رادعہ خصوصاً چرک اشیاء معدنیہ اور سحیقہ سیسہ مع روغن گل اور آب کشنیز سبز اور آب مکوے سبز کہ اس جگہ
اچھی خصوصیت رکھتے ہین لگا وین اور شیخ کہتا ہی کہ انگور ترش کو کوٹ کر ضماد کرین اور بعد اسکے ادویہ محللہ
مثل مرہم داخلیون و روغن گل و خیری کے ضماد کرین اور تدبیر نہ متقرح ہو جانے اسکے کی یہ ہی کہ ادویہ رادعہ

جو چمڑے کو نہ کاٹین جیسا کہ پیشتر مذکور ہو چکے ہین خصوص سیسہ اور گل ارمنی اور گل اشرفی اور سفیدہ قلعی اور لعاب اسبغول استعمال کرین اور بالکل لوہے کو نہ لگاوین کیونکہ بقراط نے لکھا ہی کہ فی الفور مہلک ہی ورنہ کچھ زمانہ جیتا رہیگا اور تدبیر سرطان متقرح کی یہ ہی کہ مرہم سفیدہ قلعی اور توتیا نشستہ کا روغن گل کے ساتھ لگاوین کہ نہایت نافع ہی اور گرداگرد اسکے گل ارمنی اور پانی مکوہ اور دھنیا کا لگاوین دوا رعمدہ پارچہ کتان کو مکوہ کے پانی مین تر کرین اور اوپر رکھین بروقت خشک ہوجانے کے پانی مذکور اسپر چھڑکین ایضاً خاکستر سرطان خصوصاً اگر کسی قیروطی روغن گل کے ساتھ استعمال کرین تو تمام نافع ہی ایضاً نافع جو موضع کہ تر ہو اسپر ذرور کرین صمغ نشاستہ سفیدہ قلعی کندر مصبر گل ارمنی اور موضع خشک پر روغن گل کے ساتھ مرہم بناکر لگاوین ایضاً مرہم سحیقہ سیسہ کا عجیب ہی ایضاً سیسہ سوختہ خصوص شستہ ایضاً کچھوا تمام وکمال سوختہ کرین تاکہ سفید ہوجاوے اور روغن زرد گاو کیساتھ طلا کرین بے مثل دوا ہی تمامی زخم کہنہ کے لیے مجرب ہی ایضاً سیسہ کو پانی کشنیز کے ساتھ سحق کرکے طلا کرین خواہ روغن گل کے ساتھ خواہ پانی کاسنی اور روغن بادام کے ساتھ قروح وغیرہ کے لیے مجرب ہی ایضاً سرطان پستان کے لیے سرطان سوختہ مجرب ہی ایضاً گوشت سانپ کو پانی مین ڈالین اور نمک اور سوا اور شراب ریحانی کے ساتھ جوش دیکر کھلاوین بدن کو مادہ سرطانی سے پاک کرتا ہی اور نمک سانپ کا اس سے قوی ہی خاتمہ تدبیر کاٹنے سرطان مین قطع کرنا اسکا حیلہ اخیر ہی الا اکثر اوقات بجاے نفع ضرر از حد دیتا ہی چنانچہ طبری کہتا ہی کہ ایک طبیب نے باوصف ممانعت کے سرطان خصیہ کو کاٹا اور فی الفور خون بکثرت جاری ہوکر مریض مرگیا اور سرطان پستان ایک شخص نے کاٹا دوسری پستان مین سرطان ہوگیا لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سرطان اگر تھوڑا ہوا اور ابتدا ہو اور بہت پیچا نہوا اور کاٹنے مین مادہ اسکا زائل ہوجاوے تو فائدہ کمال ہوتا ہی تاہم شرط یہ ہی کہ بعد قطع تنقیہ لازم کرین اور کبھی اسکے بعد داغ دیتے ہین مگر اسمین خوف ہی اگر قریب اعضاء رئیسہ کے ہو اور طریق قطع یہ ہی کہ چند روز مرہم موم اور روغن گل اور سیسہ اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول اور شہد سے بناکر طلا کرین تا نرم ہوجاوے اور بعد اسکے پارچہ سخت کے ساتھ ملین تاکہ رگین ظاہر ہوجاوین اور بعد اسکے قطع کرین اور جانب سالم سے داغ دلوین اور نشتر کے ساتھ بیخ اوسکی نکالین بعد اسکے پشم کو مرہم زوفا سے تر اور لعاب بہدانہ اور روغن بنفشہ اور پانی مکوہ کے ساتھ تر کرکے اس موضع کو پر کرین دوا مجرب یہ ہی کہ ہر دن دودھ عورتون کا اسپر دوہین اور بعد اسکے مرہم لگاوین اور بعد اسکے ابرودہ کو پانی مکوہ کے ساتھ تر کرکے رکھین تا خشک ہونے نہ دے اور اسی طرح کرتے رہین تاکہ تحلیل ہوجائے اور پیپ اور تری سے صاف ہوجاوے اور بقراط نے کہا ہی کہ صاحب سرطان کا دس ماہ تک تبرید استعمال کرین بعد اسکے ادویہ مستفرغہ جیسا کہ زنجار یا کوئی اور دوا خورندہ گوشت لگاوین اور اوپر اسکے پانی سرد رکھین امید ہی کہ بیخ سرطان نکل جایگی

کلام سرطان عین

یہ ورم گرم پر سوزش نہایت دردناک ہی اور رنگ اسکا سیاہ خواہ پیپ اس سے بہتی ہی اور آخر کار خفقان اور غشی اور

دل کی طرف منجر ہوتا ہی سبب اسکا خون بدبو ہی کہ مغابن اور اعضاے نرم جیسا بغل اور بن ران اور پستان اور خصیہ اور بیخ کان اور بیخ زبان کی طرف دفع ہوتا ہی اور اگر یہ ورم گرداگرد سینہ اور سر کے ہو تو خوفناک ہی اور انطاکی کہتا ہی کہ اسکا پیدا ہونا بغل چپ مین بد ہی بعد ازان ران چپ پر بعد اسکے ران راست پر بعد اسکے بغل راست پر بعد اسکے گردن پر بد ہی اور صاحب اکسیر فرماتے ہین کہ جو طاعون بیخ کان پر ظاہر ہو حال اُسکا بدی مین مثل سرطان بغل کے ہی کہ بائین طرف نکلے اور بقراط کہتا ہی اگر ناک اور مُنھ اور کان پر نکلے تو مریض جلدی مرجاتا ہی اور نہایت بد باعتبار رنگ کے وہ ہی کہ رنگ اُسکا سیاہ ہو کہ ہرگز امید نجات نہین ہی بعدہ خاکستری رنگ بعدہ سبز رنگ اور کبھی اسمین ایک خط سفید ہوتا ہی اُسوقت اُسکو ورشکین کہتے ہین بعد اسکے زرد بعد اسکے سرخ اور یہ چندان خطرہ نہین رکھتے بشرطیکہ بڑے نہون کیونکہ اگر بڑے ہونگے تو قاتل ہین اور سخت ضرریاب اس سے لڑکے ہین اور بعد انکے اہل زنج اور اہل ہند بعد انکے دموی اور صفراوی مزاج والے لیکن سوداوی مزاج مین کم ظاہر ہوتا ہی علامات ردیہ اسکے تپ اور اختلاط عقل اور نبض متواتر اور متغیر ہونا گرداگرد عضو کا اور خفقان جب یہ علامات ظاہر ہون تو امید حیات نہین ہی ورنہ امید باقی ہی علاج بوقت لحاظ پیدا ہونے اسکے فصد کرین اور خلط محترقہ کو اسہال کے ساتھ نکالین اور بقولات قلیل الغذا فرو کرنے والے لہو کے غذا کرین جیسا تخم خرفہ اور طفشیل اور گوشت جوش دیے ہوے سرکے سے اور دھنیا اور دہی ترش سے لیکن ترک گوشت افضل ہی اور اصلاح ہوا جیسا کہ وبا مین مذکور ہی کرین اور بمراد تقویت اعضاے رئیسہ کے شربت سیب اور شربت صندل اور شربت انار اور اترج اور لیمون اور نارنج پلا دین اور صندل اور کافور اور خربزہ اور سیب اور اترج پلا دین اور بعضے ادویہ انہین سے سکنجبین اور رب ترش اور قرص طباشیر سے تقویت معدہ کرین حب مجرب موجب امن پیدا ہونے طاعون سے صفت جدوار افیون مصطگی فلفل زعفران اذاراقی یعنی کچلا دودھ مین جوش دیا ہوا اور چھلا ہوا دو دو درم جند بیدستر ایک درم جو دودھ کہ کچلہ کے جوش کے بعد بچا ہو اُسی مین تین گھنٹہ تک سحق کرین اور بہ انداز مونگ کے گولی باندھین خوراک چار گولی شیرۂ دس برگ نیم کے ساتھ ایضاً انگوٹھی طلائی نگینہ زمرد کے ساتھ پہنین تدبیر طاعون بوقت ظہور اُسکے مثل تدبیر مذکور ہی سواے اسکے اوپر اُسکا اور گرداگرد اُسکے پچھنے لگائین اور آہستہ آہستہ مُنھ کے ساتھ خواہ سینگی کے ساتھ مص کرین یعنی چوسین اور پانی گرم سے نطول فرماوین تاکہ خون زہر آلودہ نکل جاوے اور گرداگرد اُسکے ادویہ رادعہ جیسا سرکہ اور گل ارمنی اور رسوت اور آس اور کافور طلا کرین اور ادویہ جاذبہ سے مثل بابونہ اور سوداء اور پرسیاوشان اور خطمی کے نطول اور نکور کرین اور شہد اور چلغوزہ کہ جاذب اور محلل ہین ضماد کرین اور چوچہ مرغ کا شکم چاک کرکے باندھین اور روغن زرد کہنہ اور مرہم رسل بھی جاذب اور محلل ہین بلکہ کہتے ہین کہ داغ دیوین لیکن ادویہ رادعہ اُسپر ہرگز نہ لگاوین ورنہ مادہ اعضاے رئیسہ کی طرف متوجہ ہو کر قتل کریگا اور اگر دماغ کی طرف میل کرے اور علامات اُسکے مثل اختلاط عقل اور درد دل اور خفقان اور غشی کے پیدا ہووین تو اطراف باندھین اور ملین اور حجامت ماہین مونڈھون کے اور پنڈلیون کے کرین اور ادویہ

جاذبہ اور مجعہ موضع ورم پر لگاوین مخفی نہ رہے کہ بعد ظہور طاعون کے بعضے کہتے ہین کہ فصد نہ کرین تا مادّہ زہر آلودہ باطن کی طرف رجوع نہ کرے مگر حق یہ ہی کہ فصد اور اسہال جائز ہی بلکہ عندالاحتیاج واجب ہی چنانچہ صاحب شفا لکھتے ہین کہ فصد کرنے سے بہت لوگون نے شفا پائی ہی مگر شرط یہ ہی کہ پہلے اس سے ورم پر شرط یعنے پچھنے لگائین اور خوب طور سے چوسین اور گرداگرد اُسکے ادویہ قابضہ لگائین اور عرق گلاب جرعہ جرعہ پیوین اور ادویہ خوشبو سونگھین تاکہ مادہ متحرکہ اعضائے رئیسہ کی طرف جانے نہ پاوے

کلام ورم اعضاء غدویہ مین

جیسا بغل اور پس گوش اور بن ران یہ ورم تین قسم ہین پہلی قسم طاعون علاج اسکا مذکور ہوچکا ہی دوسری قسم دفع ہونا مادہ کا اعضائے رئیسہ سے بسبب بحران وغیرہ کے علاج استفراغ کرین فصد اور اسہال اور جونک لگانے سے اور غذا کی تقلیل کرین اور تلطیف اور بعد اُسکے ادویہ نرم کرنے والی جیسا بنفشہ خطمی تخم کنوچہ ہین روغن بنفشہ اور موم کے ساتھ رکھین لیکن ادویہ مرخیہ کا لگانا قبل تنقیہ کے ممنوع ہی ورنہ میت مادہ کھینچ آئیگا اور آخر مین محللات لگاوین اکثر اوقات آرد گندم اور جو کفایت کرتا ہی اور سیسہ حق کیا ہوا پانی دھنیا کے ساتھ بہت نافع ہی اور اسرنج اور صابون اور ہلدی نافع ہی و المجرب دہلوی جمع اور ام کے لیے خصوص جو ورم کہ فرج اور قضیب اور سناہن مین ہو صفت آرد پوست خشخاش آرد اسپغول مساوی الوزن روغن گل کے ساتھ لیکن ادویہ رادعہ ہرگز استعمال نہ کرین الا اگر کسی عضو نازک مین ہو جیسا پستان اور خصیہ تو بعد تنقیہ کے جائز ہی تیسری قسم وہ ہی کہ قرحہ یا ورم دوسرے عضو مین ہو اور مادہ بواسطہ رگ جہندہ یا ساکنہ کے منتقل ہو کر اس صنع مین پہونچے علاج اسکا مثل اورام باقیہ کے کرین یعنی روع اور نضج وغیرہ لیکن ابتدا مین ادویہ مرخیہ استعمال کرین

کلام مشترک بثور مین

یہ جمع بثرہ کی ہی اور بثرہ عبارت ہی برآمدگی خرد سے جلد مین مادہ فاسد سے فرق مابین ورم اور بثرہ کے یہ ہی کہ یہ چھوٹے ہوتے ہین اور ورم بڑا ہوتا ہی فقط اور تمییز خلط موجبہ کا رنگ اور شکل اور لمس سے ہوتا ہی علاج تدبیر دموی کی یہ ہی کہ فصد کرین اور شربت عناب اور شاہترہ اور املتاس اور ادویہ رادعہ اور محللہ استعمال کرین اور تدبیر صفراوی کی یہ ہی کہ جوشاندہ گل بنفشہ یا نیلوفر یون ایک ایک جزو املی آدھا جزو تخم خرفہ چوتھا حصہ جزو کے ساتھ منضج کرین لیکن اگر تپ ہو تو جو برابر تمامی ادویہ کے داخل کرین اور چینی ڈال کر پیوین اور بعد اسکے مسہل اس گولی سے لیوین صفت صبر ہلیلہ سقمونیا ایک ایک جزو مصطگی آدھا جزو پانی کاسنی مین گولی باندھین اور دو مثقال سکنجبین کے ساتھ بشرط کثرت رطوبات کے کھاوین و اگر خشکی ہو تو ماء الجبن کے ساتھ اور بعد تین دن کے مسہل لیتے رہین اور تدبیر بثور بلغمیہ کی یہ ہی کہ قی کرین اور بعد اسکے معجون نجاح استعمال کرین اور تدبیر بثور سوداویہ کی یہ ہی کہ پہلے یہ جوشاندہ پیوین صفت کشمش ایک جزو عناب لسوڑہ بسفائج آدھا آدھا جزو بنفشہ کاسنی شاہترہ چوتھا چوتھا جزو چینی ڈال کر پیوین تا منضج ہو جاوے اور بعد اسکے مسہل فرماوین فصل بیان

ادویۂ طلا مین جو ادویہ رادعہ اور محللہ اور منضجہ اور منفجرہ اور رام مذکور ہو چکی ہین عمل مین لاوین اور یہ دوا نافع تمامی بثور ہی صفت گل کنیر و سنتیین صابون اشق روغن زیت اور چربی مرغ مین جوش دیکر استعمال کرین اور دویہ مفردہ مجربہ حنا اُس پورہ انجیر سداب تخم سداب لبسن شہد کے ساتھ ضماد کرین اور ہلیلہ زرد مطلقاً یعنی کھانے اور لگانے مین فائدہ دیتی ہی ایضاً کالادانہ سہاگہ نوشادر سرکہ کے ساتھ ایضاً چرائتہ بلکہ ایسمین حدیث مبارک وارد ہی کہ ضماد اسکا نہایت مفید ہی

کلام باد فرنگ مین

اطباے متاخرین اسکو فارسی مین آتشک کہتے ہین اور یہ دانے ہین خبیث کہ شروع ہوتے ہین اکثر ادعات (؟) گرداگرد اندام نہانی عورت اور مرد میں اور بعد اسکے تمام بدن پر پھیل جاتے ہین اور رنگ بدن فاسد ہو جاتا ہو اور گرانی اعضا اور وجع مفاصل لاحق ہوتا ہو بلکہ گاہے خصیہ اور قضیب اور ناک اور لہات متقرح ہو کر گر جاتے ہین اور جو بثور دفع ہو جاتے ہین داغ سیاہ اُسجگہ باقی رہتے ہین اور تعدیہ اُسکا سخت ہی یعنی بسبب جماع اور ساتھ کھانے طعام ایک دوسرے سے بلکہ ایک جگہ بول کرنے اور پاخانہ پھرنے سے لاحق ہوتی ہی حصول صحت کا اس مرض سے نہایت دشوار ہی چنانچہ سید نگین لکھتے ہین کہ علاج سے زائل نہیں ہوتی جملہ اطبا کو لازم ہی کہ ہر ایک مریض کو بہ قوت علاج دریافت کر لیا کرین تا کہ رعایت کر لیا کرین سبب اسکا یا تو خلط جلی ہوئی ہی یا تعدیہ ہی قسم اول نہایت دشوار ہی خصوص اگر سودا یا صفرا سوختہ ہو تو نہایت مشکل ہوگا مجمل کلام کا یہ ہی کہ باد فرنگ اور جذام مادہ اور بدی مین آپس مین نزدیک نزدیک ہین اور اس وجہ سے باد فرنگ محتاج ہی ادویہ اسمیہ ہی جیسا جذام تا کہ جو مادہ کہ بیچ اعضا کے جگہ پا گیا ہی وہ نکل جاوے مخفی نہ رہے کہ ذکر اس مرض سے کتب یونان خالی ہین اور بعضے اطبا کہ اسکو نار فارسی یا بثور خبیثہ سے سمجھتے ہین محض غلط ہی اور جو کہ اسکو جمرہ یا جذام سے حساب کرتے ہین وہ بھی خطا پر ہین کیونکہ ظہور اس مرض کا نوین صدی مین نواحی فرنگ خواہ فارس خواہ آذربائیجان سے ہو کر شایع ہوا ہی چنانچہ حکایت کرتے ہین کہ اہل فرنگ نے بروقت محاصرہ کے عورتون کو بندرون کے ساتھ جماع کرایا اور پھر ان عورتون کو فوج مخالف مین بھیجا بالفور اُنکے پہونچنے کے جس شخص نے اُنکے ساتھ جماع کیا اس مرض مین گرفتار ہوا اور بعد اسکے منتقل ہو کر پھیل گیا اطبا کو اسکے علاج مین دو طریق ہین طریق پہلا بیان ادویہ یونانی ہین اور وہ اسطرح ہی کہ بموجب خلط کے تنقیہ اور تعدیل کرین اور یہ طریق نہایت اسلم ہی گو کہ اثر اسکا دیر ظاہر ہو خواہ بالکل نہ ظاہر ہو کیونکہ مادہ عاصی ہی دوا قبول نہیں کرتا اور اسی وجہ سے اہل یونان گوشت سانپ کو جذام مین جائز رکھتے ہین علامت دموی کی یہ ہی کہ بثور بڑے اور مدور اور سرخ رنگ ہوونگے اور خون یا رطوبت اُنسے جاری ہوگی اور سوزش اور خارش اور ضربان شریان اور گرانی بدن خصوص سر اور سختی حلق ہوگی علاج نضج کرین اور بعد اسکے فصد باسلیق اور بعد اسکے ہفت اندام اور بعد اسکے صافن کھلاوین مگر فصد ان دونون مین کہ جن دنون مین استفراغ خلط گرم نہ کرین و اگر سر مین بثور پڑے ہو وین تو فصد قیفال خواہ پیشانی کرا دین اور

اور عورت حاملہ مین حجامت ما بین مونڈھون اور ہر دو پنڈلیون کے کراوین اور بعد اسکے شربت عناب اور شربت
زرشک اور شربت انار کی مداومت کرین علامت صفراوی کی یہ ہی کہ بثور مائل بہ زردی اور نہایت سوزان
ہوونگے اور بدن لاغر اور بیخوابی اور کمی رطوبات اور گرانی کم ہوگی علاج فصد کھلاوین لیکن خون بہت نہ لیوین
اور بعد اسکے سکنجبین اور شربت انار اور املی اور آلو بخارا استعمال کرین اور شربت ورد ماء الجبن کے ساتھ پلاوین تاکہ
نضج ہووے اور بعد اسکے خیارشنبر شربت ورد کے ساتھ خواہ معجون لوزی دیوین علامت بلغمی کی یہ ہی کہ بثور
جلد سے بہت باہر نہوونگے اور رنگ انکا سفید اور گرداگرد انکے ابر مردہ کے مانند ہوگا اور پانی انمین سے جاری
ہونا اور نہونا خارش کا خواہ کم ہونا خارش کا اور زیادہ ہونا خارش کا ہواے سرد سے یہ سب علامات سے ہین
علاج جوشاندہ سدلی اور سودا اور بورہ سے ہر ہفتہ مین قے کرین اور حب ایارج اور حب قوقایا اور حب اصطمخیقون خواہ
تربد اور شحم حنظل اور غاریقون سے مسہل کرین علامت سوداوی کی یہ ہی رنگ بثور کا سیاہ اور سخت اور خشک
اور بیخوابی اور سیاہی بدن کی علاج دودھ اور سکنجبین اور روغن زرد اور بورہ سے قے اور لاجورد اور افتیمون سے
ماء الجبن کے ساتھ اسہال کرین فائدہ ضروریہ ادویہ مسہلہ مذکورہ تپ سوداوی اور جذام اس مرض مین نافع ہین
حسب مناسب کام مین لاوین منجملہ عجائب قدرت الٰہی کے یہ ہی کہ حضرت مسبب الاسباب نے بعد ظہور اس علت کے
ایسی دوا ظاہر فرمائی ہی کہ اُسکے لیے تمام مجرب ہی اور وہ چوب چینی ہی کہ بحسب دستور استعمال کیجاتی ہی لیکن پیش از تنقیہ
استعمال نہ فرماوین ورنہ علت زیادہ ہوگی اور انطاکی کہتا ہی کہ عمدہ طریق استعمال اسکا یہ ہی کہ دس درم چوب چینی کو
کوٹ کر چھہ سو درم پانی مین ڈال کر جوش دیوین تا تیسرا حصہ باقی رہے صاف کرکے کھانے اور پانی مین استعمال کرین
اور دھوان اُسکا لیوین اور اسی طرح مکرر کرین تا حصول شفا ہوا اور بعضے کہتے ہین کہ اسکو تقسیم کرین ایک حصہ اُس سے
یعنے اسی مثقال کو چالیس حصہ کرین اور ایک حصہ ڈیڑھ آثار پانی ڈالکر جوش دیوین اور بخار اُسکے سے پسینہ لاوین اور
پانی اُسکا بر وقت پیاس کے پیوین اور قبل طعام کے سات مثقال پیوین اور اسی طرح ہر دن کرین اور صاحب تحفہ کرہ
لکھتے ہین کہ پوست انار مازو کے ساتھ سفوف کرکے کھلاوین اسہال کریگا اور قائم مقام چوب چینی کے عمل اسکا ہی
ایضاً سنبل دربارہ خشک کرنے رطوبات اور قروح ساعیہ کے چوب چینی سے زیادہ تر مفید ہی ایضاً برنج کابلی
یعنے وادرنگ خشک کرنے قروح مین چوب چینی سے بڑھ کر عمل کرتا ہی ایضاً بقایاے باد فرنگ اور خشکی قروح کو
قرص گل انار مع مازو اور پوست انار کے نہایت عجیب ہی ایضاً جوشاندہ مائین کا سنا کے ساتھ ایضاً دارشیشعان
دربارہ قروح خبیثہ اور بہنے والے کے چوب چینی سے افضل ہی پیوین اور نطول کرین ایضاً تخم عباسی چوب چینی
قوی العمل ہی ایضاً نمک مردار سنگ فاد زہر باد فرنگ ہی خوراک دس رتی ایک ایک دن تیرہ دن تک بعد
تنقیہ کے طریق دوسرا اطبا ہند کا بیان ہی کہ مدار علاج اسکا ادویہ سیمیہ پر ہی خواہ کھلاوین خواہ دھوان
اسکا دیوین لیکن ایسے ادویہ بشرط قوت طبیعت کے فوراً نفع دیتے ہین اور بوقت ضعف مہلک ہین بلکہ اکثر اوقات
بعد استعمال ادویہ مذکورہ کے درد مزمن اور فساد مفاصل پیدا ہوتا ہی اور اکثر ادویہ مین قلاع یعنے جوش دہن

ظاہر ہوتا ہی اور اسمین نہایت خوف ہو کیونکہ بسبب اسکا صعود مادہ ہو و اسمین خناق اور سرسام کا خوف ہی و اجب اور ناجی
طریق یہ ہی کہ دونون طریقون مین جمع کرین یعنی استفراغ خلط بمراتب فرماوین اور تعدیل اور بعد اسکے ادویہ ہیضہ یہ
استعمال کرین لیکن تریاق ہر ایک کا استعمال کرین اور یاقوتی مقوی اعضاء رئیسہ استعمال کرین اور ادویہ ملینہ شکم کا
دوام تیسر ماوین انشاءاللہ تعالی اس تدبیر سے شفاء عاجل حاصل ہوگی مگر خبردار زنہار کہ ہرگز مطلق ادویہ مسہل اسمین از قبیلہ دار
عند الضعف استعمال نہ فرماوین اور عمدہ تر اور جلیل تر اس باب مین کشف کر صاحب طوی کے معجون اکسیر البدن ہی کہ باصطلاح
اہل حساب اشارات کر کے لکھا ہی اور کہا ہی کہ خزائن عظیمہ سے ہی اور تعریف اسکی زیادہ از حد کی ہی اور واسطے باد فرنگ کے
تریاق بتلایا ہی اگر چالیس دن مداومت کرے تو جوانی عود کر آتی ہی صفتہ قرنفل فلفل سفید فلفل سیاہ دارچینی جوز بویہ بسباسہ
مصطگی عود بلسان سعد زنجبیل قرنفل عود قماری آملہ سنبل الطیب الائچی خرد نانخواہ بادیان زعفران صندل سفید دار فلفل
مساوی الوزن کچلہ برابر تمامی ادویہ کے شہد سہ حصہ ادویہ خوراک ایک مثقال تدبیر کچلہ اسطور ہی کہ سات دن پانی مین
تر کرین اور ہر ایک دن پانی بدلتے رہین بعد اسکے اسکو چھیلین اور خمیر گندم مین سات دن رکھین اور بعد اسکے دھو دین
اور ایک پارچہ مین بند کرین اور تین وزن کچلہ کا دودھ لیکر اسمین ڈالین اور جوش دیوین تا دودھ خشک ہو جاوے
پھر پانی گرم سے دھووین اور پھر پانی سرد سے جب اچھی طرح صاف ہو جاوے معجون مذکورہ مین ڈالین دوا مجرب صفتہ
سلیمانی تین مثقال قرنفل چودہ دانہ فلفل چوبیس دانہ چودہ حصہ کرین ایک حصہ پھنک دیوین اعلا باقی فجر اور شام
کھاتے رہین گر وزن ہذا مخصوص مع ابدان قویہ مجمعین مسہل مجرب معجون نقشبندی نافع باد فرنگ و اقسام بثور و جرب
صفتہ بیخ حنظل فلفل سیاہ چار چار درم مین وزن کرین اور ایک ایک وزن بعد دو دو دن کے کھایا کرین غذا شوربا د
سرکہ سے کرین چند ایام استعمال مین لاوین حب مجرب دستور العمل نقشبندی صفتہ بلادر بارہ اجوائن خراسانی
قرنفل ہلیلہ سیاہ سنا فلفل سفید موصلی سیاہ موصلی سفید زراوند مدحرج طباشیر ایک ایک جزو شحم حنظل دو جزو بلادر اور بارہ
سحق کرین اور بعد اسکے باقی ادویہ ملاکر کھرل کرین اور شہد کے ساتھ بمقدار نخود گولی باندھین اور چار گولی کتنے ورق مین
لپیٹ کر نگل لیوین غذا روٹی سے لبے نمک روغن زرد کے ساتھ سفوف صاحب نقشبندی نے کہا ہی کہ عجیب الفوائد ہی
خصوص بعد تنقیہ کے مجرب اور دستور العمل باد فرنگ اور اقسام بثور اور جرب کے لیے صفتہ شاہترہ تین جزو ہلیلہ زرد
چار جزو ریوند ختائی پانچ جزو گلسرخ چھ جزو ہلیلہ سیاہ آملہ دس دس جزو چوب چینی گیارہ جزو سنا مکی بیس جزو شکر تری
مساوی وزن ادویہ خوراک چھ درم صبح و شام پانی تازہ کے ساتھ و اگر عرق شاہترہ کے ساتھ استعمال کرین تو جرب
سوداوی کے لیے عجیب ہی ایضاً مجرب نقشبندی صفتہ سلیمانی تین ماشہ فلفل چار ماشہ خولنجان آٹھ ماشہ پیس کر پڑیا
بناوین اور ایک ایک پڑیا روز کھاوین کوئی پرہیز نہین مگر اشیاء پیدا کنندہ سودا سے ایضاً نہایت عمدہ صفتہ سیسہ
گداز کرین اور سچیتہ سنکھیا اوپر اسکے ذرور کرین تاکہ خاک ہو جاوے اور ایک قیراط سات سیر شاہی روغن گاؤ مین ڈال کر
پی لیوین قے آویگی اور اس مرض سے نجات ہو جاویگی اور ایسا ہی وجع مفاصل مین ایضاً نہایت نافع صفتہ
کالا دانہ تخم نیلوفر قند سیاہ چھ چھ درم مردار سنگ تین درم گولی باندھین اور چودہ دن استعمال کرین غذا روٹی

روغن زرد کے ساتھ اور سوا اسکے جو اشیا کہ مزاج انکے مین تری زیادہ ہو نہ کھاوین **ایضاً** حب نافع کہ بوقت خشکی ہو جانے
علاج کے اور گرتے بالون کے اور معطل ہو جانے ہاتھ پاؤن کے اور متقرح ہو جانے حلق اور قضیب کے نافع ہے صفتہ سم الفار
دو دانگ پارہ دو مثقال لیمون کے پانی کے ساتھ کھرل کرین اور بعد اسکے عاقرقرحا مصطگی دو دو مثقال ملاوین اور
کھرل کرین گولی بقدر نخود بناوین پانچ گولی فجر کو اور تین گولی شام کے وقت کھاوین لیکن پہلے اس سے شوربا گوشت مرغ
جسمین مصالحہ گرم ہووے پی لیوین اشیاء بادانگیز اور ترشی سے پرہیز کرین درد کل جاتے رہینگے اور جوانی پھر آئیگی
ایضاً حب زیبق مجرب معمول باد فرنگ اور قروح کہنہ اور ناصور کے لیے صفتہ مقل کتیرا صمغ عربی انزروت ریوند
تربد بلیلہ پانچ پانچ جزو پارہ برگ حنا سے زیادہ بادام پستہ مین تین غاریقون بسباسہ زعفران مصطگی دو دو کافور جدوار محمودہ مشتہا
ایک ایک پارہ کو پانی لیمون اور حنا کے ساتھ کھرل کرین تاکشتہ ہو جائے اور باقی ادویہ ملا کر گولی مقدار چنا باندھین خوراک
ایک دانگ **ایضاً** سلطان الادویہ نافع بغیر قے اور اسہال اور قلاع کے صفتہ مالکنگنی اجوائن خراسانی اجمود کچلہ گل انار
شونیز پانچ پانچ جزو جوز ماثل آدھا جزو سوا گل ارمنی کے تمامی ادویہ بریان کرین اور مقدار بیر خورد کے گولی بناوین
لیکن پانی مین افیون آدھ جزو حل کرکے گولی تیار کرین ایک گولی فجر اور ایک گولی شام کھاوین غذا روٹی روغن زرد کے
ساتھ خواہ گوشت سوا اسکے دوسری چیز نہ کھاوین **ایضاً** مجرب صفتہ افیون دو درم پارہ تین درم قند سیاہ کہنہ
چھ درم پانی لیمو کے ساتھ کھرل کرین اور بعد اسکے شنگرف درم کے اندازہ ڈالکر تیس گولی بناوین ایک گولی فجر اور ایک شام
کھاوین **ایضاً** مجرب صفتہ مشک کافور الائچی کلان گل ارمنی کتھہ ہندی ہموزن ماش کے اندازہ عرق گلاب کے ساتھ
گولی باندھین اور ایک گولی فجر اور ایک شام کھاوین اور اعضاے رئیسہ کی قوت کرین اور غذا روٹی روغن زرد کے ساتھ
کھلاوین واگر ضعف ہو تو گوشت دراج کھلاوین اور پانی کو ہاتھ نہ لگاوین واگر پانی کے بدلے کوئی عرق مقوی دل پیوین
تو بہتر ہے بارہ دن نہایت مین ان تک کہ مخفی نہ رہے کہ جب تک کوئی اور دوا فائدہ کرے اس دوا کے نزدیک جانین
صاحب اکسیر لکھتے ہین کہ بعض عزیز ہمارے کو اسی گولی نے باد فرنگ کہنہ سے چھڑایا باوجودیکہ پانی سے بھی پرہیز
نہین کیا **ایضاً** مجرب قلع صفتہ سیلمانی کتھہ کبریت برابر اڑتالیس گھنٹہ پانی کوار بوٹی کے ساتھ حل کرین اور بقدر
ماش گولی باندھین خوراک چار گولی نہایت مجرب گولی **بیان ادخنہ** یعنی جو چیز کہ دھوان اسکا لیا جائے اور اطلیہ وغیرہ مین
یقین کرین کہ ادویہ سمیہ کا دھوان لینا جاے خوف ہے کیونکہ اکثر اوقات دھوان آنکھ کو پہونچکر نابینا کر دیتا ہے یا اعضاے
رئیسہ کو پہونچکر قتل کر دیتا ہے حتی المقدور استعمال اسکے سے لحاظ کرین **قرص عشر** صاحب نقشبندی نے اسکو اسرار سے
سمجھکر اشارات کے ساتھ ذکر کیا ہے اور کہا ہے کہ اکثر امراض مشکلہ مین اسکا تجربہ ہوا ہے خصوص باد فرنگ اور نزلہ متقرحہ
مایوس العلاج اور وجع مفاصل اور نقرس متقرح کہ جسمین کوئی انگلی گل گئی ہو اور خنازیر کو نفع دیتا ہے **صفتہ** پوست
بیخ آک دس تولہ شنگرف چھ ماشہ دار چینی مردار سنگ تین تین ماشہ اچھی طرح پیسین اور چودہ قرص بناوین ایک حقہ مین
پیوین الا پانی حقہ مین نہ ڈالین اور وقت عصر کے ہوا سے حفاظت کرکے پیوین رطوبات لزج منہ سے نکلینگے
واگر بعد اسکے روغن زرد کے ساتھ غرغرہ کرین تو احسن ہے اور رات کو اطریفل زمانی خواہ کشنیزی کھاوین اور غذا

روٹی پر نیم رطل روغن زرد ڈال کر کھاوین یہ راز عظیم ہی اسکا خیال رکھین اور مصنف اور مترجم کو دعاے عاقبت بخیر کرین **ایضاً** مجرب دہلوی **صفت** مازو شنگرف اسکندری موصلی سفید موصلی سیاہ سنگرہ دو دو مثقال چودہ پڑیا بناوین اور ایک پڑیا کو ملیدہ میں کہ روغن ہوان پھینک دین اور برہنہ ہو کر ایک پارچہ کلان اوڑھ کر بیٹھین لیکن سکو باہر رکھین اور منھ کھلا رکھین سات دن تک فجر اور شام کے وقت برابر کرین **ایضاً** کم ضرر اور ظاہر **نفع صفت** پارہ شنگرف مصطگی کندر صافی تین تین مثقال مصری چہ مثقال مصری کو پانی کے ساتھ حل کرین اور تمامی ادویہ ملاکر بعد اسکے پارہ کو اسمین کشتہ کرین اور بندرہ گولی باندھین اور ایک گولی کا مثل نخود مذکورہ اول سے وہ ان لیوین **ایضاً** دافع باد فرنگ مایوس العلاج کہ ہفتہ کے اندر دفع ہوجاتی ہی لیکن جب تک کہ دوسری دوا **نفع** نکرے اسکو استعمال نہ کرین **صفت** شنگرف عقرقرحا مازو برابر تنباکو کے ساتھ حقہ مین دو مرتبہ ایک دن مین استعمال کرین اور غذا روٹی روغن زرد کے ساتھ کھاوین اور ایک مہینہ دس دن برابر اشیاے مخالفہ سے پرہیز کرین **ایضاً** اسرار سے پارہ برگ بادنجان کے ساتھ کشتہ کرین اور دونون ہاتھ کہنی تک ملین **قلاع** یعنی منھ کے اندر زخم ہوکر **نفع** ہوجاتا **بیان** مراہم **دافع قرحہ باد فرنگ** مرہم توتیا مرہم قنبیل سے کیلا **ایضاً** بیشمل روغن اینٹ پختہ **ایضاً** سفت نیلہ توتیا انزروت تمامی سوختہ **ایضاً** مرہم اسرار سے ایک دن مین صحت دیتا ہی **صفت** پوست چوب چینی آدھا درم واگر ہم نہ پہونچے تو خاکستر پارچہ جسمین پارہ چند مرتبہ چھپا نا گیا ہو آدھا مثقال شنگرف دس درم توتیا ہندی مغسول بیس درم زردہ بیضہ جسکو گرم بھوبھل مین پکایا ہو ملاکر ضماد کرین مرہم کامل **النفع صفت** چوب چینی ایک جزو چونا شستہ آدھا جزو مردار سنگ ہر ایک چوتھا حصہ موم سفید اقلیمیا سے نقرہ آٹھوان حصہ روغن زیتون برابر مرہم **نفع** مند زیادہ پہلے **صفت** توتیا مردار سنگ سفیدہ قلعی تین تین جزو موم پانچ جزو روغن زرد بیس جزو **ایضاً** مفید زیادہ کل مراہم سے **صفت** مردار سنگ شنگرف دو دو مثقال کتھہ چوب چینی چار چار مثقال موم کافوری پانچ مثقال روغن گاو خواہ طلائی بیس جزو اگر کتھہ کو بریان کرلیوین افضل ہی **ایضاً** نافع زخم اور قرحہ باد فرنگ اور خارش **صفت** پارہ کبریت توتیا سبز مردار سنگ سپاری سفید سوختہ کتھہ سفید ایک ایک جزو روغن گاو دس جزو مرہم بناوین اور استعمال کرین **خاتمہ بیان** تدارک بعضے عوارض لاحقہ استعمال ادویہ سیمیہ سے اور یہ کئی طور پر ہی **پہلا قلاع** یہ اکثر لاحق ہوتا ہی اور عوام خیال کرتے ہین کہ قلاع علامت صحت ہی اور حصول شفا بدون اسکے نہین ہوتا لیکن خطرناک ہی صعود مادہ پر دلالت کرتا ہی اور دافع اسکا یہ ہی کہ جوشاندہ پوست بیخ بیر خواہ عصارہ گل چنبیلی اور بانسہ خواہ روغن گاو کے ساتھ مضمضہ کرین اور اطریفلات کھاوین سفوف مذکورہ نقشبندی **صفت** زرد اوند مدحرج آس سعد گل انار بیخ سوسن مرالاخوین مازو **دوسرا** احشا مین رکی رہنا پارہ کا علامت اسکی درد اعضا کا اور گرانی اور اختلاج انکا منجملہ مجربات کے کہ بارہا **نفع** دیا ہی یہ نسخہ ہی **صفت** سناے مکی بدر بہید گندھک آملہ سار چوا کھار ریوند خطائی برابر خوراک چھ درم چالیس دن کیسا کھاوین اور صبح کو شوربا کھاوین اور شام کو چاول اور تلیین کرین تاکہ دو وقت پاخانہ دست آتے رہین **فصل** استادی ہو آنکھ کا دھن پارہ وغیرہ سے علاج یہ ہی اقلیمیا سے زر [illegible]

کلام جمرہ اور نار فارسیہ و نملہ مین

ان تینون مرضون کے سبب اور تعریف اور علاج نزدیک ہین مجمل یہ ہو کہ یہ تینون بثور ہین کہ نہایت سوزش
رکھتے ہین اور بہت نیچے تک اثر کرتے ہین اور حدوث انکا خلطون سوختہ سے ہو اور سبب انکا بہت کھانا بادنجان اور
گوشت گاو اور لہسن اور خردل کا ہو یا تاثیر اشیاے سمیہ کی ہو جنکے کھانے کا اتفاق ہوا ہو خواہ کسی جانور زہردار نے
کاٹا ہو یا ترک کرنا تنقیہ کا ایک مدت تک علاج ہر ایک کا یکسان ہو یعنے اخلاط سوختہ کا تنقیہ کرین فصد اور اسہال سے
اور گرداگرد اسکے اودیہ رادعہ لگادین اور ادویہ محللہ انطاکی نے کہا ہو کہ مائین مازو اور پوست انار کے ساتھ قائم مقام حب
پیچ ہو اور قروح اور نار فارسیہ اور اکلہ اور نملہ کے لیے بہت عجیب ہو اگرچہ جو دوا کہ ایک کو فائدہ دیتی ہو دوسرے کے لیے بھی
بھی کافی ہو لیکن [illegible] ہر ایک کی تین فصلون مین ذکر کیجاتی ہو فصل ۲ بیچ جمرہ مین اطباے متقدمین اسکو
فارسی مین آتشک کہتے ہین یہ خشک ریشہ ہو کہ نیچے تک ہوتا ہو اور رنگ اسکا سیاہ خواہ خاکستری خواہ برنگ قلعی ہوتا ہو
اور اسمین مثل سوختہ آگ کے رنگ اور خلش اور بہنا پیپ کا اور جلنا ہوتا ہو اور چہرہ کو کھا جاتا ہو اور نیچے تک اثر اسکا
ہوتا ہو اور پہلے پیدا ہونے اسکے سے بثور خرد بقدر دانہ باقلا ہوتے ہین لیکن گاہے ایسا ہوتا ہو کہ بثور مذکور نہین ہوتے
بلکہ پہلے ہی قرحہ پیدا ہوتا ہو کہتے ہین کہ اگر ایسی جگہ پیدا ہو کہ مریض اسکو نہ دیکھ سکے تو مہلک ہو اور انطاکی کہتا ہو کہ اگر
نائم ہووے اور جو چیز اسپر لگائی جاوے اس سے سوزش ہووے تو امید نجات نہین منذرات اسکے سے گرم ہونا
بدن کا بغیر پیاس کے اور متغیر ہونا سانس کا بغیر علت بخاری کے اور بدبوے پاخانہ کی اور کف سیاہ بول پر
اور جلنا تمام مرض کا اور سیاہ ہونا اسکا اور پیدا ہونا الکیرون کا مخالف رنگ بدن سے اور کم ہونا حس اس جگہ کا علاج
موضع ماؤف پر شرط عمیق یعنے پچھنے لگائین اور ادویہ جاذبہ مرخیہ اسپر لگائین جیسا حرام مغز اور چربی اور چوچہ کبوتر اور
بعد اسکے ادویہ رادعہ قابضہ اسکے گرداگرد لگاوین جیسا مٹی اور سرکہ اور آس اور بعد اسکے فصد کرین مگر قبل استعمال ادویہ رادعہ کے فصد
کرین جسمین خوف ہوتا ہو کہ مادہ عضو نفیس کی طرف رجوع کرے اور بعد اسکے ان کو بیون کے ساتھ مسہل کرین کہ فعل عجیب رکھتی ہین اور شفا ہو جاتی ہو صفت
[illegible] آدھا اور [illegible] ہلیلہ زرد کلی تین تین درم سنگ امنی ایک مثقال کاسنی کے پانی کے ساتھ گولی باندھین اور دو مثقال ہر دن
کھاتے رہین اور بعد اسکے ادویہ محللہ جیسا مازو سرکہ کے ساتھ اور سنگری سرکہ کے ساتھ لگاوین اور عمدہ زیادہ یہ دوا ہو کہ
دردی سرکہ کو مٹی خالص اور سفید قلعی کے ساتھ لگاوین بعد اسکے انار ترش اور مازو دونون کو جوش دیکر خواہ عدس مقشر
لگاوین **ایضاً** دواے ناجی مسکہ اور پانی کشنیز سبز کا **ایضاً** لولو محلول پیوین اور طلا کرین جلد تر شفا ہوگی **ایضاً**
انار کو سرکہ مین جوش دیکر لگانا ہر حال مین مفید ہو اور اگر سوزش سخت ہو اور رجوع مادہ سے امن ہو تو آس اور
کافور سرکہ اور پانی دھنیا کے ساتھ لگاوین و اگر گوشت گندہ ہوا ہو تو شکر چینی ذرور کرین کہ اگر گوشت فاسد تھوڑا ہو گا
تو کھا جاویگی اور اگر زیادہ ہو تو زنگار کو ذرور کرین دوا مجرب **صفت** روغن زیتون ڈیڑھ جزو مردار سنگ زرنیخ ایک
ایک جزو دونون دواے اول کو جوش دیوین اور بعد اسکے تیسری دوا داخل کرین جسوقت گوشت جاتا رہے اسوقت
دوسرے جراحات کے موافق علاج فرماوین **ایضاً** یہ بہت عمدہ مجرب دوا واسطے دفع خشک ریشہ کے **صفت** انزروت

مصبر کندر زر نجار سفیدۂ قلعی مساوی الوزن گل ارمنی برابر تمامی ادویہ کے سرکہ کے ساتھ طلا کرتے رہین تا کہ خشک ہوکر
خود بخود زائل ہو جائے خواہ روغن یا بونہ لگا کر اسکو چھیلین اور رگڑ سہ کر اسی طرح کرتے رہین بعد اسکے مثل علاج زخم کے
دوا کرین **دوا نافع** اکثر اوقات **صفت** افیون اقاقیہ پھٹکری پوست انار ایک ایک جزو زہرۃ النحاس اجوائن خراسانی آدھا
آدھا جزو **فصل دوسری** نار فارسیہ مین یہ مرض مثل جمرہ کے ہی اور چندان اسمین فرق نہین ہی چنانچہ ابو علی سینا نے
دونون کا ایک ہی علاج بیان کیا ہی اسقدر فرق ہی کہ رنگ بثور نار فارسیہ یعنے آتشک مین زرد ہوتا ہی اور جمرہ سے
ظہور انکا جلدی ہوتا ہی اور چندان غائر نہین ہوتا اور تری اور سوزش اسمین زیادہ ہوتی ہی اور پہلے پیدا ہونے
اسکے سے لکیر طاؤسی رنگ محل بثور مین پیدا ہوتی ہی اور بثور اسکے جلدی خشکریشہ ہو جاتے ہین **علاج** جیسا
کہ پہلے مذکور ہو چکا ہی کرین لیکن اطفاء حرارت کا ہجگہ خیال زیادہ رکھین یعنے بعد صاف ہو جانے زخمون کے
مردار سنگ اور سفیدی انڈا اور صندل اور کافور لگاوین اور پارچہ کو لعاب اسبغول اور کافور اور رسوت سے
تر کرکے رکھین و اگر زیادہ تری جاری ہووے تو پارچہ اس دوا سے تر کرکے رکھین **صفت** رسوت ہلدی کافور صندل
آب گل اشرفی کے ساتھ مگر مخفی نہ رہے کہ ادویۂ مذکور گرد اگرد بثور کے زیادہ رکھین بہ نسبت بثور پر لگانے کے اور گوشت
گندہ کو مثل تدابیر مذکورۂ جمرہ کے دفع کرین اور مرہم سفیدہ وغیرہ اسپر لگاوین اور پینا گل انار کا جمرہ اور جرب اور
حکہ کے لیے مجرب ہی **فصل تیسری** نملہ مین یہ بثور ہین صغار ادیہ بالیل کے موافق لیکن غائر نہین ہوتے مع تھوڑے
ورم اور سوزش اور خارش مثل کاٹنے چیونٹی کے اور جلدی متقرح ہو جاتے ہین اور اسکی دو قسم ہین **ایک**
اکالہ کہ اسکو ساعیہ کہتے ہین اور دوسری ساذجہ کہ اسکو جاورسیہ کہتے ہین اور اسکے مادہ کے ساتھ بلغم خواہ سودا ملا ہوتا ہی
علاج جوشاندہ ہلیلہ کے ساتھ خواہ ماء الجبن اور سقمونیا کے ساتھ اسہال کرین انطاکی کہتا ہی کہ تریاق اسکا مصبر ہی
اور ادویۂ مرکبہ کہ جسمین مصبر ہو اور بعد اسکے ادویۂ مجففہ مبردہ رکھین جیسا رسوت اور دال مسور اور ستو جو کے اور پوست انار
اور مٹی اور اقاقیا اور رو عفیا اور اگر سوزش ہو تو روغن مرخیہ ملین اور اگر صرف قرحہ ہو تو شہد اور دقیق کندر اور پشک
بکری خواہ گاو سرکہ کے ساتھ طلا کرین **دوا موافق** **صفت** قلقدیس ایک جزو مازو کندر پھٹکری تین تین جزو زرد انڈہ
دس جزو شراب کے ساتھ ملا کر طلا کرین **مرہم مفید** **صفت** مازو مردار سنگ ہلدی گل انار کمیلا زراوند طویل برابر وزن
قیروطی کے ساتھ **تنبیہ** تدبیر علاج جاورسیہ مثل تدبیر نملہ کے ہی لیکن جاورسیہ کے مسہلات مین تربد اور افتیمون زیادہ
کرین اور ادویۂ رادعہ لسکے مین ادویہ محللہ مثل کبریت اور کندش اور بورہ اور نمک سنگ اور حنا کے بڑھا دین اور حمام
بہت نفع کرتا ہی

کلام اقسام بثور مین

وجہ ایک جگہ ذکر کرنے اقسام بثور کی یہ ہی کہ انکے مباحث قلیل ہین **اول** نفاطات اور انکو نفاخات بھی کہتے ہین
وقوع انکا بکثرت ہی صورت ان بثورات کی یہ ہی کہ نرم ملمس اور پوست باریک مثل آبلہ جلے ہوئے آگ کے اور اکثر پانی سے
بھرے ہوے اور بعضے اوقات خون سے بھرے ہوے سبب انکا رقت لہو اور جوش لہو ہی کہ جلد کی طرف دفع ہوتا ہی

خواہ پانی ہو کہ خون سے علیحدہ ہو گیا ہو علاج فصد کرین اور صلاح لہو کی نہایت اہتمام سے شربت عناب اور
آب انار اور قرطم اور جو اور املی اور طفیشل کے ساتھ فرماوین اور مسور اور پوست انار اور پوست شاخ انار سے پانی مین
جوش دیکر دھوئین فائدہ جو دانہ کہ پوست اسکا رقیق ہو خود بخود پھٹ جائیگا اور جسکا پوست غلیظ ہو اسکو سوزن کے شگاف
شگاف کرین ہر گاہ پانی اس سے نکل جاوے خاکستر سرگین گاؤ اسپر ذرور کرین تاکہ خشک ہو جاوے خواہ سفیدہ قلعی خواہ
مردار سنگ ہر دو کو عرق گلاب خواہ آس کے ساتھ سحق کرکے لگاوین خواہ مازو خواہ حنا کا استعمال کرین ورم حصف
یہ دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین کنگنی کے انداز کے حادث ہوتے ہین موسم گرما مین ان اعضا پر کہ پسینہ انکو زیادہ آتا ہو
خصوصاً جب ہواے سرد انکو پہونچے تو زیادہ ظاہر ہوتے ہین اور خارش اور خلش لازم ان بثور کی ہو مادہ ان بثورات کا
صفرا خواہ بقیۂ مادہ پسینہ کا ہو کہ بسبب غلظت کے برآمد نہین ہوا علاج فصد اور سہال صفرا کرین اور شربت شاہترہ
اور املی اور انار اور آلو کا پیوین اور مسور کو جوش دیکر ملین اور ایک وقت استحمام اور دوسرے وقت پانی سرد سے
نہاوین اور حمام مین حنا اور نمک کو ملین خواہ آٹا مسور کا اور کافور اور پانی دھنیا کا منجملہ خواص کے یہ ہو کہ مغز خربزہ
ملین اور اگر اسوقت موجود نہو تو بیج اسکا سرکہ کے ساتھ دوا نافع تمام مازو اور ہلدی سرکہ اور روغن گل کے ساتھ ایضاً
آٹا جو کا اور سفیدہ اور آب لیمون ایضاً عرق مورد یعنی پترالہ اور عرق گلاب سرکہ کے ساتھ ایضاً صندل کافور کے ساتھ
خواہ بغیر اسکے ایضاً کمن نہایت نافع ہو خصوصاً گر کتیرا اور صمغ اسکے ساتھ ملاوین اور اگر حصف شدید ہو تو
احتیاج جنت الحدید اور مردار سنگ اور توتیا اور مومیرج اور کندر اور گندھک کی پڑتی ہو اور اگر متقرح ہو جاوے
تو ہلدی اور مازو اور گیرو سرکہ کے ساتھ استعمال کرین اور مرہم سفیدہ اسمین نہایت مفید ہو اور اگر قرحہ زیادہ ہو جاوے
تو جو ادویہ مستعملہ آتش سوختہ کے ہین انکو استعمال کرین و اگر کفایت نہووے تو علاج سعفہ کرین اور جو امورات
کہ جنسے پسینہ پیدا ہووے بالکل متروک فرماوین سوم حصف نبات اللیل یہ دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین سخت خارش
کے ساتھ کہ ہر چند خراش کرین پہلے لذت پیدا ہوتی ہو اور بعد اسکے درد سخت اور وہ جگہ بھی سخت ہوتی ہو ظہور ان بثورات کا
رات کو اور ہواے سرد مین ہوتا ہو بسبب بند ہو جانے بخارات کے بوجہ غلظت اور بند ہونے مسام کے علاج تنقیہ
کرین اور حیلہ کھولنے مسامات کا فرماوین یعنے حمام مین جاوین اور پسینہ آنے کی تدبیر کرین اور جس پانی مین سبوس گندم
اور تخم خربزہ جوش دیا ہو اسکے ساتھ نہاوین اور بدن پر ملین اور حنا کو پانی کرفس کے ساتھ خواہ مینتھی شہد کے ساتھ
طلا کرین خواہ جوشاندہ حنظل کے ساتھ خواہ روغن گل مین دفلی یعنے کنیر جوش دیکر ملین اور صبر اور مرہم یعنی ہڑ بول عمدہ
ادویہ سے ہو خصوصاً شہد کے ساتھ اور صبر آٹے مسور کے ساتھ مع تھوڑے سے سرکہ اور شہد کے عمدہ ادویہ ہو
اور تدبیرات مذکورۂ باب حکہ اور شری اسمین مفید ہین بلکہ ان سب کی ایک ہی تدبیر ہو دوا نافع صفت تخم کرفس
او بادیان انیسون ایک ایک جزو ریوند خطائی گل سرخ دو دو جزو ترنجبین برابر خوراک چار درم افشردہ لیمو کے ساتھ
چہارم لجنیہ ظہور اس مرض کا پہلے بلخ مین ہوا تھا اور بعد اسکے منتشر ہوا یہ دانے متقرح خشکریشہ کے ساتھ ہوتے ہیں
اور پیپ انسے جاری ہوتی ہو اکثر پہلو اور سینہ مین ظاہر ہوتے ہین سبب انکا فضول دل خواہ فساد لہو کا ہو

اور خفقان اور غشی اور تپ لازم انکی ہو اور اکثر سینہ کو کھا جاتے ہین اور منجر بہ ہلاکت ہوتے ہین اور جو چیز کہ ان دانون سے باہر نکلے اگر سرخ ہو خواہ سیاہ تو موجب ناامیدی ہو علاج فصد کرین اور بعد اسکے اخلاط محترقہ نکالین یعنے افتیمون سکنجبین کے ساتھ پلاوین دوا مجرب اس مرض مین نقوع مصبر اور حب فہب ہو اور ماء الشعیر اور مقویات دل جو سرد ہین جیسا پانی انار کا اور سیب کا اور قرص کافور اور تمامی تدبیرات وبا اور طاعون اور مفرحات سرد لازم کرین اور دل پہ صندل لگاوین خواہ عرق گلاب اور گرداگرد قرحہ کے گل ارمنی اور سرکہ اور تمامی ادویہ رادعہ لگاوین لیکن قرحہ کے اوپر نہ لگانا چاہیے ورنہ موجب ہلاک ہو لیکن گاہے بسبب کثرت درد اور فرو ہونے مادہ کے احتیاج ہوتی ہو اکلیل الملک اور حبہ اور بابونہ اسپر ضماد کیا جاسے اور قرحہ کو مندمل کیا جاسے مرہم سفیداج کے ساتھ مخفی نہ رہے کہ بعضے اطبا ایک قسم بثور کا ذکر کرتے ہین اور نام اسکا بلخیہ رکھتے ہین مگر یہ قسم اس سے نہین ہو بلکہ شیخ کہتا ہو کہ بعضے دوا مجرب نہایت نافع اسکے لیے یہ ہو صفت زراوند اور زرنجار اور راسن اور مقل اور خردل اور ذراریح سے روغن گندم اور سرکہ اور شہد کے ساتھ مرہم بناوین پنجم لبنیہ یہ دانہ سفید چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین اکثر چہرے اور ناک پر ظاہر ہوتے ہین اور جب انکو ناخن سے دباؤ تو مثل دودھ بستہ کے اس سے باہر آتا ہو اور وجہ تسمیہ بھی یہی ہو سبب اسکا بخار غلیظ ہو کہ مسام بند ہو جاتا ہو علاج تنقیہ کرین اور بعضے اطبا کہتے ہین کہ فصد رگ گوشہ ناک کی کرین اور بعد اسکے ادویہ مجففہ جالیہ لگاوین منجملہ ادویہ مجربہ کے یہ ہو کہ کلونجی اور سہاگہ سرکہ کے ساتھ خواہ نوشادر لگاوین اور بعد اسکے روغن گل سے چرب کرین خواہ گل حنا اسپر ملین منجملہ ادویہ نافعہ کے تخم السی گل سرخ کے ساتھ اور خربق ایک جزو اور رایسا آدھا جزو اور خاکستر انگور سرکہ کے ساتھ ششم نملیہ یہ دانے ہین سیاہ کہ پیدا ہوتے ہین پنڈلیون مین اور پیپ سیاہ انمین سے جاری ہوتی ہو پیدا ہونا انکا بلغم اور سودا خواہ خاص سودا سے ہو علاج انکا مشکل ہو کیونکہ ہمیشہ بسبب حرکات کے مادہ اسپر گرتا ہو اور جو دانے کہ انسے پیپ زیادہ جاری ہو انکے علاج سے ناامیدی ہو اور اگر وقت مین ظاہر ہووین تو دلیل موت ہو چوتھے دن مین علاج تنقیہ کرین اور جو اشیا کہ دوالی مین مذکور ہین انسے پرہیز کرین بوجہ اسکے کہ مادہ دونون کا ایک ہو اور جونک لگاوین اور قے کرنا لازم فرماوین اور مراہم مذکورہ قروح خبیثہ کے اور یہ مرہم صفت خاکستر چوب جھاؤ اور حنا اور زراوند اور پوست بیخ کبر سرکہ اور روغن تل کے ساتھ مرہم بنا کر لگاوین دوا مجرب کلونجی عرق گلاب کے ساتھ اور کہتے ہین خاکستر بھس ایک جزو نمک آدھا جزو شہد کے ساتھ ملا کر لگانا نافع ہو اگرچہ مایوس العلاج ہو

کلام بثور نادرۃ الوجود مین

اقسام انکے بہت ہین اول ذات الاصل یہ دانے خرد اور سخت ہوتے ہین کہ چندان ایذا نہین کرتے لیکن بحیث ہونا انکا مشکل سے ہوتا ہو اور پیپ انمین موجود ہوتی ہو اور بعضے انمین سے ایسے ہوتے ہین کہ پیپ سفید ترشح کرتی ہو یہ قسم تمامی اقسام سے بہتر ہو اور بعضے سے سرخ پیپ اور وہ کبھی ظاہر ہوتی ہو اور کبھی مخفی حال اسکا مثل شری کے ہو انطاکی کہتا ہو کہ پیپ سفید سودا سے اور سرخ لہو سے اور پیدا ہونا پیپ سفید کا سودا سے

خلاف قیاس ہے اگرچہ بسبب ردی ہونے اُسکے پایا جاتا ہے کہ سوداسے ہوگا مگر قاعدہ کے موافق نہین علاج تنقیہ کرین اور بعد اُسکے ادویہ منفجہ ملینہ ضمادات پر لگاوین دوم شیلم یہ دانے سیاہ ہوتے ہین اور لبنی اور سخت کہ گرداگرد انکا سرخ ہوتا ہے اکثر ظہور انکا مُنہہ پر ہوتا ہے بعضے اوقات تمام بدن کو شامل ہو جاتے ہین مادہ انکا خون سوداوی ہے علاج تنقیہ اور بعد اسکے فوراً شگاف کرین خصوص اگر گرداگرد انکا سُرخ ہو بعد اسکے مرہم سفید لگاوین اور بعد اُسکے مرہم سرکہ تاکہ آثار اسکے جاتے رہین سوم شوراصداغ یہ دانے خرد ہوتے ہین کہ صدغ پر پیدا ہوتے ہین سرخ رنگ کہ پختہ نہین ہوتے اور سواے لہو کے اُنسے کچھ نہین نکلتا و اگر متقرح ہوجاوین تو مایوس العلاج ہین اور دق مین دلیل موت ہین تیسرے دن مین اور نفاس مین دلیل موت ہین ساتوین دن مین اور اگر ایام بحران مرض گرم مین پیدا ہوویں تو دلیل سلامت ہے اور کبھی بوقت پیدا ہونے بثورات کے دردسر اور شبکوری بھی لاحق ہوتی ہے سبب انکا بلغم غلیظ ملا ہوا لہو کے ساتھہ ہے علاج فصد سر و کھلاوین اور حب ایارج کھلاوین اور اُس جگہ کے بالون کو دور کرتے رہین اور بہت نیچے تک شگاف کرین اور اُسکے اندر چینی بھر دین اور ترمس اور باقلا اور جو اور کرسنہ سرکہ کے ساتھ لگا وین اور بعد اسکے مرہم رکھین چہارم شور قفا یعنی جو دانے کہ پیچھے سر کے گدی پر پیدا ہووین یہ قسم شور صدغ سے خواہ قسم علیحدہ ہے لیکن یہ شور بثور صدغ سے بڑے ہوتے ہین اور درد انمین بہت سخت ہوتا ہے اور امید نجات آمین کمتر ہے سبب اسکا لہو تیز ہے کہ حرام مغز سے اُترتا ہے علاج فصد کرین اور اسبغول اور بارتنگ لگاوین پنجم بثور کہ موت سے پہلے ظاہر ہوتے ہین اور وہ علامت موت کی ہین اطبا قدیم سے آمین ایسی روایات ہین کہ عقل حیران ہوجاتی ہے چنانچہ کہتے ہین کہ اگر گردن پر مقدار تخم ازند کے دانہ ظاہر ہو اور مریض کو اطعمہ تیز کی خواہش ہو تو دلیل موت مریض ہے بعد بیس دن کے

کلام رشتہ مدنی یعنی نارو امین

اکثر پنڈلی پر یہ دانہ ظاہر ہو کر منفجر ہوجاتا ہے بعد اُسکے رشتہ سُرخ سیاہی مائل نکلتا ہے اور ہاتھ یا پہلو پر یہ دانہ کم ظاہر ہوتا ہے سبب اسکا خلط غلیظ سوختہ ہے خواہ سوداوی ہو خواہ بلغمی کہ کسی رگ فراخ مین جمع ہوتی ہے اور گرمی اور خشکی کے پہونچنے سے سخت ہو کر رشتہ کے موافق ہوجاتی ہے اور طبیعت اُسکو دفع کرتی ہے اور بعضے کہتے ہین ایک تار ہوتا ہے تارون عصب سے کہ غلیظ اور فاسد ہوجاتا ہے اکثر حدوث اسکا شہرون گرم خشک مین اور پہاڑون مین اور اُن مواضع مین جہان پانی کم ہو خصوص اگر پانی مین بدبو ہو خواہ گندنا یا لہسن یا پیاز عادت سے زیادہ کھاوین خواہ پھوڑا خشک ہوہوتا ہے اور مزاج تر اور حمام جانے والے اور اغذیہ تر کھانے والے مین کم پیدا ہوتا ہے علاج نگہداشت یعنے بچاؤ اس مرض کا یہ ہے کہ تھوڑا اسا لہو فصد باسلیق اور صافن سے لین اور جوشاندہ افتیمون خواہ حب قوقایا خواہ حب صبر اسطوخودوس خواہ اطریفل صغیر سے سنا اور شاہترہ ملاکر مسہل فرماوین اور طبری کہتا ہے کہ سواے صفرا کے اور خلط کو نہ نکالین اور استفراغ صفرا سقمونیا اور فستقین اور شربت ورد کے کرین مگر یہ قول اسکا مخالف جمہور اطبا ہے معجون کمیلا بیس دن مین مادہ اسکا نکالدیتی ہے خواہ رشتہ ظاہر ہوا ہو خواہ ظاہر نہوا ہو صفت کمیلا کی

بلیلہ آملہ ترنجبین کھیلا برابر چھینی تین وزن خوراک دو درم اور غذا مین ترطیب زیادہ کرین یعنی ماء اللحم مرغی کا اور ماء الجبین اور حریرہ نشاستہ اور دودھ بکری اور روغن بادام سے تیار کرکے کھاوین اور تدبیر ابتدا اس رشتہ کی یہ ہی کہ تنقیہ کرین اور جونک لگاوین اور اودیہ رادعہ سے تبرید کرین اور علامت اسکی تپ اور سوزش موضع آفت رسیدہ اور خارش دردناک ہی **دوا** عمدہ مصبر اور صندل اور کافور **ایضًا** تخم کنوچہ اسبغول دودھ تازہ کے ساتھ **ایضًا** مصبر عرق کاسنی اور پانی دھنیا سبز کے ساتھ **ایضًا** اسبغول کو سرکہ مین جوشدیوین اور عرق گلاب اور روغن گل ملاکر ضماد کرین **ایضًا** تخم کنوچہ روغن گل کے ساتھ اور واسطے دفع سوزش کے صندل سرخ صندل سفید کافور اسبغول عرق گلاب اور دودھ مین استعمال کرین اور تدبیر اسکی بوقت شدت اسکی کے مصبر بالخاصیت مفید ہی خواہ پیوین خواہ لگاوین لیکن شرط ہی کہ تین دن ایک درم خواہ ایک مثقال کھاتے رہین بعضے طبیب لکھتے ہین کہ آدھے درم سے شروع کرین اور بڑھاتے جائین تاکہ ڈیڑھ درم تک پہونچین اور لعاب کوار بوٹی سبز کا طلا کرین اور تدبیر اسکی بعد ظاہر ہونے رشتہ کے یہ ہی کہ رشتہ کو سیسہ کے ٹکڑے پر کہ وزن اسکا ایک درم ہو لپیٹین اور آہستہ آہستہ کھینچین اور عضو ماؤف پر پانی گرم سے نطول کرین اور ٹکور کرین اور روغن خیری اور روغن زنبق اور روغن گل اور روغن بادام اور روغن نرگس تازہ ملین اور مرہم موم اور روغن گل سے تیار کرین اور تین درم خاکستر ۃ اور دو درم مردار سنگ اور ایک درم چونہ اسمین ملاکر لگاوین اور آخر جگہ رشتہ پر نمک ملین تاکہ رشتہ اچھی طرح نکل آوے **دوا** جاذب اور محلل صابون موم روغن گل **ایضًا** برگ آک کو روغن سے چرب کرکے ٹکور کرین اور آرد ماش اور تھوڑی سی ہینگ کو اوپر سے ضماد فرماوین **ایضًا** بادنجان کو نمک سنگ ایک تولا اور حب الملوک ایک تولہ سے پر کرین اور گل حکمت کرکے بریان فرماوین اور بعد اسکے اودیہ کے ساتھ کوٹین اور ضماد کرین تین دن مین تمام وکمال رشتہ کو کھینچ لیگا اور علامت انتہاء مرض یہ ہی کہ خارش لذت ناک ہوگی اور بعد نکلنے اسکے علاج قروح کرین مخفی نہ رہے کہ بعضے اوقات رشتہ ٹوٹ جاتا ہی اسمین نہایت خطر ہی کیونکہ گوشت مجتمع ہو جاتا ہی اور ورم اور قروح ردیہ اور درد سخت اور کھلا رہنا منھ زخم کا اور سخت ہو جانا زخم کا نیچے سے اور بہنا رطوبات کا مثل بخال کنجشک کے عارض ہوتا ہی اور اسوقت احتیاج شگاف نہین ہوتی ہی اور پاک کرنا زخم کا ہوتا ہی اسطور سے کہ کپاس کو روغن کے ساتھ چرب کرکے صفا کرین اور بعد اسکے اودیہ مدملہ استعمال کرین **دوا** معمول النقشبندی صفت تخم ریحان اور اسبغول کو برابر کوٹین اور پانی لیمون کے ساتھ ملاکر نئے پارچہ پر لگاوین اور زخم پر رکھین اور تین تین گھنٹے کے بعد نیا پارچہ رکھا کرین آٹھ پہر کے بعد رشتہ نکل آئیگا گو کہ منقطع ہوا ہو **ایضًا** نفقد برگ ناز بو نافع ہی **ایضًا** کلونجی کو دہی مین جوش دیوین اور لگاوین

کلام تاسیل یعنی مسیہ مین

یہ برآمدگی سخت ہی کہ مشابہ بثور ہوتی ہی اشکال اسکے مختلف ہوتے ہین بعضے مثل میخ کے نیچے سے موٹی اور اوپر سے سر اسکا فراخ ہوتا ہی اور بعضے مثل شاخ بکری کے دراز اور بعضے مثل طوس کے پیٹ نسنے نکلتی ہی لیکن یہ منجملہ بثورات کے ہی اور بعضے مسور کی شکل زرد رنگ اور بعضے گندم کی شکل سرخ رنگ ہوتے ہین سبب اسکا

اگر سودا ہو اور بلغم غلیظ سخت اور کبھی اسمین صفرا یا لہو ملا ہوا ہوتا ہو جیسا کہ دو قسم اخیر مین علاج تنقیہ کرین اُن ادویہ سے کہ جو عرق مدنی یعنے نارو امین مذکور ہین اور اخلاط صفرا اور لہو دو قسم اخیر مین نکالین اور بعد اسکے ادویہ اُنپر رکھین لیکن تدبیر مسہ نرم کی یہ ہو کہ روغن پستہ اور انجیر خشک اور رپانی کراث اور برگ کبر اور پشک بکری سرکہ کے ساتھ لگاوین اور لگانا مائین اور مورد کا عمدہ چیز ہو اور حرمل اور حنا کا لگانا پانی سرد کے ساتھ نافع عجیب ہو اور مسہ سخت کی تدبیر یہ ہو کہ نمک سنگ پانی بصل کے ساتھ خواہ ہرتال کشمش کے ساتھ خواہ ذراریح کے ساتھ خواہ کھانے کے ساتھ لگاوین اور بارہ کشتہ اور شہد بھلانوان اور دودھ تیوعات یہ سب مفید ہین لیکن دو قسم اخیر کو نقصان پہونچاتے ہین **ایضاً** کانجی بول کے ساتھ عمدہ دوا ہو اور جاودیہ کہ تمامی اوقات فائدہ دیتی ہین یہ ہین جعل پانی کے ساتھ سحق کرکے لگاوین ایک دم مین فائدہ دیگا **ایضاً** بول کتے کا اور لہو اسکا مثل اسکے مفید ہو **ایضاً** مقل یعنے گوگل پانی کے ساتھ جلدی نفع کرتا ہو **ایضاً** ہرتال پشک کنجشک کے ساتھ مجرب ہو **ایضاً** لہو چوہے کا **ایضاً** پشک موش یعنے مینگنی چوہے کی **ایضاً** جسوقت تارہ آسمان پر سے ٹوٹے اُسوقت ثالیل پر ہاتھ مس کرے اور اُسکو اکھاڑنے کے طور پر اُٹھائے مجرب ہو **ایضاً** ہرتال اور مینسل لگانا **ایضاً** ہرتال زرد چونہ آب نارسیدہ کشمش کے ساتھ تین دن متواتر لگائین **ایضاً** پشک کنجشک لعاب آدمی کے ساتھ مجرب ہو **ایضاً** بیخ مسہ کو کسی رشتہ یا بال یا ابریشم سے باندھین اور سر مسہ کو اُسترہ سے کاٹ ڈالین اور اوپر اُسکے ہرتال اور نوشادر اور چونہ برابر لیکر ملدین جب ایک بڑے مسہ کی بنیاد مٹ جائیگی دوسرے چھوٹے چھوٹے خود بخود دفع ہو جائینگے **ایضاً** فلافیون اور دیک برد یک اور زہرہ گاو اور زنجار اور نوشادر کا ذرور کرنا دافع مسہ ہین کہ اُسکو کھا جاتے ہین **ایضاً** لکڑی انجیر داغ دینا مجرب ہو

کلام جدری یعنے چیچک اور حصبہ اور حمیقا مین

یہ بثور ہوتے ہین تپ کے ساتھ تمام بدن پر اور ہلاک کر ڈالنے مین تپ وبائی کے مشابہ ہین مادہ انکا خون حیض ہو کہ لڑکے کو رحم مین غذا ہوا تھا اور اخلاط فاسد سے بھی ملا ہو لہذا بروقت ہیجان مادہ طبیعت اُسکو باتفاق امتلا غلطی خواہ فصل وبائی خواہ تغیر فصل کے دفع کرتی ہو اور اکثر فصل ربیع اور خریف مین خواہ بروقت چلنے ہوا جنوب کے ظاہر ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ زمانہ پیری تک ظاہر نہین ہوتے وجہ اسکی یہ ہو کہ قوت دافعہ ضعیف ہو اور لڑکے شیرخوارہ مین بجز ہواے وبائی کے حادث نہین ہوتے اور لحوق ان بثورات کا ظاہر و باطن مین یکسان ہوتا ہو حتی کہ پردہ اور اعصاب مین بھی پیدا ہوتے ہین اور مشہور یہ ہو کہ یہ بثور ہر ایک آدمی کے نکلتے ہین کسی کو نجات نہین ہوتی لیکن علامہ انطاکی کہتا ہو کہ گاہے یہ مادہ قوت حرارت غریزیہ سے خواہ دوا سے تحلیل ہو جاتا ہو **تفصیل** ان تینون کی یہ ہو کہ **جدری** بڑے بڑے بثور ہین حدوث انکا اکثر خلط غلیظ سے ہوتا ہو اور ظہور انکا درجہ بدرجہ ہوتا ہو اور بعد اسکے پر ہوتے ہین اور بعد اسکے ریم و صحت لیکن کبھی ایسا ہوتا ہو کہ بسبب کثرت مادہ کے دوسری مرتبہ عود کرتے ہین بلکہ طبری سے منقول ہو کہ ایک شخص کی مان کو

ہر برس مین جدری ظاہر ہوتے تھے اور حصبہ چھوٹے چھوٹے بثور ہوتے ہین اور حدوث انکا خون صفراوی مائل
بخشکی سے ہو اور ایک ہی مرتبہ ظاہر ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ بعضے غائب ہو جاتے ہین اور بعضے ظاہر
ہوتے رہتے ہین تا انقضاے مادہ کے اور یہ قسم جدری سے خطرناک ہو اور اسمین تپ سخت تیز اور قلق زیادہ اور نقل کم اور
تبرید اہم ہوتی ہو اور حمیقا قسم جدری کی ہو مگر اسلم اور دانہ اسکے بڑے بڑے مقامات متفرقہ پر ظاہر ہوتے ہین اور افعال
بدنی اور نفسانی پر ضرر نہین دیتے اور اطبا متفق ہین کہ تدبیر تینون کی ایک ہو الا حصبہ مین سردی زیادہ مقصود ہو بیان ہر ایک کا
مفصلاً مذکور کیا جاتا ہو انشاء اللہ تعالیٰ **علامات** اسکے تپ مطبقہ اور درد سر اور گرانی بدن اور ایسا معلوم ہونا کہ گویا
کوئی سوئی چبھوتا ہو اور درد پشت اور درد سینہ اور درد حلق اور سوزش اور خارش خصوصاً ناک مین اور سرخی منھ کی اور
آنکھ کی اور بہنا آنسو کا اور جماہی اور انگڑائی اور غلیظ ہونا تھوک کا اور خشکی منھ کی اور سوتے مین ڈرنا اور کانپنا پانون کا
بوقت چت سونے کے اور تہیج یہ سب علامات پہلے ظاہر ہونگے اور بعد اسکے بثورات مذکورہ ظاہر ہونگے لیکن جدری
درجہ بدرجہ اور حصبہ ایک ہی مرتبہ **علاج** اسکا چند تدبیرون مین مذکور ہو **تدبیر پہلی** اس امر کے لیے کہ بثورات
مذکورہ بالکل نہ نکلین خواہ تھوڑے نکلین اور وہ یہ ہو کہ قبل تحریک مادہ کے جلد فصد کرین خواہ ہفت اندام خواہ باسلیق
لیکن لہو دفعہ بدفعہ نکالین اگرچہ غشی واقع ہو اور اگر مریض بارہ برس سے کم ہو تو حجامت کرین انطاکی کہتا ہو کہ رعاف سے آوین
اور بدل اسکا فصد پیشانی خواہ شرط کان ہو اور اسمین منفعت یہ ہو کہ آنکھ اور اسکے گرداگرد کو امان رہتی ہو لیکن حصبہ مین فصد کی
قلت بلکہ تلیین اور اطفاء پر کفایت فرماوین اور تمامی قسمون مین ائلی سے شیرخشت کے ساتھ خواہ ترنجبین خواہ آلو بخارا اسے
تلیین کرنا بہت عمدہ تدبیر ہو اور شربت عناب اور نیلوفر سے اصلاح لہو کی کرنا اچھی چیز ہو اور انطاکی دو واسطے مثل اسکے لیے
یہ لکھتا ہو کہ اول تو ریواس بعد اسکے کیوڑہ بعد اسکے طلع بعد اسکے چوکا لعد بعد اسکے عناب عمدہ مصلح ہین اور قرص طباشیر اور قرص کافور
استعمال کراوین اور پانی سرد سے غسل کرین اور دودھ اور حلوا اور بادنجان اور گوشت اور کھجور اور خربزہ اور شہد اور گرمی
سورج اور دن کی ہوا کے گرم اور ریاضتون سے اور کل اشیا گرم کرنے والی سے پرہیز فرماوین اور بقول سرد مین اشیاء ترش
ڈال کر کھاوین اور تدبیر دوسری فرماوین منجملہ مجربات تحفہ کے یہ ہو کہ لبن الرماک یعنی گھوڑی کا دودھ ہر روز پئین کہ عدم ظہور
جدری خواہ تھوڑا ظاہر ہونا اسکا خواص اسکے سے ہو **ایضاً** پینا دودھ گدھی کا اور بدن پر ملنا اسکا عمدہ تدبیر عدم ظہور
جدری کی ہو **ایضاً** بلی کی آنکھ کو بطور نگینہ انگوٹھی پر جڑکے پہننا عمدہ چیز ہو **تدبیر دوسری** اعانت کرنے ظہور جدری مین
بروقت ظاہر ہونے جدری کے تنقیہ کرنا بالکل ترک کرین لیکن تلیین کرنے مین اطبا کی راے مختلف ہو محمد ارزانی فرماتے ہین
کہ مراتب مجرب ہو اور زیادہ سردی دینے والی اشیا کو بالکل ترک کرین اور ایسا ہی اشیاء مغلظہ کو اور کوشش کرین تاکہ اچھی طرح
نکل آوے اور تدبیر اسکی یہ ہو کہ تھوڑے سے پسینہ لانے کا حیلہ کرین اور مسکن کی تعدیل اور بدن کو ڈھانکین اور جرعہ جرعہ
پانی سرد پیوین اور صندل اور کافور سونگھین تاکہ اعضاے رئیسہ دفع پر قادر ہو دین لیکن اگر مادہ غلیظ ہو اور علامات اسکے
جیسا زیادہ ظاہر ہونا جدری کا سینہ اور پشت پر خواہ مسام کثیف ہو دین اور علامات اسکے جیسا تھوڑا آنا پسینہ کا اور
سخت ہونا جلد کا ظاہر ہو تو سرد اشیا نہ سونگھین اور نہ پیوین بلکہ پانی گرم جرعہ جرعہ دیوین اور عرق بادیان اور عرق کرفس

اور اسکو پلاوین اور اسکا دھوان لیوین اور صرف پانی کا بخار بھی مفید ہی ایضاً نہایت نافع انجیر اور کسی قدر زعفران جوشاندہ
کرکے پیوین ایضاً مرد حنا لطافی کی انجیر اور زلا لگھ شستہ و مسور اور کتیرا جوشاندہ کرکے پیوین جوشاندہ جدری نکلنے پر اعانت
کرتا ہی اور دل کو نگاہ رکھتا ہی اور دافع خفقان ہی صفتہ انجبریسات دانہ عدس مقشر لاکھ تین تین درم کتیرا اسونف دو دو درم واگر
گل سرخ اور کشمش اضافہ کرین تو افضل ہوگا واگر تدبیرات مذکورہ سے قلق پیدا ہو تو فقط بدن ڈھانکنے پر کفایت کرین
بلکہ خوشبوے سرد سونگھاوین کیونکہ تقویت عضو رئیس کی مقصود زیادہ ہی تدبیر تیسری اطفا مین اگر بثور سرخ ہووین تو
احتیاج اطفا کی ہی اور تدبیر اسکی اسطرح ہی کہ اشیاے سرد جو کہ اسہال نہ کرین جیسا شربت طلع اور شربت نیلوفر اور شربت
عناب اور نقوع شیرین اور لعاب بہدانہ اور تخم خرفہ اور قرص کافور اور رب انار استعمال کرین تدبیر چوتھی تجفیف مین
ہرگاہ بثور پر پیپ ہووین اور ایک ہفتہ گذر جاوے تو سوزن طلائی سے شگاف کرین اور پارچہ مہین سے پانی کو خشک کرین اور
یہ تدبیر بمراتب مجرب ہی کہ محمد زکریا رازی نے اسکو واسطے عورتون دعوی دار معالجہ جدری کے فرمایا اور آخر بعض نے
اسی تدبیر سے نجات پائی اور بعد اسکے گلسرخ اور آس اور صندل اور جھاؤ کی لکڑی اور برگ سے بخار لیوین مگر جھاؤ
اور صندل کا بخار لینا موسم سرما مین اور باقی ادویہ کا موسم گرما مین مناسب ہی اور برگ گلاب اور آڑو جھاو اور کنگنی اور چینا
اور برگ سوسن سے فرش کرین اور بعضے اوقات راکھ نرم کافی ہی اور کتابوں مین مذکور ہی کہ عرق گلاب کافور کے ساتھ نہایت
عمدہ چیز ہی خشک اور پاک کرتا ہی اور معمولات اطباے قدیم سے یہ ہی کہ اگر خشک ہونے مین دیر ہو تو پانی نمک سے طلا کرین
خواہ اسمین بٹھین اور اگر اسمین جھاؤ اور عدس اور گل سرخ اور صندل جوش دیوین اور زعفران اور عرق گلاب داخل
کرین تو احسن ہوگا لیکن طبری اسکو نہایت برا سمجھتا ہی اور کہتا ہی کہ اس تدبیر کے استعمال مین درد سے لڑکا مر جاتا ہی
الاظاہر یہ ہی کہ جو تدبیر شیخ پسند کرتا ہی وہ ضرر نہین کرتی اور بعد اس تدبیر کے بخورات مذکورہ سے دھوان دیوین تاکہ
خشکریشہ ہو کر زائل ہو جاوین اور جو بثور متقرح ہو جاوین اُنپر گلسرخ اور کندر اور مصبر اور انزروت اور دم الاخوین
ذرور کرین تدبیر پانچوین دفع خارش مین اسکی دفع کے لیے متوجہ ہووین ورنہ خوف حدوث قروح خبیثہ کا ہی
بخورات مذکورہ اسکو نافع ہین اور برگ جھاؤ اور گل گلاب اور نیلے پارچہ کا دھوان دینا نافع ہی اور عرق گلاب کافور کے
ساتھ طلا کرنا مفید ہی رازی لکھتا ہی کہ بعضی چیچک سخت خارش کے ساتھ پیدا ہوتی ہی علاج اسکا یہ ہی کہ سرکہ
چھڑکین اور سیج کرفس مین تھوڑا سا بورہ ڈال کر چھڑکنا بھی سودمند ہی اور مجرب مؤلف اکسیر سے یہ ہی کہ چوب چینی
پلاوین تدبیر چھٹی نگہ رکھنے آنکھ مین کا یا بینا ہوا اور باہر نہ نکلے دوا مجرب یہ ہی کہ ہاتھون کی ہتھیلیون کو
اور پاؤن کے تلوون کو حنا سے خضاب کرین خصوص اگر زعفران خواہ عصفر اور کافور کے ساتھ سرکہ ملا کر لگا دین
تو تمام مفید ہی ایضاً تری کو عرق گلاب خواہ سرکہ مین حل کرکے کافور کے ساتھ تقطیر کرین ایضاً پانی و حفیا سبز کا
بوقت شدت جدری کے تری کے ساتھ خواہ کافور کے ساتھ عمدہ تدبیر ہی ایضاً عصارہ تخم انار مفید ہی خصوص ان
دونون مین اور اگر آنکھ مین بثور ہو جاوین تو کافور عرق گلاب کے ساتھ خواہ پانی و حفیا کے ساتھ ایک یا کئی گھنٹے مین
سرمہ کے ساتھ یا بغیر اسکے ڈالین دوا جید شیاف سفید دودھ عورتون کے ساتھ ڈالین اگر کچھ سفیدی اوپر آنکھ کے ہوگی

تو دور کردیگا اگر آنکھ باہر نکل آوے تو قطورات مذکورہ ڈالین اور بعد اسکے ایک ٹکڑا سیسہ کا اوپر آنکھ کے باندھین ایضاً
یہ سرمہ حافظ آنکھ مجرب طبری ہی براتب کتیرو صفتہ کافور ایک دانگ نمک چینی درم سرمہ نشاستہ تین تین درم پانی مکو
اور کشنیز سبز کے ساتھ مکرر شستہ کر سحق کرکے استعمال کرین ایضاً سیسہ کو عرق گلاب کے ساتھ ہتھیلی پر گھسین اور چرک
اسکی آنکھ مین ڈالین منجملہ خواص کے یہ ہی کہ بلی کی آنکھ مین نظر کرین یا اسکی آنکھ کی انگوٹھی بناکر ہاتھ کی انگلی مین پہنین یا اسکی
آنکھ کو کسی کپڑے مین باندھ کر گلے مین اپنے تعلیق کرین تدبیر ساتوین حفاظت ناک مین اکثر مجاری ناک کے فاسد
اور بیکار ہو جاتے ہین یا قوت شامہ مین فساد آجاتا ہی علاج شیخ نے کہا ہی کہ سرکہ تنہا دونون نتھنون مین ڈالین
اور اسکی ناس لین خواہ سرکہ مین عرق گلاب ملالین کہ یہ افضل ہی ایضاً روغن گل مین کافور ملا کر ناک کے اندر ڈالین ایضاً
ادویہ مذکورہ کا مع صندل کے ضماد کرنا بھی نہایت مفید ہی تدبیر آٹھوین محافظت حلق مین اکثر اوقات گلے مین خناق ہوجاتا ہی اور حلق مین نگلنا
دشوار ہوجاتا ہی یا زخم عمیق قاتل پیدا ہوتا ہی بلکہ اکثر سبب موت مریض جدری کا خناق ہوتا ہی خواہ کوئی دوسرا مرض
حلق کے اندر ہوجاتا ہی علاج دانہ انار اور توت کو جوش دین اور انکے جوشاندے کے ساتھ غرغرہ کرین خواہ جوشاندہ تمری
گلسرخ عدس مقشر عرق گلاب کے ساتھ غرغرہ فرماوین ایضاً پانی تمام سرد مفید ہی خواہ صرف پانی ہو خواہ عرق گلاب
کے ساتھ ہو تدبیر نوین نگہبانی شش مین بعضے اوقات ضیق النفس اور سل کا ظہور ہوتا ہی اور علامت شورش شش کی
یہ ہی کہ بحۃ الصوت ہوگا عمدہ علاج اسکا یہ ہی کہ عدس اور تخم خشخاش سے لعوق بناکر استعمال کرین اور شربت خشخاش پلاوین ایضاً
اور لعوق اسبغول اور بہدانہ کے لعاب و رقنہ یعنی بیرزد سے تیار کرکے روغن بادام ڈال کر دیوین ایضاً تخم کدو
دو جزو بادام ایک جزو کتیرا آدھا جزو مصری تین وزن اور لعاب اسبغول اور بہدانہ کے ساتھ قوام کرین ایضاً
صمغ بادام تخم خیار نشاستہ لعابون کے ساتھ ایضاً مکھن چینی کے ساتھ لیکن بشرطیکہ حرارت نہو اور طبیعت نرم نہو
تدبیر دسوین نگہبانی امعا مین خضر بن علی طبیب کہتا ہی کہ یہ موقع تحیر اور سرگردانی کا ہی کیونکہ اگر قبض کرین تو خوف
سحج کا ہی اور اگر قبض نکرین تو خوف صعود مواد اور سرسام کا ہی اس حالت مین کوئی تدبیر بہتر سوا اسکے کہ اعتدال کا خیال رکھین
اور نہین ہی اور اسہال کا پیدا ہونا امین بہرحال مضر اور بد ہی لیکن اخیر مین مضر زیادہ ہی خصوصاً خیر حصبہ مین زیادہ مضر ہی
اور خون خالص دستون مین آنا اکثر مین مہلک ہی اور بند کرنا اسکا موجب ورم ہی منجملہ حوابس کے شربت آس اور شربت انجبار
اور شربت صندل اور قرص طباشیر قابض اور کافوری اور رب بہی اور صمغ عربی اور گل ارمنی ہی اور غذا جو کے ستو
پانی مین گھول کر روغن گل ڈال کر کھانا عمدہ چیز ہی اور ایسا ہی کنگنی خواہ چاول روغن گل کے ساتھ سودمند ہی اور اشیاء
ترش سے احتراز کرنا واجب ہی تدبیر گیارھوین نگہبانی جوڑون اعضا مین یعنی بلحاظ اسکے کہ کسی جوڑ پر خراج نہ نکلے
اور اسکو نہ بگاڑے اور بیٹھنے اور پھیلانے سے معذور نہو جائے صندل اور گیرو اور گل سرخ اور عرق گلاب اور کافور
اور سرکہ کا طلا کرین اور اگر خراج ظاہر ہو وے تو فوراً شگاف کرین اور بعد اسکے ادویہ مدملہ لگا دین تدبیر بارھوین
فوائد مختلفہ مین اگر رعاف آوے تو علامت محمود ہی یقین ہوتا ہی کہ اعضا اور سر کے محفوظ ہوگئے اور بند کرنا ممنوع ہی الا
بصورت افراط کے بند کرین طبری کہتا ہی کہ اگر رعاف ہر وقت رہے اور اسہال خون خالص بھی موجود ہو تو علامت

موت ہی اور اگر اختلاف عقل پیدا ہووے تو تدبیر مشکل ہی کیونکہ نہ حجامت ہو سکتی ہی اور نہ ہاتھ پاؤن کا ملنا منجملہ اسرار پوشیدہ
مجربہ کے واسطے دفع سمیت حصبہ اور جدری اور اختلاط عقل اور خارش سخت کے یہ ہی کہ ہر وقت نقوع چوب چینی کا پلاوین
اور صندل اور گلاب اور عرق گلاب اور سرکہ سونگھاوین تاکہ مادہ کو دماغ سے ہٹا دیوے اور تھوڑی سی تلیین امالۂ مواد کے لیے
مجوز ہی اور اگر یکبارگی بثور ظاہر ہو کر گم ہو جاوین تو علامت موت ہی اور اگر درجہ بدرجہ گم ہو وین تو جاے خوف ہی اور دونون
مقدمے بیہوشی کے ہین اس حالت مین تدبیر سابقہ اعانت نکلنے جدری کی فرماوین اور شیرۂ تخم بادیان اور کرفس اس موقع مین
فائدہ مند ہی اور شوربا ے گوشت گاو آخر الحیل ہی اور بعضے اطباے سیاحین سے منقول ہی کہ جب دانے نکل کر غائب
ہو جاوین تو یہ دوا سود مند ہی صفت ہرتال کو ورق ورق کر کے اوپر طباق کے رکھین اور نیچے اور اوپر اسکے فلفل
سیاہ بچھاوین اور نیچے اسکے آگ جلاوین جب فلفل سوختہ ہو جاوین تو ایک چانول کے انداز کھلاوین اور فلفل سوختہ
تپ سرد مین دینا موجب پسینہ لانے کا ہی اور اگر قبل ظاہر ہونے بثور کے تپ اُتر جائے تو اطباے ہند کے نزدیک
جاے خوف ہی اور تدبیر اعادہ تپ کی یہ ہی کہ کشمش زعفران کے ساتھ خواہ ہینگ کے ساتھ دیوین تاکہ تپ ظاہر ہو جائے
تدبیر تیرھوین غذا کے بیان مین ستو شکرتری خواہ شہد خواہ شربت نیلوفر کے ساتھ اور ماء الشعیر اور طفشیل اور
شوربا عناب اور طلع کا کھاوین لیکن نمک نہ ڈالین ورنہ خارش ہوگی اور بعضے اطبا لکھتے ہین کہ افضل غذاؤن سے
دال مسور ہی اور اطباے ہند کہتے ہین کہ جب تانے اُنکے پُر ہو وین چانول قند سیاہ کے ساتھ بغیر نمک اور روغن زرد کے
کھاوین اور بروقت پر ہو جانے کے دال نخود کھاوین تاکہ خشک ہو جاوین اور بعد اسکے دال موٹھ لیکن ضمیری
کہتا ہی کہ معمول اکثر اطباے ہند کا یہی ہی مگر ستو نہایت مضر ہی حتی کہ کھانا مسور کا پاس مریض کے بھی ضرر دیتا ہی تنبیہ
متقدمین طبیبون نے لکھا ہی کہ اشیاے ترش غذا کرین لیکن متاخرین فرماتے ہین کہ اشیاے ترش سے اجتناب کرین
اور بعد آٹھوین دن کے حلویات ترک فرماوین خاتمہ علامات نیک اور بد مین سالم زیادہ اس سے وہ ہی کہ دانے
بڑے صنوبری شکل سفید سر سرخ چہرہ متفرق ہون بعد اسکے موتی کی شکل مدور متفرق ہون اور جلدی ظاہر ہو وین
اور جلدی پُر ہو وین ایک ہفتہ مین نہ سخت تپ ہو اور نہ کرب اور عقل اور سانس اور آواز اور اشتہا درست ہو
اور جو کہ برخلاف اسکے ہو وہ بد ہی چنانچہ جو دانے سفید اور خرد اور سخت قریب قریب ہون اور دیر مین برآمد ہو وین
گو کہ خیال آتا ہی کہ سالم ہونگے لیکن جاے خوف ہی اور بدترین اقسام سے سیاہ بعد اسکے برنگ بنفشہ اور سبز
خصوص اگر انمین تار سرخ ہو وین اکثر امر مین یہ تینون قسم قاتل ہین اور اگر متصل اور غائر ہو وین تو موجب
موت ہین اور بعد اسکے زرد کہ متصل ہون کنگنی کے انداز اور چار دن سے تجاوز کرین اور سفیدی انمین ظاہر
نہووے تو قاتل ہین اور ورم کا پیدا ہونا منہ پر اور متغیر ہونا عقل کا ایسا ہی ردی ہی اور بعد اسکے سرخ رنگ
اور پیاس زیادہ اور خارش ناک اور سوزش ہونا ردی تمام ہی اور اگر دانے جلد سے نہ نکلین اور ایسے معلوم ہو وین
جیسا قطرۂ خون تو موجب موت مریض ہی مخفی نہ رہے کہ جو چیچک آپس مین ملی ہوئی ہو اور لہو دانون سے بہے
اور دانے گوشہ دار اور سخت اور سیاہ ہون اور سر اُنکا نیچے ہو چنانچہ معلوم ہو کہ انمین سوراخ ہی یا سینہ اور شکم پر

زیادہ ہون پس سب اقسام مین اُسکے علامات خطرناک کے یہ ہین بیہوشی اور اختلاط عقل اور خارش سخت اور بحۃ الصوت
اور ضیق النفس اور درد اور بدن پر ظاہر ہونا اور بدن پر پختہ ہونا دانون کا اور کرب اور قی کا آنا ہفتہ اول مین اور
اسہال ہفتہ دوسرے مین اور اتر جانا تپ کا قبل تمام ظاہر ہونے کے اور عدم آرام عوارض کا بعد ہفتہ کے اور
اگر پہلے ظاہر ہووین اور بعد تپ پیدا ہووے تو نہایت ردی ہی اور اگر پہلے بول سے لہو آوے اور بعد اسکے
سیاہ بول آوے تو دلیل ہلاکت ہی خصوص اگر قوت کا زوال ہو چکا ہو خواہ اسہال سبز یا غسالی یا خونی ہووے
تو بالکل علامت موت ہی واگر باوجود سردی ظاہر کے پیاس اور کرب شدید ہووے اور بثور سیاہ یا سبز ہو جاوین
تو دلیل جلدی موت کی ہی واگر بعد دسوین دن کے تپ نہ اترے اور قرحہ ہو جاوے اور بحۃ الصوت پیدا ہو
تو علامت موت ہی گو کہ چالیس دن تک مریض جیتا رہے تاہم پایا جائیگا کہ موت قریب ہی اور اگر تیسرے ہفتہ کے اندر
صحت زیادہ ہونی شروع ہو تو علامت نیک ورنہ دلیل موت ہی کہ بحران کے وقت موت ہوگی اور حصبہ جس سے
خون نکلے موجب ہلاکت ہی اور ایسا ہی وہ دانے کہ کبھی ظاہر ہون اور کبھی مخفی اور اکثر میت صاحب جدری کی خناق
یا سقوط قوت یا اسہال یا تشنج سے ہوتی ہی مخفی نہ رہے کہ بعد صحت ہونے کے چیچک سے بڑے بڑے نشان
چہرہ اور بدن پر رہجاتے ہین اور رنگ سیاہ ہو جاتا ہی ہر ایک کا بیان موقع مین مذکور ہی لیکن اغذیہ جو بصحت
کرنے والی شکل کی یہ ہین انار اور بیضہ نیم برشت اور شوربا مرغی اور تیتر اور بٹیر اور اطلیہ یہ ہین مہندی
اور زعفران اور کف دریا اور مغز بادام سفیدی بیضہ کے ساتھ اور منھ دھونے کے لیے پانی چینی کا ہی

کلام جذام مین

جذام کے معنی کاٹنے کے ہین اور یہ مرض زندگانی اور اعضا اور نسل کو قطع کرتا ہی سبب اصلی اسکا سودا غلیظ ہی
کہ بدن مین پراگندہ ہوتا ہی اور تمام بدن کو بگاڑ دیتا ہی اور جو جذام کہ صفراے سوختہ سے پیدا ہوتا ہی عوارض
اُسکے سخت ہوتے ہین اور سوزش اور زخم زیادہ ہوتے ہین لیکن علاج جلد قبول کرتا ہی اور جو سوداے سوختہ سے
عوارض وغیرہ اُسکے بدستور مذکور ہین مگر علاج قبول کرنے مین دشواری ہی اور جو خون یا بلغم سوختہ سے ہو اُسمین
قرحہ نہین ہوتا اور اسلم ہی اور بعض محققین فرماتے ہین کہ اگر سودا رقیق ہو اور اندر بدن کے منتشر ہو جاوے تو سبب
پیدائش تپ ربع ہی اور اگر جلد مین علی العموم انتشار پاوے تو موجب پیدا ہونے یرقان سندی کا ہی اور اگر خاص
کسی کسی جگہ مین پراگندہ ہو تو خال سیاہ اور کلف پیدا ہوتا ہی اور اگر سودا غلیظ ہو اور تمام بدن مین انتشار پاوے
تو موجب جذام ہی اور اگر کسی جگہ خاص مین ہو تو موجب سرطان ہی لیکن ظاہر ہی کہ وجہ حدوث تپ ربع کا تعفن
سودا ہی نہ انتشار سودا کا اور اسباب سابقہ جذام کے بہت ہین پہلا کھانا اشیاء خشک اور غلیظ کا جیسا گوشت گاو
اور آہو نر اور مسور اور بادنجان کا خصوص اگر بعد اسکے پانی نہ پیوین تو فوراً موجب احتراق ہونگے دوسرے گرمی اور
خشکی مفرط جگر مین ہو کہ اُسکے سبب سے خلط سرد و تر پیدا نہو سکے گو کہ ماء اللحم اور انگور کھائے جائین خواہ تمام بدن
گرمی اور خشکی ہو اور اخلاط سوختہ ہو جاوین تیسرے افساد طحال مین چنانچہ انطاکی لکھتا ہی کہ علاج طحال باطن

جلدی کرین ورنہ موجب جذام ہوگا چوتھا بگڑجانا ہوا کا کہ بسبب کثرت مردارون اور عفونات کے بگڑجائے اور اُسکے
سبب سے ارواح اور اخلاط فاسد ہوجائین پانچوان بستہ ہوجانا لہو کا بسبب سردی ظاہر کے خواہ باطن کے اور جلادینا
حرارت غریبہ کا اخلاط کو بوجہ کم ہونے رطوبت کے چھٹا جماع کرنا بعد غذائے نمکین اور تیز مثل رائی اور لہسن کے اسلیے
کہ اُسکی تاثیر نطفہ مین پہونچکر لڑکے مین موجب جذام ہوتی ہو جیسا اگر دودھ یا خربزہ یا کدو کھاوین اور جماع کرین تو اُنکی
تاثیر سے لڑکے کے عصاب ضعیف ہوجاتے ہین اور جلدی سفید ہوجانا بالون کا ہوتا ہو ساتوان جماع کرنا عورت
حیض ناک سے کہ بسبب آمیزش خون فاسد کے مادہ منی کے ساتھ موجب جذام ہو آٹھوان یہ مرض متعدی ہو
اگر کوئی مجذوم کے پاس بیٹھے یا باہم کھانا کھائے یا جماع کرے تو شخص صحیح بھی مبتلا ہوجائیگا نوان موروثی ہونا
یعنی باپ خواہ مان اس مرض مین مبتلا ہودین تو لڑکے مین اُسکی تاثیر سے جذام ہوگا گو کہ بعد بلوغ کے ہو دسوان
احتکار چنانچہ حدیث مبارک مین وارد ہو گیارھوان بعض خواص مخفیہ سے ہو جیسا کھانا مشیمہ عورت کا
اور خون حیض کا اور دھوان لینا چربی ہاتھی سے کہ سب بھی مورث جذام ہین نکتہ ہائے ضروریہ پیدا ہونا
جذام کی شہرون سرد مین مثل شہر شام کے اکثر ہوتی ہو اور شہر تر مین کم لیکن اگر باد صبا اُس شہر مین نہ پہونچے جیسا
شہر مصر ہو تو زیادہ پیدا ہوتا ہو اور شہرون سرد تر مین جیسا روم ہو کم ہوتا ہو اور جو شہر کہ تمام گرم ہین اُنمین بالکل
نہین ہوتا جیسا حبش اور ملک زنگ بسبب کثرت تحلیل کے اور صرف مان ہند اگر تخلیط زیادہ کرین اطعمہ مین تو بالکل
آمادہ اور تیار اس مرض کے ہوتے ہین نکتہ مسلمان کامل مین مرض جذام اور جنون اور برص نہین ہوتا لیکن
شروع ہونا جذام اور برص کا روز چہارشنبہ یا شب چہارشنبہ مین ہوگا نکتہ صاحب جذام کو قمل یعنی جون پیدا
نہین ہوتی علامات جذام براق اور روشن ہونا سفیدی آنکھ کا بلکہ کہتے ہین کہ سات برس پہلے یہ علامت
ظاہر ہوتی ہو بعد اُسکے سیاہ سرخی مائل اور مدور ہونا حدقہ آنکھ کا اور متغیر ہونا چہرے کا بسیاہی اور سرخی کی طرف
اور بعد سیاہ ہوجانا اور اخلاق سوداوی پیدا اور خواب شوریدہ اور بعد اُسکے ظاہر ہونا پسینہ اور بدبو کا خصوصی
چہرے اور سینے مین اور بعد اُسکے سخت ہوجانا آواز کا اور بحۃ الصوت اور عطسہ اور ضیق النفس اور بدبو نفس کی
بعد اُسکے کوتاہ ہوجانا ناک کا اور غنہ ہوجانا آواز کا اور بدبو آنا ناک سے اور بعد اُسکے گرجانا سر کے بالون کا بعد
مدور اور بدشکل ہوجانا چہرے کا اور موٹا ہوجانا ہونٹون کا اور سیاہی بدن کی اور بعد اُسکے ظاہر ہونا چرک اور
پھوڑون کا منھ پر اور بستہ ہوجانا خون کا جوڑون اعضا مین اور بعد اُسکے ظاہر ہونا علامات ناامیدی نجات کا
جیسا متاکل ہونا ناک کا اور پیدا ہونا ہاتھ اور پاؤن کا اور بعد اُسکے گرنا اعضا کا گل گل کر اگر بسبب اُسکا صفرا اور سودا ہو
اور بہنا پیپ بدبو کا اور مدہم ہونا آواز کا لیکن نبض ابتدا مین سریع متواتر صلب ہوگی اور بعد اسکے نیلی مائل
اور شیخ کہتا ہو کہ ہر حال مین ضعیف متواتر ہوگی اور بول ابتدا مین سرخ اور آخر مین سیاہ ہوگا علاج فصد کرین
اور بعد اُسکے مسہل سودا کرین اور ہر ایک ہفتہ مین استعمال کرتے رہین لیکن ہر مرتبہ منضج کر لیوین اور خیال رکھین
کہ اگر قبض ہو تو دن مین دو مرتبہ اجابت ہوتی رہے اور مابین مسہلون کے اعادہ فصد کا بہ لحاظ قوت مریض کے

دوسرے ہاتھ سے کرین اور کوشش کرین کہ رطوبت بڑھے اور خون صالح پیدا ہووے اور ادویہ جنکا نفع مشہور ہے
پلاوین جیسا تریاق اور برز جیلی وغیرہ اور قوت کو یاقوتیات سے ابھارین مجمل تدبیر اسکی بھی اور مفصل تدبیر چند فائدون مین
مذکور ہو فائدہ پہلا فصد کرین حتی کہ کہتے ہین کہ دونون ہاتھ اور دونون پانون اور پیشانی اور نیچے کان کے اور دونون رگ گردن
سب کے سب کھلاوین حتی کہ صاحب انیس کہتا ہو کہ غشی آجاوے اور جلد کرنا فصد کا ضرور ہو گو کہ لہو قلیل ہو کیونکہ
کیفیت مین خون بگڑ گیا ہو اور بغیر فصد کے چارہ نظر نہین آتا لیکن جو کہ خون عروق مہین مین ہو اور نزدیک مفاصل کے ہو
یہانسے نکالنا اسکا افضل ہو الا ابو علی سینا لکھتا ہو کہ فصد کی ضرورت اکثر نہین پڑتی ہرگاہ کہ خون قلیل ہو کیونکہ ضرر
اسکا نفع سے زائد ہو لیکن عروق مہین سے جیسا رگ پیشانی اور ناک ہو کھلالیوین و اگر خون بہت ہو تو فصد دونون ہاتھون سے
کھلاوین و اگر خوف خناق ہو تو رگہائے گردن سے کھلاوین اور صاحب شفا استاد اپنے سے حکایت کرتا ہو کہ ودجین
یعنے رگہائے گردن کھلانے مین خطر ہو اسکو نہ کھلاوین امر یقینی یہ ہو کہ اطبا لکھتے ہین کہ لہو صاحب جذام کا بستہ
ہو جاتا ہو جس حالت مین کہ علق یعنے جونک کی شکل ہو قبل اصلاح اور رقیق کرنے لہو کے فصد کرنا بالکل غیر جائز ہو
اس موقع مین مناسب ہو کہ پہلے سکنجبین اور شربت لیمون اور عرق شاہترہ اور چیا اور شربت نیلوفر اور عرق گاؤزبان سے
اصلاح کرلیوین فائدہ دوسرا اسہال مین پہلے مصلحات لہو سے خواہ تخم کاسنی اور نیلوفر یا نگہ تین تین درم
مصری یا سکنجبین دس دس درم سے منضج کرین اور بعد اسکے ایارج کبیر اور جوشاندہ افتیمون سے مسہل فرماوین
اور شیخ کہتا ہو کہ ایارج روفس اس مرض مین عمدہ چیز ہو اور ایسا ہی حب ایارج کہ جسمین سقمونیا داخل ہو خصوصاً اگر تھوڑی سی
کٹکی خواہ سنگ ارمنی داخل ہو اور یہ گولی مفید ہو صفت افتیمون استوخودوس بسفائج ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ
خربق سیاہ لاجورد سنگ ارمنی اور انطاکی کہتا ہو کہ اور یہ نسخہ کن سے یہ ہو صفت بسفائج آدھا اوقیہ شہد ایک اوقیہ
ہفتہ تک ہر روز استعمال کرین ایضاً اور حنظل دو درم دس روز ایضاً حنظل کے دانے نکالین اور روغن زیت
اور پانی مین کہ ہر ایک مین تین اوقیہ ہو جوش دیوین جب روغن زیت باقی رہے پانچ درم تک ہر دن پیوین مگر
ایک درم حجر ارمنی اور آٹھوان حصہ سقمونیا ملاوین سودا کو بیخ سے نکال دیگا ایضاً علی بن زین نے لکھا ہو
کہ ایک عورت مجذومہ کو یہ دوا ستر دن کھلائی گئی تھی اسکو شفا ہو گئی تھی صفت ہلیلہ کابلی چالیس دانہ افتیمون
سات مثقال کشمش خواہ منقی خواہ مصری کے ساتھ خوراک چار مثقال ہر ایک دن نہار کھاوین رازی سے منقول ہو
کہ ایک جوان مجذوم کا ابتدا مین اسطور علاج کیا گیا تھا خدا تعالی نے شفا عنایت فرمائی تدبیر مسطور یہ ہو
فصد کرین اور جوشاندہ افتیمون اور حب سود سے اسہال کرین اور حمام اور آبزن اور غذائے ترکی عادت فرماوین
اور چند روز مریض کو آرام دیکر پھر اسہال کرین تاکہ چالیس مرتبہ سے زیادہ ہو چند روز مین مسہل ہو جاوے
یقین کہ شافی برحق سے بال اور ناخن تو ظاہر ہو جاوینگے اور چہرہ اور آنکھ اور رنگ اپنی حالت پر آئیگا اور بعد اسکے
ماء الجبن استعمال کیے رہین ڈیڑھ برس مین بالکل صحت ہو جائیگی فائدہ تیسرا ترطیب مین آبزن روغن
تیز گرم سے تیار کرکے اسکے اندر بیٹھین اور ہمیشہ روغن زرد بدن پر ملین اور روغن بنفشہ اور روغن کدو اور

روغن بادام تمام بدن پر خصوص سر و جوڑون پر ملین اور روغنات مذکور اور دودھ عورتون سے سعوط کرین اور بادام بھین اور روغن بادام اور روغن تل بھی پیوین اور رازی کہتا ہو کہ کوئی علاج قوی تر جذام کے لیے سوا اسکے نہین ہو کہ مریض کو خصی کرین کیونکہ خصی کرنے سے ایسی رطوبت حاصل ہوتی ہو کہ دوسری تدبیر سے حاصل نہین ہوتی فائدہ چوتھا تحلیل مین بعض اوقات اسکی ضرورت پڑتی ہو الا تاہم جائے فکر ہو کیونکہ غلظت مادہ کی اس امر کی مقتضی ہو کہ تحلیل کرین اور خشکی اس امر کو چاہتی ہو کہ ترطیب کرین اور دونون آپس مین مخالف ہین اس صورت مین لازم ہو کہ بعد تحلیل کے ترطیب کرین تاکہ اصلاح اسکی ہوتی رہے تدبیر اسکی یہ ہو کہ حمام مین صعتر اور گندھک اور فلفل اور دار فلفل اور عاقرقرحا اور سونیرج بدن پر ملین اور ہاتھ پاؤن پر ضماد کرین اور بعضے اوقات ریاضت کرین اور بعد اسکے بدن کو خوب ملین اور ہاتھ پاؤن پر روغن مصطگی اور روغن آس اور روغن شگوفہ اذخر ملین فائدہ پانچوان تنقیہ دماغ مین ضروری امر یہ ہو کہ غرغرہ اور سعوط مذکورہ علت دماغ مین سے عادت کرین اور شیخ لکھتا ہو کہ دار فلفل یا میران شیطرج یعنی چیتک دار زنگ ایک ایک درم جاول افضل مشکطرامشیع آدھا درم عصارہ برگ سنبھالو روغن تل مین تین تین رطل جوش دیوین جب پانی اسکا جل جائے تو چند روز سعوط کرین اور بعد اسکے ترطیب فرماوین اور اسی طرح کرتے رہین فائدہ چھٹا غذا مین اغذیہ کہ مالیخولیا مین مذکور ہین اور جو اغذیہ کہ آدمی کو فربہ کرین جیسا چوچہ مرغ کے اور زردی بیضہ اور سفید باج اور ماء الشعیر اور روٹی میدے کی اور دودھ تازہ سفید ہین اور کھانا پستہ اور بادام اور چلغوزہ اور انگور اور انجیر تازہ و رعناب کا سودمند ہو اور شیخ کہتا ہو کہ ادویہ مقطعہ سے غافل نہووین جیسا کبر اور بادیان اور کراث اور ایسا ہی سولی ہو گاہے گاہے اغذیہ مین ملاوین فائدہ ساتوان ادویہ نافعہ جذام مین کہ ہر حال مین نفع دیوین لیکن بعد تنقیہ کے استعمال کرین منجملہ اُنکے حنا ہو علامہ انطاکی کہتا ہو کہ اطبا متفق ہین کہ حنا جذام سے خلاصی دیتی ہو گو کہ اطراف گرنے لگین مجرب یہ ہو کہ برگ حنا ایک اوقیہ لیوین اور بیس اوقیہ پانی مین بھگووین اور بعد اسکے جوش دیوین تاکہ پانچ اوقیہ باقی رہے صاف کر کے ایک اوقیہ چینی ڈالکر پیوین اگر ایک مہینے تک شفا نہو جاوے تو چالیس دن تک پیوین اگر چالیس روز مین بھی شفا نہو تو گویا تقدیر الٰہی مین اسکو نجات نہین ہو اگر بجائے پانی کے عرق گاؤزبان ہو تو افضل ہو ایضاً گوشت سانپ شیخ کہتا ہو کہ یہ اعظم ادویہ سے ہو بحسب شرائط مذکورہ قرص افعی مین کے استعمال فرماوین تدبیر اسکی یہ ہو کہ سانپ کے گوشت کو سوا اور کراث اور نخود اور نمک سے جوش دیوین اور ہڈیون سے صاف کر کے گوشت اول کھالین اور شوربا مین میدہ کی روٹی بھگو کر کھادین پہلے بدن منتفخ ہو جائیگا اور چھلکے اُس سے اُتر نیگے اور سدر اور سقوط اور اختلاط عقل لاحق ہوگا بعد اسکے شفا ہوگی اور بعضے اوقات ابتدا مین نفع نہین دیتا بعد چند روز کے ایکبارگی دفعۃً نجات ہو جاتی ہو اور اصل مین ظہور تاثیر اس گوشت کا اسطرح ہوا کہ اتفاقاً مشکہ شراب مین ایک سانپ گر پڑا اور اُسی مین گل گیا اور بغیر علم اس حال کے مجذوم نے پی لیا اور بدن اسکا

اور قشعر ہو گیا بعدہ بالکل صحت پا گیا اُن سے تاثیر اسکی ظاہر ہوئی اور قرص سانپ کا ایسا ہی مفید ہو اور روغن
سانپ کا عمدہ ترین اشیاء نافعہ سے واسطے جذام اور آثار اور داء الثعلب اور سعفہ کے ہو صفت اسکی یہ ہی کہ اگر ملنے کے
واسطے بناوین تو سانپ تمام کو پکاوین اور اُسکے شوربے کو روغن زیت مین ملا کر جوش دین جب پانی جل جاوے تب استعمال
کرین و اگر کھانے کے لیے بناوین تو سر اور دُم اسکی پھینک دین اور باقی کو بحسب تدبیر مذکور عمل مین لاوین منجملہ اُسکے تریاق جلیل ہو
اور قرص ہو معجون مثرودیطوس اطبائے ہند نے اسکو مرکب کیا اور مجربات سے پایا اور یونانیون نے اسکو مختار فرمایا لیکن جو
اجزا ایسے تھے اُنسے احتراز کیا اور استعمال اسکا دواء المسک مساوی الوزن کے ساتھ کرتے ہین کیونکہ دواء المسک
فادزہر اسکا ہو اور قائم مقام گوشت سانپ کے ہو نسخہ اسکے بکثرت ہین صغیر اور کبیر نسخہ صغیر مجرب جیسا کہ قانون مین ہو
صفت ہلیلہ سیاہ شیطرج یعنی چترک ہندی ایک ایک جزو دارفلفل فلفل بیش ابیض چوتھا حصہ جزو کا روغن
گاو کے ساتھ چرب کرین اور شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک ایک مثقال دو درم تک نسخہ کبیر نہایت نافع جذام
اور برص اور بہق اور قوبا اور بہنے پانی زرد اور خارش اور جرب کہنہ اور غشی اور نسیان کے لیے صفت ہلیلہ بلیلہ
آملہ شیطرج چودہ چودہ مثقال جائفل الائچی قشار کندر مرکی مجیٹھ فلفل دارفلفل فلفلمویہ بارشک کندش عصارہ
افتیمون ناگ کیسر کالی سیر آٹھ آٹھ مثقال بیش ازرق چار مثقال دار اخیر کو علیحدہ سحق کرین لیکن ناک اور آنکھ کی حفاظت
رکھیں اور باقی ادویہ کو روغن گاو کے ساتھ چرب کر کے اڑھائی سیر مصری سفید مین قوام دیکر معجون بناوین اور گولی
بنا کر ایک مثقال علی الصباح پانی تازہ کے ساتھ نگلین معجون سلاجیت بنیاد اس معجون کی اطبائے ہند سے ہو
اور اسکے دو نسخہ ہین ایک کبیر یعنے بڑا نافع جذام اور حکہ اور قروح اور استسقا اور اسہال اور خفقان اور جلدی سفید
ہونے بالون کے لیے لیکن حرج اسمین یہ ہو کہ اجزا اسکے مفقود ہین اور دوسرا صغیر منافع اسکے مثل منافع کبیر کے ہین
صفت سلاجیت مصفی ایک جزو روغن گاو دو جزو گو اور شہد اور چینی چار چار جزو بعد ترتیب کے شیشہ مین رکھین
اور ایک مثقال دودھ تازہ کے ساتھ کھاوین علامہ انطاکی نے لکھا ہو کہ ادویہ بیخ کنندہ سے اگرچہ ہاتھ پانوُن
گل جاوین مثل مردہ اور سونا اور مرداریہ اور زبرجد بمراتب مجرب ہو طریق استعمال ان سب کا مسطور ہو کہ آدھا درم ہر روز چالیس
دن تک پیوین ایضاً بورہ حلج پانچ درم تک پودینہ کے پانی کے ساتھ ایضاً شیطرج ایضاً گوشت روباہ اور
کفتار ایضاً ثمار یقون ایضاً عجب اور مجرب جما و جوشاندہ کشمش سرخ کے ساتھ ایضاً حجر البقر کے کھانے سے
مرض بڑھنا موقوف ہو جاتا ہو ایضاً وقت زیادتی چاند کے فادزہر اور زعفران ایضاً واسطے عدم زیادتی
تلفہ لڑکے کا کستوری کے ساتھ ایضاً واسطے عدم زیادتی جذام کے کف پا پر شحم حنظل سبز ملین ایضاً گوشت قنفذ
کھاوین ایضاً جب تک ہاتھ پانوُن نہ گلین تریاق الذہب مکھن کے ساتھ مجرب ہو ایضاً سونا اور مروارید اترج کے
پانی کے ساتھ حل کر کے پلاوین ایضاً حب مجرب معمول دہلوی صفت پارہ کو ترشی لیمون کے ساتھ کشتہ کرین ایک
سم الفار ایک درم صمغ دو درم ریوند تین درم کندر چار درم زہرہ بکری کے ساتھ ملا کر مقدار دانہ مونگ کے گولی باندھین
اور ایک ایک گولی فجر اور شام کھلاوین ایضاً نافع قانون سے صفت ہلیلہ سیاہ ہلیلہ زرد گیارہ گیارہ درم اجوائن

پانچ درم حلتیت عمدہ مین درم کشمش منقی آدھا ملوک بارہ رطل بغدادی پانی مین جوش دیوین جب تیسرا حصہ باقی رہے صفا کرین اور شہد مین قوام دین اور ایک رطل پیوین اور بدن پر روغن گاو ملین اور سورج مین بیٹھین تاکہ پسینہ آجاوے اور اگر طاقت معلوم ہو تو ستر قدم تک چلین اور ایک مرتبہ داہنی طرف لیٹین اور ایک مرتبہ بائین طرف اور پشت پر اور شکم پر اور غذا روٹی اور شہد کھاوین اسی طرح سات دن تک اور منجملہ خواص کے تعلیق کرنا آنکھ ہدہد کا نافع ہی **فائدہ آٹھوان** داغ دینے مین آخر حیلہ بعد تنقیہ کامل کے داغ دینا ہی اور رازی کہتا ہی کہ تجربۃً نفع اسکا عظیم معلوم ہوا ہی تدبیر اسکی یہ ہی کہ چمڑہ سر کا چھیلین صلیب کے طور پر تاکہ ہڈی ظاہر ہووے اور تھوڑا تھوڑا مین داغ مواضع مختلف پر دیوین مگر احتیاط رکھین کہ ہڈی کو گرمی اسکی نہ پہونچے اور زمین نمک اسی طرح کرین بعد اسکے اسپر گھی لگاوین اور سعی کرین کہ ملتحم نہونے پاوے اور ہڈی متقشر ہو جاوے اور ایسا ہی دمن تیرہ کرین مجرب ہی اور بعضے کہتے ہین کہ یافوخ اور شئون سر کو آگے اور پیچھے سے داغ دیوین اور اصل حنجرہ اور دونون صدغ اور قفا اور مفاصل دونون ہاتھ اور دونون پاوئن پر اور پیٹھ اور شکم اور سینہ اور طحال پر **فائدہ نوان** بیان تدبیر مخترعہ انطاکی مین کہ پہلے اس سے کسی نے تجویز اسکی نہین کی اور بڑی معتبر تجویز ہی اور وہ تدبیر اسطرح ہی کہ اول باسلیق دست راست کی کھلاوین اور بعد اسکے جوشاندہ افتیمون تین دن پلاوین اور بعد اسکے تین دن ماء الجبن اور بعد اسکے جوشاندہ فواکہ تین دن اور بعد اسکے یہ جوشاندہ صفت انجیر کشمش لسوڑہ بیس بیس درم بنفشہ بسفائج اسطوخودوس اصل السوس دس دس درم عناب گلسرخ سات سات درم چار سو درم پانی شیرین مین جوش دیوین تاکہ چوتھا حصہ باقی رہے پچیس درم شربت بنفشہ ملاکر پیوین اور ہفتہ تک مکرر فرماوین اور بعد اسکے حبل الذراع دونون کھلاوین اور تدبیرات مسطورہ ذیل پر اختصار فرماوین یعنی شربت گل گلاب شربت بنفشہ تریاق فاروق اور حمام اور ملنے گھی اور روغن تل اور مکھن پر مگر مکان محفوظ مین رہین کہ ہوا نہ پہونچے تیسرے ہفتہ کے پورے کرنے تک اسی طرح عمل کرین اور بعد اسکے ایک ہفتہ شربت حنا پلاوین اگر اس تدبیر سے نجات نہو تو پھر تمامی مفاصل پر داغ دیوین اور جوشاندہ سانپون کا پلاوین اور ایک دن تریاق الذہب اور ایک دن مثرودیطوس دیتے رہین ان تدبیرات سے مرض نہ جھڑے گا لیکن تجدید بالکل نہ کرین اور بعد ذکر تدبیر مذکورہ کے انطاکی کہتا ہی کہ اس درجہ تک مین کبھی نہین پہونچا بلکہ جو تدبیر کہ ذکر ہو چکی ہی اسی کے ساتھ فضل خدا سے شفا ہو گئی ہی اور کہا ہی کہ بہت اوقات جذام کو ہم نے مرداسنگ اور لاجورد اور زہرد اور سقمونیا سے دفع کیا ہی کہ ایک مہینے مین جاتا رہا ہی اور اطلیہ مین مرداسنگ اور زرنیخ پر اختصار کیا ہی

کلام جرب اور حکہ مین

بیان اسکا سات فصلون مین ہی **فصل پہلی** ماہیت اور اسباب مین یہ دونون مرض سبب اور علاج مین ایک ہین لیکن مادہ جرب کا نہایت غلیظ اور بکثرت اور تیز ہی علاج اسکا قوی تر ہی اور قریب ذکر ہوگا سبب تفریق دونون کی معلوم ہوگی پس جرب یہ دانے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہین خارش شدید کے ساتھ سبب اسکا یہ ہی کہ خون خلط فاسد سے ملکر فاسد ہو جاتا ہی اور حکہ ساذج یعنی صرف خارش مین بثور نہین ہوتے وجہ اسکی یہ ہی

کہ مادہ رقیق اور قلیل ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خارش سے قرحہ اور تقشر پیدا ہوتا ہی اور کبھی حدوث اسکا انجرہ تیز سے
ہوتا ہی اور زوال اسکا جلدی ہوجاتا ہی مولدات دونون مرضون کے کثرت خورش اشیاے نمکین اور تیز اور ترش اور
گرم اور شیرین اور لہسن اور پیاز اور بادنجان اور کھجور اور گوشت گاو اور پنیر کہنہ اور فساد ہضم اور ترک استفراغات
اور ریاضت اور پہننا پارچات چرکین اور قلت غسل اور منابدن کا اور ہواے فاسد ہی اور حدوث دونون کا اکثر
مغابن اور مفاصل اور غضون مین ہوتا ہی کیونکہ اسجگہ خلط بند ہوجاتی ہی اور ہواے سرد مین اکثر وجہ اسکی بندش
بخار ہوتی ہی کیونکہ مسام بند ہوجاتے ہین اور ہواے گرم مین حدت خلط کی وجہ ہی فصل دوسری علاج
خاص جرب مین اور یہ تین قسمون مین مذکور ہی قسم پہلی تنقیہ مین پہلے جلاب عناب لسوڑہ بنفشہ گاوزبان
اصل السوس سے نضج کرین اور بعد اسکے استفراغ کرین فصد اور اسہال سے اور تدبیر عمدہ انطاکی سے گرم مین
یہ ہی کہ ماء الشعیر اور شاہترہ سکنجبین کے ساتھ بکثرت پیوین اور خاص دموی مین باسلیق کھلاوین اور اسکے بعد جوشاندہ
فواکہ پلاوین پھر فصد اسلیم کھلاوین اور صفراوی مین جوشاندہ ہلیلہ اور نقوع دیوین اور کبھی احتیاج فصد کی بھی پڑتی ہی
اور بلغمی مین جوشاندہ افسنتین اور ایارج اور سوداوی مین سفوف افسنتین ماء الجبن کے ساتھ اور جوشاندہ افتیمون
اور شیخ کہتا ہی کہ تدبیر عمدہ واسطے نکالنے مادہ جرب کے مطلقاً یہ ہی کہ جوشاندہ افتیمون ہلیلہ زرد اور شاہترہ
اور سنا اور بسفائج اور گل سرخ اور افسنتین اور تخم کاسنی کے ساتھ دیوین اور کبھی اس جوشاندہ مین مامیران اور
سقمونیا بڑھایا جاتا ہی ایضاً دواے عمدہ صفت پوست ہلیلہ زرد اور کشمش بیس بیس درم تین حصہ پانی مین
جوش دیوین تاکہ دو حصہ رطل کا پانی رہے اور دس درم خیارشنبر اور ایک درم غاریقون ملاکر پیوین ایضاً
دواے عمدہ صفت ہلیلہ زرد ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سقمونیا پانچ پانچ مصبر سات شاہترہ کے پانی مین تین مرتبہ
پروردہ کرین اور گولی بناوین ایضاً دواے عمدہ اور قوی مزمن کے لیے صفت ہلیلہ زرد ہلیلہ آملہ بازنگ مقشر
ایک ایک جزو تربد دو جزو مصری کے ساتھ قرص باندھین اور دس درم سے بیس درم تک پانی گرم کے ساتھ کھاوین
اور یہ نسخہ فائدہ مین قریب سحر کے ہی اور کبھی اسمین محمودہ زیادہ کیا جاتا ہی ایضاً دواے عمدہ ماء الجبن افتیمون کے
ساتھ ہر دن پیوین اور ہلیلہ زرد اور افشردہ شاہترہ کے ساتھ بہت دن پیوین نہایت نافع ہوگا ایضاً دواے عمدہ
کہ جرب ردی کہنہ کی بیخ نکالدیتی ہی ایک درم مصبر کی مداومت کرین خواہ ایسا کرین کہ چند روز ایک مثقال مصبر
کھاوین بعدہ ایک روز ناغہ کرکے پھر چند روز کھاوین اور اگر طبیعت متحمل ہو تو چند روز ناغہ کرکے پھر شروع کرین
اور افضل یہ ہی کہ مصبر کو حسب دستور مذکورہ بالا عرق کاسنی کے ساتھ استعمال کرین اور کبھی تھوڑا سا عرق بادیان
اور ایک مثقال ہلیلہ زیادہ کیا جاتا ہی ایضاً جوشاندہ صفت شاہترہ کفدست کشمش دس درم سنا سات ہلیلہ سندہ
پانچ نیلوفر بنفشہ تین تین لسوڑہ تیس دانہ آلو بخارا بیس دانہ عناب بیس دانہ افتیمون سات درم ترنجبین سپید دو درم
املتاس بیس درم ایضاً قاطع مادہ جرب صفت مصطگی ایک درم مامیران دو درم گل سرخ خبث الحدید پالن
اور شکر اور روغن بادام تین تین مصبر دس خوراک تین درم چینی برابر وزن کے ساتھ قسم دوسری ادویہ خوراکیہ مین

جو بعد تنقیہ کے مستعمل ہوتی ہین ایک سو بیس درہم روغن کنجد بیس ۲۵ درہم سکنجبین کے ساتھ ایضاً دواے عمدہ اقسام
جرب کے لیے بعد تنقیہ کے استعمال فرماوین صفت کمیلا تین درہم اور کبیرا حصہ درہم کا شاہترہ دس درہم کشنیز
بیس درہم ماميران پچاس درہم چینی تین وزن خوراک تین درہم حریرۂ نشاستہ کے ساتھ اور ادویۂ ذیل کے ساتھ
طلا کرین صفت نوشادر دو درہم صمغ پانچ درہم کندر سوختہ دس درہم پارۂ مقتول پندرہ درہم سرکہ مین ملاوین
اور طلا کرین سوزش ہوگی لیکن فائدہ عجیب کریگا واگر مشکل ہو تو روغن تل چند روز ملین اور بعد اسکے ماء الرائب
واگر کچھ جرب باقی رہے تو پچھنہ لگاوین ایضاً منجملہ معالجات عجیبہ کے نافع اقسام جرب تر او خشک کے لیے بعد
استفراغ اور اصلاح غذا کے عمل مین لاوین صفت ماميران تین درہم گندھک آتش نارسیدہ دس درہم کنجد
بریان چینی بیس بیس درہم خوراک پانچ درہم یقین ہو کہ قبل تمام ہونے دوا کے ازالۂ مرض ہو جاے قسم تیسری
ادویہ طلائیہ مین مخفی نرہے کہ استعمال اطلیہ کا قبل تنقیہ کے ممنوع ہی اور جب تک دواے نرم خفیف سے فائدہ
ہو ادویہ قویہ استعمال نہ فرماوین ورنہ خوف ہلاکت مریض ہی علامہ انطاکی سے روایت ہی کہ افضل ادویہ اس مرض
یہ ہی کہ پارہ کو گندھک کے ساتھ کشتہ کرین اور نمک سوختہ اور زنگار اور مردارسنگ اور سرکہ اور خاکستر شاخ خرما
اور اشق اور عرق گلاب اور کشنیز اور کرفس علیحدہ علیحدہ خواہ ملا کر استعمال کرین اور پانی گرم مین بہت دیر تک
آرام کرین اور روغن بنفشہ اور مغز تخم خربزہ اور برگ آس ملین ایضاً مجرب بمراتب صفت گندھک عمدہ اور نیلا تھوتھا
دو گھنٹے تک ملین اور بعد اسکے آٹا چنے کا ملین اور نہاوین ایضاً مجرب نافع جرب تر او خشک اور آتشک صفت
پارہ گندھک ہرتال مساوی سحق کرین اور قلعی کو گداز کرکے اوپر اسکے ڈالین اور خوب ملاوین اور بعد اسکے طلا
فرماوین ایضاً نافع جرب متقرح اور خارش کا سرکہ ہی ایضاً گوبر خشک کو سرکہ چینی کہنہ کے ساتھ ضماد کرین ایضاً
پارہ کشتہ ایک درہم گندھک تخم گل آس تین تین درہم موم سفید ایک اوقیہ روغن کنجد دو اوقیہ مکان محفوظ ہوا مین
بیٹھکر خواہ حمام مین ضماد کرین ایضاً قلقند اور پارہ کشتہ نمک اور گھی کے ساتھ حمام مین ملین فصل تیسری
تدبیر خاص جرب خشک مین طبیب پر واجب ہی کہ ہمت اور استعداد تنقیہ خلط کے لیے مصروف فرماوین اور بعد اسکے
ماء الجبن اور ماء الشعیر سے ترطیب بدن فرماوین جیسا ممکن ہو سکے اور طلا کرین اور انطاکی نے لکھا ہی
کہ روغن گل سرکہ کے ساتھ طلا مجرب ہی ایضاً سفوف عمدہ صفت طباشیر زرشک گل سرخ اسبغول خیار کدو
خرفہ خشخاش سے سفوف بنا کر ماء الجبن کے ساتھ پھانکین مجرب ہی ایضاً عمدہ تلون کو بریان کرین اور کوٹکر
چینی ملا کر کھلاوین ایضاً مجرب روغن کنجد سکنجبین کے ساتھ اور اگر عناب زیادہ کرین تو افضل ہو گا فصل چوتھی
علاج خاص حکہ یعنے خارش مین ادویہ اور تدبیرات مذکورہ جرب کی آمین بالطریق اولی نافع ہین اور اخلاط حارہ
کیفیت اور کیفیت مین فصد باسلیق کھلاوین مجربات تذکرہ انطاکی سے یہ ہی کہ دموی مین شربت بنفشہ ماء الشعیر
اور آلو بخارا اور عناب کے ساتھ پلاوین اور بلغمی مین غاریقون اور صبر اور مصطگی کو لازم کرین اور صفراوی مین
صبر اور ہلیلہ زرد اور سقمونیا اور مصطگی مساوی الوزن لیکر ایک مثقال اسکا نبلی کے پانی کے ساتھ دیوین اور سوداوی مین

دواے مذکور کے ساتھ لاجورد اضافہ کرکے استعمال کرین ایضاً اسرار خفیہ سے انطاکی کے نزدیک یہ ہو کہ کتے سفید کا گوہ لیکر آدھا وزن اسکا گندھک اور چوتھا حصہ مصطگی اور آٹھوان حصہ صمغ اور دسوان حصہ اسکا مصبر دو مثقال تک کھلاوین ایضاً گندھک صاف آدھا تولہ قند سیاہ آرد گندم بارہ بارہ درم روغن تل چوتھا حصہ رطل کا حلوا بناکر کھاوین اور روغن اسکے سے طلا کرین تین روز مین خارش سخت جاتی رہتی ہو ایضاً شب لیلی چینی کے ساتھ مجرب ہو تین دن کے اندر نافع ہوگا بلکہ جرب کو بھی نفع دیتا ہو ایضاً نمک اور ہلدی مساوی الوزن اجوائن برابر دونون کے پانی مین ملاکر بدن پر ملین اور بعد اسکے پانی گرم کے ساتھ نہاوین ایضاً نافع خارش سخت اور مزمن سرکہ کو روغن گل کے ساتھ خواہ حلبہ کے ساتھ جوش دیکر طلا کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہو کہ سبب خارش کا مس کرنا چیز سخت کا یا ر دان ہو جانا جانور کا جو درخت انار اور بیر پر ہوتا ہو بدن پر علاج اسکا یہ ہو کہ پانی گرم کے ساتھ نہاوین **فصل پانچوین** علاج مشترک جرب اور حکہ مین دوا مجرب تحفہ سے یہ ہو کہ سنا اور ہلیلہ زرد مردارسنگ سفیدہ قلعی برابر روغن بنفشہ اور روغن گل کے ساتھ ضماد کرین ایضاً صفراوی کے لیے پانی ہر دو انار ترش اور شیرین کا مع ثفل اندرونی انکے کے افشردہ کرکے ایک رطل تک بیس مثقال چینی کے ساتھ پیوین ایضاً انطاکی کہتا ہو کہ جرب سخت اور مزمن کے لیے نافع ہو صمغ کتے کا گوہ ایک مثقال گندھک چوتھا حصہ روغن گنجد کے ساتھ ملاکر کھلاوین ایضاً قریب نفع نسخہ مذکورہ کے صبر ایک مثقال مصطگی آدھا مثقال **فصل چھٹی** جرب ہاتھون مین اکثر بسبب پیدا ہونے جرب کے چمڑا ہاتھون کا رقیق اور پارہ پارہ ہو جاتا ہو اور ہندی مین اسکو چھاجن کہتے ہین اور کبھی پیرون مین بھی یہ مرض پیدا ہوتا ہو علاج فصد بہاوین اور گرد اگرد ہاتھون کے جونک لگاوین اور دوا یہ غذا کی اور طلائی مذکورہ جرب کی استعمال کرین ایضاً مجرب نقشبندی صمغ ایرسا پانچ جزو ہلدی سات مصطگی نو اصل السوس بارہ بادیان مغز بادام چوبیس چوبیس چلغوزہ چھتیس تربد اڑتالیس شہد کے ساتھ معجون کرین اور ساڑھے تین درم رات کو کھاوین ایضاً مجرب نقشبندی گوند سہجنہ کا ایک جزو حنا آٹھ جزو ضماد کرین ایک ہفتہ تک ایضاً پشک ہاتھی جلاکر روغن تل کے ساتھ ایضاً نیلہ توتیا شنگرف فلفل روغن گاو کے ساتھ ایضاً گندھک پارد نیلہ توتیا برابر روغن گاو کے ساتھ تانبے کے ظرف مین سحق کرین ایضاً خردل کو سحق کرین اور سفیدی انڈا اور روغن سرشف کے ساتھ ملاکر ضماد کرین ایضاً پوست جوز القی ایک ماشہ قسط تلخ دو ماشہ صابون چھدرتی کھار پشک گاو دو درتی افشردہ پشک بھینس کے ساتھ ایضاً شہد اور خواہ توتیاے ہندی خواہ کندش کا ضماد کرکے زخم کرین اور بعد اسکے اور پھر طلا لگاوین ایضاً روغن اور پانی مین توتیاے ہندی جوشاندہ کرکے غسل کرین ایضاً مجرب پارہ ایک وزن پانی برگ مولی چار وزن پارہ کو پانی مذکور مین خوب ملاوین اور رات کو ملین اور اوپر اسکے پارچہ کو باندھین اور صبح کو پانی گرم کے ساتھ دھووین تین دن ایسا کرین فائدہ ضرور ہے اگر طلا ون مذکورہ سے کچھ سوزش پیدا ہو تو ایک گھنٹہ صبر کرین بعد اسکے چھڑادین اور وہان پر روغن گاو خواہ روغن گل لگاوین اور بعد اسکے گرم

طلا کرین **فصل ساتوین** شقاق مین اور یہ عبارت ہی خارش اور تشقق ہونے انگلیون سے سردی مین بسبب بند ہوجانے بخارون کے اور اکثر یہ مرض صفرے سے پیدا ہوتا ہی اور شام اور صباح سرما اور گندہ بہار مین پیدا ہوتا ہی **علاج** مفتحات سے مثل آب نمک اور انجیر اور شلغم اور سبوس گندم اور حلبہ اور بابونہ سے دھووین مگر پانی نمک کا مجرب ہی اور شہد مین فلفل اور زنجبیل اور حنا ملا کر لگاوین **ایضاً** مجرب نمک اور حنا روغن کے ساتھ ملا کر ضماد کرین **ایضاً** تخم حرمل اور حنا مجرب ہی اور کبھی اسمین احتیاج اسہال اور استعمال سکنجبین بزوری اور جلنجبین قندی کی تنقیح کے لیے پڑتی ہی **تنبیہ** وجہ ذکر کرنے اسکے کی بثور مین یہ ہی کہ حکہ اور جرب ایک چیز ہی

کلام شری مین

یہ بثور ہوتے ہین چوڑے اور مدور اور گوشہ دار ہندی مین اسکو چھپاک کہتے ہین دفعۃً سردی مین ظاہر ہوتے ہین اور خارش سخت اور قلق اور پیدا ہونا ایک حال کا مثل تپ کے ہوتا ہی سبب اسکا اٹھنا بخرون کا ہی خون صفراوی خواہ بلغم مالح سے کہ بسبب غلظت خواہ کثرت کے یہان ہوکر بند ہوجاتے ہین خواہ بسبب بند ہوجانے مسام کے باہر نہین نکلتے اور منجملہ اسباب اٹھنے بخار کے قے اور تہوع اور کھانا اشیائے نمکین اور تیز کا ہی اور منجملہ کثیف کرنے والون کے ہواے سرد بعد پسینے کے ہی اور شری خونی مین سرخی زیادہ ہوتی ہی اور خارش شدید اور یہ بثور جلدی ظاہر ہوتے ہین اور جلدی مخفی اور دن مین زیادہ ہوتے ہین اور شری بلغمی مین برعکس خونی کے **علاج دموی** مین باسلیق اور اسہال صفرا یہ جوشاندہ ہلیلہ یا یہ املی اور آب انار یہ ہلیلہ یا دو درم ہلیلہ اور ایکدرم ایارج فیقرا مع سکنجبین فرماوین پس اگر نفع نہ دیوے تو نقوع صبر آب کاسنی یا عنب الثعلب دیوین اور اطفائے آب اور قرص طباشیر یا کافور یا آب حصرم یا آلو بخارا یا شیرۂ تخم رجلہ سکنجبین یا لعاب اسپغول یہ جلاب یا خاکشی مع جلاب کے کرین اور کھانا کشنیز خشک کا بہت فرماوین **ایضاً** محکیہ صاحب شفا اسکے استاد سے یہ ہی صفت تخم کونیا تخم ککڑی ہر ایک تین درم بادیان آدھا درم شیرہ انکا نکال کر شربت نیلوفر دیوین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ پلانا پانی گرم کا بار بار نافع ہی وو دو جوش دیے ہوے کے ساتھ اور غسل آب شیر گرم فرماوین اور مغنی مین آب سرد لکھا ہی اور وہ سہو ہی **ایضاً** نقوع عناب اور آلو بخارا اور کشنیز اور شاہترہ مع سکنجبین مین نفع کثیر ہی **ایضاً** سبوس گندم اور مغز خربزہ اور تخم خربزہ کے ساتھ یا سرکہ اور عرق گلاب اور روغن گل کے ساتھ یا جوشاندہ بنفشہ نیلوفر عنب الثعلب کشنیز سے ملاکرین **ایضاً** طلا کرنا راکھ سے نافع جلن کا ہی اور **علاج بلغمی** کا اسہال بہ لقمانی ہی کہ اسکو ہمنے تجربہ کیا ہی یا جوشاندہ تربد اور بسفائج اور گل سرخ اور سنا سے **ایضاً** تربد ایک درم ہلیلہ دو چند **ایضاً** یہ گولی کناش بقراطی سے نہایت سودمند ہی صفت مصطگی درم افسنتین دو ثلث درم افتیمون آدھا درم شحم حنظل تین درم سنبل غاریقون تربد گل سرخ رب السوس ہر ایک دو دانگ سکنجبین بزوری کے ساتھ گولی باندھکے تین درم اور ایک ثلث درم کا کھلاوین

ایضاً ہر روز دس درم سکنجبین شکری مع ایکدرم انیسون پا کیا ہے کے دیوین **ایضاً** نافع کہا ہے درم تخم سفیدا تو تین درم
دودھ تازہ مین **ایضاً** سویق جو آب کرفس **ایضاً** ابو منصور نے کہا ہے کہ مداومت کرنا مار آنجبن کا نہایت نافع ہے **ایضاً**
مربائے ہلیلہ مفید ہے **ایضاً** کناش مین ہے کہ بخور تخم آزاد درخت کا مجرب عمدہ عجیب معمول الاطبا بشام کا ہے اور وہیں علامہ شیخ نے
کہا ہے کہ مجرب ہے ہر قسم مین پودینہ طباشیر ہر ایک دو درم گل سرخ ربع درم کافور طسوج آب انار ترش کے ساتھ دیوین
ایضاً ہل ناشتہ پر پلاوین **ایضاً** بعض اہل ہند نے ذکر کیا ہے کہ ساتوان حصہ اہل سے باب شیر گرم مجرب ہے
ایضاً سات درم تخم معصفر پانی مین پیسکر پینا اور بعدہ غسل کرنا پانی شیر گرم سے مجرب ہے **ایضاً** مذکور نقشبندی
یہ ہے کنابہ شکر تری ہر ایک دو درم با آب سرد نافع ہے **ایضاً** زیرہ سیاہ ناکوفتہ اور فلفل مدقوق ہے اور کہا ہے کہ جب اشتداد
کرکے خفقان اور غشی پیدا کرے تو حلتیت مجرب محلل مادہ اور دافع اسکی بجانب مسام ہے **ایضاً** مجرب ہے فوفل سوختہ ہے
ایضاً ماللنگنی **ایضاً** مجربات مذکورہ سے ہینیا تسم سرخ کا ہے

کلام سعفہ مین

اور نام اسکا قرح بلخ اور فارسی مین کلی اور ہندی مین گنج ہے اور وہ بثور متقرحہ صاحب خشکریشہ اکثر سر مین اور
کمتر منہ مین ہوتے ہین اور کبھی مع ورم ہوا کرتے ہین کیونکہ مادہ رقیقہ مقشر یعنے چھلکے لانے والا اور غلیظہ مورم یعنی
ورم لانے والا ہے اور وہ سر مین بسبب بند ہونے حرارت کے اور لڑکون مین بسبب کثرت رطوبت کے بہت واقع ہوا کرتا ہے
لیکن اس مرض کے ہونے مین ام الصبیان سے امان ہے اور بلوغ سے زائل ہوتا ہے یا باقی رہتا ہے اور جب یہ مرض
جاتا رہتا ہے تو نہایت بالون کو فاسد کردیتا ہے یعنی بال سر مین پھر نہین اُگتے اور وہ چھ اقسام ہین **ایک قسم**
خشک ہے جس سے چمڑا سخت اور چھلکے سفید نخالی یعنی مانند سبوس کے بسبب سودا یا صفرا کے ہوتے ہین اور فرق سودا
اور صفرا مین بکمودت اور زردی سے ہے اور بعض کہتے ہین کہ بسبب سودا مع بلغم تیز ہوا کرتا ہے اور کبھی صفرا دیت کے
کے ساتھ رطوبت مرا ریہ ہوتی ہے **علاج** اسکا تنقیہ بفصد رو اور پیشانی اور جوشاندہ افتیمون اور ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ
سے ہے اور ترطیب روغن بنفشہ اور کدو اور دودھ عورتون کے لگانے اور سعوط کرنے سے اور نطول آب گرم سے
اور انکباب اسکے بخار پر اور حمام بلا دیر کرنے کے اسمین اور لگانے قیروطی اور چربیات اور موم سے ہے پس اگر زخم ہو تو اسکو
چھیلین تاکہ خون نکل آوے اور جونک لگا کر بعدہ ادویہ جو گنج کو مفید ہین مرطبات مذکورہ کے ساتھ لگاوین اور اگر نہایت
غلیظ ہو تو نمک اور سرکہ اور صبر اور مردار سنگ کے ساتھ استعمال کرین اور اگر یہ تدبیرین فائدہ نہ کرین تو قفا فیون پھر
یا زرنیخ زرد چربی مادہ آہو لگا کے بعد ازان اندمال کرین **ایضاً** مجربات و مختریات صاحب تحفہ سے گنج اور قوبا اور
خارش سوزان کے لیے یہ ضماد ہے **صفت** مغز تخم کدو دس جز و شنگرف سات توتیا مغسول دو دودھ تازہ کے ساتھ
استعمال کرین تین دن مین زائل کردیگا **ایضاً** مجربات انطاکی سے آرد جو سوختہ مع سرکہ او رموم ہے **ایضاً** نافع اسکی
حنا مع کافور ہے **دوسری قسم** تر ہے جس سے زرد آب جاری ہوتا ہے بسبب خون یا بلغم کے اور فارق خون و بلغم مین
سرخی اور سفیدی ہے **علاج** اسکا یہ ہے کہ خون کے لیے قیفال اور قفا پر حجامت کرکے بعدہ جوشاندہ ہلیلہ یا شاہترہ

ہوویں اور ملتی کے لیے پارچات دیویں اور بعد ازاں وہ ادویہ جو زراوند اور اقلیمیا اور کاغذ سوختہ اور گل انار اور
خبث الفضہ اور بادام تلخ اور ایرسا اور عفص سے بنائی گئی ہوں مع روغن گل اور سرکہ لگاویں ایضاً توتیا اس سے
واسطے خشک کرنے کے پھٹکری کبریت توبال مس سفال خشک پچال کبوتر یشب خطاطیف ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ
جید سے دھویا بجوشاندہ کنیر ہو اور بعدہ زراوند پھٹکری خاکستر انگور صبر ہر ایک درم توبال مس قشر ایک دو درم
خاکستر کندر خاکستر پھٹکری ہر ایک چار سرکہ اور روغن گل کے ساتھ ایضاً مجرب ہے اس کنج کے لیے جس کی ابتدا ہو
حنا وسمہ عفص سوختہ روغن چکنی کے ساتھ ایضاً مجربات علامہ انطاکی سے مقل صبر عروق حب البان سرکہ
اور بول آدمی کے ساتھ اور بعد ازاں غسل بجوشاندہ ترمس ہو ایضاً اکبر ارزانی نے کہا ہے کہ مجرب ہے یہ مرہم صفتہ
حنا کمیلا مردار سنگ عفص پوست انار عروق سیاہ ہموزن موم اور روغن گل یا روغن کنجد اور قدرے سرکہ انگوری سے
تیار کریں اور بعد موتراشی کے چند بار لگاویں ایضاً قرص جالینوس نے کہا ہے کہ یہ عمدہ اور کافی ہے صفتہ قرص
ڈیڑھ درم کاغذ سوختہ اقلیمیا سے طلا و نقرہ کمیلا انزروت ہر ایک دو درم ہلدی خار قنا سوختہ ہر ایک تین
سرکہ کے ساتھ قرص بناویں اور عند الاحتیاج اس سے طلا کریں ایضاً مجربات طبری سے مرداسنگ کو سرکہ
اور زیت کے ساتھ بہت سحق فرماویں تاکہ مانند مرہم ہو جاوے تیسری قسم شہدیہ ہے اور وہ ایک نوع رطبہ
سے ہے جسکے سوراخوں میں پیپ اور زرد آب بھرا ہوا ہوتا ہے مثل خانہ مگس کے اس سے اور یہ مرض محتاج ادویہ
تمام خشک کرنے والی کا ہے اور یہ مذکورہ کے ہے ایضاً اسکندر نے اپنی [illegible] احسن الطبیب میں لکھا ہے
کہ پہلے اس جگہ کو آئینہ سے خشک کرے بعدہ زنگار اس مقام میں بھر دیں ایضاً جالینوس نے کہا ہے کہ زنگار سے
اچھے ہو جاتے ہیں پیدا ہونے بالوں کی ہرگز طلی نہ کریں اور کہا ہے کہ ایک شخص کو میں نے علم دیکھا کہ اسکو
چالیس برس سے شہدیہ تھا اور موسم سرما میں ہوتا تھا اور موسم گرما میں جاتا رہتا تھا پس میں سمجھا کہ محتاج
خشک کرنے کا ہے پس میں نے اسکو کہا ہے حجام کے پاس لیجا کر فصد کھلوائی اور تنقیہ دماغ کا کرایا اور غذا
ایسے کھلائے پس تھوڑے عرصہ میں اچھا ہو گیا ایضاً خضر بن علی نے کہا ہے کہ صابون سے روغن گل کے
ساتھ طلا کرے ہفتہ تک چھوڑ دیں اور بعدہ آب گرم سے دھو دیں یہ ترکیب آزمودہ دیکھا ہے ایضاً علامہ
انطاکی نے کہا ہے کہ آب پیاز مع نمک اور شورہ اور شہد [illegible] مجرب ہے چوتھی قسم [illegible] ہے اور وہ ایک نوع
رطبہ سے ہے جس میں مسام بند اور آماس ہوتا ہے اور بال ایسے کھڑے ہوتے ہیں جیسا کہ سوزن اور رطوبت
مثل غسالہ گوشت یعنی دھووں کے نکلتی ہے علاج تنقیہ کے بعد لگانا پچھنوں کا اوپر سر کے ہے اور زیادہ
روغن گل اور سرکہ مع گل ارمنی اور نمک اور ادویہ جو کنج میں مستعمل ہوئی ہیں لگاویں پانچویں قسم [illegible] ہے
اور وہ ایک نوع خشک سے مثل [illegible] سخت غیر متقشر کے ہوا کرتا ہے اور وہ بسبب نہایت خلط غلیظ کے
ہوتا ہے علاج تنقیہ اور فاقہ اور لطوخات طلا اور اصلاح غذا کی کریں چھٹی قسم [illegible]
اور [illegible] اور [illegible] خون وقت موتراشی ہے بسبب اسکا خون غلیظ ہے اور جالینوس نے ذکر کیا ہے

کہ متقرح اسکا اچھا نہین ہوتا علاج اسکا فصد قیفال اور پیشانی اور چہار رگ ہو اور قیروطی کف دریا اور کنجشک سوختہ اور سفیدی بیضہ اور روغن بنفشہ اور خطمی اور خبازی اور عرق بید مشک سے بناکر استعمال کرین ایضاً کاغذ اور اسرب ہر دو سوختہ ہر ایک تین درم کبریت ایک درم مع سرکہ فصل تدبیر عام النفع اقسام اس مرض مین واجب ہو کہ مداومت تنقیہ کی مع اطریفلات کرین اور جودت ہضم کی تدبیر فرماوین اور پرہیز مغلظات اور مبخر سے کرین لیکن اطلیہ سعفیہ پس عفص اور حضض اور ہلدی اور بادام تلخ اور کبریت اور سفیدہ اور زرنیخ اور شحم حنظل یا درمے سوختہ اور برگ انجیر خشک اور مقل اور قسط اور صابون اور مرتک یعنی مرداسنگ اور حرمل یعنی اسپند سوختنی اور زرنباد اور نوشادر اور بیخ کبر اور شبت اور ایلوا ہین کہ سرکہ یا بول گاو کے ساتھ رطب مین اور روغن گل یا زرد ی بیضہ یا موم کے ساتھ خشک مین استعمال کرین ایضاً قنبیل یعنی کمیلا کے لیے مع بعض دہنات کے تاثیر نہایت ہو ایضاً رازی نے کہا ہو کہ اعتماد میرا سعفہ مین جس جگہ کہ ہو اور قروح ردیہ اور حصف اور جرب مین اوپر سرکہ اور نمک کے ہو کہ کوئی شی فائق زیادہ اس سے خشک کرنے مین باوصف امین ہونے کے ورم سے نہین ہو ایضاً مجرب معمول انواع اسکے کے لیے بقائی مین یہ ہو صفحہ کافور چھ سرخ ہلدی گل سرخ اقاقیا مغسول ہر ایک ایک درم گل انار قرطاس سوختہ ہر ایک دو درم سفیدہ تین درم موم سات درم روغن گل بیس درم ایضاً مجربات تحفہ سے سعفہ اور قوبا یعنی داد اور اورام باردہ کے لیے یہ ہو کہ دو جزو مقل سرکہ مین حل کرکے اسکے ساتھ عروق صفر یعنی ہلدی بادام تلخ ہر ایک ایک جزو ملاکر قرص بناوین اور آب کاسنی اور روغن گل اور سرکہ وغیرہ استعمال فرماوین ایضاً مجربات تحفہ اور تذکرہ سے کشمش مع صبر ہو ایضاً مرہم سعفہ سے حنا ہلدی ہلیلہ زرد مرتک یعنی مرداسنگ سرکہ ہر ایک ایک جزو روغن گل چار جزو ہو ایضاً مرتک یعنی مرداسنگ مع نصف اسکے ہلدی لیکر سرکہ اور روغن گل کے ساتھ بناوین ایضاً مرہم سفیدہ ایضاً تحفہ مین ہو کہ نیل مع سرکہ بے عدیل سعفہ اور قروح سر کے لیے ہو ایضاً رازی نے کہا ہو کہ مجرب سے اسکے لیے خردل بریان مسحوق مع روغن کنجد ہو کہ بمراتب دن مین طلا کرین ایضاً نافع اسکی شاخ ارنڈ مع نمک ہو ایضاً سم اسپ سوختہ مع روغن کنجد اور روغن شفتالو یا کنجد ہو جسمین آب مہر کیا گیا ہو کہ یہ دافع قروح سر اور اورام کا ہو جسمین دیگر ادویہ نفع نہین دیتین

مقالہ چوتھا زینت مین

کلام حفظ شعر یعنے بالون کی حفاظت مین

اور اصل اسکی وہ ہو جسکا راوی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ ہو کہ کہا ہو کہ فرمایا ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ جس شخص کے بال ہون پس چاہیے کہ اکرام اسکا کرے اور ابی قتادہ سے روایت ہو کہ سوال کیا انھون نے رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ تحقیق میرے سر مین بال ہین پس شانہ کرون مین اسکو فرمایا نعم و اکرمہا یعنی ہان اور اکرام کر اسکو پس ابوقتادہ بہت اوقات تیل لگایا کرتے تھے بالون مین حتی کہ دن مین دو مرتبہ بسبب فرمودہ حضرت کے کہ نعم و اکرمہا راوی اسکا مالک ہو اور ادویہ حفاظت بالون کی سات قسم پر ہین اول وہ ہین جو حافظ سقوط یعنی نگاہ رکھنے والی گرنے بالون کی ہین اور وہ ہر دوا ہو جسکے لیے قدرے حرارت اور قبض ہو یا خاصیت ہو اور عمدہ انمین لادن آس حب الآس

شقاق سنبل مصطگی برگ کنجد برگ بید سعد عفص تخم کرفس آمله هلیله سیاه خاکستی عنبہ مولی مر صبر برگ بکائن فستین حصرم حلبه هر ہ گاو
اور اگر بعض انسے مثل لادن آس شقائق آمله کے مع روغن زیت یا روغن کنجد کے استعمال کرین تو قوی اثر ہو گا ایضاً دوا مجرب
تر ہے سے مقوی مانع سقوط اور محسن اور دراز کنندہ یہ ہے صفت حنا جزو پر سیاوشان آدھا جزو برگ کنجد خاکستی آب آس ہر ایک
مع جزو عصارہ مولی کے ساتھ رات کو طلا کرکے صبح کو جوشاندہ خطمی کے ساتھ دھووین ایضاً روغن بے نظیر نگہ رکھنے اور
دراز کرنے اور انبوہ دار یعنی گھنے کرنے بالون مین مخترع حکیم گیلانی صفت طباشیر پر سیاوشان تنتری یہ گلاب گل انار مصطگی ہر ایک
ایک جز و لادن پوست انار فوفل هلیله ہر ایک دو جزو بلیله عفص سبز ہر ایک تین آمله پانچ برگ آس بارہ روغن کنجد
اور روغن گل پچاس حسب دستور تیار کرین دوم وہ ادویہ ہین جو انکو دراز کرتی ہین اور اکثر وہ ادویہ صاحب لزوجت ہین
جنکے ساتھ بال غذا پاتے ہین حسب نے عم اطبا با صاحب حرارت جاذبہ اور قبض ماسکہ ہین مثل برگ کنجد برگ کدو برگ حنا برگ
بکائن بالخاصیت اور روغن سوسن روغن خیاری روغن حنا اور بالخاصیت روغن آس ہے کہ وہ قوت دینے والا اور سیاہ کرنے والا
اور دراز کرنے والا بالون کا ہے ایضاً آب برگ حنظل آب برگ پرسیاوشان ہے اور رازی نے کہا ہے کہ مجکو ایک شخص صاحب تجربے
خبر دی ہے کہ کوئی چیز فائق اس سے پیدا کرنے اور دراز کرنے بالون مین نہین ہے لیکن لائق یہ ہے کہ پتے انکے تازہ ٹوٹے ہوے ہون
کیونکہ قوت انکی بسبب باریک ہونے کے جلد زائل ہو جاتی ہے ایضاً دراز کرنے والا بالون کا روغن بنایا ہوا پانچ درم آمله اور
تیس درم جو مقشر سے مع روغن بنفشہ نصف آسکے ہے اور کبھی برگ کنجد برگ کدو برگ خطمی ہر ایک دس درم اور تین درم لادن
زیادہ کیا جاتا ہے اور یہ بہت عمدہ ہے ایضاً دوا مین ہے خواص سے کہ برگ انجیر کو روغن گل کے ساتھ کھرل رصاص مین حل
کرین کہ وہ خضاب اور درازی کے لیے عجیب ہے سوم وہ ادویہ ہین جو سیدھے بالون کو پیچدار کرتی ہین اور وہ قابض اور
مجفف ہین جیسا مازو عفص حلبه مرداسنج سعد برگ مورد زبدالملح یعنی کف نمک کے پانی کا سداب بزرالبنج اقاقیا صمغ ماء الآس
اور قدرے نورہ ایضاً پیچدار کرنے والا بالون کا یہ ہے مرداسنگ دس درم عفص آمله ہر ایک پانچ درم آب آس کے ساتھ
چہارم ادویہ سیدھا کرنے والی پیچدار بالون کی کیونکہ جب پیچ مفرط ہو تو خوب نہین معلوم ہوتا جیسا زنگیون اور حبشیون مین ہوتا
ہوتا ہے اور وہ تر اور چکنی ہے مثل روغن کنجد اور موم اور آب گرم اور لعاب تخم خطمی اور اسبغول کے مع روغن بنفشہ یا روغن بادام
پنجم ادویہ مہین کرنے والی انکی اور وہ تحلیل کرنے والی ہے مانند بورق اور کف دریا اور کندش اور خربق سیاہ اور خاکستر انگور
اور نورہ کے ہین اور اگر خاکستر انگور اور نورہ سے گولیان بناکے اوپر بالون کے ملتے اور پھیرتے رہین تو احسن ہے اور اسی طرح
استعمال ان ادویہ کا ہے جو بالون کو مضمحل کرکے گرا دیتی ہین مگر واجب ہے کہ انکو آرد جو یا قلا تخم خربزہ سے دھو ڈالین مبادا
کہ بال ساقط ہو جاوین ششم وہ ادویہ ہین جو بالون کو انبوہ دار یعنی گھنا کرتی ہین اور وہ نوع دوم مین مذکور ہین
اور نیز وہ ادویہ جو ساقط ہونے بالون مین بسبب ضیق مسام کے آتنگی اور ابومنصور نے یہ دوا ذکر کی ہے صفت
حلبه تخم کتان ہر ایک دس جزو اقاقیا عفص نقل ایرسا ہر ایک پانچ برگ نی خشک اور قردمانا ہر ایک دو سرکہ کے ساتھ
طلا کرین ہفتم ادویہ مانع تشقق یعنی پھٹ جانے بالون کی سبب اسکا غلبہ یبس کا ہے علاج اسکا استعمال کرنا
صفرا اور سودا کا اور ملانا ماء الجبن اور ماء الشعیر کا اور طلا دوصون کا سر پر لگانا روغنات کا مثل روغن کدو

و بنفشہ و بادام و نیلوفر کے مع لعابات خطمی اور تخم کتان اور اسبغول کے اور دھونا آب برگ کنجد اور خطمی اور بید سے ہو ایضاً پانی تازہ جسمین روغن زرد کو حل کیا ہو مترجم نے آزمائش کی ہو کہ یہ عمدہ دوا ہو ایضاً مذکورہ انطاکی خضاب بہ حنا اور اسبغول ہو ایضاً ملانا حنا کا تمامی ادویہ بالون کے ساتھ اعانت کرنے والی اُنکے عمل کی ہو فصل سعفہ طفل یعنی گنج لڑکے مین اور وہ اکثر تر ہوا کرتا ہو اور کبھی سوا سے منھ اور سر کے پیدا ہوتا ہو جب مسام اُنکے بند ہون علاج اُسکا تنقیہ کرنا مرضعہ کا بہ فصد اور اسہال ہو اور طفل کا بہ حجامت اور جونک اور بعدہ لگانا ادویہ خفیفہ کا منجملہ ادویہ مذکورہ کے ہو اور اگر پیچھے کان لڑکے کے فصد کرا دین یا ظاہر کان پر شرط یعنے پچھنا لگا کر اُس خون سے سعفہ پر ملین تو جلدی نفع کریگا ایضاً آرد نخود کو مع قدرے توتیا بریان کے دوغ ترش مین ملا کر رکھین تا کہ خمیر ہو جلئے اور بعد ازان طلا کر کے بعد گذرنے تین گھنٹے کے دھو ڈالین ایک ہفتہ مین نفع کثیر دیگا اور یہ تدبیرین بعد دور کرنے بالون کے مونڈنے یا کترنے سے اور ازالہ خشک ریشہ کے اگر حائل ہو عمل مین لاوین

کلام خراز مین

اور وہ نکلنا چھلکون کا جلد سر سے بمقدار نخالہ کے ہو اور وہ مودی بہ اُترجانے پوست سر اور سعفہ اور فساد بالون کے ہو اور سبب اسکا سودا یا بلغم شور جیسا مشہور کے ہو اور انطاکی نے اسکو چار دن اخلاط سے جائز رکھا ہو اور منجملہ مولدات اُسکے کل مبخر مانند خردل اور پیاز یا غلیظ مثل فول یعنی باقلا اور مچھلی بزرگ اور گوشت گاو کے ہو لیکن علامات پس ہونا رنگ نخالہ کا ہو اور نازف یعنی بہنے والا مع ترشح رطب مین اور عدم ترشح کے خشک مین علاج جب سبب خفیف یا مادہ خاص بہ جلد ہو تو اطلیہ کفایت کرتے ہین ورنہ ضرور ہو کہ خون مین قیفال کھلا کر بعدہ سکنجبین اور ماء الشعیر اور انبلی پلا دین اور کبھی اسمین احتیاج فصد رگ پیشانی کی اور اُن تینون رگون کی جو اوپر کان کے ہین پڑتی ہو پس یہ فصدین فوراً نفع دیتی ہین اور بلغم مین ایارج دیوین اور صفرا مین نقوع ہلیلہ بنفشہ آلو بخارا انبلی یا حب الصبر پلا دین اور سودا مین سفوف لاجورد اور معجون نجاح اور قیصر اور جوشاندہ افتیمون دیوین اور علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ منجملہ مجربات ہمارے کے مطلق خراز اور سعفہ و مانند ان امراض مین جو متعلق بسر ہین صبر غاریقون مصطگی ہر ایک پانچ جزو ہلیلہ زرد گل سرخ ہر ایک چار سقمونیا تین آب کاسنی کے ساتھ گولی بنا کے خوراک ایک مثقال فرماوین لیکن اطلیہ پس دستور اُنکے استعمال کا طلا کرنا رات مین اور غسل کرنا وقت فجر کے بآب گرم یا جوشاندہ بعض ادویہ مذکورہ کے ہو اور بعد ازان تدہین روغنات تر بشرط قوی ہونے مادہ کے واسطے دفع نقصان دوا سے مذکورہ کے ہو پس منجملہ اطلیہ خفیفہ کے روغن گل روغن بنفشہ لعاب حلبہ لعاب بہدانہ تخم خطمی آرد جو آرد باقلا تخم خربزہ آب انبلی اور بادام مقشر ہو ایضاً جید سے بنگ برگ کنجد ہو ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ عرق بید مشک جید نہایت عجیب ہو اور منجملہ ادویہ قویہ کے بورہ کبریت زہرہ گاو شحم حنظل خردل مویزج زجاج سوختہ صابون پھٹکری خربق ہو ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ سرگین گاو نہایت نافع ہو ایضاً بول اشتر کا بخصوص عربی کا سخت مفید ہو ایضاً مجربات علامہ انطاکی سے مطلق خراز کے لیے خاکستر نخود و جو کنجد ہر ایک جزو صبر حنا مردار سنگ قرنفل سفید ہر ایک آدھا جزو سرکہ اور قطران اور روغن حبۃ الخضرا سے ملا کر طلا فرماوین اور غسل بجوشاندہ مغز خربزہ اور آرد نخود اور آرد [illegible]

ایضاً کہا ہی کہ کبھی علاج اسطرح کیا جاتا ہی کہ موچنہ سے سر کے بال جو کچھ باقی ہون اکھاڑ کے صبر اور مُر اور زعفران کا ضماد کرتے ہین اور یہ علاج تین مرتبہ کرتے ہین اگرچہ یہ علاج مشکل ہو لیکن مجرب ہی ایضاً کہا ہی کہ فوائد غریبہ سے چربی قنفذ یعنی ساہی اور اوز یعنے مرغابی کی بجون کبوتر ہی کہ وہ دافع خراز اور پیدا کرنے والی بالون کی ہی ایضاً ملنا عصارۂ قثاء الحمار یعنی کریلے کے ساتھ

کلام نموست مین

اور وہ چکناہٹ ہی بالون مین جو کلاہ اور دستار مین اسطرح سرایت کرتی ہی کہ گویا وہ روغن ہی باعث اسکی کثرت رطوبت ہی علاج تنقیہ دماغ او معدہ کا ایارجات اور اطریفلات کے ساتھ کرین اور غسل کرنا ایک مرتبہ بادویہ جالیہ مثل نوشادر اور زنجار کے اور ایک مرتبہ بادویہ قابضہ مانند جوشاندۂ آس اور بلوط اور جوز السرو اور آب حصرم کے

کلام ساقط ہونے بالون مین

ثابت ہو چکا ہی کہ مادہ اسکا بخار دخانی ہی جسکو حرارت غریزیہ اخلاط سے ابخار کے جانب مسام دفع کرتی ہی پس جب کوئی شی ان امور سے کم ہوتی ہی تو بال سب یا بعض فاسد ہو جاتے ہین اور مجمل کلام کا یہ ہی کہ یہ علت کئی اقسام ہی ایک داء الثعلب اور داء الحیہ اول مین صرف سقوط بالون کا اور دوم مین سقوط بالون کا مع اُترنے پوست کے مانند سانپ کے ہی اور سبب اسکا ہونا خلط فاسد کا اُنکے منابت مین ہی جو غذا کو فاسد کرتی ہی اور حائل مابین غذا اور بالون کے ہو جاتی ہی لیکن اول مین تھوڑی اور دوم مین زیادہ ہی حتی کہ جلد کو ضرر پہونچاتی ہی اور وجہ تسمیہ کی لاحق ہونا ان دونون علتون کا ہر دو حیوان بالا کے لیے ہی اور بعضے کہتے ہین کہ وجہ یہ ہی کہ جیسا کہ ثعلب یعنی روباہ زراعت مین لیٹ کر فاسد کرتی ہی ایسا ہی یہ مرض بالون کو فاسد کر دیتا ہی اور داء الحیہ مین گرجانا بالون کا مع قرحہ کر دینے کے ہی جیسا کہ سانپ اوپر زمین کے چلتا ہی اور اُسکا نشان باقی رہتا ہی اور کبھی اُسجگہ پر آمدگی مثل سانپ کے ظاہر ہوتی ہی اور باعث اسکا بند ہونا مادہ کا رگ مین ہی اور اسی وجہ سے ساقط ہونا بالون کا اور برآمدگی بموجب بل کھانے اُس مادہ کے ہوتی ہی بعد اسکے اکثر حدوث ان دونون کا سر اور ریش مین ہوتا ہی بسبب صعود اخلاط کے بوجہ حرارت کے اور کبھی ثعلب کو مختص باول اور حیہ کو بہ دوم کرتے ہین مگر یہ اصطلاح غریب ہی لیکن علامات پس برگزیدہ انھین سے رنگ اور لمس ہی پس نرم مع سرخی خون سے اور سفید بلغم سے ہی اور علامہ انطاکی نے انکے حادث ہونے مین بلغم سے توقف فرمایا ہی اور پوست اُترنا مع زردی صفرا سے اور مع سیاہی سودا سے ہی اور یہ قسم پچھلی سب سے ردی ہی اور ہر دو رطب یعنی خون اور بلغم سے جو ہو آسان زیادہ سب سے ہی اور بطریق نے گمان کیا ہی کہ صفراوی آسان تر ہی اور اطبا کہتے ہین کہ سب قسمون مین اگر جلد سر کلنے سے سرخ ہو تو علاج نہ کیا جائے اور اگر جلدی سے یا دیر سے سرخ ہو جائے تو دفع اُسکا بھی اسی طرح ہوگا علاج استفراغ مادہ کا بمراتب کرین پس خون مین فصد قیفال یا باسلیق کرین اور اگر سر مین رگہائے سرخ ہون تو جائز ہی کہ فصد قیفال اور فصد رگ پیشانی اور صدغ بلا افراط فرمادین کیونکہ کثرت خون کی مطلوب ہی اور صفرا مین بہ جوشاندہ ہلیلہ یا تنہا

اسکے نقوع سے یا مع مصبر یا یہ این سفوف منقولہ کناش سے صفتہ تخم بقلہ تخم خبازی خشخاش گل سرخ برابر ہلیلہ زرد مساوی
ہمہ شکر تری برابر کل صبح و شام کھلاتے رہین یا اس سفوف کے ساتھ صفتہ صبر درم ہلیلہ زرد گل سرخ ہر ایک آدھا درم
سقمونیا ربع درم اور بلغم مین ایارج کے ساتھ مع غاریقون اور تربد فرماوین یا اس گولی کے ساتھ صفتہ تربد ایارج ہر ایک
دس جزو حنظل تین جزو خوراک تین درم نمک اور سوداوی مین بجوشاندہ افتیمون مع لاجورد علاج کرین ایضاً طبری نے کہا ہو کہ خربق سیاہ یعنی
کٹکی بالکل صحت دینے والی ہو اور اہرن نے کہا ہو کہ جالینوس یارج فیقرا کو اس علت کے علاج مین مطلقاً اصل بتاتا تھا
اور اسکے ساتھ خربق اور افتیمون سودا کے لیے اور حنظل بلغم کے لیے ملاتا تھا اور امر کرتا تھا غرغرہ کے ساتھ سب انواع مین
اور شیخ نے کہا ہو کہ کبھی بال لگانے دوا کے استفراغات فائدہ دیتے ہین اور انطاکی نے ذکر کیا ہو کہ استعمال کرنا عذبہ کا چالیس دن
ناشتا پر دافع اسکا ہو ایضاً زراوند طویل اور زنجبیل اور دروج نافع ہو تدبیر ادویہ لگانے مین اور انکو بعد تنقیہ کے
عمل مین لاوین اور بعضے کہتے ہین کہ قبل اسکے اور دستور اسکا یہ ہو کہ اسجگہ کے بالون کو استرہ سے پاک کرکے لگاوین اور
وہ کل ادویہ نفوذ کرنے والی تحلیل کرنے والی جاذب خون عمدہ کی ہین اور کبھی ادویہ قابضہ زیادہ کیجاتی ہین اور واجب ہو
کہ پہلے استعمال نہایت خفیف کا اور بعد ازان قوی زیادہ کا کرین کیونکہ نہایت تیز دوا جلد کو گلا دیتی ہو اور اگر ضرورت ہو
تو روغنات معتدلہ سے حدت اور تیزی اسکی توڑ ڈالین یا وزن مین کم کردین یا لگا کے جلدی اٹھا لیوین اور جو دوا کہ خفیف
زیادہ ہو اسمین بالعکس کرین اور بعدہ اس جگہ کو دھو دین اور روغن بادام یا ارنڈ یا قسط یا زنبق یا چربی شیر کی ملین اور جب
موذی بہ ورم اور تقرح ہووے تو مرہم سفیدہ اور قیروطیات اور چربی ایک اور مرغی لگا کر بعد عرصہ کے وہی دوا اعادہ
فرماوین پس جب چمڑا متقشر ہو جائیگا اسوقت بال پیدا ہونگے اور اگر یہ تدبیر کفایت نہ کرے تو واجب ہو کہ خارش کرکے
بعد ازان پچھنے لگاوین یا سوزن سے کونچ کر پچھنے رکھین اور پیچھے اسکے ادویہ کام مین لاوین تا چمڑا متقرح اور مادہ سائل
ہووے لیکن ادویہ لگانے کے لیے فرفیون اور حرف اور خردل اور خاکستر فراسیج ہو اور یہ ادویہ بحسب ترتیب مذکورہ
یکے بعد دیگرے قوی ہین اور فلفل اور کف دریا اور خربق اور تخم جرجیر اور سداب اور زراوند اور پیاز اور لہسن اور کبریت اور
حنظل اور برگ حنظل اور نوشادر اور موزیج اور سرکہ ہین کہ یہ سب نہایت نافع تھا اور مجموع ہین ایضاً رازی نے کہا ہو
کہ مین نے پیاز کو داء الثعلب کے لیے مجرب کیا ہو اور دوسری دوا سے مغنی پایا ہو اور اسی پر اعتماد کیا ہو ایضاً اہرن نے
کہا ہو کہ متقدمین اسکا علاج بہ شرط اور بعد ازان بہ دلک لہسن اور سرکہ اور نمک کرتے تھے اور وہ مجرب بلا خطا ہو اور منجملہ اس چیز کے
جسکا علم واجب ہی یہ ہو کہ رعایت خلط اور فصل اور سن کی ادویہ لگانے والیون مین ضرور ہو مثلاً امزجہ حارہ مین ادویہ
مسخنہ قویہ سے احتراز کرین اور اسی وجہ سے کہا گیا ہو کہ اسمین تکمید بہ سرکہ مع چربیات اور طلا بہ کبریت اور بندق یعنی بادام
کشمیری سوختہ کیا ہوا پوست کے ساتھ مع سرکہ اور بعد ازان بروغن گل اور بنفشہ فرماوین ایضاً مجربات طبری سے صفراوی
کے لیے روغن خیری مع موم ہو ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ اجود انکا دموی کے لیے آس اور لسوڑہ ہر دو یکجا طبوخ
کیے ہوئے ایضاً حی العالم مع حنا لیس از شرط اور برگ انجیر مع قطران نافع ہو اور بلغمی کے لیے اسقیل اور پیاز اور حلتیت اور
فلفل اور پیشک موش ہمہ سرکہ اور شہد کے ساتھ اور صفراوی کے لیے مسکہ اور حنا اور آرد جو طلا اور عذبہ شہر یا بہر سوداوی کیتا

بندق سوختہ لہسن حب الغار روغن قسط طلاءً اور تربہ یعنے مولی مطلقاً اور تخم اُسکا ہی ایضاً نیل ہندی اور حنظل طلاءً مطلق
علت مین ایضاً اہل قطران چربی ثعلب عصارہ بکائن ہن حب مع صبر اور سرمک اترلج کرکے اُسکے ساتھ پانچ مرتبہ پندرہ
دن مین طلا کرین تو اچھا کردیگا مفرد ہون یا مرکب حسب الاحتیاج ایضاً کہا ہو کہ مجرب ہے دا الثعلب اور دا الحیہ کے لیے
اور ہر مرض کے لیے جس سے بال ساقط ہون عذبہ اور دفلی یعنی کنیر اور زرنیخ زرد اور مویزج جبلی اور لہسن مطبوخ مع زیت
اور شہد ہی ایضاً مجربات تحفہ سے بالتخلف سلیمانی مع صندل ہی جیسا کہ برص مین مذکور ہو اور اسی وجہ سے اس دوا کو دواء الثعلب
کہتے ہین ایضاً مجربات اُسکے سے ثعلب کے لیے مگس سرکاٹی ہوئی بمراتب ہو ایضاً مجربات اُسکے سے ثعلب کے لیے
اہل بہ سرکہ ہو ایضاً کف دریا سوختہ مع سرکہ ہو ایضاً تحفہ سے یہ ہو کہ حبۃ الخضرا سوختہ مجرب اطبا اسکے لیے ہو ایضاً
شفامین ہو کہ گوشت سانپ نہایت نافع ہو ثعلب کے لیے ایضاً پشک موش اور پشک بز سوختہ اور مرّ اور دار فلفل اور برگ انجیر
اور کندش اور عروق اور مامیران نافع ہو ایضاً عقرب سوختہ روغن زیت مین پیدا کرنے بالون مین بعارضہ داء الثعلب
مجرب ہو ایضاً تذکرہ مین علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہو کہ زیادہ جالب ادویہ منبتہ کا مغز جوز بروغن نفط اور زیت اور سم
خرحشی و پوست قنفذ یعنی ساہی اور سم بکری اور پیاز اور عصارہ مولی اور آب سلخ الحیہ مع روغن زیت مجرب ہی ایضاً
فلفل پیاز مع شہد ایضاً مجربات تحفہ سے پشک موش مع خاکستر سر موش اور سرکہ ہو اور دوسرا سقوط بالون کا خشکی سے
ہوتا ہی بسبب قلت غذا اُسکی کے بوجہ تنگی مسام کے اور وہ بعد حمیات اور امراض ترا اور دق اور سل اور جذام کے عارض ہوتا ہی
علاج اسکا استحمام اور دودھ اور ماء الجبن اور ماء الشعیر اور گوشت شیر با ہو اور روغن کدو روغن بنفشہ روغن نیلوفر خشخاش
شربا اور بمروخا اور سعوطاً اور لعاب سبغول ہمدانہ کتان خطمی طلاءً ہو اور جو دیہ کہ دا الثعلب و داء الحیہ مین مذکور ہین
انکا استعمال نہ فرماوین تیسرا فراخی مسام سے بسبب رطوبت مرخیہ یا حرارت مخلخلہ کے ہو اور دلیل انکی لمس ہی علاج پہلے کا
مانند ثعلب اور دوسرے کا قوابض باردہ مثل روغن آملہ اور آس مع عفص اور ہلیلہ کابلی اور اقاقیا اور لادن سے کرین
چوتھا سبب تنگی مسام کے ہو اور باریک ہونا بالون کا اور تنگی مسام کی بسبب یبوست یا رطوبت یا برودت ہوا کے اسکو
لازم ہو علاج اسکا ازالہ سبب کا ہو اور تفراج کرنا مساموں کا بروغن بابونہ اور بادام اور زیت اور لطولات مرخیہ مانند
جوشاندہ خطمی خبازی اور لگانا لعابات کا مع روغنات اور قیروطیات ہو پانچوان بسبب زائل ہونے مسام کے بسبب
قرحہ یا سوختگی کے ہو اور وہ اچھا نہین ہوتا اگر بالکل مسام بگڑ جائین ورنہ مثل سابق فراخ کرین چھٹا صلع ہو اور وہ
جانا بالون مقدم سر کا ہو اور علاج اسکا مشکل ہو اور وہ ہرم یعنی بڑھاپے مین طبعی ہو بسبب خشکی اور نقص مادہ کے
اور لا علاج ہو لیکن قبیل اُسکے پس کبھی وہ مولودی مایوس العلاج ہوتا ہو یا ایک اسباب مذکورہ سے یا اٹھانے سے
بار گران کے سر پر اور مداومت تنعم سے ہوتا ہو علاج رفع اسباب اور بعدہ پیدا کرنا بالون کا ہو مخفی نہ رہے کہ وہ کثیر اور
جلدی اُس شخص مین ہوتا ہو کہ جسکے دل مین حرارت کثیر ہو کیونکہ وہ رطوبات کو خشک کرتی ہو خصوص دماغیہ کو اور
اسی وجہ سے وہ خصی اور مخنث اور عورت اور توتلے اور کوتاہ سر اور چھدری ڈاڑھی والے کو اور جسکو مرض نزلہ ہو
واقع نہین ہوتا اور حبش اور زنگ مین یہ مرض مؤخر سر مین یعنے پیچھے سر کے ہوتا ہو بسبب مستحکم ہونے مسام کے

تکاثف سے بوجہ حرارت کے

کلام اُن ادویہ مین جو پیدا کرنے والی بالون کی ہین

ابتداءً یا بعد جلنے انکے اور وہ جملہ ادویہ مذکورۂ داء الثعلب ہین خصوص مجربات کہ اُنہین کفایت ہی اور روغنات اُس اور امدایضاً وتی سے سم خر سوختہ یا شاخہائے سوختہ مع روغن کنجد ایضاً جید سے لادن ہی ایضاً تحفہ مین ہی کہ تخم بیضہ کا نہایت سودمند ہی اور وہ مع کندش قوی ہی حتی کہ حاذقان اطبانے گمان کیا ہی کہ وہ ہتیلی پر بالون کو پیدا کرتا ہی ایضاً اُسی مین ہی کہ دماغ ثعلب کا عجیب ہی ایضاً مجربات اُسکے سے کاسہ سر سلحفات سوختہ مع روغن بیضہ یا روغن گل یا روغن کنجد ایضاً مجربات اُسکے سے روغن کنجد و مشمش ہی جسمین مگس حل کیے ہون ایضاً مجربات اُسکے سے بورہ ارمنی نوشادر مع سرکہ کہنہ ہی کہ بعد ہر سہ گھنٹہ کے عمل مکرر تین دن تک کرتے رہین ایضاً اُسی مین ہی کہ اگر دو عدد جوند اور ایک مثقال خستہ کھجور نیم بریان کرکے روغن گل یا روغن زیتون مین مع پندرہ عدد سیاہ مرچ کے حل کرکے لگاوین تو بے مثل ہی ایضاً مجربات اُسکے سے اُن بالون کے لیے جو سعفہ سے گر گئے ہون صبر ہی ایضاً مجربات مذکرہ سے روغن بنایا ہوا آس اور آملہ سے روغن کنجد کے ساتھ بعد نقوع اُنکے کے پانی مین ہفتہ تک ہی ایضاً مجربات عماد الدین محمود سے اشپک ضبع یعنی کفتار مع زیت ہی ایضاً جب بعضے روغنات پیدا کرنے والون کو کہ اصلع یعنی قلعی مین اس حد تک سحق کیا جاوے کہ خلیط ہو جاوین اور ضماد کرکے اُسپر برگ انجیر مسلوق رکھا جاوے تو بال پیدا کریگا ایضاً ذراریح اطراف دور کی ہوئی خشک اور مسحوق مع روغن بنفشہ طلا کرین ایضاً شہد بلادر طلاءً جیسا کہ کہا گیا ہی ایضاً شہد قشدی مسحوق مع روغن ب ایضاً شونیز یا آب گرم اور خاکستر شونیز مع روغن زیت بعد اسکے کہا گیا ہی کہ بہتر لگانا اُن ادویہ کا ہی جو بال پیدا کرتی ہین مگر اول استعمال خطمی اسپغول گل بنفشہ نیلوفر نخود آب زہرۂ گاو کا غسلاً وقطوراً حمام مین کرلین اور جب بال ضعیف پیدا ہوون تو اُنکو مکرر حلق کرادین یا کہ بعد ازان قوی ظاہر ہون

کلام اُن دواؤن مین جو بال پیدا نہین ہونے دیتین یا اُنکو مونڈ ڈالتی ہین

مانع پیدائش بالون کا اُکھاڑنا اُنکا ہی اور بعدہ طلا کرنا ادویہ کثیف کرنے والی اور تخدیر کرنے والی اور خشک کرنے والی اور فاسد کرنے والی مسامون کا ہی اور اعادہ عمل کا تاکہ تدریجاً منع کرے اسپغول کے ساتھ مع سرکہ یا بنگ اور انیسون کے ساتھ مع سرکہ ایضاً علامہ نفائی نے ذکر کیا ہی کہ خون ضفدع یعنی مینڈک کا اور روغن خفاش اور بیضۂ مور چیونٹی اور زرنیخ سرخ اور اقلیمیا اور سفیدہ اور زہرۂ بکری مع نوشادر نہایت مفید ہی ایضاً خواص سے ہی کہ سر خفاش کا جب دودھ کتیا کے ساتھ سحق کرکے طلا کرین تو ایک مرتبہ مین مانع ہی اور جالینوس نے ضفدع کا انکار کیا ہی اور کہا ہی کہ کذب ہی ایضاً ابو منصور نے کہا ہی کہ مجرب ہے موے بغل کے لیے چربی بکری کے دل کی ہی اور مانع بتدریج ہی ایضاً کہا ہی کہ لگانا قیمولیا اور سفیدۂ قلعی ہر ایک ایک جزو پھٹکری آدھا جزو کا مع جوشاندہ بیخ بنج موے زیر عانہ اور زنخدان اور بغل کو بہت دیر مین پیدا کرتا ہی اور بہت اوقات بالکل پیدا ہونے نہین دیتا ایضاً مجربات تحفہ سے جونک سوختہ بسرکہ یا آب بنگ ہی ایضاً مجربات اُسکے سے زرنیخ سرخ بہ بول خر ہی ایضاً رازی نے دربارہ علاج ڈاڑھی عورت کے کہا ہی کہ جہان تک ممکن ہو اُسکے

حیض کے ادرار مین سعی کرین اور اُسکے پاؤن کی فصد ہمیشہ کرتے رہین اور تبرید مزاج مین سعی فرماوین اور بعد اُکھاڑنے بالون کے سفیدہ قلعی قلقند افیون سے مع لعاب اسبغول طلا کرین لیکن تدبیر مونڈنے کی پس مدار اُسکا نورہ اور زرنیخ پر ہی اور اگر دوسرے کو نصف پہلے کا کرکے مع قدرے صبر لگاوین تو فی الحال مونڈیگا اور جسقدر پہلے کو زیادہ کیا جائیگا اسی قدر عمل اُسکا بہتر ہوگا اور اگر زرنیخ کو مکرر ا پانی مین ڈال کر آفتاب مین رکھا ہو تو اچھا ہی اور اگر بجائے نورہ کے چونا سیپ کا داخل کرین تو لطف ہوگا **ایضاً** لطوخ مجرب شفاخانے بالون کو مونڈ دیتا ہی اور چمڑے کو نرم کرتا ہی **صفتہ** نشاستہ دس جزو زرنیخ زرد بیس نورہ آب نارسیدہ پچاس پانی کے ساتھ حمام مین طلا کرین **ایضاً** حالق انیس سے **صفتہ** نورہ رطل زرنیخ خاکستر ہر ایک تین درم گل خطمی ہرتال زرد بسنبل درم پانی گرم کے ساتھ طلا کرین **ایضاً** روغن حالق **صفتہ** کھار ایک جزو نورہ دو جزو زرنیخ زرد دس جزو سحق کرکے تین دن اُسقدر پانی مین جو اُسکے اوپر آجاوے نقوع کرکے صاف پانی کو چارم روغن کنجد کے ساتھ جوش دیوین تاکہ پانی جل جاوے پس اُس روغن کو طلا کرکے بعد ایک گھنٹے کے دھو ڈالین **تنبیہ** نورہ لگانے کے بعد دو عرض ہوتے ہین ایک تقرح یعنی زخمی ہونا چمڑے کا اور دوسرا حرق مین مذکور ہی اور منجملہ موانع تقرح کے یہ ہی کہ پہلے یا پیچھے روغن گل یا مسکہ لگاوین اور بعد اُسکے عدس گل سرخ صندل آب سرد سے ضماد فرماوین **ایضاً** جلد سے غسل کرنا پہلے آب گرم سے اور بعد ازان آب سرد سے ہی اور علاج قرحہ کا مرہم سفید یا مرتک مربی یہ سفیدہ اور روغن گل اور کافور سے کرین **دوسرا** عرض جلنا ہی اور علاج اُسکا طلا کرنا بیضہ صفر اور گل سرخ اور سعد اور سنبل اور اذخر ہی جو چیز اُنسے میسر ہو سکے یا طین مربا سرکہ یا عرق گلاب یا صندل ہی **ایضاً** برگ انگور برگ حنا برگ شاہسفرم سے ضماد کرین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ برگ شفتالو کا عجیب الخاصیت ہی

کلام نگہ رکھنے جوانی مین

حکما نے اس باب مین اختلاف کیا ہی پس بعضے اطبا کے کلام دلالت کرتے ہین کہ یہ امر زندگی تک ممکن ہی اور دیگر اطبا نے تصریح کی ہی کہ دفع کرنا شیب طبعی کا ناممکن ہی اور مطلوب دفع شیب عاجل کا ہی یعنے جو سفیدی بالون کی کہ جلدی ہو جائے اور تحقیق واضح ہو چکا کہ جب تک حرارت غریزیہ قوی رہتی ہی اور وہ خون کہ جس سے بخار پیدا کرنے بالون کا ظاہر ہوتا ہی وہ گرم جید القوام چکنائی دار ہو تو بال سیاہ رہتے ہین اور جب وہ خون مائی رقیق ہو جاتا ہی تو بال سفید ہو جاتے ہین پس نگہبانی سیاہی کی بانعاش غریزیہ اور ازالہ رطوبات سے ہی اور ہم تدبیر اُسکی چار ابحاث مین لائے ہین **بحث پہلی** قطع رطوبات مین اور وہ استفراغ کرنا بلغم کا خصوص قی اور ایارجات کے ساتھ ہی اسکی ہر ہفتہ مین عادت ڈالین اور ادویہ گرم اور منشفہ خاصتہً بلادری اور اطریفلات اور انوشدارو اور اسطوخودوس اور زنجبیل مربا کا التزام فرماوین **ایضاً** دواء المسک اور دواء الحفظ بے مثل ہی **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ ایک عدد ہلیلہ سیاہ مسلم ہر روز نگل جایا کرین کہ وہ حافظ سیاہی بالون کی آخر عمر تک ہی اور تحقیق مین ہو کہ یہ ترکیب مجرب اعادہ کرنے سیاہی بالون مین بعد سفیدی کے ایک برس مین ہی **ایضاً** شفا مین ہی کہ ہلیلہ مربا ہر روز کھانا حافظ سیاہی کا مدت العمر ہی بشرطیکہ ہمیشہ کے **ایضاً** معجون معتدل جید قانون سے **صفتہ** ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ دار فلفل شکر تری کے ساتھ معجون بناوین اور کبھی دار فلفل کو خبث الحدید کے ساتھ بدل کیا جاتا ہی

ایضاً دوائے جید مجرب قانون سے کابلی زنجبیل دار فلفل برابر **ایضاً** اسی سے آملہ ہلیلہ سیاہ عسل بلادر نصف ایک کا روغن زرد کے ساتھ چرب کرکے شہد کے ساتھ معجون بناوین **ایضاً** معجون بہت نافع شیب عاجل کے لیے طب اکبر سے **صفت** ہلیلہ سیاہ دس جزو بلیلہ کندر زرد کرطباشیر ہر ایک پانچ صندل سفید تخم کاسنی ہر ایک تین زنجبیل گل سرخ وج ہر ایک اڑھائی فلفل دو عسل کابلی مربا کے ساتھ معجون بناوین خوراک تین درم **ایضاً** تحفہ اور تذکرہ میں ہو کہ جب مداومت لہسن کی مع شراب کیجائے تو مانع شیب اور مسقط موئے سفید اور پیدا کرنے والا موئے سیاہ کا ہو **ایضاً** شیخ نے کہا ہو کہ منجملہ مجربات قدما کے اور مجرب ہمارے زمانے کا یہ ہو کہ پینا ایک درہم زاج سرخ مجی کا بدل کرنے والا سفید کا بہ سیاہی کا ہو مگر بجز مرطوب قوی البدن کے متحمل اس دوا کا نہین ہوسکتا اور واجب ہو کہ پیچھے اسکے ترطیب ریہ کی اور اصلاح اسکی فرماوین **ایضاً** انطاکی نے ذکر کیا ہو کہ دو اوقیہ دودھ تازہ سے مع دو مثقال دماغ خرگوش کے ہر روز ہفتہ تک مانع شیب کا از روے تجربہ ہو **ایضاً** خواص سے پینا موئے لسان سوختہ کا ہو **بحث دوسری** ادویہ ضعیعہ یعنی لگانے والی مین اور کوئی اثر اسکا بجز بالون ظاہر کے نہین اور اکثر اطبا اسپر ہین کہ قوت دوا کی جڑ بے مین غوص کرکے مادہ بالون کو صالح کردیتی ہو پس بجز سیاہ بالون کے اور بال نہین اُگتے اور وہ روغنات گرم نفوذ کرنے والے ہین اور شیخ نے کہا ہو کہ روغن قسط کا نہایت قوی ہو **ایضاً** روغن شونیز سب چیزون سے عمدہ ہو **ایضاً** جید قوی سب سے یہ ہو کہ شونیز کو پہلے روغن خردل مین اور بعدہ روغن حنظل مین جوش دیکر کام مین لاوین **ایضاً** روغن عمدہ قانون سے **صفت** روغنات حب القطن آس آملہ ایک ایک رطل سعد سلیخہ سنبل شونیز قرنفل شحم حنظل قرطم عود خام فقاح اذخر قصب الذریرہ تین تین درم چار رطل عصارہ حنظل یا پوست جوز مین جوش دیوین پس جب نصف پانی باقی رہے تو اسمین روغن ڈالکر پکاوین جب پانی جل جاوے صاف کرکے استعمال فرماوین **ایضاً** روغن جید قانون سے **صفت** اظفار الطیب فقاح اذخر ہر ایک آدھا اوقیہ سنبل ڈیڑھ اوقیہ پانی مین جوش دیکر ڈیڑھ حصہ روغن زیت کے ساتھ تیل تیار کرین اور ایک اوقیہ اقاقیا شراب مین حل کیا ہوا داخل فرماوین **ایضاً** لطلوخ عمدہ قانون سے دافع شیب جدید ہو **صفت** اقاقیا عفص جلبہ کشنیز خشک سنبل لادن عصارہ پوست جوز خشک کیا ہوا عصارہ شقائق خشک کیا ہوا چرک آہن روسختج سنج شب ہلیلہ سیاہ جملہ ہموزن باریک قرص بناکے خشک کرین اور بآب آملہ یا آس تین مرتبہ ہر مہینے مین طلا فرماوین **ایضاً** صاحب تحفہ نے مجربات اطبا سے حکایت کی ہو کہ بیخ کنیر مہین کی ہوئی اور روغن کنجد اور پانی برابر لیکر جوش دین تاکہ پانی خشک ہوجاوے بعد ازان تیل کو کبھی یہان تک جلائین کہ نصف رہجاوے اور غلیظ ہوجاوے پس غلیظ سے ضماد کرین کہ وہ سیاہ کرنے والا سفید کا ہو **ایضاً** خضاب قوی محکیہ تحفہ رازی سے عجائب اس سے یہ ہو کہ اسمین ہر دو خصیہ حمام مین رکھے جاتے ہین اور ریش دو برس تک سیاہ رہتی ہو لیکن سرکہ کا منہ مین رکھنا لازم ہو تاکہ دانت سیاہ نہو جائین **صفت** بزرگ کو جو مہینے تک نہ پہونچا ہو لیکر انجیر بیدو بیع کرین جب خون جم جائے تو یہ لہو دس جزو ونحج زاج سیاہ ہر ایک پانچ نمک اندرانی دو باریک کوٹ کر شیشہ مین داخل کرکے اسپر سرکہ تیز ڈالین اور بعد چالیس دن کے استعمال فرماوین اور اگر جلدی ہو تو تین دن سرگین اسپ مین دفن کرکے کام مین لاوین **ایضاً** لطوخ امین الدولہ نے گمان کیا ہو کہ وہ مجرب اسرار سے اور حافظ آخر عمر تک ہو اور وہ زہرہ ہاے گربہ و ورزاغ اور مرغی ہین کہ یہ سب سیاہ کرنے والے ہین روغن کے ساتھ **ایضاً** مجربا

یہ پہلے موے سفید کو اکہاڑکر فوراً آسپر نوشادر خون چمگادڑ ہر ایک ایک دانگ پتہ چمگادڑ کا دو مثقال ایک رتی اُس سے سعود فرماوین
کہ وہ پیدا کرنے والا موے سیاہ کا ہو **ایضاً** اُسکے مذکورہ تحفہ جونک کو شیشہ مین سرکے کے ساتھ داخل کرکے سرگین اسپ مین
چالیس دن دفن کرکے بعد اُکھاڑنے بالون کے ضماد فرماوین **ایضاً** مجربات تحفہ سے محکیہ ہندیہ ہو کہ سرکہ انگوری اور دودھ تازہ
گاوی ہر ایک تین سو پچاس مثقال لیکر جوش دیوین اور جب سرد ہو جاوے تو اُسمین پوست انار آملہ ہلیلہ سیاہ ہر ایک تیس
مثقال ملاکے شیشہ مین ڈال کر سرگین اسپ مین تین مہینہ تک دفن فرماوین اور بعد ازان بالون کو ترشی لیمون سے دھوکر
لگادین کہ وہ سیاہ کرنے والا بالون کا شیخوخت مین ہو **ایضاً** مجربات محکیہ اُسکے سے یہ ہو کہ برتن کو شقائق سے پر فرماکے
نیچے اوپر اُسکے. و سنجنج بچھادین اور چالیس دن سرگین اسپ مین دفن کرین اور تجدید سرگین کی ہر ہفتہ مین کرتے رہین کہ وہ
خضاب ثابت ہو **ایضاً** مجربات اطبا سے دفع سرعت شیب کے لیے. دغن زنبق مطبوخ حنظل مین ہو **ایضاً** مجربات مہراسیں سے
یہ ہو کہ سعوط بزر سبزۂ خطاف کرین اور منہ مین دودھ کو واسطے نگہ رکھنے دانتون کے سیاہی سے رکھین کہ وہ سیاہ کرنے والا
موے سفید کا ہو اور بچال خطاف کا حکم بالعکس ہو **ایضاً** انطاکی نے گمان کیا ہو کہ تدہین خصیہ کی قبل بلوغ کے روغن یاسمین
سے حمام مین مانع شیب ہو **بحث تیسری** اُن اشیاء کے بیان مین جو بڑھاپا جلد لاتی ہین اور وہ جملہ ترشی اور شوربا جات
اور ثرید اور اقسام دودھ ہین اور جو چیز کہ اُنسے بنائی جاوے اور مچھلی اور بقول اور فواکہ تر اور کثرت شراب و مسکرات کی
اور آب کثیر اور استحمام باب شیرین ہین اور اگر استعمال ترین دین تو چاہیے کہ بعد اشیاء خشک کنندہ کا استعمال کرین اور بعد ازان
شونیز اور شحم حنظل وغیرہ کھاوین اور نیز اکثار فصد اور جماع بھی مورث شیب ہو اور اکہاڑنا بالون کا اور لگانا خوشبوئیون کا
خصوص عرق گلاب اور کافور اور یاسمین جلدی لانے والے شیب کے ہین اور اعظم اُنمین سے خوف اور غم ہو پس تحقیق
حکایت کی گئی ہو کہ وہ یکبارہ حالب شیب ہو جیسا کہ کہا ہو کہ ایک شخص نے خواب مین قیامت کو دیکھا تو بال اُسکے دفعۃً
سفید ہو گئے اور حضرت ابن عباس نے فرمایا ہو کہ حضرت ابو بکرؓ نے کہا یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تحقیق آپکو شیب ہو گیا ہو
فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجھکو سورۂ ہود اور واقعہ اور مرسلات اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے بوڑھا
کردیا ہو راوی اسکا ترمذی ہو اور یہ امر اسلیئے ہو کہ ہود مین عذاب بابا امم ماضیہ کا مذکور ہو یا اسلیئے کہ اُسمین حکم فاستقم
کما اُمرت کا ہو اور باقیہ مین احوال قیامت کا ذکر ہو بعدہ مخفی نہ رہے کہ اقسام پرہیز کے نہایت مشکل ہین اور اسی سے
ظاہر ہوا جواب من جانب حکما کے مطاعن لوگون سے اور امید ہو کہ حکمانے ان پرہیزات کو اس تکلف کے لیے اختراع
کیا ہوگا جیسا کہ مدعی اکسیر کا کہتا ہو کہ میرے پاس ایک ترکیب صحیح ہو لیکن وہ موقوف اوپر کبریت سرخ کے ہو یا بیض الانوق کے
اُن اشیا سے جنکا احضار ممکن نہین اور واضح ہو کہ اعظم پرہیز کا ترک بالکلیہ جماع کا ہو پس جب جماع ممنوع ہوا تو حفظ
شباب مین کیا فائدہ ہوا **بحث چوتھی اغذیہ** مین اور وہ اغذیہ موافقہ اہل بلغم کی ہین قلایا اور
کبابات سے جنمین فلفل قرنفل خردل اور کواميخ نمکین ڈالے گئے ہون اور بر غذا اور
دوا جو نسیان مین مذکور ہو یہان بھی دی جاتی ہو اور اگر پانی سے اکتفا بماء العسل فرماوین تو وہ احسن
اور مجرب بمراتب ہو

کلام خضابات مین

مخفی نرہے کہ شیب یعنی جلدی سے سفید ہونا بالون کا اعظم بلیات سے اُسپر جو دوست رکھنے والا زینت کا ہو خصوص زنان
ومردوسے جبکہ ایک جوان ہو اور اسی جہت سے حیلہ اُسکے دفع اور چھپانے کا چند امور سے کرتے ہین ایک اُنمین سے نگہداشت
سیاہی بالون کی ہو اور وہ درجہ بلند ہو دوسرا اُکھاڑنا بالون سفید کا ہو اور وہ باوجود سے کہ زیادہ سفید کرنے والا ہو شرعاً بھی
ممنوع ہو پس عمرو بن شعیب اپنے باپ اور جد سے راوی ہو کہ کہا ہو اُسنے کہ فرمایا ہو حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
کہ سفید بالون کو نہ اُکھاڑو کیونکہ وہ نور مسلمان کا ہو جو شخص حالت اسلام مین بوڑھا ہو تو لکھتا ہو خداے تعالی واسطے اُسکے ایک نیکی
اور کم کرتا ہو اُسکا ایک گناہ اور بلند کرتا ہو اللہ تعالی اُسکا ایک درجہ راوی اسکا ابوداؤد ہو اور کعب بن مرہ سے مرفوعاً ہو کہ جو شخص
بوڑھا ہو بوڑھا ہونا اسلام مین ہوگا اُسکے لیے نور روز قیامت کے راوی اسکا ترمذی اور نسائی ہی تیسرا خضاب ہو اور تحقیق
احادیث دلالت کرتی ہین کہ وہ سنت ہو اور سیاہ اُسمین سے حرام ہو پس ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہو کہ اُسنے کہا ہو کہ فرمایا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ یہود اور نصاری رنگ نہین کرتے پس تم خلاف کرو اُنکے راوی اسکا بخاری اور مسلم ہو
اور جابر سے ہو کہ کہا ہو کہ ابوقحافہ کے بروز فتح مکہ مُوے سر وریش بالکل سفید تھے پس فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تبدیل کرو
اس سفیدی کو اور دور کرو سیاہی سے راوی اسکا مسلم ہو اور ابوقحافہ والد ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما کے ہین کہ اُسی دن
اسلام لاے تھے اور حضرت ابن عباس نے حضرت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہو کہ فرمایا ہو کہ ہوگی ایک قوم آخر زمانہ مین
جو خضاب کریگی اس سیاہی کے ساتھ مانند پوٹون کبوتر کے نہ پاوینگی وہ قوم بوے بہشت کی راوی اسکا ابوداؤد اور نسائی ہو اور فقہا نے
باوجود اس حدیث کے اختلاف کیا ہو جواز اور عدم جواز مین پس کہا ہو کہ غازی کے لیے اور اُس شخص کو جسکی عورت جوان ہو ضرورۃً
جائز ہو اور دلیل جواز کی یہ ہو کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خضاب حنا اور کتم فرمایا ہو راوی اسکا ترمذی انس سے ہو
اور کتم نیل کو کہتے ہین اور بعض اطبا کے اور محققین کے نزدیک ایک نبات اُسی رنگ کی ہو اور اختلاف کیا ہو اس باب مین
کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خضاب کیا ہو یا نہ پس ترمذی نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا اور ابوہریرہ رضی سے روایت کی ہو کہ اُنھو
نے بیان کیا ہو اور محققین کہتے ہین کہ نہین اور جمع یہ ہو کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم خضاب کرتے تھے سر کو حنا سے واسطے دفع
درد سر کے جیسا کہ اُسکے باب مین مذکور ہو نہ واسطے رنگ دینے بالون کے کیونکہ سفید قلیل تھے پس نتھے وہ بال مگر بقدر بیس کے اور اُن
جنکو روغن چھپا دیتا تھا اور اسی سے حاصل ہوئی جمع درمیان دو قول انس کے پس تحقیق ترمذی نے روایت کی ہو کہ دیکھے
مین نے بال حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کیے ہوے تدبیر تسوید کی یعنے سیاہ کرنے بالون کی عمدہ اُسمین نیل ہو اور سختی بھی
اُسمین کم ہو مگر اُسمین تلون ہو یعنے رنگ مانند طاؤس کے بناتا ہو پس تدارک اسکا حنا سے پہلے اُس سے کیا جاتا ہو اور اگر
دوسری مرتبہ پکر نیل بلاتاخیر کشید لگا وین تو نہایت سیاہ کرتا ہو اور لوگ اس سے غافل ہین اور جب نیل کو ترشیون اور اشیاے
نفوذ کرنے والی کے ساتھ ملا دین تو بہت عمدہ رنگ لاتا ہو جیسا سماق اور ترشی اترج اور آب انار اور ماء الرائب یا وہ پانی
کہ جسمین نورہ یا مردار سنگ ملا کر آفتاب مین رکھا ہو یا اس حد تک جوش دیا گیا ہو کہ پشم کو سیاہ کر دے اور روغنات کا بعد اُسکے
استعمال کرین خصوصاً چنار روغن بادام لیکن سات اُسکے نہ لگاوین ورنہ مابین رنگ اور بالون کے حائل ہوگا اور منجملہ اُسکے

جسکا جاننا واجب ہی یہ ہو کہ تیل مضر دماغ کا او موروث نوازل کا ہو خصوص سیرا ہون کے لیے اور اصلاح اسکی جیسا کہ شیخ نے کی ہو یہ ہو کہ ایک درم قرنفل اسکے ساتھ ملاوین او ملانا قرنفل کا احسن کرنے والا سیاہی کا بھی ہو اور اطبا نے دوسرے خضاب بھی ذکر کیے ہین او منجملہ عناصر انکے خبث اسرب سعادان اور نورہ او مردار سنگ او اقاقیا او برادہ آہن اور پوست انار او شیطرج اور آملہ او مس سوختہ او شقائق او ریوند ہین خضاب قانون سے صفت حنا وسمہ مردار سنگ سائیدہ مثل غبار چونہ مانند و بہ بیان رد سنجج پھٹکری طین کثیرا قرنفل برابر ایضًا خضاب عمدہ قانون سے صفت وسمہ دو جزو حنا رد سنجج شب نمک اندرانی مانند و بہ بیان خبث الحدید برابر سرکہ کے ساتھ سحق کرکے چند روز خمیر کرین ایضًا شیخ نے کہا ہی کہ جب خبث الفضہ کو ترشی نارنج یا اترج مین بہت جوش دیکر رکھ چھوڑا جاوے تو اسمین فائدہ سیاہ کرنے کا پیدا ہو جائیگا ایضًا خضاب معمول بر دیر صفت عفص بہ بیان تین عدد روسنجج دو درم سنا ایک درم شب نمک اندرانی ہر ایک آدھا درم آب آس کے ساتھ جوش دیکر لگاوین تدبیر تبییض یعنی سفید کرنے بالون کی بسبب نہان ہونے کے دشمنون سے اور کبھی صوفیا اسکو واسطے فریب کے کرتے ہین اور سفید کرنے والے بالون کے پشک خطاف اور نسرین او پوست ترب او خشخاش او ذبیرہ گاو او عرق گلاب او کافور او رسنگ او ماش او فقاح کبر ہین طلا کرکے او رکبریت بخور کرا و طلا کرنا تمہ ضروریہ تدارک مضرات خضابون مین ایک انمین سے سردی دماغ کی ہی او فساد اسکا او تیار ہونا اسکا واسطے نزلہ او سکتہ کے ہی او اصلاح اسکی طیوب حارہ مثل مشک او قرنفل سے ہی خواہ خضاب مین ڈالین خواہ بعد استعمال کرین دوسرا سیاہ ہونا چہرے کا ہی اور دھونا آرد باقلا او خطمی سے دافع اسکا ہی او شیخ نے روغن گرم کو اختیار کیا ہی تیسرا زائل ہونا چمک اسی بالون کا ہی حفاظت اسکی ملانے چمکدار کرنے والی او دہن سے ہوتی ہی چوتھا ضعیف ہونا بالون کا او ٹوٹنا انکا بسبب خشکی کے ہی او مصلح اسکا روغن بنفشہ او روغن خیری کا ہی

کلام برص او بہق مین

او وہ دونون رنگدار ہونا بدن کا ہی سفیدی یا سیاہی کے ساتھ باعث اسکا غالب ہونا بلغم یا سودا کا خون غذا کرنیوالی کے ساتھ ہی اور برص غائر یعنی نیچے بیٹھا جاتی ہی پس اکثر اوقات گوشت بلکہ استخوان تک پہونچتی ہی مادہ اسکا غلیظ ہی جسنے مغیرہ عضو کو باطل کر دیا ہی بخلاف بہق کے کہ وہ غائر نہین ہوتی بسبب رقیق ہونے مادہ کے او قوت دافعہ کے اور صحیح ہونے عضو کے پس وہ مخصوص بجلد ہی اور جب پچھنا لگایا جاوے تو خون صحیح نکلتا ہی اور ہم تفصیل اسکی چند فصول مین کرتے ہین فصل پہلی برص سفید مین مادہ اسکا بلغم کثیر ہی جسکی طرف غذا احالہ کرتی ہی گو کہ خون صحیح ہو جیسا کہ پانی میٹھا زمین شور مین داخل ہوتا ہی اور یہ مرض جب مستحکم ہو جاوے تو لا علاج ہی علامت اسکی ڈھیلا ہونا بدن کا ہی او سفیدی او براقی اسکی او مشابہ ہونا حیوان مائی او مچھلی ہو جانا اسکا اور نہ سرخ ہونا ملنے سے اور نکلنا رطوبت سفید کا پچھنا لگانے سے گو کہ عمیق ہو اور سفید ہونا بالون اس مقام کا ہی اور جسقدر کہ رنگ سفید زیادہ ہوگا وہ امر عارض ہونگے یا غائر زیادہ ہوگی یا جلد پر انتشار اسکا بہت جلد ہوگا اور یہ سخت ردی ہی اور منجملہ اسباب اسکے کے اغذیہ سرد ہین جیسا دودھ اور مچھلی خصوص جب جمع کیے جاوین اور پانی بعد فواکہ کے اور ترک کرنا استفراغ کا اور ریاضت اور حمام کا او بند کرنا

بار چہاسے بدبودار سے اور بہت اوقات اوپر آثار مجاجم کے ہوتی ہو بسبب ضعف محل کے اور منجذب ہوئے مائیت کے
اور عمر بن الخطاب نے فرمایا ہو کہ لَا تَغْتَسِلُوْا بِالْمَاءِ الْمُشَمَّسِ فَاِنَّهٗ يُوْرِثُ الْبَرَصَ رواه الدار قطنی
یعنے غسل نہ کرو آب گرم کیے ہوے آفتاب سے کہ وہ مورث برص کا ہو علاج نکالنا بلغم کا قے اور اسہال سے بمراتب بعد
نضج کے ہو اور منجملہ منضجات کے ماء الاصول ہو ایضًا نوی تراس سے یہ جوشاندہ تذکرہ سے ہو صفتہ زبیب پچاس درم
انیسون تیس شونیز بیس بابونہ تخم کرفس سنا صعتر ہر ایک دس گل سرخ قسط شیطرج سداب ہر ایک چھ سو حصہ
پانی میں جوش دیوین تاکہ چہارم باقی رہے اور بعد ازان شہد سے شیرین کرکے ہر روز پچیس درم ایک ہفتہ تک استعمال کرین
ایضًا مسہلات موافقہ سے ایارجات ہین گو کہ فیقرا شحم اور حب فیقرا اور شادریطوس ہو ایضًا یہ معجون جید ہو صفتہ ہلیلہ آملہ
ہر ایک اوقیہ تربد تین اوقیہ فانیذ آدھا رطل خوراک پانچ درم تک اور شیخ نے زیادہ کرنا ربع اوقیہ زنجبیل کا اور معجون کرنا اسکا شہد
زبیب سے مستحسن فرمایا ہو ایضًا مجربات علامہ انطاکی سے یہ حب ہو صفتہ غاریقون شحم حنظل ایارج تربد ربالسوس
ہر ایک جزو مصطگی حنظل حلتیت سکبینج نونو عود ہر ایک آدھا جزو زعفران پوست بیخ کبر شیطرج ہر ایک ربع جزو آب کرفس کے ساتھ
بناکر تا بلغ لیکر دو ہفتہ تک کھاوین اور مابین استفراغات کے منضجات اور معاجین حارہ کھاوین جیسا فلاسفہ اور بلادری
اور مثرودیطوس اور جاوری اور معجون عسلی اور اطریفلات اور ہلیلہ مربا اور ماء العسل ہین ایضًا علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ جلیل تر
ادویہ سے یہ معجون ہو صفتہ اطریلال جزو عاقرقرحا تربد زنجبیل ملح الحجر ہر ایک آدھا جزو شہد کے ساتھ معجون بناکے نگاہ رکھین
اور آفتاب مین بیٹھ کر جب پسینہ آجاوے اسوقت کھاوین اور پیاس پر صبر فرماوین تاکہ وہ جگہ منفجر ہوجاتے اور بعدہ اندمال
کرین اور اگر اعادہ کرین تو پھر دوا لگاوین ایضًا نافع اسکی یہ معجون ہو نقل منی سے صفتہ ہلیلہ سیاہ وج دار فلفل مصطگی کندر
زراوند حسب المقدار برابر شہد کے ساتھ معجون بناوین خوراک دو درم ایضًا معجون محاق ارشادین ہو کہ وہ جمیع اقسام برص مین مجرب ہو
اور تذکرہ مین ہو کہ وہ جلیل المقدار قاطع اخلاط بارده اور غلیظہ اور منقی رنگ اور بشرہ کی ہو اور احسن یہ ہو کہ استعمال اسکا نقصان
قمر مین شروع کرکے تین روز کھاکر پانچ دن ترک کرین اور پھر شروع کرین اور اسی ترکیب کو لحاظ رکھین ایضًا نہایت عمدہ صفتہ
ہلیلہ کابلی آملہ دوقوا افتیمون ہر ایک پانچ جزو قرفہ دارفلفل ہر ایک چار جزو بو یہ عاقرقرحا شیطرج ہر ایک دو شہد کے ساتھ معجون کرین
ایضًا مجربات قاطعہ سے اطریلال ہو ایک درم سے دو درم تک استعمال کرین مع سداب اور ملح الحجر ہر ایک آدھا آدھا درم اور
جب مزمن ہوجاسے یا استخوانون اور اعصاب مین ہو تو صرف اطلال تین درم سے پندرہ درم تک ہر روز استعمال کرین جیسا
کہ انطاکی نے اسکو ذکر کیا ہو اور بعد ازان کہا ہو کہ مین نے ایک درہم اس سے مع تربد زنجبیل عاقرقرحا ہر ایک ایک درم کے آزمائش
کی ہو کہ وہ دافع مزمن ایک مرتبہ مین ہو اور شرط اسمین یہ ہو کہ اس جگہ کو آفتاب مین کھلا رکھین اور پیاس پر صبر کرین جہان تک
کہ ممکن ہو اور ہمنے جو تفصیل اسکی کی ہو بوجہ اسکے کہ اطریلال کا ملنا ممکن نہین ہو اس وجہ سے کہ مالا یسع مین لکھا ہو کہ سرگین گِس
عمل اطریلال کا کرتا ہو برص اور بہق مین جب اسی طرح کیا جاوے پس اسی خوشی سے تفصیل اسکی کردی ہو ایضًا تحفہ مین ہو
کہ تین درم سرگین گس سبز آب اور شہد جب پندرہ دن مع مصابرت پیاس کے پیوین اور آفتاب مین پسینہ لاوین تو اطریلال سے
افضل ہوگا پس یاد رکھ اسکو ایضًا عرق مجرب دہلوی قاطع اسکا چار مہینہ مین ہو گو کہ تمام بدن سفید ہوگیا ہو صفتہ عروق

اور پوست نیب اور قند سیاہ برابر لیکر پانی مین نقوع کرین اور دو ہفتہ تک سرگین اسپ مین دفن کرکے متقطر فرماوین خوراک ربع رطل فجر اور شام مع ترک لبنیات اور کمی نمک کے الیضاً شیخ نے کہا ہو کہ ایک پیالہ عصارۂ شاخہاے انگور کا پینا ایک مرتبہ مانع اسکے تقشر اور زیادتی مرض کا ہو الیضاً گوشت سانپ اور قرص اسکا نہایت نافع ہو الیضاً مجربات تحفہ سے ہو ادویت ایک درم تخم شقائق کی آب سرد کے ساتھ ہو الیضاً دہلوی نے ماموں اپنے سے حکایت کی ہو کہ باکچی دو جزو نمک تین جزو سفوف بناکر ایک کف دست کہاتے رہین اور اسی کو مع دوغ گاو ملین اور غذا صرف نان نخود کرین الیضاً علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ مردار سنگ محلول مجربات صحیحہ اسکے سے ہو حمام مین مع زیت پیوین اور طلا کرین الیضاً طبری نے کہا ہو کہ ایک عورت بصرہ مین علاج برص کا کرتی تھی اور بہت لوگ اس سے منتفع ہوتے تھے پس عرصہ تک مین نے اسکی ملازمت کرکے معلوم کیا تو دوا اسکی ایک حب اور طلا تھا پس حب کا نسخہ یہ ہو صفتہ زنجبیل فلفل شہد خربق سیاہ ایارج فیقرا برابر طرز محلول بشراب سے قوام دیکر خوراک تین درم اور طلا کا نسخہ یہ ہو صفتہ گل عفص استخوان مچھلی سوختہ پھٹکری سرخ کل ادویہ حل کی ہوئی سرکہ کے ساتھ الیضاً دوا مجربات اکبریہ سے نافع برص مایوس چار مہینے مین ہو اور مجرب اور نافع اکثر امراض مزمنہ صفتہ بچیناک یعنے بیش سفید سعد پوست بیخ کنیر سفید حب النیل کانچہ زنجار کوٹ کر حبوب بقدر ماش بناوین اور ایک گولی ہمیشہ کہاتے رہین او سگبان کیا ہو کہ افضل یہ ہو کہ حبوب وقت نگلنے کے تیار کرین نہ قبل اسکے الیضاً اسی سے برص عام کے لیے صفتہ طباشیر عاقرقرحا ہر ایک دو جزو اجمود جزو طالیسفر شاہترہ ہر ایک نصف جزو خوراک ایک ماشہ اور ہر روز نصف اسکا بڑہاتے رہین پس جب چار ماشون تک پہونچے تو اسپر چالیس دن تک مواظبت کرین اور ترشی اور ریاح انگیز اشیا سے احتراز فرماوین اور چھ مہینے تک مچھلی نہ کہائین ذکر اطلیہ برص مین ارزانی نے کہا ہو کہ اگر تخم ہنوا ڑکو آب آملہ مین سحق کرکے ایک ہفتہ ہر مہینے مین طلا کرین تو برص زائل ہو جائیگی اور وہ دافع جرب ایکروز مین تجربہ ہو الیضاً مجربات قانون سے نوشادر ہو الیضاً اسمین ہو کہ روغن بیضہ کا عمدہ ہو الیضاً روغن آس مع شیرج جلایا ہوا اور زاج کے ساتھ ملایا ہوا مفید ہو الیضاً اسمین ہو کہ یہ طلا باطل کرنے والا برص جدید کا ہو صفتہ قسط شیرج زرنیخ سرخ فلفل زنجار سرکہ کے ظرف مسی مین سحق کرکے ایک ہفتہ چھوڑدین بعدہ اس سے طلا فرماوین الیضاً قلی اور نورہ نقوع کیے ہوے بول اطفال مین جب قوام انکا مانند شہد کے بنا کے طلا کرین تو مفید ہو الیضاً مجربات شفا سے مس سوختہ زرنیخ زرد شیطرج نورہ وزناً برابر سحق کیا ہوا بول طفل یا سرکہ شراب مین بھگو کر دھوپ مین رکھین اور ہر روز ہلاتے رہین بیس دن تک اور بعد دھونے برص کے بول یا شراب سے لگاتے رہین الیضاً شیخ نے کہا ہو کہ اگر سانپ کی کیچلی مین شاہترہ باریک کرکے پُر کرین اور اسکو سی کر تمام رہان فرماوین تو طلا کرنا اس شاہترہ مسحوق سے فوراً دفع کرتا ہو الیضاً صاحب تحفہ نے دمیقراطیس سے نقل کیا ہو کہ شاہسفرم بدل اسکا ہو اور کہا ہو کہ مجرب ہو الیضاً مجربات دہلوی سے باکچی اور غنچۂ انار ضماداً ہو الیضاً علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ شتالنگ خنزیر کا جلا ہوا عمدہ ہو الیضاً تحفہ مین ہو پوست اترج سوختہ مع شراب بہت نافع ہو الیضاً جبکہ برص کے مقام کے بال سفید ہو جائین تو ان بالون سفید کو اکھاڑ کر حجر الیتیم کو شراب کے ساتھ سحق کرکے طلا کرین تو سیاہ بال پیدا ہونگے مجرب ہو تدبیر سنگ دینے کی اخلاط اسکے عفص اقیم اور خضرۂ او سفوۂ اور شب

اور حنا اور زرنیخ اور شیطرج اور نورہ اور زاج اور قرطا اور پوست انار مین ترکیب آنکی بحسب رنگ محل اور باقی جلاکے کرین
تدبیر تقریح کی یعنے زخم کرنے کی اور وہ آخر حیلون کا ہی اور رازانی نے کہا ہی کہ شیرز قوم کا مجرب ہی ایضاً شہد بلادر ہی
اور سزاوار یہ ہی کہ تقریح جب کرین کہ برص قلیل ہو اور اعضاے رئیسہ اور شریفہ سے دور ہو ایضاً اگر قلیل ہو تو داغ آہن سے
بیخ کن ہی اغذیہ گوشت بریان کبوتر اور دراج اور چارپایہ دشتی اور بھیڑی اور دنبہ سے کرین لیکن مرغی کا گوشت نہ کھاوین کیونکہ خون کو
رقیق کرتا ہی اور شہد بہت کھاوین اور نقل پستہ جوز بادام صنوبر سے فرماوین اور کل اشیا ترش اور چرب اور لزوجت دار اور ہریسہ اور
بقول اور شوربا جات اور فواکہ تر اور خربزہ اور خیار اور اقسام شیر اور مچھلی اور چاول کو متروک کردین اور پانی بجز جوش دیے ہوئے
پیاسے ہوئے کسی مطبوخ مناسب کے نہ پیوین فصل دوسری برص سیاہ مین اور وہ حسب مختار شیخ کے اس سوداسے ہی جو چمڑے مین ہو
اور بہ خارش اور خشونت اور چھلکے ہونے کے مانند فلوس مچھلی کے ہوا کرتا ہی اور اسکا نام قوبا متقشر ہی اور سبب اسکا سودا نہ پاید ہی
جس سے صرف رنگ مین اثر ہی اور وہ مقدمات جذام سے ہی اور رفرق اسکا عسر العلاج او معہذا سفید سے اسلم ہی علاج اسکا بلا فرق
مانند قوبا کے ہی چنانچہ علامہ انطاکی نے تصریح کی ہی پس تنقیح اور اسہال سودا کا اور اصلاح طحال کی فرماوین اور مرطبات بکثرت
استعمال فرماوین ایضاً منضج مجرب تذکرہ سے ہی صفت شاہترہ سنا بسفائج ہر ایک اٹھارہ درم لسوڑہ عناب روغن بنفشہ اصل السوس
خطمی ہر ایک بارہ درم گاوزبان گل سرخ حلبہ عصی الراعی بادآورد اسطوخودوس افتیمون حب البان ہر ایک آٹھ درم جوش دیکر
مانند منضج مذکورہ بعض کے ایک ہفتہ تک پیوین اور بعدہ ہفتہ دوسرے مین افتیمون صرف مع ماء الجبن اور زان بعد دو مثقال
سفوف سوداے تیسرے ہفتہ مین ایضاً کہا ہی کہ اگر دواے مذکورہ فائدہ نہ دیوے تو ایک مثقال اس گولی سے جو مجرب
او صحیح ہمارے مخترعات سے ہی استعمال کرین صفت بسفائج افتیمون ہر ایک اوقیہ بادام لاجورد سقمونیا ہر ایک چار درم عرق
گلاب کے ساتھ جسمین عنبر بقدر میسر حل کیا گیا ہو گولی بناکے کھلاوین ایضاً مجربات اسکے سے ہی کہ اس دوا پر ملازمت کرین
صفت فلفل خربق سفید زنجبیل فیقرا ایضاً منجملہ اطلیہ کے صرف شونیز عفص خاکستر استخوان مچھلی او سرکہ ہی ایضاً شیخ نے
کہا ہی کہ حمام بہت نفع کرتا ہی اور اگر ازالہ اسکا سخت ہو جاوے تو علاج مانند جذام فرماوین فصل تیسری بہق سفید مین اور نام
اسکا وضح اور مادہ اسکا مانند برص کے ہی لیکن یہ اس سے رقیق زیادہ اور جانے والی جلد ہی پس کبھی اسہال قوی کے ساتھ
گو کہ اتفاقاً ہیضہ ہو جاوے یا صرف اطلیہ کے ساتھ جاتی رہتی ہی اور بہت اوقات بسبب رقت مادہ کے موسم صیف مین
پیدا ہو کر شتا مین مخفی ہو جاتی ہی اور کبھی بسبب ضعف گردہ کے حادث ہوتی ہی اور بلاد رطبہ مین بکثرت پیدا ہوا کرتی ہی
اور کہا گیا ہی کہ ہند اور حبشہ مین نہین ہوتی اور علامہ انطاکی نے گمان کیا ہی کہ وہ اجماعاً امراض متعدیہ اور موروثہ سے
نزد جالینوس ہی اور بظاہر خلاف اسکا ہی علاج اسکا وہی خفیف ادویہ برص سے ہین شرباً وطلاءً اور تنقیح بلغم کا
بجلاب بادیان بالنگو جلنجبین کرین یا اس جوشاندہ منقولہ تذکرہ سے فرماوین صفت اصل السوس دس درم بنفشہ
تربد برسیاوشان نعناع صعتر کروبا ہر ایک چھ درم بادآورد ذنجمشک سنبل طیب ہر ایک تین درم خردل اوپستہ بیخ کبر ہر ایک
دو درم دس مثل پانی مین جوش دین تاکہ ربع باقی رہے پس استعمال کرین اور بعد دو ہفتہ کے استفراغ سہ بار حبا شاہ ادر
جوشاندہ تربد غاریقون فرماوین ایضاً حب ابن الحارث شیخ نے کہا ہی کہ بہق فاحش کے لیے قلع کیا گیا ہی کہ تین تین

زائل کرتی ہو اور نافع جملہ امراض سودا و بلغم اور ریاح اور اوجاع کی ہو صفت ہلیلہ زرد صبر ازروت مقل سکبینج شحم حنظل ہر ایک
پانچ جزو افتیمون صعتر شونیز کمون کرمانی نمک اندرانی مصطگی ہر ایک جزو صمغ کو آب کراث مین نقوع کرکے آفتاب مین رکھین اور
حبوب بقدر فلفل بنا کے ایک مثقال آب تازہ کیساتھ کھاتے رہین اور پہلے اسکے دور تک ہر چیز سے سواے روٹی اور زیرباج کے احتراز
فرماوین ایضاً ابو منصور نے یہ گولی ذکر کی ہو صفت تربد جزو ہلیلہ کابلی دو چند شہد کے ساتھ معجون بناوین تین درم کھاتے رہین
ایضاً مجرب صفت اطریفل صغیر دو درم تربد دو درم شحم حنظل چار درم ایک خوراک ہو ایک مہینے مین دو مرتبہ چار چار درم کھاوین
اور اطریفلات پر ملازمت فرماوین اور شیطرج اور فوہ سے سرکے کے ساتھ طلا کرین ایضاً قوی تر اس سے شیطرج تخم ترب فوہ کندش
خردل برابر سرکے کے ساتھ ایضاً مجربات طبری سے خون چوزہ گرم گرم جسوقت ذبح کیا جاتا ہو اور صمغ محلول بسرکہ ہو ایضاً نافع اسکا
مغز ہڈی گاو اور گندھک برابر ایضاً مجربات عماد الدین شیرازی سے بہق سفید اور سیاہ کے لیے طلا کرنا مردار سنگ کا ہو سحق کرکے
سرکے کے ساتھ ایضاً رازی نے ذکر کیا ہو تخم ترب مع دوغ ایضاً بابچی اور سرکہ ایضاً زنگار بریان اور سرکہ ایضاً جو شبنم کہ درخت نخود پر واقع ہوتی ہو
اسکو لگاوین فصل جوتھی بہق سیاہ مین اور وہ ایسی سیاہی ہو کہ جس سے چھلکے مانند نخالہ کے نکلتے ہین اور وہ غائر نہین ہوتے اور وہ اکثر جوانون مین اور احتراق
صفرا سے ہوتی ہو اور بہت اوقات پیاس سے ہوا کرتی ہو اور اسی وجہ سے اسکو تعطیش کہتے ہین اور کبھی جریان معتاد یا فساد طحال سے ہوتی ہو اور
بہت وقت منذر بہ جذام ہو علاج اسکا فصد ہو اور اسہال سودا کا بجوشاندہ افتیمون کہ چار اوقیہ اس سے ہر روز پیوین نہایت
مفید ہو ایضاً جوشاندہ صفت افتیمون غاریقون ہلیلہ سیاہ بسفائج اسطوخودوس ایضاً جلنجبین اطریفلات افتیمونی استعمال
کرین ایضاً اطلیہ جیدہ سے تخم ترب خردل مع انجیر مطبوخ بسرکہ ہو ایضاً مجرب صفت شونیز بریان شیطرج ہر ایک دس جزو
حرمل پانچ شب زجاج ہر ایک دو مع سرکہ تیز اور تدارک سحج کا یہ دو دھ عورات فرماوین ایضاً منجملہ ان ادویہ کے جو مخصوص
اسکی ہین شیرج مطبوخ بآب بادنجان مع اخصوص مع کندش اور شیطرج فصل پانچوین ادویہ عام نافع برص اور بہق کے لیے
جالی ان دونون کے اور تمامی آثار کے کل اطلیہ جاذبہ خون اور مسرخ اور گرم کرنے والے ہین جو بعد ملنے کے پارچہ سخت سے
لگائے جاوین اور وہ تخم ترب اور خربزہ غیر مقشر جرجیر تخم گاجر قسط چونہ نوشادر بیخ کندش مویزج کف دریا فوہ زاج زنجار
کبریت زرد اور فرفیون ہین اور برگ انجیر جوش دیے ہوے عجیب ہین اور شہد بلادر اور بیخ کبر اور ترشی اترج اور لیمون اور
عقرب سوختہ اور مورچہ ہاے مقابر اور شب اور خردل اور شیطرج اور حرمل اور خربق اور عاقرقرحا اور شونیز اور پوست بیخ کبر
اور سیوعات اور استخوان ہاے سوختہ او سکبینج ہین اور انکو تنہا استعمال فرماوین یا بسرکہ یا بول اطفال یا شہد اور جب تک
کہ ادویہ خفیف نفع کرین قوی کا استعمال نہ کرین بلکہ احتراز کرین اس سے کہ مبادا موضع متقرح ہوجاوین پس جب سرخی ظاہر
ہو وے تو آرام دے کر پھر اعادہ فرماوین بس یہی دستور تمامی آثار کا ہو پس نگاہ رکھ اسکو ایضاً مجربات تذکرہ سے آثار کے لیے
بیشک باز ہو طلا ایضاً خارج ایضاً مجربات تحفہ سے اور اسرار خفیہ بلا تخلف سے بہق اور برص اور داء الثعلب اور داء الحیہ
کے لیے یہ ہو کہ سیماب سے مع پانچ مثل صندل سفید کے طلا کرین مگر وہ تیز اور جلدی نفوذ کرنے والا ہو پس زیادہ آدھے
گھنٹے سے نہ چھوڑین پس دھو کر طلا بہ صندلین فرماوین بغرض دفع حدت کے اور حوالی اعضاے رئیسہ کے استعمال
نہ فرماوین اور جب علت مواضع مختلفہ مین ہو تو علاج ایک کا بعد دوسرے کے کرین ایضاً مجربات اسکے سے

بہق اور برص اور سعفہ اور قوبا کے لیے شونیز مع سرکہ ہو ایضاً اسی سے برص اور بہق سفید کے لیے یہ ہو صفت ہے قسط تلخ اور شیطرج
اور زرنیخ سرخ اور فلفل اور زرنجار برابر برتن تانبہ مین سحق کرکے ہفتہ تک رکھین اور بعد طلا کرکے دھوپ مین بیٹھین ایضاً آئین ہمکی
کہ نوشادر بروغن بیضہ یا روغن گل کے ساتھ اشد مین دافع ہر دو کا ہی ایضاً مجربات اسکے سے بہق اور تمامی آثار کے لیے صفت
لیپ ابوالحسن مقشر یا شراب ہر ایک جزو دو ذرع مسحوق محلول آب ترشی لیمون مین اور زرنیخ سرخ اور خردل سفید ہر ایک تین جسترہ
تخم ترب پانچ جزو ایضاً مجربات اسکے سے ہر اتب جرب اور تمامی آثار کے لیے صفت صابن دو جزو بادام تلخ تین تخم خربزہ
مع پوست دس ہفتہ تک ہر شب طلا کرین ایضاً عجیب سے آثار خصوص بہق کے لیے صفت کبریت جزو منقی جو زرد روغن زرد
ہر ایک دو جزو کو بشکریات کو خمیر فرمادین اور حمام مین بعد ملنے بہت کے ضماد کرین کہ رافع آثار مین مجرب مین ہی تکملہ اطبا نے
اختلاف کیا ہو کہ برص عام خفیف زیادہ ہو یا خاص پس پہلا قول ارسطاطالیس اور بقراط اور رازی اور بختیشوع اور ملطی
کا ہو کیونکہ تسلیط یعنی غالب کرنا مسہل کا صحیح مو ضع علت مین ناممکن ہو پس خلط جید تمام بدن سے نکلیگی اور تکرار اسکی
مہلک ہو اور جو شخص کہ اچھا ہونا برص کا غیر ممکن کہتا ہو اسی کے ساتھ حجت لاتا ہو اور دوسرا قول شیخ اور جمہور کا ہو کیونکہ
آفت قلیلہ کثیرہ سے آسان ہو اور یہی مذہب صحیح ہو اور علامہ انطاکی نے تیسرا قول اختیار کیا ہو اور وہ یہ ہو کہ اگر عضو
ماؤف مجاری غذا سے قریب ہو مانند شکم کے تو اخص اور آسان تر ہو اور اگر بعید ہو مانند پاؤن کے تو برعکس ہو اور امید ہو
کہ اسنے عام و خاص سے برخلاف خفا ہر کے مراد کثیر اور قلیل رکھی ہو اور ہرمس سے حکایت کی گئی ہو کہ پینا خون قردینی لنگور کا
ایک چم مین برص لاتا ہو اور اگر مع زہرہ مجموع کرکے دیا جاوے تو برص لا علاج پیدا کرتا ہو

کلام بقیہ آثار مین

اور یہ سب اگر مولودی ہین تو لا علاج ہین اور اگر پیچھے حادث ہوے ہین تو بعد علاج کے زائل ہو جاتے ہین ایک
انمین سے کلف ہو اور وہ مائل بہ سیاہی اور کدورت منتشر مین خصوص ہر دو رخسار مین بسبب مندفع ہونے خلط سوختہ
خصوص خون کے ہوا کرتا ہو اور وہ حوامل اور غیر حاملہ یعنی جن عورتون کو حیض نہین آتا ہو اور صاحبان ربع مین اکثر
پیدا ہوتا ہو علاج اسکا قیفال اور اسہال بہ جوشاندہ افتیمون یا حب ایارج ہو اور بعدہ طلا بہ ادویہ جالیہ معتدلہ بعد تکمید
بہ آب گرم رات کو اور بعد ازان غسل وقت صباح ہو اور اگر یہ مرض نیا ہو تو واجب ہو کہ قوابض اسکے ساتھ ملا دین مبادا مادہ
زیادہ ہوکر قرحہ پیدا ہووے اور بعد اعادہ فرمادین اور منجملہ ادویہ جالیہ کے تخم خربزہ تخم جرجیر تخم کرفس تخم ترب فلفل دارچینی
قسط بادام تلخ ایرسا ہو ایضاً قوابض سے مازو آس عرق گلاب عدس کتیرا ہو حسب الاحتیاج مرکب کرین ایضاً حب المحلب
بادام تخم خربزہ خاک سیماب برابر ایضاً مجربات تحفہ سے ازروت بہ زہرہ گاو ایضاً مجرب سے جیسا کہ تقانی مین ہی یہ ہو کہ
ہلدی لیمون کاٹے ہوے مین داخل کرکے ہفتہ تک محفوظ رکھین اور بعد سحق کرکے بیخ ترب سے ضماد فرمادین ایضاً
مذکورۂ شیخ تخم ترب اور خردل مع انجیر مخلل ایضاً خردل زرنیخ بالکثرت ایضاً قسط دارچینی مع آب گاجر ایضاً اقل مع
سرکہ ایضاً نقشبندی نے کہا ہی تخم ترب اور جرجیر بلا تخلف ہو ایضاً ارزانی نے کہا ہو انزروت ایک جزو کتیرا او صابن جزو
مع دودھ مانہ مجرب ہو ایضاً کہا ہی شب بریان نخاع ہر ایک جزو چونہ آدھا جزو لیکر ترشی لیمون کے ساتھ سحق اور طلا کرین

کہ ایک یا دو ہفتہ مین زائل کر دیتی ہو دوسری قسم نمش تیسری قسم برش ہو پس پہلی قسم مستدیر ناصع یا مع سرخی ہوا کرتی ہو اور اکثر اوقات مانند کلف کے فراخ ہوجاتی ہو اور دوسری قسم نقطہ سیاہ یا سرخ یا کمد ہین پس اگر اوپر چمڑے کے ہین تو اُسکو خال اور شامہ کہتے ہین اور مادہ اسکا آنجگہ خلیط متراکم یعنے ایک دوسرے پر ہو اور مثال برآمدگی خال کی بسبب خروج اُسکے رگ سے اور چھٹنے اُسکے کے مسام کے ساتھ مانند صمغ کے اوپر درخت کے ہو اور علاج اُسکا باعتبار تنقیہ اور طلاکے مانند کلف کے ہی لیکن اطلیہ ان دونون کے ادویۂ قویۂ مذکورہ سے ہین اور نافع اسکا مقل حل کیا ہوا لعاب حلبہ ہو ایضاً صابون ایضاً مجرب سے کلف اور برش اور نمش کے لیے اور محسن رنگ سرشف زرد ہو کہ بڑے بڑے دانے اُسکے آٹھ دام لیکر آدھ سیر دودھ گاومین جوش دیوین تا کہ خشک ہو جائے پس خشک کر کے پانی کے ساتھ حل کر کے طلا فرماوین لیکن خال پس وہ مشکل سے تحلیل پاتا ہو اور کبھی حاجت نکالنے مادہ کی سوزن کے ساتھ اور بعد ازان دھونے کی سرکہ کے ساتھ اور زان بعد اندمال کی ضرورت موم اور روغن سے پڑتی ہو مگر یہ تدبیر سُرخ کے ساتھ نہ فرماوین مبادا کہ طرف شریان میں ہو چوتھی قسم خون مردہ محتبس نیچے چمڑے کے بسبب کھل جانے منھ کسی رگ کے ہو بسبب ضرب کے یا امتلا کے اور اسکے علاج مین قبل اشتداد کبود اور سیاہی کے جلدی فرماوین ورنہ زوال اسکا مشکل ہوگا علاج کبھی نرمی کے لیے نطول بآب گرم اور تکمید اُس سے کفایت کرتی ہو اور دوائی اُس سے انجیر مخلل اور کندر اور لیشپک کبوتر اور نورہ اور مردہ زرنیخ اور فلفل اور اشق اور برگ مولی اور نمک ہو اور بوریہ ترکو خاصیت ہو ایضاً جیسے صفتہ زرنیخ زرد جزو اشد کندر ہر ایک آدھا جزو مع سرکہ اور آب کشنیز تر پانچوین قسم وشم ہو اور وہ ایک اثر قبیح ہو جسکو عورات اسطرح بناتی ہین کہ پہلے سوزن اُسجگہ چبھو کر بعد ازان سرمہ سیاہ وغیرہ سے بھرتی ہین اور صاحب شرع صلی اللہ علیہ وسلم نے اسپر یہ وعید فرمائی ہو کہ لَعَنَ اللّٰہُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ راوی اسکا بخاری اور مسلم ہو اور شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے عجیب بات کی ہو کہ حکم بہ نجاست اُس محل کے فرمایا ہو اور شاید کہ وہ بسبب تغلیظ شارع علیہ السلام کے ہو علاج اسکا ادویۂ جالیۂ قویہ پس اگر شرط مین اگر دہ بدون شرط کے نفع نہ دین ایضاً مجربات تذکرہ سے بیخ قثاء الحمار یعنی کریلا حنظل برابر شب سہ نخج نمک اندرانی نوشادر ہر ایک نصف ایک جزو کا آب لیموں یا آب عنصل سے سحق کر کے لگاوین ایضاً علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ حلزون محلول تا بآب لیموں جزو بورق یعنے سہاگہ نمک طعام نمک اندرانی ہر ایک جزو مجرب ہو ایضاً ضماد زرنیخ صابون قلی بیخ ذ ایضاً آخر حیلون کا قرحہ کرنا ہو ایضاً اطبا نے شہد بلادر کو ذکر کیا ہو اور علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ وہ نہایت خطرناک ہو چھٹی قسم نشانی قروح کی ہو اور وہ محتاج ادویۂ جالیۂ قویہ کی ہو پس اثر قوی کے لیے چرک آہن مع لک اور اطریفل استعمال فرماوین ایضاً زنگار نورہ مع شہد ایضاً موم زیج مع شہد ایضاً زرنیخ حجر افلافل ایضاً اثر خفیف کے لیے باقلا نخود تخم ترب اور ریٹھہ اور پوست خربزہ ایضاً جیسے چربی خر ہو ساتوین قسم آثار جدری کے ہین اور قالع انکی بیخ ذ ازروت چوب بید تخم تربز پوست خربزہ بیخ مغسول باقلا ماء الشعیر سفیدی بیضہ مردار سنگ سفید کیا ہوا شکر تری نشاستہ بادام شیرین و تلخ ہو ایضاً قوی تر اُس سے کف دریا قسط اشق کندر صابون سہاگہ حجارۃ الفلفل استخوان سوختہ باقلا تخم ترب تر ادا ہو آٹھوین قسم نشان چوب کا ہو شیخ نے کہا ہو کہ روغن سوسن کا دافع اسکا بجلدی ہو ایضاً منجملہ ادویۂ جالیہ کے مردار سنگ سفید کیا ہوا کندر ترب لوچینہ سبز زرنیخ ہو جو میسر ہو سکے مع آب کرفس ایضاً صبر قالع آثار بادنجانی کا ہو ایضاً

افسنتین مع شہد نوین قسم سبزی ہو اور وہ بسبب خون بستہ یا خلط ردی کے ہوا کرتی ہو اور قالع اسکا سہاگہ اور صبر یا برسبر کہ ہو ایضاً
مردار سنگ سفید کیا ہوا مع چربی پرند جانور کے ایضاً درنج بآب کشنیز

کلام قوبا یعنی داد مین

اور وہ کبھی بسیاہی اور سرخی بسبب خلط سوداوی کے ہو اور اکثر وہ بسبب احتراق خون یا بلغم کے ہوا کرتا ہو اور کبھی ان دونون کے ساتھ سرد و یابس مل جاتے ہین بعضے انمین سے واقف اور ساعی ہین یعنے ایک جگہ سے تجاوز نہ کرنا یا بڑھ جانا اور بعض انمین سے متقشر یعنی چھلکے اتہنے والا ہی بسبب سخت خشکی کے اور بعض انمین سے نزّاف یعنی بہنے والا ہی بسبب رطوبت کے اور وہ بے خطر ہی پس اگر چھلکے بھی اترین اور جاری بھی ہو تو نہایت مشکل ہو اور بعض انمین سے رقیق یعنی پتلا اور غائر یعنے گہرا ہو اور بعض انمین سے حکاکہ یعنی خارش کرنے والا ہو اور نام اسکا جربیہ ہو اور یہ اکثر خصیہ مین ہوتا ہو اور تمامی انواع خریف مین بکثرت حادث ہوتا ہو اور جب کثیر ہو وے تو منذر بجذام ہو اور اسوقت علاج اسکا مثل جذام کے ہو علاج نئے کے لیے اوویہ لگانے کی کافی ہین اور فرمنہ کے لیے ضرور ہو کہ تنقیہ بفصد یا اسہال بادویۂ مذکورۂ برص اسود فرماوین اور منضج اور بعد حسب مجربۂ مذکورہ کا استعمال کرین ایضاً جوشاندہ مجرب کناش القرطی سے صفت شاہترہ زبیب منقی ہر ایک پندرہ جزو ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی ہلیلہ زرد افسنتین ہر ایک دس اقیمون سات مامیران اریسا ہر ایک پانچ حسب دستور جوش دیکر ایک سو بیس درم مع تین طالسہ محمودہ اور ایک درم غاریقون پلاوین پس اگر ایک مرتبہ کفایت کرے بہتر ورنہ دوبارہ دیوین ایضاً طبری نے کہا ہو کہ ایک قوم کو مین نے دیکھا ہو کہ قوبا سیاہ سے اس نقوع کے ساتھ بغیر طلا اور تعب کے اچھی ہوگئی ہو صفت صبر پچاس جزو عروق دس مامیران پانچ کشمش کے ساتھ مع دانہ اسکے عرق کاسنی مین نقوع فرماکے تین دن آفتاب مین رکھین اور ہر روز چالیس درم مع تین درم روغن بادام پیتے رہین اور غذا شوربائے گوشت فربہ سے فرماوین اور اسی طرح دس یا بیس دن کام مین لاوین اور ہر روز حمام فرماوین ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ جنگ اجود ادویہ سے ہو اور حمام بزرگترین معالجات سے لیکن اطلیہ پس جامع وہ ادویہ ہین کہ جنمین تحلیل اور تقطیع مادۂ غلیظہ کی ہو اور تسکین اور ترطیب ہو واسطے حدت اور احتراق مادہ کے اور ان ادویہ مین سے جنکی احتیاج ہو انتخاب کرین اور پہلے خارش کرنا یا پارچہ خشن سے ضروری ہو اور بہتر رکھنا اسکا مع سرکہ گرم کے لیے اور مع شہد بارد کے لیے بعد ازان انسب انمین سے حدثیہ اور رقیقہ کے لیے روغن گندم ہو کہ وہ مجرب با عدیل ہو ایضاً لعاب دہن وقت نہار کا اور حرکہ دانتون روزہ دار کی اور تخم ترب اور زرد صفرا اور تخم خربزہ اور رماد الشعیر مع کزمازج ہو ایضاً جیسے روغن بادام تلخ ہو ایضاً خردل مع سرکہ ایضاً زراوند مع شونیز ایضاً مستحکم غائرہ اور فرمنہ کے لیے صفت شب تخم حنظل کف دریا آب ترشی اترج کبریت کندش تخم جرجیر زرنیخ پوست انار کندر زاج مر صبر قسط اور وہ روغن جسمین ذراریح کو سحق کیا ہو ایضاً آخر جیلون کا تقریح ہو اور شہد بادر کا ممدوح شیخ ہو اور جملہ ادویہ جو گوشت کو کھاتی ہین نافع ہین اور بعدہ اندمال اور یابسہ اور متقشرہ کے لیے روغن اور مسکہ اور چربی مرغی اور موم اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور اسبغول اور لعول جوشاندہ جو اور تخم خربزہ ہو اور نزّافہ کے لیے وہ ادویہ ہین جو مستحکمہ کے لیے مذکور ہین اور رسوت اور عفص اور کتیرا اور مقل ایضاً ادویۂ مذکورۂ اطلیا مطلق قوبا کے لیے پس مجربات انطاکی سے مرداسنگ اور کہنہ دیا

اور کبریت اور شب برابر سے قطران ہو ایضاً طبری نے کہا ہو حرمل سوختہ ہو یا تھوہر کے ساتھ خوب اثر کرتا ہو اور جلد ہی قلع کر دیتا ہو
ایضاً ابن تلمیذ نے کہا ہو برگ اسوڑہ کا روغن زرد لگایا ہوا مجرب ہو ایضاً ذنب سوختہ مع مسکہ خائرہ کے لیے مجرب ہو ایضاً
مثل اسکے تمکا افیون برابر آب لیمون کے ساتھ جب اسکو بعد چھیلنے کے سرگین گاو طلا کرکے آفتاب مین بیٹھین اور دو واسے
لگا کے مین ایک مرتبہ یا دو مرتبہ مین زائل ہو جایگا مجرب ہو ایضاً اسمٰعیل نے کہا ہو کہ طلا کرنا عرق گندھک کا ایک دم
[illegible] کرتا ہو کو کہ [illegible] ہو ایضاً ارزانی نے کہا ہو کہ تخم پنواڑ مع جعفرات یا آب آملہ نافع ہو ایضاً کہا ہو کہ عرق سرگین جنگلی [illegible]
[illegible] کا ہو کہ [illegible] مین اور دوائین عمل نہین کرتین اور خشونت اور فساد جلد کا دافع ہو طریق اسکا یہ ہو کہ سرگین کو برتن سفالی مین
ڈال کر نیچے اسکے آتش روشن کرین اور اوپر اسکے ایک دیگچی پھول کی پانی سے بھر کر رکھین اور پھر ایک گھنٹے مین پانی کو دور کرتے رہین
پس جو چیز کہ بخار صاعد سے اسکے ساتھ چپٹی ہو لیوین کہ وہی مطلوب ہو ایضاً کہا ہو کہ اسریج کو مع چہار چند چربی پرندہ کے
[illegible] مین مع دستہ [illegible] سحق کرین ایک ہفتہ تک کہ وہ مجرب ہو ایضاً کہا ہو پارہ کبریت نکار برابر ترشی لیمون کے ساتھ [illegible] مین
[illegible] برتن آہن کے اٹھارہ گھنٹے سحق کرین کہ طلا مجرب ہو ایضاً کتھا آملہ کبریت تخم پنواڑ نکار برابر پانی کے ساتھ مجرب ہو ایضاً کہا ہو
کہ چھال [illegible] خاردار [illegible] لیکن مثلث ہو لیکر اسمین تخم پنواڑ نہایت باریک سحق کیا ہوا ڈال کے تین دن رکھین اور بعد طلا
کرکے آفتاب مین بیٹھین کہ کوئی علاج بہتر اس سے بیخ کنی قوبا مستحکمہ کے لیے نہین ہو اور اگر غلیظ تام ہو تو پہلے
حجامت کر لیوین

کالا احسن کرنے رنگ مین

اسباب فساد رنگ کے سات ہین ایک امراض جگر اور طحال کے ہین کہ پہلے مین مائل بزردی اور دوسرے مین غالبا
مائل بسیاہی اور کبھی پہلے مین مائل بہ رصاصیت ہوا کرتا ہو اور یہ سبب فساد خون ہے بسبب آمیزش خلط غالب کے یا بسبب
کمی پیدایش اسکی کے ہو جیسا کہ یرقان سبز اور سیاہ اور سوء القنیہ مین دوسرا کم ہونا خون کا ہو بسبب بھوک اور استفراغات کے
خصوص خون کے اور تکلیف کشی امراض اور غموم اور اقسام درد اور جماع کے خاصتہ محبوب سے کہ موجب کثرت لذت
اور استفراغ ہو اور ان سب مین رنگ زرد ہوا کرتا ہو تیسرا پہونچنا آفتاب کا اور قریب ہونا آفتاب کا ہو کہ اس سے اخلاط
نکل کر مائل بجانب چمڑا ہو کے اسمین جل جاتے ہین اور بدن خالی رہتا ہو اور پسینہ سے اخلاط نہین نکلتے اور یہ قسم سیاہ
کرنے والی ہو چوتھا سردی جمانے والی خون کی سیاہ کرنے والی اسکی ہو اور بعضے کہتے ہین کہ حرارت غریزیہ اس سے بھاگتی ہو
اور حرارت غریبیہ اسکی طرف ظاہر ہوتی ہو پس رنگ سیاہ ہو جاتا ہو پانچوان کثرت ایک اخلاط کی ہو پس سرخی خون کے لیے
اور زردی صفرا کے لیے ہو اور اسی طرح چھٹا قلت غسل اور دلک کی ہو ساتوان غذائین اور دوائین بدل کرنے والی
رنگ کی بالخاصیت یا بالکیفیت ہین پس منجملہ زرد کرنے والون کے نانخواہ اور زیرہ ہین گو کہ طلا کرین یا دیکھین یا سونگھین یا کھاویں
[illegible] اور مٹی اور باقلی بستہ اور سرکہ اور منجملہ سیاہ کرنے والون کے افیون پوست خشخاش بادنجان ہو علاج رفع اسباب کا
کرنا ہے پس قسم پہلی مین تقویت جگر و طحال کی اور دوسری مین اغذیہ جیدہ اور پانچوین مین تنقیہ کرین اور ساتوین مین
ترک اسکا اور تیسری مین اور چوتھی مین غسولات اور لعبادہ تدبیر مشترک ہو پس مخفی نہ رہے کہ تدبیر احسن کرنے والی خون کی

چار قسم ہین ایک اُنمین سے وہ اشیا ہین جو مولد خون رقیق نافذ کرنے والی مسامون کی ہین جیسا ماء اللحم جدی یعنے بز غالہ اور چوجے اور بیضۂ نیم برشت اور دودھ اونٹنی اور بکری کا اور انار شیرین تجربہ ہؤا اور سیب اور شراب ریحانی اور انجیر اور خرما تازہ وشیرین بالخاصیت خصوص ناقہین مین دوسرا تنقیہ کرنا اخلاط فاسدہ کا اور تصفیہ کرنا خون کا اُنسے ہی اور عمدہ اُنہین سے اطریفلات ہین اور صرف کابلی افضل ہے خصوص مربا آمکا ایضًا نوشدارو اور معجون الخبث تیسرا دفع کرنا خون کا بجانب خارج ہمی جیسا خوشی اور غضب اور مانند حلتیت اور فلفل زعفران افسنتین صعتر زوفا دح سعد مولی کراث پیاز انیسون ہیں جیسا اسکو نافع ہین ایضًا انیسون پانچ جزو زعفران تین زوفا دس مصری برابر لیکر سفوف بناکر ڈھائی درم کھائین کہ سرخ کنندۂ رنگ ہی ایضًا جوشاندۂ انیسون مع شکر تری دافع زردی کا ہی خصوص عورت صاحب نفاس کے لیے ایضًا جوشاندہ ابریشم مع شکر تری نہایت نافع ہی ایضًا خواص سے خاکستر سر کبوتر ہی پس انطاکی نے کہا ہی کہ وہ بڑا اثر رکھتی ہی ایضًا بختیشوع نے ذکر کیا ہی کہ خاکستر ظرفا مع شکر تری دیوین چوتھا اطلیہ اور غسولات ہین جو خون کو جاذب اور چہرے کو رقیق اور خوش کرین اور جو چیز کہ وہان بستہ ہوگئی ہی اُسکو پگھلائین اور جو چیز کہ بدن مین مثل چھلکے کے ہوگئی ہی اُسکو اتارین اور اصول اُنمین سے گندم جو باقلا کرسنہ عدس برنج ایرسا کندر مصطگی پوست بیضہ مقل سفیدہ عاج استخوانات بوسیدہ کتیرا نشاستہ محلب بادام شیرین بادام تلخ تخم خیار تخم خربزہ تخم کدو تخم ترب تخم جرجیر تخم حلبہ اکلیل ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ جو دوا کہ جالی برص اور کلف اور آثار ہین پس نفع انکا یہان قوی تر ہی اور تھوڑے اُنمین سے کافی ہین ایضًا تحفہ مین ہی کہ آب برگ کنیر اور گل کنیر تحسین رنگ اور بال مین بے مثل ہین ایضًا اُسی مین ہی کہ گندم سوختہ مع موم اور روغن گل بے مثل جلا دیتے اور رخسار کے لیے ہین ایضًا مجرب ہی اُسکے سے سرخ کرنے کے لیے خردل سفید زرنیخ برابر مع دودھ گاو ہی ہفتہ تک ایضًا اسی مین لکھا ہی جب شیطرج کو سرکہ مین جوش دیکر لتہ اُس سے تر کرکے منہ پر رکھین تو فورًا سرخ کریگا ایضًا عمدہ عمدہ قانون سے صفحہ تخم خربزہ دو جزو باقلا جو مقشر ہر ایک جزو عدس مقشر کتیرا نشاستہ ہر ایک آدھا جزو زعفران بقدر رنگ دینے کے رات کو طلا اور صبح کو بجوشاندہ پوست خربزہ اور بنفشہ وغیرہ دھو ڈالین

کلام با دشنام مین

اور وہ سرخی سخت مائل بہ کبودی منہ مین ہوتی ہی بسبب صعود خون تیز کے بالائی وریدین جو اوپر پشت کے رکھی ہوئی ہی جیسا کہ مشہور ہی یا کسی دوسرے مین اور شیخ نے سرخی اطراف کو کہا ہی کہ جو سردی مین بسبب بند ہونے ابخرہ کے ہوتی ہی علاج اسکا بالیقین اور بعدہ قیفال اور حجامت پنڈلیون کی اور نقرہ کی ہی اور کبھی حاجت ہی بکھولنے فصد پیشانی اور سرینی کے پڑتی ہی اور اسہال کرنا اخلاط محترقہ کا ہی ایضًا سفوف سوداسے ماء الجبن بہتر ہی اور اطلیہ سے خون تازہ شاہترہ مع سکنجبین اور مثل آب گرم اور صابون اور نخالہ سے فرماوین اور ہر چیز جو خون کو زیادہ کرتی ہی مثل شراب اور گوشت اور حلوا اور عکس نفس اور آواز سخت اور درازی سجدہ اور تنگی گریبان اور پہونچنے ہوا سرد سے احتراز فرماوین فقط

کلام منقوش ... مین

اور وہ تفرقہ ہین چھوٹے چھوٹے پاؤن اور ہاتھ اور منہ مین ... مین نقطے سیاہ کہ ... ہین اور ...

بسبب خشکی داخلی ساذج یا مادی کے یا بسبب لاحق ہونے سردی کثیف کرنے والی اور گرمی خشک کرنے والی یا ہوا خشک
کرنے والی کے یا آب شور یا طلاء کمہ بسنے مانند زرنیخ کے ہوتے ہین علاج لاحقہ کے لیے اطلیہ کافی ہین اور مزمنہ کے لیے ضرور ہو
کہ تنقیہ یا تعدیل بشربت العبہ اور اقسام ودودسا وسمار الجبن اور روغن کنجد سے کرکے ادویہ وضعیہ یعنی پیدا کرنے والی چمڑی کی
مانند چربی ہا اور لعابات اور روغنات خصوص روغن کنجد اور مار الجبن اور قیروطیات کے لگاوین ایضًا عجب سے حرام مغز
تر زر مع روغن کنجد تازہ یا مسکہ یا بدملات مانند مردار سنگ اور خاکستر شاخ گوزن اور مرکے ہو ایضًا نافع شقاق سردی کے لیے
شلغم مطبوخ بہ روغن یا مطبوخ بہ خاکستر گرم موم کے ساتھ ہو ایضًا مجربات تذکرہ سے گل شقاق کے لیے سندروس سحق
کیا ہوا اور قوام دیا ہوا روغن بادام کے ساتھ ایضًا مجرب سے تحفہ مین ہو شنگرف بہ موم اور روغن بعدہ اطبانے بعض
ادویہ و بعض اعضا کے ساتھ خاص کیا ہو اور خطا ہو نفع انکا عام ہو پس شقاق منہ کے لیے زوفا تر مع لعاب بہدانہ ہو ایضًا
مرہم مرکب لعاب بہدانہ و موم نشاستہ کتیرا روغن گل سے ہو ایضًا مجربات تحفہ سے لعابہائے حلبہ اور تخم خطمی اور بہدانہ اور اسبغول
جوش دیے ہوئے مع روغن گل ہین اور شقاق لب کے لیے گل روغن یا حنا یا بنفشہ اور چربی گردہ بکری اور شاخ گوزن
سوختہ ہو ایضًا عفص مع شہد اور شقاق شدق یعنی گوشہ دہان کے لیے اور وہ بسبب نزلہ شور کے متشقق ہوتا ہو ترطیب
اور تنقیہ بہ فصد و اسہال کرین اور ضماد با آب انار ترش اور سماق اور قیروطی روغن بادام اور موم اور آب انار ترش اور
آب نمری سے بنا کر استعمال فرماوین اور شقاق پانون کے لیے رکھنا انکا پانی گرم مین اور بعدہ طلا چربی بکری اور گاو
اور حرام مغز کا ہو ایضًا مجرب سے رکھنا انکا جوشاندہ قسط گرم گرم مین تین گھنٹہ تک اور بعد از ان ملنا روغن سے
اور لپیٹنا کپڑے ان مین ہو ایضًا شیخ نے کہا ہو روغن قطران جید سے ہو مزمن متقرح کے لیے ایضًا کتیرا مسحوق عجیب ہو
ایضًا قطران مع کنجد کوفتہ نہایت عجیب ہو ایضًا روغن ریندی بالخاصیت ہو ایضًا اکارع یعنے پاچہ نافع ہین ایضًا
کہا ہو علاج جید سے ہمارے لیے یہ ہو صمغہ علک البطم جزو کتیرا آدھا جزو اسفناج ربع جزو کہربا کندر ثلث جزو روغن بنفشہ
کے ساتھ جمع کرین اور جسوقت اسسے پانی زرد جاری ہو تو حنا مع برگ شفتالو لگاوین اور کہا گیا ہو کہ عقب یعنی پاشنہ کے لیے
عفص کتیرا مع چسر بہیا جلیل النفع ہو ایضًا قنہ مع ودک یعنی چربی اکارع یعنی پاچہ کے ایضًا مرہم مرکب مغز ساق بقر
اور روغن بنفشہ اور قدرے مردار سنگ سے مفید ہو اور ہاتھ کے لیے ادویہ خفیفہ پانون کی ہین اور کنجد اور بنفشہ مع
روغنات اور چربیہا ایضًا مجرب سے صدف سوختہ بروغن گاو پرو پہ کے لیے ہو یعنے جو کہ سردی لگنے سے ہوا ہو اور
مغابن انگلیون کے لیے اسفناج مہین کی ہوئی ہو فائدہ ضرور یہ سب مین ضرور ہو کہ انکو غبار اور ہوا سے سرد
اور پانی سے محفوظ رکھین اور قبل طلا کے پانی گرم سے نرم کرلیوین اسطرح کہ انمین رکھین یا اس سے
اچھی طرح دھووین

کلام قشف اور تقشر مین

قشف سخت ہو جانا چمڑے کا ہو اور تقشر علیحدہ ہونا اجزا کا مثل نخالہ کے اس سے ہو اور کبھی نام اسکا داء الحیہ رکھتے ہین
اور سبب اسکا یبوست ساذجہ یا مادیہ ہو اور کبھی وہ مقدمہ جذام کا ہوا کرتا ہو علاج نضج بجلاب گاوزبان اور بنفشہ

اور اصل السوس اور ترنجبین کرسکے بعد ازان اسہال بجوشاندہ افتیمون یا آس مطبوخ سے کرین صفت ترید بنیلوفر کاسنی لسان الثور بادرنجبویہ ہر ایک
اصل السوس ہر ایک تین درم اسطوخودوس چار ہلیلہ زرد ہلیلہ سیاہ کابلی ہر ایک پانچ سناسات عناب دس دانہ آلو بخارا لسوڑہ
ہر ایک بیس جوش اور صفا کرسکے ترنجبین فلوس خیارشنبر ہر ایک پندرہ درم اور بمداومت ترطیب بماء الجبن اور اقسام دوودھ
شربا فرماوین ایضاً دوودھ تازہ نہایت نافع ہی ایضاً استحمام اور ملنا روغن بنفشہ وکدو چربی پرندہ ومسکہ کا
نہایت مفید ہی اور مجرب بمراتب ہی

کلام بدبو سے بدن مین

اور نام اسکا صنان اور دفر ہی اور سبب اسکا بخار خلط فاسد متعفن ہی اور وہ بکثرت مغابن اور شکنون شکم مین جو فربہی سے ہوتی ہین
بسبب کمی ہوا لگنے کے خصوص فربہون مین اور منافذ مین کیونکہ وہ مخارج بخار کے ہین خصوص منخرین مین بوجہ پہونچنے بدبو کے
مواضع عفنہ یعنی احشا اور دماغ سے آسمین اور خصوص فرج مین اس سبب سے کہ وہ اٹھانے والی فضول کی ہی واقع
ہوتی ہی اور جسقدر کہ حرارت اقوی اور خلط الطف ہوتی ہی اسی قدر مرض اعالی بدن مین ہوا کرتا ہی ورنہ اسافل مین اور
انطاکی نے کہا ہی کہ اگر طبیعت اور دافعہ اور جاذبہ صحیح ہون تو فرجون مین ہوگی اور اگر صرف طبیعت صحیح ہی تو دونون پانون
مین اور اگر حرارت اور رطوبت کثیر اور مسام کثیف ہین تو بغل مین اور اگر خلط اعضاے غذا مین ہو پس اگر حرارت قلیل ہی
تو منہ مین و اگر کثیر ہو تو سرین مین ہوتی ہی بعد ازان اگر خلط قلیل ہی تو خاص باعضاے مذکورہ ورنہ شامل تمام جلد ہوگی اور
کم ہی وہ شخص جو اس سے بچا ہو بلکہ بقراط نے کہا ہی کہ وہ صفت لازمہ ہر صاحب معدہ کی ہی اور کہا گیا ہی کہ وہ بقایاے فضول
منی سے ہی جو اس سے پیدا ہوئی ہی اور شیخ نے اسکو پسند نہین کیا اور کہا ہی کہ نسبت اسکی بجانب بخار مادے کے جس سے
منی ہوتی ہی اس سے اولی ہی اور منجملہ ابھارنے والی بخار کے جو موجب اسکی ہی حرکات قویہ ہین خصوص جماع اور کھانا
اس چیز کا ہی جو مواد کو بطرف خارج دفع کرتی ہی خصوص اگر وہ بدبو ہو مانند حلتیت اور لہسن اور پیاز اور مولی اور حلبہ
اور جیر جیر کے اور اطبا نے کہا ہی کہ تاخیر کرنا غسل جنابت اور حیض مین جالب اس بدبو کا ہی بوجہ بند ہونے ابخرۂ فاسدہ کے
مسام مین اور کہا گیا ہی کہ شاید یہی حکمت ہوگی اسمین کہ مالک رحمہ اللہ تعالی نے جنب پر مالش کرنا بدن کا واجب فرمایا ہی
علاج استفراغ خلط کا اور اصلاح غذا اور تجوید ہضم کی کرین اور کل بدبو سے مانند کراث اور پیاز کے اور اس چیز سے
جو غلیظ ہو اگرچہ محمود الغذا ہو اور اس چیز سے جو جلد ہی متعفن ہو جاتی ہی جیسا دودھ احتراز فرماوین اور حمام کرنا پہلے پانی تازہ
اور بعدہ سرد سے لازم ہین اور انطاکی نے منع کیا ہی خشک کرنے بدن سے پارچے کے ساتھ اور زعم کیا ہی کہ وہ سبب قوی تجسم
اور برص کا ہی خصوص وہ پارچہ جو حمام مین مستعمل ہو اور حلق یعنی مونڈنا بالون زیر ناف کا اور بغل کا بکثرت عمل مین
لاوین اور زیادہ مدت تک چھوڑین اور اکثر دانا افضل ہی اور جالینوس نے ازالہ انکا نورہ وغیرہ کے ساتھ منع کیا ہی
اور بعد ازان استعمال عطریات کا شربا وطلا کرین لیکن اشیاے مشروبہ پس منجملہ انکے سیب اور انجیر اور کرفس اور مشمش اور
ایل اور گل پلاس اور بنفشا اور سکنجبین ہی ایضاً منجملہ ان ادویہ کے جو بہت نافع ہین شدید یعنی ستلو بان مع برگ تنبول ہی
ایضاً حیدسیہ داو شہار و ہی کیونکہ جز انکے مثل آملہ وغیرہ مانع تعفن ہین ایضاً جوارش ابو ماہر عجیب النفع ہی صفت

ہلیلہ سیاہ مقل پروغن بادام چرب کردہ ہرایک بیس جزو برگ فرنجمشک برگ بادرنجبویہ ہرایک دس مصطگی قرنفل کندر ہرایک پانچ طالیسفر بادرشک ہرایک چار زرنب برگ درخت مریم ہرایک تین عود ایک شہد اور قدرے شراب کے ساتھ معجون بناوین لیکن ادویہ لگانے کی پس وہ حابسات پسینہ کی ہین پس اگر ادویہ عطریہ ہون تو احسن ہین جیسا کہ اشنہ سنبل کافور قرنفل حناشب صندل دارچینی مرصبر قصب الذریرہ فقاح اذخر مرداسنج اور یہ جیّد ہی اور پوست انار زرنباد برگ سیب اترج پوست اترج سوسن ماء الآس نعناع شاہسفرم سک ہین ایضًا جیسے صندل اور گل سُرخ ہی ایضًا انطاکی نے کہا ہی کہ انزروت بروغن آس خوشبو کنندہ فرج اور دافع خارش اور صنان یہ تجربہ ہی ایضًا مجرب ہے بغل کے لیے لسباسہ مع آس اور زرنباد کے نافع جیّد ہی

کلام کثرت پسینہ مین

اعتدال اسکا صحت اور احتباس اسکا معفّن یعنے عفونت کرنے والا اور دراز کرنے والا تپ کا ہی اور افراط اسکی ضعف لانے والی اور جالب بیہوشی اور سقوط قوۃ ہی اور اسباب کثرت اسکی کے پانچ ہین پہلا کھانا طعام کا زیادہ اس سے کہ بدن احتمال اسکا کرے اور وہ خاص بہ نیند ہوتا ہی جیسا کہ بقراط نے اسکے ساتھ تصریح کی ہی دوسرا کثرت اخلاط کی ہی خصوص جب تیز اور رقیق ہون اور وہ گرسنگی مین ہوا کرتا ہی اور شناخت تیزی کی طعم سے ہوتی ہی تیسرا ضعف ماسکہ ہی اور پہچان اسکی یہ ضعف قوت ہوتی ہی اور وہ آخر دق اور سل مین ذوبانی ہوا کرتا ہی چوتھا فراخ ہونا مسام کا بسبب حرکت یا ہواے گرم کے ہی پانچوان بحران ہی خصوص حمیات مین اور اسکو جب تک کہ بافراط نہو بند نہ فرماوین علاج بعد فاقہ دینے کے قسم اول مین اور بعد تنقیہ کے قسم دوسری مین اور بعد رفع سبب کے قسم چہارم مین اغذیہ غلیظہ مثل اقسام ہریسہ اور گوشت گاو اور عدس کے کھلاوین اگر بانضمام احتمال کر سکے اور تبرید جاے نشست کی کرین اور جو پسینہ ظاہر ہووے اسکو پارچے سے خشک نہ فرماوین کیونکہ اس سے زیادہ جاری ہوتا ہی اور خشک نہ کرنا اسکا حابس اسکا ہی اور ادویہ قابضہ شربًا و طلاءً استعمال کراوین پس منجملہ ادویہ کھلانے کے شربت خشخاش یا حب الآس یا جوشاندہ عدس اور عناب ہی ایضًا مجربات تحفہ سے کشنیز سماق منقی برنج شستہ ہر اتب ہرایک پچاس مثقال تین وزن پانی مین جوش دیوین تا کہ تیسرا حصہ باقی رہے اور ہر روز پچیس مثقال پیتے رہین اور دہلوی نے عدس اور غذا سے آہن زیادہ کیا ہی کہ نقوع یا جوشاندہ کرکے تنہا یا بشربت خشخاش پلاوین ایضًا ادویہ وضعیہ آس گل سرخ گل انار اقاقیا حضض کندر صندل کافور عفص سفیدہ قلعی کہربا شب مٹی گل اقسام کی مرداسنگ عدس برنج لعاب اسبغول آب شاخہاے انگور و بید بالخاصیت اور حی العالم اور طرفا ہین پس جو چیز کہ ان سے میسر ہو سکے ملنے اور ذرور کرنے اور طلا کرنے کے ساتھ مع سرکہ یا روغن گل استعمال فرماوین اور حب جوشاندہ آس اور گل سرخ اور گل انار اور صندل اور عفص اور چہارم حصہ اسکے روغن کنجد سے تیار کرکے پشت اور تمام مفاصل پر ملین تو اسکو بند کریگا ایضًا روغن بنایا ہوا آب ہی اور تین حصہ روغن کنجد سے قاطع پسینہ مفرط کا ہی ایضًا حابس عرق کف دست و پا کا غسل کرنا بجوشاندہ بادیان مع قدرے پوست خشخاش ہی

ایضًا ملنا سحیقہ ماش سبز بریان سے

کلام پسینہ لانے مین

ہرا کلوس ... ہی کہ اس سے علاج اکثر امراض کا ممکن ہی اور فرفوریوس نے کہا ہی کہ یہ بڑا علاج طاعون اور تپ وبائی کے لیے ہی

بلکہ وہ بہت نافع تدبیر اقسام تپہاے خلطیہ کا ہو اور جو الب پسینے سے استحمام اور تدثر یعنے اوڑھنا کپڑون کا اور ریاضت اور سکنجبین اکباب جوشاندون کے بخار پر اور پینا شربت اصول اور شربت بزوری اور شربت ورد اور شربت بنفشہ اور سکنجبین بزوری اور نخود آب کا ہو اور تبخیر پوست بیخ بادیان اور بادیان سے اور ملنا آب کرفس اور عرق گلاب اور روغن گل اور روغن بابونہ کا اور مالش کرنا اطراف کا ساتھ عصارۂ برگ نی سبز کے ہو کہ یہ نہایت مجرب ہو

کلام پسینہ خون مین

سبب اسکا صفرا رقیق کرنے والا خون کا اور تیز کرنے والا اسکا اور کھولنے والا فوہات یعنی مونہون عروق کا اور مسام کا اور پہونچانے والا اس خون کا مسام مین ہو یا بلغم رقیق کرنے والا خون کا اور سست کرنے والا فوہات کا ہو لیکن صفرا سے اغلب ہے اور اسمین ضعف ماسکہ کا ضرور ہو اور ابو ماہر نے کیا عجب کیا ہو کہ کہا ہو کہ وہ بسبب ملنے سودا کے خون کے ساتھ فساد طحال سے ہوا کرتا ہو اور محقق یہ ہو کہ سودا منغلظ اور ماسک خون کا ہو علاج شروع باسہال خلط کرین اور طبری نے یہ حبوب ذکر کیے ہین صفقہ افسنتین تین جزو حضض دو ریوند محمود ہر ایک جزو آب ہلیلہ زرد کے ساتھ جسکو دھوپ مین نکالا ہو سحق کرکے تین مرتبہ پندرہ دن مین دیکر بعد ازان فصد باسلیق دونون ہاتھون سے بفاصلہ دو روز کھلوادین اور اطفا خون کا نقوع زرشک و عناب و کاسنی و بادیان و انار دانہ و آلو بخارا و سماق سے فرمادین اور جو البن پسینہ خصوص پوست انار اور برگ طرفا اور آس اور جفت بلوط سے طلا کرین مجرب ہو

کلام قمل اور ضمان اور قمقام مین

جو فضلہ رطب کہ غلظ مین معتدل اور نہایت ردی نہین ہوتا ہو جب جانب جلد کے دفع ہوتا ہو اور بسبب قدرے عفونت کے مستعد روح کا ہوجاتا ہو تو فیاض حق سبحانہ تعالی حسب استعداد اسکی مسئول اسکا اسے عطا فرماتا ہو اور وہ بسبب دفع کرنے طبیعت کے اسکو مسام سے قمل یعنے جون ہوجاتا ہو اور اگر مادہ ضعیف اور مسام تنگ اور مادہ تمام غلیظ ہوا تو آدھا اسکا نکل کر باقی اسکا جسم مین بند رہتا ہو اور اسکو قمقام کہتے ہین لیکن ضمان پس وہ چھوٹے چھوٹے مدور سفید چپٹے ہوسے بالون اور کپڑون کے ساتھ ہوتے ہین اور کہا گیا ہو کہ وہ انڈے جوون کے ہین ابتدا اسکے ہونے جو اسکے مادہ مین رطوبت شرط کی ہو وجہ اسکی یہ ہو کہ وہ مرکب حیوۃ کی ہو اور غلظت کو اسلیے شرط کیا ہو کہ رقیق مادہ بخار یا پسینہ ہوکر نکل جاتا ہو اور یہ بات کہ نہایت ردی نہو اس سبب سے کہ وہ موجب بثور اور جرب اور قروح ہوجاتا ہو اور عفونت قلیلہ جو شرط کی ہو اسواسطے کہ رطوبت اسکے ساتھ مستعد روح کی ہوتی ہو مانند کرم پیدا ہونے کے گوشت اور سرکہ مین اور پیدائش حضرت آدم کی بھی اسی طرح کی مٹی سے ہوئی ہو اور اسباب اسکے سے ترک کرنا استفراغات کا خصوص خون کا ہو بسبب نہایت مناسب ہونے اسکے زندگی کو اور اسی طرح کم غسل کرنا اور کم ملنا بدن کا بوجہ نہ تحلیل ہونے مواد کے اور بوجہ متعفن ہوجانے انکے بسبب نہ ہوا لگنے کے بوجہ بندش مسام کے جو حرکت سے بند ہین اور اسی طرح موجب اسکا سفر ہو کیونکہ حرکات حرکت دینے والے مواد کے بجانب خارج ہین یا اسلیے کہ اقسام آب اور ہوا اسے غریب ہین زیادہ کرنے والے رطوبات فاسدہ کے ہوتے ہین اور اسی طرح کھانا کل اغذیا کا ہو جو کھولنے والی مساموں کی اور دفع کرنے والی انکی جانب ہین مثل انجیر اور ریوڑی کے علاج استفراغ فرماوین خصوص باسلیق سے اور ریاضت اور حمام مین اور تجدید

لباس کی بکثرت فرماتے رہین کیونکہ وہ دافع جرک کے ہین ایضاً مجربات تحفہ سے پہننا ابریشیم کا ہی انس رض سے روایت ہی کہ عبدالرحمن رض
بن عوف اور زبیر رض بن العوام نے شکایت کی بجانب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قمل سے پس رخصت فرمائی آنحضرت نے
انکو واسطے پہننے قمیص ابریشیم کے راوی اسکا مسلم ہی ایضاً قریب اسکے کتان ہی لیکن اشیاء قاتلہ انکے جوئے جاتے ہین اور
اُنسے غسل کیا جاتا ہی پس سماق اور شبت اور برگ آزاد درخت اور انار اور حنظل اور مولی اور کنیر اور شاہترہ اور قصب الزریرہ اور دارچینی
اور سلیخہ اور زراوند اور عاقرقرحا اور انیسون اور فودنا اور قسط اور سہاگہ اور فلفل اور طرفا اور پودینہ کوہی اور کندش اور میویزج
اور زرنیخ اور خربق اور خردل اور پتے کل جانورون کے خصوص گاوسے اور خبث الفضہ اور بادام تلخ اور صبر ہی ایضاً مجربات
انطاکی سے زرنیخ سرخ زراوند ہر دو مطبوخ آب پالک ہین ایضاً قوی تر قواتل اُسکے سے پارہ ہی جسطرح
کہ ہوسکے اسکا استعمال کیا جائے کہ یہ دوا نہایت قوی اور مجرب ہی

کلام فربہ کرنے مین

مخفی نہ رہے کہ مطبوع اور پسند اعتدال مابین فربہی اور ہزال کے ہی بلکہ میلان بدن کا بجانب لاغری کے بہتر ہی مطلقاً یا خاص
عورات مین اور مفرط ہونا لاغری اور فربہی کا مرض ہی اور جسقدر کہ عرض بدن کا زیادہ ہوتا ہی اُسی قدر فربہی بڑھتی ہی اور
ہزال برعکس اسکے ہی پس فربہ لوگ اقلیم اول کے مانند لاغران اقلیم سابع کے ہوتے ہین کیونکہ گرمی تحلیل کرنے والی اور سردی
بستہ کرنے والی ہی اور اسی وجہ سے گرم مزاج لاغر اور بلغمی فربہ اکثر ہوتا ہی واضح ہو کہ منافع لاغری معتدل کے یہ ہین خفیف ہونا
حرکات کا اور کم ہونا تعفن کا اور جلدی ہونا ہضم کا اور تاثیر علاج کی فوراً قبول کرنا اور تشخیص امراض کی بسہولت اور امنی
فوت ناگہانی سے اور مضرات افراط لاغری کے یہ ہین کم طاقتی جماع کی اور متحمل ہونا آفات داخلہ یا خارجہ کا سردی یا گرمی سے
اور اسباب اسکے بہت ہین ایک اُنمین سے کمی خون کی بسبب تکلیف کشی امراض کے یا بھوک یا استفراغات کے خصوص فصد
اور جماع اور پسینہ سے دوسرا ردی ہونا خون کا بسبب غلبہ کسی خلط فاسد کے یا کہانے ترش اور نمکین اور تیز کے ہی کہ بدن
اُسکو جذب نہ کرسکے اور اسی وجہ سے خون لاغر کا غالباً نہایت ردی ہوتا ہی تیسرا ضعیف ہونا متصرفہ کا بسبب کسی مرض یا کثرت
خون کے جس سے متصرفہ عاجز ہوگئی ہی چوتھا کہانا اشیاء سدہ پیدا کرنے والی کا ہی جیسے مٹی کہ وہ تنگ کرنے والی منافذ کی ہی
پانچوان بزرگی طحال کی ہی کہ جگر کو ضعیف کرتی ہی چھٹا کیڑے ہین جو غذا کو کہا جاتے ہین ساتوان بہت تحلیل ہونا کسی
مرض سے یا ریاضات قویہ ہین خصوص ناشتا پر آٹھوان مشغول ہونا نفسانیہ کا بہ ہم یا غم یا فکر کے اور استفراغ کرنا بہ فصد
یا تعریق یعنے پسینہ لانے سے یا بہ ادرار قوی ہی اور لباس اور بستر سرد وسخت اور سونا او پر زمین کے خصوص ریگ پر اور چلنا
گرمی مین اور بیداری اور حمام گرسنگی پر اور صناعت مین بہت غور کرنا اور شہر گرم اور پینا پانی گرم کا ہی علاج ازالہ اسباب کا
کرین اور استفراغ اخلاط تیز اور ریاح غلیظہ کا اور تفتیح سددون کی اور التزام آرام مگر ریاضت بمدارات طبع جائز ہی اور تفریح
فرماوین پس کوئی تدبیر فربہی کی غم کے ساتھ عمل نہین کرتی اور ترشی اور نمکین اور گرم مفرط سے احتراز کرین اور لباس اور
بستر نرم اختیار فرماوین ایضاً حمام مین جانا بعد غذا کے نہایت نافع ہی مگر سدہ پیدا کرتا ہی پس تدارک اسکا بہ تفتیح فرماوین
ایضاً بعد نہانے کے بدن کو مین خصوص روغن اور مسکہ سے اور بعد ملنے کے زفت اور رادیہ جاذبہ سرخی کا طلا کرین

لیکن اشیاء خوردنی فربہ کرنے والی پس وہ تمامی گرم تر پیدا کرنے والی خون صالح کی ہین جیسا اقسام گوشت بریان کیونکہ
وہ پیدا کرنے والے بمقدار قوی کے ہین بخلاف شوربا جات کے کہ وہ لاغر کرنے والے ہین اور گوشت کباب کا نہایت نافع ہی اور مثل
اقسام ہریسہ اور دودھ مع مصری اور پنیر تازہ اور دہی تازہ اور برنج کے نہایت نافع ہین اور ادویہ سے زرنباد شیرین اور بزیدان
سورنجان حلبہ تودری حب القطن حب القلقل حب الصنوبر بادام پستہ فندق خشخاش کنجد بطم شہدانج ہین پس جو ادویہ انسے چاہین مرکب
کرکے استعمال فرماوین اور ربط یعنی شیر برنج اسکے لیے بے مثل ہی ایضاً جیسے نان کلی ہوئی دودھ کے ساتھ ایضاً علامہ
انطاکی نے کہا ہی کوئی مسمن زیادہ فاکہات مین شاہ بلوط سے نہین ایضاً کہا ہی کہ پنیر تازہ بغیر نمک جب پیچھے اسکے جوز او صعتر کھاوین
تو بے مثل ہی ایضاً کہا ہی کہ جس شخص کو لاغری اور ضعف احشا کا یا خفقان عاجز کرے تو مداومت دبس عنب یعنی دوشاب
انگور اور قدرے بادام پر کرے کہ عجائب دیکھیگا ایضاً کہا ہی کہ تین قیراط چربی گاؤ اور پانچ درم اور دسوان حصہ درم کا نارجیل حمام مین
بعد کھانے بیضہ نیمبرشت کے چار دن متوالی کھائے تو فربہی عجیب اور رنگ سرخ پیدا کریگا ایضاً کہا ہی کہ زبیب مع صعتر بہت فربہ
کرتا ہی ایضاً کہا ہی کہ طلا کرنا صرف مسکہ کا اور کھانا اسکا شکر تری اور خشخاش اور بادام کے ساتھ بڑا مفید ہی ایضاً کہا ہی کہ نخود بریان
مع بادام نہایت فربہ کرتا ہی ایضاً کہا ہی کہ حلبہ کو دھو کر اور خشک اور سحق کرکے مع خشخاش اور بادام اور نان میدہ شکر تری یا شہد مین
ملا کر کھلاوین کہ فربہ کرنے والی سرد مزاج کی اور نہایت مصلح گردہ کی ہی ایضاً تحفہ مین ہی حجر البقر ایک قیراط انزروت ساڑھے تین
مثقال نارجیل سات مثقال اسکی چار خوراک بعد حمام کے اور کھانے بیضہ نیمبرشت کے فرماوین ایضاً اسی مین ہی کہ بیضہ نیمبرشت
مع قدرے نمک اور کندر اور انزروت کے بے مثل اسکے لیے ہی ایضاً مجربات اسکے سے بچے شہد کی مکھی کے جنکے پر نہ نکلے ہون
سایہ مین خشک کرکے ایک درم شکر تری پانچ مثقال آٹا جوار کا دس مثقال روٹی پکا کر کھاوین ایضاً تحفہ سے فربہ کرنے والی
نہایت معتدل یہ دوا ہی صفت بادام فندق پستہ حبۃ الخضرا شہدانج صنوبر برابر خوراک پندرہ مثقال سے تیس مثقال تک ہر روز
کھا کر بعدہ شراب یا جو چیز کہ قائم مقام اسکے ہی پیوین ایضاً تحفہ سے دواے فربہ کنندہ اور بہی محرور کے لیے صفت نخود مقشر تین
دودھ مین پرورده کرکے بریان کرین اور شکر خشخاش جو مقشر بادام گندم سب برابر تیس مثقال اس دواے مرکب سے لیکر دودھ مین
جوش دے کر پلاوین اور حمام مین جاوین ایضاً تذکرہ اور تحفہ سے کھجور تر مع بادام جب ہمیشہ کھاتے رہین تو نہایت فائدہ ہوگا ایضاً
اسی مین ہی کہ جوشاندہ بہمن کا جسکو خوب پکایا ہو ناشتا پر شکر تری کے ساتھ پینا نہایت فربہ کرنے والا اور بہتر حجر البقر سے ہی بادام اور نخود
کے ساتھ ایضاً ان دونون مین ہی کہ انجیر مع انیسون ناشتا چالیس فجر کھلانا بے نظیر اسکے لیے ہی ایضاً ان دونون مین ہی کہ
کنجد خشخاش شکر تری برابر بادام نصف سب کا بزر البنج دسوان حصہ مجرب ہی خوراک ایک اوقیہ اور علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ دوسری
چیز اسکے برابر نہین ہی ایضاً دواے فربہ کنندہ مجرب علامہ انطاکی سے اس شخص کے لیے جو سرد مزاج ہو اور پچاس برس سے تجاوز
نہین کیا ہو صفت قرنفل درم دارچینی تین شاہ بلوط پانچ پستہ دس نارجیل بیس ایک سو پچاس درم دودھ تازہ کے ساتھ
جوش دیوین تا کہ ثلث باقی رہے پس گرم گرم تیس درم شکر تری کے ساتھ پلاوین بعد جماع یا حمام کے اور چاہیے اسکے پچاس درم شوربا
مرغ مسمین چار قیراط حجر البقر حل کیا گیا ہو ایک مرتبہ دو ہفتہ مین دیوین اور ترشی اور نمکین اور ریاضات ترک فرماوین ایضاً
دواے فربہ کنندہ مجربہ نزہہ سے گرم مزاج اور خشک مزاج کے لیے صفت سبوس گندم بادام شیرین ہر ایک بیس درم پستہ

مائین خرد و کلان خشخاش ہر ایک پندرہ نخود وس تین سو درم پانی کے ساتھ جوش دیوین تاکہ تیسرا حصہ باقی رہے اور رات بھر رہنے دین صبح کو صفا کرکے شکر تری کے ساتھ دو مرتبہ ہفتہ مین استعمال فرمادین ایضًا اُسی مین ہر کہ جب گندم کو خنافس اور حرمل یعنے اسپند سوختنی مسحوق کے ساتھ جوش دے کر مرغی کو اُسوقت تک کھلاوین کہ پر اُسکے ساقط ہوجائین اور بعدہ مرغی کو ذبح کرکے کھاوین تو با فراط فربہ کرتا ہو مجرب اور صحیح ہو ایضًا دوائے فربہ کنندہ عمدہ مجرب بمراتب درۃ الغواص سے صفت نخود برنج ماش فول کنجد خشخاش ہر ایک تین شکر تری چار سفوف کرکے شیر گوسفند کے ساتھ کھاوین ایضًا مجربات دہلوی سے کتیرا بادام نشاستہ شکر تری برابر ہر اور اسمٰعیل نے کہا ہو کہ دوا سلر مجرب ہے مع شیر گوسفند ہو ایضًا ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہر جسکا حاصل یہ ہر کہ ارادہ فرمایا والدہ میری نے فربہی میری کا تو کسی چیز نے فائدہ نہ دیا مگر کھانا قثا کا یعنی خیار کا رطب کے ساتھ پس مین اُس سے اچھی فربہ ہو گئی راوی اسکا ابو داؤد ہر ایضًا تدبیر سمین یعنی فربہ کرنے والی جلدی موثر شفا سے صفت بیخ سیب کو جوش دیوین اور اُسپر ایک برتن سوراخ دار رکھ کے اُسمین زبیب منقی فربہ رکھین اور آگ دیوین جب اُسکے بخار سے زبیب گل جائے تو عصیدہ (اور وہ یہ ہو کہ آٹے کو روغن سے چرب کرکے جوش دیوین تاکہ پختہ ہوجائے) یا ہریسہ مین کھلاوین کہ وہ ایک ہفتہ مین فربہ کردیتا ہو لیکن زوال اسکا بھی بجلدی ہوجاتا ہو ایضًا دوائے فربہ کنندہ ممدوحہ نقشبندی صفت ایک سو درم رینڈی مقشر اور دو رطل دودھ گاوکو مع آرد جو ارکے جوش دے کر قرص بناوین اور ایک اوقیہ اُس سے مہین کوٹ کر تنہا یا مع دودھ اور شکر تری دیوین ایضًا سمین عمدہ بھی خوبی دینے والا رنگ کا قانون سے صفت بادام فندق حبۃ الخضر فستق شہدانہ صنوبر شہد کے ساتھ گولی بقدر جوز بناکے خوراک پانچ گولی بیس تک ہر روز مداومت کرین ایضًا تدبیر عمدہ عجیب قانون سے اُس لاغری کے لیے جو کھانے مٹی سے ہو اور زردی کے لیے یہ ہو کہ زبیب کو چار مثل پانی مین جوش دیوین تاکہ نصف باقی رہے اور اُسمین سر ہر قفیز زبیب کے دو رطل خشتہ الحدید اور ایک کف نانخواہ اور صعتر اور شکر تری ڈال کر رکھین پس جسوقت دو یا تین دن مین جوش لعاب صفا کرکے ایک رطل اُس سے ناشتا پیوین اور بعد تین گھنٹہ کے روٹی کا بچ کبر اور کراث کے ساتھ کھاکر اوپر اُسکے ایک رطل نبیذ عمدہ پلادین اور بعد سات گھنٹہ کے گوشت فربہ اور نبیذ صلب تین رطل تک دیوین لیکن یہ نسخہ مناسب قوی مزاجون کے ہر اور خوب کرنے والا رنگ کا ہو ایضًا فربہ کرنے والی تدابیر سے حقنہ جات ہین جو مہمات مین گذرے ہین منجملہ اُنکے شوربا ضان یعنے بھیڑی اور دنبہ کا کلہ ہو کہ مع نخود اور گندم اور برنج ہر ایک ربع رطل چکنی دنبہ کی آدھی رطل دودھ دو رطل مین جوش دیوین اور بعدہ پانچ اوقیہ اُس سے مع روغن بادام اور جوز ہر ایک اوقیہ پس از جاضرور کرنے کے پانچ رات یا زیادہ حقنہ کرے تنبیہ اس بات کو یاد رکھنا واجب ہو کہ استعمال اشیا سے فربہ کرنے والی کا مبروص اور حاملہ اور نفسا اور مرضعہ مین نہ فرماوین کہ وہ نفع نہین دیتا اور نہ حاملہ کو فربہ کرتا ہو اور نہ اُس شخص کو جسکی عمر نو برس کو نہین پہونچی اور انطاکی نے حکایت کی ہو کہ اگر مسمن کو ایک شخص سے زیادہ کو کھلاوینگے تو نفع نہین دیگا بلکہ دقت بنانے اُسکے نام اُس شخص کا کہ جسکے لیے چیز بنائی جاتی ہو لیکر خاص اُسی کی نیت فرماوین اور بنانا دوا کا اور کھلانا اُسکا بجز اُسکے کہ چاند زیادتی مین ہو نہ کرین اور بقراط نے کہا ہو کہ فربہ کرنے والی چیز کا اثر اُس شخص مین جسکی عمر ساٹھ برس سے متجاوز ہو نہین ہوتا بسبب قصور حرارت کے اور ہر چیز فربہ کرنے والی بھی ہو اور بالعکس اور انطاکی نے دونون حکمون پہلے کا انکار کیا ہر

کلام تہزیل یعنی لاغر کرنے مین

فربہ آدمی کے عیوب کثیر ہین کیونکہ فربہی قید بدن کی ہو اور تنگ کرنے والی مجاری اور منافذ کی ہو کہ عروق مین جو چیز کہ
اُنکی غذا کے لیے وارد ہوتی ہو گنجایش پذیر نہین ہو سکتی پس یا تو بسبب بہین ہونے کے وہ عروق منقطع ہو جاتے ہین اور
جریان خون ہوتا ہو یا مادہ بجانب رئیسہ دفع ہو کر موت اچانک واقع ہوتی ہو یا غشی اور خفقان اور سکتہ لاحق ہوتا ہو یا مادہ
بجانب مجاری نفس کے رجوع کرتا ہو پس ضیق اور زران بعد ربو اور خفقان اور خناق عارض ہوتا ہو اور صاحب فربہی کا
پرخطر ہو فالج اور حمیات ردیہ اور ہیضہ قاتلہ اور ذرب سے اور مزاج اُسکا سرد اور حرارت غریزیہ اُسکی بسبب تنگی جگہ
اور مختنق ہونے اُسکے اور کمی خون کے ضعیف ہوتی ہو اور اسی وجہ سے اشتہا اور ہضم اور باہ فربہ کی ضعیف اور نسل اُسکی
کم ہوا کرتی ہو اور فصد اور اسہال فربہ مین خطر ہو کیونکہ مواد متحرک ہو کر تمام نہین نکلتے اور تشخیص مرض کی اُسمین بجز اسکے
کہ مرض متمکن ہو جائے حاصل نہین ہوتی اور دواعق مین سوائے تکلیف کے نہین پہونچتی علاج اشیائے مسمنہ متروک
اور تدبیرات مہزلہ یعنے لاغر کنندہ لازم پکڑین اور یہ تدبیرات قسم ساتوین ہین استفراغات خصوص پسینہ اور اقسام ریاضت
اور بیداری اور لباس سخت اور جائے سکونت گرم بالخاصیت سے مذکور ہین پس یہ دونون نہایت موثر بجلدی ہین اور
اشیائے خشک اور تحلیل کنندہ ناشتا پر پلاوین جیسے انواع ہلیلہ اور اقسام فلفل اور پیاز اور لہسن اور کراث اور نعناع
اور زیرہ اور تخم شبت اور نانخواہ اور سداب تر اور تخم سداب اور تخم کرفس اور سرکہ اور کانجی اور کوئی چیز مثل سندروس
اور لک شستہ کے نہین ہو ایضاً تحفہ مین سندروس مع سکنجبین مجرب ہو باوجودیکہ وہ مقوی اعضا اور مانع خفقان ہو
ایضاً تذکرہ مین ہو کہ لک مع سرکہ مجرب ہو ایضاً اُسمین ہو کہ کف دریا مع سرکہ طلا اسرار سے ہو اور اگر سندروس
زیادہ کرین اور ایک دانگ پیوین تو گوشت زیادہ کو گھلاتا ہو اور ہضم اور نشاط لاتا ہو ایضاً رصاص کے لیے خاصیت
گوشت کے گھلانے مین خاتم یعنے انگوٹھی بنا کر پہنین یا پیوین ایضاً ادویہ مرکبہ لاغر کرنے والیون سے کمونی فلافلی سنجرنیا
دوا الکرکم دواء اللک اور سیا اطریفل صغیر ہو ایضاً پیاسا رہنا عجب عمدہ چیز ہو ایضاً تدہین کرنا قسط اور شبت
اور بابونہ سے منجملہ محللات کے ہو ایضاً لا الہ الا اللہ کہنا تریاق زہریات کا ہو اور محمد رسول اللہ کہنا مفرح غموم کا ہو
اور آپ کے ہزارون سلام اور تحیت اور درود تمامی رہروان سنت پابند آنکی کے

مقالہ گیارھوان سموم یعنے اقسام زہرون مین کتاب اکسیر اعظم سے

وباللہ التوفیق

کلام تقسیمات سموم یعنے زہرون مین

ایک اُنمین سے یہ ہو کہ زہر یا تو قاتل بصورت مضادہ حیات کے ہو جیسا بیش اور وہ بصورت قاتل ہو یا بکیفیت ہو
جیسے حرارت فرفیون مین اور تخدیر افیون مین اور تقطیع احشا کا ماس یعنے الماس اور دہنج مین اور اسہال خربق اسود مین

اور بند کرنا مجاری ارواح کا مرداسنگ مین دوسری تقسیم سم یا تو مضر کل بدن کا ہی جیسا سم الفار یا مضر کسی عضو خاص کا
جیسا ذراریح مثانہ کے لیے اور زراک ریہ کے لیے اور جوز ماثل دماغ اور دل کے لیے تیسری تقسیم سم یا تو معدنی ہی جیسے
زرنیخ اور زنگار اور شک یعنی سنکھیا اور شنگرف اور پارہ یا نباتی ہی جیسے یتوعات یعنی اقسام نباتات جنکا دودھ تیز نکلتا ہی
یا مسہل اور محرق یعنی سوزندہ اور جسمین سمیت ہو اور دفلی یعنے کنیر یا حیوانی ہی جیسے ذراریح اور زہر سانپ اور لسوع یعنے کاٹنا اسکا
اور نہایت ردی قسم پہلی ہی اور بعدہ قسم دوسری اور دلیل اسکی یہ لاتے ہین کہ وارد بدن کا جسقدر کہ منافر اسکا ہی اسی قدر
مضر اکثر ہی اور جسقدر کہ بمناسبت اسکے قریب تر ہی اسی قدر ضرر مین کمتر ہی اور اسمین اعتراض ہی کیونکہ اگر یہ دلیل عمدہ ہوتو
دلالت اسکی اسپر ہی کہ معدنی تمامہ نہایت سخت مخالف انسان کے ہی اور نبات تمامہ حیوان سے ہی اسپر یہ لازم آیا کہ پچھلی
نافع تر طلا یعنی سونے سے ہی چوتھی تقسیم وارد ہونا سم کا اوپر بدن کے یا شرب سے ہی یا کاٹنے اور ڈنک مارنے سے ہی اور اسی
حکم مین ہی اسلحہ زہر دیے ہوے یا سونگھنے سے یا مس کرنے سے باعتبار کحل کے یا غسل کے یا لبس کے اور نہایت سخت مضر
انسے مشروب ہی اور باقی علی حسب الترتیب

کلام احتراز کرنے مین سم مشروب وغیرہ سے

جن طعامون مین شک سمیت کا ہو دے انکو اشتہا پر نہ کہا دین کیونکہ اسوقت مجاری خالی اور اعضا طالب ہوتے ہین
بخلاف سیری کے کہ اسوقت اعضا غیر جاذب اور عروق ممتلی ہوتے ہین اور جس طعام مین شیرینی یا ترشی یا نمکینی غالب ہو
اسکو بروقت شک کے نہ کہاوین کیونکہ اسمین مزہ زہر کا مخفی ہو جاتا ہی اور پوشش برتنون مین نہایت مبالغہ فرماوین کیونکہ
بہت اوقات اسمین جانوران زہردار واقع ہوتے ہین یا قصداً ردیہ اسمین ڈالتے ہین یا اس سے پی لیتے ہین اور جس چیز سے
واقفیت نہو اسکو نہ کہاوین اور نہ سونگھین اور نہ جسم کے ساتھ لگاوین اور دشمن کا طعام بنظر فراست کے نگاہ فرماکے تامل
کرین کہ آیا اسمین کوئی رنگ غریب خصوص بنفسجی اور سیاہی یا بو بد تو نہین ہی اور علامہ انطاکی نے ذکر کیا ہی کہ علامت
زہر کی طعام مین متغیر ہوجانا اسکا بجلدی یا لزوجت دار ہونا اسکا یا لعاب دار ہونا اسکا یا مترشح ہونا رطوبات کا اس سے
یا تیزی اسکی ہی اگرچہ وہ شیرین ہو یا بدل جانا اسکا اپنے رنگ سے بغیر سبب ظاہری کے ہی چنانچہ غبارناک ہونا دودھ کا اور
سفید ہونا ایلی کا اور مثل تار دن عنکبوت کے اور گوشت بریان شدہ یا قلیہ کے اور مانند قوس قزح کے روغنات مین وقت
گرم ہونے انکے کے اور رنگ دخانی اور سرخ وقت منجمد ہونے انکے کے اور پانی مین متغیر ہونا اسکے رنگ کا ہی کیونکہ رنگ اسکا
اگرچہ زہر تصعید شدہ ہو بدل جاتا ہی اور باقی اشربہ مین علامت خطوط منقطعہ اور شہد مین علامت سبزی اور کف دار ہونا
اسکا اور میوہ جات مین علامت زہر کی غبارناک ہونا انکا اور گلنا ترکا اور سخت ہونا خشک کا اور پرزہ پرزہ ہوجانا انکا اور
سونگھنے والی اشیا مین ناقص ہوجانا رائحہ کا ہی اور کپڑون مین علامت زہر کی کم ہوجانا کچھ رنگ کا اور چمکنا اسکا سورج مین
اور ساقط ہوجانا پشم وغیرہ کا اور بخور مین علامت زہر کی ٹھنڈا ہوجانا آگ کا اور سبز ہونا دھوین کا اور گران
ہونا بو کا ہی اور قسم ہی مجھے بقا اپنی کی کہ یہ نکتہ عمدہ ہی لیکن ہم اسکو عام تمامی زہرون مین نہین دیکھتے کیونکہ وہ
الوان اور روائح مین مختلف ہوتے ہین تمام ہوئی تقریر علامت کی ملخصاً اور واجب ہی کہ تریاقات کہانے کی عادت ڈالین

زرنیخ ... ذراریح ... نباتی حیوانی ... سمیت ... سنکھیا ... قبطی ... حیوان ... شک ... الفاظ الادویہ

کیونکہ جب وہ مالوف مزاج ہوجاتا ہی تو بدن اُسکا ہر قسم کی دفع پر قدرت پاتا ہی اور حکایت کی گئی ہو کہ جب مثرودیطوس بادشاہ نے مداومت معجون مثرودیطوس کی کی تو بروقت احتیاج اُسکی واسطے قتل اپنے کے جسقدر سموم ات یعنی زہریات کھائے کسی نے عمل نہ کیا اور آخر شمشیر سے اپنے تئین قتل کیا اور کبھی عادی افیون کو عقرب کاٹتا ہو تو عقرب مرجاتا ہو اور افیونی درد کثیر معلوم نہین کرتا اور قریب ہو کہ ہم تریاقات کو کلام علحدہ مین ذکر کرینگے لیکن وہ ادویہ کہ جنکو اس موضع کے ساتھ اختصاص ہو یعنی جنکی عادت ڈالنے مین زہرون سے حفاظت ہوتی ہو پس شیخ نے کہا ہو کہ جدوار کل زہرون کے لیے عجیب ہو ایضاً سداب مین جزو نمک انجیر خشک ہر ایک پانچ جزو دو عدد نافع ہو اور بعضے اطبا نے مساوی الوزن لکھا ہو ایضاً علامہ انطاکی نے دواء المسک اور پودینہ مطبوخ بشراب کو نافع لکھا ہو اور منجملہ خرافات کے جنکے ذکر کرنے سے حیا آتی ہو اسوجہ سے کہ مبادا بروقت امتحان کے کذب اور دروغ نکلے خرزہ ہند یعنی مہرہ مصنوعہ اہل ہند ہو پس تحقیق شفاء الاسقام مین نقل کیا ہو کہ جب اُٹھانے والا اُسکا زہر کو دیکھتا ہو یا اُسکے پاس ایسا طعام یا شراب یا خوشبو لائی جاتی ہو کہ جسمین زہر ہوتا ہو تو وہ مہرہ اختلاج کرتا ہو اور متحرک ہوتا ہو اور شاباق نے اس نسخہ کو اپنی کتاب سے بسبب بخل کے ساقط کر دیا ہو اور طریق اُسکا یہ ہو کہ آب ترب اور ترشی اترج برابر لیکر سرنبل درم تنیدۂ عنکبوت یعنی مکڑی کا جالا اور مصطگی ہر ایک ایک درم لیکر ان دونون کو سحق اور حل کرکے دونون پانی آوندین مین دور دور ڈال رکھین اور بعدہ باآہستگی صاف کرین اور دس عدد حدقہ یعنے آنکھ گوزن اور دس عدد آنکھ سانپ از قسم افعی کی شیشہ مین ڈال کر پانی مذکورہ ڈالین اور سرگین اسپ مین دس روز دفن کرین تاکہ آنکھین مذکور حل ہوکر مثل پانی کے ہو جاٸین اور بعد ازان رکھ چھوڑین تاکہ پانی خشک ہوکر غلیظ ہو جاوے پس پوست بیضہ مین ڈال کے رکھ چھوڑین تاکہ پوست بیضہ مین مانند مہرہ کے بستہ ہو جاوے پس جب بالکل خشک ہو جاوے تو بال خنزیر کے ساتھ سوراخ کرین اور پارچہ ابریشم مین باندھکر آٹے مین یا کسی پرندجانور کے شکم مین جسکو احشا سے صاف کیا ہو لپیٹ کر تنور مین بریان فرمادین تاکہ مانند سنگ کے ہو جاوے اور رشتہ اُسمین پروکر بازو مین لٹکاوین اسی طرح سے یہ کہا گیا ہو اور ذمہ داری اُسکے راستی دروغ کی اُنکی طرف ہو

کلام ادویہ تریاقیہ مین

اور تریاقی ادویہ دافعہ زہر کو کہتے ہین کہ یا تو بالخاصیت دفع زہر کرتی ہین یا حرارت غریزیہ کو تقویت دیتی ہین تاکہ حرارت غریزیہ دفع زہر پر غالب ہو اور اطباے قدیم کو اسکے ساتھ اہتمام کثیر تھا یہانتک کہ اُنھون نے تریاقات مجربہ مرکب کیے ہین جیسا فاروق اور مثرودیطوس اور مخلصہ اکبر لیکن اجزا اُنکے مفقود ہوگئے ہین اور ہم ادویہ قائم مقام اُنکے ذکر کرتے ہین نارجیل دریائی تحفہ مین ہو کہ وہ فاروق سے قوی تر ہو اور ایک قیراط اُس سے سحق کیا ہوا سنگ کے زہر جانوران اور سانپ اور افیون وغیرہ کے لیے مجرب ہو اور علامت نجات کی قی ہو پس مکرر سہ کرر پلادین تاکہ قی ہوتی رہے اور اگر اسکو پیس کر اور اسی کے پوست مین جو سخت ہوتا ہی بجاے جام قرار دیکر سحر مین ■ اور پیوین تو فوراً دافع زہر کا ہو اور معنی یہ ہین ہو کہ یہ واسطے اقسام زہرون کے معمول اہل فرنگ ہو بزرالاترج تخم اترج تحفہ مین ہو کہ دو مثقال مغز اترج مقشر کا تقاوم جمیع سموم جیوانیہ کا ہو اور فاروق سے قوی تر ہو اور منجملہ اجزا اسکے درخت کے قوت تریاقیہ

رکھتے ہین اور قوی تر اس سے ہین تخم لیموں تحفہ مین ہو کہ یہ بھی مثل تخم اترج کے ہو تریاقیت مین اور تفریحاً اس سے قوی تر ہو
اور پوست اسکا قریب اسکے ہو پس تذکرہ مین ہو کہ یہ نہایت سخت مقاوم زہرون کا ہو اور تمامی اجزا اسکے نافع ہین جدوار یعنے
نربسی تحفہ مین ہو کہ وہ قائم مقام فاروق کی ہو اور رفاد زہر زہر کی ہو اور اگر بعد کھانے بیش کے اسکو کھلا دین اور مضرت بیش کی
معلوم نہو دے تو وہ قسم عمدہ موسوم بہ مجرب ہو زرنباد یعنے زرنجور تحفہ مین ہو کہ وہ تریاق حیوانات کا ہو اور بعضے کہتے ہین کہ وہ
قریب جدوار کے ہو ذہب یعنی سونا علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ جب اسکو صرف نوشادر کے ساتھ حل کرکے پیوین تو زہر کے لیے
مجرب ہو زہر دذبابی درۃ الغواص مین ہو کہ وہ زہرون کے لیے افضل مفردات کا ہو اور جلیل القدر اور خلاصی دینے والا قے سے ہو
اور شاہد کافی اسکا یہ ہو کہ وہ قاطع آنکھون سانپون کا ہو فیروزج نیشاپوری تحفہ مین ہو کہ وہ مجرب ہو اور ارسطو سے منقول ہو
کہ انگوٹھی اسکی پہننا امان ہو ہوام سے فادزہر معدنی اور حیوانی اور یہ دونون اقسام زہر کے لیے مجرب ہین اور انطاکی نے
گمان کیا ہو کہ جب اسکو پچاس دن ہر روز ایک قیراط پیوین تو اسکے پینے والے کو نہ زہر اثر کرتا ہو اور نہ مرض ہوتا ہو وج
علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ جب اسکو زہر دیا ہوا پیوے تو اسی وقت اچھا ہو جاتا ہو اور واضح ہو کہ اگر تندرست آدمی اسکو پیوے
تو قاتل بلا علاج ہو حلتیت یعنی ہینگ علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ یہ جملہ سموم کے لیے تریاق ہو دہنا دہ کا خصوص جنطیانا کو
سداب اور انجیر کے ساتھ ثوم یعنی لہسن بقراط نے کہا ہو کہ وہ زہرون کے لیے شفا ہو اور صاحب کتاب الرحمۃ نے اسکو زہر سرد کے ساتھ
خاص کیا ہو اور ذرہ مین ہو کہ وہ مانند فاروق کے ہو اگرچہ زہر گرم ہو معجون برشعثا بقراط نے کہا ہو کہ وہ تمامی منافع مین مثل فاروق ہو
اور جو شخص کہ اسکی ملازمت ایک قیراط پر مع پانچ قیراط مروارید اور ایک قیراط مرصافی آب اور جلاب کے ساتھ کرے تو ہر زہر سے امان
پاویگا نوشادر جب اسکو ہموزن پاخانہ آدمی کے ساتھ سحق کرکے پیوین تو مطلق سم کے لیے مجرب ہو اور خواص مخفیہ سے تحفہ مین
ایک مثقال اور تذکرہ مین دو مثقال لکھا ہو سمن ہندی گھی تذکرہ مین ہو کہ روغن زرد کہنہ خصوص گاؤ ہی مقاوم زہریات اور
حافظ دل کا اس سے ہو اور اگر پانی گرم کے ساتھ پی کر قے کرین تو قاطع سموم کا ہو طلع سلیمانی شفا مین ہو کہ وہ مانند فاروق کے ہو
بلکہ قوی تر اس سے پاپیتا عبد الہادی ایرانی نے کہا ہو کہ کھانا اور طلا کرنا اسکا دافع زہر سانپ اور جملہ ہوام کا ہو نزر الفجل یعنی
تخم مولی طب الحیات مین ہو کہ وہ قائم مقام تریاق کے ہو زہر مشروب اور ملسوعہ کے لیے اور شاہد اس امر کا یہ ہو کہ اطبا نے روغن اسکا
بہتر بدل روغن بلسان کا کہا ہو تفاح یعنی سیب تمامی اجزا اسکے نافع ہین تحفہ مین ہو کہ پینا اسکا دافع زہر اور وبا کا
اور موجب تفریح ہو توت علامہ انطاکی نے کہا ہو کہ ڈیڑھ اوقیہ عصارہ برگ توت کا زہرون سے نجات دیتا ہو
تین یعنے انجیر تذکرہ اور تحفہ مین ہو کہ انجیر مع جوز زہرون قاتلہ سے امان ہو اور انجیر اور جوز سداب کے ساتھ
قائم مقام تریاق ہو اور اگر انکو پہلے زہر سے یا پیچھے اس سے کھایا جاوے تو مانع اسکے اثر کا ہو اور ہمنے اسکو نظم
کیا ہو ~ جوز و تین والسداب عجیبۃ ٭ للسم ان جمعہا وکلہا دائما ٭ وہو الذی
کالمنع منع اثرہ فتکون عن کل الغوائل سالما ٭ ایضا تین ہو کہ یہ تینون لہسن کے ساتھ
فادزہر سے قوی تر ہین پس یاد رکھین اس فائدہ کو نحاس المحراطین تانبہ خراطین شہاب ہندی نے کہا ہو کہ یہ
بے مثل ہو پس جب اسکو مقعد مین رکھین تو کاٹنا سانپون کا اور سموم مشروبہ ضرر نہین دیتے اور اگر اس سے انگوٹھی

بنائی جائے تو اُسکے پہننے والے کو کوئی ضرر نہین پہونچتا اور کہا ہو کہ اعظم تریاقات کے تین ہین زمرد اعلیٰ اور تانبہ خراطین اور جدوار یعنی نربسی جنطیانا شفا مین ہو کہ وہ نہایت عمدہ دوا عقرب اور اکثر ہوام اور درندگان اور سگ کے لیے ہو رماد احشاء البقر خاکستر سرگین گاو تحفہ مین ہو کہ دو مثقال سے ساڑھے تین مثقال تک بارہا اقسام زہر اور استسقا کے لیے مجرب ہو مرارة الحداة زہرہ چیل انطاکی نے کہا ہو کہ جب اسکو آب بادیان مخالف جانب کے کل کیا جائے تو زہر کو نکال دیتا ہو مجربات سے نقل کیا گیا ہو اور مفردات تریاقیہ سے ایرسا اور اذخر اور آس اور افسنتین اور تمامی انفحہ اور اسپون اور امیر باریس اور بابونہ اور تخم شلغم اور تخم کراث بری اور حرف اور حرمل اور بوزیدان اور بہمن اور بپانڑا اور انجیر اور جوز اور حلتیت اور درونج اور دارچینی اور دار فلفل اور بادیان اور ریوند اور زرنب اور زراوند ہر دو قسم اور زنجبیل اور سداب اور سلیخہ اور شونیز اور صعتر اور عسل اور عنبر اور فستق اور فلفل اور قسط اور مرا اور قنہ اور کبریت اور پوست بیخ کبر اور کافور اور بادام اور مشک اور مقل اور مصطگی اور نانخواہ اور وج ہو ایضاً شربت تذکرہ اور تحفہ سے مجرب زہرون قاتلہ اور خفقان اور کرب اور غثیان اور غشی اور ضعف شہوت کے لیے صفت نقوع زرشک عرق سیب ہر ایک تین سو مثقال آب لیمون ڈیڑھ سو مثقال ایک ثلث شکر تری کے ساتھ قوام دیوین اور اگر رشتی اترج ڈیڑھ سو مثقال اور لولو محلول چھ مثقال زیادہ کرین تو قائم مقام تریاق کبیر کا ہوگا ایضاً تریاق دہلوی سے عام النفع صفت جنطیانا جزو فلفل سفید مر ہر ایک تین حرمل شونیز کمون ہر ایک چار شہد کے ساتھ معجون بنا کے ایک باقلا رومی کی مقدار شراب کے ساتھ دیوین اور قانون مین اسکو مارگزیدہ کے ساتھ خاص کیا ہو ایضاً تریاق مشترک الفائدہ بقائی سے صفت تخم سداب ہر ایک پانچ جزو تخم اترج دس جوز تیس انجیر کے ساتھ معجون کرین ایضاً تریاق عمدہ دہلوی اور کہا گیا ہو کہ وہ برابر فاروق الافاعی کے ہو صفت انیسون دس جزو فلفل تین زراوند مدحرج جند بیدستر ہر ایک ڈیڑھ جزو میفختج کے ساتھ ملا کر بقدر جوز خوراک فرماوین ایضاً تریاق الشیر سدیدکازرونی نے گمان کیا ہو کہ وہ تمامی تریاقون سے افضل ہو صفت پوست بیخ مین الادم چار جزو افیون گل داودی مقل ہر ایک دو جزو زرنباد دارچینی زعفران تخم لیمون شنگرف دار فلفل زنجبیل ہیتین ہر ایک جزو ہموزن شہد اور دو چند شربت رابیل عمدہ کے ساتھ معجون بنا کے خوراک آدھا درم فرماوین ایضاً ابو سعید خدری نے کہا ہو کہ فرمایا ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ سورۂ فاتحہ سم سے شفا ہو راوی اسکا بیہقی اور سعید بن منصور اور مخرج اسکا ابو الشیخ ابو ہریرہ اور ابو سعید سے مرفوعاً ہو

کلام علاج عام سموم مشروبہ مین

جب ہر سمیہ پر عوارض شدیدہ مانند کرب اور لذع یعنی ہچکی اور ضیق النفس اور غثیان اور سوزش دلالت کرین تو واجب ہو کہ قے بروغن کنجد یا روغن گاو یا دودھ گاو یا مسکہ کے یا آب گرم اور شہد کرین خصوص اگر اسکے ساتھ قدرے شبت اور مولی اور سہاگا ملایا جائے ایضاً قوی تر اس سے جوشاندہ جوز القی اور شبت اور مولی اور سہاگہ ہو ایضاً زیادہ قوی اس سے جوشاندہ جوز القی اور شبت کا ہو اور چاہیے کہ دوا قے کرانے والی کو بمراتب پیوین تاکہ تنقیہ تام ہو جاے ایضاً مجرب صحیح مذکورہ کتاب اکرمتہ یہ ہو پچال مرغی نوشادر ہر ایک آدھا درم پانی مین ڈال کر آگ پر گرم فرماوین اور پیوین اور بعدہ بہت سا دودھ

پی لیوین خصوصًا گاو سے کہ اُسکے لیے سموم مین خاصیت ہی ایضًا مسکہ پگھلا ہوا روغن گاو مین بلکہ شیخ نے کہا ہی کہ مسکہ دودھ سے
اولی ہی اور اگر مریض اسکو قی کرے تو نہایت احسن ہی لیکن مکرر سکر پلاوین تاکہ قے سے باز رہے اور نیند سے منع کرین اور سونگھانا خوشبو کا
اور طعام کثیر المقدار کھلاوین تاکہ منافذ زہر کے بند ہو جاوین بعدہ اگر سم بخصوصیت معلوم ہو جاوے تو بموجب عوارض اُس زہر کے
علاج کرین کیونکہ اطبا نے زہرون کو پانچ قسم مین ضبط کیا ہی پہلی قسم سرد ہی مانند افیون اور جوز ماثل اور شوکران اور بھنگ کے علامت
اسکی سدر اور دوار اور اعیا اور سہو اور رعشہ اور گرانی زبان اور اطراف اور سردی اُنکی اور ضعف نبض اور صفرا اُسکا ہی پس جب بدن جلد
پسینہ سرد اور خشکی بدن اور سبات مفرط ہو پہنچے تو ناامیدی ہی علاج اسکا لہسن جوز فلفل صعتر عاقرقرحا حلتیت جدوار قسط سداب
افسنتین مثر تریاق الاربعہ تریاق الثمانیہ جوشاندہ نانخواہ شراب کہنہ اور چھینک لانا اور ٹکور کرنا ہی دوسری قسم گرم ہی مانند فرفیون اور
سکبینج اور گوشت اقسام سانپ کے علامت اسکی پیاس اور پسینہ اور سرخی آنکھون کی یا زردی انکی اور سوزش اور بدبو منہ کی اور
تاریکی اور سدر اور خارش اور طیش اور اختلاط عقل کا ہی علاج اسکا روغن گل اور روغن بنفشہ اور عرق گلاب اور صندل اور
لعاب اسپغول اور شیرہ تخم خرفہ اور کاسنی اور شربت انار اور دہی گاو اور دودھ گاو ملا ہوا پانی کے ساتھ اور قرص کافور اور
ضمادات سرد داوے کے ہٹانے واسطے اعضاے رئیسہ پر لگانا ہین تیسری قسم تیز قطع کرنے والی ہی مثل سم الفار اور زیبق مصعد
اور زرنیخ اور زنگار کے علامت اسکی پیچش اور قطع ہونا احشا کا اور سوزش اور پیاس اور خشکی منہ کی ہی علاج ادویہ مغریہ
مانند لعابات اور روغن بادام اور روغن بنفشہ اور مسکہ اور روغن گاو اور اقسام فالودہ ہین چوتھی قسم مخالف روح کے ہین
مثل زہرہ سانپ اور بیش علامت اسکی ساقط ہونا قوت کا اور غشی اور پسینہ سرد ہی علاج اسکا پیاز ناقوت کا مع فاروق اور
مثرودیطوس اور دواء المسک اور فادزہر اور بادار الحم اور شراب ریحانی اور عنبر اور جدوار کے ہی پانچوین قسم سدہ لانے والی ثقیل ہی
جیسا مردار سنگ اور شنگرف اور اس سے بندش بول اور پاخانہ اور درد احشا اور بول الدم اور ورم مثانہ اور قرحہ امعا پیدا
ہوتا ہی علاج اسکا قی کرنا اور حقنہ کرنا اور پینا جوشاندہ انجیر کرفس زوفا افسنتین ترنجبین شراب اور مزلقات اور شوربا جات
مرغ کا اور اقسام دودھ کا ہی فائدہ دمیری نے ذکر کیا ہی کہ نصاریٰ حیرہ کے خالد بن الولید رضی اللہ عنہ سے
جب مغلوب ہوے تو انھون نے قلعہ گیر ہو کر اپنی طرف سے عبد المسیح کو جسکی عمر تین سو پچاس برس کی تھی اور وہ ان
سبھون مین بڑا دانا تھا خالد کے پاس بھیجا پس وہ آیا اور اُسکے ہاتھ مین ایک شیشہ تھا پس خالد نے فرمایا کہ تمھارے
ہاتھ مین کیا ہی اُسنے کہا کہ زہر ہی جو ایک ساعت مین مار ڈالتا ہی پس اگر مین آپسے اسوقت کوئی کرامت دیکھون
تو مذہب اسلام کو بزرگ جانون پس خالد نے وہ شیشہ اُس سے لیکر کہا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ
وَبِاللّٰهِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ بعد ازان پی لیا پس عبد المسیح نے اپنی قوم کے
پاس آکر بیان کیا اور انھون نے متعجب ہو کر اسی ہزار درم پر صلح کی اور میرے نزدیک یہ ہی کہ خوف کرنے والا سم سے
جب اس دعا کو وقت کھانے کے پڑھے تو حق تعالی اسکو اسکے شر سے محفوظ رکھیگا اور انطاکی نے کہا ہی کہ اگر سم
روغن یا دودھ مین ہو تو مخصوص اُسکے ساتھ یہ دوا ہی صفتہ زہرہ مرغی ڈیڑھ درم کندر زنجبیل زہرہ آہو ہر ایک دو درم

شراب کہنہ دو دو درہم اوقات ہر ایک دوا و قیہ ملا کر خوراک تین درم اور اگر حلوا مین ہو تو زیادہ مین مبالغہ فرماوین کیونکہ بدن شیرینی کو دوست رکھتا ہی اور فادزہر دلوین اور اگر ترشی مین ہو تو حفاظت عصب مین سعی کرین اور وہ سخت مضر بلاد اور نسل کا ہی

کلام علاج مفصل مین

واسطے سموم مشروبہ کے اطبا نے اسکے علامات اور معالجات مخصوصہ ہر ایک مین نہایت طول دیا ہی اور میرے نزدیک معرفت انکی ان علامات کے ساتھ دشوار ہی کیونکہ اعراض مخصوصہ مین بہت اشتراک ہی پس اعتماد علاج عام پر اور مقابلہ عوارض حادثہ پر ہی مگر ہمنے انکے آثار ولن کی پیروی کرکے اس جگہ فقط علامات اور سموم کو تین فصلون مین مذکور کیا ہی تاکہ بیقین سم کا آنکے طالب پر آسان ہو اور ہمنے علاج اکثر کا مفردات مین ذکر کرکے باقی کو قیاس پر چھوڑ ا ہم اور ان سموم کو جو ہمارے شہرون مین نہین پائے جاتے متروک اور اکتفا بہ علاج عام کیا ہی **فصل پہلی** علامات سموم معدنیہ مین پس پارہ مقتول اور مصعد کے لیے پیچش سخت اور پیاس اور گرانی زبان اور معدہ اور اسافل اور ورم بدن اور بندش بول اور اسہال خونی ہی اور مردار سنگ کے لیے خشکی منھ کی اور اختناق اور ورم بدن اور ضیق النفس اور بندش بول و براز اور اکثر اوقات اطلاق کثیر اور سیح اور رصاصیت رنگ کی ہی اور برادہ رصاص کے لیے علامات مثل علامات مردار سنگ کے ہین اور سفیدہ کے لیے سفیدی زبان کی اور بدن کی اور اختلاط عقل کا اور سرفہ اور فواق اور وجع الفواد اور لذع معدہ اور کشش سر استخوانہاے پہلو اور بول سیاہ یا خونی ہی اور برادہ آہن اور خبث الحدید کیلیے پیچش اور سوزش اور درد سر اور خشکی منھ کی ہی اور زنگار کے لیے سخت چبھن حلق کی اور احشا کی ہی اور زرنیخ مصعد کیلیے مثل علامات زیبق اور سرفہ کے اور لوزہ کے لیے خشکی منھ کی اور درد معدہ کا اور اسہال خونی اور بندش بول کی اور کبھی غشی اور اختناق اور جبین کے لیے مانند سفیدہ کے اور سخت اختناق اور شبپا اور زاج کے لیے سرفہ اور بسا اوقات عارضہ سل عارض ہوتا ہی اور سم الفار اور سلیمانی اور شنگرف کے لیے مانند زیبق کے ہی اور یہ سخت اور قاتل ہی **فصل دوسری** علامات سموم نباتیہ مین پس بیش کی علامت ورم لب اور زبان اور باہر نکلنا آنکھون کا اور دوار اور غشی ہی اور قاتل فورًا یا راجح بدق مایل ہی اور قرون سنبل کے لیے سرسام اور سیاہی زبان کی اور بول خونی اور دفلفیون کے لیے کرب سخت اور لذع اور تپکی اور سوزش اور کبھی اسہال بافراط اور بلادر کے لیے قطع ہونا حلق اور تکلم کا اور جلن اور وسواس اور معطل ہونا بعضے اعضا کا ہی اور دفلی کے لیے کرب اور سوزش اور وسواس اور معطل ہونا بعض اعضا کا اور کشش اور غاریقون اسود اور خربق ابیض اور عصارہ قثاء الحمار کے لیے فواق بسبب کثرت مادہ کے اور پسینہ سرد اور تشنج اور سقوط قوت کا اور غشی اور فواق اور خربق اسود کے لیے غثیان اور اسہال کا بافراط ہونا اور ہلاک بعد خفقان اور سوزش زبان کی اور نکلنا زبان کا اور نفخ اور تشنج اور رعشہ اور پیاز عنصل کے لیے متقرح ہونا احشا کا اور نصل اور افیون کے لیے دوار و سدر و خدر و ضیق النفس و صغر نفس اور زردی منھ کی اور لب کی اور غائر ہونا آنکھون کا اور ابعد کرانا اور پسینہ اور سانس سرد و سرد اور موت ہی اور جوز ماثل کے لیے دوار اور سرخی آنکھ کی اور سبات قوی اور بیبروج کے لیے خارش اور بدن اور کرزا اور کشنیز اور بنگ کے لیے استرخا اور ورم زبان اور دوار اور ضیق النفس اور خارش اور اختلاط اور بہراپن اور کف دہن اور شوکران کے لیے خناق اور سردی اطراف کی اور تمدد اور پردہ آنا آنکھون پر اور تشنج اور خناق اور عنب الثعلب ردی

اسکے لیے خشکی زبان کی اور ہچکی اور قی الدم اور اسہال اور سحج اور کشنیز تر کے لیے دوار اور سدر اور سبات اور اختلاط عقل اور غلظت آواز اور
اسبغول بہت کھانے سے ساقط ہونا قوت کا اور نبض کا اور خدر اور شورش اور قلق اور ضیق النفس اور سردی بدن کی ہوتی ہے اور فطر اور کماۃ
سیاہ اور سبز کے لیے بحۃ الصوت اور ضیق النفس اور نفخ اور فواق اور تحیش اور صغر نبض اور قشعریرہ اور پسینہ سرد اور غشی اور تخم انجرہ کے لیے مانند عنصل کے
اور تربد سیاہ کے لیے مثل خربق سیاہ اور پوست ترنج کے لیے درد دہن اور زبان اور ورم اسکا اور درد مری اور درد معدہ اور سوزش بدن اور
سداب بری کے لیے باہر آنا آنکھون کا اور سوزش اور دند کے لیے سوزش اور اسہال عظیم اور تہوعات کے لیے نزع اور اسہال اور شہادی کے لیے مانند عنصل کے
اور لبوب متکرجہ کے لیے غثیان اور غشی ہے **فصل تیسری** علامات سموم حیوانیہ مین لیس فی سلیح کے لیے درد احشا کا خصوص مثانہ کا اور قروح
مثانہ کا اور ورم قضیب اور عانہ کا اور بول الدم مع العسر اور اسہال اور سحج اور اختلاط عقل اور غشی اور وزغہ اور حربا کے لیے
قے اور درد سخت جگر مین اور بعدہ موت ہے اور سام ابرص کے لیے مغص اور کزاز اور بندش بول اور متورم ہونا شکم اور زبان کا اور
زائل ہونا عقل کا اور سیاہی موضع بدن کی اور ضفادع سرخ اور سبز کے لیے سیاہی رنگ کی مائل بزردی اور ڈھیلا ہونا بدن کا
اور سوزش حلق کی اور مشکل سے آنا سانس کا اور دوار اور تشنج اور اسہال خونی اور قے اور اختلاط عقل اور غشی ہے اور جو شخص کہ اس سے
نجات پاتا ہے دانت اسکے جاتے رہتے ہین یا مبتلا باستسقا ہوتا ہے اور ضفادع زرد کے لیے ساقط ہونا اشتہا کا اور ترشی ڈکار کی
اور غثیان اور قے اور درد فواد اور ورم شکم اور بنڈلیون کا ہے اور گوشت فاسد اور بیمار جانور کا بعد بریان کرنے کے محدث کرب اور اسہال
اور کبھی موجب اختلاط عقل اور سبات اور موت ہے اور مچھلی سمر مانند فطر کے ہے اور کبھی اثر اسکا بعد ایک روز کے یا دو روز کے ظاہر ہوتا ہے
اور گوشت سانپ کا جو بغیر شروط مذکورہ اپنے موضع کے کھایا جائے تو سوزش اور پیاس سخت پیدا ہوگی اور زہرہ اسکا پینے سے
پیدا غشی اور بعدہ موت ہے اور بطرف دم گوزن مین کرب اور غشی قاتل ہے اور پسینہ جانوران کے پینے سے سبزی منہ کی اور ورم
اسکا ہوتا ہے اور پسینہ مدبوقلی سے جاری ہوتا ہے اور دودھ فاسد سے دوار اور غثیان اور کبھی ہیضہ قائلہ ہوتا ہے اور دودھ اور جبن
اگر معدہ مین یا مثانہ مین بستہ ہو جائین تو انتفاخ شکم اور اختناق اور ضیق النفس اور صغر نبض اور غشی اور پسینہ سرد اور لرزہ پیدا
ہوتا ہے اور تحقیق امراض معدہ مین اسکا ذکر بخوبی ہو چکا ہے

کلام نہوش اور لسوع مین

جملہ تدبیرات انکے گیارہ ہین اول تریاقات ہین خصوص وہ کہ جنکے لیے نفع آمین زیادہ ہے مانند پیاز اور لہسن اور جدوار اور تخم اترج
اور تخم اثلق اور جوز مع انجیر اور فندق اور جنطیانا اور ردائچینی اور نانخواہ اور پودینہ ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ ثمرہ دلب تازہ کا اور تفہ
اور جنطیانا اور کاسنی جنگلی ہر ایک عجیب ہین ایضاً کہا ہے کہ عجیب سے یہ تریاق ہے صفتہ انیسون مر صافی حرمل زیرہ ہندی ہر ایک یک درم
فلفل ڈیڑھ درم سداب دو درم زراوند ہر دو قسم جنطیانا ہر ایک تین شونیز پانچ شہد اور آب جرجیر کے ساتھ معجون بنا دین اور ایک مثقال
خوراک فرماوین ایضاً نافع اسکے جنطیانا فلفل سداب ہر ایک دو درم شہد کے ساتھ معجون بناکے شراب کے ساتھ گیارہ کھاوین اور بعض
تریاقات سے مخصوص ہے ایک جانور معین ہین یا بسبب ضد ہونے مزاج کے جیسا حلتیت اور بیخ حنظل واسطے بچھو کے یا بسبب مناسبت کے
مفید ہین جیسا گوشت سانپون کا اور تمساح کا واسطے کاٹے ہوئے ان دونون کے پس انکے گوشت کے لیے کوئی خاصیت نہین بجز اسکے کہ جو
زہر اسکے بدن مین منتشر ہوا ہے اسکو کھینچ لیتے ہین دوسری تدبیر تقویت اعضائے رئیسہ کی یا قوتیات کے ساتھ ہے تاکہ طبیعت اسکے دفع پر

قوت حاصل کرے تیسری تدبیر باندھنا عضو کا ہی اوپر محل نیش کے اور کھینچی وہ اعضا جو نیچے بندش کے ہین ساقط ہو جاتے ہین اور
اوپر والے بندش کے سالم رہتے ہین چوتھی تدبیر چوسنا موضع لسع کا ہی جب تک چوسے نہ زہر ہو اور چاہیے کہ اسکو ایسا شخص چوسے
کہ جو غذا سے سیر ہو اور دانت اسکے متاکل نہون اور اسکے منھ مین قرحہ نہو اور تھوک باہر نکالتا رہے اور بعدہ بروغن گل اور بنفشہ
اور شراب ریحانی کلیان کرے پانچوین تدبیر نکالنا خون کا بہ جونک ہی اور شرط اور محاجم سے بھی چھٹی تدبیر داغ دینا آتش سے ہی
کیونکہ وہ زہر کو جلا دیتی ہی ساتوین تدبیر کاٹنا گوشت کا بلکہ اس عضو تک کا ہی اور وہ آخر حیلون کا سانپون کا قاعدہ مین ہی آٹھوین
تدبیر لگانا دوا جذابہ کا ہی یا قرحہ کرنے والی کا جیسا کبریت اور خردل اور پودینہ ہی اور مرغ کے چوزے دن کا جنکا پیٹ پھٹا ہوا ہو اور
پشک کبوتر اور مقل اور حلتیت اور سکبینج اور پیاز اور لہسن اور کراث اور اقسام زہرہ اور سرکہ اور نمک اور دودھ انجیر اور خاکستر چوب انجیر
کا ہی اور کہا گیا ہی کہ لہسن اور نمک اور پشک بکری نافع کل لدغ کا ہی اور نورہ اور شہد اور زیت بھی نفع دیتے ہین نوین تدبیر
پسینہ لانا بریاضت یا دوا ہی تاکہ زہر بجانب جلد مندفع ہو جاوے لیکن اسمین خوف تحرک سم کا بجانب رئیسہ کے ہی دسوین تدبیر استفراغ
مواد کا ہی کیونکہ وہ مرکب سم کا ہی یا قے کے ساتھ اور وہ مانع جز زہر کا ہی یا فصد کے ساتھ بعد منتشر ہونے اسکے نہ پہلے اس سے
مبادا کہ منتشر ہو جاوے یا اسہال کے ساتھ اسی طرح طبیبون نے فرمایا ہی اور وہ مخالف اس امر کے ہی جو مقدمہ مین مشروح ہو چکا
گذرا ہی کہ ممتلی ہونا بند کرنے والا راستون زہر کا ہی گیارہوین تدبیر اکحال مین علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ نہر حنبل کو تین ہفتہ تک
آب باداران کے ساتھ دھوپ مین رکھین اور بعدہ میل بجانب مخالف کحل کرین تو مخرج سم کا ہی مجرب ہی

کلام سانپون مین

اقسام اسکے لاتعد و لاتحصی ہین اور حد بیان انکا نہین ہو سکتا اور اطبا نے انمین بعضے ایسے سانپون کی صفت کی ہی جو ہمارے بلاد مین نہین پاے
جاتے اور بعضے ایسے ہین جو ہمارے بلاد مین موجود ہین اور انہون نے ذکر انکا کل نہین فرمایا کیونکہ اقسام اسکے بکثرت ہین اور بعضے مختص
بعضے مواضع کے ہین پس اس وقت اعتماد علاج کلی پر ہی نہ اس علاج پر کہ جسکو اطبا نے بعض کے ساتھ خاص کیا ہی بعدہ اطبا نے انکو
تین قسم کیا ہی ایک انمین سے قاتل بلا علاج ہی پس سنجملہ انکے ملکہ ہی کیونکہ اسکے سر پر اکلیل ہوا کرتا ہی اور درازی اسکی تین بالشت تک ہوتی ہی اور وہ
قاتل بہ نظر اور بصفیر یعنی آواز کے ہی چہ جاے کہ کاٹے اور جس چیز پر چلتا ہی اسکو جلا دیتا ہی اور اسکے مسکن کے حوالی مین سبزہ نہین پیدا ہوتا اور
مقابل اسکے مسکن کے کوئی مرغ اڑکر نہین جا سکتا اور اگر جاتا ہی تو مر جاتا ہی اور جسکو کاٹتا ہی وہ اسی دم فوت ہو کر گل جاتا ہی اور جو شخص
اسکے قریب آوے ہلاک ہوتا ہی اور وہ بلاد ترک مین بکثرت پایا جاتا ہی اور ایک قسم اس سے خطاف ہی وجہ تسمیہ یہ ہی کہ رنگ اسکا
مثل اسکے ہوتا ہی اور وہ قاتل بہ فواق اور خدر اور سبات ہی دوسری قسم وہ ہی کہ جسکا زہر ضعیف ہوتا ہی اور اسکو نہین کاٹتے
پس کوتاہ اس سے پانچ گز اور بڑا اس سے زیادہ از تیس گز ہوتا ہی علاج اسکا مانند قروح خبیثہ کے ہی تیسری قسم درمیان
انکے ہی اور وہ قابل بہ علاج ہی اور غالباً قاتل مابین سات گھنٹہ اور تین دن کے ہی اور ہفتہ کم نادر ہی لیکن علامات اور عوارض نہش سانپون
پس ظاہر ہونا دو دانتون کا یا چار کا اور متورم ہونا جگہ کا اور آبلہ مثل آبلہ آتش کے اور جاری ہونا خون اور پیپ آبی کا یا غسالی
یا زیتی یا زنگاری کا اس سے اور دوار اور گرانی سر اور پشت کی اور سوزش بدن کی اور زردی رنگ کی
اور نفس متواتر صغیر ہی اور تمامی اقسام رتیلا اسکے بہن جاری ہونا خون کا منافذ اور مسامات سے

اور رزہ اور تپ اور سینہ سرد اور غشی اور ہچکی اور پیاس عظیم اور اختلاط عقل کا اور پردہ سا پڑنا آنکھون پر اور تشنج لاحق ہوتا ہی
نکتہ مذکر سانپ بہ نسبت مونث کے بسبب قوت نر کے ردی تر ہی اور بعضے بالعکس کہتے ہین کیونکہ دانت مونث کے بہت ہوتے ہین
اور بڑا سانپ بہ نسبت صغیر کے ردی زیادہ ہی جب دونون ایک قسم کے ہون اور پہاڑی سانپ اور وہ انکا جہان آبادی نہین
ہوتی ہی دوسرے موضع سے ردی تر ہی اور اسی طرح جوان بہ نسبت بوڑھے کے اور بھوکا بہ نسبت سیر شدہ کے اور غضبناک بہ نسبت
غیر غضبناک کے سخت تر ہی اور یہ بات کہ زہر سانپ کا بہ تبرید عمل کرتا ہی یا بہ تسخین یا بسبب ضد ہونے مزاج کے پس پہلا قول لائعبابہ ہی
اور دلیل پکڑلی اس امر سے کہ بعد پہونچنے اُسکے زہر کے بدن سرد ہو جاتا ہی یہ دلیل ضعیف ہی کیونکہ سرد ہونا بدن کا بسبب تحلیل
ہونے غریزیہ کے سم سے ہی اور دوسرا قول بحسب رائے جمہور کے اور تیسرا قول بموجب مذہب محققین کے ہی اس دلیل سے کہ جب
ناشتا کے وقت آدمی تھوک اپنا سانپ کے منھ مین ڈالے تو سانپ مرجاتا ہی علاج عام اسکا تین تدبیرات کے ساتھ ہی
پہلی تدبیر لسع کی اور وہ سانپون مین کاٹنا گوشت اور عضو کا اور بعدہ داغ دینا اکسیر ہی اور غیر سانپ مین باندھنا اوپر سے
اور پچھنا لگانا اور سینگی لگانا اور جونک لگانا اُس جگہ پر اور رکھنا جاذب کا ہی اور مفرحات کا استعمال ایضاً کبوتر کو
چیر کر اکسیر باندھنا فوراً نہایت جاذب ہی اور مجربات عماد شیرازی سے موش ہی اور شیخ نے کہا ہی کہ مرغی باندھنا بہت عمدہ ہی
ایضاً گوشت سانپون کا اور مینڈکون کا ایضاً مجرب ہے جوشاندہ اُسکا ہی ایضاً جید کالی مرچ کہنہ ہی ایضاً
ذرہ سے تخم اترج کا شیرین ہو یا ترش عجیب ہی ایضاً ترشی لیمون سے آبلے پیدا ہوتے ہین اور جذب کرتا ہی ایضاً
رکھنا برگ نیم کا چھ گھنٹے تک مجربات نقشبندی کا ہی ایضاً مجربات نقشبندی سے چرک زوجہ کی ہی کیونکہ وہ نہایت مخالف
مزاج سانپون کے ہی اور اگر اُسکے منھ کو پہونچتی ہی تو فوراً مرجاتا ہی ایضاً بلا تاخیر بول کرنا اوپر لسع کے نافع ہی ایضاً
میٹھا دودھ تازہ بہت مفید ہی دوسری تدبیر پلانا ادویہ منعشہ اور تریاقیہ کا ہی اور منعشہ مانند مشک اور عنبر اور
یاقوتیات اور مروارید محلول ہین اور تریاقیہ دودھ تازہ گاو اور روغن گاو کہنہ اور قے کرنا اکسیر اور اسی طرح مکرر فرمانا یعنے دودھ
پیکر مکرر قے کرنا اور بعدہ دودھ اور روغن اور پیاز اور لہسن کا سیر ہو کر کھانا خصوص شراب کے ساتھ ہی بس یہ تدبیر کافی ہی
ایضاً شہاب ہندی نے کہا ہی کہ دودھ مع روغن کا نام تریاق الفقرا ہی اور منافع مین مثل فاروق کے ہی ایضاً معمول مجرب
شہاب سے بہ ترتیب پانچ درم فلفل سیاہ چوبیس درم روغن کے ہی ایضاً مجرب معمول شہاب سے خربق سفید قسط ہر دو درم
فلفل چھ درم و سو چالیس درم روغن زرد مین ملا کر پیوین ایضاً کہا ہی کہ گوشت خشک کردہ ابن عرس یعنے راسو کا کھانا
اور لگانا مجرب ہی ایضاً نافع اُسکے زراوند مدحرج وج تخم ترب زرنباد قسط کراث عقرب مشوی زہرہ مرغ ہین ایضاً شیخ نے
کہا ہی کہ جنطیانا بشاک بکری شراب مین ہی ایضاً نہایت مفید عصارہ شراب اور برگ سیب ہی ایضاً افلاکی نے کہا ہی کہ پاخانہ
آدمی کا عجیب علاج ہی ایضاً کہا گیا ہی اسی طرح بول آدمی کا ہی ایضاً مذکور نقشبندی سے کہ تین ماشہ پانی کے ساتھ ایک
دم مین نجات دیتا ہی بلکہ کوئی دوا اسکے مثل نہین ہی ایضاً مجربات سے نارجیل دریائی ہی مکرر پلاتے رہین جبتک کہ قے بند ہو جاوے
ایضاً پپیتا مجرب ہی پلا دین اور جلا کر ایضاً معجون مشہور تریاق الافاعی مفید ہی زعفران برابر ہموزن غور کر کے دھا استعمال
یہ عرق نکلا ہی ایضاً مجربات تحفہ سے ہی ایضاً نافع ہی اور اگر قے کر دیوے تو اعادہ کرین ایضاً اُسکے

داڑھ نیچے زبان سے اور غرغرہ کرنے سے آب کاسنی اور سکنجبین کے اور بول الدم کا بہ فصد اور قرص کہربا اور زرجہ کا بمانند
قروح خبیثہ اور طلا کرنے حوالی اسکے کا رادع سے فرماوین

کلام داء الکلب مین

اور وہ علت اختراقیہ مشابہ جنون کے ہی اور بعضے مشابہ جذام کے کہتے ہین جسکا لاحق ہونا اکثر کتے کو ہوتا ہی چنانچہ اسی وجہ سے
اسکے ساتھ نام رکھا گیا ہی اور احیانا گیدڑ اور گرگ کو بھی ہمارے بلاد مین عارض ہوتا ہی اور اطبا نے لحوق اسکا شیر اور چیتا اور
روباہ اور ابن عرس یعنے راسو اور گدھے اور خچر کے ساتھ بھی لکھا ہی اور روفس نے لحوق اسکا انسان کے ساتھ بھی کہا ہی لیکن
کسی دوسرے طبیب نے نہین لکھا سبب اسکا یا تو محترق ہونا خلط کا ہی مثل خریف مین یا منجمد ہونا خون کا ہی مثل ربیع مین یا کھانا گندے کا
مردارون کو اور پینا خون مذبوح کا اور پانیون متعفنہ کا ہی علامت اسکی یہ ہی کہ کتا چلنے کے وقت خائف اور مغموم اور بھوکا اور
پیاسا اور پانی سے ہراس مند ہوتا ہی اور اسی وجہ سے تین دن مین مرجاتا ہی اور پشت ٹیڑھی مائل بہ ایک طرف اور سر نیچے اور
زبان نکلی ہوئی اور لعاب اور کف سائل اور مرتعش اور مرتعد ہوا کرتا ہی اور بجز مالک کے دوسری ہر چیز پر بغیر آواز کرنے کے حملہ
کرتا ہی لیکن اخیر مین مالک اپنے کو بھی پہچان نہین سکتا اور اسکی آواز مین بحوحت اور رعدہ پایا جاتا ہی اور اکثر کتے اس سے
بھاگتے ہین اور اگر اچانک مل بھی جاتے ہین تو اس سے خوف کرتے ہین اور بعد اسکے جب کسی حیوان دوسرے کو کاٹتا ہی تو اسکو بھی
بعد عرصہ کے یہی مرض لاحق ہوتا ہی اور وہ اسی مرض کے ساتھ مرجاتا ہی اور اسی طرح اگر یہی حیوان دوسرا تیسرے حیوان کو کاٹے
تو اسکا بھی یہی حال ہوجاتا ہی پس چاہیے کہ احتراز کرین اور لحوق اسکا آدمی مین غالبا بعد ہفتہ کے چالیس دن تک خصوص خشک
مزاجون مین ہوتا ہی اور مرطوب المزاج کو آدھے برس تک بلکہ تین برس تک مہلت دیتا ہی پس اگر اس سے تجاوز کرے تو انشاء اللہ تعالی
کچھ خوف نہین اور روفس کی طرف نسبت کرتے ہین کہ اسنے بعد برسون کے بھی جائز رکھا ہی اور وہ خلاف اجماع کا ہی اور اوائل
عوارض اسکے منجملہ دیگر عوارض کے یہ ہین خوابہاے خوفناک اور فکرہاے وسواس اور غضب اور خوف اور دوستی خلوت کی اور
دشمن رکھنا روشنی کا اور رائج ہونا زخم کا بعد ملتحم ہوجانے کے ہی اور پیچھے اسکے پیاس اور خوف کرنا پانی اور کل مائع سے اس طرح کہ
گویا کاٹنے والا اسکا اسمین ہی اور اخلاق درندون کے اور کاٹنا اس شخص کا ہی جو اسکے قریب ہو اور بعد ازان عوارض غریبہ مثل
آواز کرنے کے مانند اس حیوان کے اور لیٹنا مٹی مین اسی طرح بسبب متکلم ہوجانے اسکے مزاج کے بدن مین اور تشنج خصوص انگلیون اور
اطراف مین اور بہنا منی کا اور پسینہ سرد اور غشی اور غائر ہونا ایک دو آنکھون کا اور اس سے پیچھے پڑنا ایک حال بد پر پناہ دے اللہ تعالی
اس سے ہمکو اور تمامی مسلمانون کو اور واجب ہی کہ اسکے کاٹنے سے اور باقی بچے ہوئے اسکے پانی اور طعام سے احتراز فرماوین کیونکہ
اسمین سمیت ہی اور ضروریات سے تفرقہ کرنا وقت اشتباہ کے اس امر مین ہی کہ آیا یہ آدمی سگ معلول بہ علت مذکورہ بالا کا کاٹا ہوا ہی یا نہ
پس کہا گیا ہی کہ خمیر کو اسکے زخم کے خون سے آلودہ کرکے کتون کو ڈالین اگر کاٹا ہوا معلول کا ہی تو وہ نہ کھاوینگے اور اسی طرح اگر مغز
جوز کا اسکے زخم پر باندھ کے بعدہ پرندون کے آگے پھینکین تو وہ نہ کھاوینگے اگر کھاوینگے تو مرجاوینگے قبل گذرنے آٹھ پہر کے اور بعضے
کہتے ہین کہ جب بدن اسکا پانی سرد کے ڈالنے سے سرد ہوجاے تو کاٹا ہوا معلول کا ہی اور شیخ نے اسکا انکار کیا ہی علاج اسکا پانچ
تدبیرون سے مرکب ہی پہلی انمین سے جو جزو اعظم ہی اور مخلوق اس سے غافل ہین یہ ہی کہ سینگیون کے ساتھ سم کو کھینچین اور لگانے

ادویہ زخم کنندہ جذاب سے زخم کو فراخ کرین اور ادویہ مذکورہ مانند پیاز اور لہسن اور شونیز اور حب الملوک اور دودھ آک و فلفلون
اور نمک اور سرکہ اور نوشادر اور زاج اور زنگار اور ادویہ مذکورہ سانپون کے لیے ہین اور جب زخم فاحش ہو جاوے تو تدارک اسکا
بروغن زرد فرماتے رہین اور پچیس دن تک اور بعضے کہتے ہین کہ تین مہینہ تک مندمل نہونے دین اور جو زخم کہ مندمل ہو گیا ہو
اسکو قرحہ کرین لیکن اگر چند ماہ گذر گئے ہون تو قرحہ کرنا اسکا کچھ فائدہ نہین دیتا ایضًا تحفہ مین ہے کہ داغ دینا قبل تین
روز کے اور بعدہ زائل کرنا چرک کا اچھی طرح نہایت نافع ہے ایضًا قانون مین ہے کہ حلتیت عمدہ چیز ہے ایضًا جگر کتے مریض
کاٹنے والے کا کھلانا بہتر ہے جیسا کہ کہا گیا ہے ایضًا گوشت مچھلی نمکین کا بہت اچھا ہے ایضًا بول انسان کا پلانا اور لگانا
قوی ہے ایضًا لنناع مع نمک اور جاوشیر نہایت عجیب ہے ایضًا برگ فنا ولبستانی نہایت نافع ہے ایضًا غوری اسکی یعنی سرشیر ماہی
عجیب ہے دوسری تدبیر انہین سے تدبیر مالیخولیا کی ہے یعنی مادہ سودا کو مسہل سے نکالین مگر بعد تنقیہ جسم کے کیونکہ اگر قبل تنقیہ
مسہل دینگے تو زہر بدن مین پھیل جائیگا شیخ کہتا ہے کہ ایارج روفس عجیب ہے ایضًا یہ مسہل عمدہ ہے ہلیلہ زرد خربق سیاہ ہلیلہ کابلی ہر ایک
دو مثقال غاریقون افتیمون ہر ایک ڈیڑھ مثقال حجر ارمنی مثقال نمک ہندی آدھا مثقال خوراک ایک مثقال گولی بنا کے اور اگر خون
غالب ہو تو فصد کرین لیکن احتیاط رکھین کہ معضوض یعنی مریض اس علت کا خون کو نہ دیکھنے پاوے اور تقویت اعضائے رئیسہ کی
کرین اور نیند اور راحت کراوین اور واجب ضروری ہے ترطیب کثیر ہے اور تحفہ مین ہے کہ حقنہ کرنا ماء الشعیر اور عصارۂ خرفہ اور روغن گل
اور لعاب اسبغول سے نہایت نافع ہے ایضًا آبزن پانی شیر گرم سے اور بول کرنا اسمین اور ملنا سر اور بدن کا روغن بنفشہ اور روغن کدو
سے ایضًا شیخ نے کہا ہے کہ پلانا شراب اور دودھ کا بہت نافع ہے ایضًا شراب ملا ہوا پانی سے بقدر نصف یا نصف عجیب ہے تیسری
تدبیر انہین سے تریاقات ہین مانند حمض و حلتیت اور فنجنکشت اور پرسیاوشان کے ایضًا دواے جید شونیز ہے اور نام
اسکا یونانی مین مشتق اس لفظ سے ہے جسکے معنی نفع کرنا اسکے لیے ہے ایضًا مشروبًا وضمادًا ایضًا تحفہ مین ہے کہ جنطیانا بڑا
نافع ہے ایضًا تریاق الاربع بہت مفید ہے ایضًا تحفہ سے چار من پانی پیاز کا نہایت مجرب تین دن مین ہے ایضًا اسی سے سرطان
جلایا ہوا برتن تانبہ قلعی دار مین مجرب ہے خوراک ایک ملعقہ نو اوقیہ پانی کے ساتھ اور درجہ بدرجہ چار ملعقہ تک پہونچاوین اور اگر
مدت گذر جاوے تو خوراک دوچند فرماوین ایضًا مجربات جمہور سے تریاق السرطان ہے اور نام اسکا دواے جالینوس کہتے ہین
اور جالینوس نے کہا ہے کہ کسی شخص کو مین نے نہین دیکھا ہے جو اسنے یہ دوا کھائی ہو اور بعدہ اسنے کتے سے ضرر اٹھایا ہو اور نسخے اسکے
مختلف ہین لیکن بعضے کہتے ہین کہ نسخہ یہ ہے سرطان سوختہ جزو کندر آدھا جزو خوراک دو درم فجر اور شام مین ساتھ آب سرد اور بعضون نے
اس نسخہ کو لکھا ہے سرطان جزو جنطیانا آدھا جزو کندر [illegible] خوراک تین مثقال اور عند البعض کندر بھی نصف ہے خوراک ایک مثقال اور
کبھی جلاتے سرطان مین شہد کرتے ہین کہ تمر سرطان مین بالخیر مقابلہ کے وقت طلوع شعری یمانیہ کے ہو ایضًا علامہ انطاکی نے
کہا ہے کہ جگر سگ کا بریان کیا ہوا کھانا اور لٹکانا اور خون اسکا مجرب ہے ایضًا گوشت کتے کے بچے کا جو اسی دن پیدا ہوا ہو
اور اسکا آٹے جو کے ساتھ گوندھ کر استعمال کراوین تو مجرب ہے ایضًا کہا ہے کہ چار قیراط جولان سے ہر روز چالیس دن تک
[illegible] ایضًا [illegible] نے کہا ہے کہ نار جبل دریائی مجرب ہے ایضًا کچلہ نقوع کیا ہوا دودھ مین اور پوست
اسکا دور کیا ہوا [illegible] مجرب ہے اور حکایت کی گئی ہے کہ ایک گروہ کو کتے نے کاٹا اور انھون نے جگر سگ کا کھایا [illegible]

بستر بنا دین اور زمرد اپنے پاس رکھین ایضاً قاتل سانپون کا نوشادر اور تھوک روزہ دار اور خردل اور سنبل زحقہ کی ہی ایضاً
ابی لیلے نے کہا ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گھر مین سانپ ظاہر ہووے تو اُسکو کہین کہ نسئلك بعهد
نوح وبعهد سليمان ابن داود ان لا تؤذينا پس اگر دوسری مرتبہ ظاہر ہووے تو اُسکو مار ڈالین راوی اسکا ترمذی اور ابو داؤد ہی اور
کژدم کے لیے اجزاے ترب اور کبریت اور حلتیت اور حنظل اور اسفند اور بابونہ اور لہسن اور اٰلق اور زرنیخ زرد اور سم خر اور قنہ ہی
ایضاً مجرب سنے یہ ہی کہ حلتیت کو آب ترب مین حل کرکے چھڑکین اور موش کے لیے برگہاے فلفل یعنے کنیر یا سر خفاش یا زراوند
یا سقنا طیس اور قطران اُسکے سوراخ مین رکھین اور حلتیت اور زہرہ گاو سے بخور فرماوین ایضاً جب موش نر کا چہرہ سلخ کرکے یا ناک
اور دُم اُسکی قطع کرکے گھر مین چھوڑ دین تو سب بھاگ جائینگے لیکن شارع علیہ السلام نے مثلہ سے منع فرمایا ہی گو کہ کتہ کا ٹنے والا ہو
اور عبد اللہ بن عمرؓ سے مرفوعاً مروی ہی کہ لعن اللہ من مثل بالحیوان راوی اسکا بخاری اور مسلم ہی ایضاً سم الفار قاتل اُسکا ہی
گو کہ سونگھا یا جاوے اور جب ایک موش مرجاتا ہی تو باقی بھاگ جاتے ہین اور موش ہی خود علاج اپنا اس طور کرتا ہی کہ پانی مین تیرنا شروع
کر دیتا ہی ایضاً خربق اور عنصل اور مردار سنگ اور بزر البنج اور بسبت الحدید مثل اُسکے ہین اور زنبور کے لیے لہسن اور کبریت ہی اور
بدن کو سنز کرنا خطمی اور خبازی سے اُسکے نیش سے امان دیتا ہی اور مگس کے لیے یہ ہی کہ زرنیخ دودھ مین ملا کر رکھ چھوڑین جو کھی اُسے
کہ کھا لیگی مرجائیگی ایضاً کندش اور کندر اور خربق اسود کو پانی مین ملا کر چھڑکا وین اور بخور کرین اور برگ کدو سے فرش فرماوین اور نمل
یعنے مورچہ کے لیے رکھنا اور بخور کرنا حلتیت اور زرنباد و قطران اور زہرہ گاو کا ہی ایضاً رکھنا سقناطیس کا ہی ایضاً کسی قدر
نمل کا بخور کرنا ایضاً جب زمین کو اوپر سوراخ اُسکے کے بڑی آواز کے ساتھ کوٹین تو بھاگ جاتی ہین ایضاً جب مورچہ ہاے
بزرگ کو کہا جائے عليك بعهد الله وسليمان ان تذهبن تو سوراخ کو چھوڑ کر چلی جاتی ہین اور بق کے لیے تحفہ مین ہی
کہ فارسی مین اسکو پشہ کہتے ہین چھڑکنا خشک اور دفلی کا مجرب ہی ایضاً سداب اور حنظل اور افسنتین اور کراث اور شونیز کا چھڑکنا
نافع ہی ایضاً بخور کرنا چوب صنوبر اور شونیز اور آس اور کبریت اور مقل اور پھٹکری اور حرمل اور برگ سرو اور چوب انجیر اور بھنگ کا
نافع ہی اور بعوض کے لیے وہ چیز ہی کہ پشہ کے لیے ہی اور فارسی مین اسکو خاک پشہ کہتے ہین اسی طرح تحفہ مین ہی اور دمیری نے
ذکر کیا ہی کہ وہ مانند چیل ہوا کرتے ہین اور پانون اُنکے پیچھے ہوتے ہین اور یہ جانور پہلے نیش اپنا آدمی کے بدن مین چبھوتے ہین بعد
خرطوم سے خون کو یہان تک چوستے ہین کہ بعض اوقات زیادتی خون کی گرانباری سے اوڑنے کے قابل نہین رہتے ہین —
اور اکثر اوقات جانورون کو مار ڈالتے ہین اور بعض بادشاہ ظالم عراق کے شخص گنہگار کو مسکن بعوض مین ڈالدیتے تھے اور وہ مرجاتا تھا
تمام ہوا کلام دمیری کا اور وہ سخت درد دینے والے ہین ہمارے شہرون مین اور گرما مین جب بارش بہت ہوتی ہی تو انکی زیادتی ہوتی ہی کہ
شخص کو رات کو نیند نہین آنے پاتی اور عام لوگ اسکا حیلہ یہ کرتے ہین کہ بڑی لکڑیون پر رات کو سوتے ہین اور تحفہ مین ہی کہ طلا کرنا ابیض
اور روغن سے حافظ اس سے تجربہ ہی ایضاً زرنیخ اور نوشادر سے مع چربی گاو کے جب چند روز بخور کیا جاوے تو مانع اسکے
تولد کا ہی اور براغیث کے لیے (فارسی مین اسکو کیک کہتے ہین) حنظل خشک سداب شونیز دفلی کبریت ہی اور سب لینے دشنام دینا
انکا شرعاً ممنوع ہی کیونکہ وہ نماز کے لیے بیدار کرتے ہین اور بعضے محدثین کو اسکی صحت مین کلام ہی فردوس ظفری مین ابی الدرداء سے
اور شرح مقالات مسعودی مین مذکور ہی کہ ابی نور سے روایت ہی کہ اُسنے کہا ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جب بعض

برغوث ایذا دیوین تو پیالہ پانی کا لیکر اُسپر سات مرتبہ پڑھو وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَکَّلَ عَلَی اللّٰہِ وَقَدْ ھَدٰنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰی مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ اور بعدہ کہو فَاِنْ کُنْتُمْ مُؤْمِنِیْنَ فَکُفُّوْا شَرَّکُمْ وَاَذَاکُمْ عَنَّا اور بعدہ گرداگرد بستر اپنے کے چھڑکین اور ارضہ یعنے دیمک کے لیے بدبو ہی اور بخور کرنا اُسکے پر اور پودینہ سے **ایضاً** مجربات تحفہ سے ہی جو شانہ کیفر کا ہی اور **سوس** کے لیے افسنتین ہی اور جب کپڑون مین رکھا جاسکے تو اُنکو محفوظ رکھتا ہی **ایضاً** پودینہ اور پوست اترج اور آب حنظل تر اور زعفران اور سازج اور گل حنا ہی اور **خنفسا** کے لیے بخور کرنا برگ دلب کا ہی اور جب اسکو آدمی کی سانس پہونچتی ہی تو فوراً بھاگ جاتا ہی

کلام رتیلا مین

و میسری نے ضبط اعراب کا بضمہ رائے مہملہ اور فتح تائے مثلثہ کیا ہی اور وہ ایک چھوٹا سا جانور مانند عنکبوت ہی اور تحقیق اُسنے کہا ہی کہ وہ ایک قسم اُس سے ہی اور اطبا نے اُسکے چند اقسام جنکے عوارض مشترک اور مخصوص ہین ذکر فرمائے ہین لیکن عوارض مشترکہ ان سب مین یا اکثر مین درد اور متورم ہونا لسعہ کا اور سیاہ ہوجانا اُسکا اور سبز ہوجانا اُسکا غالباً اور سرخی اُسکی نادراً اور سرد ہوجانا قطن یعنے میان دو سرین کا اور پشت کا اور دوش کا ہی اور اکثر اوقات تمام بدن سرد ہوجاتا ہی اور وجع الفواد اور مدر دمانہ کا اور کشش اُسکی اور عسر البول اور نکلنا کسی چیز کا مانند عنکبوت کے اسمین اور غثیان اور قشعریرہ اور ارتعاد اور تشنج اور سبات اور بیداری اور گران ہونا مفاصل کا اور ورم قضیب کا ہی لیکن اقسام اسکے پس ہمنے پندرہ قسم ذکر کی ہین **پہلی قسم** تاروری ہی جسکی گردن پر خرزات یعنے مہرے اور تین چشم سرخ اُسکے منھہ پر ہوتی ہین **دوسری قسم** مانند مورچہ کلان خاکستری رنگ کے اور اُسکے بدن پر زوائد خرد خرد سرخ ہوتے ہین **تیسری قسم** بدن مین سخت اور پردار مثل مورچہ کے ہی **چوتھی قسم** دراز اور میں نقطہ دار ہی اور ان چارون کے عوارض مشترک ہین **پانچوین قسم** عنبی ہی منھہ اُسکا درمیان سر کے اور پانون اسکے چھوٹے چھوٹے مائل بجانب خلف ہوا کرتے ہین اور اسکے لیے درد سخت اور سردی اور قشعریرہ اور رعشہ اور کزاز اور خدر عام اور پسینہ سرد اور منقطع ہونا آواز کا اور ورم شکم اور بے اختیار نکلنا منی کا ہی **چھٹی قسم** سرخ مستدیر کم درد ہی **ساتوین قسم** سیاہ دخانی ہی اور اسکے لیے درد معدہ کا اور تواتر قی کا اور سرفہ کا اور گرانی ہر دو ران کی اور موت عاجل ہوتی ہی **آٹھوین قسم** سفید مدور شکم چھوٹا منھہ اور اسکے لیے درد کم اور خارش اور مغص اور اسہال ہی **نوین قسم** کوکبی مخطوط براق اور اسکے لیے درد سخت اور خارش اور خدر اور استرخا اور قشعریرہ اور گرانی سر کی ہی **دسوین قسم** زرد رنگ اور تمام بدن پر اُسکے روئین ہوتے ہین اور اسکے لیے درد سخت اور رعشہ اور نفخ اور اکثر اوقات مہلک ہی **گیارھوین قسم** نحلی سرخ گردن سیاہ سر سفید پشت نقطہ دار کم درد بے خطر ہی **بارھوین قسم** مانند ذراریح کے ہی جس سے گرانی زبان اور نقطہ جسم پر پیدا ہوتے ہین **تیرھوین قسم** مثل زنبور سرخ کے ہی اور اسکے لیے کزاز اور سبات اور ضعف ہر دو زانو ہوا کرتا ہی **چودھوین قسم** مانند کرسنہ مدور اور روئین دار چھوٹے پانون والا ہی اور عوارض اُسکے مانند عنبی بلکہ اس سے سخت تر ہین **پندرھوین قسم** مصری ہی اور اسکا بڑا سر اور شکم مشابہ اُس جانور کے ہوتا ہی جو چراغ مین گرتا ہی اور اسکے لیے صداع سخت اور سبات اور اکثر اوقات قاتل ہی **علاج** باندھنا اور چوسنا اور نطول کرنا آب گرم سے جسمین نمک ڈالا گیا ہو اور ضماد کرنا کون سے یا خاکستر انجیر اور قلی اور چونہ سے یا کبریت اور

عضو نیش زدہ کا دفن کرنا ریگ گرم میں ایضاً طبری نے لکھا ہی کہ تجارب سے ثابت کرینا ہی مصبر طین ارمنی کو بنسبت وزن صبر اور ربع وزن فرفیون کے ساتھ سرکہ میں ضماد کرنا دفع ایضاً دواسے زہرہ قاتون سے پوست انار زرد نرم آردجو سرکہ اور آبزن ہی لیکن ادویہ مشروبہ پس وہ ہین جو کہ دوم ہین مذکور ہین اور حب الغار اور زیرہ سیاہ اور برگ سداب اور پوست اسکا اور تخم سنداب اور حب الآس خاستہ اور تخم شبت اور زراوند اور بابونہ ان سب کو شراب کے ساتھ پلانا ایضاً دوا سنبیہ زراوند گون سے ایک نصف درم بآب گرم ایضاً مجرب فادزہر سے جو شنبل حب الغار حب بلسان زراوند مدحرج دار چینی جنطیانا تخم کرفس جند بیدستر ہر ایک دو دو درم ایلج جوز السرو ہر ایک تین دو دو کمون ہر ایک پانچ شونیز دس شہد کے ساتھ معجون بناوے ایک ایک درم نبیذ کے ساتھ دیوین اور اسکو تریاق دشیلا کہتے ہین ایضاً شونیز سداب سمہ دوا ضماد

کلام عنکبوت مین

اور یہ اقسام کثیر ہین بعضی زہردار اور بعضی بے خطر ہین اور زہر انکے سرد ہین اور بدتر انسے عنکبوت سیاہ خرد اور بعدہ دراز اور باسوا انکے آسان ہین اور کاٹنے عنکبوت ردیہ سے درد اور سردی اطراف اور قشعریرہ اور نفخ اور ورم قضیب کا حادث ہوتا ہی علاج اسکا مانند رتیلا کے ہی اور پسینہ لانا حمام مین اور پلانا سداب اور سعد اور شونیز اور شراب کا اور ملنا روغنات کا اور نطول کرنا آب گرم سے اور ضماد کرنا آس اور شونیز کا ہی اور منجملہ انکے ایک قسم سیاہ کوتاہ پانون ہی اور جب انکو چلنے کے وقت کوئی چیز عارض ہوتی ہی تو اسکو اپنے ہاتھ سے دفع کرتی ہی اور اس سے خارش اس جگہ کی اور سیاہی اسکی اور حمی مطبقہ حادث ہوتی ہی اور سم اسکا بخلاف دوسری اقسام کے گرم ہی اور علاج اسکا فصد کرانا امراتنبا اور تلیین کرنا بجوشاندہ فواکہ اور پلانا ماء الشعیر کا اور استعمال کرنا ادویہ عقرب جرارہ کا ہی اور ایک قسم اور ایسے ہی اور وہ سفید نقطہ دار سیاہی کوتاہ پانون ہوتی ہی اور مگس پر مانند چیتے کے کودتی ہی اور اسکے کاٹنے سے خارش بے ضرر لاحق ہوتی ہی اور نافع اسکا کرفس ہی اور ایک قسم تیسری انہین سے ہی جسکو ثبت کہتے ہین جسکے پانون بہت ہوتے ہین اور وہ محدث قی اور درد اور عسر البول اور برازہ اور قاتل ہی علاج اسکا مانند رتیلا کے ہی

کلام زنبور مین

اور وہ محدث درد اور سرخی اور ورم اور اکثر اوقات ردی انمین سے موجب تشنج وضعف ہر دو زانو و گرانی زبان ہی اور مشہور اس دیار سے بلاد مین تین قسم ہین پہلی قسم کابلی ہی اور رنگ اسکا بین سیاہی اور سرخی ہوتا ہی اور اسمین دائرے اور نقطے زرد ہوتے ہین اور حریص کھانے گوشت کی ہوتی ہی اور گھر اپنا مٹی سے بناتی ہی اور شکر تری مٹی سے ملی ہوئی ہوا کرتی ہی اور بسبب جرات اسکی کے اور متلون ہونے اسکے دو رنگون سے اسکا نام بازی بھی ہی اور بوجہ درد دینے کے آتشی بھی کہتے ہین اور جب بہت زنبور اس قسم سے کاٹین تو آدمی مرجاتا ہی اور جو شخص کہ انکے گھر کے قریب جاوے آدمی ہو یا جانور ہو تو اسکا تعاقب کر کے مار ڈالتی ہین اگرچہ وہ بھاگتا رہے اور جب موش کو کھا کر کاٹے تو اسی دن مین قاتل ہی اور طبری نے گمان کیا ہی کہ بعضے امرا دشمن اپنے کو اسی حیلہ سے مار ڈالتے ہین تا کہ کوئی شخص اتہام نہ دیوے دوسری قسم زرد ہی اور پہلی قسم سے کمتر اور کم خطر اور گھر اسکا مانند کاغذ کے ہوتا ہی اور اسمین شکر تری عمدہ جس سے علاج انکے کاٹے کا کیا جاتا ہی اور کھائی جاتی ہی ہوا کرتی ہی تیسری قسم نحل ہی اور نیش اسکا اس جگہ کاٹے ہوے مین رہ جاتا ہی علاج پس دو قسم اخیر بوجہ اسکے کہ درد انکا جلدی ساکن ہو جاتا ہی

محتاج علاج نہین ہوتی ہان اگر بہت جگہ کاٹے تو ناچار علاج کرنا پڑتا ہی لیکن قسم پہلی پس تدبیر اسکی بہرحال واجب ہی اور وہ فصد اور
شرطہ اور چوسنا ہی بعدہ علاج مشترک درمیان زنبوروں کے یہ ہی کہ مٹی یا کافور یا خالۃ طحلب یعنی کائی مع سرکہ یا افیون یا شیر انجیر
طلا کرین جیسا کہ کہا گیا ہی اور مکس آسپر ملین اور خبازی سے ضماد کرین کہ وہ عجیب ہی اور خطمی سے اور خرفہ سے اور عنب الثعلب اور بقلہ یمانیہ
اور کشنیز سبز اور کنجد اور برگ کنجد اور حصرم اور برف سے اور ایک ٹکڑا برف کا مقعد مین حمول کرادین ایضاً مجرب قانون سے یہ ہی
کہ کاٹے ہوے عضو کو ایک گھنٹہ پانی گرم مین رکھکر بعدہ دوسرے پانی مین جسمین نمک اور سرکہ ملایا گیا ہو رکھین کہ فی الفور درد سے
آرام ہوجاتا ہی اور افیون اور کافور اور سکنجبین اور آب انار ترش اور خیار اور کاسنی اور کاہو اور لعاب اسپغول پلادین ایضاً نافع
وقت شدت درد کے پتہ انفادینت تخم کشنیز ہی

کاٹنا کھٹمل کا جو دیوانہ نہین ہی

کبھی اسمین ہمیشہ ہوا کرتی ہی اور وہ مع گرسنگی اس جانور کے خطرناک ہی علاج مشترک پلانا تریاق اربعہ کا اور تقویت اعضا
رئیسہ کی اور رکھنا پیاز اور نمک اور ابرسا اور خاکستر چوب انگور اور پوست بیخ بادیان کا خصوص سرکہ اور شہد کے ساتھ ایضاً
کرسنہ اور باقلا چبائے ہوے عجیب ہین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ ناجب سے ہر عض یعنی کاٹنے مین سرکہ اور نمک اور شورہ اور لہسن اور
پیاز اور سماق اور جرجیر اور موسے انسان ہین جو ان مین سے میسر ہو اور اگر کفایت نہ کرین اور بدبو پانی اس مقام سے بہنے لگے تو سینگیان
اور ادویہ جاذبہ قویہ لگاوین اور تسکین ورم کی بمرداسنگ اور تخم بوشونیز اور شہد فرماوین ایضاً عمدہ مراہم سے بعد جذب کے مرہم
سیاہ بنایا ہوا چربی اور موم اور زیت اور قنہ سے ہی لیکن کاٹنا آدمی کا پس مضر نہین سے کاٹنا روزہ دار کا اور اس شخص کا ہی جو
حبوب فاسدہ خصوص عدس کھانے والا ہو اور بسا اوقات حوادث ردیہ پیدا کرتا ہی اور علاج اسکا ادویہ مذکورہ مشترکہ سے اور
دقاق کندر مع شراب اور زیت ہی ایضاً استخوان گاو سوختہ سفید شدہ مع شہد ایضاً شب سوختہ نہایت مفید ہی ایضاً دوا
عمدہ یہ ہی کہ پیاز اور نمک اور شہد اور سداب اور بادام تلخ اور باقلا اور برگ قثا اور خیار اور صعتر اور پودنہ جو ان مین سے میسر ہوسکے
لگاوین ایضاً سرکہ مع نمک لگاوین اور غالباً کتے غیر دیوانہ مین احتیاج علاج کی نہین ہوتی بجز اسکے کہ علاج جراحت کا کیا جاوے
لیکن کاٹنا شیر اور چیتہ اور یوزنہ کا اور جراحات انکے پنجہ کے خالی از سمیت نہین ہوتے پس واجب ہی کہ جذب برادہ اور ابرسا
اور خبث الفضہ یا مرغی شق شدہ کرین ایضاً نافع گزندگی یوزنہ خاکستر اور سرکہ اور پیاز اور بادام تلخ اور انجیر خصوص خام ہی لیکن
گزیدگی گربہ کی پس کبھی بحدت درد سخت اور سبزی بدن ہوتی ہی اور علاج اسکا پیاز اور پودنہ جنگلی کھانا اور ضماد کرنا ہی ایضاً کنجد
اور کلونجی سے ضماد فرماوین لیکن گزیدگی نہنگ کی پس مانند گرگ کے ہی اور بعد جذب کے روغن اور حریرہات اور شہد مین اور مشہور ہی
کہ کھانا گوشت گرگ اور لگانا اسکی چربی کا عمدہ چیز ہی لیکن کاٹنا ابن عرس کا پس درد اسکا جلدی منتشر ہوجاتا ہی اور نافع اسکا
کھانا اور ضماد کرنا لہسن اور خرفہ کا ہی ایضاً ضماد کرنا انجیر خام کا مع کرسنہ مفید ہی ایضاً جب گوشت اسکا رکھا جاوے تو فوراً
نافع ہی لیکن کاٹنا اربع و اربعین کا اور وہ کیڑا صاحب پاے کثیر ہی اور اسی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہی اور فارسی مین اسکو ہزار پا
کہتے ہین اور وہ آگے اور پیچھے دونون طرح سے چلتا ہی اور اسکے سر مین دو سوزن ہوتی ہین جنکو بعد کاٹنے کے مارتا ہی اور آدمی
بیہوش ہوکر گرجاتا ہی اور بحدث درد اور تنگی سینہ اور اشتہا سے حلویات ہوتا ہی اور جب کان مین داخل ہوجائے تو کثیر الخطر ہی

پس علاج اُسکا یہ ہی کہ زراوند طویل اور جنطیانا اور پوست بیخ کبر اور آرد کرسنہ برابر شراب یا ماء العسل کے ساتھ ملا کر کھلاوین اور نمک اور سرکہ کے ساتھ ضماد کرین کہ اکثر اوقات کفایت کرتا ہی اور جب اس جانور کو کوٹ کر اُسپر رکھین تو نفع کرتا ہی لیکن کاٹنا سام ابرص کا پس محدث قلق اور درد مفرط اور تپ مطبقہ اور غشیان اور رعدہ اور سبزی محل اور جریان پیپ ہی اور دانت اسکے بسبب ضعیف ہونے کے اُس کاٹنے والی جگہ مین باقی رہ جاتے ہین علاج اسکا نکالنا اُنکا ہی ایضاً منجملہ حیلون کے اُسمین یہ ہی کہ پشم یا ابریشم سے ملین یا پشم اور اسپغول اور صمغ سے ایک دن ضماد کرکے بعدہ آہستہ آہستہ چھوڑا وین اور کبھی اخراج اسکا خاکستر مع روغن سے ہوجاتا ہی ایضاً نافع اسکا اسپغول مع روغن گل ہی پس جب وہ دانت نکل جاتے ہین تو تپ اور اکثر عوارض زائل ہوجاتے ہین پس علاج اسکا مانند کاٹے ہوے سانپ کے کرین لیکن کاٹنا ضفدع یعنی مینڈک کا پس ورم دینے والا کل بدن کا ہی علاج اسکے تریاقات گرم ہین لیکن کاٹنا سالامندرا کا پس موجب درد سخت یا خدر اور سوزش اور قبض سخت اور رعشہ بزبان ہی اور اکثر اوقات بعض گوشت زبان کا سیاہ ہوکر گرجاتا ہی علاج اُسکا مانند اُس شخص کے ہی کہ جسنے ذراریح کھائی ہو اور ضماد کرنا [illegible] لیکن کاٹنا عظایہ کا پس قریب بہ سام ابرص ہی علامت اور علاج مین ایضاً کباب شگافتہ نہایت نافع ہی ایضاً تریاق رتیلا کا ساکن درد ہی اعتقاد از مخفی نہین کہ مخلوق خدا کے غیر محصور ہین اور حکما نے بہت سے حیوانات ذکر کیے ہین جنکا نام ونشان ہمارے شہرون مین نہین پایا جاتا اور بہت ایسے ہین کہ جنکو اُنھون نے ذکر نہین فرمایا اور معتبر علاج اُنکا تدبیر مشترک ہی یعنی پلانے تریاقات اور ضماد کرنے جواذب اور استعمال کرنے اُن ادویہ سے جو قروح خبیثہ کے لیے ہین پس اس قاعدہ کو یاد رکھین اور ہمکو تکلیف تطویل بلا طائل کی نہ دیوین

مقالہ سولھوان تفرق اتصالات مین

کلام شکست ہونے استخوان مین

اور وہ دو فصلون مین ہی فصل پہلی فائدون کلیہ مین فائدہ ملتحم ہوجانا اسکا حقیقۃً بجز اطفال کے اور اُن لوگون کے جو قریب بمزاج اُنکے ہین نہین ہوتا لیکن سن ور آدمی پس حق سبحانہ تعالےٰ اُنمین ایک ایسا جسم غضروفی پیدا کرتا ہی جو اوپر اُس شکستگی کے لپٹ جاتا ہی اور نام اُسکا دشبذ ہی اور وہ مانند ٹانکہ کے اوپر پیوند تانبہ کے ہی فائدہ شکستگی سے یا تو ہر دو طرف استخوان مین شظایا یعنی پارہ پارہ ہوجانا واقع ہوتا ہی یا نہین پس پہلی قسم مین درست ہونا اُسکا مشکل ہوتا ہی کیونکہ اُسمین حاجت کشش سخت کی پڑتی ہی تاکہ وہ قطعات اپنے سوراخ مین آجاوین کیونکہ اگر اپنی جگہ مین نہ آوین تو صورت عضو کی قبیح اور متقرح ہوجاتی ہی لیکن متحجر ہونا اُسکا آسان ہی کیونکہ نہدم اُسکا مانع انزلاق کے ہی اور دوسری قسم مین بٹھانا آسان ہی اور تحجر مشکل بوجہ منزلق ہوجانے اُسکے لیکن اگر ایسی پٹی باندھی جاوے جو اُسکو دبا کے رکھے تو پھر متحجر ہوجاتی ہی فائدہ جو شکستگی کہ نزدیک مفاصل کے پڑتی ہی وہ ردی ہی کیونکہ حرکت اُسکی مشکل سے ہوتی ہی خصوص اُنگلیون اور شتالنگ مین اور ٹوٹنا فقرہ کا یعنی حلقہ گردن کا اندر مین مشکل العلاج ہی اور کہا گیا ہی کہ ٹوٹنا مغز کا مہلک ہی اور شیخ نے اسپر اعتراض کیا ہی اور اگر اس سے ارادہ حرام مغز کا کیا جاوے تو درست ہی فائدہ علاج مجمل یہ ہی کہ نرمی سے عضو کو دراز کرکے

ہاتھ سے برابر کرین اور اگر پہلے حمام مین جاوین اور روغن ملین تو درد کم ہوگا اور بعدہ پارچہ سے مہین سے باندھکر کپڑے کی
گدیان رکھ کے مضبوط بندش کرین اور زان پس فصد جانب صحیح سے لین اور اسہال فرماوین اور عادت نا سین کی کرین اور
بعد چند روز کے جبائر رکھین فائدہ خالی ہونا کوفتگی گوشت کا شکستگی مین کم ہے اور جب گوشت مین سخت کوفت پہونچے
تو عضو متعفن اور فاسد ہو جاتا ہے پس ضرور ہے کہ شرط اور نکالنا خون کا جلدی کرین فائدہ جلدی کرنا جبر کا ضرور ہے ورنہ مشکل
ہوگی اور جب باندھا جاوے اور حرارت استخوان کی باقی رہے تو جلدی اچھا ہو جائیگا ورنہ دیر ہوگی پس ضرور ہے کہ اگر ممکن ہو
تو حمام مین باندھین تاکہ منضج تحلیل اور مزاج استخوان کا تعدیل حاصل کرے فائدہ واجب ہے کہ کشش مین افراط نکرین ورنہ عضو
در دسخت اور تشنج اور سدہ اور ورم اور تپ ہوگی اور علاوہ اسکے کشش کی افراط مین جبر بخوبی نہین ہوتا اور اسی طرح سخت
باندھنے مین کیونکہ افراط اسکی موجب تعفن ہے اور عضو کو بیکار کر دیتی ہے اور تفریط کرنا شد مین باعث تاخیر جبر کا ہے اور جب
کچھ دن گذر جائین اور ورم سے امن ہو جائے تو قوت عضو کی زیادہ ہوتی ہے لیکن اگر دشبند حادث ہووے تو سست
ہو جاتا ہے اور اسی طرح مدت باندھنے مین افراط اور تفریط کا وہی حال ہے جو قوت شد مین مذکور ہے اور مدت اسکی بناغہ ایکدن
عند البقراط اور تین روز عند الغیر ہے اور بعد ساتوین دن کے اسمین زیادتی کیجائے یعنے چوتھے یا پانچوین روز باندھین اور
یہ بات اسوقت ہے کہ جب ورم یا خارش یا سرخی نہو ورنہ کھولنا اسکا ضرور ہے گو کہ بعد ساعت کے ہو فائدہ جب شظایا یعنی
پاریدگی ہائے استخوان دردندہ ہین اور متقرح نہو جائین تو کچھ خطر نہین کیونکہ دشبند اسکو جمع کر دیتا ہے ضرور ہے کہ گوشت کو چیر کر اسکو
نکال دین اور اگر چندان ضرورت نہو تو اوسپر گدی رکھکر دبا دین تاکہ وہ اپنے سوراخ مین آجائین اور بعد ازان جس چیز کو کہ
باہر نکلی ہوئی ہے اور ایذا دیتی ہے اسکو چھیلین یا آری مین سے کاٹین فائدہ اگر خارش حادث ہووے تو پانی تازہ سے جس سے
لذت حاصل ہووے نطول کرین لیکن زیادہ نکرین کیونکہ وہ مرخی ہے اور رباط کو روغنات رادعہ ورم سے تر کرین اور بقراط نے
امر کیا ہے کہ خربق کو چوسین تاکہ مادہ بجانب داخل جذب ہو جائے لیکن جالینوس نے اسکو پسند نہین فرمایا اور کہا ہے کہ غاریقون کا
استعمال کرین اور اگر ضرورت ہو تو وہ سکنجبین کہ جسمین قوت خربق کی ہو پیوین اور جالینوس نے گمان کیا ہے کہ خربق خصوص بزمانہ
بقراط تھی اور شیخ نے اس سے تعجب کیا ہے بسبب قلت فاصلہ کے اسمین فائدہ رباط پارچہ لطیف مہین سے جسکا عرض لائق
بعضو ہووے بناوین پس ساعد کے لیے تین انگلی سے چار انگلی تک اور اسی پر قیاس فرماوین اور شروع باندھنے کا جگہ ٹوٹی
ہوئی کے اول سے کرین بعد ازان جانب سفل کو باندھین تاکہ کچھ اس سے شامل عضو تندرست کے ہو جائے کیونکہ اس سے
محکمی زیادہ ہوتی ہے لیکن افراط مین نکرین کیونکہ مجاری غذا کے تنگ ہو جاتے ہین اور فادہ کو اوپر رباط کے لپیٹین تاکہ محکم
کرنے مین اعانت کرے اور سوراخون کا جبر کرے اور واجب ہے کہ ہر مرتبہ ایک ہی طریق پر باندھین ورنہ درد ہوگا اور جبر بد ہوگا
فائدہ جب خوف ورم کا ہووے اسوقت واجب ہے کہ تنقیہ اور تلطیف غذا کی کرین اور رباط کو پانی سرد اور سرکہ سے خصوصا
جسمین آس اور جوز السرو جوش دیا گیا ہو یا بعرق گلاب اور روغن گل کے غوطہ دیوین اور اگر قرحہ نہو تو قیروطی جائز ہے اور ادویہ
محللہ ورم سے روغن بابونہ اور شراب قابض ہے فائدہ جبر کی لکڑی نرم ہو مثل عناب اور آس اور قنا اور دفلی اور انار کے اور ہر چہار
طرف سے اوپر رباط کے رکھین اور یہ عمل بعد پانچ روز اور زیادہ پانچ روز سے کرین اور جسقدر کہ عضو بڑا ہو پس تاخیر کرنا واسطے

جبر کے افضل ہی اور جلدی کرنا اسمین موجب ورم کا ہی اور اگر شکستگی فاحش ہو اور ربطہ کفایت نکرین تو اسوقت جبر مین جلدی کرنا
ضرور ہی فائدہ جب شکستگی اور زخم دونون جمع ہووین تو علاج انکا یکجا کیا جائے کیونکہ چھوڑنا علاج شکستگی کا التیام تک مانع
برابری جبر کا ہی پس ضرور ہی کہ رباط کو اس طرح سے باندھین کہ منہ زخم کا کھلا رہے تاکہ اس سے پیپ جاری رہے اور اسپر ادویہ
لگا کے زخم کو کسی لتہ سے چھپا رکھین کیونکہ کھلا رہنا اسکا موجب تعفن اور درد اور تپ ہی خصوص سردی مین اور گرداگرد اسکے سخت
باندھین تاکہ پیپ کو نچوڑ کر نکالے اور بقراط نے کہا ہی کہ شروع باندھنے کا زخم سے کرین جب تک کہ تازہ ہی اور اسپر اختتام ربط کا
کرین جسوقت کہ تنقیح ہو جائے اور جو ادویہ کہ ورم مین مذکور ہین رباط کو انمین غوطہ دیوین اور جبر دار قیروطی سے دور رہین کیونکہ
وہ گندہ کرتی ہی فائدہ جب خون خالص مترشح ہووے تو وقت جبر کرنے کا آگیا ہی کیونکہ وہ خون غذا ہے مرسولہ طبیعت کی جبر کے لیے
فائدہ زمانہ پیدا ہونے دشبند کا غالبًا بعد دس روز کے بیس روز تک ہوا کرتا ہی پس اسوقت چست نہ باندھا جائے بلکہ
ڈھیلا رکھین تاکہ مانع اسکی پیدایش کا نہووے یا ربطہ کو مہین اور ضعیف کرین اور مرتقات خون کو چھوڑ دین اور وہ مانند ہووے
گرم اور غضب اور حجاج کے ہی اور ضماد با دویہ قابضہ مانند ابہل اور جوز السرو اور زفت اور صمغ اور اقاقیا اور کرسنہ اور گل ارمنی اور
ماش اور عدس اور اقاقیا اور آس اور حنا اور قرط کے قرابادین ایضًا جید سے قسنور طلع یعنی بہار خرما کے ہین ایضًا ماش مع زعفران
اور مرّ اور شراب ریحانی ہی کیونکہ یہ سب مقوی دشبند اور جاذب غذا بجانب اسکے ہین اور جب دشبند ضعیف اور قریب مفصل کے
ہوتا ہی تو عضو سست ہو جاتا ہی اور علاج اسکا قوابض مذکورہ سے مع مثل دار چینی اور زعفران اور مرّ اور سوسن کے ہی فائدہ
جب بسبب قریب ہونے شکستگی کے مفصل سخت ہو جائے تو نطول آب گرم اور ضماد بہ لعابات خصوص حلبہ اور تخم کتان اور چربیات
خاصتہً بط اور خنزیر اور دجاج اور اقسام مخ علے الخصوص گاو یک سالہ اور روغنات خاصتہً زیت اور سوسن اور خرما اور دنبہ
اور روغن کنجد اور موم اور بیخ خطمی اور اشق اور جاوشیر اور مقل اور زوفاے تر اور میعہ اور قنہ کے کرین ایضًا جید سے گل سرخ
روغن تخم کتان روغن کنجد تخم حلبہ جوش دیا ہوا دودھ اور چربی چکنی مین ایضًا مجربات تحفہ سے کسر یعنی شکستگی کے لیے
کلس البیض ہی ایضًا خواص سے تعلیق کرنا مقناطیس کا ہی فائدہ ادویہ مشروبہ کسر کے لیے مومیائی اور قفر الیہود ہین اور
دونون بے مثل ہین اور گل ارمنی اور گل مختوم اور راوند اور فوہ اور لاک ہین اور وہ مٹی جو خطا سے قرص بنا کر اوپر اسکے صورت شیر کی
منقش کر کے لاتے ہین قائم مقام مومیائی کے ہی اور قریب ہی کہ کلام قدر بہین ادویہ کافیہ مذکور ہونگی فائدہ اغذیہ مجبور کی ابتدا
لطیف کراوین مبادا کہ ورم ہو جائے اور وہ مانند جو جبا اور سقیہ نیمبرشت ہین اور بعدہ اغذیہ غلیظہ لزجہ پیدا کرنے والی خون
ملصق کرنے والے کی ہین مثل پاچہ اور کلہ اور ہریسہ اور شکم گاو کے اور نمک اور پنیر جیسے ہین اور ان اشیا سے جو خون کو قلیل کرتی ہین
مثل باقلا کے احتراز فرماوین اور جب خون بکثرت اور دشبند غلیظ زیادہ از احتیاج بالعکس ہو تو مانند ماش اور بیخ کے
مناسب ہین اور اگر جراحت ہو تو تغلیظ کرنا بھی غیر جائز ہی فائدہ اگر جبر استخوان کا کجی پر ہو جائے اور اسکو توڑنا اور برابر
کرنا چاہین تو حیلہ اسمین یہ ہی کہ دشبند کو ادویہ مستعملہ صلابات سے نرم کرین جیسا دنب اور چربی دنب کا اور مخ اور صابون
اور مغز پنبہ دانہ اور جو ادویہ کہ عنقریب صلابت مفصل کے لیے مذکور ہو چکی ہین اور نطول آب گرم اور آبزن بمراتب دن مین
کر کے اسکو منفک کرین ایضًا اگر اقسام خربزہ سے وہ قسم دراز دبلے مزہ جیسپ دار اور سیاہ تخم ہوتی ہی جب پختہ ہو جائے

اور اُسکو خاکستر مین مشوی کرکے اُس عضو پر کہ جسکا منفک کرنا مطلوب ہی باندھین تو بے مثل ہوگا مترجم کہے دیار ہین اُسکو
کالنگک اور ٹھیک بولتے ہین لیکن مخفی نرہے کہ جب دشبند قوی اور غلیظ ہو تو علیحدہ کرنا اُسکا خطرناک ہی کیونکہ بسا اوقات دوسری
جگہہ ٹوٹ جاوے اسلیے اطبا نے ذکر کیا ہی کہ اُس جگہہ سے گوشت کو دور کرکے دشبند کو چھیلین تاکہ وہ رقیق ہوکر مانع انفکاک کا
نہووے اور ہم خیال کرتے ہین کہ بصورتیکہ عضو کی اس ہئیت سے بہتر ہی اور جب استخوان پارہ پارہ شدہ کی درستی مین کجی
رہجاوے تو اُسکا سیدھا اور درست کرنا بہت مشکل ہی کیونکہ دشبند اندرون استخوان ہوگا اور اُسکا انفکاک کسی طرح نہین ہوسکتا
فائدہ منجملہ اسباب دیر ہونے جبر کے ڈھیلا ہوجانا پٹی کا ہی اور حرکت کرنا قبل وقت کے اور قلت خون کی جیسا کہ صاحب نقاہت
ہوتا ہی اور غیر منضج ہونا اغذیہ کا یا مزاج گرم اور کثرت نطول کی پانی گرم کے ساتھ ہی فائدہ جو استخوان کہ دیر مین جبر کو قبول
کرتے ہین وہ یہ ہین استخوان ران اور ماتحت اُسکے اور بعدہ بازو اور بعد ازان ساعد خصوص زند اسفل اور زان بعد ترقوہ ہی
اور بتحقیق اطبا نے بعض استخوان کی جبر کے لیے ایامون کو مذکور کیا ہی پس بینی کے لیے دس روز اور استخوان پہلو کے لیے
بیس روز سے ساٹھ روز تک اور دوش کے لیے تیس روز سے چالیس روز تک اور ذراع کے لیے باستثناء دوش کے اور بعضے
پچاس دن تک کہتے ہین اور ران کے لیے پچاس روز سے چار مہینے تک ذکر فرمایا ہی اور یہ بعین جوان مین ہی بشرطیکہ کوئی
مانع نہو اور انطاکی نے فرمایا ہی کہ عشرہ اسی ات سے لڑکون مین کم اور کہول مین پانچ پانچ دن اور مشائخ مین دس دس دن
زیادہ ہوتے ہین اور آپنے بینی طفل کا ذکر نہین کیا پس یہ اعتراض نہوگا اسلیے کہ ممکن ہی جبر بینی کا ایکساعت مین ہو

فصل

دوسری شکستگی اعضا مین اور اکثر تدبیرات اُنکی مذکور ہوچکی ہین اور اب ہمکو چاہیے کہ اُنکے تدبیرات مخصوصہ کو ذکر
کرین پس منجملہ اُنکے ٹوٹ جانا قحف کا ہی اگر وہ شکستگی باطن تک نہ پہنچی ہو تو لازم ہی کہ اُسکو چھیلین تاکہ اشیا اُسکا باقی نہ رہے
کیونکہ اگر اسی طرح قحف رکھا جائیگا تو پیپ کے جمع ہونے کا خزانہ ہوگا اور اُس سے فساد استخوان کا لازم آئیگا بعدہ ذرور
دواے راسی کا کرین صفت آرد کرسنہ و ایرسا و کرسنہ و انزروت و دم الاخوین و سفیدی بیضہ کے ساتھ لگاکے بعدہ پارچہ ترکیا ہوا
شراب قابض سے رکھین اور اگر شکستگی باطن تک نفوذ کر جاوے تو وہ خطرناک ہو دیگی بہ فالج اور تمدد اور رعشہ اور زوال عقل
اور غشی اور سدر اور سکتہ اور بطلان آواز اور تپ ہی اور جب حجاب اور دماغ متاذی ہوتا ہی تو یہ عوارض زیادہ تر سخت ہوتے ہین
اور خوف اکثر ہوتا ہی اور تدبیر اُسکی یہ ہی کہ کل چیز بارد بالفعل اور بالقوہ سے حفاظت کرین کیونکہ اُسمین خطر عظیم ہی گو کہ ضعیف
یعنی سوہم گرا ہوا اور تکمیدہ بروغن گل فرما دین اور اسکا خیال رکھین کہ پیپ بجانب فضا نہ پڑنے پاوے اور جلدی ملتحم نہونے
پاوے اور کبھی واسطے نکالنے پیپ کے احتیاج اُکھاڑنے استخوان کی پڑتی ہی اور دستور اُسکا یہ ہی کہ چمڑہ کو بمانند صلیب شق
کرکے اوتارین اور بعد ازان استخوان کو منقاش سے بکمال نرمی کاٹین اور اُسپر تین مثل پارچہ ترکیا ہوا شراب اور روغن گل سے
رکھکر بعدہ دواے راسی ذرور کرین اور جب استخوان منکسر ہوجاوے اور چمڑا سالم رہے تو واجب ہی کہ اُسکو شق فرما دین اور کبھی
حجاب سیاہ ہوجاتا ہی پس اگر سیاہی ظاہر مین ہو تو کچھ خطر نہین اور شہد تین وزن روغن گل کے ساتھ اُس سیاہی کو
زائل کردیتا ہی اور اگر اُسکے تمام جوہر کو شامل ہوجاوے تو دلیل فوت غریزہ کی اور موت مریض کی ہی اور کبھی حجاب اس حد تک
متورم ہوجاتا ہی کہ اوپر طرف قحف کے ظاہر ہوتا ہی اور تمدد اور موت حادث ہوتی ہی اور سبب اُسکا یہ ہی کہ یا تو کنارہ استخوان

ناخس ہی یا سردی ہی یا کثرت طعام کی ہی علاج اسکا ازالہ سبب کا اور فصد اور تقلیل طعام اور لگانا روغن گل کا اور نطول کرنا
بجوشاندہ خطمی اور حلبہ اور تخم کتان اور بابونہ اور ضماد کرنا آرد جو اور چربی مرغی اور آب گرم اور روغن سے اور ملنا فقرون اسکا
بروغنات اور ٹپکانا روغن بارد کا انیسے کان مین اور آبزن فانتر ہی اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا انف یعنے ناک کا ہی جس سے
کبھی ورم اور خشم حادث ہوتا ہی اور روا جب ہی کتان یا حریر یعنے ابریشم کو پر مرغ پر لپیٹ کر جلدی سے ایک فتیلہ سخت بنا دین اور ہر دو
سوراخ بینی مین دیوین اور ہاتھ سے ناک کو برابر کرین اور ادویہ مجبرہ سے ضماد فرما دین لیکن اسکو پٹی سے نہ باندھین اور
اگر ورم ہو تو مرہم داخلیون بہت نفع دیتا ہی ایضا سرکہ زیت آرد کندر سپید اور اگر استخوان ہشم ہو جاوے یعنے ٹھیرے سے
ہاتھ لگانے سے مانند معصبر کے ٹوٹے تو تدبیر اسکی یہ ہی کہ شق کرکے شظایا کو نکال کر بعدہ التحام فرما دین اور اگر عفونت پیدا
ہو جاوے تو جس طرف سے کج ہی اس طرف لازوق کو پارچہ پر لگاکے صمغ کے ساتھ لگا دین اور جب خشک ہو جاوے
تو اسکو علیحدہ کرلین اور باندھنا اسکا گردن کے ساتھ خوبتر ہی اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا ترقوہ یعنے حلقہ گردن کا ہی اور وہ
شکل سے جبر ہوتا ہی پس اگر شکست اسکی جانب خارج ہو تو ایک شخص بازو کو پکڑ کر بجانب خارج اور بالا کھینچے اور ایک شخص
گردن اور منکب یعنی مونڈھو مقابل کو اور مریض ہاتھ سے اس شکست کو برابر کرے اور اگر شکست جانب داخل ہو تو مریض کو
اوندھا لٹاکر استخوان کو دوش نیچے کی طرف دفع کرین تاکہ ترقوہ یعنے حلقہ گردن کا بلند ہو جاوے اور بعد ازان ادویہ جبر
کرنے والی ضماد کرکے چت سونا لازم فرما دین اور منجملہ انکے شکستہ ہونا سینہ کا ہی اور وہ شکست اکثر بجانب داخل ہوتی ہی
اور محدث سعال خشک اور ضیق اور نفث الدم اور تعفن حجاب کی اور تدبیر اسکی جذب کرنا بحاجم ہی اور منجملہ انکے شکستہ ہونا
استخوان پہلو کا ہی اور غالبا بجانب داخل شکستہ ہوتی ہی اور محدث نفث الدم اور عوارض ذات الجنب کی ہوتی ہی تدبیر اسکی
یہ ہی کہ جذب بحاجم اور دفع بہ کھلانے اشیاے نفاخ کے کرین اور اول سبب جمع کرنے اسکے مادہ کو اور دوم سبب پیدا کرنے
اسکے ورم کو خطرناک ہی اور اگر شظیہ یعنے کوئی کرچ حجاب کی نخس کرے یعنے چبھے تو اسکو نکال لیوین اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا
فقرون کا ہی اور اسکے ٹوٹنے کا کم اتفاق ہوتا ہی اور جب حرام مغز نکل جاتا ہی تو اسوقت مہلک ہی اور علاج اسکا
بادویہ مسکنہ ورم گرم کے ہی اور قطن یعنے میانہ دو سرین اور عصعص یعنے استخوان نشست گاہ کے ٹوٹنے کے لیے انگشت کو
مقعد مین ڈال کر رد کرین اور منجملہ انکے ٹوٹنا عضد کا ہی تدبیر اسکے باندھنے کی یہ ہی کہ پہلے بطور صعود اگر یہ دوش تک ہو اور بعدہ
بنزول مرفق تک اور پھر بطور صعود باندھ کر جانب سینہ تکیہ کرا دین اور بعد ساتوین یا دسوین روز کے جبائر رکھین اور منجملہ انکے
ٹوٹ جانا ساعد کا ہی کبھی دونون زند یا ایک انکا ٹوٹ جاتا ہی اور زند سفلی کا ٹوٹنا مشکل تر اور قبیح تر ہی اور شناخت اعتدال
رباط یعنے باندھنے کی اور شدت اسکے کی اور ضعف اسکے کی بمعتدل ہونے ورم انگلیون کے اور کثرت ورم اور عدم ورم
اسکے سے ہوا کرتی ہی اور اسکا جبر بدیر ہوتا ہی اور کبھی بجلدی اٹھارہ روز مین جبر ہو جاتا ہی اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا انگلیون کا ہی
اور وہ قلیل ہی کیونکہ وہ قبل شکست ہونے کے اپنے مفصل سے نکل آتی ہین پھر بہتر تدبیر اسکی یہ ہی کہ انگلیون کو اوپر
لوح کے رکھ کر ایک شخص اسکی انگلیون کو کھینچے اور مریض انکو اپنے ہاتھ سے برابر کرے اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا ورک کا
یعنے اوپر کی طرف ران کا ہی اور وہ محدث درد اور سستی ہونے ران اور پنڈلی کا اور لنگڑے ہونے کا ہی تدبیر اسکی یہ ہی

کہ مریض پشت پر لیٹے اور دو شخص ہر دو ران اسکی کھینچین اور دو شخص ہر دو ورک کو دباوین اور منجملہ انکے ٹوٹنا ران کا ہی اور وہ منقلب بہ قدام اور خارج اور محدث لنگ کا ہی تدبیر اسکی یہ ہی کہ تمام ران کو دراز کرین اور بانند عضد کے باندھین اور زیادہ اس سے جو تفصیل ہی آگی فراخ کرین اور اگر شظایا عضلہ سکے منقطع ہوجاوین تو پاؤن مسترخی ہو کر ہمیشہ لنگڑا ہوجاتا ہی اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا پنڈلی کا ہی اور تدبیر اسکی مانند عضد کے ہی اور منجملہ انکے ٹوٹ جانا پاشنہ کا ہی اور وہ عسر العلاج اور موّدی بہ تپ و اختلاط عقل و رعشہ ہی اور بڑی کر آرام دینا درد کا اشیاے باردہ سے اور بعدہ باندھنا ہی

کلام خلع اور وثی اور وہن مین

پس خلع نکلنا استخوان کا ہی بالکلیہ اپنے سوراخ مفصل سے اور وثی ٹیڑھا ہوجانا اسکا ہی اپنے مفصل سے بغیر اسکے کہ اچھی طرح نکلے اور وہن کوفتہ ہونا اس چیز کا ہی جو محیط بہ مفصل ہی بغیر زائل ہونے اسکے اور بعض ابدان مین وقوع ہونا خلع کا بسبب ضعیف ہونے رباط کے یا کم عمیق ہونے سوراخون کے یا بہت ہونے درد مفصل کے اور ممتلی ہوجانے اسکے رطوبت مزلقہ سے جسکو حاجت داغ دینے کی ہوتی ہی بہت ہوتا ہی اور بعض مفاصل سے وہ ہین جو خلع انکا آسان ہی مانند زانو اور عضد کے مگر لاغر آدمیون مین اور بعضے مفاصل مشکل سے خلع ہوتے ہین جیسے مرفق اور بعضے متوسط ہین سہولت اور دشواری مین جیسے ورک اور جلدی رد ہونا انکا اپنے محل مین اور مشکل سے رد ہونا موجب آسانی اور دشواری خلع کے ہی اور بدترین خلع کا وہ ہی جسمین رابطہ قطع ہوجاوین پس رجوع اسکا بجانب طبع اپنی کے نادر ہی اور وہ اکثر ورک مین اور بعدہ عضد مین اور زانو مین قدمین مین ہوتا ہی علامات انکی کج ہونا اور غائر ہونا ایک طرف سے اور ظاہر ہونا دوسری طرف سے اور باطل ہونا حرکت کا یا مشکل سے ہونا حرکت کا موجب خلع کے ہی اور جب مقایسہ عضو صحیح کا علیل کے ساتھ کیا جاتا ہی تو حال ظاہر ہوجاتا ہی علاج کھینچین تاکہ اپنی جگہہ کو رجوع کرے اور اگر امر مشکل ہوجاوے تو پہلے استعمال مرخیات کا از قسم نطول و آبزن روغن ہر دو گرم اور کمادات اور گرم کرنے جاے سکونت کے فرماوین اور بقراط نے تاخیر اسکی تیسرے اور چوتھے دن تک احسن سمجھی ہی اور جمہور نے تعجیل فرمائی ہی تاکہ وہ جگہہ سخت نہو جاوے اور پارچہ مین سے جسکو قیروطی اور شراب عفص سے تر کیا ہو باندھین اور اگر خلع مع ورم اور قرحہ مع درد سخت ہو تو کھینچنے کی تاخیر فرماوین خصوص حوالی رئیسہ مین تاکہ تشنج درد سے حادث نہو وے اور ازالہ ورم اور قرحہ کا کرین ورنہ تدبیر خلع کی پہلے فرماوین اور اگر علاج دونون کا ممکن ہو وے تو ایک ہی مرتبہ کرین بہتر ہی اور حکایت کی گئی ہی کہ ایک شخص کا سر ترقوہ کا دوش سے منخلع مع جرح اور سر عضد کا نکلا ہوا تھا پس علاج رد کرنے استخوان اور گوشت و جراحت کا شروع کیا گیا اور باندھا بھی گیا تو استخوان فاسد ہو گئے تھے اور واجب یہ تھا کہ اسکو قطع کر کے داغ بروغن دیا جاتا تفصیل ذکر کرنے تدبیرات خاصہ مین پس منجملہ انکے منخلع ہونا فک کا ہی اور وہ بہت اوقات شاذ و بسبب بیٹے جماہی مین ایک طرف یا ہر دو طرف سے واقع ہوتا ہی اور منہ کھلا رہجاتا ہی علاج اسکا جلدی سے کرین ورنہ محدث ورم اور صلابت اور صداع اور تپ اور قی اور اسہال ہر دو صفراوی کا ہی اور اکثر اوقات دسوین دن مین قتل کرتا ہی اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ جبر کرنے والا پیچھے سے زنخدان کو نیچے اور اوپر کو جذب کرے یا زنخدان کو اسکے سر کے ساتھ پارچہ سے باندھین اور اسمین لکڑی یا نے دیکر اٹھاوین تاکہ رباط شدید تنگ ہوجاوین اور فک اپنی حالت پر رجوع کرے اور علامت اسکی منطبق ہوجانا دانتون کا ہی اور بعدہ قیروطی روغن گل سے لگاوین اور منجملہ انکے نکلنا ہونٹھ کا ہی اور انخلاع اسکا صرف بجانب وحشی اور انسی ہوا کرتا ہی

ندوسری طرف کو اور خلع اور رد اسکا آسان ہی کیونکہ سوراخ اسکا غیر عمیق اور رابطہ اسکے بجز زبان کے سلس ہین اور کبھی انخلاع اسکا عندالولادت واقع ہوجاتا ہی اور اسکے غفلت کرنے سے ہاتھ لاغر اور صغیر ہوجاتے ہین اور علامت اسکی منفصل ہونا سر کا ہی اور نتو یعنے برآمدگی بغل مین اور مشکل سے اٹھانا ہاتھ کا بجانب کان اور ملصق ہونا ہاتھ کا پہلو سے ہی اور تدبیر اسکی یہ ہی کہ پشت پر لٹاوین اور پانون بغل مین داخل کرکے ہاتھ کو مائل بانسی کرکے اسکی طرف کھینچین اور یہ طریق تمامی طریقون سے آسان ہی یا اپنے دوش کو نیچے بغل مریض کے داخل کرکے اسکو اٹھاوین اور اسکے ہاتھ کو نیچے کی طرف کھینچین یا سیڑھی کے ایک ڈنڈے کو اسکی بغل مین داخل کرکے اسکے ہاتھ کو کھینچین پس جب بلند ہووے تو عضد کو بجانب پہلو اور ساعد کو بجانب گردن باندھین اور منجملہ انکے منخلع ہونا مرفق کا ہی اور وہ مشکل سے اپنے محل کو رد ہوتی ہی اور بدتر اس سے وہ ہی جو نیچے کی جانب مین ہو اور وہ اکثر ہی علاج اسکا ببادرت فرماوین کیونکہ ورم گرم اسمین جلد لاحق ہوتا ہی اور اسمین ہر دو کف کے دباوین یا کپڑے سے باندھین جیسا کہ زنخدان مین مذکور ہی اور منجملہ انکے منخلع ہونا رسغ یعنے کلائی کا ہی اور وہ جلدی سے رد ہوتی ہی لیکن وہ متورم ہوجاتی ہی اور نتو اسکا مانع التیام ہوتا ہی پس چاہیے کہ ایک شخص زند اسکا بجانب پشت اور جبر کرنے والا اسکے کف کو اسکی طرف کھینچے اور ایک ایک انگلی کا کھینچنا ابہام سے شروع کرے اور منجملہ انکے نکلنا انگلیون کا ہی اور خلع اور رد انکا آسان ہی لیکن سیدھے طور نہ کھینچین بلکہ ٹیڑھی باندھکر کھینچین اور منجملہ انکے خلع ہونا فقرون کا ہی اور وہ بسبب نکلنے حرام مغز کے دب جانے گردن مین مہلک اور موجب حبس نفس اور بول و براز ہی اور خلع ہونا اسکا بانو قدام ہی پس اسمین امید نجات کی کم ہی پس چاہیے کہ تدبیر اسکی یہ ہی کہ مریض کو شکم پر لٹاوین اور فقرون کو برابر کردیوین اور منجملہ انکے منخلع ہونا عصعص یعنے استخوان مقعد کا ہی اور یہ مانع درازی پانون کا ہی پس انگلی کو مقعد مین ڈالکر برابر کرین اور تقلیل طعام اور دوام تلیین فرماوین اور منجملہ انکے منخلع ہونا ورک کا ہی اور وہ مانع فراخی پانون کا ہی اور کبھی اطفال مین بسبب بے تدبیری دائی کے عندالولادت واقع ہوکر موجب لاغری پانون کا ہوتا ہی پس اگر خلع اسکا بجانب داخل ہو تو بہت دراز رہتا ہی اور اربیہ منتفخ اور پھیرنا پانون کا بجانب اربیہ کے متعذر ہوتا ہی اور اگر بجانب خارج ہو تو پانون کوتاہ اور اربیہ منتفخ اور وہ چیز کہ مقابل اسکے ہی باہر نکل آتی ہی اور زانو بجانب داخل منقعر ہوجاتا ہی اور اگر بجانب قدام ہو تو پانون دراز اور فراخ کرنا پنڈلی کا ممکن اور قبض اسکا بسبب درد کے مشکل ہوتا ہی اور بسا اوقات بول بند ہوجاتا ہی اور اگر جانب خلف ہو تو پانون کوتاہ اور قبض اور بسط دونون ناممکن ہوتے ہین علاج جبر کرنے والے کو چاہیے کہ پانون اپنا بیچ ران مین دیوے اور دوسرا شخص مریض کے پانون کو دراز کرے اور تیسرا شخص زور کے ساتھ اس چیز کو جو نکلی ہوئی ہی دبا دے تاکہ اپنے سوراخ مین آجاوے

کلام جراحات مین

کہا گیا ہی کہ پہلے جن لوگون نے تہذیب علم جراحت کی حاصل کی وہ اہل ہند ہین اور بعضے کہتے ہین کہ بقراط کے شاگردون نے اسکی بنا ڈالی اور ہم اسکو فصول مین ملخص کرتے ہین **فصل پہلی** واضح ہو کہ جراحت دل کی فوراً اور دماغ کی غالباً مہلک ہی اور اختلاط عقل لازم اسکی ہی اور جراحت جگر کی مہلک ہی اور واقع ہونا جراحت کا عروق بزرگ میں جیسے شاہرگ اور دوسری رگون مین موجب ہلاکت اور گردہ اور مثانہ مین مانند دماغ کے ہی اور انمین بے اختیار نکلنا بول کا لازم ہی اور امعاء کی جراحت بھی اور انمین

خروج براز کا بلا اختیار ضرور ہی اور سخت خوفناک جرح رگ صائم کا ہی کیونکہ یہ محل انصباب صفرا ہی اور جرم اسکا رقیق ہی اور جراحت
معدہ کی خوفناک اور شناخت اسکی بخروج طعام اور تہوع اور فواق اور دونون غالبًا تمامی جراحات باطنہ مین علامت ہلاک ہین
اور جراحت پہونچنے والی سینہ مین ردی ہی اور علامت اسکی نکلنا ہوا کا اس سے ہی اور اسی طرح حال جراحت حجاب کا ہی اور ضیق النفس
لازم اسکے ہی اور مجروح ہونا عصب کا اور طرف عضلہ کا سخت موذی اور خطرناک موذی به اختلاط عقل و تشنج اور تغیر رنگ اور سقوط
قوت ہی اور مجروح ہونا عین الرکبہ کا نجات کم دینے والا ہی اور جراحت شریان کی قاتل بہ نزف ہی بجز اسکے کہ شریان صغیر مین ہو
اور اطبا نے متفق ہوکر کہا ہی کہ جب تفرق اتصال کا گوشت مین واقع ہوتا ہی تو وہ التحام پذیر ہی اور استخوان کا تفرق التحام نہین پاتا
بلکہ اسپر وثیقہ لپیٹا جاتا ہی مگر استخوان اطفال کے ملتحم ہوجاتے ہین اور ملتحم ہونے تفرق اتصال عروق اور اعصاب مین انکو خلاف ہی
بعضے کہتے ہین کہ ملتحم ہوتا ہی اور بعضے فرماتے ہین کہ حافظ انکی اس چیز سے جو انکو لاحق ہوئی ہی ایک چیز مانند وثیقہ کے ہوجاتی ہی
اور بعضے اطبا نے تخصیص اسکی شریان کی ہی اور جالینوس نے اس بات کو رد کیا ہی **فصل دوسری** معلوم ہو کہ جراحت چار قسم ہی
پہلی قسم بسیط صغیر ہی یعنے بلا درد یا بلا ورم یا بلا نزف یا بغیر کانٹا یا استخوان وغیرہ گڑجانے کے اور وہ یہ ہی کہ لب اوسکے شکم اسکا باندھنے
مل جائین ضرور ہی کہ اسکو ہر چیز غریب مانند بال اور پانی اور روغن اور غبار سے پاک کرکے بعدہ بغیر مہلت کے باندھین تاکہ اپنے تازہ
خون سے پیوند ہوجائے اور طریق اسکا یہ ہی کہ دو رفادہ یعنے پٹی مثلث جنکے ہر دو ضلع دراز ہوں لیکر ہر دو طرف جراحت پر رکھکے
باہستگی باندھین لیکن ضعیف باندھنا انمین موجب عدم تجمع اور سخت باندھنا باعث ورم ہوتا ہی پس اسقدر زور کے ساتھ باندھین
کہ مانع سیلان مادہ کا نہووے گوکہ اسپر دو روز گذر جائین اور اگر زخم خشک ہوجانے تو ضرور ہی کہ اسکو چھیلین تاکہ خون نکلے
اور بعدہ باندھین **دوسری قسم** بسیط ہی کہ باندھنے سے بسبب بزرگی کے یا واقع ہونے اسکے عرض مین آپسمین لبہاے جراحت
نہین ملتے پس واجب ہی کہ بعد پاک کرنے اسکے اشیاے مذکورہ سے یا چھیلنے کے اگر خشک ہوگیا ہو اس طرح سیوین کہ ایک شخص
اپنے ہاتھ سے چمڑہ کو اس طرح پکڑے کہ جگہ سینے کی خالی رہے اور اسکو سی کر باندھ دیوین **تیسری قسم** بسیط غائر ہی یا ایسا ہی
کہ اس سے گوشت جاتا رہا ہی پس نیچے سے باندھین اور اسمین ادویہ پیدا کرنے والی گوشت کی ذرور کرین اور اسپر پٹی باندھین
چوتھی قسم مرکب مع درد یا مع ورم یا مع نزف یعنے جریان خون ہی یا اسمین کوئی کانٹا یا استخوان یا آہن وغیرہ گڑ گیا ہی پس واجب ہی
کہ ازالہ اسکا کرکے بعدہ التحام فرماوین اور ان سب اقسام مین واجب ہی کہ صندل خشک کو اوپر رفادون اور حوالی جرح کے
چھڑک لین تاکہ ردع اور تجفیف کرے اور بعد زمانہ ابتدا کے گل انار اور عفص اور شب اور سندروس سے تقویت دیوین پس اگر مواد کثیر ہی
تو خشک ذرور کرین ورنہ بالعکس استعمال کرین **فصل تیسری** ذکر تدبیرات کلیہ جرح اور قرح مین پہلی تدبیر انمین سے منع کرنا ورم کا
اور زائل کرنا اسکا اور بعدہ التحام کرنا جرح کا ہی مع تنقیہ پس فصد بجانب مخالف اور اسہال خلط غالب کا اور ضماد روادع اور محللات کا
کرین **ایضًا** مجربات دہلوی سے یہ مرہم ہی صفتہ آرد گندم زردی بیضہ روغن گل و اگر روغن گل نہو تو روغن زرد داخل کرین
کیونکہ یہ مرہم صاف کنندہ جراحت اور دافع ورم ہی اور تحفہ مین ہی کہ وہ پختہ کرنے کے لیے اور تنقیہ کے لیے مجرب ہی **دوسری تدبیر**
انمین سے دفع کرنا درد کا ہی پس جبید سے انار شیرین مطبوخ شراب شیرین مین ہی اور کبھی ضماد با فیون اور بزر البنج کیا جاتا ہی **ایضًا**
مذکورہ نقشبندی یہ ہی کہ لہسن جوش دیا ہوا اور کوٹا ہوا آرام دینے والا درد سے ہی **ایضًا** قند سیاہ ہی اور ظاہر یہ ہی کہ نفع انکا خونکا

اُس ورد مین ثابت ہی جو سبب ہونیکا ہیپا و جسد یہ سے ہو تیسری تدبیر اُنمین سے خشک کرنا رطوبات اور چرک کا ہی جب کہ سبب ہو دین اور وہ تنقیہ و ذرورات و ادویہ مجففہ اور جالیہ اور قابضہ سے ہی اور واجب الحفظ یہ بات ہی کہ تمامی ابدان و رجلہ قروح متحمل ادویہ جالیہ مین برابر نہین ہین پس خبردار اس امر سے کہ ادویہ جالیہ زیادہ از احتیاج نہ لگاوین کیونکہ وہ خورندہ گوشت اور گوشت کی اصلاح کرنے والی بمجانب صدید کے ہین اور علامت اسکی یہ ہی کہ قرحہ غائر اور مشکل ورم شدہ اور لب اُسکے منحرف اور لذع شدید ہوتا ہی اور ابتدا مین جلا کرنا قرحہ کا ادویہ قویہ کے ساتھ کرین کیونکہ لذع اُسوقت معلوم نہین ہوتا اور بعد اسکے درجہ بدرجہ اُن ادویہ کی طرف جنمین لذع قلیل ہی میل فرماوین اور کبھی احتیاج اسہال کی بجوشاندہ ہلیلہ یا قرص بنفشہ کے پڑتی ہی اور غذا یہ کباب اور احتراز فواکہ اور مرطبات سے کرین **ایضاً** جیاد سے صدید کے لیے یہ ہی کہ مرداسنگ کو سرکہ کے ساتھ ایک مرتبہ اور زیت کے ساتھ دوسری مرتبہ سحق کرین تاکہ سفید ہو جاوے اور سرب اور زرنیخ اور عروق اور عفص اور گلنار اور دم الاخوین اور شب اور اقلیمیا سے نقرہ ہر ایک چھٹا حصہ مرداسنگ کا مخلوط کر کے استعمال کرین **ایضاً** کندر اور حنا اور صبر اور زراوند اور شب اور عفص اور پوست انار اور قشار کندر اور مرداسنگ اور ایرسا اور اقلیمیا اور توتیا ہین **ایضاً** شکر اور زنگار اُس سے قوی تر ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ بارود اسمین مجرب حسن التاثیر سریع النجاح ہی **ایضاً** کہا ہی کہ بال خنزیر کے سوختہ کیے ہوے مع زفت حل کیے ہوے روغن گل کے مجفف اُس زخم کا ہی جس سے طبیب عاجز ہوے ہون **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ زجاج سوختہ تجفیف اور اندمال کے لیے عجیب ہی **ایضاً** پنبہ کہنہ منقی اور بدحل اور پیدا کرنے والی گوشت کی ہی اور جب اسکو بعد دھونے قرحہ کے سرکہ اور شراب اور ماء العسل سے روغن گل کے ساتھ لگاوین تو دوسری دوا کی احتیاج نہین پڑتی **ایضاً** نقشبندی نے کہا ہی کہ دوا سے عجیب تجفیف اور آرام پیپ درد کے لیے یہ ہی آسنج یعنی شنگرف تنکار بریان ہر ایک جزو الایچی کلان دو جزو سیکر ذرور کرین **ایضاً** ذرور مجرب مجفف اور گوشت آور بجلدی مجربہ دہلوی خصوص زخم ختنہ مین صفت کات مرداسنگ ہلیلہ بلیلہ مر صبر آس برابر اور اکثر اوقات احتیاج مائع کی پڑتی ہی مثل جوشاندہ ہلیلہ سعد آملہ برگ کنار برگ آزاددرخت پوست بیخ پوست کیکر بیخ خبازی یا مانند آب تربچلہ اور شراب اور ماء العسل چوتھی تدبیر اُنمین سے گلانا گوشت زیادہ کا ہی اور وہ با دویہ سخت جلا کرنے والی اور مجففات قویہ کے ہوتا ہی اور جسقدر کہ دوا مین لذع کم ہو پس وہ افضل ہی اور کہنہ اُنمین سے ضعیف العمل ہی اور وہ مانند شکر تری اور زنگار بالخاصیتہ اور کف دریا اور اشق اور برادہ مس اور ہر دو قسم زرنیخ اور صدف سوختہ اور خاکستر قنفذ کے ہی مگر اسمین قبض زیادہ از احتیاج ہی اور اقسام زاک اور زراق الذہب اور سوختہ انکا لطیف اور کم لذع ہی اور قلی اور بارود ہی **ایضاً** مجربات تحفہ سے یہ ہی شادنج گوشت زائد کو کھا جاتا ہی اور گوشت صحیح پیدا کرتا ہی **ایضاً** انطاکی نے کہا ہی کہ یہ ذرور کھانے والا اور خشک کرنے والا ہی صفت پوست انار عفص شب زاج الاساکفہ سعد قرطاس سوختہ ہر ایک دس جزو نحاس سوختہ پانچ جزو دم الاخوین ہر ایک دو اور کبھی زاج کو ترک کر کے یا مع زاک انزروت اور قشر کندر ہر ایک دو جزو زیادہ کیے جاتے ہین **ایضاً** شیخ نے کہا ہی کہ مرہم عجیب ہی اور اسکو مرہم زنگار کہتے ہین اور اسکا نسخہ یہ ہی صفت انزروت اشق ہر ایک جزو زنگار دو جزو سرکہ کے ساتھ سحق کر کے شہد کے ساتھ مرہم بناوین اور کبھی زنجار اور اشق مسحوق سرکہ سے یہ مرہم بنایا جاتا ہی **ایضاً** ذرور تذکرہ اور شفا سے مغنی از آکلہ و لحم قروح عاصیہ اور صاحب بقائی نے کہا ہی کہ وہ مجرب قلیما کا ہی صفت زرنیخ سرخ و زرد ہر ایک جزو زاک چونہ آب نارسیدہ ہر ایک آدھا جزو شب نوشادر ہر ایک ربع جزو قلقند آٹھوان حصہ جزو کا سرکہ کے ساتھ ملا کے دھوپ مین رکھین اور بعضے کہتے ہین کہ آفتاب مین چالیس دن

رکھیں اور بعد ازاں کوٹ کر دو شیشہ میں ڈال کے فجر سے رات تک آگ نرم دیویں پس مصعد اسکا زرد رنگ مثل اولملم اور قاطع
ایک دم میں اور نافع زخمہاے کہنہ اور تازہ اور نواصیر اور بے مثل ہی اور غیر مصعد اسکا برنگ اغبر جو نیچے رہ جاتا ہی ساقط کرنے والا
گوشت زیادہ اور بواسیر کا بے خطر ہی ایضاً پوست خشخاش اور چھلین تانبے کی اور دقاق کندر حجمتہ کھانے والا اس گوشت زیادہ کا ہی
جو مانند پنبہ کے بڑھتا ہی اور بعد اسکے اگر خشکریشہ خود بخود نہ قالع ہووے تو لازم ہی کہ قلع اسکا بروغنات گرم کرین ایضاً
مجربات تحفہ سے جراحت عمیقہ کے لیے زراوند طویل اور کرسنہ نشہد ہی پانچوین تدبیر انہین سے پیدا کرنا گوشت کا بعد
پاک کرنے چرک اور گوشت فاسد کے ہی اور وہ ایسی دوا ہوا کرتی ہی جو خون جید المقدار کو منعقد کرتی ہی کیونکہ اسمین تھوڑی سی
تجفیف اور تغلیظ قوام اور قدرے قبض حافظ الغلظت اور قدرے جلا دافع پاریدگی مطلوب ہی پس اگر تجفیف اور قبض مفرط
تو مانع انجذاب خون ہوگا اور اگر جلا زیادہ ہو تو تحلیل بلکہ اکل اسکی ہوگی اور وہ ادویہ مانند ایرسا اور صبر اور کندر اور انزروت اور
مرداسنج اور زفت اور اقلیمیا سے نقرہ اور سفیدہ قلعی ہین اور شیخ نے کہا ہی کہ پیدا کرنا گوشت کا مرہم سے موافق زیادہ ہی
الا بدیر ہوتا ہی اور ذرور کے ساتھ جلدی پیدا ہوتا ہی مگر کبھی گوشت سخت ہو جاتا ہی پس صواب یہ ہی کہ ذرور کرکے اوپر اسکے
مرہم یا شراب رکھا دین لیکن مخفی نرہے کہ تاثیر ادویہ پیدا کرنے والی گوشت کی ابدان مین بحسب امزجہ کے متفاوت ہی پس
کبھی ایک دوا ایک بدن مین گوشت پیدا کرتی ہی اور دوسرے بدن مین نہین کرتی پس تحقیق اطبا نے شرط کی ہی کہ دوا
ایسی چاہیے جو بہ نسبت بدن کے خشک زیادہ ہو اور اسی وجہ سے نہایت خشک مزاج مین کندر عمل نہین کرتا اور کہا گیا ہی
کہ اگر بدن رطب اور قرحہ خشک ہو تو دواے ضعیف الیبوست کام مین لاوین جیسا کندر اور جو اور باقلا ہی اور اگر بالعکس ہو
تو شدید الیبوست استعمال کرین جیسا زراوند اور زاج ہی اور مشائخ مین حاجت اس دوا کی پڑتی ہی جسکے لیے حرارت اور
جذب ہو جیسا زفت اور کندر اور ایرسا اور زراوند اور اقلیمیا ہی ایضاً عجیب پیدا کرنے گوشت کے لیے اور وصل کرنے
جراحت تازہ کے لیے بقائی سے یہ ذرور ہی صفت کندر صعتر انزروت دم الاخوین برابر ایضاً عجیب بقائی سے مرہم مرداسنگ ہی
صفت ایک اوقیہ مرداسنگ کو تین اوقیہ روغن زیت مین جوش دے کر اسمین کندر اور انزروت اور دم الاخوین اور
زفت خشک بقدر دو دو درم ملاوین ایضاً مرہم پیدا کرنے والا خشکی کا اس سے صفت کندر انزروت ایرسا ہر ایک دو درم
مرداسنگ تین درم موم اور روغن زیت کے ساتھ تیار کرین چھٹی تدبیر انہین سے ملتحم کرنا ہی اور وہ یہ ہی کہ مابین ہر دو
طرف جراحت کے خون کو بستہ کرکے گوشت بناوین اور وہ ان ادویہ سے ہوتا ہی کہ جنمین تجفیف قوی اور قبض قلیل بغیر
جلا کے ہو جیسا دم الاخوین اور قنہ اور مقل اور مصطگی اور اشق اور صبر اور کندر اور مر ہی ایضاً مذکورہ شیخ سفیدہ بروغن آس
موم ایضاً لہسن سوختہ غبار آسیا ایضاً موے سوختہ اور موم اور روغن گل خصوص مشائخ کے لیے ایضاً دودھ ترش ایضاً مجرب سے التحام کے لیے مذکور ہی
بقائی گل انار کندر مر زراوند ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ اشنہ مع حصی لبان سے جرح کے سینے کی حاجت نہین پڑتی اور مجرب ہی ساتوین تدبیر انہین
مندمل کرنا اور ختم ہی اور وہ ادویہ خشک خشک سے ہوا کرتا ہی مگر اول مین استعمال ان ادویہ کا رطب کرکے ہوتا ہی اور بعد ازاں استعمال انکا خشک بطور ذرور
کیا جاتا ہی اور وہ مانند نانبہ سوختہ شدہ اور زراوند سوختہ اور عروق کے ہی اور تمنون جید مین اور لہسن بریان اور قشار کندر اور مرداسنگ
اور استخوان انہا کے سوختہ اور سرگین سگ استخوان خوار مین ایضاً اسرار سے نہایت نافع مندمل کرنے کے لیے بقائی سے

لی صنا ہا مجربات بقایا اد معی کا علاج لطیفت آمستہ مقلتی فی بجرہ او دعاقة ایکافوید امتالث الب

نوین قوابض بالخاصیت ہین جیسا پشم خرگوش اور تنیدۂ عنکبوت ایضا مجرب ہے سحیقہ خراطین خشک ہو
دسوین داغ دینا ہی یا دوا کے ساتھ مانند زاج و شورہ و رینج و کمون و نیلہ و توتیا کے یا آہن کے ساتھ اور وہ دوا سے
افضل ہی کیون کہ ضعیف خشک ریشہ کا خوف سقوط ہی اور بعد اسکے جراحت فاحش اور بلیہ عظیم پیدا ہوتی ہین گیارھوین
القام ہی اور وہ یہ ہی کہ اُسکے مُنھ مین پشم خرگوش یا تنیدۂ عنکبوت داخل کرکے اُسپر ذرور یا قوابض کرین اور باندھین
اور یہ القام بجز بڑی رگ کے ممکن نہین ہوتا بارھوین باندھنا رگ کا بہ کتان یا ابریشم کے ہی بعد اسکے کہ اُسکو زنبور کے
ساتھ نکالا جائے اور اکثر اوقات دور کرنے گوشت کی اوپر سے احتیاج پڑتی ہی اور بعدہ اُسپر قوابض ذرور کرکے تین دن
یا چار روز کھولا نہین جاتا تیرھوین خواص ہین پس منجملہ مجربہ کے تعلیق کرنا ایسے عقیق کا ہی جس کا رنگ مشابہ آب گوشت کے ہو ایضا بلا ناغہ
ذکر آدمی کا ہی اور چھپکلی اُسکا پس وہ بھی ہی کہ وہ خون کے لیے مجرب ہی اور کبھی ادویۂ مذکورہ سے نسخہ مرکب بنایا جاتا ہی اور نفع اُسکا
بڑا ہوتا ہی ایضا جید مجرب عجیب کثیر النفع ہے وہ مرکب ہی جسکو شیخ نے جالینوس سے ذکر کیا ہی اور وہ یہ ہی صمغ عربی زنجبار جدوار
فلفل علک خشک ہر ایک آٹھ درم قاقلہ کندر سنبل قلقطار جبن ہر ایک بیس ایضا نافع اثر رد صبر دم الاخوین کبریت

کلام ناشب مین اور وہ عبارت ہی خار یا اسلحہ یا پیکان یا ریزۂ استخوان وغیرہ سے جو بدن مین گڑ گیا ہو

اور اسکے نکالنے کے لیے تین طریق ہین ایک کھینچنا ہو چنہ یا سنسی سے لیکن خیال رکھین کہ شکست نہو جائے اور وہ
اسطور ہی کہ پہلے اُسکو پکڑ کر بجانب اُسکے ہلاوین اور بعدہ باہستگی نکالین اور اگر پہلے اس سے اسپر روغن گرم ملین تو
افضل ہی اور کبھی چند روز ترک کیا جاتا ہی تاکہ بسبب پیپ پڑنے کے اُسمین جلدی سے نکل آوے اور کبھی حاجت فراخ کرنے جراحت کی
پڑتی ہی اور اگر استخوان مین مستحکم ہو جائے تو ضرور ہی کہ کچھ اُس سے کاٹ لیوین یا گرداگرد ناشب کے سوراخ کرین اور نیز کہ
ناشب سے باعتبار خطر کے وہ نیزہ ہی جسکی نوک مائل پیچھے کو ہو اور حیلہ اسمین بعد فراخ کرنے کے یہ ہی کہ اُس نوک کو ایک
انبوبہ قلمی یا خار چینی مین ڈالکر کھینچین کیونکہ وہ متعلق ہونے نوک کے بدن کے ساتھ مانع ہین اور مخفی نرہے کہ بعضے حکما کھینچنے
ناشب سے جو اعضای شریفہ مین ہو احتراز کرتے ہین اور وہ مانند دماغ اور دل اور ریہ اور جگر اور رحم اور مثانہ اور معا کے
ہین کیون کہ اکثر ان مین بعد کھینچنے کے حدوث موت کا ہی اور ناحق حکیم مطعون جاہلون کا ہوا کرتا ہی اور جو شخص کہ اس سبب سے
نہین نکالتا کسقدر بعید رحمت حق تعالی سے ہی بلکہ جذب کرنا اور صرف کرنا سعی کا واسطے طلب رضا جناب الٰہی کے اور بہت
شفقت خلقت کے واجب ہی لیکن طعنہ کرنے احمقون کا خیال نہ کرے کیونکہ اُسکے لیے ثواب بروز جزا ہی پس اس وصیت کو
تمامی معالجات مین نگاہ رکھین دوسرا دفع کرنا اُسکا ہی اور یہ اُسوقت ہی کہ جب آگے ناشب کے گوشت قلیل ہو پس شق
کرین اور اُسکے سر کو انبوبہ مین ڈالکر کھینچے کو دفع کرین۔ اور اگر کھینچنا اُسکا شق سے ممکن ہو تو جائز ہی تیسرا لگانا ادویہ
کھینچنے والی کا ہی جیسا بیخ ذاد خمیر اور برگ انجیر اور برگ خشخاش سیاہ اور اقسام خمیر اور سرطان اور زہرۂ گاو مع روغن اور
بیخ حنظل مع بول گاو اور بزر البنج مع فلقدیس ہی ایضا مجربات عماد شیرازی سے موش مشقوق ہی ایضا مرغ

شق کیا ہوا ہی ایضاً عجیب ہے مینڈک چمڑا اُتارا ہوا ہی ایضاً مذکورۂ اطبا کی چربی اور وزغہ اور سام ابرص اور گوشت صدف اور خاکستر نی فارسی اور زفت اور اشق اور پیاز نرگس اور شلجم اور لہسن ہی

کلام اسلحہ مسمومہ مین

یعنی جن ہتھیارون کو زہر دیا گیا ہو علاج اُنکا وہ ہی جو لسوع مین مذکور ہی از قسم لگانے سینگیون کے اور مچھلی اور مرغی ہر دو شق کی ہوئی رکھنے سے اور دھونا آب خاکستر اور چوب انجیر اور نمک اور منع اندمال کا ہی ایضاً عجیب سے دروغ مقناطیس کا ہی اور واجب ہی کہ پہلے تریاقات کی عادت بنا دین

کلام جراحت شکم مین

جراحت واقعہ درمیان شکم کی جسکو بہر کہتے ہین پُرخطر ہی کیون کہ وہ عضلے جو سینہ سے عانہ تک منحدر ہوکر حافظ اُسکے ہین وہ منقطع ہوکر اُنسے بڑی انتڑیان نکل آتی ہین اور ہٹانا اور بند کرنا اُنکا مشکل ہوتا ہی لیکن ہر دو خصر مین یعنے جو جگہ کہ اوپر ران کے معین ہی اور وہ بفاصلہ چار انگشت کے جانب راست بہر اور چپ اُسکے ہی پس سے [illegible] درمیان تر پاریدگی ہین وہ ہی کہ جسکا حجم معتدل ہو کیون کہ بڑا اُسمین مشکل سے ملتحم ہوتا ہی اور چھوٹا مانع ہٹانے ا[illegible] نکلی ہی کیون کہ جب احشا کو ہوا مس کرتی ہی تو منتفخ ہو جاتے ہین بعدہ مطلوب اُسکے علاج مین وہ امر ہی پہلا ہٹانا اُس چیز کا جو خارج ہی اور وہ اگر منتفخ نہو تو آسان ہی ورنہ واجب ہی کہ تکمید بشراب سیاہ اور قابض یا آب گرم کرین تاکہ [illegible] تحلیل پاوے اور اگر تحلیل نہووے تو ضرور ہی کہ جرح کو اُسترہ کے ساتھ فراخ کرین لیکن وہ آلات جنکی نوک اور دو [illegible] ہو اُنسے فراخ نہ کرین اور بقراط نے کہا ہی کہ جب ثرب باہر نکلے تو وہ ضرور متعفن ہو جاتا ہی پس ضرور ہی کہ جو چیز اُس سے ظاہر ہوئی ہی اُسکو کاٹ ڈالین اور وقت ہٹانے اُسکے ایک ایسی حالت اختیار کرین کہ جس سے زخم اوپر کی طرف ہو جاوے دوسرا خیاطت یعنی سینا ہی اور وہ اسطرح ہی کہ ایک شخص اسکو دونون ہاتھون سے پکڑے اور جسقدر کہ اُس سے خیاط اُسکی مطلوب ہی ظاہر کرے تاکہ اُسکو سیا جاوے اور جس جگہ کو سیا ہی اُسکو بھی محفوظ رکھے تاکہ تمام سیا جاوے اور مناسب ہی کہ دوری درمیان ٹانکون سوئی کے باعتدال ہو کیون کہ اگر دور دور ٹانکا لگایا جائیگا تو اچھی طرح مضبوط [illegible] اور اگر ٹانکا مین بہت نزدیک ہوگا تو اُس سے ٹانکے مل جاتے ہین اور ایسا ہی ٹانکا قریب کنارہ چمڑہ کے نہو ورنہ ٹوٹ جائیگا اور اُس سے دور بھی نہو ورنہ رشتہ زخم مین باقی رہیگا اور ملتحم نہونے دیگا اور بل دھاگے کا بھی بحد اعتدال چاہیے ورنہ نرم بل سے دھاگا منقطع ہو جاتا ہی اور سخت بل سے چمڑہ کٹ جاتا ہی اور جالینوس نے کہا ہی کہ جرح عضلی دیر سے ملتحم ہوتا ہی پس مناسب ہی کہ مراق کے ساتھ اُسکو سیوین تاکہ آپسمین چمٹ جاوے اور بعدہ اُسپر اشیا گوشت پیدا کرنے والی لگاوین اور سخت باندھکر لیشم تر کی ہوئی روغن زرد کہنہ سے لغل اور جالسب پر باندھین اور مخفی نرہے کہ جب زخم اندر تک ما[illegible] پہونچے تو تدبیر اُسکی اسی طرح ہی یا حقنہ بشراب سیاہ قابض ہی اور زخم معاے صائم کا کمتر خلاص پاتا ہی بوجہ رقیق ہونے اور

کثیر العروق ہونے اُسکے اور پٹھے زعفر اسکے ڈھیر اور اسوجہ سے بھی کہ وہ عصب کے قریب تر ہے۔

کلام سحج مین

اور وہ واقع ہوتا التفرقہ کا ہے چہرے مین بغیر زخم کے بسبب پہونچنے کسی جسم سخت کے یا مس کرنے کسی چیز سخت کے اور اکثر اوقات حدوث اسکا بسبب تنفس تنگ سے ہوا کرتا ہے علاج اگر سحج فاحش ہو تو فصد کرین اور نہ ادویہ لگانے کی کافی ہین مثل اور ادویہ منفعت سے الثنہ سود کیا ہوا پانی سے ہے اور بعدہ مرداسنگ یا گل ارمنی دونون روغن گل کے ساتھ اور ذرور کرنا آس اور گل سرخ اور مسور کا اور اُسکے ایضاً لعاب بہدانہ اور اسپغول مع روغن بنفشہ اور کافور ایضاً نافع چہرے جلے ہوئے ہین بشرطیکہ ورم نہو ایضاً روغن گل اور زردی بیضہ مرغ ایضاً سماق مع شہد ایضاً گیاہ سعد سوختہ ایضاً نافع تمامی حالات مین لگانا ریہ تازہ کا اور سوختہ کا بہتر ہے ایضاً گردسوختہ اور سپند جلی ہوئی ایضاً کبھی مرہم سفید کفایت کرتا ہے اور بعض ادویہ قویہ سے مرہم سفیدہ اور اشق اور روغن گل اور روغن آس یا روغن بید انجیر اور روغن سوسن ہین اور جب سحج پانگی نعلین سے پیدا ہو جاوین تو اُنکو شق کرکے اوپر اُسکے عرق گلاب سرد کیا ہوا چھڑکین اور بعدہ جفت اور اقاقیا اور گل ارمنی سے یا عفص سے یا گلنار سے ملا کر اوپر اوسکے چہرہ بسبب سحج کے اوڑ جانے تو اگر چمٹا ہوا ہے تو اُسکو نہ کاٹین الکہ جرح پر جما کا دین کیونکہ جراحت چمٹا ہے کیونکہ وہ یا تو خود بخود متصل ہو جاویگا یا دوا گوشت پیدا کرنیوالی ہے اور خالی رکھنا زخم کا پوشش سے باعث مشکل اچھے ہونے کا ہے اور واسطے منع کرنے ورم کے حاجت اُن ادویہ کی پڑتی ہے کہ جنمین تنکی کردینے اور گرہ باندہ دینے کی قوت ہے اور حتی الامکان لگانا دوا کا اوسپر بغیر باندھنے کے کرین اور کبھی باعث سحج کا پسینہ یا پیشاب ہوتا ہے جیسا کہ لڑکی کی ران مین ہوتا ہے اور نافع اسکی وہ ادویہ ہین جو مذکور ہو چکی ہین اور آس اور اصل السوس اور گل سرخ اور سعد اور شعیر اور مسور جو اونسے میسر ہو سکے کہ مجربات بمرتبہ ہین

کلام قرحہ مین

تحقیق معلوم ہو چکا ہے کہ وہ اُس تفرق الاتصال سے عبارت ہے کہ جسمین قیح اور پیپ ہو جاوے اور فرق درمیان قیح اور پیپ اُن اطبا کے نزدیک جو انکو متحد نہین جانتے یہ ہے کہ قیح مین صورت خلطیہ بحال اور رہے یعنی پیپ مین بحال نہین رہتی اور حدوث اُسکا جراحات اور منفجر ہونے اورام اور بثور سے ہوا کرتا ہے اور جس وقت کہ ہضم غذا اُسکے عضو کا جید ہوتا ہے یا بسبب ضعف اُسکے مواد بجانب عضو کے مجلوب ہوتے ہین تو ضرور ہے کہ فضلات اُسپر ظاہر ہونگے پس رقیق اُسسے صدید اور غلیظ وسخ ہے اور سبب ملکار قیق ہونا اخلاط کا ہے یا غلیظ ہونا اُسکا اور علاج پہلے کا دوا مجففہ اور دوسرے کا دوا جالیہ ہے بعدہ قرحہ چند قسم ہے پس بعض اُنمین سے ساذج ہے مفرد ظاہر ہے اور بعض اُنمین متعفن اور بعض انمین سے آکلہ یعنی خورندہ اور بعض انمین سے گہرا اور بعض زیادہ اور بعض اُنمین سے ناسور ہے پس چاہیئے کہ ہر ایک کے علاج کی تفصیل

بیاوری رب کریم فصلون مین کیجائے **فصل پہلی** علاج مشترک مین استفراغ خلط غالب کا بہ فصد و اسہال و قے فرماوین
اور اصلاح غذا کی کرین کہ اکثر اوقات دوا کی حاجت نہین پڑتی ہے لیکن ساذجہ کے لیے صرف تدمیل اور صدیدیہ کے لیے
تجفیف اور وسخہ کے لیے تحلیل اور عفنہ اور آکلہ کے لیے اول گلانا اور بعدہ پیدا کرنا گوشت کا اور غائرہ کے لیے انبات یعنی
پیدا کرنا گوشت کا اور بعدہ سب کے لیے اندمال فرماوین اور تحقیق اطبا نے خشک کرنے قروح مین استعمال روغنات کا منع فرمایا ہے
مگر مثل روغن آس اور روغن گنجد اور روغن مصطگی کے اس سے مستثنیٰ ہین اور قروح عضلیہ کے واسطے استعمال روغنات کا
جائز ہے پس انکے لیے ترطیب اور نرمی کی جائے اور کبھی ادویہ مجففہ کو بعضے روغنات سے ملایا جاتا ہے واسطے جم جانے اسکے
قرحہ کے ساتھ اور پہونچانے ان ادویہ کے گہراؤ مین پس اس ترکیب سے دوا صورت مین تر اور حقیقت مین خشک ہوتی ہے اور
جس قدر کہ گہراؤ زیادہ ہوگا اسی قدر احتیاج تجفیف کی بہت ہوگی اور باندھنا قرحہ کا واسطے ملنے و خرقہ یا ریدگی کے اور
یاری کے اوپر ملتحم کرنے کے سخت کرین اور شیخ نے واجب کیا ہے کہ تین دن تک اسپر دوا رہنے دین کیونکہ جلدی کرنا مانع
انتفاع ہے لیکن امر مطلق نہین ہے اور جب گرداگرد اسکا سیاہ یا سبز ہو تو واجب ہے کہ شرط لگا کر خون نکالین اور ادویہ مجففہ لگاوین
اور ضروریات سے یہ ہے کہ جھلنے عضو کی دوسرے عضو قریب سے احتیاط کرین جیسا چھلنے لب کے مقابلہ کے ساتھ سے اور ایسا
انگشت کے دوسری انگشت سے اور بازو کے پہلو سے احتراز فرماوین **فصل دوسری** اس قرحہ کے علاج مین جسکا
اچھا ہونا مشکل ہے اور اسکے لیے اسباب بہت ہین ایک انمین سے تعفن ہے اور شناخت اسکی بدبو اور رنگ گوشت اور کرم
پڑجانے سے ہوتی ہے علاج اسکا گلانا گوشت فاسد کا ہے اور شیخ نے اسکے لیے اس دوا کو مذکور کیا ہے زراوند عصارہ کرنب
قنطوریون برابر لگا آدھا وزن ایک کا ایضاً ریوند عفص نیت ایضاً جوز فلقطار برابر زرنیخ نصف ایک کا ایضاً فلقطار
زاک ہر ایک بیس جزو قشور امین سولہ جزو عفص آٹھ جزو ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ جید ہے انزروت روسختج عفص زنگار زراوند
مع قدر سے علک کے ہے تاکہ اس سے لصوق ہو ایضاً مرہم نہایت مجرب قانون سے چونہ شب پوست انار ہر ایک
سولہ درم زاک سرخ چو بیس کندر عفص ہر ایک تینتیس زیت کہنہ سات اوقیہ موم ایک سو بیس درم دوسرا گوشت فاسد کر
سخت ہو یا سست علاج اسکا ازالہ اسکا ہے ایضاً نہایت مجرب گوشت اور رطوبات کے دفع کے لیے منقولہ القابی
مرہم الاخوین ہر ایک دو جزو روسختج انزروت پوست انار عفص شب قرطاس اغبر سوختہ ہر ایک دس بطور ذرور استعمال
فرماوین تیسرا استخوان گندہ اسکے قعر مین ہے اور پہچان اسکی یہ ہے کہ وہ ایک مرتبہ مندمل ہوکر دوسری مرتبہ عود کرتا ہے اور جاری ہوتا
پیپ رقیق بدبو کا اور نافذ ہونا میل کا گوشت مین بسبب فاسد ہونے اسکے علاج اسکا نکالنا اسکا ہے استعمال
ادویہ جاذبہ نا شب کے ساتھ لیکن اسکے کھینچنے مین زور نہ لگاوین ورنہ محدث قرحہ ردیہ یا ناصور ہوگا چوتھا حادث
ہونا دوالی کا اوپر اسکے ہے اور وہ جالب مادہ ہے علاج اسکا باوجود دشوار ہونے کے کاٹنا اسکا ہے اور جوشاندہ
افتیمون پلانا اور بعدہ قطع کرنا عروق کا یا کھینچنا انکا ہے لیکن قبل تنقیہ کے اس سے ایسا قرحہ حادث ہوتا ہے جو پہلے
سے بھی زیادہ ردی ہوتا ہے اور بعضو ہندی نے کہا ہے کہ قرحہ سوداویہ کے لیے کوئی علاج بجز قطع کے نہین ہے پانچوان
کم ہونا خون کا ہے اور علامت اسکی لاغر ہونا قرحہ کا اور خشکی اسکی اور تھوڑا ہونا اسکی سرخی کا بغیر ورم کے ہے باوجود

[illegible]

لاغری بدن سے علاج اسکا کھلانا گوشتون کا ہی اور بقراط نے کہا ہی کہ دیر سے اچھا ہونا جراحات کا کبھی قلت غذا ہی
موافق جوہر عضو ہوتا ہی اور جالینوس نے اسپر یہ تفریع کی ہی کہ جب کسی شخص کے عضلہ مین جراحت ہو تو گوشت عضلہ
والا کھلاوین اور اسی پر تمامی اعضا کو قیاس فرماوین اور عضو کو ملین اور گرد اگرد اسکے آب گرم تکور کرین اور مرہم سیاہ لگاو
چھٹا فساد خون کا ہی اور شناخت اسکی ردی ہونے رنگ سے مانند کبود اور طحول کے ہوتی ہی علاج اسکا صالح کرنا
ہر دو عضو کا اور خون کا اور تنقیہ خون کا ہی ساتوان کثرت حرارت کی ہی اور پہچان اسکی یہ سرخی اور سوزش اور ملمس
ہو گرمی کثرت علاج اسکا فصد اور اطلیہ ادویہ سرد کا گرد اگرد اسکے ہی از قسم صندل اور کافور اور گل ارمنی اور عنب الثعلب اور سرکہ کے
اور لگانا مرہم کافور یا سفیدہ کا یا آس مرہم کا ہی جو سرکہ اور مردار سنگ سے بنایا جاتا ہی اور اکثر اوقات یہ تدبیر لگانے اسمین
گوشت زائد سے جو اوپر قرحہ گرم کے ہی غنی کرتی ہی ایضاً منجملہ ان ادویہ کے جو قرحہ گرم متورم کے لیے عجیب ہی بقائی سے
یہ ہی کہ صندل سرخ اور گل سرخ اور مصبر اور نیلوفر برابر سے ذرور کرین آٹھوان کثرت برودت کی ہی اور پہچان اسکی
یہ سستی اور کمی درد اور خارش باوجود سیاہی اسکے اور سردی ملمس کے ہوتی ہی علاج اسکا تسخین ہی اکلاً و ضماداً جیسا باسلیقون
اور کمادیات نوان کثرت رطوبت کی ہی اور علامت اسکی نرم ہونا اور کثرت سائل کی ہی علاج اسکا نکالنا بلغم کا اور لگانا
ادویہ مجففہ کا اور ان مراہم کا ہی جو عروق اور عفص اور شب اور زاج اور زرنیخ سے بنائے گئے ہون ایضاً مجرب ہی
واسطے کھینچنے قیح کے اور دفع کرنے وسخ کے بقائی سے انزروت اور شہد برابر ہی دسوان کثرت خشکی کی ہی اور
علامت اسکی مخالف تر کے ہی علاج اسکا غذا کرنا باقسام گوشت اور بیضہ نیمبرشت اور تکمید کرنا آب تازہ اور روغن بنفشہ اور
اندمال بادویہ معتدل الطبیعت ہی مانند کرسنہ اور آرد جو گیارھوان عدم موافقت دوا کی یا بسبب کسی خاصیت کے
ہوتی ہی جو بدن کے ساتھ انکو ہی جیسا کہ بہت ادویہ ایک بدن مین جلا دیتی ہین اور دوسرے بدن مین گلا دیتی ہین
یا بسبب زیادہ از احتیاج ہونے کسی کیفیت کے ہی جیسا مفرط ہونا تسخین اور ترطیب کا یا کم ہونا انکا ہی علاج اسکا
تبدیل ہی ایضاً مجرب قروح فاسدہ کے لیے صبر اور انزروت ہی ایضاً قوی ہے خبیثہ کے لیے عقرب سوختہ ہی
ایضاً مجرب ہے سلحفات سوختہ مین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ دردی شراب کی خشک کی ہوئی قروح اور قلاع
اور کھانے گوشت زائد کے لیے اور اندمال اور بند کرنے خون کے واسطے مجرب ہی **فصل تیسری** قتل کرنے کرم مین
قاتل اسکی وہ ادویہ ہین جو کرم گوش اور امعا مین مذکور ہین ایضاً برگ سرو اور جوز السرو اور خاکستر چوب سیب
ابریشم سوختہ اور افسنتین اور برگ کدو مجرب ہی **فصل چوتھی** علامت نیک اور بد مین عمدہ زیادہ دلائل کا مدہ سفید
نضیج غیر منتن ہی کہ یہ تشنج اور تعفن اور تاکل اور سرطان اور اختلاط عقل سے امان ہی ایضاً جید ہے پیدا ہونا بالون کا
گرد اگرد قرحہ کے ہی اور منجملہ قروح ردیہ کے وہ ہی کہ جو مائل بسختی اور سیاہی اور سبزی اور زردی اور رصاصیت کے ہی
کیونکہ یہ دلیل فساد خون کی ہی اور اسی طرح وہ قروح جو بعد امراض کے حادث ہوتے ہین کیونکہ اس وقت بسبب
انتقال مادہ کے حدوث انکا ہی اور اسی طور جو سینہ اور ہر دو پہلو اور شکم کے قروح ہین بوجہ قریب ہونے انکے
اعضاے رئیسہ اور شریفہ سے اور بسا اوقات وہ محدث اختلاط عقل اور ذات الجنب اور نفث الدم اور اسہال

ہوتے ہین اور مثل انکے وہ قروح ہین جو پشت مین پیدا ہوتے ہین بسبب قریب ہونے نخاع کے اور اسی طور مقعد مین ان
اور زانو مین بسبب کثیر ہونے عضلون کے اُسجگہ اور اکثر اوقات مودی ہے تشنج اور اختلاط عقل ہین اور مثل انکے وہ قرحہ
ہے کہ جسکے گرداگرد سے بال ساقط ہو جاتے ہین بسبب خبیث ہونے مادہ کے اور اسی طرح سوداویہ کیونکہ وہ سرطانیہ ہین جنمین
کوئی حیلہ سوائے قطع کے نہین اور اچھا ہونا قرحہ کا صاحب استسقا مین بسبب فساد غذا کے اور حاملہ مین بسبب کثرت خون
فاسد کے اور شیخ مین بسبب قلت خون کے اور ان شخصون مین کہ جنمین رطوبت یا خشکی وافر ہو مشکل سے ہوتا ہے اور کہا گیا ہے
کہ جس شخص کے اورام یا قروح نرم ہون اور عقل اُسکی جاتی رہے تو مر جائیگا اور قرحہ ردیہ طفل مین مہلک ہین فصل پانچوین
قروح قطا مین اور وہ میانہ دو سُرین اور گرداگرد اُسکے پیدا ہوتے ہین اور وہ اُس مریض مین جو بستر پر مدت تک لیٹا
رہے بکثرت ہوتے ہین اور اچھا ہونا انکا مشکل ہوتا ہے بسبب مضطر ہونے پہلو پر سونے کے اور ردی ہونے اخلاط کے
اور ضعیف ہونے بدن کے علاج اسکا ترک کرنا اضطجاع کا اکسیر ہے جب سُرخی شروع ہووے اور طلا کرنا بادویہ رادعہ مثل حضض
اور اقاقیا اور گلنار اور عفص اور صندل اور گل ارمنی کے اور لگانا عرق گلاب اور سرکہ کا ہر ایک ساعت مین اُسپر تاکہ خشک
نہونے پاوے اور ہوا مین رکھنا اُسجگہ کا واسطے ترویح کے ہے اور فرش کرنا پتہ مخلج کا ہے اور علاج کرنا قرحہ کا مرہم سفیدہ ہے
اور جملہ ادویہ مذکور سحج کی نافع ہین

کلام ناصور مین

یعنے قرحہ کہرا کہ جسکا دیکھنا آنکھ سے ممکن نہین اور سطح اُسکی سخت اور لب اُسکے غلیظ اور جریان اُسکا دائم ہو اور اکثر اوقات خشک ہو جاتا ہے اور برابر
اور ریم اور باد ردا اور بغیر درد ہوتا ہے اور دوسری قسم اکثر اور رنگ اُسکا سفید یا سرخ یا سیاہ یا دیگر رنگ ہوا کرتا ہے اور
کبھی اُسکے افواہ بہت ہوتے ہین اور گمان کیا جاتا ہے کہ وہ ناصورات کثیرہ ہین اور فرق اسطرح کیا جاتا ہے کہ کوئی چیز مائع
رنگ دار بعضے سوراخون مین ڈالین اور اُسکے نکلنے کے دوسرے رستہ کو دیکھین اور جبتک ناصور گوشت مین ہوتا ہے
سائل کدر یا ریم غلیظ خام ہوا کرتا ہے اور جب عصب تک پہونچتا ہے تو رقیق مع درد سخت ہوتا ہے اور کبھی حرکت عضو کی مشکل ہوتی ہے
اور اگر بجانب رباط ہو تو نیز رقیق مائل بسفیدی اور درد اُسکا خفیف زیادہ عصبی سے ہوتا ہے اور اگر جانب استخوان ہے تو تمام رقیق
مائل بزردی اور اگر جانب ورید اور شریان ہے تو دُردی ہوتا ہے اور اگر اتصال اُسکا جدا ہے تو اول مین خون سرخ اور دوسرے مین اشقر
ہوا کرتا ہے علاج ناصور تازہ کے لیے یہ ہے کہ آب خاکستر اور آب دریائی شور یا صابون سے مع زرنیخ و نوشادر مصعد اور زنجبیل
اور نوشادر کے اُسکو دہووین یا جوشاندہ کطار اور کلس یعنی ست بیضہ اور زور سے اور بعدہ ادویہ قویہ لگاوین چنانچہ مرکب زاجات اور زنجار
زنجار اور زرنیخ سے اور بول طفل کا غلیظ کیا ہوا رصاص مین سحق کیا ہوا اور خشک کیا ہوا ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ استعمال فتیلہ
سے ناصور کو بند کرین کہ مجرب ہے ایضاً جب خربق کو تین دن اُسمین رکھین تو مفید ہے ایضاً سوختہ دُم ننگ بلال تو اصیر اور
قروح خبیثہ مین واسطے تخفیف اور اندمال کے بے مثل ہے ایضاً نافع اسکے پنبہ ترکیا ہوا الشراب ہے اور اُسپر انزروت اور
دم الاخوین اور کندر اور افیون اور زعفران سے ذرور کرین ایضاً مجربات تحفہ سے ناصور اور آکلہ کے لیے صبر اور استخوان

بوسیدہ برابر ہی ایضاً نافع اسکے مصبر زنجار مردار سنگ پوست بیضہ مکلس ہو لیکن ناصور کہنہ جو نہایت عمیق ہو پس علاج
اسکا مشکل ہو اور وہ بدون قطع یا داغ بآتش یا ادویہ کے نہین جاتا اور یہ سب درد سخت کرتے ہین اور نہایت پرخطر ہین
خصوص جب قریب عصب کے یا شریان کے یا کسی عضو شریف کے ہو اور جب زیبق کو نوشادر او سنزرنیخ اور کبریت اور زنگار
مساوی مین کشتہ کر کے اسکے ساتھ ہموزن اسکا برادہ آہن اور قلی اور نورہ ہر ایک نصف وزن ملا کر سب کو حسب دستور
مصعد کر کے ناصور مین ڈالین تو قلع گوشت سخت کا ہو پس منقاش سے اٹھاوین اور تسکین درد کی بروغن فرما کے بعدہ
علاج بمثل قروح فرماوین اور جو شخص کہ برداشت درد کی نہین کر سکتا پس لائق ہو کہ علاج اسکا بمثل ناصور تازہ اور خشکی
اسکی بادویہ مجففہ کراوین پس خشک رہیگا جب تک کہ اتفاق امتلا کا اخلاط سے ہو یا صدمہ یا کھانسی یا اندفاع عرق
ایضاً مجربات عماد شیرازی سے ناصور فرمن کے لیے خاکستر سرگین سے کہتا ہو کہ اسکو بسکہ آتش سرگین گاو مین جلا کر استعمال
کرین کہ جلدی سے خشک کریگا فصل کہف مین اور وہ مانند ناصور کے ہو مگر سخت نہین ہوتا اور بعضے کہتے ہین کہ
جو فراخ ہو وہ کہف ہو اور جو تنگ ہو وہ ناصور ہو اور پہلا مذہب صحیح ہو اور علاج اسکا ملا دینا او تجفیف ہو اور بعدہ پیدا کرنا
گوشت کا ہو اور منجملہ ادویہ جالیہ اسکی سکے شہد ہو خصوص لشراب ایضاً آب دریائی شور اسی طرح نافع ہو ایضاً تو ی
ان دونون سے آب انار ہو لیکن جو قرحہ کہ اسمین چرک قلیل ہو وہ متحمل اسکا نہین ہوتا ایضاً شیخ نے کہا ہو کہ مرہم اسل
منقے او مثبت مجرب جید عمدہ خلاص کرنے والا بآسانی ہو فصل ادویہ عامہ قروح اور نواصیر کے لیے روغن مبارک
مجرب قروح ردیہ اور نواصیر ردیہ کے لیے صفت جو شہد صدف دنورہ ہر ایک رطل پانی مین تین گھنٹے تک نقوع کرین
اور پانی صاف مقطر کر کے بعدہ پانی دوسرا ڈال کے مقطر فرماوین اور اسی طرح تین مرتبہ کرین پس سہ بار پانی مقطر کو
مع ایک رطل روغن قرطم کے جوش دیوین تا کہ روغن باقی رہے ایضاً روغن راحت مجرب عماد الدین شیرازی
دافع جروح و ناصور و قوبا و جرب و شقاق و جذام و داء الثعلب و مفاصل و درد گوش صفت زیبق مقتول آب حماض
لیمون و سرکہ فرفیون ہر ایک دو مثقال جدوار زراوند طویل و مدحرج جند بیدستر مصطگی حب لغار کندر مرکی عاقرقرحا
صبر جاو شیر حلتیت سکبینج تخم حنا مقل ہر ایک دو مثقال سورنجان چار مثقال چربی بکری و گرگ و شیر و روباہ و نیولا ہر ایک
پانچ صابون دس روغن زیت روغن بابونہ روغن گل روغن نرگس روغن خیری روغن یاسمین روغن زنبق روغن قسط ہر ایک
سیر سیر بجہ اور اس دوا مین اگرچہ بہت تکلیف ہو لیکن وہ مجربات عماد سے ہو اور ناجح ہی ایضاً مرہم اعجاز مجرب بمراتب عجیب الاثر
غریب النفع قروح خبیثہ اور مشکل سے دفع ہونے والے کے لیے اور ناصور اور جراحات غائرہ کے واسطے مجربات اکبری
اور بقائی سے صفت روغن کنجد اور آب شیرین ہر ایک پانچ جزو لیکر ہاتھ کے ساتھ برتن صفر یعنی کانسی مین ملین تا کہ غلیظ مثل دوغ کے
ہو جاوے پس رال پانچ جزو شب سوا جزو توتیا نیلا ایک جزو خوب باریک کر کے اسمین ملاوین اور بارہ گھنٹے تک ہاتھ کے
ساتھ ملین اور برتن چینی یا چاندی مین رکھین وقت ضرورت کے پارچہ پر لگا کے ناصور پر دھرین اور بعد تین یا چار دن کے
بیچ بدلا کرین اور اگر دو تین دفعہ کے ہر رات کو مکرر فرماوین کہ وہ باعث نفع عظیم فی الفور ہو انشاء اللہ تعالیٰ ایضاً مرہم فرنگی مرہم
مجربات اکبری مذکورہ بالا سے زیادہ سریع الاثر ہو صفت مردار سنگ کو سحق کر کے روغن کے ساتھ جوش دیوین تا کہ سیاہ ہو جاوے

شک ہے اور ہم گمان کرتے ہین کہ بقدر سو برس کے ہے لیکن سحق فرماوین تاکہ مرہم ہو جاوے لیکن جسوقت ماہتاب کا نور زیادتی
مین ہو خانہ زہرہ ہو اور اگر آفتاب میزان مین ہو تو احسن ہے الضماد زرد مجرب قروح عمیقہ اور ناصور کے لیے اور وہ شگفتہ
اور شکر ہی معمول ہے الضما لہا ہو کہ مجرب ہے فرسنہ کے لیے دو دن یا تین دن مین بیہ ہے نیلا تو تیا جزو قحبت افسان چہر
کات دس جزو الضماد روغن شیخ صنعان کبیر مجرب اسماعیل وغیرہ اقسام قرحہ اور ناصور کے لیے کثیر النفع اور بہت جالی
منضج اسعا اور بواسیر اور ناصور مقعد کے لیے صفت جدوار پانچ تولہ زنجفر کات سفید جوز بویہ مردار سنگ کمیلا رال تخم
حرملش بلغار زنیخ احمر مومیائی سعد فی ہر ایک ربع سیر ابہل نصف سیر اشق تین پاؤ قنہ دارہلد چوب گز دیودار اصل السوس
ہلیلہ آملہ انغوزہ ایک ایک آثار پوست کیکر حنا سیاہ تنبیرہ عنکبوت چوب چینی ہر ایک ڈیڑھ سیر ابوخلسا دودہ سقوف طباخا
ہر ایک تین سیر عروق صفر چھ سیر عصارہ برگ نیب و تنبول ہر ایک رطل روغن کنجد تین رطل پس ابہل اور دارہلد
اور جوادویہ کہ پیچھے اسکے مذکور ہین چوب چینی تک سحق کرین اور دوا اور عروق کو چار آثار پانی مین جوش دیوین تاکہ
دو رطل باقی رہے پس صاف کرکے جوشاندہ کرین مع عصارہ نیب اور روغن کنجد اور تنبول اور تمامی ادویہ مسحوقہ کے
تاکہ روغن باقی رہے اور بعد ازان رال اور کات اسمین ذرور فرماوین اور ظرف شیشہ یا چینی مین محفوظ رکھین الضماد
روغن شیخ صنعان صغیر نافع زیادہ کبیر سے خصوص جراحات تازہ کے لیے از روی تجربہ صفت اصل السوس دیودار ابوخلسا
پوست کیکر ہلدی برابر چار سو مثقال اس واسطے لیکر چھ سو مثقال روغن تخم کتان اور حب القطن کے ساتھ حسب دستور
تیار کرین الضماد مرہم نہایت نافع اقسام قروح اور جروح کے لیے بقائی سے صفت سقل کو دو چند عفص کے ساتھ پانی مین
حل کرین اور پارچہ کے ساتھ لگاوین الضماد مرہم جدوار مخترع گیلانی قریب المنافع بروغن دیودار اور نافع تر اس سے
ملتحم کرنے قروح کے لیے صفت جدوار مثقال عروق صفر دیودار اصل السوس حنا دو دسقف طباخان ہر ایک اوقیہ پوست کیکر
برگ نیب ہو چوب المعروف بعربی ابوخلسا ہر ایک دو اوقیہ ادویہ کو سحق کرکے تین رطل پانی مین جوش دیوین تاکہ ایک
رطل باقی رہے پس صاف کرکے روغن کنجد کے ساتھ حسب دستور صاف کرین اور اسمین آدھا اوقیہ قنہ اور دو اوقیہ موم زرد
ملاوین الضماد مرہم زرد مجرب معمول واسطے کھانے گوشت زائد اور پیدا کرنے گوشت صحیح اور اصلاح قروح اور جروح
اور التیام انکے کے لیے صفت اجمود سنگ بصری کات سفید کمیلا توتیا نیلا بریان مردار سنگ ہر ایک پانچ جزو موم زرد
اٹھائیس روغن کنجد بائیس حسب دستور تیار کرکے پانی کے ساتھ چھ مرتبہ دھووین الضماد مرہم معمول مجرب بلا عدیل
اقسام قروح اور جروح کے لیے بقائی سے صفت مرصافی سرخ اور سیاہ زنگار کات سفید مصبر ہر ایک مثقال مردار سنگ دو مثقال
موم سفید ساڑھے سات مثقال روغن کنجد پیاز منقے ہر ایک بیس مثقال پیاز کو روغن مین بریان کرین اور اسمین
موم کو حل کرکے باقی ادویہ خوب پیس کے ملاوین

کلام زخم عصب اور قروح اسکے مین

یہ عظیم الخطر اور مشکل الدفع ہے کیونکہ اتصال اسکا دماغ کے ساتھ سخت اور حس اسکی ذکی ہے اور اسی وجہ سے

اس سے درد ہاے سخت اور اورام ویرسے پختہ ہوسکتے و اسلیے موضع جرح اور دوسرے مواضع مین پیدا ہوتے ہین
اور تپ اور تشنج اور اختلاط عقل او سہو ریاس و خشکی زبان لاحق ہوتی ہے اور جب ان اورام کو سردی پہونچے تو محدث تشنج ہین
اور اگر حرارت کثیر یا رطوبت وافرہ لاحق ہو تو تعفن اور لاغری عضو حادث ہوتی ہے اور جسم طول مین نسبت عرض ہو اوے
سکے بے خطر ہے علاج تسکین درد کی بروغنات گرم کنندہ خصوص زیت سے بالکثرت کرین اسلیے کہ مبادا متعفن اور
لاغر ہوجاوے اور جالینوس نے کہا ہے کہ ایک شخص کو مین نے دیکھا ہے کہ عصبہ اسکا مجروح ہوا تھا پس ایک طبیب نے
علاج اسکا بہم ملحم کیا تو اسپر ورم آگیا اور بعدہ اسپر گندم او پانی اور زیت سے ضماد کرایا تو عضو متعفن اور وہ متعفن ہو
ہوگیا اور پہونچنے سرد بالفعل ہوا یا پانی یا دوا سے احتراز کرین اور منع ورم کے لیے آرد باقلا اور کرسنہ اور نخود اور جو مع
خاکستر اور سکنجبین استعمال کرین ایضاً جالینوس سے ورم عصب مجروح کے لیے قلقدیس سو اور زاک ساڑھے نو
درم توبال نحاس دو درم موم سات اوقیہ سرکہ سوا دو رطل اور دوا بالیسیر کو سرکہ کے ساتھ دس دن تک رکھ کر پھر موم اور دہن اور
لگاوین ایضاً ضماد عسل اور سرکہ اور خاکستر مدلیہ سے مفید ہے اور تقلیل مواد کی فصد اور اسہال سے فرماوین اور زنہار
ملتحم کرنے مین قبل اسکے کہ قرحہ خشک نہو جاوے او راہن ورم اور تعفن سے نہو جلدی نفرماوین کیونکہ انکا انما سبب تکاثف
مقصود ہے اور اسی وجہ سے اگر جرحہ تنگ ہو تو فراخ کیا جاوے اور آٹھ پہر مین بٹی کو تین مرتبہ کھولین اور رطوبات کو جراحت
مین سے پاک کرتے رہین یا آب او روغن دہووین اور جراحت پر اس چیز کو رکھین کہ جسمین تسخین لطیف اور تجفیف قوی
اور جذب تھوڑا سا بغیر قبض اور لذع کثیر کے ہو جیسے قیروطی مع فرفیون یا توتیا یا چونہ ہر دو نہایت شستہ یا سکنجبین یا جاوشیر
یا زراج یا کندر یا قنہ یا شنگرف یا خاکستر انبہ مگر لازم ہے کہ جو دوا لاذع ہو مقدار اسکا کم کرین اور استعمال بحسب مزاج فرماوین
اور روغنات قیروطی کے روغن گل اور اسمن و زیت ہے ایضاً شیخ نے کہا ہے کہ طلاء لبطم عمدہ چیز ہے ایضاً عجیب
دوای جالینوس ہے اور وہ موم اور بادیان اور فرفیون اور زفت اور زیت غلیظ ہے اور اگر منجملہ ادویہ مذکورہ کے کوئی دوا
موجود نہو تو بہتر چیز خمیر ہے اور علاج عفونت کا سکنجبین کے ساتھ کرین کہ وہ عمدہ چیز ہے اور آرد کرسنہ سے ایضاً مجربات تحفہ سے
التیام عصب کے لیے خراطین تر مین تین دن تک رکھین ایضاً تحفہ مین ہے کہ مانند گس کی جراحت عصب اور
رباط اور وتر اور جراحات عظیمہ کے لیے بے مثل ہے ایضاً شارح آب کشنیز بے نظیر ہے جراحتہاے اعضاء عصبانیہ و مقعد اور
رحم اور قضیب کے لیے اور مخفی نرہے کہ جب عصب کٹ جاوے اور اسپر ٹنکیا جاوے تو خطر سخت ہے اور محفوظ رکھنا
سردی اور پانی اور روغن سے مقصود زیادہ ہے اور دوا ایسی چاہیے کہ جسمین لذع قلیل ہو بلکہ اکثر اوقات مریض برداشت
نہین کرسکتا اور وہ مثل فرفیون کے ہے پس علاج اسکا بہ توتیا و چونہ ہر دو شستہ وغیرہ کے کرین اور بلطیف غذا کی ترجیح
خصوص لاگو روپا خون ہو اور اسی طرح واجب ہے تدہین کرنا اعضاے قریبہ کا جیسا سر اور گردن اور بغل کا جرح اسفل مین
اور فقرات کا مطلقاً بروغن بنفشہ اور چربی مرغی اور مسکہ بغرض نگاہ رکھنے کے تشنج سے اور جب عوارض سخت ہوں
تو واجب ہے کہ عصبہ اور عضلہ کو کاٹ ڈالین کہ اسمین راحت عاجلہ ہے اگرچہ عضو ڈھیلا ہو جاوے **فصل** مجروح ہونے
اوتار عضلون مین اور وہ مانند عصب کے ہے خصوص سر اسکے مین اور جراحت پردون کی اس سے بے خطر ہے لیکن

مجروح ہونا اُن رباطات کا جو درمیان استخوان کے پہونچی ہین پس اسمین چندان خوف نہین ہی اور جب عصبہ کو تشنج پہونچے تو علاج اُسکا ویسا ہی ہی جو مذکور ہو چکا ہی

کلام کلّی مین

اور وہ قرحہ کہانے والا عضو کا ہی بسبب عدم نفوذ روح حیوانی کے اُسمین بسبب ورم سدہ کرنے والے کے جیسا کہ بعد شقاقلوس کے واقع ہوتا ہی یا خلط سوختہ سمی قرحہ کرنے والی مفسد کرنے والی روح سے اور وہ غالباً صفرا اور سودا اور نادر آخون ہی نہ بلغم بموجب زعم اُنطاکی کے اور میرے نزدیک وہ بھی جائز ہی یا کہانا زہر مفسد روح اور خلط کا جیسا سم الفار یا سوء علاج قروح اور بثور کا بمانند بہت لگانے مرہم اوشک کے ہی کہ حرارت اور روح مختنق ہو کر عضو کو فاسد کرے جیسا کہ پف زدہ کو لاحق ہوتا ہی اور منجملہ موادات مادہ اسکے کے تخمہ اور کہانا انکہون اور بیف اور گوشت گاو اور بادنجان کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ اسی طرح ہی وہ چیز جو جلدی فاسد ہو جاتی ہی یا بسبب لطافت کے جیسا انار اور دودھ یا بسبب جلدی سریان کرنے اُسکے جیسا کہ روغن زرد ہی اور اسی طرح ہی کہانا چیز نفوذ کرنے والی کا بعد اسکے کہ چیز بطی الہضم کہائی گئی ہو چنانچہ پینا شراب کا اوپر ہریسون کے اور بعدہ اگر باوجود ان امور کے استفراغ ہو کر اور مزاج گرم و خشک ہو تو خوف احتراق اور آکلہ کا ہی اور منجملہ مقدمات اسکے گرانی عضو کی اور تخدر اُسکا مثل سوزن کے اور خارش اُسکی اور متغیر ہونا اُسکا جانب سرخی مائل بسیاہی کے ہی اور بعد اسکے پیدا ہونا ایسے بثور سیاہ اور سبز اور ملاوسی کا ہی جنکا گرداگرد سیاہ اور نقطہ دار ہوتا ہی اور یہ آکلہ سرایت کرنے والا گوشت مین ہی اس حد تک کہ تا استخوان پہونچتا ہی اور کبھی تقرح بغیر بثرہ کے شروع ہوتا ہی اور کچھ شک نہین کہ یہ مرض مہلک ہی خصوص پشت مین بسبب قریب ہونے رئیسہ کے علاج فصد اور بمراتب اسہال کرین بوجہ غلظت خلط کے اور مشکل ہونے اجابت کے اور شربت شاہترہ اور لیمون اور حصرم اور انار اور تمر ہندی پلاوین الضّا یہ نقوع منضج پلاوین استفراغات کے پیچھے رہین منقطہ انجیر عناب اسطوخودوس ہر ایک چھ مثقال افتیمون سنا مکی ہر دو مسحوق چرب کیے ہوے بروغن بادام تخم مرو تخم ریحان ایک ایک درم پرچہ مین باندھ کر پانی مین غوطہ دیوین اور ہاتھ سے ملین ورون مین چند مرتبہ یوین الضّا انطاکی نے کہا ہی کہ مسہلات مجربہ ہمارے شہر کی صفت لاجورد یا سنگ ارمنی مغسول آدھا مثقال سقمونیا آدھا درم بشرطیکہ ضعیف ہونے قوت کے ورنہ قوی مین دو درم تک زیادہ کرین لولو محلول غاریقون ہر ایک ربع درم یہ سب ایک خوراک ہی اور تکرار اسکی تین مرتبہ یا زیادہ کرین الضّا کہا ہی کہ نافع ہی معجون لوذی مع ماء الشعیر اور قرطم کے لیکن ادویہ لگانے کی پس کہا گیا ہی کہ جب رنگ اُسکا متغیر ہونا شروع کرے اُسوقت ادویہ رادعہ بمانند سیاری اور اقاقیا اور گل ارمنی اور پوست انار اور حب الآس اور صندل اور سرکہ اور آب حی العالم لگاوین اور بعضے کہتے ہین کہ یہ ادویہ گرداگرد موضع ماؤف کے لگاوین اور اُس محل پر تحجینہ سیق اور جونک اور اشیاء جاذبہ مانند چوجہ مرغ و کبوتر شکم چاک شدہ کے لگاوین اور جسوقت تعفن شروع ہو اور علامت اسکی سستی اور تر ہونا اُسکا ہی ضرور ہی کہ ادویہ رادعہ گرداگرد اُسکے بجز ورم کے اگر پیدا ہوا ہو لگاوین اور اُسپر ادویہ منقیہ ذرور فرما کے

بعدہ ادویہ آکلہ زان بعد ادویہ مندملہ پس از کم ہونے گوشت فاسد کے استعمال فرماوین اور سب مین شرط یہہ ہی کہ پہلے سرکہ سے دھو ڈالین ایضاً انطاکی نے کہا ہی کہ ادویہ لگانے مین سے وہ ادویہ استعمال کرین جو مجرب ہو چکی ہین نہ کہ از خود اختراع کی ہوئی ایضاً مجربات اسکے سے صبر و ارسنگ برابر روغن گاؤ کے ساتھ لگاوین تا کہ خشک ہوجائے اور بعد ازان ادویۂ آکلہ لگاوین پس کرنب سلوق مع روغن زرد کفایت کرے تو بہتر ورنہ جو ادویہ کہ اُس سے قوی تر ہین مانند شکر تری اور زرنجار اور زاگ اور زراوند کے مع شہد اور سرکہ استعمال فرماوین یا یہ مرہم صفت زرنیخ زرد چونہ آب نارسیدہ زنگار برابر روغن گل و موم ایضاً زنجار شب عسل برابر ایضاً قرصہائے اندرون اور غلافیون اور دیک بر دیک مثل اُسکے ہی اور بعدہ جو ادوہ کہ پھیل جانے سے محفوظ رکھین جیسا خاکستر انگور اور عفص مع دُردی شراب ذرور کرین ایضاً اسی طرح یہ مرہم ہی عدس و عفص و پوست انار آب دریا سے جوش دیکر تیار کرین ایضاً مجربات تذکرہ سے ذرور کرنا سنجالہ طلا کا مع لاجوردی ایضاً مجربات تحفہ سے واسطے منع زیادتی اسکے استخوان انسان بوسیدہ ہی ایضاً مجربات اسکے سے پوست پیاز سوختہ مع موی سوختہ و کافور ہی ایضاً مجربات اسکے سے ناصور اور خشک کرنے قروح کے لیے پوست پیاز جز و موی سوختہ آدھا جزو و تخم ریحان تنفوف ربع جزو کافور آٹھوان حصہ جز کا ایضاً مجربات اسکے سے پوست کدو سوختہ ہی ایضاً مذکورہ ارزانی تین دن بلکہ ایکدن مین دفع کردیتا ہی صفت مغز بچہ سگ کے تنور مین بریان کرکے دماغ اسکا نہایت مہین پیس کے ذرور کرین چنانچہ ایک شخص کے حنک مین آکلہ نے پیدا ہوکر حلق اور ناک کے مجری کو ایک کردیا تھا پس اسمین انبوبہ کے ذریعہ سے دوائے مذکورہ کا نفوخ کیا گیا تو اچھا ہوگیا اور یہ دوا ماوراء النہر مین مروج ہی بعد اسکے اطبا نے اتفاق کیا ہی کہ مفید تر علاجون سے داغ دینا ہی پس واسطے منع پھیل جانے اسکے کے اگر ارادہ کیا جائے تو گرداگرد اُسکے چاندی یا تانبہ سے جیسا کہ یونس نے ذکر کیا ہی داغ دیوین اور اگر واسطے اچھے ہوجانے کے ارادہ کرین تو اوپر اُسکے روغن کنجد کو گرم کرکے ڈالین پس اگر کفایت نکرے تو نقرہ یا طلا سے اور بعضے کہتے ہین آہن سے داغ دیوین اور خشیہ حیلون کا یہ ہی کہ اگر ممکن ہو تو کاٹنا عضو کا موت سے افضل ہی

کلام فاسد ہونے استخوان مین

بسبب نافذ ہونے مادہ ردی کے اُسکے خلل مین یہ مرض پیدا ہوتا ہی اور اسکو ریح الشوکہ کہتے ہین اور وہ از روے سبب کے مثل وجع المفاصل کے ہی لیکن وجع المفاصل مین مادہ خارج استخوان کے ہوتا ہی اور اسکے اندر مین مادہ ہوتا ہی علامت اسکی فاسد ہونا گوشت کا اوپر اُسکے اور پہونچنا سلائی کا اسمین استخوان تک ہی پس ابتدا مین بسبب فاسد ہونے پردہ کے کوئی چیز نرم معلوم ہوتی ہی اور اخیر مین بوجہ متفتت ہونے اُسکے کوئی چیز سخت پائی جاتی ہی علاج اسکا ازالہ فاسد کا خراش کرنے سے یا نشتر سے یا داغ دینے سے ہی اور اگر پارہ پارہ ہوکر فاسد ہوجائے تو تمام استخوان کو اکھاڑ ڈالین لیکن اکھاڑنے استخوان سر ران اور خرزات یعنی مُہرہ اور فقرہ استخوان پشت سے واسطے محفوظ رکھنے حرام مغز کے احتراز فرماوین اور کبھی ہڈی فاسد ہونے مین تابع گوشت کی ہوتی ہی علاج اسکا دفع کرنا

گوشت فاسد ہے اور سبز کرنا گرد و اگرد اسکا اطلیہ سے

کلام جل جانے مین

اور وہ آتش سے اور کل چیز گرم بالفعل مفرط سے ہوا کرتا ہے اور بسبب ضرر پہونچنے اعصاب و عروق کے علاج اسکا دیگر قروح سے مشکل ہے اور مقصود اسکے علاج مین دو امر ہین ایک تدارک اس امر کا کہ آبلہ نہ ہوجاوے اور متقرح ہونے اور وہ ہر چیز سرد قابض مجفف سے ممکن ہے جسمین لذع نہو جیسا صندل اور کافور اور سپاری اور گل اور سفیدہ اور چاول جو آسانی سے میسر ہوسکے مع آب کاسنی یا کشنیز کے یا عنب الثعلب یا گل سرخ یا روغن گل یا روغن بنفشہ یا شیر حامض کام مین لاوین اور پارچہ پانی سرد سے ترکیا ہوا اس موضع پر رکھین خصوص کتان مع عرق گلاب لیکن جب گرم ہوجائے اسوقت اٹھا کر پھر تر کرکے رکھین ایضاً مجربات قاسم سے خون آدمی کا ہے ایضاً مجرب ہے سفیدی بیضہ کی ہے ایضاً یہ مرہم نافع ہے صفت زردی بیضہ مع روغن گل ملاکر مرہم بناوین اور کبھی انمین آرد جو شستہ اور کاسنی زیادہ کیجاتی ہے ایضاً عدس مطبوخ مع روغن گل اور آرد جو اور سفیدی بیضہ ایضاً تحفہ مین ہے کہ سرکہ نہایت مجرب ہے ایضاً مجربات اسکے سے روغن کنجد بہ لعاب اسبغول ہے اور مثل ان امور کے جنکا علم ضروری ہے کہ اطبا نے اس باب مین جو قرحہ کہ ادویہ متقرحہ سے ہوتا ہے اسکو بھی اسی باب مین درج کرکے ہر ایک قسم سوختگی کے لیے وہ علاج ذکر کیا ہے کہ جسکو زیادہ خصوصیت اسکے لیے تھی گو کہ نفع اسکا عام ہے پس واسطے جلے ہوئے آتش کے روشنائی لکھنے کی ہے کیونکہ وہ بسبب جزئیت دخان کے مجفف اور بوجہ جزئیت صمغ کے چسپندہ ہے ایضاً قریب النفع ہو سوختہ مع زردی بیضہ ہے ایضاً مثل اسکے برنج اور سفیدہ اور خاکستر پاے مرغی کی ہے اور جو ادویہ مجربہ کہ بالا مذکور ہوچکی ہین اور بقراط نے کہا ہے کہ سوختگی و تر مین بندش کرین مگر خفیف لیکن سوختگی بارود کے لیے پس سفیدی بیضہ مع روغن کنجد ہے ایضاً رازی نے کہا ہے کہ پانی پیاز کا عجائب سے ہے اور خود پیاز بعد متقرح ہونے کے عجائب سے ہے لیکن سوختگی پانی کے لیے پس خاکستر جو کی مع زردی بیضہ کے معمول حارث بن کلدہ طبیب زمانہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ہے اور آب خاکستر کا ایضاً از تحفہ اور موم اور سفیدی بیضہ ایضاً اقسام مٹی مطلقاً ایضاً برنج گل ارمنی مع روغن بنفشہ ایضاً مجربات کناش سے مرہم مرکبہ روغن بنفشہ اور موم اور سفیدہ سے ہے لیکن سوختگی روغن کے لیے پس مغز خستہ شفتالو اور برادہ دندان فیل اور سفیدی بیضہ کی ہے ایضاً سفیدہ مع روغن زیت اور سفیدی بیضہ ایضاً کافور مع سفیدی بیضہ و روغن بنفشہ لیکن سوختگی چونہ کے لیے پس لعابات اور روغن بادام ہے اور اگر منہ کو بسبب چبانے پان کے اذیت دیوے تو لعابات اور روغن بادام سے مضمضہ کرین اور بادام مقشر چباوین اور نمکین یا ترش سے احتراز کرین لیکن بارود کے لیے پس شرط اور حجامت اور پینا آب خیار اور آب کدو اور خرفہ اور سکنجبین کا ہے اور لگانا حنا اور آب آس اور کشنیز کا ایضاً اسی طرح ہے لگانا اس پانی کا کہ جو مٹی ڈالکے تہ نشین صاف کیا گیا ہو اور مرہم سرکہ کے اور جو ادویہ کہ سوختگی روغن مین مذکور ہوئی ہین لیکن سیخ کے لیے پس آب کنجد اور عدس مقشر ہے لیکن سپاری کے لیے پس سفیدہ اور سرکہ ہے لیکن آفتاب کے لیے پس مرہم کافور اور

مرہم سرکہ ہی اور تاثیر آفتاب سے طلا کرنا لعابات اور کتیرا کا حافظ ہی فاتارہ ضرور یہ علامہ انطاکی نے کہا ہی کہ نافع جمیع انواع
سوختہ کے لیے گل ہی خصوصاً قیمولیا اور مرہم سفیدہ اور کتیرا اور لعاب اسبغول اور کنوچہ آب کشنیز اور گل سرخ اور بعدہ فرمایا ہی کہ
تبرید مین افراط نکرین تاکہ حرارت مختقن نہووے کہ وہ مفسد ہی بلکہ پہلے تسکین سوزش کرکے بعدہ ارخا اور تفتیح فرماوین اور اگر ایسی دوا ہم پہونچے
کہ جسمین تفتیح اور نکالنا حرارت کا اور ساکن کرنا درد کا ہو تو نہایت مفید ہی الضماً یہ دوا اس باب مین مجرب الاعجیب ہی صفتہ
آب حی العالم تین اوقیہ روغن بنفشہ ڈیڑھ اوقیہ موم خام آدھا اوقیہ سردوا دویہ اون سب کو جوش دیوین تاکہ روغن باقی رہے
اور موم اسمین ملاکر گداز کرین اور بعد ازان دو عدد سفیدی بیضہ جسمین الکید رم کافور حل کیا گیا ہو داخل کرکے آتش سے
اتار رکھین الضماً نسائی اور احمد رضی اللہ عنہما نے حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ رقیہ سوختہ کے لیے روایت کیا ہی
اذهب البأس رب الناس اشف انت الشافی لا شافی الا انت دوسرا امر مندمل کرنا قرحہ کا ہی پس
جب سوختگی آبلہ اور متقرح ہو جائے تو اسہال اور فصد واجب ہی اور انطاکی نے کہا ہی کہ مراد فصد سے شرط اور حجامت
ہی نہ فصد حقیقی پس اس بات کو یاد رکھین کہ اسمین بہت لوگون کو دھوکا ہوا ہی اور یہ قول مخالف جمہور کے ہی اور ادویہ
مجففہ مانند خاکستر کدو اور نمک اندرانی اور طرفا اور حنا یہ تمامی جلے ہوے پر لگاوین الضماً عجیب سے طلا کرنا پنجال کبوتر
سوختہ کا کتان مین عجیب ہی الضماً اطبا نے کہا ہی کہ استخوان پنڈلی مرغی کی سوختہ کی ہوئی نہایت مجفف ہی الضماً
شیخ نے کہا ہی کہ عمدہ ترین اشیا کا یہ مرہم ہی چونہ کو پانی مین سات مرتبہ دھو کر روغن گل کے ساتھ ملاوین کہ یہ کافی اور عجیب
اور مسکن درد ہی اور شیخ نے اسمین زیت اور قدرے موم زیادہ فرمایا ہی اور کبھی گل قیمولیا اور سفیدی بیضہ اور قدرے
سرکہ خمری زیادہ کیا جاتا ہی الضماً مرہم سفیدہ الضماً معمولات حکما سے تجربات سے مرہم سرکہ ہی الضماً مجربات نزہہ سے
مردار سنگ مع عصارہ کشنیز ہی الضماً مرہم مجرب عمدہ معالجات بقراطیہ سے صفتہ برنج شستہ خشک شدہ سپیدہ کیا ہوا
اور خاکستر پاے مرغی نہ مرغ ہر ایک تین جزو اور نمک سوختہ مہین کیا ہوا اور بارا یا ہوا سفیدی بیضہ اور روغن بنفشہ کے
ساتھ ڈیڑھ درم اسرب محکوک سفید کیا ہوا آتش پر ہر ایک درم ہاون مین مع روغن بنفشہ کوٹین پس اگر اسمین کمی ہی
تو سفیدی بیضہ ملاوین تاکہ ملاحت جاتی رہے پس یہ مرہم گوشت مین عمدہ ہی اور عضلہ اور عصب کے لیے لعاب اسبغول
اور دودھ گدھی کا اور مغز ساق گاو زیادہ کیا جاتا ہی الضماً منجملہ ان ادویہ کے جنکو جالینوس نے جلے ہوے آتش کے لیے استعمال کیا ہی یہ مرہم
صفتہ موم روغن گل روغن بنفشہ تین عدد زردی بیضہ بریان کے ساتھ قدرے کندر اور سفیدہ اور مردار سنگ اضافہ کرکے تیار
کرین الضماً از رانی نے کہا ہی کہ سنبل کہنہ سحق کیا ہوا روغن خشخاش کے ساتھ مسکن درد سوختہ کا فوراً ہی اور اس جگہ بال
بھی پیدا ہو جاتے ہین الضماً کہا ہی کہ رال گداز کی ہوئی روغن کنجد کے ساتھ فوراً مسکن ہی اگرچہ چمڑا اگر گیا ہو تو بھی
مفید ہی اور اگر رال کو مع ریوند مغسول بہ آب کے استعمال فرماوین تو اچھا اثر رکھتی ہی اور وہ ہمارے شہرون مین
معمول ہی و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین

کلام صدمہ یعنی چوٹ لگنے مین

اور وہ ایذا دینے والی ہی اور کبھی ہلاک کرنے والی بہ درد سخت اور باعث وقوع تفرق اعضا کے جیسا اور شریان کی

اور کبھی موجب نزف الدم بہ قی یا رعاف یا اسہال یا بول ہو اور کبھی باعث بندش بول و براز اور کبھی باعث ان دونوں کے نکلنے کی بغیر ارادہ کے اور کبھی موجب غشی اور اختلاط عقل کی ہوا کرتی ہے اگر سر پر واقع ہووے اور جب آواز منقطع ہو جاوے اور سر اور رگ پیشانی منکوس اور رنگ زرد یا سبز ہو جائے تو فی الحال موت واقع ہوتی ہے اور اگر فی الفور خون بہ قی نکلے اور طبع نرم ہو تو وہ مہلک ہے اور اگر مخلوط بہ طعام قی کرے تو بے خطر ہے اور اگر ظاہر ہیں ورم ہوکر بعدہ مخفی ہو جائے اور ذبیب کی آئے تو فی الفور موت ہے اور اگر کان پر چوٹ پہونچے اور خون جاری ہووے تو مہلک بورم ہے علاج استفراغ کریں پس بحسب قوت اور احتیاج کے فصد جانب مخالف اور حجامت محل بشرطیکہ وہ نہایت نافع ہے اگر بلا تاخیر کیجائے اور تلیین بخیار شنبر مع روغن بادام فرماویں الضماد افضل اُس سے ریوند ہے اور بعدہ علاج عوارض کا فرماویں لیکن درد کے لیے پس روغنات مرخیہ ملیں اور تکور کریں یا صرف صابون سے یا مع عروق طلا اور تکمید بہ نمک کریں الضما کہا گیا ہے کہ نیز نیخ نافع ہے الضماً قند سیاہ کہنہ سفیدی بیضہ اور بقدر سے چونہ آب رسیدہ کے ساتھ ملا ہوا مجرب ہے اور علاج تفرقہ ہائے پوشیدہ کا پس بہ ضمادات قابضہ مانند سماق اور برنج اور جو اور مرد اور مصطگی اور صبر اور باش مطبوخ اور انزروت کے کریں الضما عمل شدہ سے گل فارسی مع عروق ہے الضماً عجیب ہے اقاقیا ہے الضماً جید ہے تکمید برگ اثل ہے لیکن فی ورم حار کے لیے پس بادویہ رادعہ مانند صندل اور گل سرخ اور عدس اور سماق اور ادویہ مذکورہ نفث کے کریں لیکن نزف الدم کا علاج پس بہ کہربا اور گل انار اور گل ارمنی اور لک اور رال لاتون و قدر سے افیون مع نقوع عدس و سماق و ادویہ مذکورہ نفث الدم فرماویں لیکن کوفتگی عصب کے لیے پس بادویہ مرخیہ محللہ مانند روغنات خصوص شبت اور بابونہ اور سداب اور زیت اور خطمی سے فرماویں کہ وہ عجیب ہے الضماً جید ہے بروقت سالم ہونے چمڑہ کے باقلا مع سرکہ اور شہد ہے اور اگر ورم ہو تو عقید انگور مع شراب و سرکہ اور زیت نافع ہے اور اگر مزمن ہو جاوے تحلیل کریں اور اگر مادہ جمع اور درد آرام کرے تو شگاف دیویں اور اگر عصب سخت ہو جائے اور علامت اسکی خدر ہے پس داخلیون اور مقل اور اشق اور قنہ اور افیون لگاویں الضماً مجرب مذکورہ قانون مقل الیہود بیخ خطمی برابر الضماً اصل السوس مع عقید انگور الضماً اشق قنہ فرفیون مع دردی زیت الضماً تخم کنوچہ مع مغز پنبہ الضماً داخلیون مع نصف وزن اُسکے پشک بکری نہایت نافع ہے الضماً تمامی ادویہ مذکورہ اورام سخت کی اس جگہ نافع ہیں لیکن متفرق ہونا عضلہ کا پس مودی بورم متعفن اور مفسد عضو ہے کیونکہ بوجہ متخلخل ہونے کے اسمیں خون کثیر ہوتا ہے اور تدبیر اسکی فصد اور روع اور بعدہ تحلیل کرنا خون کا بہ نطولات و ضمادات ہے اور اگر تفرق غائر بعید از چمڑہ ہو تو شرط اور محاجم کام میں لاویں اور کبھی ورم عظیم ہوکر جمع ہو جاتا ہے اُسوقت مبادرت بہ تنقیح فرماویں اور کبھی غدے حادث ہو جاتے ہیں تو اسرب دافع انکا ہے اور اکثر اوقات سرطان یا تقیح ہو جاتا ہے لیکن خلع یعنے نکلنا جوڑ کا اور دق یعنے زائل ہونا استخوان کا اپنی جگہ سے بغیر اسکے کہ نکل جائے اور جراحت اور نفث الدم اور بول الدم اور آثار پس یہ سب اپنی جگہ میں مذکور ہیں فصل تدبیر چوٹ لگنے میں پس فصد سر و یا ہفت اندام اور اسہال نفع فوائد سے اسکا علاج کریں اور لگانا سرکہ کا بروغن گل اور عرق گلاب اور بار الآس در ضماد کرنا برگ آس اور پوست انار

اور گل انار کا مع قدرے عود اور سک اور ذریرہ اور ادویہ مذکورہ صداع کا ہی اور تدبیر چابک لگے ہوئے کی ملنا پر شہائے مختلفہ اور طلا کرنا بہ مرہم سفیدہ یا قیروطی سفیدہ یا قیروطی مرکب یا کتیرا یا زعفران برابر وزن سے ہی اور سب سے افضل یہ ہی کہ چمڑہ بکری کا گرم گرم اسپر چڑھاویں اس سے دو دن میں اچھا ہو جاتا ہی اور وہ محلل ورم اور دافع عفونت ہی خصوص جب اسپر نمک ملا ہوا یا سفال یا خاک تنور زور کیا جاوے **فصل** ادویہ مشروبہ انواع صدمہ کے لیے اجماع اطبا ہو چکا ہی کہ افضل ادویہ یہ ہی کہ مومیائی تنہا دیویں یا الشراب یا بروغن زنبق الضاً شیخ نے کہا ہی کہ انزروت نہایت نافع بالحام ہی الضاً شئ نہایت نافع ہی واسطے سخت کرنے اسکے کے الضاً نسخہ عجیبہ النفع ہی التحام اور تحلیل خون و ورم کے لیے الضاً کاو ریوند اور فوہ ہموزن جید میں الضاً گل ارمنی سماق فقط اتقل الضاً قرص جید قانون سے ریوند آٹھ جزو لک فوہ ہر ایک چار گل مختوم تین آب نخود کے ساتھ بلاویں الضاً مجربہ قانون صدمۂ احشا اور شکم کے لیے اسبغول کوفتہ آب گرم دیویں لیکن یہ خلاف مشہور ہی کہ ہمیت انمیں کہتے ہیں الضاً قرص صفتہ کہربا اقاقیا مغسول اکلیل ہر ایک دس جزو جوز السرو آٹھ گل ارمنی سات سنبل زعفران ہر ایک چھ گل سرخ پانچ مصطکی ہر ایک چار آب باتنگ کے ساتھ قرص بناویں اور معتمد ضرور ہی کہ احشا کو اس دوا سے بھا دیویں صفتہ مطبوخ شراب سجانی ایک سو عدد گل سرخ سولہ سنبل مصطکی اقاقیا مغسول ہر ایک چودہ آب کشنیز استعمال فرماویں الضاً دوائی ضربہ معمول دہلوی صفتہ اک مغسول مصطکی فوہ ریوند ہر ایک دو ماشہ ایک نسخہ کا ہی مع زردی بیضہ نیم برشت کا میں لاویں الضاً کوہ لقشبندی صفتہ شب بریان تین درم شکر تری بارہ درم تین خوراک کریں کہ قائم مقام مومیائی کے ہی الضاً مجربہ ارزانی بادنجان خام مع شکر تری الضاً مجربہ ارزانی اگر پانس عخیر مجوف کو جسمیں طبا شیر ہوتی ہی جلا کر آدھا درم اُس سے شہد یا شکر تری کھاویں تو اندر وہی تجربہ مومیائی سے افضل ہی **فصل** ادویہ لگانے والی حکیم نقیم حاتم میں دہلوی نے کہا ہی کہ روغن دلیودار کا ضربہ اور سقطہ کے لیے عجیب ہی اور اس روغن کے موجد نے بعضے بادشاہوں کے لیے بنایا تھا جب وہ فیل سے گرا تھا پس وہ فوراً اچھا ہو گیا تھا اور وہ جراحات میں مذکور ہو چکا ہی الضاً انطاکی نے کہا ہی کہ چمڑہ گاو کا گرم گرم باندھنا فوراً مسکن درد اور مجرب ہی **فصل** ادویہ مانعہ درد ضرب میں جب قبل ضرب کے کھائی جاویں انطاکی نے بزر الجرجیر کو تین مثقال ذکر کیا ہی الضاً مذکورہ طبری کندر ہی اور ابن کموق نے علت اسکے نفع کی تقویت دل کی ذکر کی ہی تمت

یا رب اسئلك حسن العواقب والخواتیم حامدا لک و مصلیا علی الرسول الخاتم

بعد حمد و صلوٰۃ کے پس یہ خاتمہ دفتر تیسرے کا کتاب اکسیر اعظم سے ہی

کلام جن میں

ہمارے نزدیک صحیح یہ ہی کہ وہ ایسے اجسام عاقلہ مکلفہ ہیں کہ جنکے جوہر پر آتش غالب ہی جیسا کہ خاک ہمارے جوہر پر اور وہ قدرت رکھتے ہیں افعال شاقہ اور صورت بننے کی شکلہا ہای مختلفہ اور متمرد انمیں شیاطین ہی اور خاص مسکن انکے مقامات نوحشہ مانند مقابر اور اُجاڑ اور ویرانوں کے کنوئیں ہیں جنمیں سے پانی نہیں بھرا جاتا ہی اور اکثر خلوہ انکا اوپر اُس شخص کے کہ

کہ جو حیض اور جنابت سے پاکی نہین کرتا اور وہ شخص ہی کہ اخلاط اُسکے محترق ہو وین کیونکہ وہ مناسب اُنکا ہی تو حش ہین اور حدیث مبارک اُنکے ایذا دینے مین ناطق ہی مشکوۃ شریف مین ہی ابن عباس رضی سے کہ ایک عورت اپنے بیٹے کو لائی خدمت حضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم مین اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میرے بیٹے کو جن کا خلل ہی اور وہ اُسکو بروقت صبح اور شام کے پکڑتا ہی پس مسح فرمایا حضرت نے اُسکے سینہ کو اور دعا فرمائی پس وہ جن اُسکے شکم سے نکل گیا اور وہ لڑکا صحیح اور تندرست ہو گیا اور امام شافعی اور بیہقی نے روایت کی ہی کہ ایک شخص نکلا اپنے گھر سے وقت نماز عشا کے پس اُسکو جن قید کر کے اُٹھا لے گئے بعد چند سال کے وہ شخص ظاہر ہوا خلافت عمر رضی اللہ عنہ مین لوگون نے حال پوچھا تو اُسنے کہا کہ مومن جن اُن کافر جنون سے جو مجکو پکڑ لیگئے تھے لڑے اور جنگ کر کے چھوڑا یا ہی مجھے اُنسے اور جہال اسمین اس حد تک افراط کرتے ہین کہ اُنکے گمان مین ہی کہ اکثر امراض بسبب جنون کے لاحق ہوتے ہین اور ہم ارادہ کرتے ہین کہ قدرے امور دافعہ اُنکے شر کے بیان کرین — حدیث حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین ہی کہ جس شخص کو جن کا خلل ہو تو وہ تعوذ بہ فاتحہ اور اول سورہ بقرہ سے مُفْلِحُوْنَ تک اور وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ سے الرَّحِيْمُ تک اور آیۃ الکرسی اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ سے آخر بقرہ تک اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سے آخر آیۃ تک اور اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ سے جو اعراف مین ہی مُعْتَدِيْنَ تک اور فَتَعٰلَى اللّٰهُ سے مُؤْمِنِيْنَ تک اور اول سورہ صافات سے لَازِبٍ تک اور رحمٰن کا تا اول حشر سے اور اِنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا سے آخر سورہ جن تک اور سورہ اخلاص اور معوذتین کی کرے راوی اِسکا حاکم صحیح مستدرک مین اور احمد اور ابن ماجہ ہی ایضاً ابو ہریرہ رضی سے روایت ہی کہ فرمایا ہی رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے کہ دیکھا ہمنے شب معراج کو ایک عفریت جن سے کہ سایہ کیا تھا اُسنے ہمکو شعلہ آگ سے کہ جب ہم التفات کرتے تھے اُسکی طرف تو دیکھتے تھے اُسکو پس کہا جبرئیل نے کہ آپ اس دعا کو پڑھیے قُلْ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۤءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالطَّارِقِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ راوی اسکا مالک ہی موطا مین ایضاً ثابت ہوا ہی چند احادیث مین کہ آیۃ الکرسی دافع جن کی اور رد کرنے والی اُنکے شر کی ہی اور اکثر صحابہ کو اتفاق پڑا ہی کہ جن نے طعام اُنکا چورایا تھا اور اُنہون نے اُسکو پکڑ کر چاہا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لیجاوین لیکن اُسنے کہا کہ مجھے چھوڑ دو اور مین تمکو ایک چیز بتلاتا ہون کہ جس سے پناہ ہوگی تمہارے شر سے اور وہ آیۃ الکرسی ہی پس جب سنا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تو فرمایا کہ اُسنے راست کہا ہی اِس مین اگرچہ وہ نہایت کاذب ہوتے ہین اور روایت اِسکا صحابہ سے ابو ہریرہ رضی اور بریدہ اور ابی بن کعب رضی اور معاذ بن جبل اور ابو ایوب رضی انصاری اور ابو اسید ساعدی اور محدثین سے بخاری اور احمد اور ترمذی اور نسائی اور حاکم ہی مستدرک مین اور ابن حبان اور بیہقی اور ابو نعیم اور طبرانی اور عبد بن حمید اور ابن ابی الدنیا اور ابو الشیخ ہی اور دارمی نے ابن مسعود رضی سے روایت کی ہی کہ نکلا ایک شخص آدمیون سے اور ملاقی ہوا اُسکو ایک شخص جن سے پس کہا اُسنے کہ آیا تم میرے ساتھ کشتی کروگے پس اگر تم غالب ہوگے مجپر تو مین تمکو ایک آیت سکھا دونگا کہ جب تم اُسکو وقت داخل ہونے گھر کے پڑھوگے تو شیطان اُسمین نہ داخل ہوگا پس اُس آدمی نے اُسکے ساتھ

کشتی کی اور غالب آیا پس اُس جن نے دوسری مرتبہ کشتی کی خواہش کی اور اُس آدمی نے دوسری مرتبہ بھی کشتی کی
اُس جن کو گرادیا پس اُس جن نے حسب وعدہ اپنے آیۃ الکرسی کو بتایا پس لوگون نے ابن مسعودؓ سے پوچھا کہ جس آدمی
اُس جن سے کشتی کی تھی آیا وہ حضرت عمرؓ تھے کہا ابن مسعودؓ نے کہ شاید ہو گا مگر عمرؓ الضیاً بیہقی نے دلائل النبوۃ مین اور طبرانی
اور صاحب ابانہ نے ابودجانہ سے روایت کی ہے کہ شکایت کی ابودجانہ نے بخدمت حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ایذا دینے
جن سے اپنی حویلی مین پس امر فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو کہ لکھین بسم اللہ الرحمن الرحیم
من محمد رسول رب العالمین الی من طرق الدار من العمار والزوار الا طارقا یطرق بخیر
اما بعد فان لنا ولکم فی الحق سعۃ فان تک عاشقا مولعا او فاجرا مقتحما فهذا کتاب الله ینطق علینا
وعلیکم بالحق انا کنا نستنسخ ما کنتم تعملون ورسلنا یکتبون ما تمکرون اترکوا صاحب کتابی هذا
وانطلقوا الی عبدة الاوثان والی من یزعم ان مع الله الها آخر لا اله الا هو کل شیء هالک
الا وجهه له الحکم والیه ترجعون حم لا ینصرون حم تفرق اعداء الله وبلغت
حجة الله ولا حول ولا قوة الا بالله فسیکفیکهم الله وهو السمیع العلیم
کہا ہے ابودجانہ نے کہ جلایا اُسکو ان کلمات نے اور وہ کہتا تھا کہ قسم ہے تجھے حق صاحب تیرے کی کہ اٹھا تو ان کلمات کو
مجھسے پس دراز ہوئی رات اور پر آسمان کے اور سنتا تھا مین گریہ جنون کا اور آوازہ غمگین انکا پس صبح کو مین نے خبر کی حضرت
علیہ الصلوۃ والسلام کو پس فرمایا اُٹھا تو ان کلمات کو اُنسے پس قسم ہے مجھے اُسکی ذات کی کہ جسنے مجھکو مبعوث بحق فرمایا ہے کہ وہ
البتہ پاتے رنج عذاب کا روز قیامت تک بیہقی نے کہا ہے کہ روایت کی گئی ہے ابودجانہ سے ایک حدیث دراز بیچ اسکے اور وہ
موضوع ہے اور جائز نہین ہے روایت اسکی اور بعضے محدثین نے اس حدیث مین بھی جسکو ہمنے ذکر کیا ہے طعن فرمایا ہے لیکن
ظاہر کلام بیہقی کا فی الجملہ اسکے ثبوت پر ایما کرتا ہے اور یہ ہمکو کافی ہے الضیاً مرغ سفید دافع جن ہے اور اُسمین اکثر احادیث
مروی ہین اور محدثین نے اسمین کلام کیا ہے الضیاً امام ابوالفرج ابن الجوزی نے ذکر کیا ہے کہ ایک جنی بلاتی ہوا
بعضے طالب علمون کو اور الحاح کیا اُسنے کہ فلان جگہ ایک مرغ ہے تو اُسکو خرید کرکے ذبح کر ڈال پس اُس آدمی نے
کہا کہ تو مجھے ایسی چیز سکھلا دے کہ جس سے دفع جن کا آدمی سے استدراج کردن کہ اُسکو مار ڈالون
پس جن نے کہا کہ پردو ابہام مریض دونون ہاتھون کے ایک تسمہ سے جو جنگلی گدھے کے چمڑے سے بنائی ہو بقدر
ایک بالشت لیکن سخت باندھین اور بعدہ روغن سداب کا اُسکے سوراخ راست بینی مین چار قطرہ اور جانب سوراخ
چپ مین تین قطرہ ڈالین کہ جن مرجائیگا پس وہ آدمی کہتا ہے کہ مین داخل ہوا قریہ مین اور خرید کیا اُس مرغ کو ایک عورت
عجوزہ سے اور ذبح کیا مین نے اُسکو اور اُسی وقت ایک عورت جوان کو جن نے پکڑ لیا اور مین نے مردان قریہ سے
چمڑا خر جنگلی کا اور روغن سداب طلب کیا اور اُس جن نے آواز دی اور کہا کہ مین نے تمکو اپنے واسطے نہین سکھلایا تھا
پس مین نے وہی ترکیب کی اور وہ جن مرگیا اور عورت صحیح ہوگئی الضیاً ابوہریرہؓ نے کہا کہ فرمایا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ
وسلم نے کہ شیطان بھاگتا ہے اُس گھر سے کہ جسمین سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے راوی اسکا مسلم ہے ۰۰

کلام سحر مین

تاثیر اسکی از روے قرآن مجید اور حدیث شریف اور خبر متواتر ثابت ہی اور قوی تر اشیا سے جو نافع اسکی ہین سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ہی خواہ پڑھین خواہ پانی پر دم کرکے پلاوین خواہ لطور تعویذ اپنے پاس رکھین ایضا آیۃ الکرسی اور آمن الرسول ایضا کعب الاحبار نے فرمایا ہی کہ اگر یہ کلمات کہ جنکو مین کہا کرتا ہون نہوتے تو البتہ یہود مجھے گدھا بنا دیتے اور وہ یہ ہین

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَیْسَ شَیْءٌ اَعْظَمَ مِنْہُ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّبِاَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ راوی اسکا مالک ہی

فصل عام لوگ گمان کرتے ہین کہ بعضی عورات علم سحر مین بدرجہ نہایت ماہر ہین اور عربی مین انکو سعلاۃ اور فارسی مین کفتار کہتے ہین اور شہاب ہندی نے ذکر کیا ہی کہ علامت انکی ابتدا کی سحر کی بیچیش اور بیٹھ جانا آنکھون کا اور اکٹھا کرنا یعنی سکیڑ لینا دونون ہاتھون اور دونون پانؤن کا مانند قنفذ صغیر یعنے خار پشت کے ہی علاج یہ ہی کہ مسحور کو بٹھلا کر فلفل سحق کی ہوئی اسکی آنکھ اور ناک مین ڈالین اور بعدہ ایک کارد کو جسکا قبضہ آہن سے ہو لیکر سر اسکا اسکی آنکھ کے نزدیک کرکے تین مرتبہ پڑھین اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ و قُرْ نَشَطْ بند وکِدْ کت حِھْلا بَحُوْ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بزوہم برجگر کفتار اور سر کارد سے زمین پر ایک دایرہ بناوین اور اسمین تھوک دین اور کارد کو اوپر تھوک کے مارین تا کہ زمین مین بقدر دو انگشت یا تین انگشت کے چلی جاے پس کفتار کو ایسی بیچیش لاحق ہوگی کہ بدون نکالنے کارد کے اچھی نہوگی اور مسحور اچھا ہوجایگا مجرب اور آزمودہ ہی ایضا بخار کرنا سرشف اور برگ پشب اور کیچلی مار سیاہ اور حلتیت سے نافع اور مجرب سعلاۃ اور جن کے لیے ہی

کلام عین یعنی نظر مین

تاثیر نظر کی نصوص اور تجربہ سے ثابت ہوچکی ہی اور حقیقت اسکی ہی کہ حق سبحانہ تعالی نے بعضے انفاس مین ایک ایسی خاصیت مضرہ رکھی ہی کہ جب نظر اسکی کسی چیز خوشنما پر پڑتی ہی تو ضرر پہونچا دیتی ہی اور دافع اسکی وہ اشیا ہین جو دافع سحر کی ہین اور یہ تدبیر کرین کہ نظر لگانے والے کے منھ اور دونون ہاتھ اسکے ہر دو مرفق تک پانی مین دھووین اور اس پانی کو معیون یعنی نظر رسیدہ پہ چھڑکین جیساکہ حدیث شریف اسی طرح ناطق ہی ایضا خواص سے ہی قولہ تعالی وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ایضا جو شخص کسی چیز کو مستحسن معلوم کرے اور کہے مَا شَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تو اسکو نظر اسکی اور دوسرے شخص کی ضرر نہ لگی

کلام نکات عجیبہ مین

نکتہ عارف صوفی مصلح الدین سعدی شیرازی نے گمان کیا ہی کہ بعض ملوک نے ایک طبیب کو بخدمت حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارسال کیا اور وہ مدت تک ٹھہرا اور صحابہ سے کسی شخص نے اسکی طرف رجوع نہ کیا پس اسنے

بخدمت حضرت علیہ الصلوات والتحیۃ کے اس بات سے شکایت کی اور حضرت سیدنا نے فرمایا کہ وہ اُسوقت غذا کرتے ہین
کہ جب اشتہا صادق ہوتی ہی اور چھوڑتے ہین غذا کو اُسوقت کہ اشتہا باقی رہتی ہی پس وہ مریض نہین ہوتے اور یہ نکتہ نہایت
جید ہی لیکن ہمنے اسکو صحاح ستہ مین نہین دیکھا نکتہ کسریٰ نے اپنے طبیب سے کہا کہ مجھے اشیاے حافظ صحت بتلا دے
کہا کہ دس امر ہین کہ وہ حافظ ہین بجز مرض الموت کے پہلا یہ ہی کہ ایسی چیز نہ کھائین کہ جسکے چابنے مین دانتون کو تکلیف
پہونچے بعدہ معدہ اُسکو ہضم نہ کر سکے دوسرا بجز حاجت ضروریہ کے دوا نہ کھاوین تیسرا طعام پر طعام نکھاوین جبتک کہ
پہلا ہضم نہو جاے چوتھا بول کو بند نہ کرین گو کہ زین پر سوار ہوں پانچوان قے کی عادت بناوین گو کہ ہفتہ مین ایک بار ہو
چھٹا اپنے سن سے زیادہ سن والی عورت سے جماع نہ کرین گو کہ حمل لشکر کا فرق ہو ساتوان دیر تک خلا یعنی جاے ضرور
مین نہ بیٹھین کہ وہ محدث بواسیر ہی آٹھوان بعد غذا اور جماع کے پانی نہ پیوین نوان بجز اضطرار کے حمام مین نہ جاوین اور
اُس سے نہ نکلین مگر درجہ بدرجہ دسوان زنہار زنہار سیر ہو کر اچھی طرح پر شکم کھانا نہ کھائین کیونکہ اس سے ہوتا ہی نکتہ
منظومہ ثلث مہلکات للانام و داعیۃ الصحاح الی السقام دوام مدامۃ و دوام وطی و
ادخال الطعام علی الطعام نکتہ کسرے کے پاس چار حکیم عراقی اور رومی اور ہندی اور حبشی جمع ہوے
اور اُسنے اُنکو کہا کہ وہ کونسی دوا ہی کہ جس سے مرض نہونے پاوے پس عراقی نے کہا کہ تین حبہ حب عرق گرم
کے ناشتا پینا اور رومی نے کہا کہ ہر روز کھانا حب الرشاد کا بقدر کف دست کے اور ہندی نے
کہا کہ تین ہلیلہ سیاہ ہر روز کھانا پس حبشی نے کہا کہ پانی گرم معدہ کو ڈھیلا کرتا ہی اور چربی گردہ کو گھلاتا ہی
اور حب الرشاد مہیج صفرا اور ہلیلہ سیاہ مہیج سودا ہی بلکہ جو دوا کہ جس سے دوسری دوا کی حاجت
نہین پڑتی وہ یہ ہی کہ غذا بعد بھوک کے اور چھوڑنا اُسکا قبل سیر ہونے کے کرین پس سبنے
کہا کہ سچ کہا ہی سبنے نکتہ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہی کہ چار اشیا مقوی بدن کی ہین
کھانا گوشت کا اور سونگھنا خوشبو کا اور بہت غسل کرنا بدون جماع کے اور پہننا کتان کا اور چار
اشیا مضعف بدن کی ہین کثرت جماع کی اور کثرت غم کی اور پینا پانی کا ناشتا پر اور اشیاے ترش اور
چار اشیا عقل کو زیادہ کرتی ہین ترک کرنا کلام فضول کا اور ترک سوال کا اور مجلس کرنا صلحا کا اور
ساتھ علما کے اور چار اشیا موجب یادتی جماع کی ہین کھانا زردی بیضہ نیم برشت اور آب لشیم اور کنجشکون اور اطریفل کبیر کا نکتہ
روایت کی گئی کہ بختیشوع نصرانی طبیب ہارون رشید نے علی بن حسین بن واقد کو کہا کہ تمہاری کتاب مین اوکی چیز طب سے
نہین اور حال آنکہ علم دو ہین علم الابدان اور علم الادیان پس کہا اُسنے کہ حق سبحانہ تعالیٰ نے تمام طب کو ایک آیت میں
جمع فرمایا ہی کلوا واشربوا ولا تسرفوا پس اُسنے کہا کہ آپ کے رسول سے کوئی چیز طب مین ماثور نہین ہی
کہا کہ ہمارے رسول نے طب کو تھوڑے الفاظ مین جمع کر کے فرمایا ہی کہ معدہ خانہ مرض کا ہی اور پرہیز سر ہر دوا کا
اور عطا کر تو ہر بدن کو وہ چیز کہ عادت کی ہی اُسنے اسی کی پس کہا اُسنے کہ تمہاری کتاب اور تمہارے رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے جالینوس کے لیے طب کو نہین چھوڑا اسیطرح زمخشری نے کشاف مین ذکر کیا ہی اور

حدیث کے لیے اس لفظ کے ساتھ کوئی اسناد نہیں دیکھا اور خلاد نے بی بی عایشہ رضی اللہ عنہا سے اسکے معنی کے ساتھ روایت کی ہی نکتہ حکایت کی گئی ہی کہ جالینوس بالطلاق شکم مرا ہی اور جب اُسپر مرض نے غلبہ کیا تو جاہلون نے طعنہ کیا کہ طبیب ہوکر اپنا علاج نہین کرتا پس اُسنے سب لوگون کو جمع کر کے دوا کو کوزہ مین ڈالکر کوزہ کو الٹ دیا تو تاثیر دوا سے پانی جم گیا تھا نہ نکلا پس اُسنے کہا کہ مین نے یہ دوا کھائی ہی لیکن شافی وہی حکیم تقدس ذاتہ ہی نکتہ بقراط نے کہا ہی کہ علاج بدن کا پانچ طریقہ سے کیا جاتا ہی تنقیہ سر کا بغرغرہ اور اُس چیز کا جو معدہ مین ہی بہ قی اور جو چیز بدن مین ہی بہ اسہال اور وہ چیز کہ مابین چمڑہ کے ہی بہ عرق یعنی پسینہ لاکر اور جو چیز کہ داخل عروق کے ہی بہ فصد نکتہ بقراط نے کہا ہی کہ چار اشیا ہادم بدن کی ہین داخل ہونا حمام کا اوپر سیری کے اور جماع کرنا اوپر سیری کے اور کھانا قدید خشک کا اور پینا پانی کا ناشتا پر نکتہ بقراط نے وقت وفات کے کہا تھا کہ حاصل کر مجھسے نکتہ جامع علم کا اور وہ یہ ہی کہ جس شخص کو نیند بہت آوے اور طبیعت اُسکی نرم رہے اور چمڑہ اُسکا نرم ہو عمر اُسکی دراز ہوتی ہی اور کم کرنا اشیا مضر ومہدہ کا بہتر ہی کثرت نافع سے

کلام اوزان مین

اسمین اختلاف فاحش ہو رہا ہی اور اسی وجہ سے احسن یہ ہی کہ اغلاط مرکب سے کہ ایک جنس سے کیے جاوین اور تقدیر اوزان کی بہ نصف او ثلث اور سبع اور مثل اسکے یا بہ اعداد مثلا تین اور چار اور پانچ کے بغیر ذکر درم یا مثقال کے کرین اور انطاکی نے اس امر کو سمجھا ہی اور ہم اوزان مشہورہ کو بحسب ترتیب حروف تہجی کے لاتے ہین ابرلق چار رطل یا پانچ ہی البولو تین قیراط احمر ایک دانہ سرخ ہی کہ جسمین نقطہ سیاہ ہو اور وزن کیا جاتا ہی اُس سے جواہر کا اور کبھی اُسکو عین الدیک کہتے ہین اور ہندی مین رتی اور فارسی مین سرخ اور بعضے اہل ہند نے ذکر کیا ہی کہ وہ بوزن چار جو کے ہی اور ہر ایک جو بوزن چونتیس خردل کے اور رازی نے کہا ہی کہ رتی دو جو معتدل کی ہوتی ہی استار چار مثقال یا ساڑھے چار یا ساڑھے چھ درم یا چھ اور ثلث یا چھ اور تین ربع یا چھ اور تین خمس ہی اکسوبافن تیرہ درم یا ساڑھے پچیس درم ہی اوقیہ بضم ہمزہ و تشدید یا اور کبھی ہمزہ کو حذف کیا جاتا ہی اور وہ درہمون کے ساتھ دس درم پانچ سبع اور مثاقیل کے ساتھ ساڑھے سات اور اساتیر کے ساتھ ایک اور دو ثلث ہی اور یہ صحیح ہی اور بعضے دس درم اور بعضے ساڑھے چار مثقال یا سات یا آٹھ کہتے ہین یا قلاہ آدھا درم ہی بطیہ ایک درم اور ایک ثمن ہی جو سدس سدس ہی اور بعضے شعیرات کہتے ہین بندقہ درم یا مثقال ہی تانک بعضے کہتے ہین کہ وہ دانگ ہی اور بعضے چار ماشہ اور بعضے تین ماشہ کہتے ہین تولہ بارہ ماشہ ہی اور جمع اسکی تولات ہی بوزن چار مثقال اور نیز تخمی ہی ایک کف اور بعضے چار مثقال یا چھ خرنوبہ بعضے پانچ قیراط کہتے ہین والق آٹھ جو ہی دام صغیر جو ڈیڑھ ماشہ ہی اور اسکو دام عالمگیری کہتے ہین اور دام اکبری ۲۱ ماشہ ہی یعنی چھ درم اور وہ سیر شاہی ہی درہمی بعضے کہتے ہین کہ وہ سدس درم کا ہی اور بعضے کہتے ہین کہ مثقال ہی یا بقدر جو ڈیڑھ درم یا اسقدر ہی کہ تین انگلیون سے اُٹھایا جاوے درہم صغیر فی لیس جسکو دام کہتے ہین وہ چوبیس طسوج ہی اور یا تحمل بائے انگ ایک ثمن اور نصف چار دانگ کا اور شرعی یا صیرفی سے تین سبع کم ہوا کرتا ہی رطل عراقی بارہ اوقیہ ہی اور مثقالون کے ساتھ نوے اور درہم سے

ساٹھ ایک سو اٹھائیس اور چار سبع اور مدنی ڈیڑھ مثل عراقی کا اور مکی دو چند ہے سکرجہ چھ استار اور ربع ہے اور اگر صغیرہ مقید کیا جاوے تو تین اوقیہ ہے سیر فارس مین پندرہ مثقال اور ہند مین دو وزن ہین ایک انمین سے صغیر اور وہ دام یعنی چھ درم ہے اور نام اُسکا سیر شاہی ہے اور بعضے نے تقدیر اسکی ساڑھے چار مثقال کی ہے اور دوسرا انمین سے کبیر ہے اور وہ ذہب من کے ہے اور اطبا ہند کے استعمال اسکا بہ نسبت سلاطین کے کرتے ہین اور تقدیر اسکی بدام کبیر یعنی اکبری سیر تیس دام اور شاہجہانی چالیس دام اور عالمگیری چالیس دام اور فرخ شاہی اُرتالیس دام ہے صاع عراقی آٹھ رطل اور حجازی پانچ اور ثلث ہے طسوج دو حبہ ہین قسطور رومی تین اوقیہ یا ڈیڑھ رطل ہے اور انطاکی اٹھارہ اوقیہ اور چار رطل ہے قیراط چار جو سیانہ اور بعضے تین کہتے ہین کہ آدھہ ڈیڑھ دانگ یا دو دانگ ہے ماشہ اور نام اسکا ماہہ ہے اور وہ مشہور ترین اوزان ہند سے ہے اور رہم جمع اسکی ماشات لاتے ہین اور مذکر اور مونث کا اختیار بھی کیا ہے اور بعضے کہتے ہین کہ وہ چھ سرخ ہے اور ہر سرخ چار جو لیکن یہ قول غریب ہے اور مشہور محقق یہ ہے کہ وہ آٹھ سرخ اور ہر سرخ دو جو اور ہر جو چار برنج اور ہر برنج چار اور درم ساڑھے تین ماشہ مثقال ساڑھے چار ماشہ پس ماشہ کے لیے دو سبع درم اور دو تسع مثقال کے ہین مثقال شرعی درہم طبی ہے اور طبی ایک درم اور تین سبع یعنی چھ ۶ دانگ اور وہ چھبیس ۲۶ جو ہین مسلمہ ایک رطل و ثلث عراقی یا دو رطل ہے مادحم بالغات سے چار مثقال اور غیر اُسکے سے مثقال ہین عند الجمہور دو رطل ہے اور تبریزی پھر سو مثقال اور رومی بیس اوقیہ اور سکندری تیس اوقیہ اور مکی ایک سو ساٹھ ہے مولف عبد العزیز بن احمد ابن حامد احسن اللہ سبحانہ الیہم وجاولبفضلہ کریم حلیم نے کہا ہے کہ تحقیق توفیق دی ہے مجھے اللہ سبحانہ نے ختم کرنے اس کتاب کے اور بشہر شریف مستطاب موسومہ اکسیر اعظم کے حضور کیا گیا ہے بخدمت جناب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور یہ کتاب تالیف ہوئی ہے سنہ بارہ سو انتیس اور تیس ہجری نبوی علی صاحبہا افضل السلام التحیہ ہین اور یہ تالیف ہوئی ہے قریہ پیار مین جسکا فاصلہ جنوب شہر موسومہ دائرہ مشرقیہ مرقد سید شریف قطب العارفین صلاح الدین عبد الوہاب المشہور بشاہ دین پناہ کے تقدیر دو فرسخ ہے اور فاصلہ دائرہ کا نواحی شہر عظیم موسومہ بدار الامان ملتان مشرفہ بمرقد شیخ بہاؤ الدین زکریا قرشی سے بمقدار آٹھ فرسخ کے ہے جانب مغرب و شمال مین والحمد للہ رب العالمین

وصلی اللہ تعالی علی سیدنا محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

التماس از جانب مترجم

[illegible] الدین ولد مولوی احسان الدین بن مولوی امام الدین رحمہم اللہ رحمۃ واسعۃ ساکن بہاول پور ملازم [illegible]ج دوم ریاست بہاول پور بخدمت برادران ایمانی عرض رسا ہے کہ یہ کمترین اس کتاب مستطاب کے [illegible] سے بتاریخ ہفتم جمادی الاخری ۱۲۷۸ ہجری فارغ ہوا اور نام اسکا بہ نسبت نام نامی مرشد ارشد حضرت قطب الاولیا [illegible] خاتم اولیاے زمان حضرت خواجہ سلیمان قدس سرہ و افاض علینا فیضہ کے مخزن السلیمانی رکھا اللہ تعالی [illegible] قبول فرماوے آمین ثم آمین وکان ذلک وقت الظہر اذا نادی المؤذن بالتقدیم بعد اثنی ساعۃ من الزوال

یوم الثلثا المھما ز احسنا و بارکہ فی ولدنا حافظ سراج احمد دلبر احمد طال عمرھما و دام سعدھما فی الدنیا و الدین آمین فی سنۃ رابع و تسعین بعد الالف و مائتین من الہجرۃ النبویہ
جو کہ بفضل ایزدی فراغ اتمام اس کتاب سے میسر ہو کر دل کو شادانی حاصل ہے لیس مناقب مصنف رحمۃ اللہ رحمۃ واسعۃ کے بیان کرنا ضرور ہے پڑا مخفی نہ ہے کہ مولوی عبد العزیز صاحب اس ملک میں ایک ایسے نامی گرامی عالم فاضل گذرے ہیں کہ جنکی شان میں خواص و عوام متفق اللفظ و المعنی بیان کرتے ہیں کہ مولوی ممدوح کو برکت زیارت حضرت خواجہ خضر علیہ السلام سے علوم وہبی حاصل ہوئے ہیں کہ جس سے اسقدر ملکہ تالیف کتب علوم کا فیضان ہوا ہے ورنہ امکان بشر سے خارج ہے کہ اسقدر عمر قلیل بتیس سال میں ایسا ملکہ حاصل ہو اگر اس امر کی تصدیق کرنے میں کچھ تعجب نہیں کیونکہ مولوی مرحوم نے کتب اپنی میں ایک ایسا غریب طریق ملحوظ فرمایا ہے کہ از زمانہ آدم علیہ السلام تا زمانہ مولف کسی کو میسر نہیں ہوا یعنی ہر ایک علم میں لحاظ مسائل شرعیہ اس حد تک ملحوظ رکھا ہے یہ مسئلہ مخالف اور یہ موافق اور یہ مسکوت عنہ شرع کا ہے اور کتب مولفہ انکی جو مطالعہ مترجم میں پہونچی ہیں طب میں رسالہ عنبر اور زہر مرو اور تریاق سا اور اکسیر اور عقائد میں مرام الکلام ۔ اور زیج میں سر السماوات اور جامع العلوم الناموسیہ و العقلیہ یاقوت اور حدیث مبارک میں کوثر النبی اور تفسیر موسومہ بوحی مقدس اور سوائے اسکے دیگر کتب اور دیگر رسائل حکمت و عقائد میں تصنیف فرمائے ہیں کہ حوالہ انکا مولف مرحوم بعضی کتب اپنی میں دیتے ہیں چونکہ بعد از وفات مولف مرحوم کوئی وارث آپکا لائق نہ تھا اسلیے کتب انکی پراگندہ ہو کر بعضی مشہور ہوئیں اور بعضی اسی طرح مستور رہیں انا للہ و انا الیہ راجعون؛؛

خاتمۃ الطبع

تعریف اُس حکیم حقیقی کی کہ جسنے اپنی قدرت سے باوصف تباین و تضاد طبع کے مابین چار عنصروں کے کیا کیا امتزاج ترکیبی بخشا اور تحیت و صلوۃ اُس طبیب حاذق و معالج امراض روحانی کو جسنے بیماران علل ضلالت و غوایت کو نوشدارو ہی رہنمائی و ہدایت سے کیسی کیسی صحت روحانی اور کلی افاقہ عطا فرمایا ۔ بعد او پر اطبائی بقراط دانش حذاقت کیش اور حکماء ارسطاطالیس فہم فلاطون اندیش کے پوشیدہ نہ ہے کہ اشرف العلوم دو علم ہیں ایک علم دین دوسرے علم طب لیکن علم طب محافظ صحت جسمانی ہے اور صحت جسمانی باعث تکمیل عبادات دینی ہے لہذا علم ابدان کو علم ادیان پر تقدم بالطبع سمجھا جاتا ہے پس تحصیل ایسے فن شریف کا نفس الامر میں ہر فرد بشر سلیم العقل پر ضروریات سے ہے کہ درحقیقت مفاد دینی جسکے تحت میں پوشیدہ و مندرج ہے پس بالمعنی جو کہ اشاعت اس فن گرامی کی واسطے انتفاع خاص و عام کے لابدی تھی لہذا اکثر کتب مطول و مختصر فن طب کی جو کمیاب اور عزیز الوجود تھیں عربی یا فارسی میں اور اُنکے فائدہ سے اردو خوان کم سواد لوگ ناکام رہتے تھے وہ کتابیں بحالت خود تھیں زبان میں تھیں اس مطبع اودھ اخبار میں ترجمہ ہوئیں بزبان اردو سلیس عام فہم میں ہزار ہا روپیہ صرف کرکے خاص نفع عام کے لیے اردو ترجمہ ہو کر طبع ہوئیں جیسے قانون شیخ الرئیس کہ دراصل عربی زبان میں تھا اسکی جلد اول کلیات میں اور جلد رابع معالجات میں اردو ترجمہ ہو کر چھپیں علی ہذا القیاس اردو ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی کہ جو بڑی مطول کتاب ہے

طب اکبر فارسی و نیز اُردو مین ـ مخزن الادویہ فارسی و نیز اُردو مین تحفۃ المومنین ـ معدن الشفا سکندرشاہی
سوائے ازین بہت کتابین طب کی مختصرات سے براسے فارسی اور نیز اُردو ترجمہ ہو کر چھپین چنانچہ مصدق اس
مقال کا ملاحظہ فہرست موجودات مطبع اودھ اخبار شاہد کافی ہے اب وقت ہے کہ اطبائے نامدار و شائقین اولو الابصار کو
خوشخبر سنائی جاوے کہ ان دنون مین ایک ترجمہ اُردو کتاب لاجواب کا جو معالجات بالدوا اور بالدعا دونون کو شامل ہے
کیا نسخہ کثیر المنافع کمیاب ہے کہ جسکی ہر دو از روی قواعد طب عملی کے نفع رسانی مین کیمیا خاصیت ہوا ز سرتا پا
ہر مرض کی دوا ہے مقوی قوائے روحانی مسمی بہ مخزن سلیمانی ترجمہ اردو دفتر ثالث اکسیر عربی بالجملہ اصل کتاب اکسیر کی
عربی زبان مین تھی جو سندی معتبر کتاب ہے مصنفہ مقنن قوانین طب عملی طبیب جالینوس صفت بقراط زمان صاحب
استعداد و تمیز مولوی حافظ عبد العزیز رئیس قصبہ تھریار ضلع مظفرنگر ـ جسکا ترجمہ اُردو زبان مین بعبارت سلیس
عام فہم قریب الادراک مدرک تشخیصات عوارض جسمانی ماہر فنون ابدانی و روحانی ارسطاطالیس اوان بقراط
زمان سراپا استعداد و ہنروری مولوی شمس الدین صاحب بہاولپوری نے بسعی بلیغ فرمایا چنانچہ ترجمہ
نادر الذکر حسب طلبگاری و استمداد اہل شوق طب حسب تحریک صاحب اوصاف ارجمند رامی زادہ ہم جنید
صاحب حکمای حذاقت کیش حکیم شاہ بخش صاحب و حکیم ولد اللہ بخش صاحب فرزندان ارسطو فطرت جالینوس زمان
حکیم محمد حسن مرحوم رئیس نامی بلدہ ملتان بمقام لکھنؤ بار اول بماہ ستمبر ۱۸۸۳ء مطابق ماہ ذیقعدہ ۱۳۰۰ھ مطبع
نامی منشی نول کشور مین خوش خط تقطیع کلان پر ایک مدت ممتد کی مشقت مین بصحت مما امکن چھپکر اشاعت
پذیر ہوا ـ خدای تعالی عالم مقبول و جہان مرغوب فرماوے بمنہ و کرمہ

غلطنامۂ مخزن سلیمانی ترجمۂ اکسیر دفتر ثالث

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴	۶	اجیاسے	انبیاسے	۶۵	۱۲	سردرمی	سردی	۱۹۵	۱	بیہر	بیہنیا
۵	۳	اوسمین	اسپیر	۷۰	۱۶	ستقال	استقال	〃	۳	اورنہ	ورنہ
〃	۱۹	بیوین	بیوین	۷۵	۲۱	وکنے	روکنے	۱۹۸	۱۷	کھپاکر	کھاکر
۶	۴	درصورت	والا	۸۶	۱۹	اشتغال القلب	اشتغال	۲۰۰	۱۹	جوش	جوارش
۱۱	۱۲ حاشیہ	اوسکے اور	اوسکے	۱۰۲	۲۵	او	اور	۲۰۲	۱۴	سیابیوس	سیسابیوس
۱۴	۲۷	عام معتدل مقصود	حمام معتدل مخصوص	۱۰۳	۱۷	باضت	ریاضت	۲۰۶	۲	والی	والا
۱۵	۲۲	کشنیزکو	کشنیز	۱۰۴	۲۰	سکتہ	بسکتہ	〃	۴	ملوط	بلوط
۲۴	۱۲	جھپکنا	جھپکنا	۱۰۸	۴	خشوم	خیشوم	۲۰۷	۲۷	عقرحا	عاقرقرحا
۲۸	۱۱	سد	سدہ	۱۰۹	۲۷	آفتاب	آفتاب ہیں	۲۰۸	۶	بذر البنج	بزر البنج
۳۱	۱	انزورت	انزروت	۱۱۳	۱۷	درھ	دودھ	۲۰۹	۶	فقاع اذخر	فقاح اذخر
〃	۵	ایافوخ	کہ یافوخ	۱۱۶	۲	دارشیشعان	دارشیشعان	۲۱۱	۲۲	سوفدار	سورافدار
〃	۱۲	کوبوٹلی	پوٹلی	۱۲۰	۲۷	ور	اور	۲۱۴	۲۷	کدو	کدوسے
۳۹	۶	صبیع	صبوغ	۱۲۵	۱۰	ماہیشا	مابیثا	۲۱۸	۲۲	بھوکنے	پھوکنے
۴۱	۶	کاہجر	کی ہین	۱۳۸	۱	رطوبہ	رطوبت	۲۲۴	۱۶	بلاشاک	بلاشک
۴۳	۲۷	ادیہ	رویہ	۱۴۵	۶	اصدغ	صدغ	۲۲۸	۲۵	در	اور
۴۵	۴	متوتر	متواتر	۱۵۴	۳	ماسلیقون	باسلیقون	۲۳۱	۱۹	اوارگہرا	اورکٹھرا
۴۶	۱۱	صفرا	صفر	۱۶۰	۵	خطرون	نطرون	۲۳۶	۲۱	حلت کومرمن	علت کومرمن
۵۰	۷	سلجفات	سلحفات	〃	۲۳	مورسرنج	مورسرنج	۲۴۴	۲۵	دبارہ	دماغ
〃	۱۸	گراجاتا	گرجاتا	۱۶۳	۲	اصدغ	صدغ	۲۴۹	۲۴	سے	کے
۵۴	۱۴	مشرودیطوس	مشرودیطوس	۱۶۵	۹	مشبرہ	شبرہ	۲۵۷	۷	جسمیں سے	عنبے
۵۶	۱۱	پرشعشا	برشعشا	۱۷۱	۲۳ حاشیہ	جسم ایک	ایک جسم	۲۵۹	۸	ہوتاہی	ہوتی ہی
۶۰	۱۰	کہرانے	بڑھانے	۱۸۱	۱۰	اوسکے	اوسکے کو	۲۶۳	۱۰	ہوجاوین	ہوجاوے
۶۲	۲۳	قطلق	تزلق	۱۸۶	۲۷	زہرہ	زہرہ	۲۶۵	۲۴ حاشیہ	کرین	کرے